

مضامین قرآن حکیم

ترتیب:

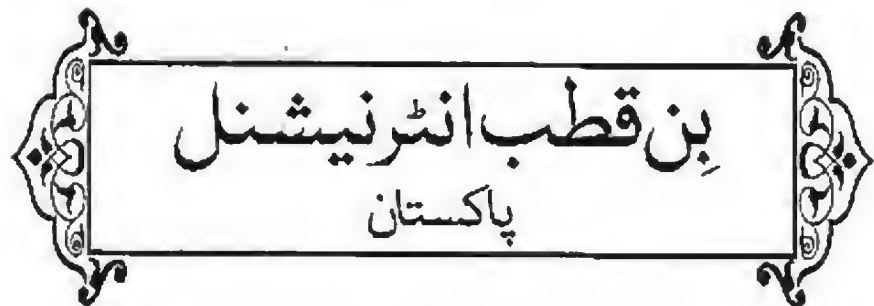
زاہد ملک

بن قطب انٹرنیشنل



ترجمہ

زاہد ملک



All rights reserved. No part of this publication may be reproduced, stored in a retrieval system, or transmitted, in any form or by any means, electronic, mechanical, photocopying, recording or otherwise, except the written permission from the Publisher.

Any person who does any unauthorized act in relation to this publication may be liable to criminal prosecution and civil claim for damages.

ISBN 978-969-9445-00-2

HEAD OFFICE

BIN QUTAB INTERNATIONAL (PVT) LTD.
407-A-I Gulberg-3 Lahore-54000 UAN: +92-42-111-637-637
Tel: +92-42-5771961-68, Fax: +92-42-5771969-70.
Email: qadeer.malik@binqutab.com or tauqeer.malik@binqutab.com
Contact: Muhammad Qadeer Malik Mobile: 00-92-0300-4142503

REGIONAL OFFICES

ALGERIA: محمد صبحہ اللہ راشد
+92-051-2852027-8

KARACHI

301-A 3th Floor Annam Classic Main Shahra-Faisal,
Karachi-Pakistan: UAN: +92-21-111-637-637 Tel: +92-21-4321828-33
Fax: +92-21-4390731 Mobile: 0300-415-4607

ISLAMABAD

Suite # 22nd Floor Taj Mahal Arcade F-10 Markaz Islamabad-Pakistan,
UAN: +92-51-111-637-637 Tel: +92-51-2212261-2
Fax: +92-51-2212263 Mobile: 0300-523-9820
Email: tanveer.malik@binqutab.com

LAHORE

407-A-I, Gulberg-3 Lahore-54000 UAN: +92-42-111-637-637
Tel: +92-42-5771961-68 Fax: +92-42-5771969-70
Mobile: 0301-439-9554 Email: abdul.alcarn@binqutab.com

DUBAI

Plot # 369-579 Al-Quoz Industrial Area IV Sheikh Zayed Road
P.O Box: 24146 Dubai UAE
Tel: +971-4-3413704 Fax: +971-4-3413705
Mobile: +971-502-0961-65 Email: wasim.malik@binqutab.com

SHAHRAJAH

No.6/LOB Hamriya Free Zone, Phase II
P.O.Box No. 42621
Shahrjah Tel: +971-652-60764 Fax: +971-652-60795
Mobile: +971-502-0961-65 Email: fahim.malik@binqutab.com

KABUL

Off # 2 1st Floor Habib Zakariya Building Opposite
Park Restaurant Shahr-e-Nau, Kabul, Afghanistan.
Tel: +93-786-001637, +93-777-651465
Email: faisal.malik@binqutab.com

BRANCHES

FAISALABAD:
SIALKOT:
PESHAWAR:
QUETTA:
CHAKWAL:

+92 41 872 2453
+92 52 325 1596
+92 91 527 7959
+92 81 282 4023
+92 543 540 523

+92 300 4142503
+92 300 2010 732
+92 300 5887 028
+92 321 8003 111
+92 300 5472 091

مضامین قرآن حکیم

جملہ حقوق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب ————— مضامین قرآن حکیم

مرتب ————— زاہد ملک

ناشر ————— بن قطب انٹرنیشنل - پاکستان

باہتمام ————— محمد صبحہ اللہ راشد

ہدیہ (پاکستان) ————— Pak Rupees Rs.850/-

ہدیہ (بیرون ملک) ————— US \$ 29.00

مطبع ————— ALGERIA: محمد صبحہ اللہ راشد
+92-051-2852027-8

تعداد ————— 5000

ایڈیشن ————— 39

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ
أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا

کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا
(اُن کے) دلوں پر قفل پڑے ہوئے ہیں؟

(سورۃ محمد: ۲۳)

سرٹیفکیٹ

مضامین قرآن حکیم میں درج جملہ قرآنی آیات کو میں نے
حرف بہ حرف پورے غور و خوض اور نظر عمیق سے دیکھا ہے اور میں
تصدیق کرتا ہوں کہ ان میں کتابت، اعراب، صحت لفظی اور خوشخطی کو
بطریق احسن ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔ اور تمام آیات کریمہ ہر قسم کی اغلاط
سے مزین ہیں۔

فجزاهم اللہ احسن الجزاء

محمد یونس

حافظ محمد یونس

سینئر پروف ریڈر، حکومت پاکستان

خطیب جامع مسجد الفرقان - سٹاٹ ٹاؤن - راولپنڈی

نظر ثانی

مولانا محمد اللہ دتہ بہاولپوری

فاضل جامعہ مدنیہ بہاولپور

فاضل وفاق المدارس العربیہ پاکستان

فہرست مندرجات

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
1	امام کعبہ کا پیغام	6
2	مضامین قرآن حکیم کا پس منظر	7
3	مضامین قرآن حکیم کیا ہے؟	11
4	اظہار تشکر	15
5	کچھ اس ایڈیشن کے بارے میں	17
6	عرض ناشر	19
7	فہرست مضامین	20
8	قرآن کی عظمت و اہمیت	37
9	قرآن حکیم کی اصولی تعلیمات کا مختصر خاکہ	64
10	مضامین قرآن حکیم	71

امام کعبہ کا پیغام

میرا محترم زاہد ملک سے اُن دنوں تعارف ہوا جب آپ 1970ء کی دہائی کے وسط میں وزارت مذہبی امور، حکومت پاکستان کے ایک پالیسی ساز عہدہ پر فائز تھے، پاکستان میں پہلی مرتبہ ایک بین الاقوامی سیرت کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، جس میں شرکت کیلئے مجھے مدعو کیا گیا تھا۔ بعد میں یہ تعارف دوستانہ مراسم میں تبدیل ہو گیا۔ میں زاہد ملک صاحب کی پُر خلوص شخصیت، انکی مثبت سوچ اور اشاعتِ قرآن کی خواہش سے متاثر ہوتا گیا۔

انہوں نے جب 1980ء میں قرآن فہمی کو عام کرنے کا پروگرام شروع کیا تو میں نے انہیں مبارک باد کا خط لکھا تھا۔ میں سمجھتا ہوں کہ خاص طور پر موجودہ دور میں یعنی اکیسویں صدی میں جب کہ دنیا بھر میں لوگ اسلام کے قریب آرہے ہیں اور انکی اسلام کو حقیقی معنوں میں سمجھنے کیلئے خواہش بڑھ رہی ہے۔ "مضامین قرآن حکیم" اس حوالے سے ایک اہم ذریعہ بن سکتا ہے۔ یہ ایک ایسی منفرد کتاب ہے جو تلاشی حق کو انتہائی آسان، سہل اور فوری طور پر قرآن پاک کی تعلیمات تک لے جاتی ہے اور قاری کسی بھی موضوع پر جب ارشاداتِ ربانی کو بغیر کسی ترجمانی کے اپنی اصل حالت میں دیکھتا ہے تو اللہ کے آخری کلام سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ یوں جناب زاہد ملک نے قرآن حکیم کی ایک بہت بڑی خدمت کی ہے اور اپنا نام خادمین قرآن کی فہرست میں لکھوا لیا ہے۔

اب مجھے اس امر سے زیادہ خوشی ہوئی ہے اور خوشگوار حیرت بھی کہ جناب زاہد ملک، مضامین قرآن حکیم کے اردو، انگلش ایڈیشنوں کے بعد چینی، روسی، جرمن، فرانسیسی، سویڈش اور بعض افریقی زبانوں میں بھی اس کے ایڈیشن مرتب کرنے والے ہیں، یہ ایک بہت بڑا اور کٹھن کام ہے، اس کیلئے بہت سے وسائل اور ایک بہت بڑے ادارے کی ضرورت ہے، لیکن مجھے یقین ہے اور جیسا کہ میں جناب زاہد ملک کو جانتا ہوں، وہ انشاء اللہ تعالیٰ قرآن فہمی کے اس بہت بڑے اور عظیم پروجیکٹ کو اسی طرح پایہ تکمیل تک پہنچانے میں کامیاب ہو جائیں گے جس طرح انہوں نے مضامین قرآن حکیم (اردو، انگلش) ایڈیشن کو پایہ تکمیل تک پہنچایا تھا۔ میری دعائیں انکے ساتھ ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں قرآن فہمی کی مزید خدمت کرنے کی ہمت و توفیق عطا فرمائے اور ان کیلئے آسانیاں پیدا کرے۔ آمین۔

الشیخ عبداللہ بن السبیل

امام کعبہ

سعودی عربیہ

مضامین قرآن حکیم کا پس منظر

ایک مسلمان کی حیثیت سے میں ہر صبح جب نماز فجر کے بعد قرآن حکیم کی تلاوت کرتا اور زیرِ تلاوت آیات مبارکہ کے معنی و مفہوم پر غور کرتا تو قلب کی گہرائیوں میں ایک عجیب سا طوفان بپا ہوتا محسوس کرتا۔ ایسا لگتا جیسے کوئی چیز قلب و جگر میں اترتی چلی جا رہی ہے۔ میرے رونگٹے کھڑے ہو جاتے (شاید اپنے گناہوں کی کثرت کے احساس سے) اور آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے۔ اللہ اللہ کیا کتاب ہے۔ اندازِ بیان کا جادو اور خطابت کا دبدبہ انسان کو ہلا کر رکھ دیتا ہے۔ عقل و فکر اور قلب و جگر کی ان بدلی ہوئی کیفیات کے دوران نہ جانے کیوں اور کیسے کبھی کبھی دل میں یہ خیال جنم لیتا کہ میں بھی رب ذوالجلال کے اس عظیم کلام کی کچھ خدمت کروں اور اس کی اشاعت میں کچھ حصہ لوں۔ پھر جب اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھتا اپنی بے علمی اور بے عملی کی طرف نظر دوڑاتا اور اپنے حالات و وسائل کا جائزہ لیتا تو کچھ بچھ سا جاتا۔ اور سوچتا کہ اگر وسائل میسر آ بھی جائیں اور میں اپنی بے عملی پر قابو پا بھی لوں تو آخر قرآن حکیم کا وہ کونسا پہلو ہے جس پر ابھی تک خاطر خواہ کام نہ ہوا ہو اور جس پر اب کسی نئے اور اچھوتے انداز سے کام کرنے کی گنجائش ہو۔ لیکن معایہ روشن خیال ذہین میں آتا کہ جس طرح اس وقت سے لے کر جب اسے ام المومنین حضرت خدیجہ الکبریٰ نے سنا، قرآن حکیم کے پڑھنے اور ماننے والوں کی تعداد مسلسل بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ اسی طرح اس کلام پاک کے تراجم، تفاسیر اور علوم کے ہر پہلو پر ہر زبان میں قیامت تک کام ہوتا رہے گا۔ تذبذب کا یہ سلسلہ کافی عرصہ جاری رہا۔ لیکن آہستہ آہستہ روشن خیالات نے ایک واضح شکل و صورت اختیار کر لی اور میں نے مصمم ارادہ کر لیا کہ انشاء اللہ قرآن حکیم کی تعلیمات کی وسیع تر اشاعت کے لئے بہر حال کچھ نہ کچھ کام ضرور کروں گا۔

قرآن حکیم کی اشاعت کے بجائے قرآن حکیم کی تعلیمات کی اشاعت کے متعلق میرے فیصلے کا پس منظر یہ ہے کہ ان دنوں میں بھی جب کہ میں تذبذب کا شکار تھا ہر صبح تلاوت قرآن کے دوران اپنی ذاتی سمجھ اور ضرورت کے لیے مختلف موضوعات پر درج آیات کریمہ کے ترجمہ کو الگ الگ اپنی کاپی پر نوٹ کر لیا کرتا۔ اس طرح ہر روز ایک آدھ نئے موضوع کا اضافہ ہو جاتا اور اگر آیات کسی ایسے موضوع کے متعلق ہوتیں جو میں نے پہلے ہی اپنی کاپی پر درج کر رکھا ہوتا تو پھر اس آیت کو ترجمے کے ساتھ اسی پہلے سے موجود موضوع کے نیچے لکھ لیتا۔ ایک سال کے بعد ایک دن جو میں نے اپنی کاپی کی ورق گردانی کی تو یہ دیکھ کر خوشگوار حیرت ہوئی کہ میری کاپی اسلامی نظریہ حیات اور ضابطہ حیات کی ایک دستاویز بن گئی تھی جس میں ایک طرف تخلیق کائنات اور زمین و آسمان کی ساخت سے لے کر

قیامت تک کے معاملات بلکہ قیامت کے بعد جنت و دوزخ کے تفصیلی احوال تھے اور دوسری طرف 'تمدن' سیاست' معیشت' اصول حکمرانی اور بین الاقوامی تعلقات کے لیے راہنما اصول اور قوموں کے عروج و زوال کی داستانیں موجود ہیں۔ نہ صرف یہ بلکہ انسانی زندگی کی جزئیات یعنی حلال و حرام، کھانے پینے کے آداب، گفتگو کے آداب، میاں بیوی کے تعلقات، والدین کے حقوق اور وراثت جیسے مسائل کے ضابطے بھی اس میں موجود تھے۔ میں نے زندگی میں پہلی بار ان تمام معاملات پر قرآنی تعلیمات کو یکجا، اپنی اصل، صاف ستھری اور خالص حالت میں اپنی کاپی میں دیکھا۔ اسی موقع پر مجھے یہ خیال آیا کہ قرآن حکیم کا حقیقی مفہوم و مدعا سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ پہلے قرآنی تعلیمات کو الگ الگ کر کے سمجھا جائے۔ قصہ مختصر یہ کہ قرآن نہیں کے لیے اس ذاتی، بے ترتیب اور نامکمل سی کوشش نے بالآخر ایک بہت بڑے منصوبے کی شکل اختیار کر لی جو مزید دو سالوں کی محنت، تین لاکھ روپے کے زرخیز اور دس ریسرچ سکالروں کے تعاون سے مضامین قرآن حکیم کی صورت میں آپ تک پہنچا۔ یہ سارا کام میری ذاتی صلاحیت کی بناء پر نہیں بلکہ محض لگن کی بنا پر مکمل ہوا۔

مضامین قرآن حکیم کیا ہے؟ قرآن نہیں پر یہ کتاب کس طرح ہر لحاظ سے منفرد ہے؟ اس کتاب سے کس طرح بھرپور استفادہ کیا جاسکتا ہے؟ ان سوالوں اور اسی طرح کے دوسرے سوالات کا جواب ”حرف آغاز“ کے بعد ”مضامین قرآن حکیم کیا ہے“ میں دیا گیا ہے۔ قارئین سے گزارش ہے کہ وہ اصل کتاب سے بھرپور استفادے کی غرض سے پہلے میرا وہ مضمون جو دراصل کتاب کے ”اجزائے ترکیبی“ کی وضاحت اور اس کی ”ترکیب استعمال“ سے متعلق ہے ضرور مطالعہ کریں۔ اسی طرح اصل کتاب کے آغاز سے پہلے ایک اور مضمون قرآن کے نزول اور اس کی تدوین وغیرہ پر بھی دیا گیا ہے۔ تیس صفحات پر مشتمل اس مضمون کا مطالعہ بھی انشاء اللہ سودمند رہے گا۔

ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہم سب کا عقیدہ ہے کہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے لیکن اس پختہ عقیدے کے باوجود ہم لوگ اس ”مکمل ضابطہ حیات“ کے اصل سرچشمے یعنی قرآن حکیم کی حقیقی روح تک پہنچنے سے قاصر رہتے ہیں۔ آخر کیوں؟ اس کی دو وجوہات ہیں۔ پہلی یہ کہ قرآن کریم ان معنوں میں ایک کتاب نہیں ہے جن معنوں میں ہم تاریخ، جغرافیہ، میڈیکل یا انجینئرنگ وغیرہ کی کتب کو لیتے ہیں۔ یہ کتابیں طالب علموں کی سہولت اور آسانی کے لیے چند ابواب، عنوانات اور ضمنی عنوانات کے تحت تقسیم کر دی جاتی ہیں اور ہر باب زیر نظر کتاب کے کسی ایک پہلو کا احاطہ کیے ہوتا ہے۔ مثلاً اسلامی تاریخ کی کتاب میں بنو عباس کی حکومت کے دور پر ایک الگ باب مخصوص ہوگا۔ اس باب کی بھی مزید تقسیم کر کے بنو عباس کے مختلف حکمرانوں کے برسر اقتدار آنے اور اقتدار سے ہٹنے یا ہٹائے جانے کے واقعات کا الگ الگ ذکر ہوگا اور باب کے آخر میں ایک الگ عنوان کے تحت اس خاندان کی مجموعی کارکردگی اور اس کے زوال کے اسباب کو لکھ دیا جائے گا۔ اب اگر کسی طالب علم کو اسلامی تاریخ کی اس کتاب میں سے صرف بنو عباس کے زوال کے اسباب کا مطالعہ کرنا مقصود ہے تو وہ کتاب کے شروع میں دی گئی ”فہرست مضامین“ کی روشنی میں براہ راست مطلوبہ عنوان تک پہنچ جائے گا اور

دو چار منٹوں میں بنو عباس کے زوال کے اسباب کا مطالعہ کر لے گا لیکن قرآن حکیم ایسی کتاب نہیں ہے یہ اپنی نوعیت کی ایک بالکل منفرد کتاب ہے۔ موضوع اور مضامین کے اعتبار سے بھی اور ترتیب و اظہار کے لحاظ سے بھی۔

جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں قرآن کریم تیس برس کی مدت میں نازل ہوا۔ کبھی دو چار آیات، کبھی ایک ایک دو دو رکوع اور کبھی پوری پوری سورت۔ یعنی تورات کی طرح قرآن مجید مجموعہ کی صورت میں نہیں اترایا بلکہ جیسے جیسے ضرورت لاحق ہوتی گئی ویسے ہی احکام نازل ہوتے گئے۔ نتیجتاً اگر ایک موضوع کا ذکر پہلی سورت میں ہے تو اسی موضوع کا ذکر قرآن کریم کی آخری سورت میں بھی ہو سکتا ہے۔ مثلاً قرآن حکیم میں بہتان تراشی کرنے والوں کو عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔ اب قرآن حکیم میں اس موضوع کا ذکر سورۃ النساء (سورۃ ۴) کی آیات نمبر ۱۱۱-۱۱۲ میں سورۃ النور (سورۃ نمبر ۲۴) کی آیت نمبر ۴، سورۃ الاحزاب (سورۃ نمبر ۳۳) کی آیت نمبر ۵۸ اور اسی طرح سورۃ الممتحنہ (سورۃ نمبر ۶۰) کی آیت نمبر ۱۲ میں بھی ملے گا۔ اسی طرح اگر کوئی ناظر بہتان تراشی کے متعلق احکام جاننا چاہے تو ظاہر ہے اسے تمام قرآن حکیم کی ورق گردانی کرنا پڑے گی اور ہر موضوع پر اس طرح کی تحقیق ہر کسی کے بس کی بات نہیں۔ اسی لیے عام مسلمان قرآن حکیم سے راہنمائی حاصل کرنے سے محروم اور اس کی حقیقی روح تک پہنچنے اور اس کے حقیقی مدعا کو جاننے میں بڑی مشکل محسوس کرتا ہے۔ بے شک قرآن حکیم کی محض تلاوت بھی کار ثواب ہے۔ اس کی تلاوت آنکھوں کا نور دلوں کی شادابی، چین اور سکون و راحت ہے لیکن اصل بات تو قرآن حکیم کو سمجھنا، اس کے لفظ لفظ میں چھپے ہوئے وسیع و عمیق معنوں پر غور و فکر کرنا اور اس میں بیان کی گئی ابدی ہدایات کی روشنی میں کامیاب (دینی و دنیاوی) زندگی بسر کرنا ہے۔ میں نے مضامین قرآن حکیم ان عام پڑھ لکھے لوگوں کے لیے ہی تیار کی ہے جو قرآنی تعلیمات سے متور ہو کر اپنے آپ کو صراطِ مستقیم پر لانا چاہتے ہیں لیکن نہیں جانتے کہ قرآنی تعلیمات سے کس طرح استفادہ کریں۔

قرآن حکیم کو پہلے خود سمجھنا اور پھر دوسروں کو قرآن فہمی میں مدد دینا ایک بہت بڑا دعویٰ ہے جو بڑے بڑے عارف اور کامل ہی کر سکتے ہیں۔ میں ایک بے علم بے عمل اور گنہگار انسان ہوں۔ اس لیے میں نے کسی مقام پر یہ دعویٰ نہیں کیا کہ میں کتاب اللہ کی وسعتوں اور گہرائیوں کو جان گیا ہوں۔ میں تو ابھی سورۃ اخلاص کے مفہوم کو بھی اچھی طرح نہیں سمجھ سکا لیکن اللہ تعالیٰ جس سے جو کام لینا چاہیں لیتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ جس طرح مضامین قرآن حکیم کی تیاری کے دوران مجھے قرآن فہمی میں مدد ملی ہے اسی طرح قارئین کرام کو بھی مضامین قرآن حکیم کے مطالعہ سے قرآن فہمی میں مدد ملے گی۔

میں یہ دعویٰ بھی نہیں کروں گا کہ قرآن فہمی میں مدد دینے کے لیے دنیا بھر میں یہ پہلی کوشش ہے۔ قرآن حکیم کی وسیع تر اشاعت اور قرآن حکیم کے ہر علم پر دنیا میں جس قدر کام ہو چکا ہے بلا مبالغہ کہا جاسکتا ہے کہ آج تک دنیا کی کسی اور کتاب پر نہیں ہوا۔ لیکن میں بڑی عجز و انکساری کے ساتھ یہ ضرور کہوں گا کہ مضامین قرآن حکیم دنیا بھر میں اپنی نوعیت کی منفرد کتاب ہے۔ برصغیر پاک و ہند میں بھی

اس قسم کی جو کوششیں کی گئیں وہ یا تو مضامین کے لحاظ سے بہت مختصر تھیں یا ادھوری۔ حال ہی میں اسلام کے عظیم فرزند مولانا ابوالاعلیٰ مودودی مرحوم نے اپنی شہرہ آفاق ”تفہیم القرآن“ کے آخر میں قرآن عظیم کا انڈکس دیا ہے جو بڑی عرق ریزی سے تیار کیا گیا ہے۔ مگر اپنی تمام تر افادیت کے باوجود بنیادی طور پر ان کی تفسیر کا انڈکس ہے اور پھر یہ انڈکس تفہیم کی چھ جلدوں پر پھیلا ہوا ہے۔ اب اگر کوئی متلاشی حق دیکھنا چاہے کہ مثلاً ”زکوٰۃ“ کے متعلق اللہ تعالیٰ کے کیا احکام ہیں تو پہلے تو چھ کی چھ جلدوں کا انڈکس دیکھے پھر اس انڈکس کی روشنی میں ”تفہیم“ کی چھ کی چھ جلدوں میں متعلقہ آیات کریمہ تلاش کرے پھر ان کا ترجمہ پڑھے۔ تب کہیں جا کر ”زکوٰۃ پر قرآنی آیات کا مفہوم سمجھ سکے گا۔ عہد حاضر کے ایک محقق جناب غلام احمد پرویز صاحب نے بھی ”تبویب القرآن“ کے نام سے تین جلدوں پر مشتمل قرآن حکیم کا ایک خوبصورت انڈکس تیار کیا ہے لیکن اس میں صرف مختلف موضوعات اور ان سے متعلقہ آیات کریمہ کے محض حوالے درج ہیں۔ ان حوالوں کو دیکھ کر آپ قرآن حکیم کی طرف رجوع کریں اور وہاں سے متعلقہ آیات کریمہ اور پھر ان کا ترجمہ تلاش کریں۔ بہر حال ان انڈکسوں اور اسی طرح کے دوسرے انڈکسوں کی بڑی افادیت ہے اور ان انڈکسوں کے مرتبین مبارک باد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے شانہ روز محنت سے یہ قابل قدر خدمات سرانجام دیں۔ لیکن جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا ہے یہ تمام انڈکس مجھ جیسے ایک عام مسلمان کی روزمرہ کی ضروریات کے لیے ناکافی ہیں۔ عام مسلمان قرآنی تعلیمات کو سمجھنے اور ان پر ہر ممکن حد تک عمل کرنے کا متمنی ہے لیکن اس پر کاروبار حیات کا بوجھ اس قدر ہے کہ تعلیمات کو ”تلاش“ کرنا اس کے بس میں نہیں۔ مضامین قرآن حکیم میں تعلیمات قرآنی کو ”تلاش“ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ہر موضوع پر آیات مبارکہ اور ان کا لفظی ترجمہ آپ کے سامنے موجود ہے۔

اگر میری یہ حقیر پیشکش حسب توقع مسلمانوں کو قرآن فہمی میں مددگار ثابت ہوئی تو یہ میری اور ادارہ مطبوعات حرمت کی بہت بڑی خوش قسمتی ہوگی اور اگر مضامین قرآن حکیم کی مدد سے ایک مسلمان کا بھی قرآن حکیم سے حقیقی رابطہ پیدا ہو گیا اور وہ روح قرآن کے قریب ہو گیا تو مجھے اطمینان قلب ہوگا اور میں سمجھوں گا کہ میری بخشش کا سامان ہو گیا اور مجھے میری محنت کا ثمر مل گیا۔

اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا ہے کہ وہ مجھ ناچیز کی محنت کو قبول فرمائیں مجھے اپنی آخری کتاب اور اپنے آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک کی وسیع تراشاعت کی مزید توفیق عطا فرمائیں اور یہ التجا ہے کہ مضامین قرآن حکیم کی اشاعت کا ثواب میرے والدین کے نامہ اعمال میں ثبت فرمائیں۔

رَبَّنَا تَكَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

زاہد ملک



”مضامین قرآن حکیم“ کیا ہے؟

مضامین قرآن حکیم میں خدائے ذوالجلال کے عظیم کلام کو آٹھ سواہم اور جامع عنوانات میں اس طرح تقسیم کیا گیا ہے کہ ہر ایک موضوع پر ایک سوچودہ سورتیں یا تیس پاروں یعنی پورے قرآن حکیم میں تمام آیات مبارکہ کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ اب اگر مجھ جیسا عام مسلمان یہ معلوم کرنا چاہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے قرآن کریم میں مثلاً تجارت کے متعلق کیا فرمایا ہے تو وہ بجائے اس کے کہ قرآن پاک میں پھیلی ہوئی متعلقہ ہدایات اور احکامات کو تلاش کرتا پھرے ایک منٹ سے بھی کم وقت میں ”تجارت“ پر تمام آیات کریمہ کو اپنے سامنے پائے گا۔ مجھے یقین ہے کہ اس طرح وہ پورا قرآن حکیم نہ سہی کم از کم متعلقہ موضوع یعنی ”تجارت“ پر قرآن حکیم کا مدعا ضرور سمجھ جائے گا۔ قرآنی تعلیمات تک یوں آسان اور سہل انداز میں دسترس سے عام مسلمانوں میں قرآنی ہدایات و احکامات کو براہ راست سمجھنے اور ان پر عمل کرنے میں مدد ملے گی۔

حوالہ جات

قرآن حکیم کے بعض موضوعات اللہ تعالیٰ کو بڑے مرغوب ہیں۔ مثلاً توحید رسالت آخرت اور جزا و سزا وغیرہ۔ ایسے موضوعات پر قرآن حکیم میں سینکڑوں آیتیں مل جائیں گی۔ ان موضوعات کے علاوہ دوسرے اہم موضوعات پر بھی پچاس پچاس ساٹھ ساٹھ آیتیں ملتی ہیں۔ قرآن کریم میں ایک ہی موضوع پر آیات کے اس تکرار سے مسلمانوں کو کوئی خاص بات ذہن نشین کرانا مقصود ہوتی ہے ظاہر ہے مضامین قرآن حکیم میں اس امر کی گنجائش نہ تھی کہ قرآن حکیم میں ایک موضوع پر دی گئیں تمام آیات متعلقہ عنوان کے نیچے درج کر دی جائیں۔ اگر ایسا کیا جاتا تو زیر نظر کتاب کا حجم دو ہزار صفحات سے بھی بڑھ جاتا۔ ادھر پرائیویٹ کی تکمیل کے دوران میری یہی کوشش رہی ہے کہ کتاب کا حجم آٹھ سو صفحات تک محدود رہے اور ایک ہزار صفحات سے ہرگز نہ بڑھنے پائے تاکہ قاری کو طوالت سے بچایا جائے اور کتاب کی قیمت اس کی قوت خرید سے باہر بھی نہ جانے پائے۔

لیکن کتاب کے مناسب حجم اور نتیجہ کتاب کی مناسب قیمت کے خیال سے یہ مراد نہ لی جائے کہ میں نے مضامین قرآن حکیم کو کسی بھی لحاظ سے ادھورا چھوڑ دیا ہے۔ نہیں۔ ایسی بات نہیں۔ یہ کتاب ہر لحاظ سے مکمل اور قرآن حکیم کی اکثر تعلیمات کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ البتہ میں نے یہ کیا ہے کہ اگر ایک موضوع پر قرآن حکیم میں بارہ آیات ہیں تو ان میں سے پانچ چھ بڑی اور زیادہ واضح آیات لے لی ہیں اور باقی آیات کا نیچے حوالہ دے دیا ہے تاکہ اگر کوئی قاری کسی موضوع پر مختلف آیات کو پڑھنے کے بعد کچھ تشنگی محسوس کرے اور موضوع کی گہرائی میں جانا چاہے تو وہ پھر ان حوالوں میں مذکور متعلقہ سورتوں کے ناموں اور ان آیات کے نمبروں کی مدد سے قرآن پاک میں تفصیلی مطالعہ کرے۔ تاہم میرا خیال ہے کہ ایک عام مسلمان کو مسائل اور ذہن میں پیدا ہونے والے طرح طرح کے سوالات کا جواب مضامین قرآن حکیم میں دی گئی آیات کریمہ ہی سے مل جائے گا۔

نیز دیکھئے

چند بڑی بڑی اور مقابلہ زیادہ واضح آیات اور پھر ہر مضمون کے اختتام پر ”مزید حوالے“ دینے کے علاوہ بعض اہم مضامین کے آخر میں ان سے ملتے جلتے دوسرے مضامین کا ذکر ”نیز دیکھئے“ کے تحت کیا گیا ہے جس سے مقصد یہ ہے کہ قاری اگر چاہے تو زیر مطالعہ مضمون پر دی گئیں آیات کریمہ اور ان کا ترجمہ پڑھنے کے بعد ”مزید حوالے“ دیکھ کر بھی ضرورت سمجھے اور اس مضمون سے متعلقہ دوسرے مضامین کا بھی مطالعہ کرنا چاہے تو ایسا کر سکے۔ مثلاً ”تجارت“ کے عنوان کے تحت درج کی گئیں آیات کریمہ اور ان کے ترجمے اور مزید حوالوں کے ذکر کے بعد مضمون کے اختتام پر لکھا ہے نیز دیکھئے: سود۔ بیع۔ ناپ تول۔ یہ تینوں مضامین قرآن حکیم کے الگ الگ عنوانات ہیں لیکن چونکہ ”سود“ ”بیع“ اور ”ناپ تول“ کا تعلق بنیادی طور پر تجارتی معاملات سے ہے اس لیے ان تینوں عنوانات کا ذکر ”تجارت“ کے آخر میں کر دیا گیا ہے تاکہ اگر آپ تجارت سے متعلق دوسرے امور پر بھی قرآنی آیات سے مستفید ہونا چاہیں تو آپ کو ایسا کرنے میں مزید سہولت ہو۔

آیات کا ترجمہ

میں نے ان چار سو موضوعات پر مخص آیات کریمہ کے انتخاب پر اکتفا نہیں کیا بلکہ متن قرآن کریم کے ساتھ ساتھ ان کا اردو ترجمہ بھی دیا ہے اور کتاب کے صفحات پر یہ ترجمہ بڑی کاوش اور نفاست سے چسپاں کیا گیا ہے۔ صفحے کے ایک طرف آیات مبارکہ ہیں تو دوسری طرف ان کا ترجمہ۔ یعنی اگر آپ ان آیات کے ساتھ ان کا ترجمہ یا صرف ترجمہ ہی پڑھ کر آیات ربانی سے استفادہ کرنا چاہیں تو کر سکیں۔

میں نے مضامین قرآن حکیم میں دی گئیں آیات کریمہ کا ترجمہ خود نہیں کیا۔ بلکہ یہ ترجمہ مولانا فتح محمد جالندھریؒ کا ہے جو ”فتح

الحمد کے نام سے مشہور ہے اور سب سے پہلے ۱۹۰۰ء میں امرتسر میں شائع ہوا تھا۔ بعد میں ”نور ہدایت“ کے نام سے جالندھر سے بھی شائع ہوا۔ پاکستان میں اس کی اشاعت کے حقوق تاج کمپنی کے پاس ہیں جس نے اس ترجمے کو بڑے خوبصورت انداز میں شائع کیا ہے۔ ممکن ہے زبان اور محاورے کے تغیر کے سبب مولانا فتح محمد جالندھریؒ کے ترجمے میں بعض الفاظ اور ترکیبات موجودہ زمانے میں قدرے نامانوس محسوس ہوں اور اس طرح ترجمے کی ردانی متاثر ہوتی نظر آئے لیکن میں نے اس ترجمے کو ترجیح دے دو جو ہات سے دی ہے۔ پہلی یہ کہ یہ ترجمہ مستند اور معتبر ہے اور دوسری یہ کہ یہ ترجمہ اور اس کے مرتبجان مرنج مترجم امت مسلمہ کے تمام فرقوں اور طبقات کے نزدیک ایک غیر متنازعہ شخصیت ہیں۔ مولانا فتح محمد جالندھریؒ ایک شریف النفس انسان تھے۔ وہ ایک سیدھے سادے مسلمان تھے جس طرح کہ ہم سب کو ہونا چاہئے۔ ان پر کوئی خاص چھاپ نہیں لگائی جاسکتی۔ میں نے اسی بنا پر ان کے ترجمے کو ترجیح دی ہے۔

مضامین کے عنوانات

مضامین قرآن حکیم کے عنوانات میں سے بعض عنوانات تو ایسے ہیں مثلاً نماز، زکوٰۃ، توحید، شرک، دوزخ اور جنت وغیرہ جن کے تحت دی گئی ہر آیت اور اس کے ترجمے میں عنوان کا ذکر ملے گا یعنی اگر عنوان ”نماز“ ہے تو ہر آیت اور ہر آیت کے ترجمے میں لفظ ”نماز“ موجود ہوگا۔ لیکن بعض بعض ایسے عنوانات بھی ہیں جن کے نیچے دی گئیں آیات مبارکہ میں سے صرف ایک ہی آیت میں ذکر آئے اور باقی آیات میں وہ لفظ یا الفاظ نہ استعمال ہوئے ہوں۔ آپ یہ صورت دیکھ کر قدرے پریشان ہو سکتے ہیں کہ عجیب معاملہ ہے عنوان کے نیچے درج کی گئیں آیات کریمہ میں صرف ایک آیت میں تو عنوان کا ذکر ہے جب کہ باقی آیات میں عنوان کا ذکر نہیں ہے۔ یہ صورت آپ کو ایسے مضامین میں نظر آئے گی جن کا عنوان آیات کریمہ کے مفہوم کو سامنے رکھ کر چنا گیا ہے۔ ایسی صورت میں آپ عنوان کی موزونیت یا ناموزونیت کے متعلق کوئی فوری رائے قائم نہ کریں بلکہ غور سے تمام آیات مبارکہ کا مطالعہ کریں تو آپ پر واضح ہو جائے گا کہ ان مختلف آیات کریمہ کے مشترکہ مفہوم کو اجاگر کرنے کے لیے وہ عنوان ہی موزوں ہے۔

فہرست مضامین

جیسا کہ پہلے کہا جا چکا ہے مضامین قرآن حکیم میں تمام قرآنی تعلیمات و ہدایات کو بڑی کاوش و عرق ریزی سے چار سو عنوانات کے تحت تقسیم کیا گیا ہے اور یہ چار سو عنوانات کتاب کے شروع میں دی گئی ”فہرست مضامین“ میں حروف تہجی کے حساب سے اس طرح لکھ دیئے گئے ہیں کہ آپ کو جس مضمون کی بھی تلاش ہو فوراً مل جائے؛ تاہم بعض صورتوں میں ایسا ہو سکتا ہے کہ کتاب میں ایک مضمون جس عنوان کے تحت دیا گیا ہے قاری اسے کسی اور عنوان کے تحت تلاش کرے اور وہ مل جائے یا بعض صورتوں میں ایسا ہو سکتا ہے کہ کتاب میں ایک مضمون جس عنوان کے تحت جو اس کے خیال کے مطابق اس مضمون کا ہونا چاہئے کچھ نہ ملے تو اسے قدرتی طور پر مایوسی

ہو۔ مثلاً کسی کتاب میں ایک مضمون ”جہنم“ کے عنوان کے تحت آیا ہے لیکن قاری اس مضمون کو ”دوزخ“ کے حوالے سے تلاش کر رہا ہے اور جب اسے ”د“ کی پٹی میں ”دوزخ“ کا عنوان نہیں ملتا تو اسے مایوسی ہوتی ہے مضامین قرآن حکیم میں اس مشکل کا حل بھی دے دیا گیا ہے۔ ”فہرست مضامین“ میں ہر اہم موضوع کے دو دو تین تین مترادفات دے دیئے گئے ہیں۔ مثلاً خاندانی منصوبہ بندی کے موضوع پر قرآن مجید کی آیات کا ذکر مضامین قرآن حکیم میں ”قتل اولاد“ کے عنوان کے تحت کیا گیا ہے۔ لیکن ہو سکتا ہے آپ اسے ”فہرست مضامین“ میں برتھ کنٹرول خاندانی منصوبہ بندی یا ضبط ولادت کے عنوان کے تحت تلاش کریں۔ لہذا کیا یہ گیا ہے کہ فہرست میں ”قتل اولاد“ کے علاوہ دوسرے ایسے تمام عنوانات بھی لکھ دیئے گئے ہیں جو اس موضوع پر قاری کے ذہن میں آ سکتے ہیں یعنی مضامین قرآن حکیم میں اس موضوع کا احاطہ تو ”قتل اولاد“ کے عنوان کے تحت ہی کیا گیا ہے لیکن فہرست میں لکھ دیا ہے: برتھ کنٹرول۔ دیکھئے قتل اولاد خاندانی منصوبہ بندی۔ دیکھئے قتل اولاد ضبط ولادت۔ دیکھئے قتل وغیرہ مقصد یہ کہ اس مضمون یا اسی طرح کے دوسرے مضامین کو آپ کسی بھی عنوانات کے تحت تلاش کریں تو آپ کو مطلوبہ موضوع ملنے میں مشکل پیش نہ آئے۔

خلاصہ

مندرجہ بالا سطور میں مضامین قرآن حکیم کی صرف چند ایک بنیادی اور اہم خصوصیات کا مختصر سا ذکر کیا گیا ہے۔ بہر حال مضامین قرآن حکیم میں جو کچھ بھی ہے آپ کے سامنے ہے میں نے کتاب میں اپنی طرف سے کوئی بحث نہیں کی جو کچھ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اسے آپ کی سہولت کی خاطر مختلف عنوانات کے تحت جمع کر دیا ہے۔ آیات مبارکہ کا لفظی ترجمہ دے دیا گیا ہے۔ میرا واحد مقصد یہ ہے کہ ایک عام مسلمان قرآن کا مفہوم خود سمجھ سکے اور تعلیمات قرآنی سے وہی نتیجہ اخذ کر سکے جو قرآن کا مدعا ہے۔



اظہارِ تشکر

اللہ تعالیٰ کا:

جیسا کہ میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ مجھ جیسے گنہگار ناتواں کے ہاتھوں اس طرح کے عظیم کام کا پایہ تکمیل کو پہنچ جانا اس اٹل حقیقت کا ایک بین ثبوت ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے جس بندے سے جو کام لینا چاہتے ہیں لے لیتے ہیں اور پھر اس کے لئے ضروری محرکات اور وسائل بھی خود ہی پیدا فرما دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے کس بندے سے کیا کام لیتے ہیں اور کسی بندے کو کسی کام کے لئے کیوں چن لیتے ہیں اس کے متعلق کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ لیکن یہ ضرور ہے کہ میری انتہائی تمنائیں (اور اب بھی ہے) کہ میں اپنے دین (اور اسی طرح ملک کے لیے بھی) کچھ کام کروں۔ بہر حال یہ مجھ گنہگار پر رب العالمین کا خصوصی انعام ہے کہ اس نے مجھ عاجز کی تمنا پوری کرنے کے کچھ سامان پیدا کر دیئے۔ گو بعض اوقات ایسے لمحات بھی آئے جب مایوسی میرے سامنے آکھڑی ہوتی اور میری ہمت پر حاوی ہونے کی کوشش کرتی لیکن اللہ تعالیٰ کی خصوصی عنایات سے چند ہی لمحوں میں مایوسی کے پاؤں اکھڑ جاتے اور میں ویسا ہی مستعد اور کمر بستہ ہو جاتا۔ لیکن مجموعی طور پر اس سارے کام کے آغاز سے لے کر انجام تک میں نے جس دوست کو بھی مضامین قرآن حکیم کے منصوبے سے آگاہ کیا وہ ہر طرح کے تعاون کے لیے تیار ہو گیا۔ جن جن دوستوں اور ساتھیوں نے بھی اس منصوبے میں کام کیا محض مالی منفعت کی خاطر نہ کیا بلکہ کار خیر سمجھ کر مشنری جذبے اور جوش سے اپنا اپنا کردار ادا کیا اور یوں سب کے مل جل کر کام کرنے سے یہ کتاب آپ تک پہنچی۔ بہر حال میں سب سے پہلے انتہائی عاجزی اور انکساری سے اپنے پروردگار کا شکر یہ ادا کرتا ہوں کہ اس نے قرآن فہمی کے لیے مجھ غریب سے یہ خدمت لی اور اس طرح مجھے اطمینان قلب بخشا۔

لیکن اگر مجھے چند ایک مخلص سکالروستوں کا تعاون حاصل نہ ہوتا تو اس ارادے اور منصوبہ بندی کے ہوتے ہوئے بھی ابتدائی کارروائیاں محض کارروائیاں ہی رہتیں اور بات آگے نہ بڑھ پاتی۔ میرے اس خواب کو حقیقت بنانے میں سب سے زیادہ حصہ ان سکالرحضرات ہی کا ہے۔ شروع شروع میں جب میں نے اس منصوبے پر باقاعدہ کام کرنے کا ارادہ ظاہر کیا اور اس سلسلے میں جتنا کچھ خود کر چکا تھا وہ دکھایا تو جن تین سکالروں نے اس منصوبے کو آگے بڑھانے میں عملی تعاون کی پیش کش کی ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں:

۱۔ جناب ڈاکٹر امین اللہ وٹیر ڈائریکٹر جنرل وزارت مذہبی امور۔ حکومت پاکستان

۲۔ جناب ڈاکٹر خالد مسعود ریڈر ادارہ تحقیقات اسلامی۔ اسلام آباد

۳۔ جناب حافظ محمد یونس ریسرچ فیلو ادارہ تحقیقات اسلامی۔ اسلام آباد

ان تینوں دوستوں نے مضامین قرآن حکیم کی عمارت کی بنیاد اٹھائی لیکن بعد میں حافظ محمد یونس صاحب کچھ دوسری اہم ذمہ داریوں میں زیادہ مصروف ہو گئے اور سارا بوجھ ڈاکٹر امین اللہ صاحب اور ڈاکٹر خالد مسعود صاحب پر آن پڑا۔ جب عمارت کا بنیادی ڈھانچہ تیار ہونے کو آگیا تو پھر مدد کے لیے چند اور سکالر بھی میدان میں آ گئے۔ ان دوستوں کے اسمائے گرامی یہ ہیں:

۱۔ جناب عبدالرحمن قریشی قرآن سیل وزارت مذہبی امور اسلام آباد

۲۔ جناب وصی الحسن انصاری سابق جج افسر جده۔ سعودی عرب

۳۔ جناب عبدالرحیم اشرف بلوچ ادارہ تحقیقات اسلامی اسلام آباد

ان تین ریسرچ سکالروں کے علاوہ جناب محمد میاں صدیقی صاحب نے مضامین قرآن حکیم میں قرآن کے نزول اور مکی مدنی سورتوں وغیرہ کے متعلق دیئے گئے پچیس صفحات پر مشتمل مضمون کے لیے بنیادی مواد فراہم کرنے میں مدد دی۔ میں ان سب ریسرچ سکالروں اور خاص طور پر اپنے عزیز دوستوں جناب ڈاکٹر امین اللہ وٹیر صاحب اور جناب ڈاکٹر خالد مسعود صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور اس امر کا اعتراف کرتا ہوں کہ ان مخلص ساتھیوں کے تعاون کے بغیر یہ کام پایہ تکمیل تک نہ پہنچ پاتا۔

کچھ اس ایڈیشن کے بارے میں

میں اعتراف ندامت کرنا چاہوں گا کہ میں نے 1980ء کی دہائی کے آغاز میں قرآن فہمی کو عام کرنے کا جوارادہ کیا تھا اس پر کما حقہ عمل درآمد کرنے میں قدرے کوتاہی کا مرتکب ہوا ہوں۔ بے شک "مضامین قرآن حکیم" جسے اس دور میں "ایک حیرت انگیز کارنامہ" قرار دیا گیا تھا مرتب کرنے کے بعد میں نے مضامین احادیث نبوی مرتب کی اور پھر مضامین قرآن حکیم انگریزی ترجمہ (Subjects of Quran) بھی شائع کیا جو کہ ایک بہت بڑا اور محنت طلب کام تھا۔ علاوہ ازیں ادیبوں اور شاعروں کو قرآن حکیم کے قریب لانے کیلئے ایک مختصر کتاب "قرآن اور ادیب" بھی لکھی لیکن میں جس بڑے پیمانے پر قرآن کی تعلیمات کو اہل اور عام فہم انداز میں عام پڑھے لکھے لوگوں تک پہنچانا چاہتا تھا اور اسکے مختلف زبانوں میں تراجم شائع کرنا چاہتا تھا، اسے جاری نہ رکھ سکا۔ دراصل میرا زیادہ وقت صحافت کی نذر ہوتا گیا۔ تاہم میں یہ محسوس کرتا ہوں اور اپنے معزز قارئین کرام کو بتانا ضروری سمجھتا ہوں کہ الحمد للہ میری صحافت کا بھی اور میری تمام فکر اور سوچ کا محور اور مرکز قرآن حکیم ہی ہے۔

دریں اثنا پاکستان کے علاوہ بھارت میں بھی بعض ناشران کتب مضامین قرآن حکیم کے درجنوں ایڈیشن میری اجازت کے بغیر شائع کرتے رہے اور بلا مبالغہ کتاب اب تک لاکھوں کے حساب سے شائع ہو چکی ہے میں ان کے خلاف کوئی قانونی چارہ جوئی نہ کرتا تھا اس لئے کہ وہ بھی قرآنی تعلیمات کو عام کرنے کا ذریعہ بن گئے۔ یوں "مضامین قرآن حکیم" کو غیر معمولی شہرت اور مقبولیت حاصل ہوتی گئی۔ گزشتہ چند برسوں میں مجھے تین چار مرتبہ بھارت جانا پڑا تو میں نے دہلی کی ہر مذہبی کتب فروخت کرنے والی دکان میں مضامین قرآن حکیم کی کاپیاں دیکھیں۔ پاکستانی والدین بیرون ملک مقیم اپنے بچوں کو اس کتاب کا تحفہ ارسال کرتے ہیں اور اپنی بیٹیوں کو جہیز میں اس کا خوبصورت جہیز ایڈیشن دیتے ہیں۔ میں خوش ہوں کہ کائنات کے خالق و مالک نے مجھ جیسے مسکند سے قرآن کی جو خدمت لی ہے وہ حریذ ثمر آور ہوتی گئی۔

اب کچھ یوں محسوس ہو رہا ہے جیسے کہ رب ذوالجلال نے قرآن کی تعلیمات کو منظم طریقے سے عام کرنے کے پھر سامان پیدا کر دیئے ہیں۔ میں بن قطب انٹرنیشنل جو مختلف رفاہی اور تجارتی سرگرمیوں میں معروف ہے کے روح رواں جناب محمد بشیر ملک کا اہل ممنون ہوں کہ انہوں نے مضامین قرآن حکیم کے نہ صرف اردو اور انگریزی تراجم کو از سر نو بہتر انداز میں شائع کرنے میں دلچسپی ظاہر کی ہے بلکہ وہ دنیا کے کئی ایک ممالک میں اپنے رابطوں کی بنا پر اسے دیگر زبانوں میں بھی شائع کرنا چاہتے ہیں۔ میں نے محسوس کیا ہے کہ جناب محمد بشیر ملک ایک پر خلوص اور نیک نیت شخصیت ہیں اور وہ واقعی قرآنی تعلیمات کو گھر گھر پہنچانے کا مشن رکھتے ہیں۔ انکی از خود میرے پاس تشریف آور کا نام ربی ہے۔ نئی کمپوزنگ اور خوبصورت طباعت لئے ہوئے یہ ایڈیشن بن قطب

انٹرنیشنل کی قرآن اور مضامین قرآن حکیم میں گہری دلچسپی کا مظہر ہے۔ اللہ تعالیٰ محمد بشیر ملک صاحب کو جزائے خیر دے اور قرآن کی تعلیمات کو وسیع پیمانے پر نشر و اشاعت میں ان کی دلچسپی کو قبول فرمائے۔

اسی طرح میں جناب محمد صبیحہ اللہ راشد کا بھی شکر گزار ہوں کہ انہوں نے ذاتی دلچسپی سے اور شب و روز کی محنت سے اس ایڈیشن کی اشاعت کا اہتمام کیا۔

”مضامین قرآن حکیم“ میں نئے نئے موضوعات کا احاطہ کیا جانا ضروری تھا کیونکہ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب کی ایک بڑی خوبی یہ بھی ہے کہ آج سے ہزاروں سال بعد پیدا ہونے والے حالات و مسائل اور واقعات کے حوالے سے جو نئے موضوعات سامنے آئیں گے اور اُس وقت ذہنوں میں جو سوالات اُٹھیں گے ان کا بھی قرآن کے صفحات میں جواب موجود ہوگا۔ اس لئے کہ جس ذات پاک نے بنی نوع انسان کی فلاح کے لیے اپنی آخری کتاب ہدایت نازل کی زمانہ اسی کی منشاء سے کروٹ لے گا بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے قرآن حکیم اللہ تعالیٰ کی آخری الہامی کتاب ہے اس لئے اس میں ہر آنے والے دور کے مسائل کے حوالے سے راہنمائی ہوگی مثلاً جب میں نے آج سے 28 برس قبل ”مضامین قرآن حکیم“ مرتب کی تھی اس وقت ”دہشت گردی“ کا عنوان میرے سامنے نہیں تھا۔ آج یہ موضوع دنیا بھر میں سب سے زیادہ زیر بحث ہے۔ قرآن اس حوالے سے بھی جواب دیتا ہے۔ (دیکھئے سورۃ الحج آیت نمبر ۷۸ العنکبوت آیت نمبر ۶ سورۃ التحریم آیت نمبر ۹ سورۃ الرعد آیت نمبر ۲۵ سورۃ الروم آیت نمبر ۴۱ سورۃ المائدہ آیت نمبر ۳۲) شاید اسی ایک نئے دلخراش موضوع کی وجہ سے ہے کہ دنیا بھر کے مسلمانوں کے علاوہ اب غیر مسلم بھی اسلام میں گہری دلچسپی لے رہے ہیں۔ غیر مسلم اس لئے کہ وہ جاننا چاہتے ہیں کہ یہ کیا دین ہے جسکے ماننے والے آگے ہی آگے بڑھتے جا رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ لوگ ”مضامین قرآن حکیم“ کی طرف بھی رجوع کر رہے ہیں۔ میرا یہ مشاہدہ ہے کہ گزشتہ چند سالوں میں مسلمانوں کی دین اسلام اور اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب میں دلچسپی بڑھتی جا رہی ہے۔ مجھے یوں محسوس ہو رہا ہے کہ ہم احیائے دین کے ایک نئے دور میں داخل ہونے والے ہیں۔

اے رب کریم۔ لوگوں نے قرآن پر غور کرنا شروع کر دیا ہے۔

زاہد ملک

عرضِ ناشر

میں ایک دن اپنی بیٹی مسز اقصیٰ توقیر (طالبہ تفسیر قرآن مجید) کے کمرے میں گیا۔ نظر اس کی کتابوں کی شلف پر پڑی۔ ان میں زاہد ملک صاحب کا مرتب کردہ مضامین قرآن حکیم کا نسخہ رکھا ہوا تھا۔ میں نے بیٹی سے پوچھا کہ یہ کتاب آپ کے پاس کہاں سے آئی؟ اس نے کہا کہ میری پروفیسر نے اس کتاب کے بارے میں مجھے تلقین کی تھی چنانچہ میں نے یہ کتاب خرید لی۔

بیٹی سے گفتگو کے بعد میں نے اسے بغور پڑھا اور پسند کیا۔ حسن ترتیب انوکھی چیز تھی۔ یہ نادر کتاب میرے لیے ایک نعمت سے کم نہ تھی۔ دل نے گواہی دی کہ کتاب کو طبع کروا کے دنیا کی زبانوں میں پھیلا یا جائے۔ میں اس جستجو میں لگ گیا کہ اس کی طباعت کے جملہ حقوق کیسے حاصل کئے جائیں۔ میرے پاس موجود کتاب پرائڈریس دہلی کا تھا۔ میں نے اس پتہ پر رابطہ کیا، وہاں سے معلوم ہوا کہ یہ کتاب پاکستان کے سکالر جناب زاہد ملک کی مرتب کردہ ہے۔ ان سے رابطہ کیجیے۔ انتہائی کوشش کے بعد ملک صاحب سے رابطہ ہوا اور انہوں نے کمال محبت سے اجازت مرحمت فرمادی۔ نہ صرف یہ بلکہ انہوں نے اس کتاب کے انگلش ایڈیشن (Subjects of Quran) اور اسی طرح کی دنیا کی دیگر تمام زبانوں (مثلاً فرانسیسی، جرمن، چائنیز، جاپانی وغیرہ) کے اپنے زیر ترتیب ایڈیشنوں کی اشاعت کے حقوق بھی عطا فرمادیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائیں۔ اس کتاب کی اشاعت سے میرا مقصد کوئی کاروبار نہیں، اس کی آمدنی "بیگم نور میموریل ہسپتال چکوال (جو کہ بن قطب فاؤنڈیشن (پاکستان) کا پراجیکٹ ہے) کے لیے وقف ہوگی۔ میں کلام اللہ کو دنیا کی زبانوں میں پھیلانا چاہتا ہوں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے میری اس کاوش میں کامیاب فرمائے۔ میں دنیا کے تمام مسلمانوں کی دعاؤں اور تعاون کا طلب گار ہوں۔ میری اس کوشش میں اللہ تعالیٰ میرا حامی و ناصر ہو۔ آمین!

محمد بشیر ملک

بانی اور وائس چیرمین

بن قطب فاؤنڈیشن (پاکستان)

E-mail: bashir.malik@binqutab.com
www.binqutabfoundation.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ	نمبر شمار	مضامین	صفحہ
الف					
1	انطلاؤ آزمائش	73	14	احسان جتنا	82
2	حضرت ابراہیم علیہ السلام دیکھئے: انبیاء کے نام		15	احوال آخرت دیکھئے: احوال قیامت	
3	ابلیس دیکھئے: شیطان		16	احوال قیامت	82
4	ابولہب دیکھئے: آخر کفر		17	آخرت دیکھئے: دنیا و آخرت	
5	اتباع دیکھئے: اطاعت رسول		18	اخلاق	89
6	اتحاد	77	19	اخلاق نبوی صلی اللہ علیہ وسلم	95
7	اتفاق دیکھئے: اتحاد		20	اخوت دیکھئے: بھائی چارہ	
8	آثار قدیمہ دیکھئے: سیر و سیاحت		21	آداب دیکھئے: حسن سلوک	
9	اجر	79	22	آداب قرآن دیکھئے: قرآن	
10	اجرام فلکی دیکھئے: فلکیات		23	آداب گفتگو	96
11	اجل دیکھئے: موت		24	آداب مجلس	96
12	احرام دیکھئے: حج و عمرہ		25	حضرت ادریس علیہ السلام دیکھئے: انبیاء کے نام	
13	احسان	81	26	حضرت آدم علیہ السلام دیکھئے: انبیاء کے نام	
			27	أدھار دیکھئے: قرض	

نمبر شمار	مضامین	صفحہ	نمبر شمار	مضامین	صفحہ
28	اذان	97	47	اسیران جنگ دیکھئے: جنگی قیدی	111
29	آذر		48	اشرف المخلوقات دیکھئے: مقام انسانیت	
30	ارتکاز دولت	97	49	اصحاب الاخدود	111
31	آزادی فکر و مذہب	98	50	اصحاب السبب دیکھئے: سبب	
32	استبداد		51	اصحاب کہف	112
33	استعانت	98	52	اصول حکمرانی	114
34	استغفار		53	اضداد دیکھئے: تغیر و تبدل	
35	استقامت	99	54	اطاعت الہی دیکھئے: اللہ اور رسول کی اطاعت	
36	حضرت اسحق علیہ السلام				
37	امراء		55	اطاعت امیر	115
38	اسلام	100	56	اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم	116
			57	اطمینان تکب دیکھئے: ذکر الہی	
			58	اعتکاف	119
39	اسلامی فوجداری قوانین		59	اعجاز قرآن دیکھئے: قرآن کا اعجاز	
			60	اعراف	119
			61	اعمال کا وزن	121
40	اسلامی قومیت		62	افراء	122
41	اسلامی معاشی قانون		63	اکف	123
			64	افلاس دیکھئے: فراخی اور تنگی	
42	حضرت اسماعیل علیہ السلام		65	افواہ	124
43	اسماء و صفات باری تعالیٰ	101	66	اقامت صلوٰۃ دیکھئے: صلوٰۃ	
44	آسمان	107	67	اقدار	124
45	آسمانی کتابیں	109	68	آگ	126
46	اسوۂ حسنہ		69	الحاد	127

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
70	الزام تراشی	دیکھئے: بہتان	93	امثال قرآن	158
71	اللہ اور رسول کی اطاعت		94	امر بالمعروف ونہی عن المنکر	165
72	اللہ اور رسول کی نافرمانی		95	امن و سلامتی	167
73	اللہ سے محبت	دیکھئے: حب الہی	96	امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن	169
74	اللہ کن لوگوں کو پسند نہیں کرتا		97	آئی	دیکھئے: سیرت نبوی۔
75	اللہ کی حاکمیت			معجزات رسول	
76	اللہ کی مہلت		98	انبیاء کے نام	172
77	اللہ کی نشانیاں		99	انتباہ	دیکھئے: تنبیہ
78	اللہ کی نعمتیں		100	انتقام	184
79	اللہ کسی پر ظلم نہیں کرتا		101	انجیل	184
80	اللہ کن لوگوں کو پسند کرتا ہے		102	انسان	186
81	اللہ مومنوں کا دوست ہے		103	انسان اللہ کا نائب ہے	189
82	اللہ نے جن چیزوں کی قسم کھائی ہے		104	انصار مدینہ	190
83	اللہ والوں کی پہچان	دیکھئے: مومنوں اور متقیوں کی صفات	105	انصاف الہی کے اصول	191
84	الہامی کتابیں	دیکھئے: آسمانی کتابیں	106	انعام الہی	دیکھئے: اللہ کی نعمتیں
85	حضرت الیاس علیہ السلام	دیکھئے: انبیاء کے نام	107	انقلاب	194
86	حضرت الیسع علیہ السلام	دیکھئے: انبیاء کے نام	108	انکسار	دیکھئے: مجز و انکسار
87	امام		109	اولاد	195
88	امامت		110	اولیاء اللہ	197
89	امت		111	اودہام جاہلیت	198
90	امتحان	دیکھئے: امتداد آزمائش	112	اہل بیت	200
91	امت مسلمہ		113	اہل کتاب	201
92	امت وسط	دیکھئے: امت مسلمہ	114	آئمہ کفر	203

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
115	آیات الہی		137	بدگمانی	221
116	ایام اللہ	206	138	بدلہ	
117	ایضائے عہد	207	139	بدو	222
118	ایماء		140	بدی	224
119	ایمان	207	141	بر	
120	حضرت ایوب علیہ السلام		142	برتھ کنٹرول	
	دیکھئے: انبیاء کے نام		143	برحایا	226
121	بادل	210	144	برج	227
122	بارش	212	145	برزخ	227
123	باطل		146	برق	
	دیکھئے: حق و باطل		147	برکت	228
124	باغ	213	148	برکی عادت	229
125	بانجھ پن	214	149	بردلی	231
126	بائیں بازو والے		150	بشارت	232
	دیکھئے: دائیں بازو والے		151	بشر	234
127	بت پرستی	215	152	بعثت	
128	بتوں کے نام	217	153	بغادت و سرکشی	235
129	بجلی	218	154	بلا تحقیق باتیں	
130	بچپن	219	155	بنی آدم	
131	بخل		156	بنیادی حقوق	
	دیکھئے: کنبوی		157	بنی اسرائیل	219
132	بددیانتی		158	بنی نوع انسان	220
	دیکھئے: خیانت		159	بھائی چارہ	236
133	بدظنی				
	دیکھئے: بدگمانی				
134	بدعت				
135	بدکاری				
136	بدکلامی				
	دیکھئے: آداب گفتگو				

نمبر شمار	مضامین	صفحہ	نمبر شمار	مضامین	صفحہ
160	بہتان	237		ت	
161	بہشت		180	تاریکی	255
162	بیت اللہ		181	تبع	دیکھئے: قوموں کے نام
163	بیت المقدس		182	تبلیغ	256
164	بے حیائی		183	تثلیث	دیکھئے: روثلیث
165	بیچ	239	184	تجارت	259
166	بیعت	241	185	تحریف	261
167	بین الاقوامی تعلقات	242	186	تحویل قبلہ	دیکھئے: قبلہ
168	بیواؤں کا نکاح		187	تخلیق انسان	262
169	بیوی کے حقوق		188	تخلیق کائنات	264
170	بے ہودہ لٹریچر	243	189	تدبر	دیکھئے: غور و فکر
			190	ترک دنیا	دیکھئے: رہبانیت
			191	ترک	دیکھئے: وراثت
			192	تزکیہ نفس	268
171	پاک دامن	244	193	تبیح	269
172	پاکیزگی		194	تفسیر کائنات	271
173	پانی	245	195	تشبیہات قرآن	دیکھئے: امثال قرآن
174	پردہ	248	196	تعدد ازواج	273
175	پرندے	249	197	تعلیم	273
176	پرہیزگاری		198	تغیر و تبدل	274
177	پہاڑوں کے نام	251	199	تفرقہ	دیکھئے: دین میں فرقہ بندی
178	پھلوں کے نام	252	200	تفکر	دیکھئے: غور و فکر
179	پیغمبر کا ادب و احترام	253			

نمبر شمار	مضامین	صفحہ	نمبر شمار	مضامین	صفحہ
201	تقدیر	275	219	دیکھئے: قوموں کے نام	
202	تقویٰ	277	220	دیکھئے: تسبیح - حمد	
203	تقویم	280	221	ثواب	298
204	تکبر	281			
205	تلاوت	283	222	جادو	دیکھئے: سحر
206	تمثیلات قرآن		223	جالوت	دیکھئے: آزمائے کفر
207	تمسخر		224	جانور	299
208	تنبیہ	284	225	جبر و اختیار	302
209	توبہ	285	226	جدد جہد	دیکھئے: سعی
210	توحید	288	227	جرم و سزا	304
211	تورات	292	228	جزاء	305
212	توکل	294	229	جزیرہ	306
213	توہمات		230	جلا وطنی	307
214	تہجد	295	231	جمعہ	309
215	تہمت		232	جن	309
216	تہتم	297	233	جنت	311
			234	جنگ بندی	315
			235	جنگی قیدی	317
217	تیکس		236	جوا	318
			237	جوانی	319
			238	جودی	دیکھئے: طوفان اوج
218	ثابت قدمی		239	جہاد	320

نمبر شمار	مضامین	صفحہ	نمبر شمار	مضامین	صفحہ
240	مجاز پھونک	321	258	حد	346
241	جہالت	322	259	حسن سلوک	347
242	جنہم	323	260	حسن و جمال	351
243	جھوٹ	330	261	حسن و جمالِ فطرت	352
ج					
244	چاند	330	262	حشر و نشر	دیکھئے: احوال قیامت
245	چغل خوری	دیکھئے: غیبت	263	حفظ صحت	دیکھئے: طہارت
246	چوری	332	264	حق کو چھپانا	دیکھئے: کتمانِ حق
247	چوٹی	333	265	حق و باطل	353
ح					
248	حب	334	266	حقوق زوجین	دیکھئے: میاں بیوی کے حقوق
249	حب رسول	دیکھئے: اطاعت رسول	267	حقوق العباد	356
250	حجاب	دیکھئے: پردہ	268	حکمت	دیکھئے: دانائی
251	حج و عمرہ	335	269	حکومت	دیکھئے: اقتدار
252	حدود	338	270	حلال	358
253	حدیث	341	271	حرم	362
254	حرایہ	دیکھئے: ذمہ داری	272	حوریں	دیکھئے: جنت
255	حرام	342	273	حیات بعد الموت	364
256	حرام	344	274	حیف	367
خ					
257	حسب و نسب	345	275	خادم	دیکھئے: ملازمین
			276	خاندان اور اس کے حقوق	367
			277	خاندانی منصوبہ بندی	دیکھئے: ضبط ولادت

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
278	خاوند کے حقوق و فرائض دیکھئے: میاں بیوی کے حقوق و فرائض				
279	ضمیث و ملیب	370	299	دائائی	387
280	ختم نبوت	371	300	دانشور	388
281	خرید و فروخت دیکھئے: بیع		301	حضرت داؤد علیہ السلام دیکھئے: انبیاء کے نام	
282	خیش الہی	371	302	دائیں بازو والے	388
283	حضرت خضر	374	303	درخت	390
284	خلافت دیکھئے: انسان اللہ کا نائب ہے۔		304	درود و سلام	390
285	خلع	376	305	دریاؤں اور نہروں کا ذکر	391
286	نمر دیکھئے: شراب		306	درے مارنا دیکھئے: کوڑوں کو مڑا	
287	نفس دیکھئے: مال نفیس		307	دشمن	393
288	نواب دیکھنا	377	308	دعا	395
289	خواتین کا ذکر	379	309	دنیا و آخرت	397
290	خواتن پرستی	380	310	دودھ	400
291	خودکشی	382	311	دوزخ دیکھئے: جہنم	
292	خوشبو	382	312	دوستی	400
293	خوشخبری دیکھئے: بشارت		313	دھاتیں	403
294	خوف خدا دیکھئے: تقویٰ		314	دہریت دیکھئے: الجلو	
295	خون بہا دیکھئے: دیت		315	دھوکہ	404
296	خیانت	383	316	دیانت دیکھئے: امانت	
297	خیرات	384	317	دیت	404
298	خیر و شر دیکھئے: نیکی بدی		318	دیدار الہی	405
			319	دین	406

نمبر شمار	مضامین	صفحہ	نمبر شمار	مضامین	صفحہ
320	دین فردش	411	336	رسالت محمدیؐ	428
321	دین میں جبر و کراہتیں دیکھئے: آزادی فکر و مذہب		337	رسالت و نبوت	431
322	دین میں فرقہ بندی	413	338	رشتہ دار	434
			339	رشتہ	436
323	ڈاکہ زنی		340	رضاع و نفقہ	436
324	ڈکیتی	414	341	رضائے الہی	437
			342	رمضان	438
			343	روح	439
325	ذبح	414	344	روح الامین	دیکھئے: روح القدس
326	ذکر الہی	415	345	روح القدس	440
327	ذوالقرنین	417	346	روزہ	441
328	حضرت ذوالکفل علیہ السلام دیکھئے: انبیاء کے نام		347	روزی	دیکھئے: رزق
			348	روشنی	دیکھئے: نور
			349	رویت باری	دیکھئے: دیدار الہی
329	رات اور دن	419	350	رہبانیت	445
330	ربو	دیکھئے: سود	351	ربن	446
331	رجوع الی اللہ	دیکھئے: توبہ	352	ریا	446
332	رحمت	421	353	زبور	447
333	رد تثلیث	423	354	زراعت	447
334	رد شرک	425	355	زرپرستی	دیکھئے: ارتکاز دولت
335	رزق	427	356	حضرت زکریا علیہ السلام دیکھئے: انبیاء کے نام	

نمبر شمار	مضامین	صفحہ	نمبر شمار	مضامین	صفحہ
357	زکوٰۃ	449	377	سفر	468
358	زمین	451	378	حضرت سلیمانؑ	دیکھئے: انبیاء کے نام
359	زمین و آسمان	دیکھئے: کائنات	379	سماجی برائیاں	دیکھئے: بری عادت، حسن سلوک
360	زنا	453	380	سنت اللہ	469
361	زندگی کیا ہے؟	454	381	سنت نبویؐ	دیکھئے: حدیث
362	زحد	456	382	سواع	دیکھئے: بتوں کے
363	زیب و زینت	457	383	سود	470
364	زیور	458	384	سورج	471
س					
365	سازش	دیکھئے: سرگوشی۔ مکر و فریب	385	سیرت النبیؐ	472
366	سایہ	459	386	سیر و سیاحت	477
ش					
367	سبت	460	387	شب قدر	دیکھئے: لیلۃ القدر
368	ستارے	461	388	شجر زقوم	477
369	سٹ	دیکھئے: جوا	389	شراب	478
370	سچ	462	390	شر پسندی	دیکھئے: بغاوت۔ سرکشی۔ فساد
371	سحر	463	391	شرک	دیکھئے: روضہ شرک
372	سقاوت و فیاضی	465	392	شریعت	478
373	سرقہ	دیکھئے: چوری	393	شعار اللہ	479
374	سرگوشی	466	394	شعر	دیکھئے: شعراء
375	سعی	467	395	شعراء	481
376	سفارش	دیکھئے: شفاعت	396	حضرت شعیبؑ	دیکھئے: انبیاء کے نام

نمبر شمار	مضامین	صفحہ	نمبر شمار	مضامین	صفحہ
ظ					
437	علم	527	457	عصمت دیکھئے: پاک دامنی	
438	ظلمت		458	عفت دیکھئے: پاک دامنی	
439	ظن		459	غواہی	545
440	ظہار	527	460	غفور و مہربان	546
ع					
441	عاد		461	عقل	548
442	عبادت	528	462	علم	549
443	عبرت	529	463	علم غیب	550
444	عجز و انکسار	530	464	عمرہ دیکھئے: حج و عمرہ	
445	عجرات		465	عمل	552
446	عدت	531	466	عمل صالح دیکھئے: عمل	
447	عدل	533	467	عورت	554
448	عدل و انصاف	534	468	عورت کا حق طلاق دیکھئے: خلع	
449	عذاب الہی	535	469	عورت سے حسن سلوک	556
450	عذاب قبر		470	عہد کی پابندی دیکھئے: ایفاء عہد	
451	عرش	538	471	عیب جوئی دیکھئے: بری عادت	
452	عرفات		472	حضرت عیسیٰ دیکھئے: انبیاء کے نام	
453	عزت و دولت	539	غ		
454	عزت و ذلت	543	473	غرور دیکھئے: تکبر	
455	حضرت عزیز		474	غزوات	557
456	عشر	544	475	غسل	568
			476	غصہ	568
			477	غفلت	569

نمبر شمار	مضامین	صفحہ	نمبر شمار	مضامین	صفحہ
478	غلامی	570	500	فہم و فراست دیکھئے: غور و فکر	
479	غلامان		501	نے	589
480	غور و فکر	571			
481	غیب		502	قارون دیکھئے: آئہ کفر	
482	غیبت	572	503	قانون شہادت دیکھئے: گواہی	
			504	قانون میراث دیکھئے: وراثت	
			505	قانون نکاح و طلاق دیکھئے: طلاق۔ نکاح	
483	غجر	573	506	قبائل دیکھئے: قوموں کا ذکر	
484	غاسق		507	قبر	590
485	فتح مکہ	574	508	قبلہ	591
486	فتنہ		509	قتل	592
487	فحاشی	574	510	قتل اولاد	594
488	فخر		511	قرأت دیکھئے: تلاوت	
489	فراخی و تنگی	575	512	قرآن	594
490	فرشتے	576	513	قرآن اور سائنس	599
491	فرعون	579	514	قرآن کا اعجاز	607
492	فریب		515	قرآن کے بارے میں شک کرنے والوں کو چیلنج	608
493	فساد	582	516	قرآن کی وحش گوئیاں	609
494	فسق	583	517	قرآنی رعائیں	611
495	فطرت	586	518	قربانی	615
496	فقر		519	قرض	616
497	فقد	586	520	قریش دیکھئے: قوموں کا ذکر	
498	فلاح		521	قسم اٹھانا	619
499	فلکیات	587			

نمبر شمار	مضامین	صفحہ	نمبر شمار	مضامین	صفحہ
522	قصاص	621	544	کن عورتوں سے نکاح جائز ہے	657
523	تضاد قدر	دیکھئے: تقدیر	545	کوا	دیکھئے: پرندے
524	قلب	623	546	کوزلوں کی سزا	658
525	ظلم	624	547	کوشش	دیکھئے: سعی
526	قدر بازی	دیکھئے: جوا	548	کیلنڈر	دیکھئے: تقویم
527	قناعت	دیکھئے: توکل	گ		
528	قوموں کا ذکر	624	549	گالی گلوچی	658
529	قوموں کا عروج و زوال	626	550	گداگری	659
ک			551	گردی	دیکھئے: رہن
530	کافروں کی بیہودی	627	552	گناہ	660
531	کافروں کی سرکشی	628	553	گناہ کبیرہ	661
532	کامیاب لوگ	632	554	گواہی	662
533	کائنات	634	555	گمر	665
534	کھٹان حق	636	ل		
535	کرانا کاتبین	637	556	لباس	666
536	کسب و اختیار	638	557	لعان	668
537	کعبہ	640	558	لعنت	669
538	کنارے جنگ	641	559	لقمان	671
539	کنار مشرکین	645	560	لوح محفوظ	671
540	کنز	651	561	حضرت لوط	دیکھئے: انبیاء کے نام
541	کلچر	652	562	لوطا	دیکھئے: دھاتیں
542	کنجوسی	654	563	لہو و لہب	672
543	کن عورتوں سے نکاح جائز نہیں	656	564	لیڈر	دیکھئے: امام

نمبر شمار	مضامین	صفحہ	نمبر شمار	مضامین	صفحہ
565	لیڈر اور عوام	673	587	مساوات کا تصور	693
567	لیلتہ القدر	675	588	مسجد الحرام	694
			589	مسجد الاقصیٰ	697
			590	مسجد قبا	697
567	مال غنیمت	676	591	مسکین	698
568	مباہلہ	677	592	مسلمانوں کے باہمی تعلقات	699
569	مجنہی	678	593	مسلمانوں کے غیر مسلموں سے تعلقات	700
570	مٹی کا راز	679	594	مسح	701
571	مجلس کے آداب	دیکھئے: آداب مجلس	595	مشرکین	دیکھئے: کفار و شرکین
572	مجنوس	680	596	مشورہ	دیکھئے: شوری
573	مچھلی	680	597	مشیت ایزدی	703
574	محسن	دیکھئے: احسان	598	معاشرتی درجہ بندی	706
575	محسن	681	599	معجزات انبیاء	708
576	حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ	دیکھئے: انبیاء کے نام	600	معجزات رسول اکرم ﷺ	719
577	مدینہ منورہ	682	601	معراج	721
578	مذاق اڑانا	683	602	معصیت	دیکھئے: بغاوت و سرکشی
579	مذہب	دیکھئے: دین	603	مغفرت	اللہ اور رسول کی نافرمانی
580	مذہبی پیشوا	684	604	مقام انسانیت	722
581	مذہبی تعصب	685	605	مکر و فریب	723
582	مرتد	687	606	مکہ مکرمہ	725
583	مرد و زن کی درجات میں برابری	688	607	ملازمین	727
584	مریم	دیکھئے: خواتین کا ذکر	608	مانگ	دیکھئے: فرشتے
585	مساجد	690	609	ملکہ سبا	728
586	مسافر	692			729

نمبر شمار	مضامین	صفحہ	نمبر شمار	مضامین	صفحہ
610	مناقب	732	632	تافرانوں کی مثال	760
611	منصب نبوت	737	633	تافرانی	دیکھئے: بغاوت و سرکشی
612	من و سلوکی	738	634	نامہ اعمال	762
613	منہ بولا بیٹا	دیکھئے: مثنوی	635	نان و نفقہ	764
614	موت	738	636	نبوت و رسالت	دیکھئے: رسالت و نبوت
615	موت کے بعد زندگی	دیکھئے: حیات بعد الموت	637	نجات	دیکھئے: مغفرت
616	حضرت موسیٰ	دیکھئے: انبیاء کے نام	638	نذر	765
617	مؤمن اور کافر کا موازنہ	741	639	نزول قرآن	دیکھئے: لیلۃ القدر
618	مؤمن اور مشقی کی صفات	743	640	نسر	دیکھئے: بتوں کے نام
619	مہاجرین	دیکھئے: ہجرت	641	نشہ	766
620	مہر	749	642	نصاری	دیکھئے: یہود و نصاریٰ
621	مہمان نوازی	750	643	نظر بد	766
622	میاں بیوی کے جھگڑے	751	644	نفس	767
623	میاں بیوی کے حقوق و فرائض	752	645	نفسانی خواہشات	دیکھئے: خواہش پرستی
624	میانہ روی	753	646	نکاح	768
625	میثاق	754	647	نماز	دیکھئے: صلوٰۃ
626	میدان جنگ میں نماز	دیکھئے: صلوٰۃ	648	نمود و نمائش	دیکھئے: ریا
627	میزان	دیکھئے: ناپ تول	649	نیک اعمال کی جزا	771
	ن		650	نیکی	772
628	نامیدی	756	651	نہند	774
629	ناپ تول	757	652	حضرت نوح	دیکھئے: انبیاء کے نام
630	ناخ و منسوخ	758			
631	ناشکری	759	653	نارث	دیکھئے: وراثت

نمبر شمار	مضامین	صفحہ	نمبر شمار	مضامین	صفحہ
654	والدین کے حقوق	775	669	ہدایت و گمراہی	787
655	وحدت نسل انسانی	777	670	ہمسایہ	790
656	وحی	777	671	ہوا	790
657	دیکھئے: بتوں کے نام		672	حضرت ہوڈ	
658	دراشت	779		دیکھئے: انبیاء کے نام	
659	دوسرہ	781	673	یا جوج ماجوج	
660	دمیت	782	674	یادہ گوئی	792
661	وضو	783	675	یتیم	793
662	وعدے کی پابندی		676	حضرت یحییٰ	
663	ولی		677	حضرت یعقوب	
			678	یہود	
			679	یغوث	
664	ہائیل و قائل	784	680	حضرت یوسف	
665	حضرت ہارون		681	حضرت یونس	
666	ہامان		682	یہود و نصاریٰ	797
667	ہجرت	785			
668	ہی				

قرآن کی عظمت و اہمیت

تخلیق کائنات کے ابتدائی مرحلے سے لے کر انسان کی پیدائش تک اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان میں جو کچھ پیدا کیا وہ انسان کی فلاح و بہبود اور نفع رسانی کے لیے پیدا کیا، پھر انسان کو بے شمار ظاہری اور باطنی جسمانی و روحانی نعمتیں عطا کیں۔ لیکن ان تمام نعمتوں میں سب سے بڑی نعمت اور سب سے بڑا انعام و اکرام رشد و ہدایت کا وہ نظام ہے جو رسولوں کی بعثت اور آسمانی صحیفوں کے ذریعے قائم کیا کیونکہ اگر پیغمبروں اور آسمانی صحیفوں کے ذریعے انسانوں کی ہدایت اور اصلاح کا انتظام نہ کیا جاتا تو یہی انسان جو آج اشرف المخلوقات کہلاتا ہے، حیوانوں سے بھی بدتر اور گم کردہ راہ ہوتا۔ چنانچہ جن لوگوں نے خدا کے پیغام کو سننے سے انکار کیا اس کے رسولوں کی دعوت سے منہ موڑا اور اللہ کی بھیجی ہوئی ہدایت سے رُگردانی کی قرآن ان کو جانوروں اور چوپایوں سے بھی بدتر قرار دیتا ہے:

أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلَّغُوا أَصْلَهُ (الاعراف ۱۷۹)

یہ لوگ (منکر بن ہدایت) چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بدتر۔

جب اللہ تعالیٰ کو یہ مقصود ہوا کہ نبیوں اور رسولوں کا سلسلہ ختم کرے کائنات کی رہنمائی اور فلاح و سعادت کے لیے ایک ایسا صحیفہ نازل کرے جو رہتی دنیا تک رشد و ہدایت کا فرض انجام دیتا رہے جو ابد تک کے لئے روشنی کا مینار ہو جس سے آنے والی قومیں رہنمائی حاصل کرتی رہیں جس کا پیغام اور جس کی رہنمائی قوم و وطن و جغرافیہ حتیٰ کہ زمان و مکان کی قیود سے ماورا ہو تو اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر دین و دنیا کی فلاح و سعادت اور رشد و ہدایت کا ایک جامع اور کامل ترین دستور نازل کیا۔ جس طرح اللہ تعالیٰ نے جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام انبیاء کے علمی اور عملی کمالات اور فضائل و محاسن کا مجموعہ بنایا اور کمالات نبوت کو آپ کی ذات پر ختم کر کے ”خاتم الانبیاء“ کے منصب پر فائز کیا اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والے اس دستور ہدایت

اور آئین فلاح و سعادت کو تمام پچھلی آسمانی کتابوں اور الٰہی علوم و معارف کا خلاصہ، لب لباب اور گنج گراں مایہ بنایا۔

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ (بنی اسرائیل ۹)

بلاشبہ یہ قرآن سب سے سیدھے راستے کی نشان دہی کرتا ہے۔

نبی کریم علیہ السلام سے پہلے جتنے نبی اور رسول آئے، سب اپنی اپنی قوموں کی اصلاح کے لئے آئے، ان کی نبوت و رسالت کسی خاص قوم اور خاص علاقے تک محدود تھی، ان کو جو آسمانی صحیفے دیئے گئے وہ بھی مخصوص اور محدود علوم کے حامل تھے، ان میں یہ استعداد اور صلاحیت ہرگز نہ تھی کہ وہ مشرق و مغرب، اور شمال و جنوب کی وسعتوں میں بسنے والی مختلف نسلوں اور قوموں کو ایک مرکز پر جمع کر سکیں، ان صحیفوں کا پیغام زمان و مکان کی حدوں سے ماوراء نہ تھا، ان صحیفوں کے ذریعے ممکن نہ تھا کہ مختلف عقیدے رکھنے والی قوموں، مختلف زبانیں بولنے والے قبیلوں، اور نوع بنوع بلکہ متضاد رسم و رواج کے حامل لوگوں کو ایک عقیدے اور ایک مسلک کا قائل کیا جائے۔ مگر جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام عالم کے لیے اور قیامت تک کے لیے رسول بنا کر بھیجا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر فہرست انبیاء ختم کردی گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کو عالم گیر اور دائمی نمونہ عمل کا مقام عطا کیا گیا، اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اتاری جانے والی کتاب کو بھی اسی شان اور بلند مرتبہ سے نوازا گیا۔ اس میں تمام الٰہی علوم کو جمع کیا گیا، اس کو ایک جامع اور ابدی دستور حیات کی حیثیت دی گئی تاکہ ہر ذر اور ہر علاقے کے لوگ، ہر زمانے میں اس کے ذریعے دین و دنیا کی فلاح اور سعادتیں حاصل کرتے رہیں۔ افراد انسانی اپنے ظاہری اور باطنی اعمال کی اصلاح کرتے رہیں اور انسانیت اس پر عمل پیرا ہو کر اخلاق و کردار کی بلندیوں کو چھو سکے۔

اس میں انفرادی مشکلات و مصائب کا حل بھی ہے اور اجتماعی مسائل کا بھی، کوئی پہلو ایسا نہیں، چاہے وہ معاش و اقتصاد سے متعلق ہو یا اصلاح معاشرہ سے، یا اس کا تعلق امور مملکت سے ہو جس کے لیے اس کتاب ہدایت (قرآن) میں کامل رہنمائی موجود نہ ہو۔ مشہور اور بلند پایہ مفسر قرآن امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ:

”تمام آسمانی صحیفوں کا خلاصہ اور نچوڑ قرآن کریم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن حکیم پر ایمان لانا، تمام آسمانی صحیفوں پر ایمان لانے کے مترادف ہے“

اور قرآن کا انکار تمام الٰہامی کتابوں کا انکار ہے۔“ (۱)

اللہ کے اس آخری اور ابدی دستور اور کامل ترین کتاب ہدایت کے بارے میں خود اس کا نازل کرنے والا کیا کہتا ہے؟ اس کا جاننا بہت ضروری ہے، متکلم سے بہتر اپنے کلام کی مراد اور مفہوم کون بیان کر سکتا ہے اور اس سے زیادہ سچے تلے انداز میں اس کے رتبے

کالین کسی دوسرے کے لیے ممکن نہیں۔ اللہ کے کلام پر اللہ کی جو شہادتیں ہمارے سامنے ہیں ہم ان پر جتنا غور کرتے جائیں گے اتنا ہی ہم پر یہ حقیقت واضح ہوتی جائے گی ”ما فطرنا فی الكتاب من شیء“ ہم نے اس کتاب میں کسی چیز کو ادھورا نہیں چھوڑا۔
اپنی کتاب اور کلام کے بارے میں اللہ کی پہلی شہادت یہ ہے:

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۤفِیْهِ ۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ (البقرہ ۲)

یہی کتاب حقیقت میں کتاب ہے۔ خدا سے ڈرنے والوں کے لیے ہدایت ہے۔

یعنی یہ ایسی کتاب ہے جو ہر قسم کے شک و شبہ سے بالا ہے یہ تمام آسمانی صحیفوں اور کتابوں کے متفرق و منتشر علوم اور مضامین کی جامع ہے اسی باعث اس کی پیروی تمام آسمانی کتابوں اور حکموں کی پیروی ہے۔

کہیں قرآن کے داعی حق و صداقت اور کتاب رشد و ہدایت ہونے کی گواہی ان الفاظ میں دی گئی:

الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہٖ الْکِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ عِوَجًا ۚ قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاسًا شَدِیْدًا ۚ مِّنْ لَّدُنْہٗ وَیُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَہُمْ اَجْرًا حَسَنًا (سورہ کہف آیت ۲۱)

”تمام خوبیاں اس پروردگار کے لیے ثابت ہیں جس نے اپنے بندے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر کتاب نازل فرمائی اس میں ذرہ برابر کجی نہیں رکھی۔ نہایت ہی استقامت اور سیدھے پن کے ساتھ موصوف کیا تاکہ وہ ایسے سخت عذاب سے ڈرائے جو اللہ کی طرف سے ہوگا اور ان ایمان لانے والوں کے لئے خوشخبری سنائے جو اچھے اچھے کام کرتے ہیں کہ ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں بہت ہی نیکیاں (کاف آیت ۲۱)“

یعنی اعلیٰ سے اعلیٰ تعریف اور شکر کا مستحق وہی خدا ہو سکتا ہے جس نے اپنے مخصوص اور مقرب ترین بندے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر سب سے کامل اور اعلیٰ کتاب اتاری اور اس کے ذریعے زمین والوں کو سب سے بڑی نعمت سے سرفراز فرمایا۔ بے شک اس کتاب میں کوئی ٹیڑھی ترچھی بات نہیں۔ اس کی عبارت دیکھو تو فصاحت و بلاغت کا مرقع انداز بیان مؤثر اور حلقہ جود کی گہرائیوں میں اتر جائے۔ تعلیم ایسی سادہ اور معتدل جو ہر زمانے اور ہر طبیعت کے مناسب حکم ایسے بچے تلے کہ عقل سلیم کے مطابق جن پر عمل کسی کے لیے بھی دشوار نہیں غرض ہر طرح کی افراط و تفریط سے پاک۔

ایک مقام پر پوری بنی نوع انسان کو خطاب کرتے ہوئے قرآن کا تعارف ان الفاظ میں کراتے ہیں:

یٰۤاٰیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَکُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَبِّکُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۚ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ (سورہ یونس ۵۷)

(اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آئی ہے اور شفا دلوں کے روگ کی اور ہدایت و رحمت ہے مسلمانوں کے لیے)

یہ سب قرآن کریم کی صفات ہیں۔ قرآن اول سے آخر تک نصیحت ہے جو لوگوں کو مہلک اور مضرب باتوں سے روکتا ہے اللہ کی

خوشنودی اور اس تک پہنچنے کا راستہ بتاتا ہے اپنے ماننے والوں کو دین و دنیا کی رحمتوں کا مستحق گردانتا ہے۔ مفسرین اور صوفیہ اس آیت کی روح یہ قرار دیتے ہیں کہ اس میں نفس انسانی کے مراتب کمال کی طرف اشارہ ہے یعنی جو شخص قرآن کے منشاء اور مقصد پر عمل کر لے وہ ان مراتب پر فائز ہو سکتا ہے۔

ایک جگہ اللہ تعالیٰ قرآن کو ”نور مبین“ سے تعبیر کرتے ہیں جو لوگوں کو شرک و بدعت کی تاریکی میں روشنی دکھاتا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا (النساء ۱۷۴)

لوگو! یقیناً تمہارے رب کی طرف تمہارے پاس ایک بڑی دلیل آچکی ہے اور ہم نے تمہاری طرف ایک صاف اور واضح نور نازل کیا ہے۔ نبی کریم علیہ السلام کو برہان یعنی دلیل کہا اور یہ حقیقت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس آپ کے اخلاق کریمانہ آپ کے معجزات اور آپ پر قرآن کا نزول یہ سب باتیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت و رسالت کی روشن دلیلیں ہیں جنہیں دیکھنے کے بعد کسی اور دلیل کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ قرآن کو ”نور“ فرمایا۔ روشنی کا کام لوگوں کو راستہ دکھانا ہوتا ہے۔ اندھیرے میں اگر روشنی کا سامان نہ ہو تو ایک قدم چلنا بھی دشوار ہو جاتا ہے۔ اسی طرح کفر و شرک کی تاریکیاں انسان کو گھیرے ہوئے ہیں۔ ان تاریکیوں اور ظلمتوں سے انسان قرآن ہی کے ذریعے نجات حاصل کر سکتا اور منزل مقصود تک پہنچ سکتا ہے۔

قرآن کس درجے کی کتاب ہے اس کا کیا مقام ہے۔ شاید انسانوں کو سمجھ میں یہ بات نہ آتی۔ اللہ تعالیٰ قرآن کی عظمت اور بلندی کا بیان ایک واضح مثال کے ذریعے کرتے ہیں:

الْجَبَّةُ هُمُ الْفَآيُزُونَ ۝ لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْنَاكَ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۝ (الحشر ۲۱)

اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو اسے مخاطب تو دیکھتا کہ وہ پہاڑ خدا کے خوف سے دب جاتا اور کھڑے کھڑے ہو جاتا

اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے اس لیے بیان کرتے ہیں کہ وہ ٹکروٹا مل سے کام لیں۔

یعنی قرآن اپنی عظمت و جلال کی وجہ سے ایسی شان رکھتا ہے کہ اگر اس کو کسی پہاڑ پر نازل کیا جاتا اور اس پہاڑ کو احساس و شعور عطا کیا جاتا تو وہ یقیناً اللہ کے خوف سے ریزہ ریزہ ہو جاتا، لیکن منکروں اور کج روؤں کا حال یہ ہے کہ ان کے دل پتھر سے بھی زیادہ سخت ہیں قرآن سنتے ہیں اور ان کے دلوں پر جوں تک نہیں ریگتی۔ بار بار یہ مثالیں اسی لیے دی جاتی ہیں کہ لوگ سمجھیں غور و فکر سے کام لیں اور پھر عمل کریں کیونکہ قرآن صرف اسی صورت میں دین و دنیا کی فلاح کا ضامن ہے جب اس کو سمجھا جائے اور سمجھ کر اس کے مقصد اور منشاء پر عمل کیا جائے۔ آپ دیکھیں گے کہ قرآن نے ایمان اور حسن عقیدہ کے بعد سب سے زیادہ زور جس بات پر دیا ہے وہ نیک عمل

قرآن کریم کے بارے میں حامل قرآن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ تبصرہ یقیناً ایک بسیط اور جامع تبصرہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

”اللہ ہی کی کتاب‘ کتاب ہدایت ہے۔ اس میں ان لوگوں کے حالات بھی ہیں جو تم سے پہلے گزر چکے اور ان لوگوں کے واقعات کا بھی ذکر ہے جو تمہارے بعد آنے والے ہیں‘ یہ کتاب الہی (قرآن) قانونِ محکم ہے‘ تمہارے مابین پیش آنے والے جھگڑوں کا فیصلہ اس میں موجود ہے۔ یہ کوئی بے مقصد اور فضول دستاویز نہیں ہے‘ جو شخص تکبر اور کج روی کے سبب اس کو چھوڑ دے گا‘ اللہ تعالیٰ اس کو کٹڑے کٹڑے کر دے گا۔ جو شخص اس کے سوا کسی اور جگہ سے ہدایت تلاش کرے گا‘ اللہ اس کو گمراہ کر دے گا‘ یہ کتاب اللہ کی مضبوط رسی ہے۔ یہ اللہ کا محکم ذکر و بیان ہے۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔“

قرآن اللہ کی ایسی ہدایت ہے کہ لوگوں کی خواہشات اس کو ٹیڑھا نہیں کر سکتیں‘ اس کی پیروی کرنے والے بے راہ رو نہیں ہو سکتے۔ لوگوں کی زبانیں اس کو خلط ملط نہیں کر سکتیں کہ اس کے ذریعے حق و باطل میں فرق و امتیاز نہ کیا جاسکے۔ یا یہ کہ زبانیں قرآن کے تلفظ میں ملتہس نہیں ہو سکتیں‘ جو زبان قرآن کا صحیح تلفظ کر رہی ہے وہ حق ہے۔

قرآن ایسا کلام ہے جس سے علماء کبھی سیر نہیں ہو سکتے‘ بار بار پڑھنے سے وہ پرانا اور بوسیدہ نہیں ہوتا‘ بلکہ ہر بار جب اس کی تلاوت کی جائے گی تو قاری زیادہ لطف اور حلاوت محسوس کرے گا۔ اس کے علوم اور حقائق و معارف کبھی ختم نہ ہوں گے۔ قرآن اللہ کا ایسا کلام ہے کہ جنات نے سنا تو صبر نہ کر سکے اور بول اٹھے کہ یہ کیا ہی عجیب و غریب کلام ہے‘ اس کے مضامین کی فصاحت و بلاغت‘ گہرائی اور گیرائی دنیا کو حیرت و استعجاب میں ڈالنے والی ہے۔ حق بولتا ہے اور سیدھی راہ دکھاتا ہے۔

جس نے قرآن کا کوئی لفظ یا فقرہ بولا‘ اس نے سچ بولا‘ جس نے قرآن کے مطابق فیصلہ کیا‘ اس نے عدل و انصاف کیا۔ جس نے لوگوں کو اس کی طرف دعوت دی‘ اس نے حق و راستی کی طرف دعوت دی۔“ (۱)

بلاشبہ قرآن دین و دنیا کی تمام سعادتوں کا ضامن ہے‘ کامل ترین ضابطہ ہدایت اور دستور حیات ہے‘ اس کتاب میں نے انسان کے لیے سعادت داریں کی تمام راہیں کھول دیں۔ تہذیب اخلاق‘ تدبیر منزل اور سیاست مملکت کے تمام علوم سے آگاہ کر دیا اور بتا دیا کہ جو قرآن پر عمل کرے گا وہی ابدی سعادت سے ہمکنار ہوگا‘ اور جو قومیں اس کے بتائے ہوئے راستے پر چلیں گی وہی غالب و

برتر ہوں گی۔

لفظ قرآن کے معنی

اس جامع اور کامل ترین دستور ہدایت کو جس مخصوص نام سے پکارا گیا وہ 'قرآن' ہے۔ یوں کہنا چاہئے کہ کتاب اللہ کے پچاس سے زائد ناموں میں 'قرآن' کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔

لفظ قرآن کے کیا معنی ہیں۔ یہ اسم مشتق ہے یا اسم علم غیر مشتق اس بارے میں علماء ماہرین لغت اور مفسرین کے مختلف اقوال ہیں۔

”امام شافعی رحمۃ اللہ کہتے ہیں کہ: ”قرآن علم غیر مشتق ہے جس طرح توریت زبور اور انجیل علم غیر مشتق ہیں اور ان آسمانی صحیفوں کے نام ہیں جو حضرت موسیٰ، حضرت داؤد اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام پر نازل ہوئے۔“ اسی طرح قرآن اللہ کے اس کلام کا نام ہے جو اس کے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔ اس صورت میں یہ لفظ غیر مہوز پڑھا جائے گا۔

بعض ائمہ لغت اور مفسرین کہتے ہیں کہ: قرآن مشتق ہے۔ بعض قرن سے مشتق مانتے ہیں جس کے معنی ہیں ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ ملانے کے کہا جاتا ہے قدرت الشیء بالشیء میں نے ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ ملا دیا۔ قرآن میں بھی آیتیں رکوع اور سورتیں ایک دوسرے کے ساتھ ملی ہوئی ہیں۔ اس لیے قرآن کو قرآن کہا جانے لگا۔

مشتق ماننے کی صورت میں ایک جماعت کہتی ہے کہ: قرآن قرء سے مشتق ہے جس کے معنی جمع کرنے کے ہیں۔ کہا جاتا ہے۔ قرن الماء فی الحوض۔ حوض میں پانی جمع کیا اس صورت میں قرآن فعلان کے وزن پر صفت کا صیغہ ہوگا۔

بعض ماہرین لغت کہتے ہیں کہ: قرآن غفران کی طرح مصدر ہے جس کا مادہ ”قرأت“ ہے بمعنی پڑھنا اور یہ بات خاصی معروف ہے کہ مصدر مفعول کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ اس طرح اس کے معنی ہوں گے۔ پڑھا گیا جو بہت پڑھا جائے جس کی کثرت سے تلاوت کی جائے۔ قرآن اسی معنی کی تائید کرتا ہے۔

إِنَّا عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ (سورہ القیمہ: ۱۷)

یعنی اس کا جمع کرانا اور پڑھانا ہمارے ذمہ ہے۔

قرآن کا اصطلاحی مفہوم

گذشتہ سطور سے یہ معلوم ہوا کہ ”قرآن“ کے لغوی معنی کیا ہیں؟ لیکن اس سے زیادہ یہ جاننا ضروری ہے کہ قرآن کا اصطلاحی مفہوم کیا ہے۔ اور شریعت کی زبان میں قرآن کسے کہتے ہیں؟

امام بیہقی کتاب الاعتقاد میں کہتے ہیں:

”قرآن اللہ کا کلام ہے اور اللہ کا کلام اللہ کی ذاتی صفات میں سے ایک صفت ہے جس طرح اللہ کی صفات میں سے کوئی صفت نہ مخلوق ہے اور نہ حادث اسی طرح اس کی صفت کلام بھی قدیم ہے۔“

جس جگہ بھی کلام خداوندی کا ذکر آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی نسبت اپنی طرف کی ہے اور اپنے آپ کو اس کا متکلم فرمایا ہے۔ تاکہ یہ بات اچھی طرح واضح ہو جائے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ کی صفت قدرت کے ساتھ متصف ہونے کی بنا پر قدیر ہے اسی طرح صفت تکلم کے ساتھ متصف ہونے کی بنا پر متکلم بھی ہے۔ ارشاد ہے:

وَمَا كَانَ لِيَشْرَبَ أَنْ يُلْكَمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَائِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ

(سورہ الشوریٰ ۵۱)

کسی انسان کے لیے نہ ممکن ہے کہ وہ (براہ راست) اللہ سے کلام فرمائے، مگر اس صورت میں کہ وحی کے ذریعہ ہو یا از پس پردہ یا کسی قاصد (فرشتے) کے ذریعے یا قاصد اللہ کا پیغام اللہ کے حکم سے پہنچا دے جو بھی پیغام اللہ بھیجنا چاہے۔ اصولیین نے کتاب اللہ (قرآن) کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے:

قرآن کریم وہ کلام الہی ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا گیا، مصاحف میں لکھا ہوا ہے۔ نقل متواتر کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔ جس میں کسی شبہ کا امکان نہیں اور وہ نظم یعنی تعبیر اور معنی دونوں کا نام ہے۔ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ اور عام علماء کے قول کے مطابق یہی تعریف صحیح ہے۔

قرآن حکیم کے اصطلاحی مفہوم کے بارے میں یہ بہت مختصر سا عرض کیا ہے۔ ورنہ متکلمین اور محدثین کے ہاں یہ مسئلہ بہت اہم ہے اور اس موضوع پر خاصی طویل اور فنی بحثیں ہیں۔ بہر حال اجمالی طور پر اتنا جان لینا کافی ہے کہ قرآن اللہ کا کلام ہے نہ مخلوق ہے اور نہ حادث اللہ کی صفت ہے اور جس طرح اللہ کی دوسری تمام صفتیں قدیم ہیں اسی طرح یہ صفت کلام یعنی قرآن بھی قدیم ہے۔

اسمائے قرآن کریم

قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور ایسی محکم اور بلند پایہ کتاب ہے جس کے بارے میں خود قرآن کی یہ شہادت ہے:

لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ (حم السجہ: ۴۲)

اس پر جھوٹ کا دخل نہ آگے سے ہو سکتا ہے نہ پیچھے سے (اور) دانا (اور) خوبیوں والے (خدا) کی اُتاری ہوئی ہے۔

جس طرح اللہ تعالیٰ کے نام اس کی صفتوں اور عظمتوں کے عنوان ہیں اسی طرح اس کے کلام پاک کے بھی متعدد نام ہیں جو اس

کی خوبیوں اور خصوصیتوں پر دلالت کرتے ہیں۔

اللہ نے اپنی کتاب کا نام ”قرآن“ ایسا عجیب اور بے مثال رکھا کہ نہ صرف عرب کے ادیبوں نے کبھی اپنی کسی کتاب

اور مجموعے کا یہ نام نہیں رکھا بلکہ تاریخ یہ گواہی دینے سے قاصر ہے کہ اس سے پہلے دنیا میں کسی کتاب کا نام ”قرآن“ رکھا گیا ہو۔

امام راغب اصفہانی کہتے ہیں:

نہ ہر مجموعے کو قرآن کہتے ہیں اور نہ ہی ہر شخص کے یا ہر قسم کے کلام کے مجموعے کو قرآن کہا جائیگا۔ بلکہ صرف کلام الہی کے

مجموعے کو قرآن کہا جائے گا کیونکہ اس میں پچھلی تمام آسمانی کتابوں اور صحیفوں کے نتائج و ثمرات جمع ہیں یا اسے اس بنا پر قرآن کہا جائے گا

کہ یہ جملہ اقسام کے علوم و معارف کا مجموعہ ہے۔^(۱)

علماء اور مفسرین نے خود قرآن سے قرآن کریم کے جو نام اخذ کیے ہیں ان کی تعداد بچپن ہے۔ مناسب ہوگا اگر ان کی تفصیل

دے دی جائے اور ہر نام کے ساتھ اس کی وجہ تسمیہ ظاہر کر دی جائے اور یہ بھی بتا دیا جائے کہ یہ نام کس قرآنی آیت سے ماخوذ ہے۔

وہ سورۃ اور آیت جس سے یہ نام اخذ کیا گیا

وجہ تسمیہ

نام

سورۃ بنی اسرائیل آیت: ۹

بہت پڑھا جاتا ہے

القرآن

۱۔

سورۃ الواقعة آیت: ۷۷

بڑی کرامت اور بزرگی والا ہے

القرآن الکریم

۲۔

سورۃ الحجرات آیت: ۸۷

عظمت اور بڑی شان رکھتا ہے

القرآن العظیم

۳۔

سورۃ یسین آیت: ۲

حکمت اور دانائی کی باتوں سے

القرآن الحکیم

۴۔

بھرا ہوا ہے۔

سورۃ الفرقان آیت: ۱

حق و باطل اور حلال و حرام کے

الفرقان

۵۔

درمیان فرق کرنے والا ہے۔

سورۃ الحجرات آیت: ۸۷

آیات قرآنی بار بار تلاوت کی

السیع الشانی

۶۔

جاتی ہیں، خصوصاً سورۃ فاتحہ

سورۃ الزخرف آیت: ۲

حق کو ظاہر کرنے والا ہے۔

الکتاب المبین

۷۔

سورۃ الواقعة آیت: ۷۷

سرتاپا کرامت ہے۔

الکریم

۸۔

سورۃ التوبہ آیت: ۶

اللہ کا کلام ہے

کلام اللہ

۹۔

سورۃ المائدہ آیت: ۱۵

اللہ کا نور ہے

نور

۱۰۔

سورۃ یونس آیت: ۵۷

رحمت و ہدایت ہے

ہدی و رحمۃ

۱۱۔

سورۃ یونس آیت: ۵۷

روحانی شفا ہے

شفاء

۱۲۔

سورۃ یونس آیت: ۵۷

نصیحت ہے

موعظہ

۱۳۔

سورۃ الانبیاء آیت: ۵۰

ذکر و نصیحت ہے

ذکر

۱۴۔

سورۃ الانبیاء آیت: ۵۰

برکت والا ہے

مبارک

۱۵۔

سورۃ الزخرف آیت: ۴

بلند ہے، عظمت والا ہے

علی

۱۶۔

سورۃ القمر آیت: ۵

سرتاپا حکمت و دانائی ہے

حکمت

۱۷۔

سورۃ یونس آیت: ۱

سرتاپا حکمت والا ہے۔

الحکیم

۱۸۔

سورۃ المائدہ آیت: ۴۸

نکھبان و گواہ ہے تمام عالم

مبین

۱۹۔

کے لیے برکت ہے۔

کائنات کے لیے سیدھا راستہ ہے

صراط مستقیم

۲۰۔

سورۃ الکہف آیت: ۱۲

اس کی ہر ہدایت اور تعلیم عالم

قیم

۲۱۔

کی نگرانی و محافظہ ہے

اس کی ہر بات محکم اور اٹل ہے

قول فیصل

۲۲۔

سورۃ الاعلیٰ آیت: ۱۳، ۱۴

اس کی ہر خبر اہم ہے

نباء عظیم

۲۳۔

سورۃ ص آیت: ۶۷

بہترین باتوں پر مشتمل ہے

احسن الحدیث

۲۴۔

سورۃ الزمر آیت: ۲۳

جاتی ہیں، خصوصاً سورۃ فاتحہ

سورۃ الزخرف آیت: ۲

حق کو ظاہر کرنے والا ہے۔

الکتاب المبین

۷۔

سورۃ الواقعة آیت: ۷۷

سرتاپا کرامت ہے۔

الکریم

۸۔

سورۃ التوبہ آیت: ۶

اللہ کا کلام ہے

کلام اللہ

۹۔

سورۃ المائدہ آیت: ۱۵

اللہ کا نور ہے

نور

۱۰۔

سورۃ یونس آیت: ۵۷

رحمت و ہدایت ہے

ہدی و رحمۃ

۱۱۔

سورۃ یونس آیت: ۵۷

روحانی شفا ہے

شفاء

۱۲۔

سورۃ یونس آیت: ۵۷

نصیحت ہے

موعظۃ

۱۳۔

سورۃ الانبیاء آیت: ۵۰

ذکر و نصیحت ہے

ذکر

۱۴۔

سورۃ الانبیاء آیت: ۵۰

برکت والا ہے

مبارک

۱۵۔

سورۃ الزخرف آیت: ۴

بلند ہے، عظمت والا ہے

علی

۱۶۔

سورۃ القمر آیت: ۵

سرتاپا حکمت و دانائی ہے

حکمت

۱۷۔

سورۃ یونس آیت: ۱

سرتاپا حکمت والا ہے۔

الحکیم

۱۸۔

سورۃ المائدہ آیت: ۴۸

نکھبان و گواہ ہے تمام عالم

مبین

۱۹۔

کے لیے برکت ہے۔

سورۃ الانعام آیت: ۱۵۲

کائنات کے لیے سیدھا راستہ ہے

صراط مستقیم

۲۰۔

سورۃ الکہف آیت: ۱۲

اس کی ہر ہدایت اور تعلیم عالم

قیم

۲۱۔

کی نگرانی و محافظہ ہے

سورۃ الاعلیٰ آیت: ۱۳، ۱۴

اس کی ہر بات محکم اور اٹل ہے

قول فیصل

۲۲۔

سورۃ ص آیت: ۶۷

اس کی ہر خبر اہم ہے

نباء عظیم

۲۳۔

سورۃ الزمر آیت: ۲۳

بہترین باتوں پر مشتمل ہے

احسن الحدیث

۲۴۔

سورة الزمر آیت: ۲۳	اسے بار بار دہرایا گیا ہے۔	۲۵۔	تشابہ
سورة الشعراء آیت: ۱۹۲	آسمان سے اتارا گیا۔	۲۶۔	تنزیل
سورة الشوریٰ آیت: ۵۲	قلب انسانی کے لیے حیات ہے روح ہے	۲۷۔	روح
سورة الانبیاء آیت: ۲۵	وحی الہی ہے	۲۸۔	وحی
سورة یوسف آیت: ۲	عربی زبان میں ہے	۲۹۔	عربی
سورة الجاثیہ آیت: ۲۰	عبرت و بصیرت کا مجموعہ ہے	۳۰۔	بصائر
سورة آل عمران آیت: ۱۳۸	اس کی ہر تعلیم واضح ہے	۳۱۔	بیان
سورة البقرہ آیت: ۱۲۰	علم و معرفت کا خزینہ ہے	۳۲۔	العلم
سورة یونس آیت: ۱۰۸	سراسر حق و راستی ہے۔	۳۳۔	الحق
سورة بنی اسرائیل آیت: ۹	عالم کے لیے رہنما ہے۔	۳۴۔	ہادی
سورة الجن آیت: ۱	اس کے علوم و معارف دنیا کو حیرت و تعجب میں ڈالنے والے ہیں	۳۵۔	عجب
سورة ق آیت: ۸	لوگوں کے لیے بصیرت ہے	۳۶۔	تبصرة
سورة ق آیت: ۸	ذکر و فکر کا سامان ہے	۳۷۔	ذکرای
سورة البقرہ آیت: ۲۵۶	ہدایت اور عمل کیلئے مضبوط حلقہ ہے	۳۸۔	العروة الوثقی
سورة الحجرات آیت: ۲۲	سچائی ہے	۳۹۔	صدق
سورة الانعام آیت: ۱۱۵	عدل و انصاف ہے	۴۰۔	عدل
سورة الطلاق آیت: ۵	حکم الہی ہے۔	۴۱۔	امر
سورة آل عمران آیت: ۱۹۳	حق کا اعلان کرنے والا ہے	۴۲۔	منادی

نام	وجہ تسمیہ	وہ سورۃ اور آیت جس سے نام اخذ کیا گیا
۴۳۔ ہدی و بشری	اہل ایمان کے لیے ہدایت اور بشارت ہے	سورۃ البقرہ آیت: ۹۷
۴۴۔ مجید	بزرگی والا ہے۔	سورۃ البروج آیت: ۲۲
۴۵۔ زبور (۱)	علوم و ہدایت اس میں جمع کر دیئے گئے ہیں	سورۃ الانبیاء آیت: ۱۰۵
۴۶۔ بشیر	مومنوں کو اجر و ثواب کی خوشخبری سنانے والا ہے	سورۃ البقرہ آیت: ۱۱۹
۴۷۔ نذیر	کافروں کو اللہ کے عذاب سے ڈرانے والا ہے۔	ایضاً
۴۸۔ عزیز	غالب ہے عزت والا ہے	سورۃ حم السجدہ آیت: ۴۱
۴۹۔ بلاغ	ایسا پیغام جو ہر ایک تک پہنچا دیا گیا	سورۃ ابراہیم آیت: ۵۲
۵۰۔ قصص	پچھلی امتوں کے واقعات اس میں مذکور ہیں۔	سورۃ البقرہ آیت: ۶۲
۵۱۔ صحف مکرمة	جن اوراق پر لکھا جاتا ہے ان کی عزت کی جاتی ہے	سورۃ العنکبوت آیت: ۱۲
۵۲۔ مرفوعة	اور اس کو سروں پر اٹھایا جاتا ہے	سورۃ العنکبوت آیت: ۱۲
۵۳۔ مطہرة	پاکیزہ ہے	سورۃ العنکبوت آیت: ۱۲
۵۴۔ الکتاب	صحیح معنی میں کتاب کہلانے کی مستحق یہی کتاب (قرآن) ہے	سورۃ البقرہ آیت: ۲

(۱) بعض مفسرین نے یہاں ”زبور“ سے حضرت داؤد علیہ السلام کی کتاب مراد نہیں لی بلکہ قرآن حکیم مراد لیا ہے۔ اس لئے ”زبور“ کو اسمائے قرآن میں ذکر کیا۔ (البرہان زرکشی)

علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے بچپن ناموں کا ذکر کیا ہے لیکن اوپر ہم نے جو فہرست دی ہے وہ ۵۴ نام ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ”ہدیٰ“ کو انہوں نے الگ بھی ایک نام شمار کیا ہے۔ حالانکہ ”ہدیٰ“ دو مرتبہ آیا ہے۔ ایک بار ”ہدیٰ ورحمۃ“ اور ایک بار ”ہدیٰ و بشریٰ“ بہر حال ۵۴ اور ۵۵ میں کوئی خاص فرق نہیں ہے۔

نزول قرآن کریم

نزل قرآن کا مفہوم اس لحاظ سے بہت اہمیت کا حامل ہے کہ قرآن پر ایمان لانے اور اس بات پر یقین و اعتماد کی بنیاد ہے کہ یہی وہ اللہ کا آخری کلام ہے جو اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا جب تک ایک شخص صحیح طور پر نزول قرآن کا مفہوم نہیں سمجھے گا اس کے لیے یہ ممکن نہیں کہ وہ اللہ کی الوہیت، قرآن کے کلام الہی اور نبی کریم علیہ السلام کے نبی برحق ہونے کا ادراک کر سکے اور اس پر اذعان و یقین کر سکے۔

لغت کے اعتبار سے ”نزل“ کے معنی اترنے کے ہیں اور ”انزال“ کے معنی اُتارنے کے نزول کے معنی میں تھوڑی سی تخصیص ہے وہ یہ کہ ”صعود“ کے مقابل آتا ہے صعود کے معنی ہیں نیچے سے اوپر چڑھنا، جانا، اس بنیاد پر نزول کے معنی ہوں گے اوپر سے نیچے کی طرف اترنا، آنا، سورہ الاسراء میں دونوں لفظ یعنی نزول اور انزال انہی مذکورہ بالا معنوں میں استعمال ہوئے ہیں۔ مثلاً:

وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَّلَ (بنی اسرائیل)

ہم نے حق کے ساتھ قرآن کو اتارا اور وہ حق ہی کے ساتھ اترنا۔

نزل سے پہلے قرآن لوح محفوظ میں تھا جیسے کہا گیا:

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ

(یہ کتاب ہزل و بطلان نہیں) بلکہ قرآن عظیم الشان ہے۔ لوح محفوظ میں (رکھا ہوا)

ہوا؟ ان سب باتوں کی حقیقت تو اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ ہمیں صرف اس حد تک معلوم ہے جتنا اللہ نے خود یا اپنے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زبان سے ہم کو بتا دیا۔

لوح محفوظ سے قرآن سب سے پہلے آسمان دنیا پر شب قدر میں اتارا گیا۔ ارشاد ہے:

انا انزلنه فی لیلة القدر وانا انزلنه فی لیلة مبارکة۔ لیلة مبارکہ سے بھی لیلة القدر ہی مراد ہے۔ لیلة القدر میں جس جگہ

پورا قرآن نازل کر کے محفوظ کیا گیا، اس جگہ کا نام ”بیت العزۃ“ ہے۔ اس کے بعد ”بیت العزۃ“ سے تھوڑا تھوڑا حضور علیہ السلام پر نازل ہوتا رہا۔ کبھی دودو، چار چار آیتیں، کبھی ایک ایک، دودو رکوع، اور کبھی پوری سورۃ۔ ضرورت اور حکمت و مصلحت کے مطابق نازل ہوتی رہیں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

”قرآن کریم پہلے بیک وقت پورا لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر اتارا گیا اور پھر ضرورت و مصلحت کے مطابق

تھوڑا تھوڑا نبی کریم علیہ السلام پر اتارا جاتا رہا۔“

اُتارنے اور نازل کرنے کے معنی میں ایک اور لفظ آتا ہے اور وہ ہے ”تنزیل“ اس کے مفہوم میں یہ بات شامل ہے کہ تھوڑا تھوڑا کر کے اُتارا جائے تو نزل اور تنزیل کہیں گے۔ چنانچہ جہاں اس حقیقت کو نمایاں کرنا مقصود ہوا کہ قرآن تھوڑا تھوڑا نازل کیا گیا، بیک وقت اس کا نزول نہیں ہوا، وہاں نزل اور تنزیل کا لفظ استعمال کیا۔ مثلاً:

حَمْدٌ تَنَزَّلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ (المومن)

قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ (النحل)

جب منکروں نے اعتراض کیا کہ قرآن ایک بارگی کیوں نازل نہ کیا گیا، دودو، چار چار آیتیں کیوں نازل کی جاتی ہیں تو اس کا جواب یوں دیا گیا:

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً كَذَلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ
وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا (الفرقان ۳۲)

کافر لوگ کہنے لگے یہ قرآن نبی پر ایک ہی دفعہ میں کیوں نہ نازل کر دیا گیا (فرمایا) ہماری طرف سے یہی طے ہوا کہ تھوڑا تھوڑا کر کے اُتار دیں

تاکہ اس قرآن کے ذریعے حضور کے قلب کو تقویت پہنچائیں اور ہم ترتیل و خوبی کے ساتھ اس کی تلاوت کریں (یعنی بتدریج نازل کریں)

تاکہ آپ کے لیے اس کی تلاوت اور یاد کرنا آسان ہو۔

قرآن کریم کے بتدریج نازل کرنے میں بہت سی مصلحتیں اور حکمتیں پوشیدہ تھیں، منکرین کوئی اعتراض کرتے، اس کا جواب

نازل ہو جاتا۔ مسلمانوں کو جو مسائل درپیش ہوتے، ان کا حل بتا دیا جاتا، آنے والے اہم واقعات و حوادث سے نبی علیہ السلام کو آگاہ

کیا جاتا، مسلمانوں کو پیش آمدہ مشکلات کے حل کے ساتھ مبروتلی کے پیغامات سے نوازا جاتا۔ غرض اسی طرح بہت سی حکمتیں تھیں جو

قرآن کے بتدریج اور مرحلہ وار نزول سے حاصل ہوئیں۔

قرآن کیسے نازل ہوا؟

نزول قرآن کی کیا کیفیت تھی۔ جبریل امین بارگاہ ایزدی اور لوح محفوظ سے اللہ کا کلام لے کر کس طرح حضور علیہ السلام کے پاس آتے تھے اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک کیسے پہنچاتے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دل پر یہ کلام کس طرح منعکس ہوتا تھا اور پھر اسے کیسے احاطہ تحریر میں لایا جاتا تھا؟

علماء نے اس کی دو صورتیں بیان کی ہیں:

اول یہ کہ: جبریل امین پہلے اس کلام کو باطنی اور روحانی طور پر اللہ تعالیٰ سے اخذ کر لیتے ہوں اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر لے کر اترتے ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سناتے ہوں۔

دوسری صورت یہ ہے کہ: جبریل امین کی نظروں کے سامنے قرآن منعکس کر دیا جاتا ہو وہ اسے یاد کر لیتے ہوں اور پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچاتے ہوں۔

پہلی صورت کا حاصل یہ ہے کہ کسی واسطہ کے بغیر جبریل امین یہ کلام اللہ تعالیٰ سے اخذ کریں اور پھر اس کلام کو اللہ کی مرضی اور مشیت کے مطابق حضور علیہ السلام کو سنادیں اور یاد کرا دیں۔ آج کے سائنسی دور میں ہم اس بات کا مشاہدہ کر رہے ہیں کہ بغیر کسی صورت کے ایک آواز اور خطاب ٹیپ کر لیا جاتا ہے اور وہ ایک سے دوسری جگہ منتقل ہوتا رہتا ہے۔ علماء اور محققین نے اسی صورت کو ترجیح دی ہے۔ اگرچہ اس بارے میں قطعی اور حتمی توجیہ و تعبیر ممکن نہیں۔ قرآن کی اس آیت اور تعبیر سے اسی صورت کو تقویت ملتی ہے۔ ارشاد ہے:

نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ۖ عَلَى قَلْبِكَ (الشعراء۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴)

جبریل امین آپ کے قلب پر اللہ کا کلام اللہ کے حکم سے لے کر اترتے ہیں۔

علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ:

”وحی الہی کا نزول نبی کریم علیہ السلام پر دو طرح ہوتا تھا۔ ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ اپنے احکام جبریل امین کے ذریعے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اتارتے کہ آپ یہ کام کیجئے۔ اس کام سے لوگوں کو منع کر دیجئے، اس کام کا حکم دیجئے، لیکن اس میں کوئی تعبیر اور مخصوص عبارت نہ ہوتی۔

دوسری صورت یہ تھی کہ اللہ تعالیٰ جبریل امین کو حکم دیتے کہ تم یہ کلام (اور حکم) ہمارے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھ کر سنادو، جبریل امین وہ کلام لیکر اترتے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سنادیتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے یاد کر لیتے۔“

علامہ سیوطیؒ کہتے ہیں کہ وحی کی یہ دوسری قسم ہی کلام اللہ اور قرآن ہے اور پہلی قسم سقّت رسول ہے (۱)

نبی علیہ السلام پر وحی مکہ میں بھی نازل ہوئی اور مدینہ میں بھی اور مکہ اور مدینہ کے علاوہ دوسرے مقامات پر بھی، نیز مختلف حالات میں وحی کا نزول ہوتا، کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سواری پر ہوتے اور کبھی بیٹھے ہوتے، کبھی اپنے گھر میں ہوتے اور کبھی کسی دوسرے کے گھر میں اور کبھی ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ کے بستر پر۔

جس وقت نبی علیہ السلام پر وحی کا نزول ہوتا تو آپ اس کے ثقل کے باعث مشقت اور اعصاب پر دباؤ کی کیفیت محسوس کرتے جیسا کہ خود قرآن اس کی شہادت دیتا ہے:

إِنَّا سَأَلْنَاكَ قَوْلًا نَقِيلًا ۝ (المزمل: آیت نمبر: ۵)

ہم عنقریب تم پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے۔

حدیث عبادۃ بن صامت رضی اللہ عنہ میں ہے کہ ”نبی علیہ السلام پر جب وحی کا نزول ہوتا تھا تو شدت کرب سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ کا رنگ متغیر ہو جاتا تھا۔“ (۲)

مختلف روایات میں آتا ہے کہ جب نبی علیہ السلام اونٹنی پر سوار ہوتے اور اس حالت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کا نزول شروع ہو جاتا تو اونٹنی وحی کے ثقل (بوجھ) سے بیٹھ جاتی۔

زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام تشریف فرما تھے اور ان کی ران میری ران پر رکھی ہوئی تھی کہ وحی کا نزول شروع ہو گیا۔ زید کہتے ہیں کہ نزول وحی کے بوجھ سے میری ران کا یہ عالم ہوا جیسے چوراچورا ہو جائے گی۔ (۳)

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حارث بن ہشام نے نبی علیہ السلام سے پوچھا۔ آپ پر وحی کیسے آتی ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ”کبھی گھنٹی کی آواز کی طرح آتی ہے، یہ صورت مجھ پر زیادہ گراں گذرتی ہے، جب منقطع ہوتی ہے تو میں اسے سمجھ اور یاد کر چکا ہوتا ہوں اور کبھی فرشتہ کسی آدمی کی شکل میں میرے پاس آتا ہے اور مجھ سے بات کرتا ہے، وہ جو کچھ کہتا ہے میں اسے یاد کر لیتا ہوں۔“ (۴)

حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ ”میں نے شدید سردی میں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوتی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پسینہ پسینہ ہو جاتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جبین مبارک سے پسینہ ٹپکتا ہوا محسوس ہوتا۔“ (۵)

صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے طویل روایت ہے:

سب سے پہلے وحی کی ابتدا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مبارک اور سچے خوابوں سے ہوئی۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم جو بھی خواب دیکھتے وہ صبح کی روشنی کی طرح روشن اور واضح ہوتا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خلوت و تنہائی محبوب ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم غار حرا میں خلوت گزریں ہو کر عبادت فرمانے لگے، آپ گھر والوں کی طرف لوٹنے سے پہلے کئی کئی راتیں عبادت میں مشغول رہتے اور اس کے لیے توشہ لے جاتے۔ پھر حضرت خدیجہ کے پاس آتے پھر توشہ لے کر چلے جاتے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اچانک حق آ گیا (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم بعثت و رسالت سے سرفراز فرمائے گئے) اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم غار حرا میں تھے اللہ تعالیٰ کا فرشتہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا۔ پڑھئے۔! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تو پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اس فرشتے نے مجھے پکڑ کر خوب دبایا جس سے بے حد تکلیف ہوئی، پھر مجھ کو چھوڑا اور کہا۔ پڑھئے! میں نے کہا میں تو پڑھا ہوا نہیں ہوں، فرمایا۔ اس نے مجھ کو پھر پکڑا اور اتنا زور سے بھینچا کہ تکلیف انتہا کو پہنچ گئی۔ پھر چھوڑ دیا اور کہا پڑھئے! میں نے پھر یہی کہا کہ میں تو پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ اس نے پھر تیسری بار انتہائی شدت سے بھینچا۔ یہاں تک کہ تکلیف اپنی انتہا کو پہنچ گئی پھر مجھ کو چھوڑ دیا اور کہا

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ
اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ

ان آیات کو نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت خدیجہ کی طرف لے کر لوٹے اور حال یہ تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قلب مبارک (وحی) کی عظمت و ہیبت کی وجہ سے کانپ رہا تھا۔ آپ نے حضرت خدیجہ سے کہا مجھے کبل اڑھا دو مجھے کبل اڑھا دو۔! انہوں نے کبل اڑھا دیا۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل سے وہ ہیبت جاتی رہی۔

صحیح بخاری اور مسلم کی اس مشہور اور طویل حدیث سے یہ بات بھی واضح ہوتی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو منصب نبوت و رسالت عطا ہونے کے ساتھ سب سے پہلے کون سی آیتیں نازل ہوئیں، امام بیہقی ”دلائل النبوت“ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی یہ روایت نقل کی ہے:

اول سورة نزلت في القرآن اقرا باسم ربك

سب سے پہلی سورۃ جو قرآن کریم میں نازل ہوئی وہ ”اقرا“ ہے۔

قرآن حکیم تھوڑا تھوڑا کیوں نازل ہوا؟

قرآن کریم نبی علیہ السلام پر واقعات اور ضرورت کے مطابق تھوڑا تھوڑا نازل ہوا، کبھی مکمل ایک سورۃ نازل ہوئی جیسے سورۃ فاتحہ سورۃ مدثر اور سورۃ انعام سورۃ انعام پوری مکہ میں نازل ہوئی، صرف تین آیتیں بعد میں مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں۔ کبھی دس آیتیں نازل ہوئیں جیسے واقعہ فک میں اور سورۃ مومنون کا ابتدائی حصہ، کبھی پانچ آیتیں نازل ہوئیں اور ایسا اکثر و بیشتر ہوتا۔ اور کبھی ایسا ہوتا کہ ایک آیت دو حصوں میں نازل ہوتی، آیت کا ایک حصہ ایک دفعہ نازل ہو جاتا اور دوسرا حصہ بعد میں نازل ہوتا۔ مثلاً پہلے آیت کا یہ حصہ نازل ہوا لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اس کے بعد نازل ہوا غَيْرُ أُولَى الضَّرَرِ ایسے ہی پہلے آیت کا یہ حصہ نازل ہوا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا اس کے بعد یہ حصہ نازل ہوا وَإِنْ يَحْتُمُّ عَلَيْكُمْ فَسَوْفَ يَغْنِيْكُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ ط إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ اسی طرح قرآن کریم کا نزول ہوتا رہا۔ یہاں تک کہ شریعت مکمل ہو گئی۔

علماء نے قرآن حکیم کے تھوڑا تھوڑا نازل ہونے کے مختلف وجوہ بیان کیے ہیں۔ ایک وجہ یہ بیان کی کہ حصہ حصہ کر کے اس لیے نازل کیا گیا تاکہ نبی علیہ السلام کے قلب میں پوری طرح راسخ ہو جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو سمجھ لیں اور یاد کر لیں کیونکہ نبی علیہ السلام امی تھے نہ پڑھنا جانتے تھے اور نہ لکھنا، برخلاف پچھلے انبیاء کہ وہ لکھنا بھی جانتے تھے اور پڑھنا بھی ان کے لیے کسی لکھے لکھائے صحیفہ کو پڑھنا اور یاد کرنا آسان تھا۔ اس لیے ان پر جو خدائی کتابیں اور صحیفے نازل کیے گئے وہ ایک ہی دفعہ میں نازل کر دیئے گئے۔ اور ہمارے نبی کریم علیہ السلام پر قرآن کریم تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا گیا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے سمجھنے، قلب میں محفوظ رکھنے اور یاد کرنے میں آسانی ہو۔ اسی حقیقت کی طرف قرآن کے ان الفاظ میں اشارہ کیا گیا ہے: كَذَلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ لُؤْلَؤًا۔

بعض علماء نے یہ حکمت بیان کی کہ نبی کریم علیہ السلام کی زندگی میں وقتاً فوقتاً جو واقعات رونما ہوں اور جو مسائل پیدا ہوں ان کا حکم بتلایا جاتا رہے اور صحابہ کرام حضور علیہ السلام سے اپنی ضروریات کے مطابق جو سوالات کریں ان کے جوابات سے حضور کو مطلع کیا جاتا رہے۔ کیونکہ انسانی طبیعت کا یہ خاصہ ہے کہ اس کو جب کوئی الجھن پیش آئے یا یا مسئلہ درپیش ہو اگر اسی وقت اس کا جواب دے دیا جائے اور اسے حل کر دیا جائے تو وہ اس کے لیے زیادہ موثر ہوتا ہے۔ اس طرح بات آدمی کے ذہن نشین ہو جاتی ہے اور وہ اپنے سوالوں کے جواب سے مطمئن ہو جاتا ہے اور ظاہر ہے کہ یہ اسی صورت میں ممکن تھا جب قرآن وقتاً فوقتاً حسب ضرورت نازل کیا جاتا۔ ایک دم نازل کر دینے میں لوگوں کے سوالات، اشکالات اور جملہ مسائل کا حل نہیں ہو سکتا تھا۔ اس میں یہ بھی حکمت تھی کہ بندوں کو جن احکام کا پابند کرنا

تھا وہ ان کو گاہے گاہے بتائے جاتے رہے اس طرح ان کو عمل میں سہولت ہوگئی اور لوگ احکام خداوندی بجالانے کے عادی ہو گئے۔

قرآن کو ککڑے ککڑے کر کے تیس سال کی طویل مدت میں نازل کرنے میں یہ بھی حکمت ہے کہ نبی علیہ السلام کی بعثت سے پہلے عرب کی زندگی قطعاً غیر مہذب اور غیر مجتمع تھی۔ آزاد روی اور مطلق العنانی لوگوں کی طبیعت ثانیہ بن چکی تھی۔ اگر ایک دم کوئی مکمل قانون اور ضابطہ حیات اہل عرب کے سامنے پیش کیا جاتا تو ان کے لیے اس پر عمل کرنا ناممکن ہوتا وہ قرآن پر عمل کرنے کے بجائے اس کا انکار کر دیتے۔ اللہ جل شانہ نے اہل عرب کے اس مزاج اور افتاد طبع کی یہاں تک رعایت کی ہے کہ جو چیزیں اہل عرب کی طبیعت میں اتنی رچ بس گئی تھیں کہ ایک دم انہیں چھوڑنا ان کیلئے مشکل تھا۔ ان کو ایک دم حرام قرار نہیں دیا گیا۔ شراب جیسی چیز جس کی اسلام نے بعد میں پینے کی اجازت تو درکنار مسلمانوں کے لیے خرید و فروخت بھی ممنوع قرار دے دی ایک مرتبہ میں حرام قرار نہیں دی۔ تین مختلف مرحلوں میں مسلمانوں کو بے نوشی سے روکا گیا، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی یہ روایت بھی اس بات کی تائید کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اہل عرب کی افتاد طبع اور نفسیات کو پورے طور پر ملحوظ رکھا اور ان کو اس وقت تک احکام و مسائل کا پورے طور پر پابند نہیں کیا جب تک ان کے دلوں میں اسلام اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت راسخ نہیں ہوگئی۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں:

”قرآن میں سب سے پہلے جو سورتیں اور آیاتیں نازل ہوئیں ان میں جنت اور دوزخ کا تذکرہ تھا۔ پھر جب لوگ اسلام میں داخل ہونے لگے تو پھر اللہ نے حلال و حرام کے احکام نازل کیے۔ اگر شروع ہی میں شراب کو حرام قرار دے دیا جاتا تو عرب کے آزاد طبع لوگ یقیناً یہ کہہ دیتے کہ ہم تو شراب نہیں چھوڑ سکتے، اور اسی طرح اگر ان سے کہا جاتا کہ زنا کے قریب بھی نہ جاؤ تو وہ کبھی اس برائی اور فحاشی سے باز نہ آتے۔“ (بخاری)

قرآن کیسے لکھا گیا؟

اگرچہ یہ حقیقت اپنی جگہ مسلم ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت سے پہلے اہل عرب ان پڑھ تھے ان میں تعلیم و تعلم کا رواج بالکل نہ تھا۔ علوم و فنون درس و تدریس اور کتابت سے نا آشنا تھے اسی سبب انہی (ان پڑھ) کہلاتے تھے۔ خود قرآن حکیم نے اس حقیقت کو آشکارا کیا۔

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ (جمعة)

وہ اللہ جس نے ان پڑھ لوگوں میں اپنا رسول بھیجا، جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سنا تا ہے۔

لیکن اللہ تعالیٰ کو انہی حالات میں اسی خطے اور اسی طبقے میں اپنے برگزیدہ رسول پر اپنی آخری کتاب ہدایت بھی نازل کرنا تھی

قبیلوں میں ممتاز مقام حاصل تھا یہ لوگ اپنے قبیلوں کی نمائندگی اور سفارت کی خدمات انجام دیتے تھے۔

اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ O سے وحی الہی کا آغاز ہونا اس بات کی علامت تھی کہ عرب میں کچھ لوگ قلم اور قلم کے ذریعے علوم و معارف کی نشر و اشاعت اور کتابت کو پہچانتے تھے۔ علم، فن اور کتابت سے آشنا اسی طبقے کے حصے میں یہ سعادت آئی کہ ان کو حضور علیہ السلام نے خدا کی آخری وحی یعنی قرآن پاک کی کتابت کے لیے مخصوص کیا۔

الطبقات الکبریٰ لابن سعد تاریخ طبری، روضۃ الاحباب اور بعض دوسری کتابوں میں مذکور ہے کہ نبی کریم علیہ السلام کے حکم سے چالیس صحابہ کرام، کتابت وحی کی خدمات پر مامور تھے، ان میں مشہور صحابہ کرام یہ ہیں:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ	حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ
حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ	حضرت علی کرم اللہ وجہہ
حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ	حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ	حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ
حضرت محمد بن مسلم رضی اللہ عنہ	حضرت عبداللہ بن سلول رضی اللہ عنہ
حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ	حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ
حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ	حضرت جہم بن الصلتہ رضی اللہ عنہ
حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ	حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ
حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ	حضرت عبداللہ بن ابی السرح رضی اللہ عنہ
حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ	حضرت حظلہ بن ربیع رضی اللہ عنہ
حضرت عبداللہ بن ارقم زہری رضی اللہ عنہ	حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ

عہد رسالت میں تحفظ قرآن

حضور نبی کریم علیہ السلام کے مبارک دور میں بہت سے صحابہ قرآن پاک حفظ کر چکے تھے۔ قرآن کریم جس طرح ازل سے لوح محفوظ میں محفوظ تھا اسی طرح اللہ کی مشیت یہ طے کر چکی تھی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے کے بعد ابد تک اہل ایمان کے سینوں میں محفوظ رہے گا۔ گویا اللہ نے امت محمدیہ کے سینوں کو دنیا میں لوح محفوظ کا نمونہ بنا دیا۔ انجیل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی

امت کی علامات میں یہ بات ذکر کی گئی ہے۔ صدورہم اناجملہم ان کے سینے ان کی انجیلیں ہوں گی۔ قرآن نے اس کی گواہی یوں دی:

بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ (النبیوت ۴۹)

بلکہ وہ تو کھلی نشانیاں ہیں (جو حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والی ہیں) اور علم والوں کے سینے میں محفوظ ہیں۔
مراد یہی ہے کہ وہ کتاب الہی کو یاد کریں گے کتاب الہی کا حفظ ایک معجزہ ہوگا۔ لیکن امت محمدیہ کے لیے اسے آسان بنا دیا جائے گا۔ نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ اللہ نے فرمایا:

”اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) میں تم کو آ زمانے والا ہوں اور تمہارے ذریعے امت کو بھی آ زماؤں گا اور تم پر ایک کتاب اتارنے والا ہوں جس کو دنیا کا کوئی پانی نہ دھو سکے گا۔ سوتا ہوا بھی اس کو پڑھے گا اور جاگتا ہوا بھی۔“ (مسلم)

جو حروف اور اوراق پر لکھے ہوئے ہوں انہیں پانی مٹا سکتا ہے۔ لیکن جو حروف و کلمات سینوں پر نقش ہو گئے جنہیں لاکھوں افراد نے اپنے حافظوں کا حصہ بنالیا۔ انہیں نہ کوئی پانی دھو سکتا ہے اور نہ کوئی آگ جلا سکتی ہے۔

امام حسن بصری رحمۃ اللہ کا قول ہے کہ یہ بات امت محمدیہ کی خصوصیات میں سے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب کے حفظ کی نعمت سے نوازا، پچھلی تمام امتیں اس نعمت سے محروم رہیں۔

حفظ قرآن کا سلسلہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد ہی سے شروع ہو گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں قرآن کے حافظوں اور قاریوں کی تعداد اس حد تک ہو گئی تھی کہ عام مسلمانوں کی تعلیم کے لیے حضور علیہ السلام ایک ایک شہر اور بستی میں چالیس چالیس حافظ اور قاری بھیجا کرتے تھے۔

بیر معونہ کا واقعہ سن چار ہجری کا ہے جس میں منافقین نے ستر (۷۰) حافظ قرآن کو بڑی بے دردی سے شہید کر دیا تھا۔ علامہ ذہبی رحمۃ اللہ کہتے ہیں کہ:

”یوں تو عہد نبوت میں صحابہ کی بڑی تعداد نے قرآن حفظ کر لیا تھا، مگر سات صحابہ ایسے ہیں جن کی سند حفظ و قرات میں پوری دنیا میں مسلم ہے اور سلسلہ حفظ کی سند انہی سے ملتی ہے وہ سات حضرات یہ ہیں: حضرت عثمان غنی، حضرت علی بن ابی طالب، حضرت ابی بن کعب، حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت ابوالدرداء، حضرت زید بن ثابت اور حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہم (۱)

روایات کی چھان بین سے پتہ چلتا ہے کہ صحابہ کرامؓ میں حفاظ قرآن کی تعداد دس ہزار تھی۔ خواتین بھی قرآن کریم حفظ کرتی تھیں۔ صحابیاتؓ میں بہت سی خواتین نے پورا قرآن کریم حفظ کیا۔ مثلاً:

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ ام المؤمنین حضرت حفصہؓ ام المؤمنین حضرت ام سلمہؓ حضرت ام ورقہ بن نوفل رضی اللہ عنہن
قرآن کی جمع و تدوین کیسے ہوئی؟

علامہ جلال الدین سیوطیؒ مستدرک حاکم کے حوالہ سے لکھتے ہیں کہ قرآن کی جمع و تدوین تین مرحلوں میں مکمل ہوئی۔

پہلا مرحلہ

علامہ جلال الدین سیوطیؒ نے ”الاتقان“ میں حضرت زید بن ثابتؓ کی یہ روایت نقل کی ہے کہ جس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیا سے تشریف لے گئے اس وقت قرآن حکیم ایک جلد میں یک جا جمع نہیں تھا۔

قرآن کو ایک جگہ کتابی صورت میں جمع نہ کرنے کی کیا وجہ تھی؟ اس بارے میں بھی صاحب اتقان ہی نے اٹھارویں فصل میں خطاب کا یہ قول نقل کیا ہے:

”نبی علیہ السلام نے قرآن کو ایک جگہ مصحف میں اس لیے جمع نہیں کیا تھا کہ ممکن ہے کسی آیت کا حکم یا تلاوت منسوخ ہو جائے۔ لیکن جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات پر وحی کا سلسلہ منقطع ہو گیا تو اللہ تعالیٰ نے خلفائے راشدینؓ کے دل میں قرآن کو ایک مصحف میں جمع کرنے کا خیال اور جذبہ پیدا کر دیا کیونکہ یہ اللہ کے اس سچے وعدہ کی تکمیل کا ایک ذریعہ تھا جو اس نے امت کے لیے قرآن کی حفاظت کا خوذہ لے کر کیا تھا۔“

اگرچہ قرآن حکیم نبی علیہ السلام کے عہد مبارکہ میں کسی مصحف میں جمع نہیں تھا لیکن اس کا یہ مقصد نہیں کہ قرآن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں مطلقاً جمع ہی نہیں کیا گیا تھا۔ حضور علیہ السلام کے زمانے میں بے شمار صحابہ اکرمؓ ایسے تھے جو پورے قرآن کے حافظ تھے۔ لیکن ایسے صحابہؓ کی تعداد بھی کافی تھی جنہوں نے قرآن کو جمع کیا۔ شارح بخاری حافظ بدر الدین عینی لکھتے ہیں۔

”جن لوگوں نے نبی کریم کے عہد میں قرآن جمع کیا ان کا شمار نہیں کیا جاسکتا۔“

امام بخاری نے فضائل صحابہؓ کے باب میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی یہ روایت نقل کی ہے۔ کہتے ہیں:

”میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، فرماتے تھے تم قرآن چار اشخاص سے پڑھا کرو سب سے پہلے عبداللہ بن مسعودؓ

کا نام لیا۔ پھر سالم موسیٰ حذیفہؓ کا پھر ابی بن کعبؓ کا اور اس کے بعد معاذ بن جبلؓ کا۔

مختلف صحابہؓ نے اپنی اپنی معلومات کے مطابق نبی علیہ السلام کے عہد میں قرآن جمع کرنے والوں کے نام بتائے ہیں۔

بخاری میں حضرت انسؓ کی روایت ہے:

”نبی علیہ السلام کے زمانے میں چار شخصوں نے قرآن جمع کیا تھا۔ سب کے سب انصار تھے۔

ابی بن کعبؓ، معاذ بن جبلؓ، ابوزید اور زید بن ثابتؓ۔ انسؓ سے پوچھا گیا۔ ابوزید کون ہیں؟

بولے۔ میرے ایک چچا کا نام ہے۔“

ابن عمرؓ کی روایت کے بارے میں شارحین حدیث نے یہ تصریح کی ہے کہ حضور علیہ السلام نے خصوصیت سے جو چار صحابہؓ

کا ذکر کیا اس سے قطعاً یہ مراد نہیں کہ ان چار کے علاوہ صحابہؓ میں کسی اور نے قرآن کو جمع نہیں کیا تھا ان چار کو مخصوص کرنے کی وجہ یہ تھی کہ یہ

چار حضرات الفاظ قرآن کے ضبط و حفظ میں ممتاز ہونے کے ساتھ ساتھ بہترین طریقہ سے تلاوت کرنے والے تھے۔ ورنہ ان کے علاوہ

بھی دوسرے متعدد صحابہؓ نبی علیہ السلام کے عہد ہی میں قرآن کے حافظ بھی تھے اور جمع کرنے والے بھی۔ جیسا کہ انس بن مالکؓ کی روایت

اس کی نشان دہی کرتی ہے۔

پہلی بار نبی کریم علیہ السلام کے عہد مبارک میں صحابہؓ نے قرآن جمع کیا اس بارے میں مذکورہ بالا روایتوں کے علاوہ کئی واضح

اور صریح روایتیں بھی موجود ہیں۔

قرآن کی جمع و کتابت دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں ہوئیں لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مصحف میں جمع

نہیں کرایا اس خیال سے کہ کوئی حکم یا آیت منسوخ نہ ہو جائے اور پھر وحی کا سلسلہ جاری تھا۔ (۱)

تمام ائمہ محدثینؒ اور مفسرینؒ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ نبی علیہ السلام نے صحابہؓ کو تمام قرآن پڑھا دیا تھا۔ حفظ کرا دیا تھا۔

لکھا دیا تھا۔ لیکن وحی کا سلسلہ جاری تھا اس لیے یک جا جمع نہیں کرایا تھا۔ انسان کی اپنی تصانیف کا یہ قاعدہ ہے کہ ختم ہونے کے بعد ترتیب

قائم کرتے ہیں اور کتابی صورت دیتے ہیں اور ایسی کتاب جو ٹکڑے ٹکڑے ہو کر اللہ کی طرف سے ایک شخص پر نازل ہو رہی ہو اس میں ناخ

و منسوخ کا سلسلہ بھی جاری ہو اور یہ بھی معلوم نہ ہو کہ کب اس کی تکمیل ہوگی ایسی صورت میں اس کی قطعی ترتیب قائم کرنا اور اسے کتاب

اور مجموعہ کی شکل دینا کیسے ممکن ہو سکتا! جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی اور وحی کا سلسلہ منقطع ہو گیا تب قرآن کی قطعی اور حتمی

ترتیب قائم کی گئی اور مجموعہ اور مصحف کی صورت میں جمع کیا گیا۔

دو اسرارِ حلہ

جمع قرآن کے دوسرے مرحلہ کا آغاز حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں ہوا۔ جیسا کہ بخاری رحمہ اللہ کی اس روایت سے ظاہر ہوتا ہے۔ زید بن ثابتؓ کہتے ہیں :

”مجھے حضرت ابوبکر صدیقؓ نے جنگ یمامہ کے بعد بلا بھیجا، میں پہنچا تو میں نے دیکھا کہ عمر بن خطابؓ ان کے پاس بیٹھے ہیں، ابوبکرؓ نے فرمایا۔ یہ عمرؓ میرے پاس آئے ہیں اور کہتے ہیں کہ جنگ یمامہ میں بہت سے قراء شہید ہو گئے ہیں اور مجھے خطرہ ہے کہ اگر اسی طرح دوسری جنگوں میں قراء شہید ہوتے رہے تو بہت سا قرآن ہاتھ سے جاتا رہے گا۔ لہذا میری رائے ہے کہ میں (ابوبکرؓ) قرآن کو جمع کرنے کا حکم دوں، میں نے عمرؓ کو یہ جواب دیا کہ ہم اس کام کی ابتداء کیسے کریں گے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا۔ عمرؓ نے کہا۔ خدا کی قسم یہ نہایت ضروری اور اہم کام ہے، عمرؓ اس معاملہ میں مجھ (ابوبکرؓ) سے کافی بحث و اصرار کرتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے میری دست گیری کی اور اس کام کے لیے مجھے پورے طور پر اطمینان اور شرح صدر ہو گیا اور میری رائے بھی وہی تھی جو عمر فاروقؓ کی تھی۔“

پھر زید بن ثابتؓ کہتے ہیں کہ ابوبکرؓ نے مجھ سے مخاطب ہو کر فرمایا :

”تم جوان اور عقل مند آدمی ہو، تم پر کسی قسم کی تہمت نہیں لگائی جاسکتی۔ نیز تم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں وحی کی کتابت کیا کرتے تھے۔ لہذا میری خواہش ہے کہ تم قرآن کو ایک جگہ جمع کرنے میں مصروف ہو جاؤ۔“ خدا کی قسم، ابوبکرؓ اگر مجھے کسی پہاڑ کو منتقل کرنے کا حکم دیتے تو مجھ پر اتنا گراں نہ گزرتا جتنا جمع قرآن کا حکم مجھ پر گراں گزرا۔ میں نے ابوبکرؓ سے عرض کیا۔ آپ وہ کام کیسے کرنا چاہتے ہیں جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا۔ لیکن ابوبکرؓ نے فرمایا۔ اب میں نے جو سوچا ہے خدا کی قسم وہی بہتر ہے۔ ابوبکرؓ مجھ سے بہت بحث و اصرار کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے بھی پورے طور پر اطمینان ہو گیا۔ چنانچہ میں نے قرآن کو کھجور کے درخت کی چھالوں سے پتھر کی تختیوں سے اور لوگوں کے سینوں سے جمع کرنا شروع کر دیا۔ البتہ سورہ توبہ کا آخری حصہ (مکتوبہ شکل میں) مجھے صرف ابو خزیمہ انصاریؓ کے پاس سے ملا، ان کے سوا کسی کے پاس نہ تھا یعنی لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ سے ختم سورہ تک، پس یہ صحیفہ ابوبکرؓ کے پاس ان کی وفات تک رہے، پھر حضرت عمرؓ کے پاس جب حضرت عمرؓ پر قاتلانہ حملہ ہوا اور وہ اپنی زندگی سے مایوس ہو گئے تو انہوں نے یہ صحیفہ اپنی بیٹی ام المومنین حضرت حفصہؓ کے سپرد کر دیئے۔ (۱)

بعض ائمہ کی وضاحتیں:

ابن ابی داؤد نے اپنی سند سے روایت کی ہے کہ حضرت عمرؓ مسجد نبوی میں آئے اور اعلان کیا کہ جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ بھی قرآن حاصل کیا ہو وہ لے کر آئے اور وہ لوگ قرآن کو تختیوں پر اور کھجور کی چھالوں پر لکھ لیا کرتے تھے حضرت عمرؓ کسی شخص کی تحریر قبول نہیں کرتے تھے تا وقتیکہ دو آدمی اس کی گواہی نہ دیں اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ زید بن ثابتؓ صرف تحریر کے پائے جانے پر اکتفا نہیں کرتے تھے جب تک ایسا کوئی شخص گواہی نہ دیتا جس نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سن کر قرآن حاصل کیا ہو حالانکہ زید بن ثابتؓ خود بھی مکمل قرآن کے حافظ تھے لیکن ان کا یہ عمل انتہائی احتیاط کی بنا پر تھا۔

نیز ابن ابی داؤد نے ہشام بن عروہ کے واسطے سے روایت کی ہے کہ ان (ہشام) کے والد نے بیان کیا کہ ابو بکرؓ نے عمرؓ اور زید بن ثابتؓ کو حکم دیا کہ وہ مسجد نبوی کے دروازہ پر بیٹھ جائیں اور جب کوئی شخص کتاب اللہ کی کسی آیت پر دو گواہ لائے تب اس کو لکھیں۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ کے حکم دینے سے کہ جب تک دو گواہ نہ ہوں اس وقت تک کوئی قرآنی آیت نہ لکھی جائے۔ مقصد یہ تھا کہ وہ دونوں گواہ اس بات کی گواہی دیں کہ وہ آیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے لکھی گئی ہے یا یہ مراد تھی کہ وہ اس بات کی تصدیق کریں کہ یہ ان وجوہ میں سے ہے جن پر قرآن کا نزول ہوا۔ (۱)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرمایا کرتے تھے۔

”اللہ تعالیٰ ابو بکرؓ پر رحم فرمائے وہ اولین شخص تھے جنہوں نے قرآن کو کتابی صورت میں جمع کیا۔“ (۲)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے جمع کردہ قرآن پر پوری امت مسلمہ کا اجماع منعقد ہو چکا ہے اس کو تواثر کا درجہ حاصل

(بقیہ حاشیہ) کئے ہوئے صحیفے نے امیر اور خلیفہ کی تحویل میں کیوں نہیں دیئے۔ اپنی بیٹی ام المومنین حضرت خضہؓ کے سپرد کیوں کئے؟ حضرت عمرؓ کے اس عمل کی کئی وجوہ ہیں۔ اول یہ کہ حضرت خضہؓ پورے قرآن کی حافظہ تھیں کثرت سے تلاوت کیا کرتی تھیں اور لکھتی تھیں زوجہ رسول ہونے کا شرف ان کو حاصل تھا۔ دوسری بنیادی وجہ یہ تھی کہ حضرت عمرؓ کی حیات میں نے خلیفہ کا انتخاب نہیں ہوا تھا اور نہ ہی حضرت عمرؓ نے (ابو بکرؓ کی طرح) کسی خاص آدمی کے لئے خلافت کی وصیت کی تھی بلکہ آپ نے چھ آدمیوں کی مشاورتی کمیٹی بنادی تھی جس نے بعد میں خلیفہ منتخب کیا۔ ان امور کی بنا پر ام المومنین حضرت خضہؓ ہی دوسرے لوگوں کی نسبت مصحف کی زیادہ حفاظت کر سکتی تھیں۔ اس لئے حضرت عمرؓ نے دو صدیقی کا وہ شہ قرآن حضرت خضہؓ کے سپرد کیا۔

ہے۔ علماء کی رائے ہے کہ حضرت ابو بکرؓ نے قرآن کو ابھی فرائض سب سے قبل جمع کر دیا جن کے مطابق وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا تھا۔ اس اعتبار سے حضرت ابو بکر صدیقؓ کے جمع کردہ قرآن اور بعد رسالت میں مرتبہ قرآن میں قطعاً کوئی فرق نہیں، ان میں کامل ہم آہنگی موجود ہے۔ (۱)

تیسرا اور آخری مرحلہ

حضرت عمرؓ کی شہادت کے بعد جب حضرت عثمان بن عفانؓ خلیفہ ہوئے، بہت سے نئے شہر اور ملک مسلمانوں کے قبضے میں آئے اس وقت تمام ملکوں اور قوموں میں اسلام اور قرآن پہنچ گیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب تمام مفتوحہ علاقوں میں پھیل گئے تھے۔ قرآن ناظرہ پڑھنے والوں، حفظ کرنے والوں اور لکھنے والوں کی تعداد لاکھوں تک پہنچ گئی تھی حضرت عثمانؓ بن عفان نے تدوین قرآن کے اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے اور قطعی صورت دینے کا فیصلہ کیا، جس کی ابتدا حضرت ابو بکر صدیقؓ کر چکے تھے۔ حضرت انس بن مالکؓ کی طویل روایت ہے :

”حذیفہ بن الیمانؓ حضرت عثمانؓ کی خدمت میں آئے۔ ان دنوں حضرت حذیفہؓ آرمینیا کی فتح میں اہل شام کے ساتھ اور آذربائیجان کی فتح میں اہل عراق کے ساتھ جہاد میں شریک رہے تھے۔ حضرت حذیفہؓ ان دنوں علاقوں میں مسلمانوں کا قرآن میں قرأت کا اختلاف دیکھ کر گھبرا اٹھے۔ جب حضرت عثمانؓ کے پاس آئے تو کہنے لگے کہ اے امیر المومنینؓ! اس امت کی خبر لیجئے قبل اس کے کہ وہ کتاب اللہ میں اس طرح اختلافات کرنے لگیں جس طرح یہود اور نصاریٰ نے کیا، حضرت عثمانؓ نے ام المومنین حضرت حفصہؓ کے پاس آ دی بھیجا کہ حضرت ابو بکرؓ کے جمع کردہ صحیفے میرے پاس بھیج دیں، ہم ان کی نقلیں کر کے اصل آپ کو واپس کر دیں گے۔ حضرت حفصہؓ نے یہ صحیفے حضرت عثمان بن عفانؓ کو بھیج دیئے۔“

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے زید بن ثابتؓ، عبداللہ بن زبیرؓ، سعید بن العاصؓ اور عبدالرحمن بن حارث رضی اللہ عنہم کو مامور کیا کہ وہ صحیفوں سے نقل کر کے قرآن کریم کو کتابی صورت میں جمع کر دیں حضرت عثمان غنیؓ نے تینوں قریشی صحابہؓ (حضرت زید بن ثابتؓ کے علاوہ) سے کہا کہ : جب تمہارے اور زید کے مابین قرآن کی کسی آیت (قرأت و تلفظ) کے بارے میں اختلاف ہو تو قریش کی زبان، لہجہ اور تلفظ کو ترجیح دینا اور اسی کے مطابق لکھنا کیونکہ قرآن قریش کی زبان میں نازل ہوا تھا جب یہ چاروں حضرات، امیر المومنین

(۱) علوم القرآن۔ سحیحی صالح (اردو) ص: ۱۱۳

کے حکم کی تعمیل کر چکے تو حضرت عثمانؓ نے حضرت حصہؓ کے صحیفے ان کو واپس بھجوا دیئے۔ اس کے علاوہ جو حصے (قرآن کے) مختلف لوگوں کے پاس لکھے ہوئے تھے انہیں نذر آتش کر دیا گیا۔ (۱)

حضرت عثمانؓ نے جو نسخہ مرتب کرایا وہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے مرتبہ قرآن کے عین مطابق تھا اور عہد صدیقی کے نسخے عہد رسالت کے نسخہ قرآن کے مطابق تھے اس طرح قرآن کریم کی صحت شک و شبہ سے بالا ہو گئی۔

حضرت عثمانؓ نے قرآن کے جو نسخے مرتب کرا کے ملک کے مختلف علاقوں اور صوبوں میں بھجوائے تھے ان کے بارے میں اکثر محققین کی رائے یہ ہے کہ ان کی تعداد چار تھی اور ایک نسخہ اپنے پاس محفوظ رکھا جسے ”مصحف امام“ کہا گیا۔ (۲)

بعض روایات کی بناء پر ایسے نسخوں کی تعداد چھ یا سات ہے۔ حضرت عثمانؓ کے اس اقدام کو سب نے بڑی وقعت اور پسندیدگی کی نظر سے دیکھا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرمایا کرتے:

”عثمانؓ کے بارے میں بھلائی کے سوا کچھ نہ کہو۔ بخدا انہوں نے مصاحف کے بارے میں جو کچھ کیا“

ہمارے مشورے سے کیا اور ہماری موجودگی میں کیا۔“ (۳)

ایک بار حضرت علیؓ نے فرمایا: ”اگر میں اس وقت مسد خلافت پر ہوتا تو مصاحف کے بارے میں وہی کرتا جو حضرت عثمانؓ نے کیا۔“ (۴)

حافظ ابن کثیر جو آٹھویں صدی ہجری کے مشہور علماء میں شمار ہوتے ہیں جنہیں تفسیر قرآن لکھنے کی سعادت نصیب ہوئی وہ اپنی کتاب ”فضائل القرآن“ میں لکھتے ہیں:

حضرت عثمانؓ کے جمع کردہ مصاحف میں سے مشہور تر وہ مصحف ہے جو آج کل دمشق میں موجود ہے یہ مصحف پہلے طبریہ میں تھا۔ ۵۱۸ھ میں اسے وہاں سے دمشق لایا گیا۔ یہ جلیل القدر نسخہ نہایت دیدہ زیب و دلکش ضخیم اور جلی خط میں ہے۔ اس کی جلد بڑی مضبوط ہے۔ میرا خیال ہے کہ اونٹ کے چمڑے سے باندھی گئی ہے۔ (۵)

قرآن ہمیں کیا سکھاتا ہے؟

قرآن زندگی کے ہر شعبے میں انسان کی رہنمائی کرتا ہے وہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اور ہر مرحلے پر انسانیت کی ہدایت کے

(۱) بخاری۔ باب فضائل القرآن نیز الاتقان (۲) البرہان زرکشی۔ ج: ۱، ص: ۲۴۰ (۳) البرہان زرکشی۔ ج: ۱، ص: ۲۴۰ نیز الاتقان

(۴) البرہان زرکشی۔ ج: ۱، ص: ۲۴۰ نیز الاتقان (۵) علوم القرآن۔ مکتبی صالح (اردو) ص: ۱۲۸

لیے اس میں ابدی تعلیمات موجود ہیں۔ لیکن اس حقیقت کو ضرور مد نظر رکھنا چاہئے کہ قرآن کس صورت میں نجات کی راہ دکھاتا ہے، مکمل ضابطہ حیات کیوں کر ہے؟ اور اس میں بنی نوع انسان کی تمام مشکلات کا حل کیسے پنہاں ہے؟ اس کا بہت مختصر اور واضح جواب ہے اور وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ کی اس آخری کتاب ہدایت کو پڑھ لینا کافی نہیں، بجا کہ وہ بھی باعثِ صدا جروثواب ہے۔ مگر اس سے اگلی منزل اس کا سمجھنا ہے پہلے پڑھنے کی سعادت حاصل کرے، اس کے بعد سمجھے اور پھر حقیقی منزل یہ ہے کہ اس پر عمل کرے۔ قرآن کریم، محض نظریات اور خیالات کی کتاب نہیں کہ آدمی آرام سے بیٹھ کر اس کو پڑھے، دنیا کی دوسری عام مذہبی کتب کی طرح ایک نری مذہبی کتاب بھی نہیں کہ کسی مدرسہ یا خانقاہ میں اس کے اسرار و موزحل کر لیے جائیں۔ ان سب باتوں سے ہٹ کر قرآن، ایک عالمگیر اور ابدی تحریک و دعوت ہے۔ اس نے ایک گوشہ نشین انسان کو کنج عافیت سے نکال کر خدا سے پھری ہوئی اور راہِ حق سے بھٹکی ہوئی دنیا کے بالمقابل لاکھڑا کیا، وہ باطل کے خلاف نبرد آزما ہو گیا، اس تحریک اور دعوت پر گھر گھر سے ایک ایک سعید اور پاکیزہ نفس کھینچا چلا آیا، اور داعیِ حق کے پرچم تلے جمع ہو گیا، اسی دعوت اور تحریک نے اپنے ماننے والوں کو گمراہی اور فتنہ و فساد پھیلانے والوں کے خلاف میدانِ جنگ میں لاکھڑا کیا، ایک ایک فرد نے عمل کے میدان میں اپنا فرض ادا کیا۔ یہاں تک کہ ۲۳ سال کی جاں گسل کوشش کے بعد اللہ کی زمین پر اس کے ماننے والوں کی حکومت قائم ہو گئی۔ یہ تھا عمل کے میدان میں قرآن کا اولین نقش، جس نے اپنے ماننے والوں کو دنیا کے کونے کونے میں پھیلا دیا۔ لیکن یہ صرف اسی صورت میں ممکن ہوا کہ اس کو پڑھ کر سمجھا گیا، اور سمجھ کر اس پر پورے خلوص کے ساتھ عمل بھی کیا گیا۔

موجودہ دور میں امتِ مسلمہ کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ اس نے قرآن پر عمل تو کجا، اسے سمجھ کر پڑھنا ہی چھوڑ دیا۔ حالانکہ انفرادی اور اجتماعی زندگی کا وہ کون سا میدان ہے جس میں قرآن انسانیت کی مکمل رہنمائی نہیں کرتا؟

قرآن حکیم کی اصولی تعلیمات کا مختصر خاکہ

قرآن کی تعلیمات کو بنیادی طور پر ہم چار عنوانوں میں تقسیم کر سکتے ہیں: ۱۔ عقائد ۲۔ عبادات ۳۔ معاملات ۴۔ حسن معاشرہ زندگی اصولی طور پر انہی چار عنوانوں کے گرد گھومتی ہے۔

عقائد

عقائد انسان کے تمام اعمال و افعال اور حرکات کا محور ہیں، عقائد ہی سے انسان کے اعمال سدھرتے ہیں اور عقائد ہی سے بگڑتے ہیں۔

ہر انسان کے ذہن میں چند پختہ اور غیر متزلزل نظریات ہوتے ہیں جن پر اس کے عام خیالات کی عمارت کھڑی ہوتی ہے انہی پختہ اور اصولی نظریات کو عقائد سے تعمیر کیا جاتا ہے۔ یہی وہ مرکزی نقطہ ہے جس سے انسانی عمل کا ہر خط نکلتا ہے اور اس کے دائرہ حیات کا ہر خط اسی نقطہ پر ختم ہوتا ہے۔

ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے علم و عمل، تصور و فعل اور عقلیت و عملیت کو ایک دوسرے کے ساتھ لازم قرار دیا ہے۔ چند سیدھے سادے اصول جو تمام ذہنی سچائیوں اور واقعی حقیقتوں کا جوہر اور خلاصہ ہیں ان کا نام ”عقیدہ“ اور ان پر یقین کرنے کا نام ”ایمان“ رکھا۔ عقیدے کی خشت اول تو حید“ کے بارے میں قرآن کہتا ہے:

☆ خدا بے مثل ہے:

”اس کے مثل کوئی شے نہیں“ (شوریٰ ۱۱)

☆ اللہ یکتا اور بے نیاز ہے:

”کہہ دو۔ اللہ ہی یکتا ہے اللہ ہی بے نیاز ہے نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ کوئی اس کا ہم سر ہے۔“

(اخلاص ۱-۲)

☆ اگر دو خدا ہوتے:

”اگر زمین و آسمان میں اللہ کے سوا دوسرا خدا ہوتا۔ تو ان دونوں کا نظام تباہ و برباد ہو جاتا“ (انبیاء ۲۳)

نبوت و رسالت

☆ نبوت و رسالت وہی چیز ہے:

”اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ منصب

☆ ہر امت میں رسول آئے:

”ہر امت کے لیے رسول بھیجا گیا“ (یونس۔ ۴۷)

☆ تمام رسول انسان تھے:

”اور ہم نے آپ سے پہلے بھی جب کبھی رسول بھیجے ہیں، آدمی بھیجے ہیں، جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔“ (نمل۔ ۴۳)

☆ تمام رسولوں پر ایمان لانا ضروری ہے:

جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں سے کفر کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق کریں اور کہتے ہیں کہ ہم کسی کو مانیں گے اور کسی کو نہ مانیں گے، اور کفر و ایمان کے درمیان ایک (نئی راہ) نکالنے کا ارادہ رکھتے ہیں، وہ سب یکے کا فر ہیں اور ایسے کافروں کے لیے ہم نے ذلیل کرنے والی سزائیں کر رکھی ہیں۔“ (نار۔ ۱۵۰-۱۵۱)

☆ منکرین رسالت کا انجام:

بلاشبہ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو ماننے سے انکار کر دیا، انہیں ہم یقیناً آگ میں جھونکیں گے اور جب ان کے بدن کی کھال گل جائے گی تو اس کی جگہ دوسری پیدا کر دیں گے تاکہ وہ خوب خوب عذاب کا مزہ چکھیں۔“ (نار۔ ۵۶)

☆ آخرت

آخرت پر ایمان لانا ضروری ہے۔

”جو لوگ آخرت کو مانتے ہیں وہی کتاب الہی پر ایمان لاتے ہیں۔“ (نمل: ۳۲)

☆ آخرت کا انکار خدا کا انکار ہے۔

”اگر آپ تعجب خیز بات چاہیں تو سب سے زیادہ تعجب خیز ان لوگوں کا قول ہے کہ ”جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے؟“ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کا انکار کر رہے ہیں۔“ (رعد۔ ۵)

منکرین آخرت کے اعمال بے سود ہیں:

”اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور آخرت کی پیشی کا انکار کیا، ان کے سارے اعمال اکارت ہیں۔ کیا لوگ اس کے

سوا کچھ اور جزا پا سکتے ہیں کہ جیسا کریں ویسا بھریں۔“ (اعراف۔ ۱۳۷)

☆ قیامت کے ہولناک مناظر:

”جب آسمان پھٹ جائے گا جب تارے جھڑ پڑیں گے جب سمندر ابل پڑیں گے اور جب قبریں اکھڑ جائیں گی اس وقت

ہر شخص جان لے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا ہے اور پیچھے کیا چھوڑ کر آیا ہے۔“ (انفطار-۱-۵)

”جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ (قیامت کے دن) اس کو دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے

گا۔“ (زلزال-۷-۸)

عبادات

قرآن کی رو سے انسان کی تخلیق کا مقصد عبادت ہے۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِعِبَادُونِ۔ ”میں نے جن اور انس کو صرف عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔“ اسلام کا تصور عبادت یہ ہے کہ انسان کی ساری زندگی اللہ کی بندگی میں بسر ہو اسلام نے چار عبادتیں فرض کی ہیں۔ نماز، زکوٰۃ، روزہ اور حج اسی بنا پر ان کو ارکان اسلام قرار دیا گیا ہے۔

نماز

☆ نماز برائیوں سے روکتی ہے:

”نماز قائم کیجئے۔ یقیناً نماز بخشش اور برے کاموں سے روکتی ہے اور یقیناً اللہ کی یاد بڑی چیز ہے۔“ (عنکبوت-۴۵)

”پس اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو یہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔“ (توبہ-۱۰)

”جہنمی مجرموں سے اہل جنت پوچھ رہے ہوں گے کہ تمہیں کس چیز نے دوزخ میں ڈالا۔ وہ جواب دیں گے ہم نماز نہ پڑھتے

تھے۔“ (مذثر-۴۰-۴۳)

زکوٰۃ

☆ زکوٰۃ فلاح کا ذریعہ ہے:

”یقیناً وہ ایمان والے فلاح پائیں گے جو اپنی نمازوں میں خشوع اختیار کرتے ہیں بے ہودہ باتوں سے منہ موڑ لے رکھتے ہیں

اور زکوٰۃ دینے میں پابندی کرتے ہیں۔“ (مومنون-۴۱)

”جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کے خرچ کی مثال ایسی ہے جیسے ایک دانہ بویا جائے اور اس سے سات

بالیں نکلیں اور ہر بال میں سودا نے ہوں اسی طرح اللہ تعالیٰ جس کے عمل کو چاہتے ہیں بڑھاتے ہیں۔“ (بقرہ-۳۶)

☆ زکوٰۃ اور سود کا فرق:

”اللہ تعالیٰ سود (کے مال) کو گھٹاتا ہے اور زکوٰۃ صدقات کو نشوونما بخشتا ہے۔“ (بقرہ-۲۷۶)

روزہ

روزہ ہر امت پر فرض رہا ہے:

”اے ایمان والو! تم پر بھی روزہ اسی طرح فرض کیا گیا ہے جیسے پچھلی امتوں پر کیا گیا تھا۔“ (بقرہ-۱۸۳)

☆ روزہ کا

تاکہ تم میں تقویٰ پیدا ہو۔“ (بقرہ۔۱۸۳)

☆ روزوں کا مہینہ نزول قرآن کا مہینہ ہے :

”رمضان کا مہینہ وہ (مبارک) مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو تمام انسانوں کے لیے سر تا پا ہدایت ہے اور ایسی واضح تعلیمات پر مشتمل ہے جو سیدھا راستہ دکھانے والی اور حق و باطل کا فرق ظاہر کر دینے والی ہیں۔ پس تم میں سے جو شخص بھی اس مہینے کو پائے اس پر لازم ہے کہ وہ پورے مہینے کے روزے رکھے۔“ (بقرہ۔۱۸۵)

ج

☆ فرضیت

”اور لوگوں پر خدا کا یہ حق ہے کہ جو اس گھر (خانہ کعبہ) تک پہنچنے کی وسعت اور قدرت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے۔

(آل عمران ۹۷)

☆ حج کے مہینے:

”حج کے چند مہینے ہیں جو سب کو معلوم ہیں۔“ (بقرہ۔۱۹۷)

معاملات

انسانی معاملات میں جائز و ناجائز کی حدیں قائم کرنا اور حلال و حرام کے متعلق حکم دینا خدا ہی کا حق ہے۔ خدا کے اس حق میں اس کا کوئی شریک و سہم نہیں۔ توحید کا جہاں ایک پہلو یہ ہے کہ عبادت صرف خدا کی ہو۔ سر نیاز صرف اسی کے آگے جھکایا جائے وہاں ایک پہلو یہ بھی ہے کہ معاملات میں صرف اسی کے احکام اور قوانین کی پیروی کی جائے۔ قرآن نہ صرف یہ کہ تمام معاملات کے لیے واضح اور اٹل قوانین پیش کرتا ہے بلکہ ان کی پیروی کو ایمان کی کوئی قرار دیتا ہے۔

☆ قرآن کا نظریہ حلال و حرام:

”لوگ آپ سے معلوم کرتے ہیں کہ ان کے لیے کیا کیا حلال کیا گیا ہے۔ ان سے کہہ دیجئے کہ تمہارے لیے تمام پاک چیزیں

حلال کر دی گئی ہیں۔“ (مائده۔۴)

☆ قانون حلال و حرام اللہ کا حق ہے :

”انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ کو اللہ کے سوا اپنا رب بنالیا ہے اور اسی طرح مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھی حالانکہ ان کو جو حکم دیا گیا تھا وہ اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ ایک ہی خدا کی بندگی کرو۔ اس کے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں۔ پاک ہے وہ ان مشرکانہ باتوں سے

جو یہ لوگ کرتے ہیں) (توبہ۔ ۳۱)

☆ شراب اور جو احرام ہیں:

”اے مومنو! شراب، خمر اور پانے یہ سب گندے شیطانی کام ہیں۔ ان سے بچے رہو تا کہ تم کو فلاح نصیب ہو۔“ (مائدہ۔ ۹)

☆ کسی کو قتل نہ کرو:

”اور اس نفس کو قتل نہ کرو جس کو اللہ نے حرام قرار دیا ہے۔ مگر حق کے ساتھ۔“ (اعراف۔ ۱۲۵)

”جس نے دانستہ کسی مسلمان کو قتل کیا۔ اس کی سزا جہنم کا دائمی عذاب ہے۔“ (نساء۔ ۹۳)

☆ چوری کی سزا:

”چوری کرنے والا مرد ہو یا عورت دونوں کے ہاتھ کاٹ دو۔ یہ ان کے کئے ہوئے جرم کی سزا ہے۔ اور خدا کی طرف سے

عبرت تاکہ سزا اور خدا غالب اور حکمت والا ہے۔“ (مائدہ۔ ۳۸)

حسن معاشرت

قرآن نے حسن اخلاق اور حسن معاشرت کو جو اہمیت دی ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ انسان کی سعادت اور فلاح و کامرانی کے لیے ایمان کے بعد جس چیز کو ضروری قرار دیا گیا وہ حسن اخلاق اور حسن معاشرت ہے قرآن اخلاق حسنہ کو اپنی تعلیم کا لازمی نتیجہ اور ثمرہ قرار دیتا ہے اور اس بارے میں انتہائی جامع، متوازن اور مؤثر تعلیم اور نظریات کا حامل ہے کیونکہ یہ حقیقت ناقابل تردید ہے کہ ایک بہتر، متوازن، صالح اور اطمینان بخش معاشرے کی تعمیر اخلاق حسنہ ہی پر ہو سکتی ہے۔ اس لیے قرآن نے رذائل اخلاق کو ایمان کے مناسب کہا ہے اور ان سے بچنے کی سخت تاکید کی ہے۔

اخلاقیات

☆ سچائی:

”اے ایمان والو! اللہ کا خوف رکھو اور بچوں کے ساتھ رہو۔“ (توبہ۔ ۱۱۹)

☆ صبر:

”اے ایمان والو! صبر اختیار کرو اور صبر میں میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرو اور مقابلہ کے لئے مستعد رہو اللہ

کا خوف رکھو تا کہ تم فلاح پاسکو۔“ (آل عمران۔ ۲۰۰)

☆ غفور و درگزر

☆ ایثار:

”اور ان کو اپنی ذات پر ترجیح دیتے ہیں خواہ ان کو خود احتیاج ہی ہو۔ اور جو شخص تنگ دلی سے بچا لیا گیا، تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔“ (حشر ۹)

☆ وعدہ خلافی:

”نتیجہ یہ ہوا کہ ان کے دلوں میں ہمیشہ کے لئے نفاق کا رنگ ہو گیا۔ جو خدا کے حضور پیشی کے دن تک ان کا پچھانہ چھوڑے گا، یہ اس لئے کہ انہوں نے خدا سے وعدہ خلافی کی اور جھوٹ بولتے رہے۔“ (توبہ ۷۷)

☆ جھوٹ:

”اور جھوٹ کہنے سے بچتے رہو۔“ (حج ۳۳۰)

☆ تکبر:

”زمین پر اکر کر نہ چلو۔ تم نہ زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ سکتے ہو۔“ (بنی اسرائیل ۲۷)

☆ بخل:

”جس نے مال اکٹھا کیا اور اسے بار بار گنتا رہا، وہ یہ سمجھنے لگا کہ اس کا مال اسے زندہ و جاوید کر دے گا، ایسا ہرگز نہیں ہے۔ وہ یقیناً حطہ میں ڈالا جائے گا۔“ (ہمزہ ۲-۳)

☆ عیب جوئی:

”طعن دینے اور عیب لگانے والے کے واسطے ہلاکت و بربادی ہے۔“ (ہمزہ ۱)

☆ غیبت:

”ایک دوسرے کو پیچھے پیچھے برا مت کہو۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے۔“ (حجرات ۱۲)

(ب) معاشرت

☆ نکاح:

”اور اے محمد! ہم نے آپ سے پہلے بھی رسول بھیجے اور ان کو بیوی بچوں والا بنایا۔“ (رعد ۲۸)

☆ قیام تمدن کی بنیاد:

”اور تم میں سے جو لوگ مجرد ہوں اور تمہاری لونڈی غلاموں میں جو نیک ہوں، ان کے نکاح کر دو۔ اگر وہ نادار ہوں گے تو اللہ ان کو غنی کر دے گا اور جو نکاح کی استطاعت نہ رکھتے ہوں ان کو چاہئے کہ پاک دامنی اختیار کیے رکھیں۔ یہاں تک کہ اللہ ان کو مالدار

☆ بتائے نسل انسانی کا ذریعہ:

”لوگو! اپنے پردردگار سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا ہے اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا“ پھر ان دونوں نے بہت

سے مرد اور عورت دنیا میں پھیلا دیئے۔ (نساء۔ ۱)

☆ پاکیزہ مردوں کے لیے پاکیزہ عورتیں اور خبیث مردوں کے لیے خبیث عورتیں:

”خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لیے ہیں اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے“ پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لئے

اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لئے۔“ (نور۔ ۲۶)

☆ مہر دینا فرض ہے:

”عورتوں سے ازدواجی زندگی کا لطف اٹھانے کے عوض ان کے مہر بطور فرض ادا کرو۔“ (نساء۔ ۲۴)

☆ زوجین کے حقوق:

”عورتوں کے لئے بھی معروف طریقہ پر ویسے ہی حقوق ہیں جیسے مردوں کے حقوق ان پر ہیں۔“

☆ شوہر کے فرائض:

عورتوں کے ساتھ حسن سلوک سے زندگی گزارو پھر اگر وہ تمہیں کسی وجہ سے ناپسند ہوں تو ہو سکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں پسند نہ ہو مگر

اللہ نے اس میں تمہارے لیے بہت کچھ بھلائی رکھ دی ہو۔ (نساء۔ ۱۹)

☆ بیوی کے فرائض:

”وہ مرد کی اطاعت شعار ہوتی ہے اور مردوں کے پیچھے اللہ کی نگرانی میں ان کے حقوق اور امانتوں کی حفاظت کرتی ہے۔“

(نساء۔ ۳۴)

☆ والدین سے سلوک:

اگر ان (والدین) میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کی عمر کو پہنچیں۔ تو تم انہیں اُف تک نہ کہو اور نہ انہیں

جھڑکیاں دو اور عاجزی اور انکساری سے ان کے سامنے جھکے رہو اور دعا کرو کہ پروردگار ان کے حال پر رحم فرما۔ جس طرح ان دونوں نے

بچپن میں میری پرورش کی تھی۔“ (بنی اسرائیل۔ ۲۳-۲۴)



ابتلا و آزمائش

۱۔ اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے تو صبر کر نیوالوں کو (خدا کی خوشنودی کی) بشارت سنا دو ۵

ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم خدا ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ۵
یہی لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی مہربانی اور رحمت ہے اور یہی سیدھے رستے پر ہیں ۵

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۱۵۵ تا ۱۵۷﴾ ---

۲۔ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ (یوں ہی) بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلے لوگوں کی سی (مشکلیں) تو پیش آئی ہی نہیں۔ ان کو (بڑی بڑی) سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ (صعوبتوں میں) ہلا دیئے گئے۔ یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو ان کے ساتھ تھے سب پکار اٹھے کہ کب خدا کی مدد آئے گی۔ دیکھو خدا کی مدد (عن) قریب (آیا چاہتی) ہے ۵

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۲۱۳﴾ ---

۳۔ (اے اہل ایمان) تمہارے مال و جان میں تمہاری آزمائش کی جائے گی اور تم اہل کتاب سے اور ان لوگوں سے جو

۱۔ وَلَتَبْلُوْكُمْ بَشِيْءًا مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۚ وَبَشِّرِ الصَّابِرِيْنَ ۚ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُّصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۚ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝

۲۔ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخِلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ مَسْتَهْمُؤُا السَّاءِ وَالضَّآءِ وَزُلُوْا حَتَّى يَقُولَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى نَصُرُ اللّٰهُ ۖ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ۝

۳۔ لَتَبْلُوْا فِيْ أَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوْا أَذًى كَثِيْرًا ۖ وَإِنْ تُصِرُّوْا وَتَتَّقُوْا فَإِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُوْرِ ۖ

۴۔ وَ مَنْ يُدِ اللّٰهُ فِتْنَةً فَلَنْ تَكُوْنُ لَهُ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ أَنْ يَتَّخِذْ مِنْهُمْ قُلُوْبُهُمْ ۖ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

مشرک ہیں بہت سی ایذا کی باتیں سنو گے۔ تو اگر صبر اور پرہیزگاری کرتے رہو گے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں ۵
--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۸۶﴾ ---

۳۔ خدا گمراہ کرنا چاہے تو اس کے لئے تم کچھ بھی خدا سے (ہدایت کا) اختیار نہیں رکھتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو خدا نے پاک کرنا نہیں چاہا۔ ان کے لئے دنیا میں بھی ذلت ہے اور آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے ۵
--- ﴿سورة المائدہ آیت ۴۸﴾ ---

۵۔ مومنو! کسی قدر شکار سے جن کو تم ہاتھوں اور نیزوں سے پکڑ سکو خدا تمہاری آزمائش کرے گا (یعنی حالت احرام میں شکار کی ممانعت سے) تاکہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے تو جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۹۴﴾ ---

۶۔ اور ہم نے تم سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف پیغمبر بھیجے پھر (ان کی نافرمانیوں کے سبب) ہم انہیں سختیوں اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے تاکہ عاجزی کریں ۵

تو جب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا کیوں نہیں عاجزی کرتے رہے۔ مگر ان کے تودل ہی سخت ہو گئے تھے اور جو کام وہ کرتے تھے شیطان ان کو (ان کی نظروں میں) آراستہ کر دکھاتا تھا ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۴۳-۴۲﴾ ---

۷۔ اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو اپنا نائب بنایا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۶۵﴾ ---

۸۔ اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے اور یہ

5- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْلُوْكُمْ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَلَّاهُ أَبْدِيَكُمْ وَرِمَاحَكُمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَعَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ
6- وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَخَذْنَاهُم بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَاءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ ۝ فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا وَلَكِن قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

7- وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَسْلُوْكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ ۝ وَإِنَّ لَعَذَابَ الرَّحْمَنِ لَشَدِيدٌ ۝
8- وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝
9- أَوَلَا يَذَرُونَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذْكُرُونَ ۝

10- فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

کہ خدا کے پاس (نیکوں کا) بڑا ثواب ہے ۵

--- ﴿سورة انفال آیت ۲۸﴾ ---

۹۔ کیا یہ دیکھتے نہیں کہ یہ ہر سال ایک یا دو بار بلا میں پھنسا دیئے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں ۵

--- ﴿سورة التوبہ آیت ۱۲۶﴾ ---

۱۰۔ تو وہ بولے کہ ہم خدا ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں نہ ڈال ۵

اور اپنی رحمت سے قوم کفار سے نجات بخش ۵

--- ﴿سورة یونس آیت ۸۵﴾ ---

۱۱۔ جو چیز زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لئے آزمائش بنایا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے عمل کرنے والا ہے ۵

--- ﴿سورة الکہف آیت ۷﴾ ---

۱۲۔ اور کئی طرح کے لوگوں کو جو ہم نے دنیا کی (زندگی میں) آزمائش کی چیزوں سے بہرہ مند کیا ہے تاکہ ان کی آزمائش کریں ان پر نگاہ نہ کرنا اور تمہارے پروردگار کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے ۵

--- ﴿سورة طہ آیت ۱۳۱﴾ ---

۱۳۔ ہر تنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے ۵

--- ﴿سورة النبیاء آیت ۳۵﴾ ---

۱۴۔ اور لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے جو کنارے پر (کھڑا ہو کر) خدا کی عبادت کرتا ہے۔ اگر اس کو کوئی (دنیاوی) فائدہ پہنچے تو اس کے سبب مطمئن ہو جائے اور اگر کوئی آفت پڑے تو منہ کے بل لوٹ جائے (یعنی پھر کافر ہو جائے) اس نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی یہی تو نقصان صریح ہے ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۱۱﴾ ---

۱۵۔ کیا لوگ یہ خیال کیے ہوئے ہیں کہ (صرف) یہ کہنے سے کہ

وَجَعَلْنَا بَرَمَحَکَ مِنَ الْقَوْمِ الْکَافِرِیْنَ ۝

۱۱۔ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلٰی الْاَرْضِ زِبْنَةً لِّہَا لِیَبْلُوہُمْ اَیُّہُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝

۱۲۔ وَلَا تَدْعَنَّ عِمْنِکَ اِلٰی مَا مَتَّعْنَا بِہٖ اَزْوَاجًا مِنْہُمْ زَهْرَةً الْحَیْوةِ الدُّنْیَا لِنَبْلُوہُمْ فِیْہِ ۝ وَیَذُرْ رِیْکَ خَیْرٌ وَّ اَنْتَ ۝

۱۳۔ کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۝ وَنَبْلُوکُمْ بِالْشَّرِّ وَالْخَیْرِ فِتْنَةً ۝ وَالْیُنٰی نُوْجِعُوْنَ ۝

۱۴۔ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّعْبُدُ اللّٰہَ عَلٰی حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَہُ خَیْرٌ اِطْمَآءً بِہٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَہُ فِتْنَةٌ اِنْقَلَبَ عَلٰی وَجْہِہٖ ۚ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ ذٰلِکَ هُوَ الْخَسِرَانُ الْمُبِیْنُ ۝

۱۵۔ اَحْسِبَ النَّاسَ اَنْ یُّزَکَّوْا اَنْ یَّقُولُوْا اٰمَنَّا وَ هُمْ لَا یَفْقَهُوْنَ ۝ وَ لَقَدْ فِتْنَا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِہُمْ فَلِیَعْلَمَنَّ اللّٰہُ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَلِیَعْلَمَنَّ الَّذِیْنَ ۝

۱۶۔ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا ۚ ثُمَّ اِذَا خُوِّلَتْ نِعْمَةٌ مِّنَّا ۚ

ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیئے جائیں گے اور ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی ۵

اور جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں ہم نے ان کو بھی آزمایا تھا (اور ان کو بھی آزمائیں گے) سو خدا ان کو ضرور معلوم کرے گا جو (اپنے ایمان میں) سچے ہیں اور ان کو بھی جو جھوٹے ہیں ۵

--- ﴿سورة العنکبوت آیت ۲۳﴾ ---

۱۶۔ جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے۔

پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو

کہتا ہے کہ یہ تو مجھے (میرے) علم (ودانش) کے سبب ملی ہے
(نہیں) بلکہ وہ آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے ۵
جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی یہی کہا کرتے تھے تو جو کچھ وہ
کیا کرتے تھے ان کے کچھ کام بھی نہ آیا ۵

ان پر ان کے اعمال کے وبال پڑ گئے اور جو لوگ ان میں سے ظلم
کرتے رہے ہیں ان پر ان کے عملوں کے وبال عنقریب پڑیں
گے اور وہ (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتے ۵

--- ﴿سورة الزمر آیت ۳۹-۵۱﴾ ---

۷۔ وہ (خدا) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی برکت
والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۵

اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے
کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے اور وہ زبردست (اور) بخشنے
والا ہے۔ اس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے ۵

--- ﴿سورة الملک آیت ۳۹﴾ ---

۱۸۔ مگر انسان (عجیب مخلوق ہے کہ:) جب اس کا پروردگار اس کو

قَالَ إِنَّمَا أُوتِيْنُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ ۖ بَلْ هِيَ قُنُوتٌ وَلَٰكِن أَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُونَ ۝ قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ
مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۖ وَالَّذِينَ
ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۖ وَمَا هُمْ
بِمُعْجِزِينَ ۝

17- تَبَرَّكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝
الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۖ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا
18- فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ ۖ
فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۖ وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ
رِزْقَهُ ۖ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ۖ



آزماتا ہے کہ اسے عزت دیتا اور نعمت بخشا ہے تو کہتا ہے کہ
(آبا) میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی ۵

اور جب (دوسری طرح) آزماتا ہے کہ اس پر روزی تنگ کر دیتا
ہے تو کہتا ہے کہ (ہائے) میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا ۵

--- ﴿سورة النجم آیت ۱۶-۱۸﴾ ---



مزید حوالے: ۳۹-۱۰۲-۱۲۳-۲۱- آل عمران: ۶-۱۳۰-۱۵۲-۱۵۸-۱۷۵- النساء: ۶-۹-۱۰۲- المائدہ: ۲۸-۷۱- الانعام: ۲۳-۵۳-

الاعراف: ۲۷-۱۵۵-۱۶۸- الانفال: ۱۷-۳۹-۷۳- التوبہ: ۱۶-۳۷-۵۵- یونس: ۲۱-۳۰-۸۳- ہود: ۱۷- ابراہیم: ۶- النحل: ۹۲-۱۱۰-

بنی اسرائیل: ۶۰-۷۳- طہ: ۳۰-۸۵-۹۰- الانبیاء: ۱۱۱- الحج: ۵۳- المؤمنون: ۳۰- النور: ۶۳- الفرقان: ۲۰- النمل: ۴۰- العنکبوت: ۱۰-

الاحزاب: ۱۱-۱۲- الصفات: ۶۳-۱۰۶-۱۶۲- ص: ۲۳-۳۲- الدخان: ۱۷-۳۲- محمد: ۳-۳۱- الزاریات: ۱۳-۱۴- القمر: ۲۷- المدثر: ۱۳- النجم: ۵-

التغابن: ۱۵- القلم: ۶-۱۷- الجن: ۱۶-۱۷- المدثر: ۳۱- البروج: ۱۰- الطارق: ۹-

اشحاد

۱۔ (پہلے تو سب) لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا (لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے) تو خدا نے (انکی طرف) بشارت دینے والے اور ڈرسانے والے پیغمبر بھیجے اور ان پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے ان کا ان میں فیصلہ کر دے اور اس میں اختلاف بھی نہیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی باوجودیکہ ان کے پاس کھلے ہوئے احکام آچکے تھے (اور یہ اختلاف انہوں نے صرف) آپس کی ضد سے (کیا) تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے خدا نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اس کی راہ دکھا دی اور خدا جس کو چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے ۵

— ﴿سورة البقرة آیت ۲۱۳﴾ —

۲۔ دین تو خدا کے نزدیک اسلام ہے۔ اور اہل کتاب نے جو (اس دین سے) اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا اور جو شخص خدا کی آیتوں کو نہ مانے تو خدا جلد حساب لینے والا (اور سزا دینے والا) ہے ۵

— ﴿سورة آل عمران آیت ۱۹﴾ —

۳۔ اور سب مل کر خدا کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا اور خدا کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک

۱۔ كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۖ وَانزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِي مَا اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا سِيئًا ۚ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ۚ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

۲۔ إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ اللَّهِ الْأَسْلَامُ ۚ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا سِيئًا ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْبَيِّنَاتِ اللَّهُ قَاتِلٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

۳۔ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَادْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝

۴۔ وَ أَنْ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ فَاتَّبِعُوهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا

دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو خدا نے تم کو اس سے بچالیا۔ اس طرح خدا تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ ۵

— ﴿سورة آل عمران آیت ۱۰۳﴾ —

۴۔ اور یہ کہ میرا سیدھا راستہ یہی ہے تو تم اسی پر چلنا اور رستوں پر نہ چلنا کہ ان پر چل کر خدا کے رستے سے الگ ہو جاؤ ۵

اشحاد

۱۔ (پہلے تو سب) لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا (لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے) تو خدا نے (انکی طرف) بشارت دینے والے اور ڈرسانے والے پیغمبر بھیجے اور ان پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے ان کا ان میں فیصلہ کر دے اور اس میں اختلاف بھی نہیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی باوجودیکہ ان کے پاس کھلے ہوئے احکام آچکے تھے (اور یہ اختلاف انہوں نے صرف) آپس کی ضد سے (کیا) تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے خدا نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اس کی راہ دکھا دی اور خدا جس کو چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے ۵

— ﴿سورة البقرة آیت ۲۱۳﴾ —

۲۔ دین تو خدا کے نزدیک اسلام ہے۔ اور اہل کتاب نے جو (اس دین سے) اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا اور جو شخص خدا کی آیتوں کو نہ مانے تو خدا جلد حساب لینے والا (اور سزا دینے والا) ہے ۵

— ﴿سورة آل عمران آیت ۱۹﴾ —

۳۔ اور سب مل کر خدا کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا اور خدا کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک

۱۔ كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّنَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۖ وَأُتُوا بِالْكِتَابِ بِالْحَقِّ لِیَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فَمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ ۖ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنۢ بَعْدَ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا سِیْئَةً ۚ فَهَدَىٰ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ۖ وَاللَّهُ يَهْدِیۤ مَنْ یَّشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝

۲۔ إِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۚ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنۢ بَعْدَ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا سِیْئَةً ۚ وَمَن یَّكْفُرْ بِالْبَیِّنَاتِ اللَّهُ قَاتِلُ اللَّهِ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۝

۳۔ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِیْعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَادْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَیْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً ۖ فَالَفَ بَیْنَ قُلُوبِكُمْ ۖ فَاصْبَعْتُمْ یُعْمَةً ۖ وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ ۖ فَأَنْقَذَكُم مِّنْهَا ۚ كَذَٰلِكَ یَبِیِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آیَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝

۴۔ وَ أَنَّ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ۖ فَالْتَمِصُوهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا

دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو خدا نے تم کو اس سے بچالیا۔ اس طرح خدا تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ ۵

— ﴿سورة آل عمران آیت ۱۰۳﴾ —

۴۔ اور یہ کہ میرا سیدھا راستہ یہی ہے تو تم اسی پر چلنا اور رستوں پر نہ چلنا کہ ان پر چل کر خدا کے رستے سے الگ ہو جاؤ ۵

ان باتوں کا خدا تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم پر ہیزگار بنو ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۵۳﴾ ---

۵۔ جن لوگوں نے اپنے دین میں (بہت سے) رستے نکالے اور کئی کئی فرقے ہو گئے ان سے تم کو کچھ کام نہیں ان کا کام خدا کے حوالے پھر جو جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں وہ ان کو سب بتائے گا ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۵۹﴾ ---

۶۔ اور (ان میں ایسے بھی ہیں) جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور جو لوگ خدا اور اس کے رسول سے پہلے جنگ کر چکے ہیں ان کیلئے گھات کی جگہ بنائیں اور قسمیں کھائیگے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھی مگر خدا گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔ ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۱۰۷﴾ ---

۷۔ اور (سب لوگ پہلے ایک ہی امت یعنی ایک ہی ملت پر) تھے پھر جدا جدا ہو گئے اور اگر ایک بات جو تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے ہو چکی ہے نہ ہوتی تو جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں ان میں فیصلہ کر دیا جاتا ۵

--- ﴿سورة يونس آیت ۱۹﴾ ---

۸۔ اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے اختیار کرنے) کا نوح کو حکم دیا تھا اور جس کی (اے محمد) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا (وہ یہ) کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ

السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ۖ ذَٰلِكُمْ وَضَعَ لَكُمْ لَعْنَةً ۖ

۵۔ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَرَقُوا دِيْنَهُمْ وَكَانُوا شِيْعًا لَّسَتْ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۖ اِنَّمَا اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يَنْتَهِمُ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُوْنَ ۝
۶۔ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضَرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِزْصَادًا لِّبَن حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَيَحْلِفْنَ اِنْ اَرَدْنَا اِلَّا الْحُسْبٰى ۖ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اَلَهُمْ لَٰكُذِبُوْنَ ۝

۷۔ وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّا اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاُخْتَلَفُوْا ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَفُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْهَا فَيَذَلُّوْنَ ۝
۸۔ شَرَعَ لَّكُمْ مِنَ الدِّيْنِ مَا وَضٰى اِلَيْهِ نُوْحًا وَ الَّذِيْ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ وَمَا وَضٰىنَا اِلَيْهِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيسٰى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ ۚ وَ لَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۚ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۚ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَاءُ وَ يَهْدِيْ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيبُ ۝

ڈالنا جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ ان کو دشوار گزرتی ہے اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے ۵

--- ﴿سورة الشورى آیت ۱۳﴾ ---

۹۔ اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرادو اور اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ خدا کے حکم کی طرف رجوع لائے پس جب وہ رجوع لائے تو دونوں فریق

میں مساوات کے ساتھ صلح کرادو اور انصاف سے کام لو کہ
خدا انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ۵

مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں صلح
کرادیا کرو اور خدا سے ڈرتے رہو تا کہ تم پر رحمت کی جائے ۵

--- ﴿سورة الحجرات آیت ۱۰﴾ ---

۱۰۔ اور اہل کتاب جو متفرق (و مختلف) ہوئے ہیں تو دلیل واضح
کے آنے کے بعد (ہوئے ہیں) ۵

--- ﴿سورة البینہ آیت ۴﴾ ---

اجر

۱۔ جو لوگ مسلمان ہیں یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست (یعنی
کوئی شخص کسی قوم و مذہب کا ہو) جو خدا اور روز قیامت پر ایمان
لائے گا اور عمل نیک کریگا تو ایسے لوگوں کو ان (کے اعمال)
کا صلہ خدا کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کسی
طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ۵

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۶۲﴾ ---

۲۔ اور خدا کے انعامات اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں اور اس

۹۔ وَإِنْ طَائِفَتَيْنِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا
فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ
تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ فَإِنْ فَاءَتْ فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا
بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۵
إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلَحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۵

۱۰۔ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ
الْبَيِّنَةُ ۵

۱۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِرِينَ وَالصَّالِحِينَ مَنْ
آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ
رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۵

۲۔ يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةِ اللَّهِ وَفَضْلِهِ ۵ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضَيِّعُ
أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ۵ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ
بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ لِلَّذِينَ أَحْسَلُوا مِنْهُمْ وَاتَّقُوا
اللَّهَ ۵

سے کہ خدا مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ۵

جنہوں نے باوجود زخم کھانے کے خدا اور رسول (کے حکم)

کو قبول کیا۔ جو لوگ ان میں نیکو کار اور پرہیزگار ہیں ان کے

لئے بڑا ثواب ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۷۱﴾ ---

۳۔ تو تم خدا پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو تم کو اجر عظیم ملے گا ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۷۹﴾ ---

۴۔ اس طرح ہم نے یوسف کو ملک (مصر) میں جگہ دی اور وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے ہم اپنی رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے ۵ اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے ان کے لئے آخرت کا اجر بہت بہتر ہے ۵

--- ﴿سورة يوسف آیت ۵۶﴾ ---

۵۔ اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد خدا کے لئے وطن چھوڑا ہم ان کو دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے کاش وہ (اسے) جانتے ۵

یعنی وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ۵

--- ﴿سورة التکووت آیت ۵۸﴾ ---

۶۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم بہشت کے اونچے اونچے محلوں میں جگہ دیں گے جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ (نیک) عمل کرنے والوں کا (یہ) خوب بدلہ ہے ۵

--- ﴿سورة النمل آیت ۴۱﴾ ---

أَجْرٌ عَظِيمٌ

۳۔ فَأَمِنُوا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِۦٓ ؕ وَإِنْ تَوَلَّوْا۟ فَتَقَبَّلْكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ

۴۔ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْاَرْضِ يَتَّبِعُوۡهَا مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ؕ نُّصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنۡ نَّشَآءُ ۚ وَلَا نُضِيعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيۡنَ ؕ وَلَاۤ اَجْرَ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌۭ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَكَانُوۡا يَتَّقُوۡنَ ؕ

۵۔ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمۡ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيۡ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خٰلِدِيۡنَ فِيْهَا ۚ نِعَمَ اَجْرٍ الْعَمِلِيۡنَ ؕ

۶۔ وَالَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظَلَمُوۡا لَنُبَوِّئَنَّهُمۡ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۚ وَلَاۤ اَجْرَ الْاٰخِرَةِ الْكَبِيۡرَ لَوۡ كَانُوۡا يَعْلَمُوۡنَ ؕ

۷۔ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ؕ

۸۔ وَمَنۡ يَّكْفُرۡ عَنۡهُ سَئَّٔٓا۟هُ وَيُعْظَمُ لَہٗٓ اَجْرًا ؕ

۷۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے

(ایسا) ثواب ہے جو ختم ہی نہ ہو ۵

--- ﴿سورة حم السجده آیت ۸﴾ ---

۸۔ اور جو خدا سے ڈرے گا وہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور اسے اجر عظیم بخشے گا ۵

--- ﴿سورة الطلاق آیت ۵﴾ ---



احسان

۱۔ اور نیکی کرو بیشک خدا نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۹۵﴾ ---

۲۔ کچھ شک نہیں کہ خدا کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۵۶﴾ ---

۳۔ کچھ شک نہیں کہ خدا نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۱۲۰﴾ ---

۴۔ جن لوگوں نے نیکوکاری کی ان کے لئے بھلائی ہے اور

(مزید برآں) آؤر بھی۔ اور ان کے منہوں پر نہ تو سیاہی چھائے

گی اور نہ رسوائی یہی جنتی ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۵

--- ﴿سورة یونس آیت ۲۶﴾ ---

۵۔ خدا تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (خرج

سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے۔ اور بے حیائی اور نامعقول

کاموں سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے (اور) تمہیں نصیحت

کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو ۵

--- ﴿سورة اخل آیت ۹۰﴾ ---

۶۔ اگر تم نیکوکاری کرو گے تو اپنی جانوں کیلئے کرو گے اور اگر

اعمال بد کرو گے تو (انکا) وبال بھی تمہاری ہی جانوں پر ہوگا ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۷﴾ ---

۱۔ وَاحْسِنُوا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۵

۲۔ اِنَّ رَحْمَةً اللّٰهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۵

۳۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۵

۴۔ لِلَّذِينَ احْسَنُوا الْحُسْنٰی وَزِيَادَةٌ ۚ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهُهُمْ

قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْهَنَدِ ۚ هُمْ فِيْهَا خَالِدُونَ ۵

۵۔ اِنَّ اللّٰهَ يٰۤاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَ اِيتٰى ذٰی الْقُرْبٰی

وَيَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

تَذَكَّرُوْنَ ۵

۶۔ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِنَفْسِكُمْ ۚ وَاِنْ اَسَآءْتُمْ فَلَهَا ۚ

وَاللّٰهُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ لِيَجْزِيَ الَّذِیْنَ

اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِیْنَ اَحْسَنُوا بِالْحُسْنٰی ۵

۸۔ هَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۚ فَبِآیِ الْاَعْمَالِ رَبُّنَا

تُكَذِّبُ ۵



۷۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب

خدا ہی کا ہے (اور) (اس نے خلقت کو) اسلئے (پیدا کیا ہے)

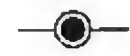
کہ جن لوگوں نے برے کام کئے ان کے اعمال کا (برا) بدلہ

دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں انکو نیک بدلہ دے ۵

--- ﴿سورة النجم آیت ۳۱﴾ ---

۸۔ نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے ۵

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۵



اذان

۱۔ مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو خدا کی یاد (یعنی نماز) کے لئے جلدی کرو اور (خرید و فروخت ترک کر دو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے)۔

--- ﴿سورة الجمعة آیت ۹﴾ ---

ارتکازِ دولت

۱۔ جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو خدا کے رستے میں خرچ نہیں کرتے انکو اس دن کے عذاب الیم کی خبر سنا دو۔ جس دن وہ (مال) دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائیگا پھر اس سے ان (بخیلوں) کی پیشانیاں اور پہلو اور پٹنیں داغی جائیں گی (اور کہا جائے گا کہ) یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے (اب) اسکا مزہ چکھو۔

--- ﴿سورة التوبة آیت ۳۴، ۳۵﴾ ---

۲۔ ہر طعن آمیز اشارتیں کرنے والے چغل خور کی خرابی ہے۔ جو مال جمع کرتا اور اس کو گن گن کر رکھتا ہے۔ اور خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہوگا۔ ہرگز نہیں وہ ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا۔ اور تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے۔

۱۔ یا اے اللہ! آمین! اِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

۱۔ وَالَّذِينَ يَكْنُزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۚ يَوْمَ يُخَالَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارٍ جَهَنَّمَ فُتُلُوكَ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ ۚ هَذَا مَا كُنْتُمْ لَا تَفْقَهُونَ ۚ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنُزُونَ ۝

۲۔ وَلِلَّهِ كُلُّ حُمْزَةٍ لُّمُوزَةٍ ۚ إِلَٰهِی جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۚ يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۚ كَلَّا لِيُثَبِّتَنَّ فِي الْحُطْبَةِ ۚ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطْبَةُ ۚ نَارُ اللَّهِ الْبَاقِيَّةُ ۚ الَّتِي تَطْلَعُ عَلَى الْأَفْدَةِ ۚ إِنَّمَا عَلَيْهِمْ مُّؤَصَّدَةٌ ۚ فِي عَمَدٍ مُّمدَّدَةٍ ۚ

وہ خدا کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔

جو دلوں پر جا لپٹے گی۔

(اور) وہ اس میں بند کر دیئے جائیں گے۔

یعنی (آگ کے) لمبے لمبے ستونوں میں۔

--- ﴿سورة الحزب آیت ۹۳﴾ ---

احسان جتانا

۱۔ جو لوگ اپنا مال خدا کے رستے میں صرف کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ اس خرچ کا (کسی پر) احسان رکھتے ہیں اور نہ (کسی کو) تکلیف دیتے ہیں۔ ان کا صلہ ان کے پروردگار کے پاس (تیار) ہے اور (قیامت کے روز) نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۵

جس خیرات دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور (اس کی بے ادبی سے) درگزر کرنا بہتر ہے اور خدا بے پرواہ (اور) بردبار ہے ۵

مومنو! اپنے صدقات (و خیرات) احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کرو دنیا جو لوگوں کو دکھاوے کیلئے مال خرچ کرتا ہے اور خدا اور روزِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتا تو اس (کے مال) کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ (اسی طرح) یہ (ریاکار) لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔ اور خدا ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں

۱- الَّذِينَ يَنْفِقُونَ اَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يَتَّبِعُونَ مَا اَنْفَقُوا مَتًا وَلَا اَذًى لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝
قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَتَّبِعَهَا اَذًى ۝ وَاللَّهُ غَفِيٌّ حَلِيمٌ ۝
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذًى ۝ كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۝ فَبَشِّرْهُ بِسَخَطٍ لَّهُ ۝ كَيْفَ يَصِفُوْنَ اَصْفًا ۝ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهُ ۝ وَاٰبِلُ فَتَرَكَهُ ۝ صَلْدًا ۝ لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ ۝ مِّمَّا كَسَبُوا ۝ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۝
۲- يَمْمُونُ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوا ۝ قُلْ لَا تَمْنُوا عَلٰى اِسْلَامِكُمْ ۝ بَلِ اللّٰهُ يَسُرُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

دیا کرتا

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۶۲ تا ۲۶۴﴾ ---

۲۔ یہ لوگ تم پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہو گئے ہیں کہہ دو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو۔ بلکہ خدا تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا بشرطیکہ تم سچے (مسلمان) ہو ۵

--- ﴿سورة الحجرات آیت ۱۷﴾ ---

احوال قیامت

۱۔ اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا ہدیہ قبول کیا جائے اور نہ لوگ (کسی اور طرح) مدد حاصل کر سکیں ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۸﴾ ---

۲۔ اس دن (کفر کے) پیشوا اپنے پیروؤں سے بیزاری ظاہر کریں گے اور (دونوں) عذاب الہی (دیکھ لیں گے اور ان کے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے ۵

(یہ حال دیکھ کر) پیروی کر نیوالے (حسرت سے) کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہوتا کہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں اسی طرح ہم بھی ان سے بیزار ہوں۔ اس طرح خدا ان کے اعمال حسرت بنا کر دکھائے گا اور وہ دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے ۵

--- ﴿البقرة آیت ۱۶۶﴾ ---

۳۔ اے ایمان والو جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کر لو جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہو۔ اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے۔ اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۵۴﴾ ---

۴۔ اور اس روز (اعمال کا) تکرار برحق ہے۔ تو جن لوگوں کے (عملوں کے) وزن بھاری ہوں گے وہ تو نجات پانے والے ہیں ۵

۱۔ وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ

مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۵

۲۔ اِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ۵

وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا كَذَلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ ۵ وَمَا هُمْ بِمُخْرِجِينَ مِنَ النَّارِ

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا مَتَاعَ زَوْجِكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعَ فِيهِ وَلَا خُلَّةَ وَلَا شَفَاعَةَ ۵ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۵

۴۔ وَالْوِزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ ۵ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِسُونَ ۵ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ۵

۵۔ يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي ۵ لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ۵ ثَقُلَتْ فِي السَّمَاءِ

اور جن کے وزن ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا اس لئے کہ ہماری آیتوں کے بارے میں بے انصافی کرتے تھے ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۹۸﴾ ---

۵۔ (یہ لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کے واقع ہونے کا وقت کب ہے کہہ دو کہ اس کا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر کر دیگا وہ آسمان اور زمین میں ایک بھاری بات ہوگی اور ناگہاں تم پر آجائے گی یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس

سے بخوبی واقف ہو کہ اس کا علم تو خدا ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے ۵

--- سورة الاعراف آیت ۱۸۷ ---

۶۔ اور (مومنو) مت خیال کرنا کہ یہ ظالم جو عمل کر رہے ہیں خدا ان سے بے خبر ہے۔ وہ ان کو اس دن تک مہلت دے رہا ہے جب کہ (دہشت کے سبب) آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی ۵

(اور لوگ) سراٹھائے ہوئے (میدان قیامت کی طرف) دوڑ رہے ہوں گے ان کی نگاہیں ان کی طرف لوٹ نہ سکیں گی اور انکے دل (مارے خوف کے) ہوا ہو رہے ہوں گے ۵

اور لوگوں کو اس دن سے آگاہ کر دو جب ان پر عذاب آجائیگا تب ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں تھوڑی سی مدت مہلت عطا کرتا کہ ہم تیری دعوت (توحید) قبول کریں اور (تیرے) پیغمبروں کے پیچھے چلیں (تو جواب ملے گا) کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ تم کو (اس حال سے جس میں تم ہو) زوال اور قیامت کو حساب اعمال نہیں ہوگا ۵

--- سورة ابراہیم آیت ۲۲ تا ۲۴ ---

۷۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) خدا کے رستے سے روکا ہم ان کو عذاب پر عذاب دیں گے۔ اس لئے کہ شرارت کیا کرتے تھے ۵

اور (اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ہر امت میں سے خود ان پر گواہ کھڑے کریں گے اور (اے پیغمبر) تم کو ان لوگوں پر گواہ

وَالْأَرْضُ لَا تَأْتِيكُمُ إِلَّا بَعْثَةً ۚ يَسْأَلُكَ كَاكُ حَقِّ
عَنَّا ۚ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِن أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُونَ ۝

۶۔ لَا تَحْسَبَنَّ اللَّهُ عَافِيًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۚ
إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيُوزِنَ تَخَصُّصٌ فِيهِ الْبَصَارُ ۝
مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رَعْدِهِمْ لَا يَرُدُّ إِلَيْهِمْ طَرَفُهُمْ
وَأَقْبِدَتْهُمْ هَوَاءً ۚ وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ
فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ نَّجِبْ
دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرَّسُولَ ۚ أَوْ لَمْ تَكُنْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ مِنْ قَبْلِ
مَا لَكُمْ مِنْ زَوَالٍ ۝

۷۔ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا
فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ۝ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ
أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا
عَلَى هَؤُلَاءِ ۚ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ
وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ ۝

لائیں گے۔ اور ہم نے تم پر (ایسی) کتاب نازل کی ہے کہ (اس میں) ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے اور مسلمانوں کیلئے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے ۵

--- سورة النحل آیت ۸۸ تا ۸۹ ---

۸۔ اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بہ صورت کتاب) اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے۔ اور قیامت کے روز (وہ) کتاب اسے نکال دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا ۵

(کہا جائے گا کہ) اپنی کتاب پڑھ لے۔ تو آج اپنا آپ ہی محاسب کافی ہے ۵

--- سورة یٰسرا آیت ۱۳ تا ۱۴ ---

۹۔ اور جس شخص کو خدا ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے اور جن کو گمراہ کرے تو تم خدا کے سوا ان کے رفیق نہیں پاؤ گے۔ اور ہم ان کو قیامت کے دن اوندھے منہ اندھے گونگے اور بہرے (بنا کر) اٹھائیں گے اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ جب (اس کی آگ) بجھنے کو ہوگی تو ہم ان کو (عذاب دینے کیلئے) اور بھڑکا دیں گے ۵

یہ ان کی سزا ہے اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں سے کفر کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا کیے جائیں گے؟ ۵

--- ﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت ۹۷-۹۸﴾ ---

۱۰۔ جس روز ہم پر ہیزگاروں کو خدا کے سامنے (بطور) مہمان جمع کریں گے ۵ اور گنہگاروں کو دوزخ کی طرف پیا سے ہانک لے جائیں گے ۵

(تو لوگ) کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے مگر جس نے خدا سے اقرار لیا ہو ۵

--- ﴿سورۃ مریم آیت ۷۵-۷۸﴾ ---

۱۱۔ قیامت یقیناً آتیوالی ہے میں چاہتا ہوں کہ اس (کے وقت) کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلہ پائے ۵

--- ﴿سورۃ طٰہ آیت ۱۵﴾ ---

۱۲۔ جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گنہگاروں کو اکٹھا کریں گے اور ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی ۵

(تو) دو آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم (دنیا میں) صرف دس ہی دن رہے ہو ۵

--- ﴿سورۃ طٰہ آیت ۱۰۲-۱۰۳﴾ ---

۱۳۔ اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی اور اگر رائی کے

۸۔ وَكُلَّ إِنسَانٍ أَلَزَمْنَاهُ طَبْعَهُ فِي عَقْدِهِ ۖ وَنُخْرِجُهُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مِنْشُورًا ۖ اقْرَأْ كِتَابَكَ ۖ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ۝

۹۔ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۖ وَمَنْ يُضِلِّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ ۖ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَىٰ وَجُوهِهِمْ عُمِيًّا ۖ ذَلِكُمْ جَزَاءُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَقَالُوا لَآ إِلَهَ إِلَّا عِظَامُنَا ۖ وَزَقَّاهُمْ لَأَعْنَاءَ آلِهَتِنَا الَّذِينَ أَنفَلْنَاهُمْ لَهَا يَوْمَ يُسْفَرُونَ ۖ

۱۰۔ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفْدًا ۖ وَنَسُوقُ الْكَاذِبِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وَفْدًا ۖ لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۖ

۱۱۔ إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِنُجْزِيَ كُلَّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ ۖ

۱۲۔ يَوْمَ يَنْفَعُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْكَاذِبِينَ يَوْمَ مَبْدِ زُرْقَاهُمْ ۖ يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ۖ

دانے کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اس کو لا موجود کریں گے اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں ۵

--- ﴿سورۃ الانبیاء آیت ۲۷﴾ ---

۱۲۔ جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں جس طرح ہم نے (کائنات کو) پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ پیدا کر دیں گے (یہ) وعدہ (ہے) جس کا پورا کرنا (لازم ہے) ہم (ایسا) ضرور کر نیوالے ہیں ۵

--- ﴿سورۃ الانبیاء آیت ۱۰۴﴾ ---

۱۵۔ لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثہ عظیم ہے ۵

13- وَ نَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ۖ وَإِنْ كَانَ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ۖ وَكَفَىٰ بِنَا حَاسِبِينَ ۝

14- يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۖ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ ۖ وَعَدًا عَلَيْنَا ۖ إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ۝

15- يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ ۖ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ۝

يَوْمَ تَرَوْهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَكَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَرَىٰ وَهُمْ سُكَرَىٰ وَلَٰكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ۝

16- فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ لَّكِبٍ ۖ خُفِّعَ أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ۖ

17- لَنْ يَنْفَعَكُمُ أَرْحَامُكُمْ ۖ وَلَا أَوْلَادُكُمْ ۖ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يُفَصِّلُ بَيْنَكُمْ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

18- لَا أَقِيمُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ وَلَا أَقِيمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۖ

أَحْسِبُ الْإِنْسَانَ الْكَفَّ ۖ عَظَامَهُ ۖ بَلَىٰ قَدِيرٌ ۖ عَلَىٰ أَنْ

(اے مخاطب) جس دن تو اسکو دیکھے گا اس دن یہ حال ہوگا کہ تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیگی اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے اور لوگ تجھ کو متوالے نظر آئیں گے مگر وہ متوالے نہیں ہوں گے بلکہ (عذاب) دیکھ کر مدہوش ہو رہے ہونگے) بیشک خدا کا عذاب بڑا سخت ہے ۝

--- ﴿سورۃ الحج آیت ۲۱﴾ ---

۱۶۔ تو تم بھی ان کی کچھ پروا نہ کرو جس دن بلانے والا ان کو ایک ناخوش چیز کی طرف بلائے گا ۝

تو آنکھیں نیچی کئے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں ۝

اس بلانے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں گے۔ کافر کہیں گے یہ دن بڑا سخت ہے ۝

--- ﴿سورۃ القمر آیت ۸۵﴾ ---

۱۷۔ قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔ اس روز وہی تم میں فیصلہ کرے گا اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھتا ہے ۝

--- ﴿سورۃ المستخذ آیت ۳﴾ ---

۱۸۔ ہم کو روز قیامت کی قسم ۝

اور نفس لوامہ کی (کہ سب لوگ اٹھا کر کھڑے کئے جائیں گے) ۝

کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی (بکھری ہوئی) ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے ۝

ضرور کریں گے (اور) ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور درست کر دیں ۝

مگر انسان چاہتا ہے کہ آگے کو خود سری کرتا جائے ۝

پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا؟ ۝

جب آنکھیں چندھیا جائیں ۝

اور چاند گہنا جائے ۝

اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں ۝

اس دن انسان کہے گا کہ (اب کہاں بھاگ جاؤں)؟ ۝

بیشک کہیں پناہ نہیں ۝

اس روز پروردگار ہی کے پاس ٹھکانہ ہے ۝

اس دن انسان کو جو (عمل) اس نے آگے بھیجے اور جو پیچھے

چھوڑے ہونگے سب بتا دیئے جائیں گے ۝

--- ﴿سورۃ القیمہ آیت ۱۳﴾ ---

۱۹۔ (وہ دن آ کر رہے گا) جس دن زمین کو بھونچال آئیگا

پھر اس کے پیچھے اور (بھونچال) آئے گا

اس دن (لوگوں کے) دل خائف ہو رہے ہوں گے

(اور) آنکھیں جھکی ہوئی

--- سورة النازعات آیت ۶ تا ۹ ---

۲۰۔ تو جب (قیامت کا) غل پئے گا

اس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا

اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے

اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹے سے

ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہوگا جو اسے (مصروفیت کیلئے) بس

کرے گا

اور کتنے منہ اس روز چمک رہے ہوں گے

خداں و شاداں (یہ نیکو کار ہیں)

اور کتنے منہ ہوں گے جن پر گرد پڑ رہی ہوگی

(اور) سیاہی چڑھ رہی ہوگی

یہ کفار بدکردار ہیں

--- سورة یحییٰ آیت ۲۳ تا ۲۴ ---

۲۱۔ جب سورج لپیٹ لیا جائے گا

اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے

اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے

اور جب بیانے والی اونٹنیاں بیکار ہو جائیں گی

اور جب وحشی جانور جمع کئے جائیں گے

تَوَيَّ بَنَاتُهُ ۚ بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجَرَهُ ۖ أَمَّا دَٰرُ
الْآثَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۖ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۖ وَ
جُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۖ يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُ ۖ
كَلَّا لَا وَزَرَ ۖ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۖ يَنْتَبِهُوا الْإِنْسَانُ
يَوْمَئِذٍ يَمَاقِدَمُ وَأَخْرَجَ

19۔ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۖ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۖ قُلُوبٌ

يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ۖ أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۖ

20۔ فَاِذَا جَاءَتِ الصَّاخَةُ ۖ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۖ وَأُمُّهُ

وَأَبْنَاهُ ۖ وَصَاحِبَتُهُ وَبَيْنِيهِ ۖ لِكُلِّ امْرَأٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ

شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۖ وَوَجُوهُ مُسْفِرَةٌ ۖ ضَاحِكَةٌ

مُسْتَبْشِرَةٌ ۖ وَوَجُوهُ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۖ تَرْهَقُهَا

قَتَرَةٌ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرَةُ الْفَجِرَةُ ۖ

21۔ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۖ وَاِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۖ وَاِذَا الْجِبَالُ

سُيِّرَتْ ۖ وَاِذَا الْعُشُورُ عُطِّلَتْ ۖ وَاِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ۖ

وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۖ وَاِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۖ وَ اِذَا

اور جب دریا آگ ہو جائیں گے

اور جب روئیں (بدنوں سے) ملا دی جائیں گی

اور جب اس لڑکی سے جو زندہ دفنادی گئی ہو پوچھا جائیگا

کہ وہ کس گناہ پر ماری گئی؟

اور جب (عملوں کے) دفتر کھولے جائیں گے

اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی

اور جب دوزخ (کی آگ) بھڑکائی جائے گی

اور بہشت جب قریب لائی جائے گی

تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے

اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ نکال ڈالے گی۔
 اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟
 اس روز وہ اپنے حالات بیان کر دے گی۔
 کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا (ہوگا)۔
 اس دن لوگ گروہ گروہ ہو کر آئیں گے تاکہ ان کو انکے اعمال دکھادیے جائیں۔
 تو جس نے ذرہ بھریگی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا۔
 اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔
 --- ﴿سورة الزلزال آیت ۸ تا ۱۱﴾ ---

۲۳۔ کھڑکھڑانے والی
 کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟
 اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟
 (وہ قیامت ہے) جس دن لوگ ایسے ہونگے جیسے بکھرے ہوئے پتنگے۔
 اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسے دھنکی ہوئی رنگ برنگ کی ادون۔
 تو جس کے (اعمال کے) وزن بھاری نکلیں گے۔
 وہ دل پسند عیش میں ہوگا۔
 اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے۔
 اس کا مرجع ہادیہ ہے۔

الْبُوءْدَةُ سُبُلَتْ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ۖ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۖ وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۖ وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۖ وَإِذَا الْجِبَةُ أُرْلِفَتْ ۖ عَلَيْهِمْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ۖ
 ۲۲۔ إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۖ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۖ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۖ يَوْمَئِذٍ تُخْبِرُ أَخْبَارَهَا ۖ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۖ يَوْمَئِذٍ يَصُدُّ النَّاسُ أَشْتَاكًا لِّبَرِّوَا أَعْمَالَهُمْ ۖ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۖ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۖ
 ۲۳۔ الْقَارِعَةُ ۖ مَا الْقَارِعَةُ ۖ وَمَا أَذْرَكَ مَا الْقَارِعَةُ ۖ يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۖ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۖ فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۖ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ۖ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۖ فَأُمَّةٌ هَارِيَةٌ ۖ وَمَا أَذْرَكَ مَا هِيَ ۖ نَارٌ حَامِيَةٌ ۖ

اور تم کیا سمجھے کہ ہادیہ کیا چیز ہے؟
 (وہ دہکتی ہوئی آگ ہے)

--- ﴿سورة القارعة آیت ۱ تا ۱۱﴾ ---

مزید حوالے: البقرہ: ۱۱۳۔ آل عمران: ۹۔ ۲۵۔ ۳۰۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ النساء: ۸۷۔ المائدہ: ۱۰۹۔ ۱۱۹۔ الانعام: ۱۲۔ ۲۲۔ ۳۱۔ ۵۱۔ ۱۲۸۔ ۱۳۰۔
 الاعراف: ۸۔ ۹۔ التوبہ: ۱۰۵۔ یونس: ۲۳۔ ۲۸۔ ۳۵۔ ۷۰۔ هود: ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ الرعد: ۵۔ ابراہیم: ۲۱۔ ۲۳۔ ۳۱۔ الحج: ۸۵۔ النحل: ۲۷۔ ۲۹۔ ۷۷۔
 بنی اسرائیل: ۲۹۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ طہ: ۱۰۵۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔
 الفرقان: ۱۸۔ النمل: ۸۲۔ القصص: ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ العنکبوت: ۱۳۔ الروم: ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ لقمان: ۳۳۔ ۳۴۔ السجدة: ۲۵۔
 الاحزاب: ۶۳۔ سبا: ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔
 الاحقاف: ۲۰۔ ق: ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔
 الانفاث: ۱۹۔ الانشقاق: ۱۶۔ النجم: ۲۲۔

نیز دیکھئے: حیات بعد الموت۔ صور اسرائیل

اخلاق

۱۔ اور جب تم کو کوئی دُعا دے تو (جواب میں) تم اس سے بہتر (کلمے) سے (اے) دُعا دے دیا انہیں لفظوں سے دُعا دو۔ بیشک خدا ہر چیز کا حساب لینے والا ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۸۶﴾ ---

۲۔ ان لوگوں کی بہت سی مشورتیں اچھی نہیں ہاں (اس شخص کی مشورت اچھی ہو سکتی ہے) جو خیرات یا نیک بات یا لوگوں میں صلح کرنے کو کہے اور جو ایسے کام خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کرے گا تو ہم اس کو بڑا ثواب دیں گے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۱۲﴾ ---

۳۔ خدا اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ کوئی کسی کو علانیہ برا کہے مگر وہ جو مظلوم ہو۔ اور خدا (سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے ۵

اگر تم لوگ بھلائی کھلم کھلا کر دو گے یا چھپا کر۔ یا برائی سے درگزر کرو گے تو خدا بھی معاف کر نیوالا (اور) صاحب قدرت ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۲۸، ۱۲۹﴾ ---

۴۔ اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور خدا سے خوف کرتے ہوئے اور امید رکھ کر وعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ خدا کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۵۶﴾ ---

۱۔ وَاِذَا حُجِّتُمْ بِبَعْثٍ فَمِنْهَا اَحْسَنُ مِنْهَا اَوْ رُدُّهَا ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ۝

۲۔ لَا خَيْرَ فِیْ کَثْرِیْنَ مِّنْ تَّجَوُّلِهِمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتَغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُوْتِیْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

۳۔ لَا یُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالشَّوْرِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِیْعًا عَلِیْمًا ۝

۴۔ اِنْ تَبَدُّوْا خَیْرًا اَوْ تُنْفِقُوْهُ اَوْ تُعْفَوْا عَنْ سُوءٍ فَانَ اللّٰهُ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ۝

۵۔ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَاذْعُوْهُ حَوْقًا وَطَبْعًا ۚ اِنَّ رَحْمَةَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝

۶۔ لَا تَمْدَنَّ عَیْنُكَ اِلٰی مَا مَتَّعْنَا بِهِ اَزْوَاجًا مِنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ ۝

۷۔ اُدْعُ اِلٰی سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِیْ هِیْ اَحْسَنُ ۚ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ

۵۔ اور ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جو (فوائد دنیاوی سے)

متمتع کیا ہے تم ان کی طرف (غبت سے) آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا اور

نہ ان کے حال پر تأسف کرنا اور مومنوں سے خاطر اور تواضع

سے پیش آنا ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۸۸﴾ ---

۶۔ (اے پیغمبر) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے

اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ اور بہت ہی

اچھے طریق سے ان سے مناظرہ کرو جو اس کے راستے

سے بھٹک گیا۔ تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے

اور اگر تم انکو تکلیف دینی چاہو تو اتنی ہی دوجتنی تکلیف تم کو ان سے پہنچی اور اگر صبر کرو تو وہ صبر کر نیوالوں کیلئے بہت اچھا ہے ۵

--- ﴿سورۃ النحل آیت ۱۲۶﴾ ---

۷۔ اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ ۵

کہ فضول خرچی کر نیوالے تو شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار (کی نعمتوں) کا کفران کر نیوالا (یعنی ناشکرا) ہے ۵

اگر تم اپنے پروردگار کی رحمت (یعنی فراخ دستی) کے انتظار میں جس کی تمہیں امید ہو ان (مستحقین) کی طرف توجہ نہ کر سکو تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو ۵

اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا (یعنی بہت تنگ) کر لو (کہ کسی کو کچھ دے ہی نہیں) اور نہ بالکل کھول ہی دو (کہ سبھی کچھ دے ڈالو اور انجام یہ ہو) کہ ملامت زدہ اور در ماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ ۵

--- ﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت ۲۹﴾ ---

۸۔ اور جب (کوئی چیز) ماپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو اور (جب تول کر دو تو) ترازو سیدھی رکھ کر تول لا کرو۔ یہ بہت اچھی

صل من سبیلہ و هو اعلم بالمہتدین ۵ و ان عاقبتکم فعاقبوا بیثلی ما عوقبتکم بہ ۵ و کن صبرکم لہم خیر للصدیقین ۵

7- وَاِذَا الْقُرْاٰی حَقَّهٗ وَ الْمُسٰکِیْنَ وَ الْبَنَ السَّبِیْلِ وَ لَا تَبْذُرُوْا تَبْذِیْرًا ۝ اِنَّ الْمُبْذِرِیْنَ کَانُوْا اِخْوَانَ الشَّیْطٰنِ ۝ وَ کَانَ الشَّیْطٰنُ لِرَبِّہٖ کَفُوْرًا ۝ وَ اِمَّا تُعْرِضْنَ عَنْہُمْ اَبْغَاۤءَ رَحْمَۃٍ مِّنْ رَبِّکَ تَرْجُوْہَا فَقُلْ لَّہُمْ قَوْلًا مَّیْسُوْرًا ۝ وَ لَا تَجْعَلْ یَدَکَ مَغْلُوْلَۃً اِلٰی عُنُقِکَ وَ لَا تَبْسُطْہَا کُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعَدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ۝

8- وَاَوْفُوا الْکَیْلَ اِذَا کَلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطِ اِلَی الْمُسْتَقِیْمِ ۝ ذٰلِکَ خَبْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا ۝ وَ لَا تَقْفُ مَا لَیْسَ لَکَ بِہٖ عِلْمٌ ۝ اِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ الْفَوَادِ کُلَّ اُولٰٓئِکَ کَانَ عَنْہٗ مَسْئُوْلًا ۝ وَ لَا تَنْشِیْ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ۝ اِنَّکَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَ لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۝ کُلُّ ذٰلِکَ کَانَ سِیْئَۃً عِنْدَ رَبِّکَ مَكْرُوْہًا ۝

بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے ۵

اور (اے بندے) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ۔ کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب (جوارح) سے ضرور باز پرس ہوگی ۵ اور زمین پر اکڑ کر (اور تن کر) مت چل کہ تو زمین کو پہاڑ تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں (کی چوٹی) تک پہنچ جائے گا ۵ ان سب (عادتوں) کی برائی تیرے پروردگار کے نزدیک بہت ناپسند ہے ۵

--- ﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت ۳۵﴾ ---

۹۔ اور میرے بندوں سے کہہ دو کہ (لوگوں سے) ایسی باتیں کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہوں۔ کیونکہ شیطان (بری باتوں سے) ان میں فساد ڈال دیتا ہے کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ۵

--- ﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت ۵۳﴾ ---

۱۰۔ تو بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو ۵

--- ﴿سورۃ الحج آیت ۳۰﴾ ---

۱۱۔ اور بری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو ۵

--- ﴿سورۃ المؤمنون آیت ۶۹﴾ ---

۱۲۔ اور جو لوگ تم میں صاحب فضل اور صاحب وسعت ہیں وہ

اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن چھوڑ

جانے والوں کو کچھ خرچ پات نہیں دیں گے۔ ان کو چاہئے کہ

معاف کر دیں اور درگزر کریں کیا تم پسند نہیں کرتے کہ خدا تم کو

بخش دے؟ اور خدا تو بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورۃ النور آیت ۲۲﴾ ---

۱۳۔ مومنو تمہارے غلام لونڈیاں اور جو بچے تم میں سے بلوغ

کو نہیں پہنچے تین دفعہ (یعنی تین اوقات میں) تم سے اجازت

لیا کریں۔ (ایک تو) نماز صبح سے پہلے اور (دوسرے گرمی

کی) دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو اور (تیسرے) عشاء

۹۔ وَقُلْ لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّذِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ

يَنْزِعُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ۝

۱۰۔ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ۝

۱۱۔ اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةِ ۝

۱۲۔ وَلَا يَأْكُلْ أُولَؤُلَا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالشَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولَى الْقُرْبَىٰ

وَالْمَسْكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَكَيْفَعُوا وَلِيَصَحَّحُوا ۝

الْأَحْيَاءُ أَنْ يَعْزِفَ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

۱۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنَ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

وَالَّذِينَ لَمْ يَلْبِسُوا الْحِلْمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۚ مِنْ قَبْلِ

صَلَاةِ الْعَصْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ

بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ۚ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ

وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَ هُنَّ ۚ طَوَّفُوتُمْ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَى

بَعْضٍ ۚ كَذَلِكَ يَبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

۱۴۔ وَعِبَادَ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَسْتَوْنَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا

خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ۝

کی نماز کے بعد (یہ تین) (وقت) تمہارے پردے (کے)

ہیں۔ ان کے (آگے) پیچھے (یعنی دوسرے وقتوں میں) نہ تم پر

کچھ گناہ ہے اور نہ ان پر کہ (کام کاج کے لیے) ایک دوسرے

کے پاس آتے رہتے ہو۔ اس طرح خدا اپنی آیتیں کھول کھول کر

بیان فرماتا ہے اور خدا بڑا علم والا (اور) بڑا حکمت والا ہے ۵

--- ﴿سورۃ النور آیت ۵۸﴾ ---

۱۴۔ اور خدا کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے

ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے (جاہلانہ) گفتگو کرتے ہیں تو

سلام کہتے ہیں

--- ﴿سورة الفرقان آیت ۶۳﴾ ---

۱۵۔ اور جب یہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو ہمارے اعمال اور تم کو تمہارے اعمال تم کو سلام۔ ہم جاہلوں کے خواستگار نہیں ہیں ۵

--- ﴿سورة القصص آیت ۵۵﴾ ---

۱۶۔ اور اہل کتاب سے جھگڑانہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا ہو۔ ہاں جوان سے بے انصافی کریں (ان کے ساتھ اسی طرح مجادلہ کرو) اور کہہ دو کہ جو (کتاب) ہم پر اتری اور جو (کتاں) تم پر اتریں ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں ۵

--- ﴿سورة العنکبوت آیت ۲۶﴾ ---

۱۷۔ اور (ازراہ غرور) لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا۔ کہ خدا کسی اترانے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا ۵ اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور (بولتے وقت) آواز نیچی رکھنا کیونکہ (اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ) سب سے بری آواز گدھوں کی ہے ۵

--- ﴿سورة لقمان آیت ۱۹۱۸﴾ ---

۱۸۔ اور اس شخص سے بات کا اچھا کون ہو سکتا ہے جو خدا کی

۱۵۔ وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ

أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا تَتَّبِعِ الْجَاهِلِينَ ۝

۱۶۔ وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِلَّا

الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْنَا

وَأُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَالْهَمَّا وَالْهَكْمُ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝

۱۷۔ وَلَا تَصْعَقْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمُشْ فِي الْأَرْضِ

مَرَحًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۚ وَاقْصِدْ فِي

مَشْيِكَ وَاعْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۚ إِنَّ أَكْثَرَ الْأَصْوَابِ

لَصَوْتُ الْحَبِيرِ ۚ

۱۸۔ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَنَحْلٍ

صَالِحًا ۚ قَالَ الْإِنِّى مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ وَلَا

تَسْتَوِ الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ إِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ

أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ

وَلَّى حِمِيمٍ ۝ وَمَا يُلْقُهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا ۚ

وَمَا يُلْقُهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۝ وَإِنَّمَا يَنزَغَنَّكَ

طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں ۵

اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو (سخت کلامی کا) ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو (ایسا کرنے سے تم دیکھو گے) کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی وہ تمہارا گرم جوش دوست ہے ۵

اور یہ بات ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں

اور ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں ۵

اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو خدا کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بیشک وہ سنتا جانتا ہے ۵

--- سورة حم السجدة آیت ۳۲-۳۶ ---

۱۹۔ اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں ۵
اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ۵

اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم (و تعدی) ہو تو (مناسب طریقے سے) بدلہ لیتے ہیں ۵

اور برائی کا بدلہ تو اسی طرح کی برائی ہے مگر جو درگزر کرے اور (معاملے کو) درست کر دے تو اس کا بدلہ خدا کے ذمے ہے۔ اس میں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ۵

اور جس پر ظلم ہوا ہو اگر وہ اس کے بعد انتقام لے تو ایسے لوگوں پر کچھ الزام نہیں ۵

الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ملک

مِنَ الشَّيْطَانِ نَزَعٌ فَأَسْعِدْ بِاللّٰهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

۱۹۔ وَالَّذِينَ يَحْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ۝ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَمْرُهُمْ شُورٰى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ اِذَا اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ۝ وَجَزَاۗءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاجْرَءُ عَلَى اللّٰهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِيْنَ ۝ وَلَمَنِ اُنْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۚ ۙ اِنَّهَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَغْفُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَلَمَنِ صَبَرَ وَغَفَرَ ۙ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝

۲۰۔ فَاَصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝

۲۱۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَلٰى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ نِّسَاءٍ عَلٰى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا

والاعذاب ہوگا ۵

اور جو صبر کرے اور قصور معاف کر دے تو یہ ہمت کے کام ہیں ۵

--- سورة الشوری آیت ۳۷-۴۳ ---

۲۰۔ تو ان سے منہ پھیر لو اور سلام کہہ دو۔ ان کو عنقریب (انجام) معلوم ہو جائے گا۔

--- سورة الزخرف آیت ۸۹ ---

لوگ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے (تسخیر کریں) ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں اور اپنے (مومن بھائی) کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برانا رکھو ایمان لانے کے بعد برانا رکھنا گناہ ہے اور جو توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں ۵

اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے۔ (تو غیبت نہ کرو) اور خدا کا ڈر رکھو۔ بیشک خدا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة الحجرات آیت ۱۲﴾ ---

۲۲۔ جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے۔ جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے تو اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے ۵

--- ﴿سورة النجم آیت ۳۲﴾ ---

وَنَهْنَهْنَ ۚ وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ۚ بِئْسَ الْأَسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَنْ لَمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۚ يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ ۚ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ ۚ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبَ بََعْضُكُم بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ۝

22- الَّذِينَ يَحْتَنِبُونَ كَبِيرَ الذَّنْبِ وَالْفَوَاحِشِ إِلَّا ۚ اللَّهُمَّ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۚ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ آجِنَةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ ۚ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ۚ

23- يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَإِذَا قِيلَ انشُرُوا فَانْشُرُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ ۚ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝

۲۳۔ مومنو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل بیٹھا کرو خدا تم کو کشادگی بخشے گا اور جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہو اور جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے خدا ان کے درجے بلند کرے گا اور خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ۵

--- ﴿سورة المجادلة آیت ۱۱﴾ ---

۲۴۔ اور اگر معاف کردو اور درگزر رکرو اور بخش دو تو خدا بھی

بخشنے والا مہربان ہے ۰

--- ﴿سورة التائبین آیت ۱۴﴾ ---

اخلاق نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ (اے محمدؐ) خدا کی مہربانی سے تمہاری آفتاب مزاج ان لوگوں کے لئے نرم واقع ہوئی ہے اور اگر تم بدخوا اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔ تو ان کو معاف کر دو اور ان کے لئے (خدا سے) مغفرت مانگو اور اپنے کاموں میں ان سے مشورت لیا کرو اور جب (کسی کام کا) عزم مصمم کر لو تو خدا پر بھروسہ رکھو۔ بیشک خدا بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے ۰

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۵۹﴾ ---

۲۔ (لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں۔ تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے (اور) مہربان ہیں ۰

پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں (اور نہ مانیں) تو کہہ دو کہ خدا مجھے کفایت کرتا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے ۰

--- ﴿سورة التوبہ آیت ۱۲۹﴾ ---

۲۔ اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو جہان کیلئے رحمت بنا کر بھیجا ہے ۰

--- ﴿سورة الانبیاء آیت ۱۰۷﴾ ---

۲۴۔ وَإِنْ تَعَفُّواْ وَتَصْحَحُواْ وَتَغْفِرُواْ فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

۱۔ فِيمَا رَحِمَهُ مِنَ اللّٰهِ إِنَّتَ لَهُمْ وَكَوْنْتَ فَظًا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَا تَقْضُواْ مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ۝

۲۔ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ فَإِنْ تَوَلَّوْاْ فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝

۳۔ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝

۴۔ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۵۔ وَالْقَلَمُ وَمَا يَسْطُرُونَ ۝ مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمُنْتَوٍ ۝ وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ۝ وَاتَّكَ لَعَلَّ خَلْقٍ عَظِيمٍ ۝

۴۔ اور جو مومن تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان سے بتواضع پیش

آؤ ۝

--- ﴿سورة الشعراء آیت ۲۱۵﴾ ---

۵۔ ن۔ قلم کی اور جو (اہل قلم) لکھتے ہیں اس کی قسم ۰

کہ (اے محمدؐ) تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو ۰

اور تمہارے لئے بے انتہا اجر ہے ۰

اور تمہارے اخلاق بڑے (عالی) ہیں ۰

--- ﴿سورة القلم آیت ۴﴾ ---

اخلاق حریذ حوالے: بنی اسرائیل ۳۱-۳۳۔ الکہف: ۲۳-۲۴۔ طہ: ۱۳۱۔ الاحقاف: ۱۵۔ المعارج: ۳۲-۳۵۔ المدثر: ۷-۸

النازعات: ۳۰-۳۱۔ البلد: ۱۲-۱۷۔ الشمس: ۹۔ لیل: ۷-۸۔ النبی: ۱۱-۱۲۔ الزلزال: ۷-۸

نیز دیکھیے: حسن سلوک

آداب گفتگو

۱۔ اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا

--- ﴿سورة البقرة آیت ۸۳﴾ ---

۲۔ اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور (بولتے وقت) آواز نیچی رکھنا کیونکہ (اوپنی) آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ) سب سے بری آواز گدھوں کی ہے ۵

--- ﴿سورة لقمان آیت ۱۹﴾ ---

۳۔ مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ اور زیادتی اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکو کاری اور پرہیزگاری کی باتیں کرنا اور خدا سے جس کے سامنے جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہنا ۵

--- ﴿سورة المجادلة آیت ۹﴾ ---

آداب مجلس

۱۔ مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے) گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے اور ان کو سلام کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (اور ہم یہ نصیحت اس لئے کرتے ہیں کہ) شاید تم یاد رکھو ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۲۷﴾ ---

۱۔ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا

۲۔ وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاعْصِصْ مِنْ صَوْتِكَ ۚ إِنَّ أَكْثَرَ

الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَبِيرِ ۝

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَّخِذُوا بِالْأَنفُسِ

وَالْعُدُوِّ وَالْغَائِبِ مَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجُوا بِالْأَلْسِنِ وَالْقُلُوبِ

وَأَنقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝



۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّى

تَسْتَأْذِنُوا ۚ وَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ

تَذَكَّرُونَ ۝

۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ

فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَإِذَا قِيلَ انشُزُوا فَانْشُزُوا

يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ ۚ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

دَرَجَاتٍ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝

۲۔ مومنو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل

بیٹھا کرو خدا تم کو کشادگی بخشے گا اور جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے

ہو تو اٹھ کھڑے ہوا کرو جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں

اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے خدا ان کے درجے بلند کرے گا اور

خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ۵

--- ﴿سورة المجادلة آیت ۱۱﴾ ---

آزادی فکر و مذہب

دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت (صاف طور پر ظاہر اور) گمراہی سے الگ ہو چکی ہے تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور خدا پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور خدا (سب کچھ) سنتا اور (سب کچھ) جانتا ہے۔

--- ﴿سورۃ البقرہ آیت ۲۵۶﴾ ---

۲۔ اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ایمان لے آتے تو کیا تم لوگوں پر زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ وہ مومن ہو جائیں؟

--- ﴿سورۃ یونس آیت ۹۹، ۱۰۰﴾ ---

استعانت

سب طرح کی تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے۔

بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

انصاف کے دن کا حاکم۔

(اے پروردگار) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔

اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔

--- ﴿سورۃ الفاتحہ آیت ۳ تا ۵﴾ ---

۲۔ اور (رنج و تکلیف میں) صبر اور نماز سے مدد لیا کرو بیشک نماز

۱۔ لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۚ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۚ لَا انفصامَ لَهَا ۚ وَاللّٰهُ سَبِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝
۲۔ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَآمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۚ اَفَاَنْتَ تَذَكِّرُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝



۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝
۲۔ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۚ وَانْهَآ لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلتَقُوْا رَبُّهُمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝
۳۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝

گراں ہے مگر ان لوگوں پر (گراں نہیں) جو بجز کرنے والے ہیں۔

جو یقین کئے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں

اور اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

--- ﴿سورۃ البقرہ آیت ۲۵۶﴾ ---

۳۔ اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو بیشک خدا صبر

کرنے والوں کے ساتھ ہے

--- ﴿سورۃ البقرہ آیت ۱۵۳﴾ ---

استقامت

۱۔ اے اہل ایمان (کفار کے مقابلے میں) ثابت قدم رہو اور استقامت رکھو اور (مورچوں پر) جے رہو۔ اور خدا سے ڈرو تاکہ مراد حاصل کرو ۵

--- ﴿سورۃ آل عمران آیت ۲۰﴾ ---

۲۔ سو (اے پیغمبر) جیسا تم کو حکم ہوتا ہے (اس پر) تم اور جو لوگ تمہارے ساتھ تائب ہوئے ہیں قائم رہو اور حد سے تجاوز نہ کرنا وہ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ۵

--- ﴿سورۃ ہود آیت ۱۱۲﴾ ---

۳۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار خدا ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے۔ ان پر فرشتے اتریں گے (اور کہیں گے) کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے خوشی مناؤ ۵

ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی (تمہارے رفیق ہیں) اور وہاں جس (نعمت) کو تمہارا جی چاہے گا تم کو ملے گی اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لئے موجود ہوگی ۵

(یہ) بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے ۵

--- ﴿سورۃ حم السجدہ آیت ۲۲﴾ ---

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار خدا ہے پھر وہ اس پر قائم رہے تو ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے یہی اہل جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (یہ) اس کا بدلہ

۱۔ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

۲۔ فَاسْتَقِمُّ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَا ۚ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

۳۔ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَابْتَغُوا الْيُسْرَىٰ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝ تَحْنُ أُولَٰئِكَ كُمُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهَىٰ أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدْعُونَ ۚ نَزَّلًا مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ ۝

۴۔ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۵۔ وَأَصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ۖ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ۝

(ہے) جو وہ کیا کرتے تھے ۵

--- ﴿سورۃ الاحقاف آیت ۱۴﴾ ---

۵۔ اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو اور جب اٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی تعریف کیساتھ تسبیح کیا کرو ۵

اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اس کی تنزیہ کیا کرو ۵

--- ﴿سورۃ الطور آیت ۲۸﴾ ---

مزید حوالے: آل عمران: ۱۰۱-۱۰۳۔ النساء: ۱۷۵۔ التوبہ: ۸۔ یونس: ۸۹۔ حم السجدہ: ۶۔ الشوری: ۱۵۔ الزمر: ۲۳۔

الدخان: ۵۹۔ الاحقاف: ۳۵۔ الفہم: ۳۸۔ العارج: ۵۔ الجن: ۱۶۔ الملک: ۱۰۔ النور: ۲۷-۲۸۔

نیز دیکھئے: صبر

اسلام

۱۔ دین تو خدا کے نزدیک اسلام ہے

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۹﴾ ---

۲۔ اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۸۵﴾ ---

۳۔ آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۴﴾ ---

۴۔ تو جس شخص کو خدا چاہتا ہے کہ ہدایت بخشے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے اس طرح خدا ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے عذاب بھیجتا ہے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۲۶﴾ ---

۵۔ بھلا جس شخص کا سینہ خدا نے اسلام کیلئے کھول دیا ہو اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہو (تو کیا وہ سخت دل کافر کی طرح ہو سکتا ہے) پس ان پر افسوس ہے جن کے دل خدا کی

۱۔ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ

۲۔ وَمَنْ يَتَّبِعْ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ

وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ

۳۔ الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتِمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا

۴۔ كَمَنْ يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ وَمَنْ يُرِيدْ أَنْ يَضِلَّهُ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصْعَدُ فِي السَّمَاءِ كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

۵۔ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ فَهُوَ عَلَى نُورٍ مِنْ رَبِّهِ فَوَيْلٌ لِلْفَاسِقِينَ قُلُوبُهُمْ مَنْ ذَكَرَ اللَّهَ أُولَئِكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ

۶۔ يَمْشُونَ عَلَيْكَ أَسْلَمًا قُلْ لَا تَمُوتُوا عَلَى إِسْلَامِكُمْ بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَذَا لَكُمْ مِنَ الْإِيمَانِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

۷۔

۸۔

۹۔

۱۰۔

۱۱۔

۱۲۔

۱۳۔

۱۴۔

۱۵۔

۱۶۔

۱۷۔

۱۸۔

۱۹۔

۲۰۔

۲۱۔

۲۲۔

۲۳۔

۲۴۔

۲۵۔

۲۶۔

۲۷۔

۲۸۔

۲۹۔

۳۰۔

نیز دیکھئے: امت مسلمہ

مزید حوالہ: التوبہ: ۷۴

اسماء و صفات باری تعالیٰ

۱۔ سب طرح کی تعریف خدایہ کو (سزاوار) ہے جو تمام مخلوقات

کا پروردگار ہے ۵

بڑا مہربان نہایت رحم والا ۵

انصاف کے دن کا حاکم ۵

--- ﴿سورة الفاتحة آیت ۳ تا ۱﴾ ---

۲۔ اور جان رکھو کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۳۱﴾ ---

۳۔ اور جان رکھو کہ خدا بخشنے والا (اور) حلم والا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۳۵﴾ ---

۴۔ خدا (وہ معبود برحق ہے کہ) اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق

نہیں۔ زندہ۔ ہمیشہ رہنے والا۔ اسے نہ اٹکھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ

آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے کون ہے

کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے

جو کچھ لوگوں کے رو برو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا

ہے اسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز

پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر

معلوم کرا دیتا ہے) اس کی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین

سب پر حاوی ہے اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ

بڑا عالی رتبہ اور جلیل القدر ہے ۵

۵۔ وہ بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۶۱﴾ ---

۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۵ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ مٰلِکِ

یَوْمِ الدِّیْنِ ۵

۲۔ وَاَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ یُکَلِّمُ شَیْءٍ عَلَیْمٌ ۵

۳۔ وَاَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ۵

۴۔ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا

نَوْمٌ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۵ مَنْ ذَا الَّذِیْ

یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ۵ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہُمْ وَمَا

خَلْفَہُمْ ۵ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ ۵

وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۵ وَلَا یَـُٔوْدُہٗ حِفْظُہُمَا ۵

وہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۵

۵۔ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۵

۶۔ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۵

۷۔ وَاللّٰہُ عَزِیْزٌ ذُو الْاَنْتِقَامِ ۵

۸۔ رَبَّنَا لَا تُؤْخَرْ قُلُوْبُنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ

لَدُنْكَ رَحْمَةً ۵ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَہَّابُ ۵

۶۔ اَلْم ۵ خدا (جو معبود برحق ہے) اس کے سوا کوئی عبادت کے

لائق نہیں زندہ ہمیشہ رہنے والا ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۲۱﴾ ---

۷۔ اور خدا ازبر دست (اور) بدلہ لینے والا ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۴﴾ ---

۸۔ اے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اسکے بعد

ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر دیجو اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت

عطا فرما تو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۸﴾ ---

۹۔ کہو کہ (اے خدا) (اے) بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے۔ ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے ۵

تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے

اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بیشمار رزق بخشتا ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۲۶﴾ ---

۱۰۔ اور خدا بڑے فضل کا مالک ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۷۲﴾ ---

۱۱۔ بیشک خدا بخشنے والا (اور) بردبار ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۵۵﴾ ---

۱۲۔ اور آسمانوں اور زمین کا وارث خدا ہی ہے اور جو عمل تم کرتے ہو خدا کو معلوم ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۸۰﴾ ---

۱۳۔ بیشک خدا ہر چیز کا حساب لینے والا ہے

--- ﴿سورة النساء آیت ۸۶﴾ ---

۹۔ قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ تُؤْتِي الْمَلِكَ مِنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمَلِكَ مِنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِعِزِّ حَسَبٍ ۝

۱۰۔ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝

۱۱۔ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝

۱۲۔ وَ لِلَّهِ مِيرَاتُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝

۱۳۔ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ۝

۱۴۔ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ أَلَيْسَ يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَكَمْ لَكُنْ لَهُ صَاحِبَةً ۝ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۝ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ ۝ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝ لَا تَدْرِكُهُ الْآبْصَارُ ۝ وَهُوَ

۱۴۔ (وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (ہے) اس

کیلئے اولاد کہاں سے ہو جب کہ اس کی بیوی ہی نہیں۔ اور اس نے

ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے ۵

یہی (اوصاف رکھنے والا) خدا تمہارا پروردگار ہے۔ اس کے

سوا کوئی معبود نہیں (وہی) ہر چیز کا پیدا کرنے والا (ہے) تو اسی کی

عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا نگران ہے ۵

(وہ ایسا ہے کہ) نگاہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ

نگاہوں کا ادراک کر سکتا ہے اور وہ بھید جاننے والا خبردار ہے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۰۳ تا ۱۰۱﴾ ---

۱۵۔ بیشک خدا زبردست (اور) سخت عذاب دینے والا ہے ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۵۲﴾ ---

۱۶۔ اور خدا ہر چیز کا نگہبان ہے ۵

--- ﴿سورة هود آیت ۱۲﴾ ---

۱۷۔ میرا پروردگار تو ہر چیز پر نگہبان ہے ۵

--- ﴿سورة هود آیت ۵۷﴾ ---

۱۸۔ بیشک میرا پروردگار زیک (بھی ہے اور دعاء کا) قبول

کرنے والا (بھی) ہے ۵

--- ﴿سورة هود آیت ۶۱﴾ ---

۱۹۔ بیشک تمہارا پروردگار طاقت ور (اور) زبردست ہے ۵

--- ﴿سورة هود آیت ۶۶﴾ ---

۲۰۔ کہہ دو خدا ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا (اور)

زبردست ہے ۵

--- ﴿سورة الرعد آیت ۱۶﴾ ---

۲۱۔ اور کہو کہ سب تعریف خدا ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا

بنایا ہے اور نہ اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے اور نہ اس وجہ

سے کہ وہ عاجز و ناتوان ہے کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کو بڑا

جان کر اس کی بڑائی کرتے رہو ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۱۱۱﴾ ---

يُذَرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝

15- إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

16- وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝

17- إِنَّ رَبِّي عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِظٌ ۝

18- إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ ۝

19- إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ۝

20- قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

21- وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَثِقٌ مِنَ الذَّلِيلِ

وَكُيُوزَةُ تَكْبِيرًا ۝

22- وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝

23- قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لَكَلِمَتِ رَبِّي لَنَفَذَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ

تَنْفَذَ كَلِمَتُ رَبِّي وَلَوْ جُنُودًا مَدَدًا ۝

24- أَلَمْ يَأْكُلِ الْهَكْمَةُ إِلَهًا وَاحِدًا ۝

25- فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۝

۲۲۔ اور خدا تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۵

--- ﴿سورة الكهف آیت ۲۵﴾ ---

۲۳۔ کہہ دو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے (لکھنے

کے) لئے سیاہی ہو تو قبل اسکے کہ میرے پروردگار کی باتیں تمام

ہوں سمندر ختم ہو جائے اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کولائیں ۵

--- ﴿سورة الكهف آیت ۱۰۹﴾ ---

۲۴۔ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے

--- ﴿سورة الكهف آیت ۱۱۰﴾ ---

۲۵۔ تو خدا جو سچا بادشاہ ہے عالی قدر ہے

--- ﴿سورة طه آیت ۱۱۳﴾ ---

۲۶۔ بیشک خدا ہر چیز سے باخبر ہے ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۱۷﴾ ---

۲۷۔ بیشک خدا معاف کر نیوالا اور بخشنے والا ہے ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۶۰﴾ ---

۲۸۔ اور اس لئے کہ خدا رفیع الشان اور بڑا ہے ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۶۲﴾ ---

۲۹۔ بیشک خدا لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۶۵﴾ ---

۳۰۔ اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور خدا کے دین کی رسی کو پکڑے رہو

وہی تمہارا دوست ہے اور خوب دوست اور خوب مددگار ہے ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۷۸﴾ ---

۳۱۔ خدا آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال ایسی

ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے اور چراغ ایک

قندیل میں ہے اور قندیل (ایسی صاف شفاف ہے کہ)

گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے۔ اس میں ایک مبارک درخت

کا تیل جلا دیا جاتا ہے (یعنی) زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے

نہ مغرب کی طرف (ایسا معلوم ہوتا ہے کہ) اس کا تیل خواہ

آگ اسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے (بڑی) روشنی پر روشنی

(ہو رہی ہے خدا اپنے نور سے جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ

دکھاتا ہے اور خدا (جو) مثالیں بیان فرماتا ہے (تو) لوگوں کے

۲۶۔ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝

۲۷۔ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ۝

۲۸۔ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝

۲۹۔ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝

۳۰۔ فَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ

مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۝

۳۱۔ اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِثْلُ نُورِهِ كَمِثْلِهَا مِصْبَاحٌ

أَلْبُصْبَاحٌ فِي زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ

مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُورٌ عَلَىٰ نُورٍ يَهْدِي

اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ

وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

۳۲۔ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ

وَالْيَوْمُ تَرْجَعُونَ ۝

۳۳۔ فَانْظُرْ إِلَىٰ الرِّحْمَةِ اللَّهِ كَيْفَ يُعْطِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

سمجھانے کے لئے اور خدا ہر چیز سے واقف ہے ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۳۵﴾ ---

۳۲۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کی ذات (پاک) کے

سوا ہر چیز فنا ہو نیوالی ہے اس کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ

کر جاؤ گے ۵

--- ﴿سورة القصص آیت ۸۸﴾ ---

۳۳۔ تو (اے دیکھنے والے) خدا کی رحمت کی نشانیوں

کی طرف دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اسکے مرنے کے

بعد زندہ کرتا ہے بیشک وہ مردوں کو زندہ کرنے والا ہے

--- ﴿سورة الروم آیت ۵۰﴾ ---

۳۳۔ اور خدا ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۵۲﴾ ---

۳۴۔ اور وہ خوب فیصلہ کریں والا (اور) صاحب علم ہے ۵

--- ﴿سورة سبا آیت ۲۶﴾ ---

۳۵۔ لوگو! تم (سب) خدا کے محتاج ہو اور خدا بے پروا سزاوار
حمد (و ثنا) ہے ۵

--- ﴿سورة فاطر آیت ۱۵﴾ ---

۳۶۔ آسمانوں اور زمین اور جو (مخلوق) ان میں ہے سب کا
مالک ہے غالب (اور) بخشنے والا ۵

--- ﴿سورة مؤمن آیت ۶۶﴾ ---

۳۷۔ گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا (اور) سخت عذاب
دینے والا (اور) صاحب کرم ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی
کی طرف پھر کر جانا ہے ۵

--- ﴿سورة المؤمن آیت ۳﴾ ---

۳۸۔ بیشک خدا بخشنے والا قادر دان ہے ۵

--- ﴿سورة الشوریٰ آیت ۲۳﴾ ---

۳۹۔ اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور (ان کے
قصور معاف فرماتا ہے اور جو تم کرتے ہو) (سب) جانتا ہے ۵
اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کی (دُعا) قبول فرماتا
اور ان کو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے ۵

--- ﴿سورة الشوریٰ آیت ۲۵﴾ ---

34۔ اِنَّ ذٰلِكَ لَمَعْنٰی الْمَوْتٰی وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۵

35۔ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ رَّقِیْبًا ۵

36۔ وَهُوَ الْفَتّٰحُ الْعَلِیْمُ ۵

37۔ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ اِلٰی اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِیُّ
الْحَمِیْدُ ۵

38۔ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا الْعَزِیْزُ الْغَفّٰرُ ۵

39۔ غَافِرُ الذَّنْبِ وَقَابِلُ التَّوْبِ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ذِی السُّلْطٰنِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ۵

40۔ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۵

41۔ وَهُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَیَعْفُوْا عَنْ السَّیِّاَتِ
وَیَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۚ وَیَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصَّٰلِحٰتِ وَیَزِیْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۚ42۔ وَهُوَ الَّذِیْ یَنْزِلُ الْغَیْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَیَنْشُرُ
رَحْمَتَهُ ۚ وَهُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ ۵

43۔ قُلْ لِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۵

۴۰۔ اور وہی تو ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد مینہ
برساتا اور اپنی رحمت (یعنی بارش کی برکت) کو پھیلا دیتا ہے اور
وہ کارساز (اور) سزاوار تعریف ہے ۵

--- ﴿سورة الشوریٰ آیت ۲۸﴾ ---

۴۱۔ پس خدای کو ہر طرح کی تعریف (سزاوار) ہے جو آسمانوں
کا مالک اور زمین کا مالک اور تمام جہان کا پروردگار ہے ۵
اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لئے بڑائی ہے اور وہ غالب
(اور) دانا ہے ۵

--- ﴿سورة الجاثیة آیت ۳۶﴾ ---

۴۲۔ خدا ہی تو رزق دینے والا زور آور (مضبوط ہے) ۵

--- ﴿سورة الذاریات ۵۸﴾ ---

۴۳۔ (اے محمد) تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و عظمت ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے ۵

--- ﴿سورة الرحمن آیت ۷۸﴾ ---

۴۴۔ وہ (سب سے) پہلا اور (سب سے) پچھلا اور (اپنی) قدرتوں سے سب پر (ظاہر اور) (اپنی ذات سے) پوشیدہ ہے اور وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے ۵

--- ﴿سورة الحمد آیت ۳﴾ ---

۴۵۔ اور خدا بڑے فضل کا مالک ہے ۵

--- ﴿سورة الحمد آیت ۲۹﴾ ---

۴۶۔ کچھ شک نہیں کہ خدا استناد دیکھتا ہے ۵

--- ﴿سورة الجاد آیت ۱﴾ ---

۴۷۔ وہی خدا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۵

وہی خدا ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں بادشاہی (حقیقی) پاک ذات (ہر عیب سے) سلامتی امن دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا۔ خدا ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے ۵

وہی خدا (تمام مخلوقات کا) خالق ایجاد و اختراع کر نیوالا صورتیں بنانیدالا اس کے سب اچھے سے اچھے نام ہیں جتنی چیزیں

وَلَهُ الْكِبَرِيَاءُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

43- إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ۝

44- تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝

45- هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

46- وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝

47- إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝

48- هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْمَلِكُ الْقَدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُبِينُ ۚ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْغَالِيُ الْبَاطِنُ ۚ الْمُبْصِرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۚ يُسَمِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

49- وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّزَاقِينَ ۝

50- يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ۚ الَّذِي خَلَقَكَ

آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے ۵

--- ﴿سورة الحشر آیت ۲۲﴾ ---

۴۸۔ اور خدا سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ۵

--- ﴿سورة الجمع آیت ۱﴾ ---

۴۹۔ اے انسان تجھ کو اپنے پروردگار کرم گستر کے بارے میں کس چیز نے دھوکا دیا؟ ۵

(وہی تو ہے) جس نے تجھے بنایا اور (تیرے اعضاء کو) ٹھیک کیا

اور (تیری قاست کو) معتدل رکھا ۵

--- ﴿سورة الانفاث آیت ۶﴾ ---

۵۰۔ وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ (زندہ) کرے گا ۵

اور وہ بخششے والا (اور) محبت کرنے والا ہے ۵

عرش کا مالک بڑی شان والا ۵

جو چاہتا ہے کر دیتا ہے ۵

--- ﴿سورة البروج آیت ۱۶۳﴾ ---

۵۱۔ کیا خدا سب سے بڑا احاطہ نہیں ہے؟ ۵

--- ﴿سورة التین آیت ۸﴾ ---

۵۲۔ کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے ۵

(وہ) معبود برحق بے نیاز ہے ۵

نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ۵

اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ۵

--- ﴿سورة الفلاس آیت ۲۱﴾ ---

آسمان

۱۔ وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے

لئے پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا۔ تو ان کو ٹھیک

سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے ۵

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۲۹﴾ ---

فَسَوَّلَكَ فَعَدَلَ لَكَ ۱

۵۱۔ إِنَّهُ هُوَ يَبْدِئُ وَيُعِيدُ ۱ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ۱ ذُو الْعَرْشِ

الْحَمِيدُ ۱ فَقَالَ لَهَا يُرِيدُ ۱

۵۲۔ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ ۱

۵۳۔ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۱ اللَّهُ الصَّمَدُ ۱ لَمْ يَلِدْ ۱ وَلَمْ يُولَدْ ۱ لَمْ يَلِدْ ۱ وَلَمْ يُولَدْ ۱ لَمْ يَلِدْ ۱ وَلَمْ يُولَدْ ۱ لَمْ يَلِدْ ۱ وَلَمْ يُولَدْ ۱

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۱



۱۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۱ ثُمَّ

أَسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَوَسَّطَهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ ۱ وَهُوَ بِكُلِّ

شَيْءٍ عَلِيمٌ ۱

۲۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۱

۳۔ اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ أَسْتَوَىٰ

عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۱ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ

۲۔ خدا (ایسا خیر و بصیر ہے کہ) کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں نہ

زمین میں اور نہ آسمان میں ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۵﴾ ---

۳۔ خدا وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم

دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج

اور چاند کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک ایک میعاد معین تک گردش

کر رہا ہے وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے (اس

طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے

پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو ۵

--- ﴿سورة الرعد آیت ۲﴾ ---

۴۔ اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے

لئے اس کو سجایا ۵

اور ہر شیطان راوندہ درگاہ سے اسے محفوظ کر دیا ۵

ہاں اگر کوئی چوری سے سنا چاہے تو چمکتا ہوا انگارا اسکے پیچھے

لپکتا ہے ۵

--- ﴿سورة الحجرات آیت ۱۸ تا ۲۲﴾ ---

۵۔ ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ ان میں ہیں سب اسی کی

تسبیح کرتے ہیں اور (مخلوقات میں سے) کوئی چیز نہیں مگر اس کی

تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے

بے شک وہ بردبار (اور) غفار ہے ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۴۴﴾ ---

۶۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں (سب)

خدا نے تمہارے زیر فرمان کر رکھی ہیں۔ اور کشتیاں (بھی) جو

اسی کے حکم سے دریا میں چلتی ہیں۔ اور وہ آسمان کو تھامے رہتا

ہے کہ زمین پر (نہ) گر پڑے مگر اس کے حکم سے بیشک خدا

لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۶۵﴾ ---

مُسَمِّیْ یَذُرُ الْأَمْرَ یَقْضِلُ الْآیَاتِ لَعَلَّكُمْ یَلْقَاءُ رَبَّکُمْ
تَوْقِنُونَ ۵

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِی السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَیْنًا لِلنَّظَرِ ۵ وَ

حَفِظْنَا مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ رَّجِیمٍ ۵ إِلَّا مَنْ اسْتَرَقَ

السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ شَیْطَانٌ مُبِینٌ ۵

نُسِیمُ لَهُ السَّمَوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِیْهِنَّ ۵ وَإِنْ

مِنْ شَیْءٍ إِلَّا یُسِیمُ بِحَمْدِهِ وَلَکِنْ لَا یَفْقَهُونَ تَسْبِیحَهُمْ

إِلَّا کَانَ حَلِیمًا غَفُورًا ۵

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی الْأَرْضِ وَالْفَلَکَ

تَجْرِی فِی الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۵ وَ یُسِکُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ

عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۵ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ

رَّحِیمٌ ۵

وَمِنْ آیَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ۵ ثُمَّ إِذَا

دَعَاکُمْ دَعْوًا ۵ مِنَ الْأَرْضِ ۵ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ۵

وَلَهُ مَنْ فِی السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۵ کُلٌّ لَهُ قَیْرُونَ ۵

۷۔ اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ آسمان

اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تم کو زمین میں

سے (نکلنے کیلئے) آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو گے ۵

اور آسمانوں اور زمین میں جتنے (فرشتے اور انسان وغیرہ) ہیں

اسی کے (مملوک) ہیں (اور) تمام اسکے فرمانبردار ہیں ۵

--- ﴿سورة الروم آیت ۲۴ تا ۲۵﴾ ---

۸۔ اور انہوں نے خدا کی قدر شناسی جیسی کرنی چاہئے تھی نہیں کی

اور قیامت کے دن تمام زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لیے ہوں گے (اور) وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے ۵

--- ﴿سورة الزمر آیت ۶۷﴾ ---

۹۔ پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا (تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا) ۵

--- ﴿سورة الرحمن آیت ۳۷﴾ ---

۱۰۔ اس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے (اے دیکھنے والے) کیا تو (خداے) رحمن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی شکاف نظر آتا ہے؟ ۵

پھر دوبارہ (سہ بارہ) نظر کر تو نظر (ہر بار) تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی ۵

اور ہم نے قریب کے آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی اور ان کو شیطان کے مارنے کا آلہ بنایا اور ان کے لئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے ۵

--- ﴿سورة الملک آیت ۵۲﴾ ---

آسمانی کتابیں

۱۔ اور اہل انجیل کو چاہئے کہ جو احکام خدا نے اس میں نازل

۸۔ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ

۹۔ فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ

۱۰۔ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا مَّا تَرَى فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ تَقْوٍ فَأَرْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ فُطُورٍ ثُمَّ أَرْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحٍ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ

۱۔ وَلِيَعْلَمَ أَهْلُ الْأَنْجِيلِ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ وَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا عَلَيْهِ

فرمائے ہیں اس کے مطابق حکم دیا کریں اور جو خدا کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے گا تو ایسے لوگ نافرمان ہیں ۵

اور (اے پیغمبر) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان (سب) پر شامل ہے تو جو حکم خدا نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا فیصلہ

مزید حوالے: البقرہ: ۱۹-۲۲-۲۹-۵۹-۱۳۳-۱۶۳- الاعراف: ۱۶۲- التوبہ: ۳۶- یونس: ۳-۶۱- ابراہیم: ۳۲-۳۸- الفرقان: ۲۵

الحکبوت: ۲۲-۳۳- حم السجدة: ۱۱- المدخان: ۱۰-۲۹- الطور: ۹- المعارج: ۸- المزمل: ۱۸- المرسلات: ۹

آسمان: النبأ: ۱۲-۱۹- التکویر: ۱۱- الانشقاق: ۲- نیردیکھئے: تکتیق کائنات- تنخیر کائنات- زمین

کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اسکو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا ہم نے تم میں سے ہر ایک (فرقے) کیلئے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر خدا چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے سونیک کاموں میں جلدی کرو تم سب کو خدا کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا ۵

اور (ہم) پھر تاکید کرتے ہیں کہ (جو) حکم (خدا نے نازل فرمایا ہے اسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ان سے بچتے رہنا کہ کسی حکم سے جو خدا نے تم پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکانہ دیں۔ اگر یہ نہ مانیں تو جان لو کہ خدا چاہتا ہے کہ انکے بعض گناہوں کے سبب ان پر مصیبت نازل کرے اور اکثر لوگ تو نا فرمان ہیں

جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شُرْعَةً وَمِنْهَا جَاءُوا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۚ وَأَبْنِ احْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ۝

۲- إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّسُولُونَ وَالْأَحْبَابُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ كُتُبِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَخَشَوْنَ اللَّهَ وَلَا تَشْتَرُوا بِإِلَهِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۗ وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ۝

۳- وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ۝

دے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۴۴﴾ ---

--- ﴿سورة المائدة آیت ۴۵﴾ ---

۳۔ اور ہم نے نصیحت (کی کتاب یعنی تورات) کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکو کار بندے ملک کے وارث ہوں گے ۵

--- ﴿سورة الانبیاء آیت ۱۰۵﴾ ---

۳۔ یہی بات پہلے صحیفوں میں (مرقوم) ہے ۵
(یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں ۵

--- ﴿سورة الانبیاء آیت ۱۰۸﴾ ---

۲۔ بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں ہدایت اور روشنی ہے۔ اسی کے مطابق انبیاء جو (خدا کے) فرمانبردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں اور مشائخ اور علماء بھی کیونکہ وہ کتاب خدا کے نگہبان مقرر کئے تھے اور اس پر گواہ تھے (یعنی حکم الہی کا یقین رکھتے تھے) تو تم لوگوں سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لینا اور جو خدا کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ

۵۔ خدا نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لئے ہیں (اور اسکے) عوض میں انکے لئے بہشت (تیار کی) ہے۔ یہ لوگ خدا کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں اور مارے جاتے بھی ہیں۔ یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے۔ اور خدا سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو اور یہی بڑی کامیابی ہے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۱۱﴾ ---

4- إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّفُفِ الْأُولَى ۖ صُفُفِ إِبْرَاهِيمَ وَ مُوسَى ۖ

5- إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةُ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعَدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ ۚ وَمَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبِشِرُوا بِبِعْكُمْ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ ۚ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

1- قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ ۖ النَّارِ ذَاتِ الْوُقُودِ ۖ إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ۖ وَهُمْ عَلَى مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ۖ وَمَا نَقَبُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۖ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۖ

اصحاب الاخدود

۱۔ خندقوں (کے کھودنے) والے ہلاک کر دیئے گئے ۵
رہے تھے ۵
(یعنی) آگ کی خندقیں جس میں ایندھن (جھونک رکھا)
ان کو مومنوں کی یہی بات بری لگتی تھی کہ وہ خدا پر ایمان لائے
ہوئے تھے جو غالب اور قابل ستائش ہے ۵
جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہت ہے اور خدا ہر چیز سے
واقف ہے ۵
جبکہ وہ ان (کے کناروں) پر بیٹھے ہوئے تھے ۵
اور جو (سختیاں) اہل ایمان پر کر رہے تھے ان کو سامنے دیکھ

--- ﴿سورة البروج آیت ۹۵﴾ ---

آسمانی کتابیں نیز دیکھئے: انجیل --- توریت --- زبور --- قرآن

اصحاب کہف

۱۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہماری نشانیوں میں سے عجیب تھے؟

جب وہ جوان غار میں جا رہے تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما۔ اور ہمارے کام میں درستی (کے سامان) مہیا کر۔

تو ہم نے غار میں کئی سال تک ان کے کانوں پر (نیند کا) پردہ ڈالے (یعنی ان کو سلائے) رکھا۔

پھر ان کو جگا اٹھایا تاکہ معلوم کریں کہ جتنی مدت وہ (غار میں) رہے دونوں جماعتوں میں سے اس کی مقدار کس کو خوب یاد ہے۔

ہم ان کے حالات تم سے صحیح صحیح بیان کرتے ہیں وہ کئی جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے اور ہم نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی تھی۔

اور ان کے دلوں کو مربوط (یعنی مضبوط) کر دیا جب وہ (اٹھ) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا مالک ہے ہم اس کے سوا کسی کو معبود (سمجھ کر) نہ پکاریں گے۔ (اگر ایسا کیا) تو اس وقت ہم نے بعید از عقل بات کہی۔ ان ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنارکھے ہیں۔ بھلا یہ ان (کے خدا ہونے) پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں

۱۔ اَمْ حَسِبْتَ اَنْ اَصْحَابُ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ۝ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا اِنَّا مِنْ لَدُنْكَ رَحِمَةً وَّهِيَ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝ فَضَرَبْنَا عَلَى اُذُنِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْطٰى لِبَآئِهِمَا اَمَدًا ۝ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُمْ بِالْحَقِّ ۚ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۚ وَرَبَطْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ اِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَدْعُو مِنْ دُوْنِهِ اِلٰهًا لَقَدْ قُلْنَا اِذَا شَطَطًا ۚ هٰؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُوْنِهِ اِلٰهَةً لَّوْلَا اِيْنُنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ بَيْنَ يَدَيْنَا لَكُنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ وَاِذْ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهُ قَالُوا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ رَّحْمَتِهِ وَيَهَيِّئْ لَكُمْ مِنْ اَمْرِكُمْ مَرْفَقًا ۚ وَتَرَى الْاَنفُسَ اِذَا طَلَعَتْ لَوْرًا عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْاَيْمٰنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَقَرُّضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۚ ذٰلِكَ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝

لاتے تو اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو خدا پر جھوٹ افترا کرے۔

اور جب تم نے ان (مشرکوں) سے اور جن کو یہ خدا کے سوا عبادت کرتے ہیں ان سے کنارہ کر لیا ہے تو غار میں چل رہو۔ تمہارا پروردگار تمہارے لئے اپنی رحمت وسیع کر دیگا اور تمہارے کاموں میں آسانی (کے سامان) مہیا کرے گا۔ اور جب سورج نکلے تو تم دیکھو کہ (دھوپ) ان کے غار سے داہنی طرف سمت جائے اور جب غروب ہو تو ان سے

بائیں طرف کتر اجائے اور وہ اس کے میدان میں تھے یہ خدا کی نشانیوں میں سے ہیں جس کو خدا ہدایت دے وہ ہدایت یاب ہے اور جس کو گمراہ کرے تو تم اس کے لئے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پاؤ گے ۵

اور تم ان کو خیال کرو کہ جاگ رہے ہیں۔ حالانکہ وہ سوتے ہیں اور ہم ان کو دائیں اور بائیں کروٹ بدلاتے تھے۔ اور ان کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں آ جاتے ۵

اور اسی طرح ہم نے ان کو اٹھایا تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں ایک کہنے والے نے کہا کہ تم (یہاں) کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم انہوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو تمہارا پروردگار ہی اس کو خوب جانتا ہے تو اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دیکر شہر کو بھیجو وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کونسا ہے تو اس میں سے کھانا لے آئے اور آہستہ آہستہ آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے ۵

اگر وہ تم پر دسترس پالیں گے تو تمہیں سنگسار کر دیں گے یا پھر اپنے مذہب میں داخل کر لینگے اور اس وقت تم کبھی فلاح نہیں پاؤ گے ۵

اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان (کے حال) سے خبردار کر دیا تاکہ وہ جانیں کہ خدا کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت

الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُضِلْ فَلَنْ يَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُّشِيدًا ۚ وَتَحْسَبُهُمْ آيَاتًا وَهُمْ رُفُودٌ ۚ وَتَقْلِبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۚ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ۚ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَ لَكِلَيْتُ مِنْهُمْ رُعبًا ۚ وَكَذَلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ۚ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۚ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضُ يَوْمٍ ۚ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۚ فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَى طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ وَلْيَسْأَلْكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ بِكُمْ أَحَدًا ۚ إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعَذِّبُوكُمْ ۚ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذَا أَبَدًا ۚ وَكَذَلِكَ أَعَزَّنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۚ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا ۚ إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَانًا ۚ رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ۚ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةً رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُولُونَ خَمْسَةً سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُولُونَ سَبْعَةً وَثَمَانِيَهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ قُلْ رَبِّي

(جس کا وعدہ کیا جاتا ہے) اس میں کچھ شک نہیں۔ اس وقت لوگ ان کے بارے میں باہم جھگڑنے لگے اور کہنے لگے کہ ان (کے غار) پر عمارت بنا دو ان کا پروردگار ان (کے حال) سے خوب واقف ہے جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم ان (کے غار) پر مسجد بنائیں گے ۵ (بعض لوگ) انکل پچو کہیں گے کہ وہ تین تھے (اور) چوتھا ان کا کتا تھا اور (بعض) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے (اور) چھٹا ان کا کتا تھا اور (بعض) کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا کہہ دو کہ میرا پروردگار ہی ان کے تو شمار سے خوب

اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں گا ۵
مگر (انشاء اللہ کہہ کر یعنی اگر) خدا چاہے تو (کر دوں گا) اور جب
خدا کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو اور کہہ دو کہ امید ہے
کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے ۵
اور اصحاب کہف اپنے غار میں نو اوپر تین سو سال رہے ۵
کہہ دو کہ جتنی مدت وہ رہے اسے خدا ہی خوب جانتا ہے۔ اسی کو
آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں (معلوم) ہیں وہ کیا خوب
دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے اس کے سوا ان کا کوئی کارساز
نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے ۵

اصول حکمرانی

۱۔ (اے محمد) خدا کی مہربانی سے تمہاری افتادِ مزاج ان لوگوں کے لئے نرم واقع ہوئی ہے اور اگر تم بد خو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔ تو ان کو معاف کر دو اور ان کیلئے (خدا سے مغفرت مانگو اور اپنے کاموں میں ان سے مشورت لیا کرو اور جب (کسی کام کا) عزم معمم کر لو تو خدا

أَعْلَمُ بَعْدَهُمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ فَلَا تَتَارَفُ فِيهِمْ إِلَّا
مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِي فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا وَلَا
تَقُولَنَّ لِي أَرَأَيْتَ فَعَلَ ذَلِكَ غَدًا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ
وَإِذْكَ رَبُّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَى أَنْ يَهْدِيَنِّي رَبِّي
لِلْأَقْرَبِ مِنْ هَذَا رَشَدًا وَكَيْتُبُوا فِي كُتُبِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ
سِنِينَ وَازْدَادُوا تَبَعًا قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَيْتُبُوا لَهُ غَيْبُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَبْصِرْ بِهِمْ وَاسْمِعْهُمْ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ
مِنْ وَلِيٍّ وَلَا يَشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا

1- فِيمَا رَحِمَهُ مِنَ اللَّهِ إِنَّهُمْ وَلَوْ كُنْتُمْ فَظًا غَلِيظًا
الْقُلُوبِ لَافْتَضُوا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ
وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۚ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ
اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ۝

2- وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ
نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ۝ يَا أَيُّهَا

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۵۹﴾ ---

۲۔ اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو۔ خدا تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے بیشک خدا سنا (اور) دیکھتا ہے ۵

صاحب حکومت ہیں ان کی بھی اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں خدا اور اس کے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مال بھی اچھا ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۵۸﴾ ---

۳۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز پڑھیں اور زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کر نیز حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام خدا ہی کے اختیار میں ہے ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۴﴾ ---

اطاعت امیر

۱۔ مومنو! خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں خدا اور اس کے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مال بھی اچھا ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۵۹﴾ ---

الَّذِينَ آمَنُوا يطيعوا اللهَ وَأطيعوا الرَّسُولَ وَأطيعوا أُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا

۳- الَّذِينَ إِنْ مَنَّكُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَآمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَذَلِكَ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ

۱- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا

۲- وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَتَّبِعُنَّ ۚ قُلْ لَا تَقْسِمُوا طَاعَةً مَعْرُوفَةً ۚ إِنْ اللَّهَ خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

۲۔ اور (یہ) خدا کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تم ان کو حکم دو تو (سب گھروں سے) نکل کھڑے ہوں۔ کہہ دو کہ قسمیں مت کھاؤ پسندیدہ فرمانبرداری (درکار ہے) بیشک خدا تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۵۳﴾ ---

اطاعتِ رسول ﷺ

۱۔ (اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم خدا کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو خدا بھی تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵
کہہ دو کہ خدا اور اس کے رسول کا حکم مانو۔ اگر نہ مانیں تو خدا بھی کافروں کو دوست نہیں رکھتا ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۳۱ تا ۳۲﴾ ---

۲۔ اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا ہے اس لیے بھیجا ہے کہ خدا کے فرمان کے مطابق اس کا حکم مانا جائے اور یہ لوگ جب اپنے حق میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے اور خدا سے بخشش مانگتے اور رسول خدا بھی ان کیلئے بخشش طلب کرتے تو خدا کو معاف کرنے والا (اور) مہربان پاتے ۵

تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں اور جو فیصلہ تم کرد اس سے اپنے دل میں تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں تب تک مومن نہیں ہوں گے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۶۴ تا ۶۵﴾ ---

۳۔ (اے محمد) کہہ دو کہ لوگو میں تم سب کی طرف خدا کا بھیجا ہوا ہوں (یعنی اس کا رسول ہوں) (وہ) جو آسمانوں اور زمین کا

۱۔ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۵ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ۶
۲۔ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ۷ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا ۸
فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۹

۳۔ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأَخِي الَّذِي يُوْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۱۰

۴۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ ۚ

بادشاہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے تو خدا پر اور اس کے رسول پیغمبر اُمی پر جو خدا پر اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو تا کہ ہدایت پاؤ ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۱۵۸﴾ ---

۴۔ مومنو! خدا اور اس کے رسول کا حکم قبول کرو جبکہ رسول خدا تمہیں ایسے کام کیلئے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی (جاوداں) بخشتا ہے اور جان رکھو کہ خدا آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے

اور یہ بھی کہ تم سب اس کے روبرو جمع کئے جاؤ گے ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۲۳﴾ ---

۵۔ مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب خدا اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں تاکہ وہ ان میں فیصلہ کریں تو کہیں کہ ہم نے (حکم) سن لیا اور مان لیا اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ۵

اور جو شخص خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا اور اس سے ڈرے گا تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۵۲﴾ ---

۶۔ کہہ دو کہ خدا کی فرمانبرداری کرو اور رسول (خدا) کے حکم پر چلو اگر منہ موڑو گے تو رسول پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو ان کے ذمے ہے اور تم پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو تمہارے ذمے ہے اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو سیدھا راستہ پالو گے اور رسول کے ذمے تو صاف صاف (احکام خدا کا) پہنچا دینا ہے ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۵۴﴾ ---

۷۔ تم کو پیغمبر خدا کی پیروی (کرنی) بہتر ہے (یعنی) اس شخص کو جسے خدا (سے ملنے) اور روز قیامت (کے آنے) کی امید ہو اور وہ خدا کا ذکر کثرت سے کرتا ہو ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۲۱﴾ ---

اِنَّهٗ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

۵۔ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ اِذَا دُعُوا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝ وَمَنْ يُطِيعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشِ اللّٰهَ وَيَتَّقْهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝

۶۔ قُلْ اَطِيعُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ ۚ وَ اِنْ تُطِيعُوْهُ تَهْتَدُوْا ۚ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

۷۔ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسُوَّةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝

۸۔ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضٰى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَمْرًا اَنْ يَكُوْنُوْا لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۚ وَمَنْ يَعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۝

۹۔ يَاۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَابَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ

۸۔ اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب خدا اور اس کا رسول کوئی امر مقرر کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں اور جو کوئی خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۳۶﴾ ---

۹۔ اے اہل ایمان! اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اونچی نہ کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو (اس طرح) ان کے روبرو زور سے نہ بولا کرو (ایسا نہ ہو) کہ

تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو ۝

جو لوگ پیغمبر خدا کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں خدا نے

ان کے دل تقویٰ کے لئے آزمائے ہیں ان کے لئے بخشش

اور اجر عظیم ہے ۝

جو لوگ تم کو مجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان میں اکثر

بے عقل ہیں ۝

اور اگر وہ صبر کئے رہتے یہاں تک کہ تم خود نکل کر ان کے پاس

آتے تو یہ ان کے لئے بہتر تھا اور خدا تو بخشنے والا مہربان ہے ۝

--- ﴿سورة الحجرات آیت ۵۲﴾ ---

۱۰۔ سو جو چیز تم کو پیغمبر دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں (اس

سے) باز رہو اور خدا سے ڈرتے رہو بیشک خدا سخت عذاب

دینے والا ہے ۝

--- ﴿سورة الاحقار آیت ۷﴾ ---



أَعْمَالَكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ
أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ
قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ
يُنَادُونَكَ مِنَ الْمَجْرِبِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝ وَلَوْ
أَنَّكُمْ صَبَرْتُمْ مَا تَحْمِلُ لَكُمْ خِذْلًا لَهُمْ وَاللَّهُ
عَفُوٌّ رَّحِيمٌ ۝

10- وَمَا أُنْكُمُ الرَّسُولُ فُجُورُهُ ۝ وَمَا نَهَكُمُ عَنْهُ فَأَتَيْتُمُوهَا
وَاتَّقُوا اللَّهَ ۝ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝



اعتکاف

۱۔ اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور (حکم دیا کہ) جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنا لو اور ابراہیم اور اسمعیل کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کیلئے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۲۵﴾ ---

۲۔ اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو تو ان سے مباشرت نہ کرو یہ خدا کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا اسی طرح خدا اپنی آیتیں لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۸۷﴾ ---

اعراف

جو خدا کی راہ سے روکتے اور اس میں کچی ڈھونڈتے اور آخرت سے انکار کرتے تھے ۵

ان دونوں یعنی (بہشت اور دوزخ) کے درمیان (اعراف نام) کی ایک دیوار ہوگی اور اعراف پر کچھ آدمی ہوں گے جو سب کو ان کی صورتوں سے پہچان لیں

۱۔ اور اہل بہشت دوزخیوں سے پکار کر کہیں گے کہ جو وعدہ ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا ہم نے تو اسے سچا پایا۔ بھلا جو وعدہ تمہارے پروردگار نے تم سے کیا تھا تم نے بھی اسے سچا پایا؟ وہ کہیں گے ہاں۔ تو (اس وقت) ان میں ایک پکارنے والا پکار دے گا کہ بے انصافوں پر خدا کی لعنت ۵

رَجَالٌ يَعْرِفُونَ كَلَامَ رَبِّهِمْ وَكَادُوا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلِمَ
عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ ۝ وَإِذَا صُرِفَتْ
أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ
الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَنَادَى أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رَجُلًا
يَعْرِفُونَهُمْ بِسْمِهِمْ قَالُوا مَا أَغْنَى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا
كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ۝ أَهَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا
يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ أَدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ
وَلَا أَنْتُمْ حَزَنُونَ ۝

گے تو وہ اہل بہشت کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو یہ
لوگ (ابھی) بہشت میں داخل تو نہیں ہوئے ہو گئے مگر امید
رکھتے ہوں گے ۝

اور جب ان کی نگاہیں پلٹ کر اہل دوزخ کی طرف جائیں گی
تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے
ساتھ (شامل) نہ کیجیو ۝

اور اہل اعراف (کافر) لوگوں کو جنہیں ان کی صورتوں سے
شناخت کرتے ہو گئے پکاریں گے اور کہیں گے (کہ آج) نہ تو
تمہاری جماعت ہی تمہارے کچھ کام آئی اور نہ تمہارا تکبر (یعنی
سودمند ہوا) ۝

(پھر مومنوں کی طرف اشارہ کر کے کہیں گے) کیا یہ وہی لوگ
ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ (خدا) اپنی
رحمت سے ان کی دستگیری نہ کرے گا (تو مومنو) تم بہشت میں

داخل ہو جاؤ تمہیں کچھ خوف نہیں اور نہ تم کو کچھ رنج و اندوہ ہوگا

— (سورۃ الاعراف آیت ۴۳-۴۹) —

اعمال کا وزن

۱۔ اور اس روز (اعمال کا) تُلنا برحق ہے۔ تو جن لوگوں کے (عملوں کے) وزن بھاری ہوں گے وہ تو نجات پائیوالے ہیں۔

اور جن کے وزن ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا اس لئے کہ ہماری آیتوں کے بارے میں بے انصافی کرتے تھے۔

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۹۸﴾ ---

۲۔ تو جن کے (عملوں کے) بوجھ بھاری ہوں گے وہ فلاح پانے والے ہیں۔

اور جن کے بوجھ ہلکے ہوں گے وہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔
آگ ان کے مونہوں کو جھلس دے گی اور وہ اس میں تیوری چڑھائے ہوں گے۔

--- ﴿سورة المؤمنون ۱۰۲ تا ۱۰۴﴾ ---

۳۔ تو جس کے (اعمال کے) وزن بھاری نکلیں گے۔

۱۔ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ۝
۲۔ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۖ تَلْفَحُ وُجُوهُهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ۝
۳۔ فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۖ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۖ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۖ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۖ وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَ ۖ إِنَّهَا حَامِيَةٌ ۖ



وہ دل پسند عیش میں ہوگا۔
اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے۔
اس کا مرجع ہاویہ ہے۔
اور تم کیا سمجھے کہ ہاویہ کیا چیز ہے؟
(وہ) دیکھتی ہوئی آگ ہے۔

--- ﴿سورة القارعة آیت ۱۱ تا ۱۶﴾ ---



افتراء

۱۔ اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے خدا پر جھوٹ افترا کیا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا کچھ شک نہیں کہ ظالم لوگ نجات نہیں پائیں گے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۲۱﴾ ---

۲۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو خدا پر جھوٹ افترا کرے یا یہ کہے مجھ پر وحی آتی ہے حالانکہ اس پر کچھ بھی وحی نہ آئی ہو اور جو یہ کہے کہ جس طرح کی کتاب خدا نے نازل کی ہے اس طرح کی میں بھی بنالیتا ہوں اور کاش تم ان ظالم (یعنی مشرک) لوگوں کو اس وقت دیکھو جب موت کی تختیوں میں (بتلا ہوں اور فرشتے ان کی طرف عذاب کیلئے) ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی جانیں آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائیگی اس لئے کہ تم خدا پر جھوٹ بولا کرتے تھے اور اس کی آیتوں سے سرکشی کرتے تھے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۹۳﴾ ---

۳۔ اور یونہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آجائے مت کہہ دیا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ خدا پر جھوٹ بہتان باندھنے لگو جو لوگ خدا پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں ان کا بھلا نہیں ہوگا ۵

۱۔ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۝

۲۔ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوا أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا أَنْفُسَكُمُ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ۝

۳۔ وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتَكُمُ الْكَذِبَ هَذَا حَلَلٌ وَهَذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ۖ مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

۴۔ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۚ فَإِنْ يَرَوْا اللَّهَ خَائِفَةً عَلَىٰ قُلُوبِهِم يَسْعَوْنَ فِي الْبَاطِلِ وَمُحْيِي الْحَقِّ بِكَلِمَاتِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

(جھوٹ کا) فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر (اسکے بدلے) ان کو عذاب الیم (بہت) ہوگا ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۱۱۶﴾ ---

۴۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے خدا پر جھوٹ باندھ لیا ہے؟ اگر خدا چاہے تو (اے محمد) تمہارے دل پر مہر لگا دے اور خدا جھوٹ کو نابود کرتا اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے بیشک وہ سینے تک کی باتوں سے واقف ہے ۵

--- ﴿سورة الشوریٰ آیت ۲۳﴾ ---

۱۔ جن لوگوں نے بہتان باندھا ہے تم ہی میں سے ایک جماعت ہے اس کو اپنے حق میں برانہ سمجھنا بلکہ وہ تمہارے لئے اچھا ہے ان میں سے جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اس کے لئے اتنا وبال ہے اور جس نے ان میں سے اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا ۵

جب تم نے وہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور عورتوں نے کیوں اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا اور (کیوں نہ) کہا کہ یہ صریح طوفان ہے ۵

یہ (افتراء پر دان) اپنی بات (کی تصدیق) کے (لئے) چار گواہ کیوں نہ لائے تو جب یہ گواہ نہیں لاسکے تو خدا کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں ۵

اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر خدا کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس شخص میں تم منہمک تھے اس کی وجہ سے تم پر بڑا سخت (عذاب نازل ہوتا) ۵

جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے ذکر کرتے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جس کا تم کو کچھ بھی علم نہ تھا اور تم اسے ایک ہلکی بات سمجھتے تھے اور خدا کے نزدیک وہ بڑی

۱۔ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُم بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ ۝ لَوْلَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ فَاعْلَمَ أَنَّ اللَّهَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَذِبُونَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِالسُّبُّوتِ وَالْكَافِرِينَ ۝ تَقُولُونَ بِأَلْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّئًا ۚ وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ۝ وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَذَا سُبْحَنَكَ هَذَا بَهْتَانٌ عَظِيمٌ ۝ يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝ وَيَعِظُكُمُ اللَّهُ الْأَلْيَتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

(بھاری) بات تھی ۵

اور جب تم نے اسے سنا تھا تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں شایاں نہیں کہ ایسی بات زبان پر لائیں۔ (پروردگار) تو پاک ہے یہ تو (بہت) بڑا بہتان ہے ۵

خدا تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر مومن ہو تو پھر کبھی ایسا (کام) نہ کرنا ۵ اور خدا تمہارے (سمجھانے کے) لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۱۸ تا ۲۱﴾ ---

۱۔ اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں اور اگر اس کو پیغمبر اور اپنے سرداروں کے پاس پہنچاتے تو تحقیق کر نیوالے اس کی تحقیق کر لیتے اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو چند اشخاص کے سوا سب شیطان کے پیرو ہو جاتے ○

--- ﴿سورة النساء آیت ۸۳﴾ ---

۲۔ مومنو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو پھر تم کو اپنے کئے پر نادام ہونا پڑے ○

--- ﴿سورة الحجرات آیت ۶﴾ ---

اقتدار

۱۔ اور پیغمبر نے ان سے (یہ بھی) کہا کہ خدا نے تم پر طاقت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے۔ وہ بولے کہ اسے ہم پر بادشاہی کا حق کیونکر ہو سکتا ہے۔ بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں۔ پیغمبر نے کہا کہ خدا نے اس کو تم پر فضیلت دی ہے اور بادشاہی کیلئے منتخب فرمایا ہے اس نے اسے علم بھی بہت سا بخشا ہے اور تن و توش بھی (بڑا عطا کیا ہے) اور

۱- وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَى أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْهُ مِنْهُمْ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا ○

۲- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِمِثَالِهِ فَتُضَيَّعُوا عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نِيدًا ○

۱- وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا قَالُوا أَلَيْكَ الْبَلُُّ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمَلِكِ مِنْهُ وَكَمْ يَأْتِي سَعَةً مِنَ الْمَالِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ وَاللَّهُ يُؤْتِي مَلَكَةً مَن يَشَاءُ ○ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ○

۲- قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ تُؤْتِي الْمَلِكَ مَن تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمَلِكَ مِمَّن تَشَاءُ وَنُعِزُّ مَن نَّشَاءُ وَنُذِلُّ مَن نَّشَاءُ ○ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ○ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○

خدا (کو اختیار ہے) جسے چاہے بادشاہی بخشے۔ وہ بڑا کشائش

والا (اور) دانا ہے ○

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۳۷﴾ ---

۲۔ کہو کہ اے خدا (اے) بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے ذلیل کرے۔ ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے ○

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۲۶﴾ ---

۳۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز پڑھیں اور زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام خدا ہی کے اختیار میں ہے ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۳۱﴾ ---

۴۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے۔ ان سے خدا کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنا دے گا جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم و پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشے گا وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے لوگ بدکردار ہیں ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۵۵﴾ ---

۳۔ الَّذِينَ اِنْ مَكَثْتُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا
الزَّكَاةَ وَآمَرُوا بِالمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَاللّٰهُ
عَاقِبَةُ الْاُمُورِ ۝
۴۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لِيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ
فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَ
لِيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي رِزَقُوْا لَهُمْ وَلِيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ
بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۗ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يَشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْئًا ۚ
مَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

آگ

۱۔ ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے (شب تاریک میں) آگ جلائی جب آگ نے اس کے ارد گرد کی چیزیں روشن کیں تو خدا نے ان لوگوں کی روشنی زائل کر دی اور ان کو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۷۱﴾ ---

۲۔ جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں اور دوزخ میں ڈالے جائیں گے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۰﴾ ---

۳۔ اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا تھا ۵

--- ﴿سورة الحجر آیت ۳۷﴾ ---

۴۔ ہم نے حکم دیا اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیم پر (موجب) سلامتی (بن جا) ۵

--- ﴿سورة الانبياء آیت ۶۹﴾ ---

۵۔ جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے میں وہاں سے (رستے کا) پتہ لاتا ہوں یا سلگتا ہوا انکار اتمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم تاپو ۵

جب موسیٰ اس کے پاس آئے تو ندا آئی کہ وہ جو آگ میں

۱۔ مثلہم کمثل الذی استوقد نارا ۱ فلما اضاءت ما حوله ذهب الله بنورهم و ترکهم فی ظلمت لا یبصرون ۵

۲۔ ان الذین یاکفون اموال الیثمی ظلمًا انما یاکفون فی بطونہم نارا ۱ و سیمضون سعیرا ۱

۳۔ والہان خلقنہ من قبل من نار السموم ۵

۴۔ قلنا ینار کونی بردا ۱ و سلما علی یرہیم ۵

۵۔ اذ قال موسیٰ لاهلہ الی انست نارا ۱ سائیکم و تنہا یخبر او انیکم یشہاب قبس لعلکم تصطلون ۵ فلما جاءہا نودی ان بورك من فی النار ۱ و من حولہا ۱

و سئعن اللہ رب العلین ۵

۶۔ اقرعینکم النار الئی نورون ۱ ءانتم انشائم شجرتہا ۱

امر نحن النشون ۵ نحن جعلنا تذکرۃ ۱ و متاعا ۱

للمقین ۵

۷۔ لا یستوی اصعب النار ۱ و اصعب الجنة ۱ اصعب الجنة ۱

۱

۱

(جلی دکھاتا) ہے بابرکت ہے اور وہ جو آگ کے ارد گرد ہے

اور خدا جو تمام عالم کا پروردگار ہے پاک ہے ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۸۲﴾ ---

۶۔ بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو ۵

کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں؟ ۵

ہم نے اسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے ۵

--- ﴿سورة الواقعة آیت ۷۱﴾ ---

۷۔ اہل دوزخ اور اہل بہشت برابر نہیں اہل بہشت

تو کامیابی حاصل کرنے والے ہیں

--- ﴿سورة الحشر آیت ۲۰﴾ ---

۸۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلادیا وہی اہل دوزخی ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہ بری جگہ ہے ۵

--- ﴿سورة التباہن آیت ۱۰﴾ ---

۹۔ مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آتش (جہنم) سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تند خو اور سخت مزاج فرشتے (مقرر) ہیں جو ارشاد خدا ان کو فرماتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ان کو ملتا ہے اسے بجالاتے ہیں ۵

--- ﴿سورة التحريم آیت ۶﴾ ---

الحاد

۱۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جاننے بوجھنے کے (گمراہ ہو رہا ہے) تو خدا نے بھی اس کو گمراہ کر دیا اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگا دی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا اب خدا کے سوا اس کو کون اوپر لاسکتا ہے تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ ۵

هُمُ الْفَٰرِقُونَ ۝

۸- وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

۹- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا ۖ وَ قُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۝



۱- أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوًى ۖ وَأَصْلَهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصِيرَةِ عَشْوَةً ۖ فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۖ وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ۝



اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی تو صرف دنیا ہی کی ہے کہ یہیں مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں تو زمانہ ماردیتا ہے اور ان کو اس کا کچھ علم نہیں صرف ظن سے کام لیتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الجاثية آیت ۲۳-۲۴﴾ ---

مزید حوالے: البقرہ: ۲۹-۸۰-۱۲۶-۱۶۷-۱۷۸-۲۰۱-۲۱۷-۲۵۷-۲۶۶-۲۷۵- آل عمران: ۲۳-۱۰۳-۱۱۶-۱۸۳-۱۸۵-۱۹۲- النساء: ۱۳-۳۰-۵۶- المائدہ: ۲۹-۳۷-۶۳-۷۲- الانعام: ۲۷-۱۲۹- الاعراف: ۱۲-۴۴-۵۰- الانفال: ۱۳- التوبہ: ۱۷-۶۳-۶۸-۸۱-۱۰۹- یونس: ۸-۲۷- ہود: ۱۶-۱۷-۱۳۳- الرعد: ۵-۱۷-۳۵- ابراہیم: ۳۰- الحجر: ۲۷- النحل: ۶۲- الکہف: ۲۹-۵۳-۹۶- الانبیاء: ۳۹- الحج: ۱۹-۷۲- المؤمنون: ۱۰۴- النور: ۳۵-۵۷- النمل: ۷-۹۰- القصص: ۲۹- العنکبوت: ۲۳- السجدہ: ۲۰- سبا: ۴۲- فاطر: ۲۶- الصافات: ۸۰- ص: ۲۷-۳۹-۶۱-۶۳-۷۶- الزمر: ۸-۱۶-۱۹- المؤمن: ۶-۴۱-۴۳-۴۶-۴۷- حم السجدہ: ۱۶-۲۴-۲۸- الجاثیہ: ۲۳- الاحقاف: ۲۰-۳۴- محمد: ۱۲- الذاریات: ۱۳- الطور: ۱۳- القمر: ۴۸- الرحمن: ۱۵-۳۵- المدثر: ۱۵- الجادلہ: ۱۷- الحشر: ۳-۱۷- التحریم: ۱۰- نوح: ۲۵- الجن: ۲۳- المدثر: ۳۱- البروج: ۵- الاعلیٰ: ۱۲- القاشیہ: ۴۱- البلد: ۲۰- النیل: ۱۳- البینہ: ۶- القارعہ: ۱۱- المزہ: ۶- اللہب: ۳ نیز دیکھیے: جہنم

اللہ اور رسول کی اطاعت

۱۔ کہہ دو کہ خدا اور اس کے رسول کا حکم مانو۔ اگر نہ مانیں تو خدا بھی کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۳۲﴾ ---

۲۔ اور جو شخص خدا اور اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرے گا خدا اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

اور جو خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا اس کو خدا دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلت کا عذاب ہوگا۔

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۳﴾ ---

۳۔ مومنو! خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی۔ اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر خدا اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں خدا اور اس کے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مال بھی اچھا ہے۔

--- ﴿سورة النساء آیت ۵۹﴾ ---

۴۔ اور جو لوگ خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں وہ (قیامت کے روز) ان لوگوں کے ساتھ ہونگے جن پر خدا نے

۱۔ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَ الرَّسُولَ " فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ۔

۲۔ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ يَدْخُلْهُ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا " وَ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ۔
وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ وَ يَتَعَدَّ حُدُودَهُ يَدْخُلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا " وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ۔

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ أُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَ الرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ " ذَلِكَ خَيْرٌ وَ أَحْسَنُ تَأْوِيلًا۔

۴۔ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَ الرَّسُولَ فَأُولَئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَ الصِّدِّيقِينَ وَ الشُّهَدَاءِ وَ الصَّالِحِينَ " وَ حَسَنٌ أُولَئِكَ رَفِيقًا " ذَلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ " وَ كَفَى بِاللَّهِ عَلِيمًا۔

۵۔ وَ أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ احْذَرُوا " فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ

بڑا فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور نیک لوگ ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے۔

یہ خدا کا فضل ہے اور خدا جاننے والا کافی ہے۔

--- ﴿سورة النساء آیت ۷۹﴾ ---

۵۔ اور خدا کی فرمانبرداری اور رسول (خدا) کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو۔ اگر منہ پھیرو گے تو جان رکھو کہ ہمارے پیغمبر

کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کر پہنچا دینا ہے۔

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۹۲﴾ ---

۶۔ کہہ دو کہ خدا کی فرمانبرداری کرو اور رسول (خدا) کے حکم پر چلو۔ اگر منہ موڑو گے تو رسول پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو انکے ذمے ہے اور تم پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو تمہارے ذمے ہے اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو سیدھا راستہ پالو گے اور رسول کے ذمے تو صاف صاف (احکام خدا کا) پہنچا دینا ہے ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۵۴﴾ ---

۷۔ مومنو! (کسی بات کے جواب میں) خدا اور اس کے رسول سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور خدا سے ڈرتے رہو۔ بے شک خدا سنتا جانتا ہے ۵

--- ﴿سورة الحجرات آیت ۱﴾ ---

اللہ اور رسول کی نافرمانی

۱۔ اور جو خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا اس کو خدا دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلت کا عذاب ہوگا ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۴﴾ ---

فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ۵
۶۔ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ وَإِنْ تُطِيعُوا تَهْتَدُوا وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ۵
۷۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْعِبُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۵



۱۔ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ ۵
۲۔ وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ تُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۵
۳۔ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارًا

۲۔ اور جو شخص سیدھا راستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر کی مخالفت کرے اور مومنوں کے رستے کے سوا اور رستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلنے دینگے اور (قیامت کے دن) جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بری جگہ ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۵﴾ ---

اللہ اور رسول کی اطاعت: مزید حوالے: آل عمران: ۱۳۳-النساء: ۶۴-الانفال: ۱-۲۰-۳۶-التوبة: ۷۱-النور: ۳۵-۳۸-محمد: ۳۲-فتح: ۱۷-الحجرات: ۱۳

التحکیم: ۱۳ نیز دیکھیے: اللہ اور رسول کی نافرمانی۔ حب الہی

۳۔ کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص خدا اور اس کے رسول سے مقابلہ کرتا ہے تو اس کے لئے جہنم کی آگ (تیار) ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا یہ بڑی رسوائی ہے ۵

۴۔ اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب خدا اور اس کا رسول کوئی امر مقرر کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں اور جو کوئی خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۲۶﴾ ---

۵۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کی سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا۔ پھر جس (کام) سے منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگے اور یہ تو گناہ اور ظلم اور رسول (خدا) کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں ۵

اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو جس (کلمے) سے خدا نے تم کو دعا نہیں دی اس سے تمہیں دعا دیتے ہیں اور اپنے دل میں کہتے ہیں کہ (اگر یہ واقعی پیغمبر ہیں تو) جو کچھ ہم کہتے ہیں خدا ہمیں اس کی سزا کیوں نہیں دیتا۔ (اے پیغمبر) ان کو (دوزخ ہی کی سزا) کافی ہے یہ اسی میں داخل ہو گئے اور وہ بری جگہ ہے ۵ مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ اور زیادتی

جَهَنَّمَ خَلِيدًا فِيهَا ذَلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ۵

۴۔ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونُوا لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُبِينًا ۵

۵۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَهَوْنَا عَنِ الْغَوَىٰ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نَهَوْنَا عَنْهُ وَيَتَنَبَّهُونَ بِالْآلِمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ وَيَقُولُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ ۖ حَسْبُكُمْ جَهَنَّمَ يَصَلُونَهَا فَنَيْسَ الْمَصِيرِ ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْآلِمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبَيِّنَاتِ وَالْقَوَىٰ ۖ وَالْتَقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۵

۶۔ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا أَبَدًا ۵

اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکو کاری اور پرہیزگاری کی باتیں کرنا اور خدا سے جس کے سامنے جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہنا ۵

--- ﴿سورة المجادلة آیت ۹۸﴾ ---

۶۔ اور جو شخص خدا اور اس کے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں

کیلئے جہنم کی آگ ہے ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ۵

--- ﴿سورة الجن آیت ۲۳﴾ ---

اللہ کن لوگوں کو پسند نہیں کرتا

۱۔ خدا زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۹۰﴾ ---

۲۔ تو خدا بھی کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۳۲﴾ ---

۳۔ اور خدا ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۵۷﴾ ---

۴۔ خدا تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

--- ﴿سورة نساء آیت ۳۶﴾ ---

۵۔ خدا خائن اور مرتکب جرائم کو دوست نہیں رکھتا۔

--- ﴿سورة نساء آیت ۱۰۷﴾ ---

۶۔ اور خدا فساد کر نیوالوں کو دوست نہیں رکھتا۔

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۶۴﴾ ---

۷۔ خدا حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۸۷﴾ ---

۸۔ خدا بیجا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۴۱﴾ ---

۱۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ۔

۲۔ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ۔

۳۔ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ۔

۴۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا۔

۵۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا أَثِمًا۔

۶۔ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ۔

۷۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ۔

۸۔ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ۔

۹۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِبِينَ۔

۱۰۔ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكَرِينَ۔

۱۱۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ۔

۱۲۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ۔



۹۔ کچھ شک نہیں کہ خدا غابازوں کو دوست نہیں رکھتا۔

--- ﴿سورة الانفال آیت ۵۸﴾ ---

۱۰۔ خدا سرکشوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔

--- ﴿سورة النحل آیت ۲۳﴾ ---

۱۱۔ بیشک خدا کسی خیانت کر نیوالے اور کفرانِ نعمت کر نیوالے کو

دوست نہیں رکھتا۔

--- ﴿سورة الحج آیت ۳۸﴾ ---

۱۲۔ خدا اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

--- ﴿سورة القصص آیت ۷۶﴾ ---

اللہ کی حاکمیت

۱۔ اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے اور سب کاموں کا رجوع (اور انجام) خدا ہی کی طرف ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۰۹﴾ ---

۲۔ تم کہہ دو کہ بے شک سب باتیں خدا ہی کے اختیار میں ہیں ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۵۴﴾ ---

۳۔ کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار کی دلیل روشن پر ہوں اور تم اسکی تکذیب کرتے ہو جس چیز (یعنی عذاب) کے لئے تم جلدی کر رہے ہو۔ وہ میرے پاس نہیں ہے (ایسا) حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے وہ سچی بات بیان فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کر نیوالا ہے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۵۷﴾ ---

۴۔ پھر (قیامت کے دن تمام) لوگ اپنے مالک برحق خدائے تعالیٰ کے پاس واپس بلائے جائیں گے سن لو کہ حکم اسی کا ہے اور وہ نہایت جلد حساب لینے والا ہے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۶۲﴾ ---

۵۔ اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس (کی تاثیر) سے پہاڑ چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردوں سے کلام کر سکتے (تو یہی قرآن ان اوصاف سے متصف ہوتا مگر) بات یہ ہے کہ سب باتیں خدا کے اختیار میں ہیں ۵

--- ﴿سورة الرعد آیت ۳۱﴾ ---

۶۔ خدا تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (خرچ

- ۱۔ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِلٰی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ
- ۲۔ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ
- ۳۔ قُلْ اِنِّیْ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَبِّیْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ مَا عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ اِنَّ الْحُكْمَ اِلَّا لِلّٰهِ یَقْضِ الْحَقُّ وَهُوَ خَیْرُ الْفٰصِلِیْنَ
- ۴۔ ثُمَّ رُدُّوْا اِلٰی اللّٰهِ مُوَلِّیْهِمُ الْحَقِّ اِلَّا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِیْنَ
- ۵۔ وَلَوْ اَنَّ قُرٰنًا سَدِّیْتُ بِهٖ الْجِبَالَ اَوْ قَطَّعْتُ بِهٖ الْاَرْضَ اَوْ كَلَّمْتُمُ الْمَوْتٰی بَلِّیْ لِلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا
- ۶۔ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَ اِیْتَاۤیْ ذِی الْقُرْبٰی وَ یَنْہٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغٰی یُعْظَمُ لَعْنُكُمْ تَذَكَّرُوْنَ
- ۷۔ وَمَا نُنَزِّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ لَهٗ مَا بَیْنَ اَیْدِیْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَیْنَ ذٰلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِیًّا
- ۸۔ اِنَّ اللّٰهَ یَفْصِلُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیَمَةِ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور نامعقول کاموں سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے (اور) تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۹۰﴾ ---

۷۔ اور (فرشتوں نے پیغمبر کو جواب دیا کہ) ہم تمہارے پروردگار کے حکم کے سوا اتر نہیں سکتے جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو پیچھے ہے اور جو ان کے درمیان ہے سب اسی کا ہے اور تمہارا پروردگار بھولنے والا نہیں ۵

--- ﴿سورة مریم آیت ۶۲﴾ ---

۸۔ خدا ان (سب) میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا

بیشک خدا ہر چیز سے باخبر ہے ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۷۱﴾ ---

۹۔ تمہارا پروردگار (قیامت کے روز) ان میں اپنے حکم سے فیصلہ کر دے گا اور وہ غالب (اور) علم والا ہے ۵

--- ﴿سورة النمل: آیت ۸۷﴾ ---

۱۰۔ اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) برگزیدہ کر لیتا ہے ان کو (اس کا) اختیار نہیں ہے یہ جو شرک کرتے ہیں خدا اس سے پاک و بالاتر ہے ۵

--- ﴿سورة القصص آیت ۶۸﴾ ---

۱۱۔ پہلے بھی اور پیچھے بھی خدا ہی کا حکم ہے

--- ﴿سورة الرعد آیت ۴۲﴾ ---

۱۲۔ کہو کہ اے خدا (اے) آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے (اور) پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں فیصلہ کرے گا ۵

--- ﴿سورة الزمر آیت ۴۶﴾ ---

شَئٍ ؕ شَهِيدٌ ۝

۹۔ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝

۱۰۔ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

۱۱۔ يَلِلُ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ۝

۱۲۔ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

۱۳۔ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ اِلَى اللّٰهِ ۝



۱۳۔ اور تم جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ خدا کی

طرف (سے ہوگا) ۵

--- ﴿سورة الشورى آیت ۱۰﴾ ---



مزید حوالے: الفاتحہ: ۳۔ البقرہ: ۱۱۳-۱۱۰۔ آل عمران- ۱۲۸-۱۲۹-۱۵۴۔ المائدہ: ۱۔ الانفال: ۴۷۔ ہود: ۱۲۳۔ النحل: ۹۱-۱۲۳۔ الحج: ۱۷-۲۹-۷۶۔ النمل: ۷۸-

القصص: ۸۰-۸۸۔ السجدة: ۲۵۔ الانفطار: ۱۹۔ نیز دیکھیے: اقدار

اللہ کی مہلت

۱۔ یہ اس کے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ انکے پاس فرشتے آئیں یا خود تمہارا پروردگار آئے یا تمہارے پروردگار کی کچھ نشانیاں آئیں مگر جس روز تمہارے پروردگار کی نشانیاں آجائیں گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہوگا اُس وقت اسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دیگا یا اپنے ایمان (کی حالت) میں نیک عمل نہیں کئے ہونگے (تو گناہوں سے توبہ کرنا مفید نہ ہوگا اے پیغمبران سے)

کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں ۵

--- ﴿سورۃ الانعام آیت ۱۵۸﴾ ---

۲۔ کہہ دو کہ تم ہمارے حق میں دو بھائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ خدا (یا تو) اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے (عذاب دلوائے) تو تم بھی انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں ۵

--- ﴿سورۃ النوبہ آیت ۵۲﴾ ---

۳۔ اور اگر خدا لوگوں کی برائی میں جلدی کرتا جس طرح وہ طلب خیر میں جلدی کرتے ہیں تو ان کی (عمر کی) میعاد پوری ہو چکی ہوتی۔ سو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں انہیں ہم چھوڑے رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں

--- ﴿سورۃ یونس آیت ۱۱﴾ ---

۱۔ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا قُلِ انْظُرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ۵

۲۔ قُلْ هَلْ تَرْتَبِّصُونَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى الْحُسْنَيْنِ ۵ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ اللَّهُ بِعَذَابٍ مِمَّنْ عِنْدَهُ أَوْ بَأْذِينَا ۶ فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ مُتَرَبِّصُونَ ۷

۳۔ وَلَوْ يَخْتَلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتَعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقَضَى إِلَهُمْ أَجَلَهُمْ ۵ فَتَذَرُ الَّذِينَ لَا يَجُودُونَ لِإِقَارِنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۶

۴۔ وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقَضَىٰ إِلَهُمْ فِيهِمْ وَبِئْسَ الْفِتْنَىٰ ۵ وَ يَقُولُونَ لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانْظُرُوا إِلَيَّ مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ۶

۳۔ اور (سب) لوگ (پہلے) ایک ہی امت (یعنی ایک ہی ملت پر) تھے پھر جدا جدا ہو گئے اور اگر ایک بات جو تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے ہو چکی ہے نہ ہوتی تو جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں ان میں فیصلہ کر دیا جاتا ۵

اور کہتے ہیں کہ اس پر اسکے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ غیب (کا علم) تو خدا ہی کو ہے۔ سو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ۵

--- ﴿سورۃ یونس آیت ۲۰، ۱۹﴾ ---

۵۔ اور اگر ہم ان کو پیغمبر (کے بھیجنے) سے پیشتر کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے تیرے کلام (واحکام) کی پیروی کرتے ۵

کہہ دو کہ سب (نتائج اعمال کے) منتظر ہیں سو تم بھی منتظر رہو

عنقریب تم کو معلوم ہو جائیگا کہ (دین) کے سیدھے رستے پر چلنے والے کون ہیں اور (جنت کی طرف) راہ پانے والے کون ہیں (ہم یا تم) ۵

--- ﴿سورة طه آیت ۱۳۲، ۱۳۵﴾ ---

۶۔ اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو یہ فیصلہ کب ہوگا؟ ۶

کہہ دو کہ فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہ دے گا اور نہ ان کو مہلت دی جائیگی ۵

تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں ۵

--- ﴿سورة السجده آیت ۲۸ تا ۳۰﴾ ---

۷۔ اب تو یہ لوگ قیامت ہی کو دیکھتے ہیں کہ ناگہاں ان پر آ واقع ہو

۵۔ وَ لَوْ اَنَّا اَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْ لَا اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُولًا فَنُنَبِّئَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزِي ۝ قُلْ كُلٌّ مَّتَرَبِّصٌ فَتَرَ بَصُورًا فَسَتَعْلَمُونَ مَنَ اصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَى ۝

۶۔ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝ فَاَعْرَضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرِ الْاِثْمَ مُنْتَظِرُوْنَ ۝

۷۔ فَهَلْ يَنْظَرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَاءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنۢىٰ لَّهُمْ اِذَا جَاءَهُمْ ذِكْرُهُمْ ۝



سو اس کی نشانیاں (وقوع میں) آچکی ہیں پھر جب وہ ان پر آ نازل ہوگی اس وقت انہیں نصیحت کہاں (مفید) ہو سکے گی؟

--- ﴿سورة محمد آیت ۱۸﴾ ---



مزید حوالے: البقرہ: ۲۱۰- الانعام: ۱۳۵- الاعراف: ۵۱- یونس: ۱۰۳- النحل: ۳۳- مریم: ۷۵- المؤمنون: ۵۳- ۵۶- فاطر: ۲۲- نوس: ۴۹- ۵۰- ص: ۱۵-

الزخرف: ۶۶- الدخان: ۵۹- الطور: ۳۱-

نیز دیکھئے: سنت اللہ

اللہ کی نشانیاں

۱۔ بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں (اور جہازوں) میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے کیلئے رواں ہیں اور مینہ میں جس کو خدا آسمان سے برساتا اور اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک ہوئے پیچھے سرسبز) کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں عقلمندوں کیلئے (خدا کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ۵

--- سورة البقرة آیت ۱۶۴ ---

۲۔ کیا یہ بات ان لوگوں کیلئے موجب ہدایت نہ ہوئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سے فرقوں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کے رہنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں عقل والوں کیلئے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ۵

--- سورة طہ آیت ۱۲۸ ---

۳۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر ان کو آپس میں ملا دیتا ہے پھر ان کو تہہ کرتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل میں سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے اور آسمان میں جو (اولوں) کے پہاڑ ہیں ان سے اولے نازل کرتا ہے تو جس پر چاہتا ہے اس کو برسا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ہٹا رکھتا ہے

۱۔ اِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلِّ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا اَنْزَلْنَا اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَاحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيْحِ وَالسَّحَابِ الْمُسْتَخْرِجِينَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُوْنَ ۝
۲۔ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُوْنِ يَسْتَوْنَ فِيْ مَسْكِنِهِمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّعُوْى ۝
۳۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزَيِّجُ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَّامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهٖ وَيَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَنْ مَنْ يَّشَاءُ لِيُكَادَ سَخَابُهَا يُذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ يَقْلِبُ اللّٰهُ الْاَيُّلَ وَالنَّهَارَ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝
وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِنْ مَّاءٍ فَمِنْهُمْ مَنْ يَّشِيْ عَلَى بَطْنِهٖ وَمِنْهُمْ مَنْ يَّشِيْ عَلَى رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَّشِيْ عَلَى اَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اس کی چمک آنکھوں کو (خیرہ کر کے بینائی کو) اچکے لئے جاتی ہے ۵
خدا ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے اہل بصارت کے لئے اس میں بڑی عبرت ہے ۵

اور خدا ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا تو ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ خدا جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہے ۵

--- سورة النور آیت ۴۵/۴۳ ---

۴۔ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی نفیس چیزیں اگائی ہیں ۵

کچھ شک نہیں کہ اس میں (قدرتِ خدا کی) نشانی ہے مگر یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں ۵

--- ﴿سورة الشعراء آیت ۸۷﴾ ---

۵۔ اور جن لوگوں نے خدا کی آیتوں سے اور اس کے ملنے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے ناامید ہو گئے ہیں اور ان کو درد دینے والا عذاب ہوگا ۵

--- ﴿سورة العنكبوت آیت ۲۳﴾ ---

۶۔ کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ان کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کیلئے پیدا کیا ہے اور بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی نہیں ۵

--- ﴿سورة الروم آیت ۸﴾ ---

۷۔ اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر اب تم انسان ہو کر جا بجا پھیل رہے ہو ۵

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ ان کی طرف (مائل ہو کر) آرام حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی

۴۔ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ

كَرْيَمٍ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۚ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

۵۔ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِآيٰتِ اللّٰهِ وَ لِقَآئِهِۦٓ اُولٰٓئِكَ يَسُوْءُ مِمْ

رَحْمَتِيْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

۶۔ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ ۚ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ وَاِنَّ

كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝

۷۔ وَمِنَ الْاٰيَةِ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَا اَنْتُمْ بِشَرٍّ

تَنْتَبِهُوْنَ ۝ وَمِنَ الْاٰيَةِ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ

اَزْوَاجًا لِّيَسْكُنُوْا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَ رَحْمَةً ۚ

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَمِنَ الْاٰيَةِ

خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اَلْسِنَتِكُمْ

وَالْوَاكِدُمْ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ وَمِنَ

اٰيَةِ مَّنَآمِكُمْ بِاللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ اٰتِغَاوُكُمْ مِنْ

فَضْلِهِ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُوْنَ ۝

پیدا کر دی جو لوگ غور کرتے ہیں انکے لئے ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ۵

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا۔ اہل دانش کے لئے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ۵

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے تمہارا رات اور دن میں سونا اور اس کے فضل کا تلاش کرنا جو لوگ سنتے ہیں ان کے لئے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ۵

اللہ کی نعمتیں

۱۔ یہ اس لئے کہ جو نعمت خدا کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں خدا اسے نہیں بدلا کرتا اور اس لئے کہ خدا سنتا جانتا ہے ۵

--- (سورۃ الانفال آیت ۵۳) ---

۲۔ اور چار پایوں کو بھی اسی نے پیدا کیا۔ ان میں تمہارے لئے جز اول اور بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو ۵

اور جب شام کو انہیں (جنگل سے) لاتے ہو اور جب صبح کو (جنگل چرانے) لیجاتے ہو تو ان سے تمہاری عزت و شان ہے ۵

اور (دور دراز) شہروں میں جہاں تم زحمت شاقہ کے بغیر پہنچ نہیں سکتے وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر لیجاتے ہیں کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار نہایت شفقت والا (اور) مہربان ہے ۵

اور اسی نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کئے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور وہ تمہارے لئے رونق و زینت (بھی ہیں) اور وہ (اور چیزیں بھی) پیدا کرتا ہے جن کی تم کو خبر نہیں ۵

۳۔ اور سیدھا رستہ تو خدا تک جا پہنچتا ہے اور بعض رستے ٹیڑھے ہیں (وہ اس تک نہیں پہنچتے) اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو سیدھے رستے پر چلا دیتا ۵

۱۔ ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَى قَوْمٍ
حَتَّى يُفْسِدُوا مَا بَأْتُوا بِهِمْ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝
۲۔ وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنْفَعَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝
وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ۝
وَتَحْمِلُ أَوْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَّمْ تَكُونُوا بَالِغِيهِ إِلَّا
بِشِقِ الْإِنْفُسِ ۚ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَّووفٌ رَّحِيمٌ ۝ وَالْخَيْلَ
وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا لَا
تَعْلَمُونَ ۝ وَ عَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۚ
وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ
مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ
تُسَبِّحُونَ ۝ يُثْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ
وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ
يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمْ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
وَالنُّجُومَ مَسْحُورَتٌ بِأَمْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ
يَعْقِلُونَ ۝ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۚ إِنَّ

وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور اس سے درخت بھی (شاداب ہوتے) ہیں جن میں تم اپنے چار پایوں کو چراتے ہو ۵

اسی پانی سے وہ تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور (اور بیشمار درخت) اگاتا ہے اور ہر طرح کے (پھل پیدا کرتا ہے) غور کرنے والوں کیلئے اس میں (قدرت خدا کی بڑی) نشانی ہے ۵

اور اسی نے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں سمجھنے والوں کیلئے اس میں (قدرت خدا کی بہت بڑی) نشانی ہے ۵

ہیں ۵

اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اس نے زمین میں پیدا کیں
(سب تمہارے زیر فرمان کر دیں) نصیحت کرنے والوں کے
لئے اس میں نشانی ہے ۵

اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ اس میں
سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور (موتی وغیرہ) نکالو جسے تم
پہنتے ہو۔ اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی
ہیں اور اس لئے بھی (دریا کو تمہارے اختیار میں کیا) کہ تم خدا کے
فضل سے (معاش) تلاش کرو تاکہ اس کا شکر کرو ۵

اور اسی نے زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے کہ تم کو لے کر کہیں
جھک نہ جائے اور نہریں اور رستے بنا دیئے تاکہ ایک مقام سے
دوسرے مقام تک (آسانی سے) جاسکو ۵

اور (راستوں میں) نشانات بنا دیئے اور لوگ ستاروں سے بھی
رستے معلوم کرتے ہیں ۵

تو جو (اتنی مخلوقات) پیدا کرے کیا وہ ویسا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ
کر سکے تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟ ۵

اور اگر تم خدا کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو بیشک خدا بخشنے
والا مہربان ہے ۵

--- سورة النحل آیت ۱۸۵ ---

۳۔ اور تمہارے لئے چار پایوں میں بھی (مقام) عبرت

بناتے ہیں گھر بنا ۵

فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ لِّقَوْمٍ يَذْكُرُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ
الْبَحْرَ لِيَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً
تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاجِرَ فِيهِ وَ تَلْتَبِغُوا مِنْ
فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَالَّذِي فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ
أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَ أَنْهَارٌ سُبُلًا لِّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَ
عَلَّمَتْ بِالْحَجِّمْ هُمْ يَهْتَدُونَ ۝ أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا
يَخْلُقُ ۚ أَفَلَا تَذْكُرُونَ ۝ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا
تُحْصُوهَا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوفٌ رَحِيمٌ ۝

۳۔

وَإِنْ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبَةٌ ۚ سَتَجِدُنَا فِي بَطْنِيهِ مِنْ
بَيْنِ قَرْنٍ وَ دَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ ۝ وَ مِنْ
ثَمَرِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَ رِزْقًا
حَسَنًا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَأَوْحَى رَبُّكَ
إِلَى النَّحْلِ أَنْ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ
وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ۚ ثُمَّ كُلِي مِنْ كُلِّ الثَّمَرِ فَاسْلُكِي
سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ يَخْرُجُ مِنْ بَطْنِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ

(وغور) ہے کہ ان کے پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے اس سے ہم
تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کیلئے خوشگوار ہے ۵
اور کھجور اور انگور کے میوؤں سے بھی (تم پینے کی چیزیں تیار
کرتے ہو) کہ ان سے شراب بناتے ہو اور عمدہ رزق کھاتے ہو
جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں انکے لئے ان (چیزوں) میں قدرت خدا
کی نشانی ہے ۵

اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھیوں کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں
میں اور درختوں میں اور (اونچی اونچی) چھتریوں میں جو لوگ

اور ہر قسم کے میوے کھا اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چلی جا اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے ۵

جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں (کے کئی امراض) کی شفا ہے بیشک سوچنے والوں کے لئے اس میں بھی نشانی ہے ۵

--- ﴿سورۃ النحل آیت ۶۶-۶۹﴾ ---

۴۔ اور خدا ہی نے تم میں سے تمہارے لئے عورتیں پیدا کیں اور عورتوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں تو کیا بے اصل چیزوں پر اعتقاد رکھتے اور خدا کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں؟ ۵

--- ﴿سورۃ النحل آیت ۷۲﴾ ---

۵۔ اور خدا ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے اور اس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل (اور ان کے علاوہ اور اعضا) بخشے تاکہ تم شکر کرو ۵

کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا میں گھرے ہوئے (اڑتے رہتے) ہیں۔ ان کو خدا ہی تھا مے رکھتا ہے ایمان والوں کے لئے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ۵

اور خدا ہی نے تمہارے لئے گھروں کو رہنے کی جگہ بنایا اور اسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لئے ڈیرے بنائے جن کو

اَلَاِنَّ فِيْهِ شِفَاۗءً لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لٰٰيَۃً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

۴- وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَيْنًا وَّحَدَدًا وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَقِيْلَ الْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۝

۵- وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بَطْنِ اُمّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّجَعَلَ لَكُمْ السَّمْعَ وَاَلْبَصَارَ وَاَلْاَفْئِدَةَ ۚ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسْعٰرٍ فِيْ جَوْ السَّمَآءِ ۚ مَا يُنْسِكُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لٰٰيَۃً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ بَيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بَيُوْتًا تَسْكُنُوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۚ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَا اَنَّا نَا وَّمَتَاعًا اِلَىٰ حِينٍ ۝ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْهٰلِ اَنْهٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ بَاسَكُمْ ؕ

تم سبک دیکھ کر سفر اور حضر میں کام میں لاتے ہو اور ان کی اون

اور ریشم اور بالوں سے تم اسباب اور برتنے کی چیزیں (بناتے

ہو جو) مدت تک (کام دیتی ہیں) ۵

اور خدا ہی نے تمہارے (آرام کے) لئے اپنی پیدا کی ہوئی

چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں میں غلاہیں بنائیں اور

کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں۔ اور (ایسے) کرتے

(بھی) جو تم کو (اسلحہ) جنگ (کے ضرر) سے محفوظ رکھیں۔ اسی

طرح خدا اپنا احسان تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار بنو ۵

اور اگر یہ لوگ اعراض کریں تو (اے پیغمبر) تمہارا کام فقط کھول کر سنا دینا ہے ۵

یہ خدا کی نعمتوں سے واقف ہیں۔ مگر (واقف ہو کر) ان سے انکار کرتے ہیں اور یہ اکثر ناشکرے ہیں ۵

--- ﴿سورۃ النحل آیت ۸۴﴾ ---

۶۔ لوگو خدا کے جو تم پر احسانات ہیں ان کو یاد کرو کیا خدا کے سوا کوئی اور خالق (اور رازق) ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دے؟ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کہاں بچکے پھرتے ہو ۵

--- ﴿سورۃ فاطر آیت ۳﴾ ---

۷۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمان سے مینہ برسا یا تو ہم نے اس سے طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کئے اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ رنگوں کے قطعات ہیں اور (بعض) کالے سیاہ ہیں ۵

انسانوں اور جانوروں اور چار پائیوں کے بھی کئی طرح کے رنگ ہیں خدا سے تو اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو صاحب علم ہیں۔ بیشک خدا غالب اور بخشنے والا ہے ۵

--- ﴿سورۃ فاطر آیت ۲۸﴾ ---

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ۵
تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ۵ يَعْرِفُونَ نِعْمَةَ اللَّهِ
ثُمَّ يَنْكُرُونَهَا ۵ وَكَثَرُهُمْ الْكَافِرُونَ ۵
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۵ هَلْ مِنْ خَالِقِ
غَيْرِ اللَّهِ يُدْرِكُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۵ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۵
قَالُوا تَوْفَكُونُ ۵

۶۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللَّهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۵ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ ثَمَرَاتٍ
مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ۵ وَمِنْ الْجِبَالِ جُدَدٌ بَيْضٌ وَحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ
اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ ۵ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ
وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهُ ۵ كَذَلِكَ ۵ اِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ
عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۵ اِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ۵

۷۔ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ ۵ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ
وَالْهِيَازَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۵ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ
بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنْفَعَةٌ لِّلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَتَصَدَّقُ ۵
رُسُلُهُ بِالْغَيْبِ ۵ اِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۵

۸۔ ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا اور ان پر کتابیں نازل کیں اور ترازو (یعنی قواعد عدل) تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں اور لوہا پیدا کیا اس میں (اسلحہ جنگ کے لحاظ سے) خطرہ بھی شدید ہے اور لوگوں کے لئے فائدے بھی ہیں اور اس لئے کہ جو لوگ بن دیکھے خدا اور اس کے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں خدا ان کو معلوم کرے۔ بیشک خدا قوی اور غالب ہے۔ ۵

۹۔ کیا ہم نے زمین کو کچھونا نہیں بنایا؟

اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں (نہیں ٹھہرایا؟)

(بیشک بنایا) اور تم کو جوڑا جوڑا بھی پیدا کیا۔

اور نیند کو تمہارے لئے (موجب) آرام بنایا

اور رات کو پردہ مقرر کیا

اور دن کو معاش (کا وقت) قرار دیا

اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے

اور (آفتاب کا) روشن چراغ بنایا

اور نچرتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا

تاکہ اس سے اناج اور سبزہ پیدا کریں

اور گھنے گھنے باغ

--- سورة النبا ۱۲۶ ---

۱۰۔ تو انسان کو چاہئے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے

بے شک ہم ہی نے پانی برسایا

پھر ہم ہی نے زمین کو چیرا پھاڑا

پھر ہم ہی نے اس میں اناج اگایا

اور انگور اور ترکاری

اور زیتون اور کھجوریں

اور گھنے گھنے باغ

اور میوے اور چارہ

(یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے چار پایوں کیلئے بنایا

--- سورة عبس آیت ۳۲-۳۳ ---

مزید حوالے: البقرہ: ۲۳-۳۰-۴۷-۱۱۶-۱۲۲-۱۵۰-۲۱۱-۲۳۱-ال عمران: ۱۰۳-۱۷۱-۱۷۶-المائدہ: ۳-۲۲-۱۱۳-الاعراف: ۱۰-۲۶-یوسف: ۶-البراقع: ۲۸- النمل: ۸۳-۱۱۳-الحجر: ۶۳-۶۵-المومنون: ۱۷-۲۲-النمل: ۱۹-۸۶-الحکوت: ۲۶-لقمان: ۳۱-الجمہ: ۲۷-الاحزاب: ۹-س: ۳۳-۳۱-۳۳- الزمر: ۸-۲۱-۵۹-الثوری: ۳۲-الحجرات: ۸-الطور: ۲۹-النجم: ۵۵-القم: ۳۵-الرحمن: ۳۱-آیات: واقعہ: ۶۳-۷۳-القلم: ۲-ایل: ۱۹-الغنی

اللہ کسی پر ظلم نہیں کرتا

۱۔ اور خدا اہل عالم پر ظلم نہیں کرنا چاہتا ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۰۸﴾ ---

۲۔ یہ جو مال دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال ہوا کی سی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی بھیبتی پر جو اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے چلے اور اسے تباہ کر دے اور خدا نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۱۷﴾ ---

۳۔ یہ ان کاموں کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھ آگے بھیجتے رہے ہیں اور خدا تو بندوں پر مطلق ظلم نہیں کرتا ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۸۲﴾ ---

۴۔ خدا کسی کی ذرا بھی حق تلفی نہیں کرتا اور اگر نیکی (کی) ہوگی تو اس کو دو چند کر دے گا اور اپنے ہاں سے اجر عظیم بخشے گا ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۴۰﴾ ---

۵۔ (اے محمد) یہ جو پیغمبر آتے رہے اور کتابیں نازل ہوتی رہیں تو اس لئے کہ تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے اور وہاں کے رہنے والوں کو (کچھ بھی) خبر نہ ہو ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۳۱﴾ ---

۱۔ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظَلَمًا لِّلْعَالَمِينَ ۵

۲۔ مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ

فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرَّتِ قُوَّةَ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ ۵

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ أَنفُسُهُمْ يَظْلِمُونَ ۵

۳۔ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيَكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

لِّلْعَالَمِينَ ۵

۴۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكَ حَسَنَةً يُّضَعِفْهَا

وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا ۵

۵۔ ذَٰلِكَ أَنْ لَمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا

غَافِلُونَ ۵

۶۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَكِنَّ النَّاسَ أَنفُسُهُمْ

يَظْلِمُونَ ۵

۷۔ وَلَا تَكُفُّ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِأَلْحَقٍ وَهُمْ

لَا يَظْلِمُونَ ۵

۸۔ وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِيُخْرِجَ كُلَّ نَفْسٍ

۶۔ خدا تو لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ ہی اپنے آپ پر ظلم

کرتے ہیں ۵

--- ﴿سورة يونس آیت ۴۴﴾ ---

۷۔ اور ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے

اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ کہہ دیتی ہے اور ان

(لوگوں) پر ظلم نہیں کیا جائیگا ۵

--- ﴿سورة المؤمنون آیت ۶۲﴾ ---

۸۔ اور خدا نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے اور

تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے ۵

اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا

--- ﴿سورة الجاثية آیت ۲۲﴾ ---

۹۔ اور لوگوں نے جیسے کام کئے ہونگے انکے مطابق سب کے درجے ہونگے (غرض یہ ہے) کہ انکو ان کے اعمال کا پورا بدلہ دے اور ان کا نقصان نہ کیا جائے

--- ﴿سورة الاحقاف آیت ۱۹﴾ ---

اللہ کن لوگوں کو پسند کرتا ہے

۱۔ اور نیکی کرو بیشک خدا نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۹۵﴾ ---

۲۔ کچھ شک نہیں کہ خدا توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۲۲﴾ ---

۳۔ اور خدا استقلال رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۴۶﴾ ---

۴۔ بیشک خدا بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۵۹﴾ ---

۵۔ خدا انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

--- ﴿سورة المائدة آیت ۴۲﴾ ---

۶۔ خدا پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے

يَا كَسِبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

۹۔ وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مِمَّا عَمِلُوا وَلِيُوفيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ



۱۔ وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْحَسَنِينَ

۲۔ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ

۳۔ وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ

۴۔ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ

۵۔ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ

۶۔ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ

۷۔ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُتَّحِرِينَ

۸۔ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَانَهُمْ

بُتَيَّانَ مَرْصُوعِينَ

۷۔ اور خدا پاک رہنے والوں ہی کو پسند کرتا ہے

--- ﴿سورة التوبة آیت ۱۰۸﴾ ---

۸۔ جو لوگ خدا کی راہ میں (ایسے طور پر) پرے جما کر لڑتے ہیں

کہ گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں وہ بیشک محبوب کردگار ہیں

--- ﴿سورة القف آیت ۴﴾ ---

مزید حوالے: اللہ کسی پر ظلم نہیں کرتا: البقرہ: ۲۵۲-۲۸۱-۲۸۶- آل عمران: ۲۵-۱۱۷-۱۶۱- النساء: ۴۸-۱۲۳- الانعام: ۱۶۱- الانفال: ۶۱- التوبة: ۷۱- یونس: ۳۷-۵۴- ہود: ۱۰۴- النحل: ۳۳-۱۱۱-۱۱۸- بنی اسرائیل: ۷۱- الکہف: ۵۰- مریم: ۶۰- طہ: ۱۱۲- الانبیاء: ۳۷- الحج: ۱۰- الشعراء: ۲۰۸- القصص: ۵۹- یس: ۵۳- المؤمن: ۱۷- نجم السجدہ: ۴۶- الزخرف: ۷۱- یح: ۷۱- اطلاق: ۷۱- نیز دیکھئے: انصاف الہی کے اصول- جز ۱- کسب الاختیار- اللہ کن لوگوں کو پسند کرتا ہے- اللہ کن لوگوں کو نا پسند کرتا ہے۔

اللہ مومنوں کا دوست ہے

۱۔ تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت خدا ہی کی ہے اور خدا کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۰۷﴾ ---

۲۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا دوست خدا ہے کہ اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۵۷﴾ ---

۳۔ اور خدا تمہارے دشمنوں سے خوب واقف ہے اور خدا ہی کافی کارساز اور کافی مددگار ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۴۵﴾ ---

۴۔ تمہارے دوست تو خدا اور اس کے پیغمبر اور مومن لوگ ہی ہیں جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور (خدا کے آگے) جھکتے ہیں ۵ اور جو شخص خدا اور اس کے پیغمبر اور مومنوں سے دوستی کرے گا تو وہ خدا کی جماعت میں داخل ہوگا اور (خدا کی جماعت ہی غلبہ پانے والی ہے ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۵۶﴾ ---

۵۔ اور جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر کئے جائیں گے (اور جانتے ہیں کہ) اسکے سوا نہ تو ان کا کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا ان کو اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرو تا کہ پرہیزگار بنیں ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۵۱﴾ ---

۱۔ اَلَمْ تَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ لَكُمْ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ مَا لَكُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَلٰٓئٍ ۚ وَ لَا نَصِيْرٌ ۝

۲۔ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۚ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَابِكُمْ ۚ وَ کَفٰی بِاللّٰهِ وَلِیًّا ۚ وَ کَفٰی بِاللّٰهِ نَصِیْرًا ۝

۳۔ اِنَّمَا وَلِیُّكُمْ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهُ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ رٰكِعُوْنَ ۚ وَ مَنْ یَّوَلَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهُ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمْ الْغٰلِبُوْنَ ۝

۴۔ وَ اَنْذِرْ بِهٖ الَّذِیْنَ یَخٰفُوْنَ اَنْ یَّخْشَرُوْا اِلٰی رَبِّهِمْ لَیْسَ لَهُمْ مِنْ دُوْنِہٖ وَلٰٓئٌ ۚ وَ لَا شَفِیْعَ لَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ۝

۵۔ اَلَا اِنَّ اَوْلِیَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝

۶۔ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ کَانُوْا یَتَّقُوْنَ ۝ لَهُمُ الْبَشٰرٰی فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ فِی الْاٰخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِیْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝

۶۔ سن رکھو کہ جو خدا کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ۵

(یعنی) وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے ۵ ان کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور آخرت میں بھی۔ خدا کی باتیں بدلتی نہیں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ ۵

--- ﴿سورة یونس آیت ۶۲﴾ ---

اللہ نے جن چیزوں کی قسم کھائی ہے

۱۔ (اے محمد) تمہاری جان کی قسم وہ اپنی مستی میں مدہوش (ہو رہے) تھے ۵

--- ﴿سورة الحجر آیت ۷۷﴾ ---

۲۔ یس ۵ قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے ۵

(اے محمد) بیشک تم پیغمبروں میں سے ہو ۵

سیدھے رستے پر ۵

--- ﴿سورة یسین آیت ۲۳﴾ ---

۳۔ قسم ہے صف باندھنے والوں کی پڑا جما کر ۵

پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر ۵

پھر ذکر (یعنی قرآن) پڑھنے والوں کی (غور کر کر) ۵

کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے ۵

--- ﴿سورة الصفت آیت ۲۲﴾ ---

۴۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت دینے والا ہے (کہ تم حق پر

ہو) ۵

مگر جو لوگ کافر ہیں وہ غرور اور مخالفت میں ہیں ۵

--- ﴿سورة ص آیت ۲۱﴾ ---

۵۔ تم ۵ کتاب روشن کی قسم ۵

کہ ہم نے اس کو قرآن عربی بنایا ہے تاکہ تم سمجھو ۵

--- ﴿سورة الزخرف آیت ۳۷﴾ ---

۶۔ ق۔ قرآن مجید کی قسم (کہ محمد پیغمبر خدا ہیں) ۵

لیکن ان لوگوں نے تعجب کیا کہ انہی میں سے ایک ہدایت کرنے

والا انکے پاس آیا تو کافر کہنے لگے کہ یہ بات تو (بڑی) عجیب

۵ ہے

--- ﴿سورة ق آیت ۲۱﴾ ---

۱۔ لَعَبْرَكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْبَهُونَ ۵

۲۔ یس ۵ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۵ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۵ عَلَى

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۵

۳۔ وَالصَّغِيرَاتِ صَفًّا ۵ فَالْزَّجَرَاتِ زَجْرًا ۵ فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا ۵ إِنَّ

إِلَهُكُمْ لَوَاحِدٌ ۵

۴۔ ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ۵ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ ۵

۵ حَمْدٌ ۵ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۵ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ

تَعْقِلُونَ ۵

۶۔ ق وَالْقُرْآنِ الْعَجِيدِ ۵ بَلِ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ

مِنْهُمْ فَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ۵

۷۔ وَالَّذِينَ ذَرَوْا ۵ فَالْحَمِلَاتِ وَقَرَأَ ۵ فَالْجَارِيَتِ ۵ يُسْرًا

فَالْبُقِيعَاتِ أَمْرًا ۵ إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٍ ۵ وَإِنَّ الَّذِينَ

لَوَاوِمَهُ ۵ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۵ إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُتَبَلِّغٍ ۵

۸۔ وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ۵ فَوَرَبِّ السَّمَاءِ

وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنْطِقُونَ ۵

۷۔ بکھیرنے والیوں کی قسم جواڑا کر بکھیر دیتی ہیں ۵ پھر پانی کا

بوجھ اٹھاتی ہیں ۵ پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں ۵ پھر چیزیں تقسیم

کرتی ہیں ۵ کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچا ہے ۵

اور انصاف (کا دن) ضرور واقع ہوگا ۵ اور آسمان کی قسم جس

میں رستے ہیں ۵ کہ (اے اہل مکہ) تم ایک متناقض بات میں

(پڑے ہوئے) ہو ۵

--- ﴿سورة الذاریات آیت ۸﴾ ---

۸۔ اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان

میں ہے ۵

تو آسمانوں اور زمین کے مالک کی قسم یہ (اسی طرح) قابل

یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو ۵

--- ﴿سورة الذاریات آیت ۲۲-۲۳﴾ ---

۹۔ (کوہ) طور کی قسم ۵ اور کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے ۵ کشادہ اوراق میں ۵ اور آباد گھر کی ۵ اور اونچی چھت کی ۵ اور ایسے ہوئے دریا کی ۵ کہ تمہارے پروردگار کا عذاب واقع ہو کر رہے گا ۵ (اور) اس کو کوئی روک نہیں سکے گا ۵

--- ﴿سورة الطور آیت ۸۲﴾ ---

۱۰۔ تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے ۵ کہ تمہارے رفیق (محمد) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں ۵ اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں ۵ یہ (قرآن) تو حکم خدا ہے جو (ان کی طرف) بھیجا جاتا ہے ۵

--- ﴿سورة النجم آیت ۲۱﴾ ---

۱۱۔ ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم ۵ اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے ۵ کہ یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے ۵

--- ﴿سورة الواقعة آیت ۷۵-۷۷﴾ ---

۱۲۔ ن۔ قلم کی اور جو (اہل قلم) لکھتے ہیں اس کی قسم ۵ کہ (اے محمد) تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو ۵ اور تمہارے لئے بے انتہا اجر ہے ۵ اور تمہارے اخلاق بڑے (عالی) ہیں ۵ ۱۳۔ تو ہم کو ان چیزوں کی قسم جو تم کو نظر آتی ہیں ۵ اور ان کی جو نظر نہیں آتیں ۵

۹۔ وَالطُّورِ ۵ وَكِتَابٍ مَّسْطُورٍ ۵ فِي رَبِّیْ مَنشُورٍ ۵ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ۵ وَالسَّكْفِ الْمَرْفُوعِ ۵ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ۵ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۵ مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ ۵

۱۰۔ وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ۵ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ۵ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۵ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۵

۱۱۔ فَلَا أُقْسِمُ بِتَوَاقِعِ النُّجُومِ ۵ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّوَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۵ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۵

۱۲۔ ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُورُونَ ۵ مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٌ ۵ وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ۵ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ۵

۱۳۔ فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصَرُونَ ۵ وَمَا لَا تُبْصَرُونَ ۵ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۵

۱۴۔ فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشِیْقِ وَالْمَغْیِبِ ۵ إِنَّا لَقَدِرُونَ ۵ عَلٰی أَنْ نُبَدِّلَ خَبْرًا فِیْهِمْ ۵ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۵

۱۵۔ كَلَّا وَالْقَمَرِ ۵ وَاللَّیْلِ إِذَا أَدْبَرَ ۵ وَالصُّبْحِ إِذَا أَفْرَ ۵ إِنَّهَا لَآحْدَى الْكُبَرِ ۵ نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ۵

کہ یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے ۵

--- ﴿سورة الحاقة آیت ۲۸-۳۰﴾ ---

۱۳۔ ہمیں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی قسم کہ ہم طاقت رکھتے ہیں ۵ (یعنی) اس بات پر (قادر ہیں کہ) ان سے بہتر لوگ بدل لائیں اور ہم عاجز نہیں ہیں ۵

--- ﴿سورة المعارج آیت ۲۰﴾ ---

۱۵۔ ہاں (ہاں ہمیں) چاند کی قسم ۵ اور رات کی جب پیٹھ پھیرنے لگے ۵ اور صبح کی جب روشن ہو ۵ کہ وہ (آگ) ایک بہت بڑی (آفت) ہے ۵ (اور) بنی آدم کے لئے موجب خوف ۵

--- ﴿سورة المدثر آیت ۳۲-۳۶﴾ ---

۱۶۔ ہم کو روز قیامت کی قسم ۵

اور نفس لوامہ کی (کہ سب لوگ اٹھا کر کھڑے کئے جائیں گے) ۵
کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی (بکھری ہوئی) ہڈیاں
اکٹھی نہیں کریں گے؟ ۵

ضرور کریں گے اور ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اسکی پور پور درست
کر دیں ۵

--- ﴿سورة القیمة آیت ۲ تا ۴﴾ ---

۱۷۔ ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں ۵ پھر زور پکڑ کر جھکڑ
ہو جاتی ہیں ۵ اور (بادلوں کو) پھاڑ کر پھیلا دیتی ہیں ۵ پھر ان کو
پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں ۵

پھر فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں ۵

تا کہ عذر (رفع) کر دیا جائے یا ڈر سنا دیا جائے ۵
کہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا ۵

--- ﴿سورة المرسلات آیت ۱ تا ۷﴾ ---

۱۸۔ ان (فرشتوں) کی قسم جو ڈوب کر کھینچ لیتے ہیں ۵

اور ان کی جو آسانی سے کھول دیتے ہیں ۵ اور ان کی جو تیرتے
پھرتے ہیں ۵ پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں ۵ پھر (دنیا کے)
کاموں کا انتظام کرتے ہیں ۵ (کہ وہ دن آ کر رہے گا) جس

دن زمین کو بھونچال آئیگا ۵

پھر اس کے پیچھے اور (بھونچال) آئے گا ۵

اس دن (لوگوں کے) دل خائف ہو رہے ہوں گے ۵

(اور) آنکھیں جھکی ہوئی ۵

--- ﴿سورة النازعات آیت ۹ تا ۱۲﴾ ---

۱۶۔ لَا أُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیَمَةِ ۚ وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۚ

أَحْسِبُ الْإِنْسَانَ الْكَفَّارَ ۚ تَجَمَّعَ عِظَامُهُ ۚ بَلَىٰ قَدِیْنًا عَلَی
أَنْ تُسَوَّىٰ بَنَانُهُ ۚ

۱۷۔ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ۚ فَالْعَصْفِیَّتِ عَصْفًا ۚ وَالنَّشْرِیَّتِ نَشْرًا ۚ

فَالْفُرْقَتِ فُرْقًا ۚ فَالْمُلْقِیَّتِ ذِكْرًا ۚ عَذْرًا أَوْ نَذْرًا ۚ إِنَّهَا
تُعَدُّوْنَ لَوَاقِعَهُ ۚ

۱۸۔ وَالزُّرْعَتِ عَرْفًا ۚ وَاللَّیْطَتِ نَشْطًا ۚ وَالشَّیْطَتِ سَبًّا ۚ

فَالشَّیْطَتِ سَبًّا ۚ فَالْمُدْبِرَتِ أَمْرًا ۚ یَوْمَ تَرْجُفُ
الرَّاجِفَةُ ۚ تَتَّبِعُهَا الرَّاغِبَةُ ۚ قُلُوبٌ یُّؤْمِنُ وَآجِفَةُ ۚ
أَبْصَارُهَا خَاشِعَةُ ۚ

۱۹۔ فَلَا أُقْسِمُ بِالْغُلْیِّ ۚ الْبُجُورِ الْكَلْبِیِّ ۚ وَاللَّیْلِ إِذَا عَسْعَسَ ۚ
وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۚ

۲۰۔ فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۚ وَاللَّیْلِ وَمَا وَسَقَ ۚ وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ۚ
لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۚ

۲۱۔ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ۚ وَالْیَوْمِ الْمَوْعُودِ ۚ وَشَآهِدِ

۱۹۔ ہم کو ان ستاروں کی قسم جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں ۵

اور جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں ۵

اور رات کی قسم جب ختم ہونے لگتی ہے ۵

اور صبح کی قسم جب نمودار ہوتی ہے ۵

--- ﴿سورة التکویر آیت ۱ تا ۱۵﴾ ---

۲۰۔ ہمیں شام کی سرخی کی قسم ۵ اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ

اکٹھا کر لیتی ہے ان کی ۵ اور چاند کی جب کامل ہو جائے ۵ کہ تم

درجہ درجہ (رتبہ اعلیٰ پر) چڑھو گے ۵

--- ﴿سورة الانشقاق آیت ۱ تا ۱۶﴾ ---

۲۱۔ آسمان کی قسم جس میں برج ہیں ۵ اور اس دن کی جس کا

وعدہ ہے ۰ اور حاضر ہونے والے کی اور جو اس کے پاس حاضر کیا جائے اس کی ۰ کہ خندقوں (کے کھودنے) والے ہلاک کر دیئے گئے ۰ (یعنی آگ کی خندقیں) جس میں ایندھن (جھونک رکھا) تھا ۰ جبکہ وہ ان (کے کناروں) پر بیٹھے ہوئے تھے ۰

--- ﴿سورة البروج آیت ۶۲﴾ ---

۲۲۔ آسمان اور رات کے وقت آنے والے کی قسم ۰ اور تم کو کیا معلوم کہ رات کے وقت آنے والا کیا ہے ۰ وہ تارا ہے چمکنے والا ۰

کہ کوئی تنفس نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں ۰

--- ﴿سورة الطارق آیت ۴﴾ ---

۲۳۔ آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے ۰ اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے ۰ کہ یہ کلام (حق کو باطل سے) جدا کرنے والا ہے ۰ اور بیہودہ بات نہیں ۰

--- ﴿سورة الطارق آیت ۱۳﴾ ---

۲۴۔ فجر کی قسم ۰ اور دس راتوں کی ۰ اور جفت اور طاق کی ۰ اور رات کی جب جانے لگے ۰ (اور) بیشک یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں (کہ کافروں کو ضرور عذاب ہوگا) ۰

--- ﴿سورة الفجر آیت ۵﴾ ---

۲۵۔ ہمیں اس شہر (مکہ) کی قسم ۰ اور تم اسی شہر میں تو رہتے ہو ۰ اور باپ (یعنی آدم) اور اس کی اولاد کی قسم ۰ کہ ہم نے انسان کو تکلیف (کی حالت) میں رہنے والا بنایا ہے ۰

--- ﴿سورة البلد آیت ۴﴾ ---

وَمَشْهُودٌ قَتِيلَ أَصْحَابِ الْأُخْدُودِ النَّارِ ذَاتِ الْوُقُودِ
إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ

22- وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ النَّجْمُ

الْقَائِبُ إِنَّ كُلَّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ

23- وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ إِنَّهُ

لَقَوْلٌ قَصْلٌ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلُ

24- وَالْقَبْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَالْيَلِ إِذَا يُسْرُ

هَلْ فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حُجْرٍ

25- لَا أَقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ وَوَالِدٍ

وَمَا وَكَدَّ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَمَدٍ

26- وَالنَّمِيسِ وَضَعَهَا وَالْقَبْرِ إِذَا تَلَمَّهَا وَالنَّهَارِ إِذَا

جَلَمَّهَا وَالْيَلِ إِذَا يَغْشَاهَا وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا

وَالْأَرْضِ وَمَا طَلَاهَا وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا فَالْهَمَّا

لُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا وَقَدْ خَابَ

مَنْ دَسَّاهَا

۲۶۔ سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی ۰ اور چاند کی جب اس

کے پیچھے نکلے ۰ اور دن کی جب اسے چمکا دے ۰

اور رات کی جب اسے چھپالے ۰

اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا ۰

اور زمین کی اور اس کی جس نے اسے پھیلایا ۰

اور انسان کی اور اس کی جس نے اسکے اعضا کو برابر کیا ۰

پھر اسکو بدکاری (سے بچنے) اور پرہیزگاری کرنے کی سمجھ دی ۰

کہ جس نے (اپنے) نفس (یعنی روح) کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا ۰

اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا ۰

--- ﴿سورة الشمس آیت ۱۰﴾ ---

۲۷۔ رات کی قسم جب (دن کو) چھپالے ۵ اور دن کی قسم جب چمک اٹھے ۵ اور اس (ذات) کی قسم جس نے نر اور مادہ پیدا کئے ۵ کہ تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے ۵

--- ﴿سورة الليل آیت ۳ تا ۴﴾ ---

۲۸۔ آفتاب کی روشنی کی قسم ۵

اور رات (کی تاریکی) کی قسم چھاجائے۔ ۵

(اے محمد) تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو چھوڑا اور نہ (تم سے) ناراض ہوا ۵

--- ﴿سورة الضحیٰ آیت ۳ تا ۴﴾ ---

۲۹۔ انجیر کی قسم اور زیتون کی ۵ اور طور سینین کی ۵ اور اس اسن والے شہر کی ۵ کہ ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا ہے ۵

--- ﴿سورة التین آیت ۳ تا ۴﴾ ---

۳۰۔ ان سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے

ہیں ۵ پھر پتھروں پر (نعل) مار کر آگ نکالتے ہیں ۵

پھر صبح کو چھاپا مارتے ہیں ۵

پھر اس میں گرد اٹھاتے ہیں ۵

۲۷۔ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ ۖ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ ۖ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ

وَالْأُنثَىٰ ۖ إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ ۖ

۲۸۔ وَالضُّحَىٰ ۖ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ۖ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ ۖ وَمَا قَلَىٰ ۖ

۲۹۔ وَالزَّيْتُونَ ۖ وَالنُّتُونِ ۖ وَطُورِ سِينِينَ ۖ وَهَٰذَا الْبَلَدِ

الْأَمِينِ ۖ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۖ

۳۰۔ وَالْعَدِيدِ ۖ ضُبْحًا ۖ فَالْمُورِ ۖ قَدْحًا ۖ فَالْمُغِيرِ ۖ صُبْحًا ۖ

فَاكْرَمَ بِهِ نَقْعًا ۖ فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ۖ إِنَّ الْإِنسَانَ لِرَبِّهِ

لَكَنُودٌ ۖ

۳۱۔ وَالْعَصْرِ ۖ إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۖ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

الصَّالِحَاتِ وَكَوَّصُوا بِالنَّحْيِ ۖ وَتَوَّصَّوْا بِالصَّبْرِ ۖ

پھر اس وقت (دشمن کی) فوج میں جا گھستے ہیں ۵

کہ انسان اپنے پروردگار کا احسان ناشناس (اور ناشکرا) ہے ۵

--- ﴿سورة العاديات آیت ۶ تا ۷﴾ ---

۳۱۔ عصر کی قسم ۵ کہ انسان نقصان میں ہے ۵ مگر وہ لوگ جو

ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور آپس میں حق (بات)

کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے ۵

--- ﴿سورة الحصر آیت ۳ تا ۴﴾ ---

امام

۱- وَإِذْ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ ۖ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ
لِلنَّاسِ إِمَامًا ۖ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۖ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي
الظَّالِمِينَ ۝

۲- يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمامِهِمْ ۖ فَمَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ
بِحَمِيْنَةٍ ۖ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يَظْلُمُونَ فِتْيَلًا ۝
وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمَىٰ ۖ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ
وَأَصْلَسَ سَبِيلًا ۝

۳- وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ
أَعْيُنٍ وَاجْعَلْ لَنَا لِمَتَّعِينَ إِمَامًا ۖ أُولَٰئِكَ يَجْزُونَ الْعُرْفَةَ
بِمَا صَبَرُوا وَيُلْقَوْنَ فِيهَا حَمِيمَةً وَسَلَامًا ۖ خُلِدِينَ فِيهَا
حَسَنَتٌ مُّسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝

۱۔ اور جب پروردگار نے چند باتوں میں ابراہیم کی آزمائش کی تو وہ ان میں پورے اترے۔ خدا نے کہا کہ میں تم کو لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔ انہوں نے کہا (کہ پروردگار) میری اولاد میں سے بھی (پیشوا بنائیو) خدا نے فرمایا کہ ہمارا اقرار ظالموں کے لئے نہیں ہوا کرتا ۝

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۱۲۴﴾ ---

۲۔ جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے۔ تو جن (کے اعمال) کی کتاب ان کے واسطے ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب کو (خوش ہو کر) پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہ ہوگا ۝

اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور (نجات کے) رستے سے بہت دور ۝

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۷۶﴾ ---

۳۔ اور وہ جو (خدا سے) دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو

ہماری بیویوں کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا ۝

ان (صفات) کے لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے اونچے اونچے محل دیئے جائیں گے اور وہاں فرشتے ان سے دعاء و سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے ۝ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے ۝

--- ﴿سورة الفرقان آیت ۷۶﴾ ---

امانت

۱۔ اور اگر تم سفر پر ہو اور (دستاویز) لکھنے والا نمل سکے تو (کوئی چیز) رہن یا قبضہ رکھ کر (قرض لے لو) اور اگر کوئی کسی کو امین سمجھے (یعنی رہن کے بغیر قرض دیدے) تو امانتدار کو چاہئے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کر دے اور خدا سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے۔ اور (دیکھنا) شہادت کو مت چھپانا جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گنہگار ہوگا اور خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۸۳﴾ ---

۲۔ اور اہل کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس (روپوں کا) ڈھیر امانت رکھ دو تو تم کو (فورا) واپس دیدے اور کوئی اس طرح کا ہے کہ اگر اس کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھو تو جب تک اس کے سر پر ہر وقت کھڑے نہ رہو تمہیں دے ہی نہیں یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ امیوں کے بارے میں ہم سے مواخذہ نہیں ہوگا یہ خدا پر محض جھوٹ بولتے ہیں ۵

مزید حوالے: المعارج: ۳۲- نیز دیکھئے: خیانت

۱- وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهْنَ مَقْبُوضَةً ۖ فَإِنْ أَتَى بَعْضُكُم بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتِنَ اَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ ۖ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۚ وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آتِمٌ قَلْبُهُ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۚ
۲- وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ بِقِنطَارٍ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ بِدِينَارٍ لَا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأَقْبَانِ سَبِيلٌ ۚ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۚ
۳- إِنْ اللَّهُ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا ۚ وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَعْلَمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ۝

اور (اس بات کو) جانتے بھی ہیں ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۷۵﴾ ---

۳۔ خدا تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دیا کرو اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو۔ خدا تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے۔ بیشک خدا سنتا (اور) دیکھتا ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۵۸﴾ ---

اُمّت

۱۔ اور اسی طرح ہم نے تم کو امت معتدل بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور پیغمبر (آخر الزماں) تم پر گواہ بنیں ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۴۳﴾ ---

۲۔ (پہلے تو سب) لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا (لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے) تو خدا نے (ان کی طرف) بشارت دینے والے اور ڈرسانے والے پیغمبر بھیجے اور ان پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے ان کا ان میں فیصلہ کر دے اور اس میں اختلاف بھی انہیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی باوجودیکہ ان کے پاس کھلے ہوئے احکام آچکے تھے (اور یہ اختلاف انہوں نے صرف)

آپس کی ضد سے (کیا) تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے خدا نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اس کی راہ دکھا دی اور خدا جس کو چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۱۳﴾ ---

۳۔ اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہئے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۰۴﴾ ---

۱۔ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۱
۲۔ كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَانزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِي مَا اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا سِتَهُمْ ۚ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ۚ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۲
۳۔ وَلَتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۳
۴۔ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ مِنْهُمْ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ۴

۴۔ (مومنو!) جتنی امتیں (یعنی تو میں) لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے منع کرتے ہو اور خدا پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لئے بہت اچھا ہوتا ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں (لیکن تھوڑے) اور اکثر نافرمان ہیں ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۱۰﴾ ---

۵۔ اور اگر خدا چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے۔ سونیک کاموں میں جلدی کرو تم سب کو خدا کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۴۸﴾ ---

۶۔ اور اگر وہ تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئیں ان کو قائم رکھتے تو (ان پر رزق مینہ کی طرح برستا کہ) اپنے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے کھاتے۔ ان میں کچھ لوگ میانہ روی اور بہت سے ایسے ہیں جن کے اعمال برے ہیں ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۶۶﴾ ---

۷۔ اور جن لوگوں کو یہ مشرک خدا کے سوا پکارتے ہیں ان کو برا نہ کہنا کہ یہ بھی کہیں خدا کو بے ادبی سے بے سمجھے برا (نہ) کہہ بیٹھیں۔ اس طرح ہم نے ہر ایک فرقے کے اعمال (ان کی نظروں میں) اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر ان کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کیا کرتے تھے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۰۸﴾ ---

۸۔ اور ہر ایک فرقے کے لئے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے جب وہ آجاتا ہے تو نہ تو ایک گھڑی دیر کر سکتے ہیں نہ جلدی ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۳۴﴾ ---

۵۔ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَيْتُمْ فَأَسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۖ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۖ

۶۔ وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ لَأَكْلُوا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ ۚ مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُقْتَصِدَةٌ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ۖ

۷۔ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ كَذَلِكَ زَيْنًا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَلِمَهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۖ

۸۔ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ۖ

۹۔ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَسُولٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۖ

۱۰۔ إِنَّ إِلَهُنَا لَإِلهٌ وَاحِدٌ قَانِبًا لِّلْهِ حَنِيفًا ۖ وَتَمَرُّكَ مِنَ الْبَشَرِ كُلٍّ ۖ شَاكِرًا لِأَنْعُمِهِ ۖ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَىٰ

۹۔ اور ہر ایک امت کی طرف پیغمبر بھیجا گیا جب ان کا پیغمبر آتا ہے تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جاتا ۵

--- ﴿سورة يونس آیت ۴۷﴾ ---

۱۰۔ بیشک ابراہیم (لوگوں کے) امام (اور) خدا کے فرمانبردار تھے جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے ۵ اس کی نعمتوں کے شکر گزار تھے۔ خدا نے ان کو برگزیدہ کیا

تھا اور (اپنی) سیدگی راہ پر چلایا تھا ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۱۲۱﴾ ---

۱۱۔ یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو میری ہی عبادت کیا کرو ۵

اور یہ لوگ اپنے معاملے میں باہم متفرق ہو گئے۔ (مگر سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں ۵

--- ﴿سورة الانبياء آیت ۹۲﴾ ---

۱۲۔ اور ہم نے ہر ایک امت کے لیے قربانی کا طریق مقرر کر دیا ہے تاکہ جو مولیشی چار پائے خدا نے ان کو دیئے ہیں (ان کے ذبح کرنے کے وقت) ان پر خدا کا نام لیں۔ سو تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ۔

--- ﴿سورة الحج آیت ۲۲﴾ ---

۱۳۔ اور جس روز ہم ہر امت میں سے اس گروہ کو جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے تو ان کی جماعت بندی کی جائے گی ۵

یہاں تک کہ جب (سب) آجائیں گے تو (خدا) فرمائے گا کہ کیا

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۵

۱۱۔ إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ۵

وَلَقَدْ طَعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلَّ إِلَهٍ تَارِعُونَ ۵

۱۲۔ وَلَئِنْ أُمَّةٌ جَعَلْنَا مَنَسَكًا لِّذِكْرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَى مَا رَزَقَهُمْ مِنْ يَمِينِهِ ۵

فَالْهَكُم إِلَهًا وَاحِدًا فَلَكَ

أَسْلُبُوا ۵ وَيَبْقَى الْخَبِيرِينَ ۵

۱۳۔ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِمَّنْ يَكْذِبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ

يُذْعِنُونَ ۵ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُمْ بِآيَاتِي وَلَمْ

تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّادًا لَّكُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۵

۱۴۔ إِنْكَ أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۵ وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا

فِيهَا نَذِيرٌ ۵



تم نے میری آیتوں کو جھٹلادیا تھا اور تم نے (اپنے) علم سے ان

پر احاطہ تو کیا ہی نہ تھا۔ بھلا تم کیا کرتے تھے؟ ۵

۱۴۔ ہم نے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا

بھیجا ہے اور کوئی امت نہیں مگر اس میں ہدایت کرنے والا گزر چکا

ہے ۵

--- ﴿سورة فاطر آیت ۲۲﴾ ---



اُمتِ مسلمہ

۱۔ اے پروردگار ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو۔ اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا مطیع بناتے رہیو اور (پروردگار) ہمیں ہمارے طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر (رحم کے ساتھ) توجہ فرما۔ بیشک تو توجہ فرمانے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۲۸﴾ ---

۲۔ اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں رہوں ۵

--- ﴿سورة یونس آیت ۷۲﴾ ---

۳۔ اور خدا (کی راہ) میں جہاد کرو۔ جیسا جہاد کرنے کا حق ہے اس نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور تم پر دین (کی کسی بات) میں تنگی نہیں کی۔ اور تمہارے لئے تمہارے باپ ابراہیم کا دین (پسند کیا) اسی نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی (وہی نام رکھا ہے تو جہاد کرو) تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں شاہد ہوں اور تم لوگوں کے

۱۔ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۵
۲۔ وَأَمَرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۵
۳۔ وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ۖ مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ ۖ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ ۚ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۵



مقابلے میں شاہد ہو اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور خدا (کے دین کی رسی) کو پکڑے رہو۔ وہی تمہارا دوست ہے اور خوب دوست اور خوب مددگار ہے ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۷۸﴾ ---



مزید حوالے: البقرہ: ۱۳۳-۱۳۶-آل عمران: ۵۲-۶۳-۸۰-۸۳-۱۰۲-المائدہ: ۱۱۳-الانعام: ۱۶۳-الاعراف: ۱۲۶-یونس: ۹۰-ہود: ۱۳-التخل: ۸۹-۱۰۲۔

التخل: ۳۱-۳۸-۴۲-۸۱-الروم: ۵۳-الاحزاب: ۳۵-الزمر: ۱۲-حم: ۳۲-الغرف: ۶۹ نیز دیکھیے: مسلمانوں کے باہمی تعلقات۔

مسلمانوں کے غیر مسلموں سے تعلقات

امثال قرآن

۱۔ ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے (شب تاریک میں) آگ جلائی۔ جب آگ نے اس کے ارد گرد کی چیزیں روشن کیں تو خدا نے ان لوگوں کی روشنی زائل کر دی اور ان کو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے ۵

(یہ) بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ (کسی طرح سیدھے رستے کی طرف) لوٹ ہی نہیں سکتے ۵

یا ان کی مثال مینہ کی سی ہے کہ آسمان سے (برس رہا ہو اور) اس میں اندھیرے پر اندھیرا (چھا رہا) ہو اور (بادل) گرج (رہا) ہو اور بجلی (کوند رہی) ہو تو یہ کڑک سے (ڈر کر) موت کے

خوف سے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور خدا کافروں کو (ہر طرف سے) گھیرے ہوئے ہے ۵

قریب ہے کہ بجلی (کی چمک) ان کی آنکھوں (کی بصارت) کو اچک لیجائے جب بجلی (چمکتی اور) ان پر روشنی ڈالتی ہے تو اس میں چل پڑتے ہیں اور جب اندھیرا ہو جاتا ہے تو کھڑے

کے کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر خدا چاہتا تو ان کے کانوں (کی شنوائی) اور آنکھوں (کی بینائی دونوں) کو زائل کر دیتا۔ بلاشبہ

خدا ہر چیز پر قادر ہے ۵

۱۔ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۖ فَلَمَّا اَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمٍ لَا يَبْصُرُونَ ۚ صُمُّ بِكُمْ عَنْهُمْ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ۚ اَوْ كَصَيِّبٍ مِنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمٌ وَرَعْدٌ وَنَارٌ ۖ يَجْعَلُونَ اَصَابِعَهُمْ فِيْ اُذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ ۖ حَذَرَ الْمَوْتِ ۗ وَاللَّهُ مُخِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ۚ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ ۖ كُلَّمَا اَضَاءَ لَهُمْ مَشَوْا فِيْهِ ۖ وَاِذَا اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ۗ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۗ اِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۲۔ مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ اَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اُتْبِتَتْ سَبْعَ سَاكِلٍ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ ۖ وَاِنَّهُ حَبَّةٌ ۖ وَاللَّهُ يُضَعِفُ لِمَنْ يَّشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا صَدَقَتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ ۚ كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِثَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ

۲۔ جو لوگ اپنا مال خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان (کے مال) کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اگیں اور ہر ایک بال میں سو سوداں ہوں اور خدا جس (کے مال) کو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے وہ بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۶۱﴾ ---

۳۔ مومنو! اپنے صدقات (و خیرات) احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کیلئے مال خرچ کرتا ہے اور خدا اور

روزِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتا تو اس (کے مال) کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ (اسی طرح) یہ (ریاکار) لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی سہہ حاصل نہیں کر سکیں گے اور خدا ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ۵

اور جو لوگ خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے اور خلوص نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو (جب) اس پر مینہ پڑے تو دگنا پھل لائے اور اگر مینہ نہ بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی اور خدا تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے ۵

بھلا تم میں کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں بہ رہی ہوں اور اس میں اس کے لئے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آ پکڑے اور اس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں تو (ناگہاں) اس باغ پر آگ کا بھرا ہوا گولا چلے اور وہ جل (کر راکھ کا ڈھیر ہو) جائے اس طرح خدا تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو (اور سمجھو) ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۶۳﴾ ---

۴۔ یہ جو مال دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال

فَأَصَابَهُ وَاِبِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۖ لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۝
وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَكَيْفِيَّةٍ مِّنْ أَنفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضَعْفَيْنِ ۚ فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلَّ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ أَيْدِيكُمْ أَهْذَلُكُمْ أَن تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّنْ تَحْيِيلٍ وَ أَعْنَابٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ لَهُ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ ۚ فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۖ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ۝
مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرَثٌ قَوْمٌ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ ۖ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنِ أَنفُسُهُمْ يَظْلِمُونَ ۝
۵- وَأَنزَلُ عَلَيْهُمُ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَاسْلَخُ مِنْهَا فَأَتَّبَعُهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۱۷﴾ ---

ہوا کی سی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر جو اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے چلے اور اسے تباہ کر دے اور خدا نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں ۵

۵۔ اور ان کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جس کو ہم نے اپنی

آیتیں عطا فرمائیں (اور ہفت پارچہ علم شرايع سے مزین کیا)

تو اس نے ان کو اتار دیا پھر شیطان اس کے پیچھے لگا تو وہ

گمراہوں میں ہو گیا ۵

اور اگر ہم چاہتے تو ان آیتوں سے اس (کے درجے) کو بلند کر دیتے۔ مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا۔ تو اس کی مثال کتے کی سی ہو گئی کہ اگر سختی کرو تو زبان نکالے رہے اور یوں ہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے یہی مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو (ان سے) یہ قصہ بیان کر دو تا کہ وہ فکر کریں ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۵۷﴾ ---

۶۔ دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان سے برسایا۔ پھر اسکے ساتھ سبزہ جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں ملکر نکلا یہاں تک کہ زمین سبزے سے خوشنما اور آراستہ ہو گئی اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر پوری دسترس رکھتے ہیں ناگہاں رات کو یا ان کو ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے اس کو کاٹ (کرا یا کر) ڈالا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم (اپنی قدرت کی) نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ۵

--- ﴿سورة یونس آیت ۲۴﴾ ---

وَلِكَيْتَ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَ انْتَهَى هُوَ ۚ فَجَعَلَهُ
مِثْلَ الْكَلْبِ ۚ إِنَّ تَحْوِيلَ عَلَيْهِ يَلْهَثُ أَوْ تَتَرَكُهُ
يَلْهَثُ ۚ ذَلِكَ مِثْلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِنَا ۚ
فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝

۶۔ إِنَّمَا مِثْلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَا أَتَزَلُّهُ مِنَ السَّمَاءِ
فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ ۚ
حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا
أَنَّهُمْ قَادِرُونَ عَلَيْهَا ۚ أَنهَآ أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا ۚ فَجَعَلْنَاهَا
حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ ۚ كَذَلِكَ نَقْصِلُ الْآيَاتِ
لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

۷۔ أَتَزَلُّ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا
فَانْمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَابِيًا ۚ وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ
فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِثْلُهٗ ۚ كَذَلِكَ
يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۚ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۚ
وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْسِكُ فِي الْأَرْضِ ۚ كَذَلِكَ

۷۔ اسی نے آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق نالے بہ نکلے پھر نالے پر پھولا ہوا جھاگ آ گیا اور جس چیز کو زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے لئے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے اس طرح خدا حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے سو جھاگ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے اور (پانی) جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھہرا رہتا ہے اس طرح خدا (صحیح اور غلط کی) مثالیں بیان فرماتا ہے (تا کہ تم سمجھو) ۵

--- ﴿سورة الرعد آیت ۱۷﴾ ---

۸۔ جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ان کے اعمال کی

مثال راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے دن اس پر زور کی ہوا چلے (اور) اسے اڑالے جائے۔ (اسی طرح جو کام وہ کرتے رہے ان پر ان کو کچھ دسترس نہ ہوگی۔ یہی تو پرلے سرے کی گراہی ہے ۵

--- ﴿سورۃ ابراہیم آیت ۱۸﴾ ---

۹۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے پاک بات کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے (وہ ایسی ہے) جیسے پاکیزہ درخت جسکی جڑ مضبوط (یعنی زمین کو پکڑے ہوئے) ہو اور شاخیں آسمان میں ۵ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل لاتا (اور میوے دیتا) ہو اور خدا لوگوں کیلئے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ۵

اور ناپاک بات کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے (نہ جڑ مستحکم نہ شاخیں بلند) زمین کے اوپر ہی سے اکھڑ کر پھینک دیا جائے اس کو ذرا بھی قرار (و ثبات) نہیں ۵

--- ﴿سورۃ ابراہیم آیت ۲۴﴾ ---

۱۰۔ خدا ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو (بالکل) دوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور ایک ایسا شخص ہے جس کو ہم نے اپنے ہاں سے (بہت سا) مال طیب عطا فرمایا ہے اور وہ اس میں سے (رات دن)

يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ

۸۔ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَمَادِ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الصَّلَٰلُ الْبَعِيدُ

۹۔ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ۚ تُؤْتِي أُكْلَهَا كُلَّ حِينٍ ۖ يَأْذَنُ رَبُّهَا ۚ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝

۱۰۔ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَ مِّن رَّزْقِنَا مِمَّا يَرْزُقَا حَسَنًا فَهُوَ يَنْفُقُ مِنْهُ سِرًّا وَ جَهْرًا ۚ هَلْ يَسْتَوْنَ ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَ هُوَ كَلٌّ عَلَىٰ مُوَلِّهِ ۚ آتَيْنَاهُمَا يَوْجُهُهُ لَا يُبَاقِي ۚ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ ۚ وَ مِمَّن يَأْمُرُ

پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا ہے تو کیا یہ دونوں شخص برابر ہیں؟ (ہرگز نہیں) الحمد للہ لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھ رکھتے ۵ اور خدا ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ دو آدمی ہیں ایک ان میں سے گونگا (اور دوسرے کی ملک) ہے (بے اختیار و ناتواں) کہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا۔ اور اپنے مالک کو دو بھر ہو رہا ہے وہ جہاں اسے بھیجتا ہے (خیر سے کبھی) بھلائی نہیں لاتا۔ کیا ایسا (گونگا بہرا) اور وہ شخص جو (سنتا بولتا اور) لوگوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور خود سیدھے راستے پر چل رہا ہے دونوں

--- ﴿سورة النحل آیت ۷۵﴾ ---

۱۱۔ اور خدا ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے کہ (ہر طرح) اس چین سے بستی تھی۔ ہر طرف سے رزق با فراغت چلا آتا تھا۔ مگر ان لوگوں نے خدا کی نعمتوں کی ناشکری کی تو خدا نے ان کے اعمال کے سبب ان کو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری کا) مزہ چکھا دیا ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۱۲﴾ ---

۱۲۔ اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی بیان کر دو (وہ ایسی ہے) جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا۔ تو اس کے ساتھ زمین کی روئیدگی مل گئی پھر وہ چورا چورا ہو گئی کہ ہوائیں اسے اڑاتی پھرتی ہیں۔ اور خدا تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۵

--- ﴿سورة الفصف آیت ۲۵﴾ ---

۱۳۔ لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو کہ جن لوگوں کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے اگرچہ اس کے لئے سب مجتمع ہو جائیں اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے طالب اور مطلوب (یعنی عابد اور معبود دونوں) گئے گزرے ہیں ۵

--- ﴿سورة الف آیت ۷۳﴾ ---

بِالْعَدْلِ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝

۱۱۔ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِيَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ۝

۱۲۔ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا كَمَا أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيحُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝

۱۳۔ يَأْتِيهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٍ فَاسْتَمِعُوا لَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَن يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوْ اجْتَمَعُوا لَهُ ۚ وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَفِيدُوا مِنْهُ ۚ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ ۝

۱۴۔ اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ مِثْلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ ۚ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ۚ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ ۚ

۱۴۔ خدا آسمانوں اور زمین کا نور ہے اس کے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے اور چراغ ایک قندیل میں ہے اور قندیل (ایسی صاف شفاف ہے کہ) گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تار ہے۔ اس میں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے (یعنی) زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف (ایسا معلوم ہوتا ہے کہ) اس کا تیل خواہ آگ اسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے (بڑی) روشنی پر روشنی (ہو رہی ہے) خدا اپنے نور سے جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے اور خدا (جو) مثالیں بیان فرماتا ہے (تو)

لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اور خدا ہر چیز سے واقف ہے ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۳۵﴾ ---

۱۵۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال (کی مثال ایسی ہے) جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا اسے پانی سمجھے۔ یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ پائے۔ اور خدا ہی کو اپنے پاس دیکھے تو وہ اسے اس کا حساب پورا پورا چکا دے اور خدا جلد حساب کرنے والا ہے ۵

یا (ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے) جیسے دریائے عمیق میں اندھیرے جس پر لہر چڑھی چلی آتی ہو (اور) اس کے اوپر اور لہر (آ رہی ہو اور) اس کے اوپر بادل ہو غرض اندھیرے ہی اندھیرے ہوں۔ ایک پر ایک (چھایا ہوا) جب اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے اور جس کو خدا روشنی نہ دے اس کو (کہیں بھی) روشنی نہیں (مل سکتی) ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۳۹﴾ ---

۱۶۔ جن لوگوں نے خدا کے سوا (اوروں کو) کار ساز بنا رکھا ہے ان کی مثال مگڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک (طرح کا) گھر بناتی ہے

يَكَادُ زَيِّتُهُا يُهَيِّئُ ۖ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُّورٌ عَلَى نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

۱۵۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِفِغَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّمْآنُ مَاءً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهَ عِندَهُ فَوَقَّعَهُ حِسَابُهُ ۖ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۖ أَوْ كَظُلُمٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ۖ ظَلَمَتْ بَعْضُهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ ۖ إِذَا أَخْرَجَ يَدُهُ لَمْ يَكْدِ بِهَا ۖ وَمَن لَّمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَبَالَهُ مِنَ نُورِهِ ۝

۱۶۔ مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوتِ ۖ اتَّخَذَتْ بِئْتًا ۖ وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝

۱۷۔ قَمَحَدَّ رَسُولُ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رَحِمَاءُ يَنصُرُهُمْ رَبُّكَ أَجَدًا ۖ لَيَنْتَعُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا ۖ سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي

اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مگڑی کا گھر ہے۔ کاش یہ (اس بات کو) جانتے ۵

--- ﴿سورة العنكبوت آیت ۴۱﴾ ---

۱۷۔ محمد خدا کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل (اسے دیکھنے والے) تو ان کو دیکھتا ہے کہ (خدا کے آگے) جھکے ہوئے سر بسجود ہیں اور خدا کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں (کثرت) سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے

ہوئے ہیں۔ ان کے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں۔ (وہ) گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی۔ پھر اس کو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے خدا نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے ۵

--- ﴿سورة الفتح آیت ۲۹﴾ ---

۱۸۔ جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت (و آرائش) اور تمہارے آپس میں فخر و ستائش) اور مال و اولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب (و خواہش) ہے (اس کی مثال ایسی ہے) جیسے بارش کہ (اس سے کھیتی اگتی اور) کسانوں کو کھیتی بھلی لگتی ہے پھر وہ خوب زور پر آتی ہے پھر (اے دیکھنے والے) تو اس کو دیکھتا ہے کہ (پک کر) زرد پڑ جاتی ہے پھر چورا چورا ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں (کافروں کے لئے) عذاب شدید اور (مومنوں کے لئے) خدا کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے اور دنیا کی زندگی تو متاع فریب ہے ۵

--- ﴿سورة الحديد آیت ۲۰﴾ ---

۱۹۔ (منافقوں کی) مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے کہتا رہا کہ کافر ہو جا۔ جب وہ کافر ہو گیا تو کہنے لگا کہ مجھے تجھ

التَّوْرَةِ وَمَثَلُهَا فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطَنَهُ فَازْرَعَهُ فَاسْتَفْظَا فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزَّيَّاعَ لِيَصِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝

18- اَعْلَمُوا أَنَّهَا الْحَيَوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَ لَهْوٌ وَ زِينَةٌ وَ تَفَاخُرٌ

بَيْنَكُمْ وَ تَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَ الْأَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهَيِّجُ فَتَرَهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا وَ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝ وَ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَ رِضْوَانٌ ۝ وَ مَا الْحَيَوةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ۝

19- كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ الْكُفْرَ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ

إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝

20- لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْنَهُ خَاشِعًا

مُتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۝ وَ لِيَكُ الْأَمْثَالُ لِقَابِهَا

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝

21- مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ

سے کوئی سروکار نہیں مجھ کو تو خدائے رب العالمین سے ڈر لگتا ہے ۵

--- ﴿سورة الحشر آیت ۱۶﴾ ---

۲۰۔ اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ خدا کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے۔ اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں ۵

--- ﴿سورة الحشر آیت ۲۱﴾ ---

۲۱۔ جن لوگوں (کے سر) پر تورات لدوائی گئی پھر انہوں

نے اس (کے بار تھیل) کو نہ اٹھایا ان کی مثال گدھے کی سی ہے

جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں۔ جو لوگ خدا کی آیتوں کی

تکذیب کرتے ہیں ان کی مثال بری ہے اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ۵

--- ﴿سورة الجمعة آیت ۵﴾ ---

امر بالمعروف ونہی عن المنکر

۱۔ اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہئے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۰۴﴾ ---

۲۔ (مومنو!) جتنی امتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے منع کرتے ہو اور خدا پر ایمان رکھتے ہو۔

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۱۰﴾ ---

۳۔ (اے محمد) غصوا اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کر لو ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۱۹۹﴾ ---

۴۔ منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس (یعنی ایک ہی طرح کے) ہیں کہ برے کام کرنے کو کہتے ہیں اور نیک

يَكْمُلُ أَسْفَارًا بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا بِاللَّهِ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝



- ۱۔ وَ لَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَ يُأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝
- ۲۔ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۝
- ۳۔ خُذِ الْعَقْدَ وَامْرُءًا بِالْعُرْفِ وَاعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ۝
- ۴۔ الْمُنَافِقُونَ وَ الْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ ۚ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ۚ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝

کاموں سے منع کرتے اور (خرچ کرنے سے) ہاتھ بند کئے رہتے ہیں۔ انہوں نے خدا کو بھلا دیا تو خدا نے ان کو بھلا دیا بیشک منافق نافرمان ہیں ۵

--- ﴿سورة التوب آیت ۶۷﴾ ---

۵۔ اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور خدا اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر خدا رحم کرے گا بیشک خدا غالب حکمت والا ہے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۱۷﴾ ---

۶۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز پڑھیں اور زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کر نیک حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام خدا ہی کے اختیار میں ہے ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۳۱﴾ ---

۷۔ بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور (لوگوں کو) اچھے کاموں کے کرنے کا امر اور بری باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت

5- وَ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ
6- الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَآمَرُوا بِالمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَاللَّهُ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ
7- لِيُنْفِىَ أَقْوَمَ الصَّلَاةَ وَأْمُرًا بِالمَعْرُوفِ وَنَهْيًا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَأُضِدُّ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ ۗ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزَمِ الْأُمُورِ

تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں ۵

--- ﴿سورة لقمان آیت ۱۷﴾ ---

امن و سلامتی

۱۔ اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں۔ اور اگر اس کو پیغمبر اور اپنے سرداروں کے پاس پہنچاتے تو تحقیق کر نیوالے اس کی تحقیق کر لیتے اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو چند اشخاص کے سوا سب شیطان کے پیرو ہو جاتے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۸۳﴾ ---

۲۔ اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر (آخر الزماں) آگئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب (الہی) میں سے چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں اور تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتے ہیں۔ بیشک تمہارے پاس خدا کی طرف سے نور اور روشن کتاب آچکی ہے ۵

جس سے خدا اپنی رضا پر چلنے والوں کو نجات کے رستے دکھاتا ہے اور اپنے حکم سے اندھیرے میں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا اور ان کو سیدھے رستے پر چلاتا ہے ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۱۶۱﴾ ---

۳۔ بھلا میں ان چیزوں سے جن کو تم (خدا کا) شریک بناتے ہو۔ کیونکر ڈروں جبکہ تم اس سے نہیں ڈرتے کہ خدا کے ساتھ شریک بناتے ہو جس کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی اب دونوں فریق میں سے کونسا فریق امن (اور جمعیت خاطر) کا مستحق ہے اگر سمجھ رکھتے ہو (تو بتاؤ) ۵

جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو (شرک کے) ظلم سے

۱۔ وَاِذَا جَاءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَعَاوَاهُمْ ۚ وَكُوۡفِرُوۡهُ اِلَى الرَّسُوۡلِ ۚ وَاِلٰى اٰوٰلِی الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلَّہُمُ الَّذِیۡنَ یَسْتَظۡنُوۡنَہٗ مِنْهُمْ ۚ وَكُوۡلًا فَضَّلَ اللّٰهُ عَلَیْکُمْ وَرَحۡمَتُہٗ لَا تَبۡعُثُ الشَّیۡطٰنَ اِلَّا قَلِیۡلًا ۝

۲۔ یَاۡۤاَہْلَ الْکِتٰبِ قَدْ جَاءَکُمْ رَّسُوۡلُنَا یٰۤبَیۡنُ لَکُمۡ کَثِیۡرًا مِّمَّا کُنْتُمْ تُخۡفَوۡنَ مِنَ الْکِتٰبِ وَیَعۡقُوۡا عَنْ کَثِیۡرٍ ؕ قَدْ جَاءَکُمۡ مِّنَ اللّٰهِ نُوۡرٌ وَّ کِتٰبٌ مُّیۡیۡنٌ ؕ یَهۡدِیۡ ہٗۤ اِلَی اللّٰهِ مَنِ الْہَدٰی رِضْوَانُہٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَیُخْرِجُہُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ بِاِذۡنِہٖ وَ یَهۡدِیہُمۡ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ۝

۳۔ وَکَیۡفَ اَخَافُ مَاۤ اَشۡرَکْتُہُمْ وَلَا تَخَافُوۡنَ اَکُۡمَ اَشۡرَکُتُمۡ بِاللّٰهِ مَا لَکُمۡ بِیۡزَیۡلٍ بِہٖ عَلَیْکُمۡ سُلۡطٰنًا ۚ فَاِنَّی الْفَرِیقَیۡنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ اِنَّ کُنْتُمْ تَعۡلَمُوۡنَ ؕ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَکُمۡ یَلۡدُۡۤا اٰیٰتُہُمۡ بِظُلُمٍ اُولٰٓئِکَ لَہُمُ الْاَمْنُ وَہُمۡ مُّہۡتَدُوۡنَ ؕ لَہُمۡ دَارُ السَّلٰمِ عِنۡدَ رَبِّہُمۡ وَہُوَ وِلَیُّہُمۡ بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ۝

مخلوط نہیں کیا ان کیلئے امن (اور جمعیت خاطر) ہے اور وہی ہدایت پانیوالے ہیں ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۸۲﴾ ---

۴۔ ان کیلئے ان کے اعمال کے صلے میں پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے اور وہی ان کا دوستدار ہے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۲۷﴾ ---

۵۔ اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ اور خدا پر بھروسہ رکھو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۶۱﴾ ---

۶۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے خدا کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنادیگا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم و پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشے گا۔

--- ﴿سورة النور آیت ۵۵﴾ ---

۷۔ اور خدا کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے (جاہلانہ) گفتگو کرتے ہیں تو سلام کہتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الفرقان آیت ۶۳﴾ ---



5- وَإِنْ جَعَلُوا السَّلَامَ فَاجْتَمِعْ لَهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۚ
6- وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ
7- وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ۚ



اُمہات المؤمنین

۱۔ پیغمبر مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں ان کی مائیں ہیں اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کے رو سے مسلمانوں اور مہاجرین سے ایک دوسرے (کے ترکے) کے زیادہ حقدار ہیں۔ مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو یہ حکم کتاب (یعنی قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے ۵

۲۔ اے پیغمبر اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت و آرائش کی خواستگار ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے رخصت کر دوں ۵

اور اگر تم خدا اور اس کے پیغمبر اور عاقبت کے گھر (یعنی بہشت) کی طلبگار ہو تو تم میں جو نیکو کاری کرنے والی ہیں ان کے لئے خدا نے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے ۵

اے پیغمبر کی بیوی تم میں سے جو کوئی صریح ناشائستہ حرکت کرے گی اس کو دینی سزا دی جائے گی اور یہ (بات خدا کو آسان ہے) ۵

اور جو تم میں سے خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری ہے گی اور عمل نیک کرے گی اس کو ہم دونوں ثواب دیں گے اور اس کے لئے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے ۵

۱۔ اَلَّتَّيْ اُولٰٓئِ بِاَلْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهُ اُمَّهَتُهُمْ ۚ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِى كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُهَاجِرِيْنَ اِلَّا اَنْ تَفْعَلُوْا اِلٰى اَوْلِيَّكُمْ مَّعْرُوْفًا ۚ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝

۲۔ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُمْ تُرِيدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا فَاِنَّهِنَّ فَعَالٰتٌ اٰمِتٰتٌ ۚ وَاَسْرَحْتُمْ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ تُرِيدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۚ يٰنِسَاءَ النَّبِيِّ مَن يٰتُ مِّنْكُمْ بِفَاحِشَةٍ مُّبِيْنَةٍ يُضَعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۚ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۚ وَمَنْ يَقْنُتْ مِنكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۚ وَ اَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ۝ يٰنِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ اِنْ اَتَقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِى قَلْبِهٖ مَّرَضٌ ۚ وَ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۚ وَ قَرْنَ فِى بُيُوْتِكُنَّ ۚ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ

اے پیغمبر کی بیوی تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو (کسی اجنبی شخص سے) نرم نرم باتیں نہ کیا کرو تا کہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا مرض ہے کوئی امید (نہ) پیدا کر لے اور (ان میں) دستور کے مطابق بات کیا کرو ۵

اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح (پہلے) جاہلیت (کے دنوں) میں اظہار تجمل کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور خدا اور اس کے رسول کی

فرمانبرداری کرتی رہو ۵

اسے (پیغمبر کے) اہل بیت خدا چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی (کامیل یکمیل) دور کر دے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے ۵

اور تمہارے گھروں میں جو خدا کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور حکمت (کی باتیں سنائی جاتی ہیں) ان کو یاد رکھو۔ بے شک خدا باریک بین اور باخبر ہے ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۲۸-۳۲﴾ ---

۳۔ اور جب تم اس شخص سے جس پر خدا نے احسان کیا اور تم نے بھی احسان کیا (یہ) کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور خدا سے ڈر اور تم اپنے دل میں وہ بات پوشیدہ کرتے تھے جس کو خدا ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے

حالانکہ خدا ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔ پھر جب زید نے اس سے (کوئی) حاجت (متعلق) نہ رکھی (یعنی اس کو طلاق دے دی) تو ہم نے تم سے اس کا نکاح کر دیا تاکہ مومنوں کے لئے ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (کے ساتھ نکاح کرنے کے بارے) میں جب وہ ان سے (اپنی) حاجت (متعلق) نہ رکھیں (یعنی طلاق دے دیں) کچھ تنگی نہ

الْبَاهِلِيَّةِ الْأُولَى وَ آتَيْنَ الصَّلَاةَ وَ آتَيْنَ الزَّكَاةَ وَ آتَيْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۵ وَ أَذْكُرَنَّ مَا يُقَالُ فِي يَوْمِئِذٍ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَ الْحِكْمَةِ ۵ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ۵

3- وَ إِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَ اتَّقِ اللَّهَ وَ تُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَ يَخْفَى النَّاسُ ۵ وَ اللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ ۵ فَلَمَّا قُضِيَ مِنْهَا وَ طَرَأَ زَوْجُكُمَا لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَ طَرَأَ ۵ وَ كَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۵

4- وَ إِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ۵ ذَلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَ قُلُوبِهِنَّ ۵ وَ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَ لَا أَنْ تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا ۵ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ۵

رہے اور خدا کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۳۷﴾ ---

۴۔ اور جب پیغمبر کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پروے کے باہر مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دونوں کے دلوں کیلئے بہت پاکیزگی کی بات ہے اور تم کو یہ شایاں نہیں کہ پیغمبر خدا کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ ان کی بیویوں سے کبھی ان کے بعد نکاح کرو۔

بے شک یہ خدا کے نزدیک بڑا (گناہ کا کام) ہے ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۵۳﴾ ---

۵۔ اے پیغمبر اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں تو) اپنے (مومنوں) پر چادر لٹکا کر (گھونٹ نکال) لیا کریں یہ امر ان کیلئے موجب شناخت (وامتیاز) ہوگا تو کوئی ان کو ایذا نہ دے گا اور خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۵۹﴾ ---

۶۔ اے پیغمبر جو چیز خدا نے تمہارے لئے جائز کی ہے تم اس سے کنارہ کشی کیوں کرتے ہو؟ کیا (اس سے) اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو؟ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے ۶

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۱﴾ ---

۷۔ اور (یاد کرو) جب پیغمبر نے اپنی ایک بیوی سے ایک بھیدی بات کہی تو (اس نے دوسری کو بتادی) جب اس نے اس کو افشا کیا اور خدا نے اس (حال سے) پیغمبر کو آگاہ کر دیا تو پیغمبر نے (ان بیوی کو وہ بات) کچھ تو جتنائی اور کچھ نہ بتائی تو جب وہ ان کو جتنائی تو پوچھنے لگیں کہ آپ کو یہ کس نے بتایا؟ انہوں نے کہا کہ مجھے اس نے بتایا ہے جو جاننے والا خبردار ہے ۷

اگر تم دونوں خدا کے آگے توبہ کرو (تو بہتر ہے کیونکہ) تمہارے دل سچ ہو گئے ہیں اور اگر پیغمبر (کی ایذا) پر بہم اعانت کرو گی تو

مزید حوالے:

الاحزاب: ۳۵-۳۸-۵۰-۵۲-۵۵-۱: التحريم: ۱-۳-۵

انبیاء کے نام

حضرت ابراہیم علیہ السلام

۱۔ اور جب پروردگار نے چند باتوں میں ابراہیم کی آزمائش کی تو وہ ان میں پورے اترے خدا نے کہا کہ میں تم کو لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ (پروردگار) میری اولاد میں سے بھی (پیشوا بنائیو) خدا نے فرمایا کہ ہمارا اقرار ظالموں کے لئے نہیں ہوا کرتا ۵

--- ﴿سورۃ البقرہ آیت ۱۲۲﴾ ---

۲۔ اور (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا تم کیا بتوں کو معبود بناتے ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی میں ہو ۵ اور ہم اس طرح ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کے عجائبات دکھانے لگے تاکہ وہ خوب یقین کر نیوالوں میں ہو جائیں ۵

(یعنی) جب رات نے ان کو (پردہ تاریکی سے) ڈھانپ لیا تو (آسمان میں) ایک ستارہ نظر پڑا کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے جب وہ غائب ہو گیا تو کہنے لگے کہ مجھے غائب ہو جانے والے تو پسند نہیں ۵

پھر جب چاند کو دیکھا کہ چمک رہا ہے تو کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے لیکن جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اٹھے کہ اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا راستہ نہیں دکھائیگا تو میں ان لوگوں میں ہو جاؤں گا جو بھٹک رہے ہیں ۵

پھر جب سورج کو دیکھا کہ جگمگا رہا ہے تو کہنے لگے میرا پروردگار

۱۔ وَ اِذْ اَتٰنَا اِبْرٰهٖمَ رُبُّہٗ بِکَلْبِیْٓمَ ۚ فَاتَّخَذَ اِلٰہَہٗٓۤ اٰیٰتُہٗ ۚ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ۚ قَالَ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۚ قَالَ لَا یَنَالُ عَهْدِیَ الظَّالِمِیْنَ ۝

۲۔ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ لِاٰیِہٖۤ اَزْرَ اَتَّخِذُ اَصْنَامًا اِلٰہَہٗٓۤ اِلٰی ۚ اَرٰیْتَ وَ قَوْمُکَ فِی ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۚ وَ کَذٰلِکَ لُوبِیْ اِبْرٰهٖمَ مَلٰکُوْتُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَیْسَ کُوْنٌ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ فَلَمَّا جَنَّ عَلَیْہِ الْبَیْلُ رَا کَوْکَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ فَلَمَّا اَقْبَلَ قَالَ لَا اُحِبُّ الْاَفْلٰحِیْنَ ۝ فَلَمَّا رَا الْقَمَرَ بَارِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ فَلَمَّا اَقْبَلَ قَالَ لَیْنٌ لِّمَن یَّہْدٰی رَبِّیْ لَا کُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّیْنَ ۝ فَلَمَّا رَا الْقَمَسَ بَارِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّیْ هٰذَا اَکْبَرُ ۚ فَلَمَّا اَفْلَحَ قَالَ یَقُوْمُ اِلٰی رَبِّیْ ۚ فَمَا تُشْرِکُوْنَ ۝ اِلٰی وَ جْہِیْ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ حَنِیْفًا ۚ وَ مَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۝ وَ حَاجَّہٗ قَوْمُہٗ ۚ قَالَ اَتُحٰجُّوْنِیْ فِی اللّٰہِ وَ قَدْ هَدٰی ۚ وَ لَا اَخَافُ مَا تُشْرِکُوْنَ بِہٖ ۚ اِلَّا اَنْ یَّشَآءَ رَبِّیْ شَیْئًا ۚ وَ یَسْمَعَ رَبِّیْ کُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ۚ اَفَلَا تَتَذٰکَّرُوْنَ ۝

یہ ہے یہ سب سے بڑا ہے۔ مگر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے لوگو جن چیزوں کو تم (خدا کا) شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں ۵

میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنے تئیں اسی ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں ۵ اور ان کی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو انہوں نے کہا کہ تم مجھے خدا کے بارے میں (کیا) بحث کرتے ہو اس نے تو مجھے سیدھا راستہ دکھایا ہے اور جن چیزوں کو تم اس کا شریک بناتے ہو میں ان سے نہیں ڈرتا ہاں جو میرا پروردگار کچھ

چاہے۔ میرا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے کیا تم خیال نہیں کرتے؟ ۵

بھلا میں ان چیزوں سے جن کو تم (خدا کا) شریک بناتے ہو۔ کیونکر ڈروں جبکہ تم اس سے نہیں ڈرتے کہ خدا کے ساتھ شریک بناتے ہو جس کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ اب دونوں فریق میں سے کونسا فریق اسن (اور جمعیت خاطر) کا مستحق ہے اگر سمجھ رکھتے ہو (تو بتاؤ) ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۸۱ تا ۷۴﴾ ---

حضرت ادریس علیہ السلام

۳۔ اور کتاب میں ادریس کا بھی ذکر کرو۔ وہ بھی نہایت سچے نبی تھے ۵

اور ہم نے ان کو اونچی جگہ اٹھالیا تھا ۵

--- ﴿سورة مریم آیت ۵۶ تا ۵۷﴾ ---

حضرت آدم علیہ السلام

۴۔ اور (وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں (اپنا) نائب بنانیوالا ہوں انہوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت و خون کرتا پھرے اور ہم تیری تعریف کیساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں (خدا نے) فرمایا میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ۵

اور اس نے آدم کو سب (چیزوں کے) نام سکھائے پھر ان کو فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا کہ اگر سچے ہو تو مجھے ان کے نام بتاؤ ۵

وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ ۚ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

۳- وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ۚ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝

۴- وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۖ قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۖ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَكَةِ فَقَالَ أَقْبِلُونِي بِأَسْمَاءِ هَؤُلَاءِ ۖ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ قَالُوا سُبْحَنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝ قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ ۖ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَوَاتِ

انہوں نے کہا تو پاک ہے جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے اس کے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں بیشک تو دانا (اور) حکمت والا ہے ۵ (تب) خدا نے (آدم کو) حکم دیا کہ آدم! تم ان کو ان (چیزوں) کے نام بتاؤ جب انہوں نے ان کو ان کے نام بتائے تو (فرشتوں سے) فرمایا کیوں میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی (سب) پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو (سب) مجھ کو معلوم ہے ۵ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور میں آ کر کافر بن گیا ۵

اور ہم نے کہا کہ اے آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت میں (رہو)
 اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ (پیو) لیکن اس درخت
 کے پاس نہ جانا نہیں تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے ۔
 پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش و
 نشاط) میں تھے اس سے ان کو نکلوا دیا تب ہم نے حکم دیا کہ
 (بہشت بریں سے) چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور
 تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانا اور معاش (مقرر
 کر دیا گیا) ہے ۔

پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے (اور معافی
 مانگی) تو اس نے انکا قصور معاف کر دیا بیشک وہ معاف کرنے والا
 (اور) صاحب رحم ہے ۔

ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ جب تمہارے پاس
 میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اسکی پیروی کرنا کہ) جنہوں
 نے میری ہدایت کی پیروی کی ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ
 غمناک ہوں گے ۔

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۸۲﴾ ---

حضرت اسحق علیہ السلام

۵۔ اور ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لیکر آئے تو
 سلام کہا انہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا ابھی کچھ وقفہ
 نہیں ہوا تھا کہ (ابراہیم) ایک بھنا ہوا چھڑا لے آئے ۔ جب

وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۝ وَإِذْ
 قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ أَبَى
 وَاسْتَكْبَرَ ۖ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۖ وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ
 وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا
 هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۖ فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ
 عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ
 لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۖ
 فَتَلَقَىٰ آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ
 الرَّحِيمُ ۖ قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي
 هُدًى فَمَنِ تَّبِعْ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۖ
 وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا سَلَامًا
 ۖ قَالَ سَلَامٌ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِئٍ ۖ فَلَمَّا رَأَىٰ
 آيَاتِهِمْ لَا تَنْصِلُ إِلَيْهِ نَكَرَهُمْ وَأَوَّسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ
 قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ ۖ وَأَمْرَانَهُ قَالِمَةً ۖ

دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں جاتے (یعنی وہ
 کھانا نہیں کھاتے) تو ان کو اجنبی سمجھ کر دل میں خوف کیا ۔
 فرشتوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے ہم قوم لوط کی طرف (ان کے
 ہلاک کرنے کو) بھیجے گئے ہیں ۔

اور ابراہیم کی بیوی جو پاس کھڑی تھی ہنس پڑی تو ہم نے اس کو
 اسحق کی اور اسحق کے بعد یعقوب کی خوشخبری دی ۔

اس نے کہا اے ہے میرے بچہ ہوگا ۔ میں تو بڑھیا ہوں یہ
 میرے میاں بھی بوڑھے ہیں یہ تو بڑی عجیب بات ہے ۔ انہوں
 نے کہا کیا تم خدا کی قدرت سے تعجب کرتی ہو؟ اے اہل بیت تم

پر خدا کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں وہ سزاوارِ تعریف اور بزرگوار ہے ۵

--- ﴿سورة هود آیت ۶۹ تا ۷۳﴾ ---

حضرت اسماعیل علیہ السلام

۶۔ (مسلمانوں) کہو کہ ہم خدا پر ایمان لائے اور جو (کتاب) ہم پر اتری اس پر اور جو (صحیفے) ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو (کتابیں) موسیٰ اور عیسیٰ کو عطا ہوئیں ان پر اور جو اور پیغمبروں کو ان کے پروردگار کی طرف سے ملیں ان پر (سب پر ایمان لائے) ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (خدائے واحد) کے فرمانبردار ہیں ۵

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۱۳۶﴾ ---

۷۔ اور (ابراہیم) بولے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے رستہ دکھائے گا ۵ اے پروردگار مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) سعادت مندوں میں سے (ہو) ۵ تو ہم نے ان کو ایک نرم دل لڑکے کی خوشخبری دی ۵

جب وہ انکے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو ابراہیم نے کہا کہ بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ (گویا) تم کو ذبح کر رہا ہوں تو تم سوچو کہ تمہارا کیا خیال ہے انہوں نے کہا کہ ابا جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجئے خدا نے چاہا تو آپ مجھے صابروں میں پائے گا ۵

جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل

فَصَحَّكَتْ فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَاقَ ۚ وَمِنْ وَرَاءِ إِسْحَاقَ يَعْقُوبَ ۚ
قَالَتْ يَوْنِيْلَتِي أَلِدْتُ وَأَنَا عَجُوزٌ ۖ وَهَذَا بَعْلِي شَيْخًا ۖ إِنَّ هَذَا
لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ۚ قَالُوا اتَّبِعِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ رَحْمَةً
اللَّهُ وَبَرَكَتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ ۚ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۚ
قُولُوا أَمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ
وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ
وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ لَا تَفْرُقَ بَيْنَ
أَحَدٍ مِنْهُمْ ۚ وَتَخُنْ لَهُ مُسْلِمُونَ ۚ
وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيِّدِينَ ۚ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ
الصَّالِحِينَ ۚ فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ۚ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ
السَّعْيَ قَالَ يُبَتَّىٰ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ
مَاذَا تَرَىٰ ۚ قَالَ يَاقَبْتُ أَفْعَلُ مَا تُؤْمَرُ ۚ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ
اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ۚ فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّىٰ لِلْجَبِينِ ۚ وَكَادَتْهُ
أَنَّ يَكْفُرَهُمَا ۚ قَدْ صَدَّقَتِ الرُّؤْيَا ۚ إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي
الْمُحْسِنِينَ ۚ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ۚ وَفَدَيْنَاهُ

لثادیا ۵ تو ہم نے ان کو پکارا کہ اے ابراہیم ۵

تم نے خواب کو سچا کر دکھایا ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے تھے ۵

بلاشبہ یہ صریح آزمائش تھی ۵

اور ہم نے ایک بڑی قربانی کو ان کا فدیہ دیا ۵

اور پیچھے آنے والوں میں ابراہیم کا (ذکر خیر باقی) چھوڑ دیا ۵

کہ ابراہیم پر سلام ہو ۵

نیکو کاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ۵

بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ۵

اور ہم نے ان کو اسحق کی بشارت بھی دی (کہ وہ) نبی (اور)
نیکوکاروں میں سے (ہوں گے) ۵

--- ﴿سورة الصغٹ آیت ۹۹﴾ ---

حضرت الیاس علیہ السلام

۸۔ اور الیاس بھی پیغمبروں میں سے تھے ۵

جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں ۵

کیا تم بعل کو پکارتے (اور اسے پوجتے ہو) اور سب سے بہتر
پیدا کر نیوالے کو چھوڑ دیتے ہو ۵

(یعنی) خدا کو جو تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادا کا پروردگار
ہے ۵

تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلادیا سو وہ (دوزخ میں) حاضر کئے
جائیگے ۵

ہاں خدا کے بندگان خالص (بتلائے عذاب نہیں ہونگے) ۵

اور ان کا ذکر (خیر) پچھلوں میں (باقی) چھوڑ دیا ۵

کہ الیاسین پر سلام ۵

ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ۵

پیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ۵

--- ﴿سورة الصغٹ آیت ۱۲۳﴾ ---

حضرت الیسع علیہ السلام

۹۔ اور الیسع اور الیسع اور ذوالکفل کو یاد کرو۔ وہ سب نیک

لوگوں میں سے تھے ۵

--- ﴿سورة ص آیت ۴۸﴾ ---

یذبح عظیم ۵ وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۵ سَلَّمَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ ۵ كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۵ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا
الْمُؤْمِنِينَ ۵ وَبَشَرْنَاهُ بِاسْحَاقَ نَبِيًّا مِنْ الصَّالِحِينَ ۵

۸۔

وَإِنَّ الْيَاسِينَ الْمُرْسَلِينَ ۵ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَكُنْتُمْ تُشْكُونَ
أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ۵ اللَّهُ رَبُّكُمْ وَ
رَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۵ فَكَذَّبُوهُ فَأَنَّهُمْ مُحْضَرُونَ ۵ إِلَّا
عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۵ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۵ سَلَّمَ
عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۵ إِنَّكَ كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۵ إِنَّهُ مِنْ
عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۵

۹۔

وَإِذْ ذُكِّرُوا بِمِيعَةٍ إِلَىٰ يَوْمِ الْفُتُورِ ۵ كُلٌّ مِنْ الْأَخْيَارِ ۵
وَإِذْ ذُكِّرُوا عَبْدًا نَبِيًّا ۵ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَلَيْسَ لِي بِمَسْئِي الشَّيْطَانِ
يُنْصِبُ وَعَذَابُ ۵ أَرْكُضُ بِرَجُلِكَ ۵ هَذَا مُعْتَسِلٌ بَارِدٌ وَ
شَرَابٌ ۵ وَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا وَ
ذِكْرًا لِلأُولَىٰ الْأَلْبَابِ ۵

حضرت ایوب علیہ السلام

۱۰۔ اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے

رب کو پکارا کہ (بارالہا) شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف دے
رکھی ہے ۵

(ہم نے کہا کہ زمین پر) لات مارو (دیکھو) یہ (چشمہ نکل آیا)

نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو (شیریں) ۵

اور ہم نے ان کو اہل (وعیال) اور ان کے ساتھ ان کے

برابر اور بخشے (یہ) ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کیلئے

نصیحت تھی ۵

--- ﴿سورة ص آیت ۴۳﴾ ---

حضرت داؤد علیہ السلام

۱۱۔ اے داؤد ہم نے تم کو زمین میں بادشاہ بنایا ہے تو لوگوں میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تمہیں خدا کے رستے سے بھٹکا دے گی جو لوگ خدا کے رستے سے بھٹکتے ہیں ان کیلئے سخت عذاب (تیار) ہے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا ۵

--- ﴿سورۃ ص آیت ۲۶﴾ ---

حضرت ذوالکفل علیہ السلام

۱۲۔ اور اسمعیل اور ادريس اور ذوالکفل (کو بھی یاد کرو) یہ سب صبر کرنے والے تھے ۵

--- ﴿سورۃ الانبیاء آیت ۸۵﴾ ---

حضرت زکریا علیہ السلام

۱۳۔ اے زکریا ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہے اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا ۵

انہوں نے کہا پروردگار میرے ہاں کس طرح لڑکا ہوگا۔ جس حال میں میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ گیا ہوں ۵

۱۱۔ يٰدَاوُدُ اِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِى الْاَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ اِنَّ الَّذِیْنَ یُضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ یَّسْتَوِیَوْمَ الْحِسَابِ ۵

۱۲۔ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِدْرِیْسَ وَذَا الْکِفْلِ ۚ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِیْنَ ۵

۱۳۔ یٰزَکَرِیَّا اِنَّا نَبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اِسْمُهُ یَحٰی ۚ لَمْ یَجْعَلْ لّٰهُ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا ۚ قَالَ رَبِّ اَنۢیْ یَّکُوْنُ لِیْ غُلَامٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا وَّ قَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْکِبَرِ عِتِیًّا ۚ قَالَ کَذٰلِکَ ۚ قَالَ رَبِّکَ هُوَ عَلٰی هٰیۡنٍ وَّ قَدْ خَلَقْتَکَ مِنْ قَبْلُ وَاَلَمْ تَکُ شَیْئًا ۚ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِیْ اٰیَةً ۚ قَالَ اٰیَتُکَ اَلَّا تُکَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَیَالٍ سَوَیًّا ۚ فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِہٖ مِنَ الْحَرَابِ فَآوٰی اِلَیْہِمۡ اَنْ سَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّکَ وَارۡتَبِعُوْا ۚ

حکم ہوا کہ اسی طرح (ہوگا) تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ مجھے یہ آسان ہے اور میں پہلے تم کو بھی تو پیدا کر چکا ہوں اور تم کچھ چیز نہ تھے ۵

کہا کہ پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما۔ فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم صبح و سالم ہو کر تین رات (دن) لوگوں سے بات نہ کر سکو گے ۵

پھر وہ (عبادت) کے حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا کہ صبح و شام (خدا کو) یاد کرتے رہو ۵

حضرت سلیمان علیہ السلام

۱۴۔ اور سلیمان داؤد کے قائم مقام ہوئے اور کہنے لگے کہ لوگو ہمیں (خدا کی طرف سے) جانوروں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہر چیز عنایت فرمائی گئی ہے بیشک یہ (اسکا) صریح فضل ہے ۵
اور سلیمان کے لئے جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کئے گئے اور وہ قسم دار کئے گئے تھے ۵

--- ﴿سورۃ النحل آیت ۱۷۱﴾ ---

حضرت شعیب علیہ السلام

۱۵۔ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا (تو) انہوں نے کہا کہ قوم! خدا ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی آ چکی ہے تو تم ماپ اور تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو اگر تم صاحب ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات تمہارے حق میں بہتر ہے ۵

--- ﴿سورۃ الاعراف آیت ۸۵﴾ ---

حضرت صالح علیہ السلام

۱۶۔ (اور قوم) ثمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ۵
جب ان سے انکے بھائی صالح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟ ۵
میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں ۵

14- وَوَرِّثْ سُلَيْمٰنُ دَاوُدَ وَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ عَلِمْنَا مَنطِقَ الطَّيْرِ وَاُنۡتِنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيۡنُ ۝ وَحٰشِرَ السُّلَیْمٰنِ جُنُوۡدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالۡاِنۡسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُوۡنَ ۝

15- وَ اِلٰی مَدَیۡنَ اَخَاهُمۡ شُعَیۡبًا ؕ قَالَ یَقُوۡمُ اَعْبُدُوۡا اللّٰهَ مَا لَکُمۡ مِنَ اللّٰهِ غَیۡرَہٗ ؕ قَدْ جَاۡءَکُمۡ بَیِّنَۃٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ فَآوُوۡا اِلَیَّکِیۡلَ وَ الۡہِمِّزَانَ وَ لَا تَبۡجَسُوا النَّاسَ اَشۡیَآءَہُمۡ وَ لَا تَفۡسِدُوۡا فِی الْاَرۡضِ بَعۡدَ اِصۡلَاحِہَا ؕ ذٰلِکُمۡ خَیۡرٌ لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمْ مُّؤْمِنِیۡنَ ۝

16- کَذَّبَتۡ ثَمُوۡذُ الرُّسُلَیۡنَ ؕ اِذۡ قَالَ لَہُمَا اٰخُوۡہُمۡ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ؕ اِنِّیۡ لَکُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِیۡنٌ ؕ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اطِیعُوۡنَ ؕ وَ مَا اَسۡأَلُکُمۡ عَلَیۡہِ مِنْ اَجۡرٍ اِنۡ اَجۡرِیۡ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیۡنَ ؕ

17- وَ قَالَتِ الْیَہُوۡدُ عِزِّرُوۡا اِبۡنَ اللّٰهِ وَ قَالَتِ النَّصٰرَی الْمَسِیۡحُ اِبۡنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِکَ قَوْلُهُمۡ بِاَقۡوَابِهِمۡ ؕ یُضَآفُوۡنَ قَوْلَ

تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو ۵

اور میں اسکا تم سے بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ (خدا کے) رب العالمین کے ذمے ہے ۵

--- ﴿سورۃ الشعراء آیت ۱۳۱ تا ۱۳۵﴾ ---

حضرت عزیر علیہ السلام

۱۷۔ اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر خدا کے بیٹے ہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح خدا کے بیٹے ہیں۔ یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے یہ بھی انہیں کی ریس کرنے لگے ہیں

خدا ان کو ہلاک کرے۔ یہ کہاں بچے پھرتے ہیں ۝

--- ﴿سورة التوبة آیت ۳۰﴾ ---

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

۱۸۔ اس وقت خدا نے فرمایا کہ عیسیٰ میں تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کر کے تم کو اپنی طرف اٹھالوں گا اور تمہیں کافروں (کی صحبت) سے پاک کر دوں گا اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں گے ان کو کافروں پر قیامت تک فائق (و غالب) رکھوں گا پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے اس دن تم میں ان کا فیصلہ کر دوں گا ۝

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۵۵﴾ ---

حضرت لوط علیہ السلام

۱۹۔ (اور) قوم لوط نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ۝

جب ان سے ان کے بھائی لوط نے کہا کہ تم کیوں نہیں ڈرتے ۝

میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں ۝

تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو ۝

اور میں تم سے اس (کام) کا بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ (خدا نے)

رب العالمین کے ذمے ہے ۝

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ قَتَلَهُمُ اللَّهُ ۚ أَلَىٰ يُؤْفَكُونَ ۝

۱۸۔ اِذْ قَالَ اللَّهُ يٰعِيسَىٰ اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ وَ رَافِعُکَ اِلَیَّ وَ مُطَهِّرُکَ مِنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَ جَاعِلُ الَّذِیْنَ اَتَّبَعُوْکَ فَوْقَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَمَةِ ۚ ثُمَّ اِنِّیْ مَرْجِعُکُمْ فَاَحْکُمُ بَیْنَکُمْ فِیْہَا کُنْتُمْ فِیْہِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝

۱۹۔ کَذَبَتْ قَوْمٌ لُّوطَ الْمُرْسَلِیْنَ ۚ اِذْ قَالَ لَهُمْ اٰخُوهُمْ لُوطُ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۚ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اطِيعُوْا ۚ وَ مَا اَسْأَلُکُمْ عَلَیْہِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیْ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۚ اَتَاْتُکُمُ الذِّکْرٰنَ مِنَ الْعٰلَمِیْنَ ۚ وَ تَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَکُمْ رَبُّکُمْ مِنْ اَزْوَاجَکُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ۚ قَالُوْا لَیْنِ لَّمْ تَنْتَهِ یٰلُوطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِیْنَ ۝

کیا تم اہل عالم میں سے لڑکوں پر مائل ہوتے ہو۔ ۝

اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لئے تمہاری بیویاں پیدا

کی ہیں ان کو چھوڑ دیتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے نکل

جانے والے لوگ ہو ۝

وہ کہنے لگے کہ لوط اگر تم باز نہ آؤ گے تو شہر بدر کر دیئے جاؤ گے ۝

--- ﴿سورة الشعراء آیت ۱۶۷﴾ ---

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

۲۰۔ اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس خدا کا بھیجا ہوا آیا ہوں (اور) جو (کتاب) مجھے پہلے آچکی ہے (یعنی) تورات اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ہوگا ان کی بشارت سناتا ہوں (پھر) جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے

--- ﴿سورة القف آیت ۶﴾ ---

۲۱۔ محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ خدا کے پیغمبر اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے ہیں) اور خدا ہر چیز سے واقف ہے

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۴۰﴾ ---

حضرت موسیٰ علیہ السلام

۲۲۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ بھائیو تم نے مجھڑے کو (معبود) ٹھہرانے میں (بڑا) ظلم کیا ہے تو اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو اور اپنے تئیں ہلاک کر ڈالو۔ تمہارے خالق کے نزدیک تمہارے حق میں یہی بہتر ہے پھر اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا وہ بیشک معاف کرنے والا (اور) صاحب رحم ہے

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۵۴﴾ ---

۲۰۔ وَ اِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِي اِسْرَءٰىلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ

اللّٰهِ اِلَیْکُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْ مِنَ التَّوْرَةِ وَ مُبَشِّرًا بِرَسُوْلِ یَّآئِیْ مِنْ بَعْدِیْ اَسْمَءُ اَحْمَدُ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّؤْمِنٌ

۲۱۔ مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبًا اَحَدٍ مِنْ رِّجَالِکُمْ وَ لٰکِنْ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَ خَآتَمَ النَّبِیِّیْنَ وَ کَانَ اللّٰهُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا

۲۲۔ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ یَقُوْمُ اِنِّکُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَکُمْ بِاتِّخَاذِکُمُ الْعِجْلَ فَتَوَلَّوْا اِلٰی بَارِئِکُمْ فَاَقْتُلُوْا اَنْفُسَکُمْ ۚ ذٰلِکُمْ حَزَنٌ لَّکُمْ عِنْدَ بَارِئِکُمْ ۚ فَتَابَ عَلَیْکُمْ ۚ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

۲۳۔ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوحًا اِلٰی قَوْمِهٖ اِنِّیْ لَکُمْ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۚ اَنْ لَا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰهَ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْکُمْ عَذَابَ یَوْمِ الْیَوْمِ

۲۴۔ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِہُمْ مُّوْسٰی وَ هٰرُوْنَ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ

حضرت نوح علیہ السلام

۲۳۔ اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا (تو انہوں نے) ان سے کہا کہ میں تم کو کھول کھول کر ڈرسانے اور یہ پیغام (پہنچانے) آیا ہوں

کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہاری نسبت عذاب الیم کا خوف ہے

--- ﴿سورة ہود آیت ۲۶﴾ ---

حضرت ہارون علیہ السلام

۲۴۔ پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا

اور وہ گنہگار لوگ تھے ۵

--- ﴿سورۃ یونس آیت ۷۵﴾ ---

حضرت ہود علیہ السلام

۲۵۔ اور اسی طرح قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا انہوں نے کہا کہ بھائیو خدا ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں؟ ۵

--- ﴿سورۃ الاعراف آیت ۶۵﴾ ---

حضرت یحییٰ علیہ السلام

۲۶۔ اس وقت زکریا نے اپنے پروردگار سے دعا کی (اور) کہا کہ پروردگار مجھے اپنی جناب سے اولاد صالح عطا فرما۔ تو بیشک دعا سننے (اور قبول کرنے) والا ہے۔ ۵

وہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی کہ (زکریا) خدا تمہیں یحییٰ کی بشارت دیتا ہے جو خدا کے فیض (یعنی عیسیٰ کی) تصدیق کریں گے اور سردار ہونگے اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے اور (خدا کے) پیغمبر (یعنی) نیکو کاروں میں ہوں گے ۵

--- ﴿سورۃ آل عمران آیت ۳۹﴾ ---

حضرت یعقوب علیہ السلام

۲۷۔ اور جب ابراہیم ان لوگوں سے اور جن کی وہ خدا کے سوا پرستش کرتے تھے الگ ہو گئے تو ہم نے ان کو اسحاق اور (اسحاق

ملاکہ) پالیتا فاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ۵

۲۵۔ وَإِلَىٰ عَادِ أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِن إِلَهِ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۵

۲۶۔ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ۵ فَكَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْغُرَابِ أَنْ يَنفِثَ اللَّهُ بِنفْثِهِ يُجَلِّي مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ۵

۲۷۔ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ كُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۵

۲۸۔ إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ۵ قَالَ يَبْنَئِي لَكَ نَقْصُصُ رُؤْيَاكَ عَلَىٰ إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ

کو) یعقوب بخشے اور سب کو پیغمبر بنایا ۵

--- ﴿سورۃ مریم آیت ۴۹﴾ ---

حضرت یوسف علیہ السلام

۲۸۔ جب یوسف نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے (خواب

میں) گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے دیکھتا (کیا) ہوں کہ وہ مجھے مجدہ کر رہے ہیں ۵

انہوں نے کہا کہ بیٹا! اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی فریب کی چال چلیں گے کچھ

شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ۵

اور اسی طرح خدا تمہیں برگزیدہ (و ممتاز) کرے گا اور (خواب کی) باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا اور جس طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے دادا پر دادا ابراہیم اور اسحاق پر پوری کی تھی اسی طرح تم پر اولاد یعقوب پر پوری کریگا بیشک تمہارا پروردگار (سب کچھ) جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ۵

--- ﴿سورة يوسف آیت ۶۲﴾ ---

حضرت یونس علیہ السلام

۲۹۔ (اے محمد) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوح اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی اور ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولاد یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داؤد کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۶۳﴾ ---

كَيْدًا إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

29-

إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ وَالْحَبَشَةِ مِنْ بَعْدِهِ ۝ وَ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْفَاطِ وَعِيسَىٰ وَيُوسُفَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ ۝ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورًا ۝

حضرت ادریس علیہ السلام

مزید حوالے: حضرت ابراہیم علیہ السلام

البقرہ- ۱۲۵-۱۲۶-۱۳۲-۱۳۶-۲۵۸-۲۶۰ آل عمران: ۶۵-۶۷-۶۸-۸۲ الانبیاء: ۸۵

حضرت آدم علیہ السلام

۹۵-۹۷ النساء: ۵۳-۵۴-۷۲-۷۳-۷۶ ابراہیم: ۳۵-۳۶ مریم: ۳۶

آل عمران: ۳۳-۵۹-الاعراف: ۱۰-۱۸

الانبیاء: ۶۰-۶۲-الحج: ۲۶-۳۳-النبی: ۳۱-القصص: ۱۰۴

بنی اسرائیل: ۶۱-طہ: ۱۱۵-۱۱۷-۱۲۰-۱۲۱

۱۰۹-الزمر: ۲۶

حضرت الخلق علیہ السلام

البقرہ: ۱۳۲-۱۳۶-۱۴۰- آل عمران: ۸۴- النساء: ۱۶۲- الانعام: ۷۳-
ابراہیم: ۱۰۹- یوسف: ۶- ۲۸- مریم: ۵۹- الانبیاء: ۷۲- العنکبوت: ۲۷-
ص: ۲۷- ص: ۲۵- الصف: ۱۱۲- ۱۱۳

حضرت اسماعیل علیہ السلام

البقرہ: ۱۲۵- ۱۲۷- ۱۳۳- ۱۴۰- آل عمران: ۸۴- الانعام: ۸۶- مریم: ۵۴-
حضرت الیسع علیہ السلام الانعام: ۸۶-

حضرت ایوب علیہ السلام

النساء: ۱۶۲- الانعام: ۸۴- الانبیاء: ۸۳

حضرت داؤد علیہ السلام البقرہ: ۲۵۱- النساء: ۱۶۲- المائدہ: ۸۱-

الانعام: ۸۴- بنی اسرائیل: ۵۵- الانبیاء: ۷۸- ۷۹- ص: ۱۷- ۲۲- ۲۳-

حضرت ذوالنفل علیہ السلام ص: ۲۸-

حضرت زکریا علیہ السلام آل عمران: ۳۷- ۳۸- الانعام: ۸۵- الانبیاء: ۸۹-

حضرت سلیمان علیہ السلام

البقرہ: ۱۰۲- الانبیاء: ۷۸- ۷۹- ۸۱- النمل: ۳۰- ۳۲- سباء: ۱۲- ص: ۲۹-

حضرت شعیب علیہ السلام

ہود: ۸۳- ۸۶- ۹۱- ۹۵- الشعراء: ۱۷۷- ۱۸۹- العنکبوت: ۳۶-

حضرت صالح علیہ السلام

الاعراف: ۷۲- ۷۳- ۷۶- ہود: ۶۰- ۶۲- ۶۳- ۶۶- ۸۹- النمل: ۳۵-

حضرت یحییٰ علیہ السلام

البقرہ: ۸۷- ۲۵۳- ۲۶۰- آل عمران: ۳۵- ۵۲- ۵۹- النساء: ۱۵۶- ۱۷۰-

المائدہ: ۴۹- ۸۱- ۱۱۳- ۱۱۵- ۱۱۹- الانعام: ۳۵- مریم: ۳۴- الصف: ۶- ۱۴-

الشعراء: ۱۳- الزخرف: ۶۳- الحديد: ۲۷-

حضرت لوط علیہ السلام

الانعام: ۸۶- الاعراف: ۷۹- ہود: ۷۷- ۸۱- الانبیاء: ۷۱-

۷۴- النمل: ۵۴- العنکبوت: ۲۶- ۲۸- ۳۵- ۳۳-

الصف: ۱۳۳- ق: ۱۳- التحریم: ۱۰-

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

آل عمران: ۱۱۳- محمد: ۲- الحج: ۲۱-

حضرت موسیٰ علیہ السلام

البقرہ: ۵۱- ۵۳- ۵۵- ۶۰- ۶۱- ۶۷- ۸۷- ۹۲- ۹۸- ۱۰۸-

۱۳۶- ۲۳۶- آل عمران: ۸۴- النساء: ۱۵۲- المائدہ: ۲۲- ۲۳- ۲۷-

الانعام: ۳۴- الصف: ۱۱۳- ۱۲۰-

حضرت ہود علیہ السلام

ہود: ۵۰- ۵۳- ۵۸- ۶۰- ۸۹- الشعراء: ۱۲۳-

حضرت یحییٰ علیہ السلام

الانعام: ۸۵- مریم: ۶- ۱۱- الانبیاء: ۹۰-

حضرت یعقوب علیہ السلام

البقرہ: ۱۳۲- ۱۳۳- ۱۴۰- آل عمران: ۸۵- النساء: ۱۶۲- الانعام: ۸۴-

ہود: ۷۱- یوسف: ۶- ۳۸- ۶۸- مریم: ۵- العنکبوت: ۲۷- ص: ۲۸-

حضرت یوسف علیہ السلام

المومن: ۳۴-

نیز دیکھئے سورہ یوسف

حضرت یونس علیہ السلام

الانعام: ۸۶- الانبیاء: ۸۷- الصف: ۱۳۹-

انتقام

۱۔ ادب کا مہینہ ادب کے مہینے کے مقابل ہے اور ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں۔ پس اگر کوئی تم پر زیادتی کرے تو بھیسی زیادتی وہ تم پر کرے ویسی ہی تم اس پر کرو۔ اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۹۲﴾ ---

۲۔ یہ (بات خدا کے ہاں ٹھہر چکی ہے) اور جو شخص (کسی کو) اتنی ہی ایذا دے جتنی ایذا اس کو دی گئی پھر اس شخص پر زیادتی کی جائے تو خدا اس کی مدد کریگا۔ بیشک خدا معاف کر نیوالا (اور) بخشنے والا ہے۔

--- ﴿سورة الحج آیت ۶۰﴾ ---

انجیل

نازل کیا

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۴۳﴾ ---

۲۔ اور ان پیغمبروں کے بعد انہیں کے قوموں پر ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرتے تھے اور ان کو انجیل عنایت کی جس میں ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلی (کتاب) ہے تصدیق

۱۔ اس نے (اے محمد) تم پر سچی کتاب نازل کی جو پہلی (آسمانی) کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اسی نے تورات اور انجیل نازل کی۔
(یعنی) لوگوں کی ہدایت کیلئے (تورات اور انجیل اتاری) اور پھر قرآن (جو حق اور باطل کو) الگ الگ کر دینے والا ہے

نیز دیکھئے: غرور درگزر

حریدہ حوالے: البقرة: ۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵

انتقام

کرتی ہے اور پرہیزگاروں کو راہ بتاتی اور نصیحت کرتی ہے ۵
اور اہل انجیل کو چاہئے کہ جو احکام خدا نے اس میں نازل فرمائے
ہیں اس کے مطابق حکم دیا کریں۔ اور جو خدا کے نازل کئے
ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دیگا تو ایسے لوگ نافرمان ہیں ۵

--- ﴿سورۃ المائدہ آیت ۴۶﴾ ---

۲۔ اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم
ان سے ان کے گناہ محو کر دیتے اور ان کو نعمت کے باغوں میں
داخل کرتے ۵

اور اگر وہ تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) ان کے
پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئیں ان کو قائم رکھتے تو
(ان پر رزق مینہ کی طرح برستا کہ) اپنے اوپر سے اور پاؤں
کے نیچے سے کھاتے۔ ان میں کچھ لوگ میانہ روی ہیں اور بہت
سے ایسے ہیں جن کے اعمال برے ہیں ۵

--- ﴿سورۃ المائدہ آیت ۶۵﴾ ---

۳۔ کہو کہ اے اہل کتاب جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو

يَذِيهِ مِنَ التَّوْرَةِ ۖ وَآتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ
وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ
لِّلْمُتَّقِينَ ۖ وَلَيَحْكُمَنَّاهُ الْإِنْجِيلَ بِمَا أُنْزِلَ اللَّهُ فِيهِ ۖ وَ
مَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝

3- وَ لَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَ اتَّقَوْا لَكُنَّا عَنْهُمْ
سَيِّئًا ۖ وَ لَادْخُلَنَّاهُمْ جَنَّتِ النَّعِيمُ ۖ وَ لَوْ أَنَّكُمْ
آقَامُوا التَّوْرَةَ وَ الْإِنْجِيلَ وَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ
رَّبِّهِمْ لَأَكَلُوا مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ ۖ
مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۖ وَ كَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءَ مَا
يَعْمَلُونَ ۝

4- قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّى تُقِيمُوا التَّوْرَةَ
وَ الْإِنْجِيلَ وَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ



(اور کتابیں) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم لوگوں پر نازل
ہوئیں ان کو قائم نہ رکھو گے کچھ بھی راہ پر نہیں ہو سکتے ۵

--- ﴿سورۃ المائدہ آیت ۶۸﴾ ---



انسان

۱۔ خدا چاہتا ہے کہ تم پر سے بوجھ ہلکا کرے اور انسان (طبعاً) کمزور پیدا ہوا ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۳۸﴾ ---

۲۔ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹا اور بیٹھا اور کھڑا (ہر حال میں) نہیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو (بے لحاظ ہو جاتا اور) اس طرح گزر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف پہنچنے پر ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو ان کے اعمال آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں ۵

--- ﴿سورة یونس آیت ۱۲﴾ ---

۳۔ اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں پھر اس سے اس کو چھین لیں تو ناامید (اور) ناشکرا (ہو جاتا) ہے ۵

--- ﴿سورة هود آیت ۹﴾ ---

۴۔ اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو عنایت کیا اور اگر خدا کے احسان گننے لگو تو شمار نہ کر سکو (مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے) کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف (اور) ناشکرا ہے ۵

--- ﴿سورة ابراهيم آیت ۳۲﴾ ---

۵۔ اور انسان جس طرح (جلدی سے) بھلائی مانگتا ہے اسی

۱۔ يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ وَ خُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا

۲۔ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَا لِحِثِّهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَابِلًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَن لَّمْ يَذْعُرَا إِلَىٰ ضُرِّ مَسَّهُ ۚ كَذَٰلِكَ زَيْنٌ لِّلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

۳۔ وَلَٰكِن أَدَقْنَا الْإِنْسَانَ وَمِنَّا رَحْمَةٌ ثُمَّ نَزَعْنَاهُ مِنْهُ إِنَّهُ لَيَكُونُ كَافِرًا

۴۔ وَآتَيْنَاكُمْ مِنْ كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ ۚ وَإِنْ تَعَدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارًا

۵۔ وَيَذْعُرُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا

۶۔ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَكَانَ بَيْنَاهُ ۚ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَكُونُ

۷۔ قُلْ لَوْ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذًا لَأَمْسَكْتُمْ

طرح برائی مانگتا ہے اور انسان جلد باز (پیدا ہوا) ہے ۵

--- ﴿سورة بني اسرائيل آیت ۱۱﴾ ---

۶۔ اور جب ہم انسان کو نعمت بخشے ہیں تو روگرداں ہو جاتا ہے اور پہلو پھیر لیتا ہے اور جب اسے سختی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے ۵

--- ﴿سورة بني اسرائيل آیت ۸۳﴾ ---

۷۔ کہہ دو کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے (ان کو)

بند کر رکھتے اور انسان دل کا بہت تنگ ہے ۵

--- ﴿سورة بني اسرائيل آیت ۱۰۰﴾ ---

۸۔ اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے) کیلئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے ۵

--- ﴿سورة الكهف آیت ۵۴﴾ ---

۹۔ جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے۔ پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے (میرے) علم (ودانش) کے سبب ملی ہے (نہیں) بلکہ وہ آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے ۵

--- ﴿سورة الزمر آیت ۴۹﴾ ---

۱۰۔ اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اس کے دل میں گزرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں اور ہم اس کی رگِ جان سے بھی اس سے زیادہ قریب ہیں ۵

--- ﴿سورة ق آیت ۱۶﴾ ---

۱۱۔ کیا جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اسے ضرور ملتی ہے؟ آخرت اور دنیا تو خدا ہی کے ہاتھ میں ہے ۵

--- ﴿سورة النجم آیت ۲۵﴾ ---

۱۲۔ اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے ۵

--- ﴿سورة النجم آیت ۳۹﴾ ---

خَشِيَةَ الْإِنْفَاقِ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا ۝

۸۔ وَكَانَ صَرَفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝

۹۔ فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً وَثَاءً ۖ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ ۖ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

۱۰۔ وَكَانَ خَلْقَنَا الْإِنْسَانَ وَنَعَلَمُ مَا تُوَسَّوَسُ بِهِ نَفْسُهُ ۚ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَيْدِ ۝

۱۱۔ أَمْ لِلْإِنْسَانِ مَا تَمْتَقِ ۚ وَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ ۚ

۱۲۔ وَأَنْ لَّيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ۚ

۱۳۔ إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ۚ

۱۴۔ أَيْحَسِبُ الْإِنْسَانُ أَنْ تَجْمَعَ عِظَامَهُ ۚ بَلْ قَدِيرِينَ عَلَىٰ أَنْ نُسَوِّيَ بَنَانَهُ ۚ

۱۵۔ هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَذْكُورًا ۚ

إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ ۚ نَبْتَلِيهِ ۖ فَعَبْلُهُ سَمِيعًا ۚ

۱۳۔ کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے ۵

--- ﴿سورة العارج آیت ۱۹﴾ ---

۱۴۔ کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی (بکھری ہوئی) ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟ ۵

ضرور کریں گے (اور) ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور درست کر دیں ۵

مگر انسان چاہتا ہے کہ آگے کو خود سری کرتا جائے ۵

--- ﴿سورة القیمر آیت ۵۲﴾ ---

۱۵۔ بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے

کہ وہ کوئی چیز قابل ذکر نہ تھا

ہم نے انسان کو نطفہ مخلوط سے پیدا کیا تا کہ اسے آزمائیں تو ہم نے اس کو مستاد دیکھنا بنایا

(اور) اسے رستہ بھی دکھا دیا (اب وہ) خواہ شکر گزار ہو خواہ ناشکر

--- ﴿سورة الدھر آیت ۳۱﴾ ---

۱۶۔ اے انسان تجھ کو اپنے پروردگار کرم گستر کے بارے میں کس چیز نے دھوکا دیا؟ (وہی تو ہے) جس نے تجھے ہمایا اور (تیرے) اعضاء کو) ٹھیک کیا اور (تیری قامت کو) معتدل رکھا

اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا

--- ﴿سورة الانفطار آیت ۸۶﴾ ---

۱۷۔ ہم نے انسان کو تکلیف (کی حالت) میں (رہنے والا) بنایا ہے

--- ﴿سورة البلد آیت ۴﴾ ---

۱۸۔ ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا ہے

--- ﴿سورة التین آیت ۴﴾ ---

۱۹۔ اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا

مگر انسان سرکش ہو جاتا ہے

جبکہ اپنے تئیں غنی دیکھتا ہے

کچھ شک نہیں کہ (اس کو) تمہارے پروردگار ہی کی طرف لوٹ

کر جانا ہے

--- ﴿سورة العلق آیت ۸۵﴾ ---

بَصِيرًا ۝ اِنَّا هَدَيْنَا السَّبِيلَ ۝ اِنَّمَا شَاكِرًا ۝ اِنَّمَا كَفُورًا ۝
۱۶۔ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَوَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ۝ الَّذِي خَلَقَكَ
فَسَوَّكَ فَعَدَلَكَ ۝ فِيْ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ۝
۱۷۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَمِيْدٍ ۝
۱۸۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝
۱۹۔ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ كَلَّا ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهِۦ لَغٰثِقٍ ۝
اَنْ رَّاۤهُ اسْتَغْنٰی ۝ اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الْوَجْعٰی ۝
۲۰۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهِۦ لَكَنُوْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ عَلٰی ذٰلِكَ لَشَهِیْدٌ ۝
وََاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝
۲۱۔ وَ الْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِفَنِ حٰسِرٍ ۝ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۝ وَكَوْا صَوَابًا لِّحَقٍّ ۝ وَكَوْا صَوَابًا لِّلصَّبْرِ ۝



۲۰۔ انسان اپنے پروردگار کا احسان ناشناس (اور ناشکرا) ہے

اور وہ اس سے آگاہ بھی ہے

وہ تو مال کی سخت محبت کرنے والا ہے

--- ﴿سورة العاديات آیت ۸۶﴾ ---

۲۱۔ عصر کی قسم ۵ کہ انسان نقصان میں ہے ۵ مگر وہ لوگ جو

ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور آپس میں حق (بات)

کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے ۵

--- ﴿سورة العصر آیت ۳۱﴾ ---

انسان اللہ کا نائب ہے

۱۔ اور (وہ وقت یاد کر نیکی قابل ہے) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں (اپنا) نائب بنانیوالا ہوں۔ انہوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت و خون کرتا پھرے اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں (خدا نے) فرمایا میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ۵

--- ﴿سورہ البقرہ: آیت ۳۰﴾ ---

۲۔ اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو اپنا نائب بنایا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے ۵

--- ﴿سورہ الانعام: آیت ۱۶۵﴾ ---

۳۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے۔ ان سے خدا کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنادیگا جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم و پائیدار کریگا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشے گا وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے لوگ

۱۔ وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ۚ قَالُوْۤا اَجْعَلْ فِیْہَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْہَا وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَ یَنۢحِنُ سَبۡحَیۡکَ بِحَیۡدٍ وَ نَقۡدٍ ۚ لَّکَ ۭ اِنۡیٰۤی اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوۡنَ ۝

۲۔ وَ هُوَ الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمۡ خَلِیۡفَۃً فِی الْاَرْضِ وَ رَفَعَ بَعْضَکُمۡ فَوْقَ بَغِیۡضٍ دَرَجٰتٍ لِّیَبۡلُوۡکُمۡ فِیۡ مَا اٰتَکُمۡ ۚ اِنَّ رَبَّکَ سَرِیۡعُ الْعِقَابِ ۚ وَ اِنَّہٗ لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ۝

۳۔ وَ عَدَّ اللّٰهُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنْکُمۡ وَ عَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ لَیَسْتَخْلِفَنَّهُمۡ فِی الْاَرْضِ کَمَا اَسْتَخْلَفَ الَّذِیۡنَ مِنْ قَبْلِہِمۡ ۚ وَ لَیُمِیۡنَنَّ لَہُمۡ دِیۡنُہُمُ الَّذِیۡ اٰرۡتَضٰی لَہُمۡ وَ لَیُبَدِّلَ لَہُمۡ مِنْۢ بَعۡدِ خَوْفِہُمۡ اَمۡنًا ۚ یَعۡبُدُوۡنِیۡ لَا یُشۡرِکُوۡنَ لِیۡ شَیۡءًا ۚ وَ مَنْ کَفَرَۢ بَعۡدَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْفٰسِقُوۡنَ ۝

۴۔ اَمِّنۡ یُّحِبُّ الْمُضۡطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَ یَلۡسِفُ السُّوۡءَ وَ یَجْعَلَ لَکُمۡ خُلَفَآءَ فِی الْاَرْضِ ۚ ؕ اِنَّہٗ مَعَ اللّٰهِ ۚ قَلِیۡلًا مَّا تَذَکَّرُوۡنَ ۝

۵۔ هُوَ الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمۡ خَلِیۡفَۃً فِی الْاَرْضِ ۚ فَمَنۡ کَفَرَ فَعَلِیۡہِ

بدکردار ہیں ۵

--- ﴿سورہ النور: آیت ۵۵﴾ ---

۴۔ بھلا کون یہ قرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے اور (کون) تم کو زمین میں (اگلوں کا) جانشین بناتا ہے (یہ سب کچھ خدا کرتا ہے) تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے (ہرگز نہیں مگر) تم بہت کم غور کرتے ہو ۵

--- ﴿سورہ النحل: آیت ۶۲﴾ ---

۵۔ وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں (پہلوں کا) جانشین

بنایا تو جس نے کفر کیا اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے اور کافروں کے حق میں ان کے کفر سے پروردگار کے ہاں ناخوشی ہی بڑھتی ہے اور کافروں کو ان کا کفر نقصان ہی زیادہ کرتا ہے ۵

--- ﴿سورة قاطر آیت ۳۹﴾ ---

انصارِ مدینہ

۱۔ جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے۔ وہ اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۷۲﴾ ---

۲۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں لڑائیاں کرتے رہے اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی یہی لوگ سچے مسلمان ہیں ان کیلئے (خدا کے ہاں) بخشش اور عزت کی روزی ہے ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۷۳﴾ ---

۳۔ جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی اور جنہوں

انسان اللہ کا نائب ہے

حرید حوالے: الاعراف: ۶۸-۷۳-۱۶۸-یونس: ۱۳-۷۳-الاحزاب: ۷۳-ممت: ۲۶-الزخرف

نیز دیکھئے: مقام انسانیت

کُفْرًا وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا
وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا



۱- إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ أَوْوَا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ

۲- وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ أَوْوَا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَبُزْغٌ كَرِيمٌ

۳- وَالشُّقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَلِكَ الْقَوْدُ الْعَظِيمُ

۴- لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ

نے نیکو کاری کے ساتھ ان کی پیروی کی خدا ان سے خوش ہے اور وہ خدا سے خوش ہیں اور اس نے ان کیلئے باغات تیار کئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۱۰۰﴾ ---

۳۔ بے شک خدا نے پیغمبر پر مہربانی کی اور مہاجرین اور انصار

پر جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل جلد پھر جانے کو تھے مشکل کی گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے۔ پھر خدا نے ان پر مہربانی فرمائی۔ بیشک وہ ان پر نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۱۱﴾ ---

۵۔ اور (ان لوگوں کیلئے بھی) جو مہاجرین سے پہلے (ہجرت) کے گھر (یعنی مدینے) میں مقیم اور ایمان میں (مستقل) رہے (اور) جو لوگ ہجرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں ان سے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ ان کو ملا اس سے اپنے دل میں کچھ خواہش اور (خلش) نہیں پاتے اور ان کو اپنی جانوں سے مقدم رکھتے ہیں خواہ ان کو خود احتیاج ہی ہو۔ اور جو شخص حرص نفس سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد پائیوالے ہیں ۵

--- ﴿سورة الحشر آیت ۹﴾ ---

انصافِ الہی کے اصول

۱۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے تم اپنے دلوں کی بات کو ظاہر کرو گے اور چھپاؤ گے تو خدا تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر وہ جسے چاہے مغفرت کرے

انصافِ مدینہ نیز دیکھئے: ہجرت

الْبَعُوثُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ قَرِيقٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝
وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُخَيِّبُونَ مَنْ
هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِمَّا
أَوْثَرُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۝
وَمَنْ يُؤَيِّتْ شُرَكَاءَ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاقِحُونَ ۝



۱۔ اللہ مافی السموات و مافی الارض و ان تبتدوا مافی
انفسکم اذ تخفون بحاسبتکم به اللہ فیغفر لمن یشاء
ويعذب من یشاء واللہ علی کل شیء قدير
۲۔ لا یكلف اللہ نفسا الا وسعها لها ما کسبت وعلیها
ما اکتسبت
۳۔ ومن یعمل سوءا او یظلم نفسه ثم یستغفر اللہ یحیی اللہ عفورا رجیبا ۵ ومن یلکب انما قالنا یلکبه

اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور خدا ہر چیز پر قادر ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۸۲﴾ ---

۲۔ خدا کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا
اچھے کام کریگا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا برے کریگا تو اسے ان کا
نقصان پہنچے گا۔

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۸۶﴾ ---

۳۔ اور جو شخص کوئی برا کام کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کر لے
پھر خدا سے بخشش مانگے تو خدا کو بخشنے والا اور مہربان پائے گا

اور جو کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کا دبال اسی پر ہے اور خدا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۱۰﴾ ---

۴۔ (اے محمد) یہ (جو پیغمبر آتے رہے اور کتابیں نازل ہوتی رہیں تو) اس لئے کہ تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے اور وہاں کے رہنے والوں کو (کچھ بھی) خبر نہ ہو اور سب لوگوں کے بلحاظ اعمال درجے (مقرر) ہیں اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں خدا ان سے بے خبر نہیں ۵

اور تمہارا پروردگار بے پروا (اور) صاحب رحمت ہے اگر چاہے (تو اے بندو) تمہیں نابود کر دے اور تمہارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمہارا جانشین بنا دے جیسا تم کو بھی دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۴۱ تا ۱۴۳﴾ ---

۵۔ کیا یہ (کافر) اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے ان کے پاس (جان نکالنے) آئیں یا تمہارے پروردگار کا حکم (عذاب) آ پہنچے۔ اسی طرح ان لوگوں نے کہا تھا جو ان سے پہلے تھے اور خدا نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ تو ان کو ان کے اعمال کے برے بدلے ملے اور جس چیز کے ساتھ وہ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اس نے ان کو (ہر طرف سے) گھیر لیا ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۳۳ تا ۳۴﴾ ---

عَلَىٰ نَفْسِهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

4۔ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَّاَهْلَهَا غُفْلُوْنَ ۝ وَلِكُلِّ دَرَجَتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۖ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ اِنْ يَشَاءْ يَدْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَا يَشَاءُ كَمَا اَنْشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَّةٍ قَوْمٍ اٰخِرِيْنَ ۝

5۔ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يٰٓاْتِيَ اَمْرٌ رَبِّكَ ۖ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسُهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ فَاَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوْا بِهِ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

6۔ كُلُّ نَفْسٍ ذٰٓئِقَةُ الْمَوْتِ ۖ وَبَلَّوْكُمْ بِالْشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝

7۔ وَلَا تَزِدُوا زِيَادَةً وَّزَرًا اٰخَرٰى ۖ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى جِهْلٍ لَا يَحْمِلُ مِنْهُ شَيْءٌ وَّكَوَلُوْكَ اَنْ ذَا قُرْبٰى ۖ اِنَّمَا تُنَادِى الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمُ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۖ وََمَنْ تَزَكٰى

۶۔ ہر تنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے ۵

--- ﴿سورة الانبياء آیت ۲۵﴾ ---

۷۔ اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا اور کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کو کسی کو بلائے تو کوئی اس میں سے کچھ نہ اٹھائے گا اگرچہ قرابت دار ہی ہو۔ (اے پیغمبر) تم ان ہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور نماز بالالتزام پڑھتے ہیں۔ اور جو شخص پاک ہوتا

ہے اپنے ہی لئے پاک ہوتا ہے اور (سب کو) خدا ہی کی طرف
لوٹ کر جانا ہے ۵

--- ﴿سورة فاطر آیت ۱۸﴾ ---

۸۔ اور لوگوں نے جیسے کام کئے ہونگے ان کے مطابق سب کے
درجے ہونگے (غرض یہ ہے) کہ ان کو ان کے اعمال کا پورا بدلہ
دے اور ان کا نقصان نہ کیا جائے ۵

--- ﴿سورة الاحقاف آیت ۱۹﴾ ---

۹۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب
خدا ہی کا ہے (اور اس نے خلقت کو) اسلئے (پیدا کیا ہے) کہ
جن لوگوں نے برے کام کئے ان کو ان کے اعمال کا (برا) بدلہ
دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں ان کو نیک بدلہ دے ۵

--- ﴿سورة النجم آیت ۲۱﴾ ---

۱۰۔ (وہ) یہ کہ کوئی شخص دوسرے (کے گناہ) کا بوجھ نہیں
اٹھائے گا ۵

--- ﴿سورة النجم آیت ۲۸﴾ ---

فَالَّذِي يَتَّبِعُ نَفْسَهُ ۖ وَالِى اللّٰهُ الْمَصِيرُ ۝
۸- وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُوا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ
لَا يَظْلَمُونَ ۝
۹- وَاللّٰهُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ
اَسَاءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۝
۱۰- اَلَا تَرٰوْا اَنَّكُمْ وَاَزْوَاجَكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ

انقلاب

۱۔ اور یہ دن ہیں کہ ہم ان کو لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں۔ اور اس سے یہ بھی مقصود تھا کہ خدا ایمان والوں کو متمیز کر دے اور تم میں سے گواہ بنائے اور خدا بے انصافوں کو پسند نہیں کرتا ۵
اور یہ بھی مقصود تھا کہ خدا ایمان والوں کو خالص (مومن) بنادے اور کافروں کو نابود کر دے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۴۰﴾ ---

۲۔ اور تمہارا پروردگار بے پروا (اور) صاحبِ رحمت ہے۔ اگر چاہے (تو اے بندو) تمہیں نابود کر دے اور تمہارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمہارا جانشین بنادے جیسا تم کو بھی دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۳۳﴾ ---

۳۔ خدا اس (نعمت) کو جو کسی قوم کو (حاصل) ہے نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی حالت کو نہ بدلے اور جب خدا کسی قوم

۱۔ وَ تِلْكَ الْآيَاتُ نُنَادِيهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَ لِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ ۚ وَ اللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝ وَ لِيَخْصَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَ يَعْمَقَ الْكُفْرَ ۝

۲۔ وَ رَبُّكَ الْعَزِيزُ ذُو الرِّحْمَةِ ۚ إِنَّ يَسَاءَ يَدُوكُمْ ۚ وَ يَسْتَلِفُ مِنْ بَعْدِكُمْ مَّا يَسَاءُ ۚ كَمَا أَتَاكُمْ مِنْ ذُرِّيَةِ قَوْمٍ آخَرِينَ ۝

۳۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغَيِّرُ مَا يَقْوِمُ حَتَّىٰ يَغْيُرَ مَا يَافُسُهُمْ ۚ وَ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ يَقْوِمُ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۚ وَ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَّالٍ ۝

کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ پھر نہیں سکتی اور خدا کے

سوالن کا کوئی مددگار نہیں ہوتا ۵

--- ﴿سورة الرعد آیت ۱۱﴾ ---

اولاد

۱۔ اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں یہ (حکم) اس شخص کے لئے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمے ہوگا۔ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی (تو یاد رکھو کہ) نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے اور اسی طرح (نان و نفقہ) بچے کے وارث کے ذمے ہے اور اگر دونوں (یعنی ماں باپ) آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق ان کا حق جو تم نے دینا کیا تھا دے دو۔ اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا اسکو دیکھ رہا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۳۳﴾ ---

۲۔ جو لوگ کافر ہوئے (اس دن) نہ تو ان کا مال ہی خدا (کے عذاب) سے ان کو بچا سکے گا اور نہ ان کی اولاد ہی (کچھ کام آئیگی) اور یہ لوگ آتش (جہنم) کا ایندھن ہونگے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۰﴾ ---

۱۔ وَالْوَالِدَتُ يُرْضَعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يُنَمِّىَ الرِّضَاعَةَ ۚ وَ عَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ يَرْفُقُنَّ وَ كَسُوْنَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ لَا تُكْلَفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَارُّ وَالِدَةُ يَوْلَدِهَا وَ لَا مَوْلُوْدُ لَهَا يَوْلَدُهَا ۚ وَ عَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَ اِفْصَالًا عَنْ تَرَاضٍ قَيْنِهَآ وَشَاوُرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۚ وَاِنْ اَرَدْتُمُ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا اَسَلْتُمُوْهُمَا اَتَيْتُمُ بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

۲۔ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَا اَوْلَادُهُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ ذُوُوْدُ النَّارِ ۝

۳۔ يُؤْصِيْكُمْ اللّٰهُ فِىْ اَوْلَادِكُمْ لِلَّذِىْ رَزَقَكُمُ اللّٰهُ اِلٰلَتَيْنِ ۝

۴۔ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَ حَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ اِفْتِرَاءً ۚ عَلَى اللّٰهِ ۚ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝

۳۔ خدا تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۱﴾ ---

۴۔ جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بیوقوفی سے بے سمجھی سے قتل کیا اور خدا پر افترا کر کے اسکی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام ٹھہرایا وہ گھائے میں پڑ گئے وہ بے شبہ گمراہ ہیں اور ہدایت یافتہ نہیں ہیں ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۴۰﴾ ---

۵۔ تم ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ خدا چاہتا ہے کہ ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں ان کو عذاب دے اور (جب) انکی جان نکلے تو (اس وقت بھی) وہ کافر ہی ہوں ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۵۵﴾ ---

۶۔ اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا (کیونکہ) ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۳۱﴾ ---

۷۔ اور تمہارا مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنادیں ہاں (ہمارا مقرب وہ ہے) جو ایمان لایا اور عمل نیک کرتا رہا ایسے ہی لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب دگنا بدلہ ملے گا اور وہ خاطر جمع سے بالا خانوں میں بیٹھے ہونگے ۵

--- ﴿سورة سبا آیت ۳۷﴾ ---

۸۔ خدا کے (عذاب کے) سامنے نہ تو ان کا مال ہی کچھ کام آئے گا اور نہ اولاد ہی (کچھ فائدہ دے گی) یہ لوگ اہل دوزخ ہیں اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے ۵

--- ﴿سورة الجاثیة آیت ۱۷﴾ ---

۹۔ مومنو! تمہارا مال اور اولاد تم کو خدا کی یاد سے غافل نہ کر دے اور جو ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں ۵

--- ﴿سورة المنافقون آیت ۹﴾ ---

5- فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَكَزَحَقَ أَنْفُسَهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ۵

6- وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةً إِمْلَاقٍ تَحْنُ نَزْدُفُهُمْ وَأَيَّاكُمْ إِن قَتَلْتُمْ كَانَ خِطَاً كَبِيراً ۶

7- وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّذِي نَقَرَبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفَى إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضَّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفِ آمِنُونَ ۷

8- لَنْ نَغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۸

9- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۹

10- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ وَإِنْ تَعَفَّوْا وَتَصَفَّحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۱۰

۱۰۔ مومنو! تمہاری عورتوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن (بھی) ہیں سو ان سے بچتے رہو اور اگر معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو تو خدا بھی بخشنے والا مہربان ہے ۵

تمہارا مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے اور خدا کے ہاں بڑا اجر ہے ۵

--- ﴿سورة التغابن آیت ۱۳-۱۵﴾ ---



مزید حوالے: آل عمران: ۱۱۶، النساء: ۱۲، ۱۷۶، الانعام: ۱۳۷، ۱۵۲، الانفال: ۲۸، التوبة: ۶۹، ۸۵، الکہف: ۳۶، لقمان: ۳۳، الحجر: ۲۰

الممتحن: ۱۲، التغابن: ۱۵، نوح: ۱۲، نیز دیکھئے: والدین کے حقوق

اولیاء اللہ

1- أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۚ
الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۚ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ ذَلِكَ هُوَ
الْقَوْرُ الْعَظِيمُ ۚ

2- قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِن زَعَمْتُمْ أَكَلَمُ أَوْلِيَاءِ اللَّهِ
مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَتَّوا الْمَوْتَ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ
وَلَا يَتَمَنَّوْنَ أَبَدًا بِمَا قَدَّمْتُمْ إِلَيْهِمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
بِالظَّالِمِينَ ۚ

۱۔ سن رکھو کہ جو خدا کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ
غمناک ہوں گے ۝

(یعنی) وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار ہے ۝

ان کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور آخرت میں
بھی خدا کی باتیں بدلتی نہیں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے ۝

--- ﴿سورۃ یونس آیت ۶۲-۶۳﴾ ---

۲۔ کہہ دو کہ اے یہود اگر تم کو یہ دعویٰ ہو کہ تم ہی خدا کے دوست
ہو اور لوگ نہیں تو اگر تم سچے ہو تو (ذرا) موت کی
آرزو تو کرو ۝

اور یہ ان (اعمال) کے سبب جو کر چکے ہیں ہرگز اس کی آرزو

نہیں کریں گے اور خدا ظالموں سے خوب واقف ہے ۝

--- ﴿سورۃ الحجۃ ۷۶﴾ ---

اوپام جاہلیت

۱۔ (اے محمد) لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ گھٹنا بڑھتا کیوں ہے) کہہ دو کہ وہ لوگوں کے (کاموں کی میعادیں) اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے اور نیکی اس بات میں نہیں کہ (احرام کی حالت میں) گھروں میں ان کے بچھوڑے کی طرف سے آؤ بلکہ نیکوکار وہ ہے جو پرہیزگار ہو اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو اور خدا سے ڈرتے رہو تاکہ نجات پاؤ۔

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۸۹﴾ ---

۲۔ یہ جو خدا کے سوا جو پرستش کرتے ہیں تو عورتوں ہی کی اور پکارتے ہیں تو شیطان سرکش ہی کو۔

جس پر خدا نے لعنت کی ہے (جو خدا سے) کہنے لگا میں تیرے بندوں سے (غیر خدا کی نذر دلو اگر مال کا) ایک مقرر حصہ لے لیا کرونگا۔

اور ان کو گمراہ کرتا اور امیدیں دلاتا رہوں گا اور یہ سکھاتا رہوں گا کہ جانوروں کے کان چیرتے رہیں اور (یہ بھی) کہتا رہوں گا کہ وہ خدا کی بنی ہوئی صورتوں کو بدلتے رہیں اور جس شخص نے خدا کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا وہ صریح نقصان میں پڑ گیا۔ وہ ان کو وعدے دیتا ہے اور امیدیں دلاتا ہے اور جو کچھ شیطان

۱۔ یَسْأَلُونَكَ عَنِ الْآهِلَةِ ۖ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۚ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَى ۚ وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

۲۔ إِنْ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا إِنْتَا ۚ وَإِنْ يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَرِيدًا ۚ لَعَنَهُ اللَّهُ وَقَالَ لَا تَخْذَنْ مِنْ عِبَادِكَ نَوْصِيًا مَفْرُوضًا ۚ وَلَا ضَلَّتْهُمْ وَلَا مَنِيَّتْهُمْ وَلَا مَرَّتْهُمْ فَلَيْبَسَكَ إِذَا نَ الْآعَامِ وَلَا مَرَّتْهُمْ فَلْيَغْفِرَنَّ خَلْقَ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُبِينًا ۚ يَعِدُهُمْ وَيَسْبِيهِمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۝

۳۔ مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ ۚ وَلَكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۚ وَآكُرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۚ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ

انہیں وعدے دیتا ہے وہ دھوکا ہی دھوکا ہے۔

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۲۰ تا ۱۲۲﴾ ---

۳۔ خدا نے نہ تو بحیرہ کچھ چیز بنایا ہے اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام بلکہ کافر خدا پر جھوٹ افترا کرتے ہیں اور یہ اکثر عقل نہیں رکھتے۔

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) خدا نے نازل فرمائی ہے اس کی اور رسول اللہ کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا

ہے وہی ہمیں کافی ہے بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی؟) o

--- ﴿سورة المائدة - آیت ۱۰۳-۱۰۴﴾ ---

۴۔ اور (یہ لوگ) خدا ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں یعنی کھیتی اور چوپایوں میں خدا کا بھی ایک حصہ مقرر کرتے ہیں اور اپنے خیال (باطل) سے کہتے ہیں کہ یہ (حصہ) تو خدا کا اور یہ ہمارے شریکوں (یعنی بتوں) کا تو جو حصہ ان کے شریکوں کا ہوتا ہے وہ تو خدا کی طرف نہیں جاسکتا اور جو حصہ خدا کا ہوتا ہے وہ ان کے شریکوں کی طرف جاسکتا ہے یہ کیسا برا انصاف ہے ۵

اسی طرح بہت سے مشرکوں کو ان کے شریکوں نے ان کے بچوں کو جان سے مار ڈالنا اچھا کر دکھایا ہے تاکہ انہیں ہلاکت میں ڈال دیں اور ان کے دین کو ان پر خلط ملط کر دیں اور اگر خدا چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو ان کو چھوڑ دو کہ وہ جانیں اور ان کا جھوٹ ۰

اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ چار پائے اور کھیتی منع ہے۔ اسے اس شخص کے سوا جسے ہم چاہیں کوئی نہ کھائے اور (بعض) چار پائے ایسے ہیں کہ ان کی پیٹھ پر چڑھنا منع کر دیا

أَبَاؤُنَا ۖ أَوْ لَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ۝

وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَذَا لِلَّهِ بِزَعِينِهِمْ وَهَذَا لِلشُّرَكَاءِ بِمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَى شُرَكَائِهِمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝ وَكَذَلِكَ زَيْنَ لِكَثِيرٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَتَلَ أَوْلَادَهُمْ شُرَكَاءُهُمْ لِيُزِدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ۝ وَقَالُوا هَذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْتُ حِمْرُهَا لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَنْ تَشَاءُ بِزَعِينِهِمْ وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لَا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءٌ عَلَيْهِمْ سِيَئَ بِهِمْ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِدُنُونَا وَحُجِّرَتْ عَلَى أَزْوَاجِنَا ۖ وَإِنْ يَكُنْ مَيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاءُ ۖ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۖ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ

خدا کا نام نہیں لیتے۔ سب خدا پر جھوٹ ہے وہ عنقریب ان کو ان کے جھوٹ کا بدلہ دے گا ۝

اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچہ ان چار پایوں کے پیٹ میں ہے وہ خاص ہمارے مردوں کے لیے ہے اور ہماری عورتوں کو (اس کا کھانا) حرام ہے اور اگر وہ بچے مرا ہوا ہو تو سب اس میں شریک ہیں (یعنی اسے مرد اور عورتیں سب کھائیں) عنقریب خدا ان کو

ہے

جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بیوقوفی سے بے سمجھی سے قتل کیا اور خدا پر افسرہ کر کے اس کی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام ٹھہرایا وہ گھانے میں پڑ گئے وہ بے شبہ گمراہ ہیں اور ہدایت یافتہ نہیں

ہیں

--- ﴿سورۃ الانعام آیت ۱۳۶ تا ۱۴۰﴾ ---

اہل بیت

۱۔ اور جو تم میں سے خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری ہے گی اور عمل نیک کرے گی اس کو ہم دو ناثواب دیں گے اور اس کے لیے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے

اے پیغمبر کی بیویوں اور عورتوں کی طرح نہیں ہوا اگر تم پر ہیز گار رہنا چاہتی ہو تو (کسی اجنبی شخص سے) نرم نرم باتیں نہ کیا کرو تا کہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا مرض ہے کوئی امید (نہ) پیدا کر لے اور (ان میں) دستور کے مطابق بات کیا کر دو

اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح (پہلے) جاہلیت (کے دنوں) میں اظہار تجمل کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور خدا اور اس کے رسول کی

اللہ افترآء علی اللہ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ

۱۔

وَمَنْ يَقْنُتْ مِنْكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَكَعَمَلٍ صَالِحًا تُوَفَّيْهَا أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَأَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا ۝ يٰنِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ اِنَّ الْتَقِيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝ وَ قَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُولٰٓئِ وَ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَ آتِينَ الزَّكٰوةَ وَ اطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ ۝ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۝ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا

فرمانبرداری کرتی رہو۔ اے (پیغمبر کے) اہل بیت خدا چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی (کا میل کچیل) دور کر دے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے

اور تمہارے گھروں میں جو خدا کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور حکمت (کی باتیں سنائی جاتی ہیں) ان کو یاد رکھو بے شک خدا باریک ہیں اور باخبر ہے

--- ﴿سورۃ الاحزاب آیت ۳۱ تا ۳۴﴾ ---

ادہام جاہلیت نیز دیکھئے: رد شرک

اہل کتاب

۱۔ بہت سے اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لا چکنے کے بعد تم کو پھر کافر بنادیں۔ حالانکہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے تو تم معاف کرو اور درگزر کرو یہاں تک کہ خدا اپنا (دوسرا) حکم بھیجے۔ بیشک خدا ہر بات پر قادر ہے ۵

--- ﴿سورۃ البقرہ آیت ۱۰۹﴾ ---

۲۔ کہہ دو کہ اے اہل کتاب جو بات ہمارے اور تمہارے دونوں کے درمیان یکساں (تسلیم کی گئی) ہے اس کی طرف آؤ وہ یہ کہ خدا کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں۔ اور ہم میں کوئی کسی کو خدا کے سوا اپنا کار ساز نہ سمجھے اگر یہ لوگ (اس بات کو) نہ مانیں تو (ان سے)

کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم (خدا کے) فرمانبردار ہیں ۵

اے اہل کتاب تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد اتری ہیں (اور وہ پہلے ہو چکے) تو کیا تم عقل نہیں رکھتے ۵

--- ﴿سورۃ آل عمران آیت ۶۴﴾ ---

۳۔ یہ بھی سب ایک جیسے نہیں ہیں ان اہل کتاب میں کچھ لوگ (حکیم خدا پر) قائم بھی ہیں جو رات کے وقت خدا کی آیتیں

۱۔ وَكَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُّوْكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كَقَارِأٍ أَحَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْتَصُوا وَاصْصَبُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۲۔ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِّنْ دُونِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۝ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَخَاجُونَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنْزِلَتِ التَّوْرَةُ إِلَّا مِنْ بَعْدِهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

۳۔ لِيَسْوَءَ سَوَاءٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَابِئَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ أَنْتَاهِ الْيَلِّ وَهُمْ لَا يَسْجُدُونَ ۝ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَأُولَئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝

۴۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا

پڑھتے اور (اسکے آگے) سجدے کرتے ہیں ۵

(اور) خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے اور اچھے کام کرنے

کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نیکیوں پر لپکتے ہیں اور

یہی لوگ نیکوکار ہیں ۵

--- ﴿سورۃ آل عمران آیت ۱۱۳﴾ ---

۴۔ اے کتاب والو! قبل اس کے کہ ہم لوگوں کے مونہوں کو بگاڑ

کر ان کی پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح لعنت کریں

جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی۔ ہماری نازل فرمائی ہوئی کتاب پر جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے ایمان لے آؤ اور خدا نے جو حکم فرمایا سو (سمجھ لو کہ) ہو چکا ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۴۷﴾ ---

۵۔ کہو کہ اے اہل کتاب جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں ان کو قائم نہ رکھو گے کچھ بھی راہ پر نہیں ہو سکتے اور (یہ قرآن) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اس سے ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر اور بڑھے گا تو تم قوم کفار پر افسوس نہ کرو ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۶۸﴾ ---

لِمَا مَعَكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَطْهَرَ وَجُوهًا فَزَرَدَهَا عَلَى
أَذْبَانِهَا أَوْ نُلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ ۚ وَكَانَ
أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۝

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّى تُقِيمُوا الشُّرُوعَ
وَالْأَنْجِيلَ ۚ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ وَلَئِنْ زِدْتُمْ
كَثِيرًا مِمَّنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَ
كُفْرًا ۚ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

مزید حوالے: یسود- البقرہ: ۶۲-۱۱۱-۱۱۳-۱۲۰-۱۳۵- آل عمران: ۶۷- النساء: ۱۶۰- المائدہ: ۱۸-۳۱-۵۱-۶۹-۸۲- التوبہ: ۳۰- الحج: ۱۷

نصاری: البقرہ: ۶۲-۱۱۱-۱۱۳-۱۲۰-۱۳۵- آل عمران: ۶۷- المائدہ: ۱۸-۳۱-۵۱-۶۹-۸۲- التوبہ: ۳۰- الحج: ۱۷

صابین: البقرہ: ۶۲- المائدہ: ۶۹- الحج: ۱۷

نیز دیکھئے: یہود و نصاریٰ

آئیمہ کفر

۱۔ اور جب وہ لوگ جالوت اور اسکے لشکر کے مقابل میں آئے تو (خدا سے) دعا کی کہ اے پروردگار ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکر) کفار پر فتیاب کر۔
تو طالوت کی فوج نے خدا کے حکم سے ان کو ہزیمت دی اور داؤد نے جالوت کو قتل کر ڈالا اور خدا نے ان کو بادشاہی اور دانا کی بخشش اور جو کچھ چاہا سکھایا اور اگر خدا لوگوں کو ایک دوسرے (پر) چڑھائی اور حملہ کرنے) سے نہ ہٹاتا رہتا تو ملک تباہ ہو جاتا لیکن خدا اہل عالم پر بڑا مہربان ہے۔

--- ﴿سورۃ البقرہ آیت ۲۵۰ تا ۲۵۱﴾ ---

۲۔ اور (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا تم کیا بتوں کو معبود بناتے ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی میں ہو۔

--- ﴿سورۃ الانعام آیت ۷۴﴾ ---

۳۔ تو موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا۔ مگر اس کی قوم میں سے چند لڑکے (اور وہ بھی) فرعون اور اس کے اہل دربار سے ڈرتے ڈرتے کہ کہیں وہ ان کو آفت میں نہ پھنسا دے اور فرعون ملک میں متکبر و مغتلب اور (کبر و کفر میں) حد سے بڑھا ہوا تھا۔

--- ﴿سورۃ یونس آیت ۸۳﴾ ---

۱۔ وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ
فَهَزَمُوهُمْ بِأَذْنِ اللَّهِ وَكَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَانَّهُ اللَّهُ الْمَلِكُ وَالْحَكِيمُ وَعَلَيْهِ مِمَّا يَشَاءُ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ
وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبْنَيْهِ أَرَأَيْتَ أَصْنَامًا إِلَهًا إِنِّي أَرَىكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ
فَمَا أَمَرَ لِيُوسَى إِلَّا ذُرِّيَّةً مِّنْ قَوْمِهِ عَلَى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ أَن يَفْتِنَهُمْ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ
وَقَالَ مُوسَى رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَئَهُ زِينَةً وَأَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوهُ عَنْ سَبِيلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّى يَذُوقُوا الْعَذَابَ الْآلِيمَ قَالَ قَدْ أُجِيبْتُ دَعْوَتُكُمْ

۴۔ اور موسیٰ نے کہا اے ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں (بہت سا) ساز و برگ اور مال و زر دے رکھا ہے۔ اے پروردگار۔ ان کا مال یہ ہے کہ تیرے رستے سے گمراہ کر دیں اے پروردگار ان کے مال کو برباد کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذاب الیم نہ دیکھ لیں۔

(خدا نے) فرمایا کہ تمہاری دعا قبول کر لی گئی تو تم ثابت قدم رہنا اور بے عقلوں کے رستے نہ چلنا۔

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا تو فرعون اور اس کے

لشکر نے سرکشی اور تعدی سے ان کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ جب اس کو غرق (کے عذاب) نے آ پکڑا تو کہنے لگا میں ایمان لایا کہ جس (خدا) پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اسکے سوا کوئی معبود نہیں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں ۵

(جواب ملا کہ) اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور مفسد بن رہا؟ ۵

تو آج ہم تیرے بدن کو (دریا سے) نکال لیں گے تاکہ تو پچھلوں کے لئے عبرت ہو اور بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں ۵

--- ﴿سورۃ یونس آیت ۹۲ تا ۹۸﴾ ---

۵۔ اور فرعون نے کہا کہ اے اہل دربار میں تمہارا اپنے سوا کسی کو خدا نہیں جانتا تو ہا مان میرے لئے گارے کو آگ لگا کر اینٹیں پکا دو پھر ایک (اونچا) محل بنا دو تاکہ میں موسیٰ کے خدا کی طرف چڑھ جاؤں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں ۵

اور وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور ہو رہے تھے اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے ۵

تو ہم نے ان کو اور ان کے لشکروں کو پکڑ لیا اور دریا میں ڈال دیا سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا ۵

اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا تھا وہ (لوگوں کو) دوزخ کی طرف

فَأَسْتَقِيمًا وَلَا تَتَّبِعَنِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَجُوزًا بِبَنِي إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ فَأَنْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدُوًّا حَاسِيًا إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي آمَنْتُ بِهِ بَنُو إِسْرَءِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ أَلَنْ وَكُنْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ۝ فَالْيَوْمَ نُخَيِّدُكَ بِدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلَقَكَ آيَةً ۝ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا لَغَافِلُونَ ۝

۵۔ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرِي فَأَوْقِدْ لِي يَا مَلِكُ عَلَى الظَّلِيمِ فَاثْمِلْ لِي صَرْحًا لَعَلِّي أَطْلِعُ إِلَى إِلَهِ مُوسَى وَإِنِّي لَا أَظُنُّهُ مِنَ الْكَذِبِينَ ۝ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُم إِلَهَانَا لَا يُرْجَعُونَ ۝ فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ ۝ فَنَظَرُ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ۝ وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً يُدْعَوْنَ إِلَى النَّارِ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ لَا يَنْصُرُونَ ۝ ۶۔ إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَى فَبَغَى عَلَيْهِمْ ۝ وَآتَيْنَاهُ

بلا تے تھے اور قیامت کے دن ان کی مدد نہیں کی جائے گی ۵

--- ﴿سورۃ القصص آیت ۲۱ تا ۲۸﴾ ---

۶۔ قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا اور ان پر تعدی کرتا تھا۔ اور

ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے تھے کہ ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانی مشکل ہوتیں جب اس سے اس کی قوم نے کہا کہ اترا پیے مت کہ خدا اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا ۵

اور جو (مال) تم کو خدا نے عطا فرمایا ہے اس سے آخرت کی

بھلائی) طلب کیجئے اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلائیے اور جیسی
خدا نے تم سے بھلائی کی ہے (ویسی) تم بھی (لوگوں سے)
بھلائی کرو اور ملک میں طالب فساد نہ ہو کیونکہ خدا فساد کرنے
والوں کو دوست نہیں رکھتا ۵

بولاکہ یہ (مال) مجھے میری دانش (کے زور) سے ملا ہے۔ کیا اس کو
معلوم نہیں کہ خدا نے اس سے پہلے بہت سی امتیں جو اس سے قوت
میں بڑھ کر اور جمعیت میں بیشتر تھیں ہلاک کر ڈالی ہیں اور گنہگاروں
سے ان کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا ۵

تو (ایک روز) قارون (بڑی) آرائش (اور ٹھاٹھ) سے اپنی
قوم کے سامنے نکلا جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے
لگے کہ جیسا (مال و متاع) قارون کو ملا ہے کاش! ایسا ہی ہمیں
بھی ملے۔ وہ تو بڑا ہی صاحب نصیب ہے ۵

اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے کہ تم پر افسوس مومنوں
اور نیکوکاروں کیلئے (جو) ثواب خدا (کے ہاں تیار ہے وہ)
کہیں بہتر ہے اور وہ صرف صبر کرنے والوں ہی کو ملے گا ۵

پس ہم نے قارون کو اور اسکے گھر کو زمین میں دھنسا دیا تو خدا

مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِن مَفَاتِحَهُ لَتَنُوعًا بِالْعُسْبَةِ أُولَى
الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
الْفَرِحِينَ ۝ وَابْتَغِ فِيهَا أَمَلَكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَ
لَا تَنَسْ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ
إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفُسَادَ فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
الْمُفْسِدِينَ ۝ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي ۚ
أَوَلَمْ يَعْلَم أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ
مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا وَلَا يُسْئَلُ عَنْ
ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ۝ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۚ
قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا لِيَكُن لَّنَا مِثْلَ مَا
أُوْتِيَ قَارُونُ ۚ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ
أُوتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ أَمَنَ وَعَمِلَ
صَالِحًا وَلَا يُلْقِيهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ۝ فَخَسَفْنَا بِهِ وَبَدَارِهِ
الْأَرْضَ مَهْمًا كَانَتْ لَهُ مِنْ فِتْنَةِ يَصْنَعُونَ ۚ مِنْ دُونِ اللَّهِ
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنتَصِرِينَ ۝ وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَالَهُ

کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہو سکی اور نہ وہ بدلے لے سکا
اور وہ لوگ جو کل اس کے رتبے کی تمنا کرتے تھے صبح کو کہنے لگے
ہائے شامت! خدا ہی تو اپنے بندوں سے جس کیلئے چاہتا ہے
رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ
کر دیتا ہے اگر خدا ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا
ہائے خرابی! کافر نجات نہیں پا سکتے ۵

۷۔ ابولہب کے ہاتھ ٹوٹیں اور وہ ہلاک ہو ۝

نہ تو اس کا مال ہی اسکے کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا ۝

وہ جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا ۝

اور اس کی جو رو بھی جو ایندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے ۝

اس کے گلے میں مونج کی رسی ہوگی ۝

--- ﴿سورۃ الملہب آیت ۵۲﴾ ---

ایام اللہ

۱۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو

تاریکی سے نکال کر روشنی میں لے جاؤ اور ان کو خدا کے دن

یاد دلاؤ اور اس میں ان لوگوں کے لئے جو صابروں کا ہیں

(قدرتِ خدا) کی نشانیاں ہیں ۝

--- ﴿سورۃ ابراہیم آیت ۵﴾ ---

۲۔ اور بیشک تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے

حساب کے رو سے ہزار برس کے برابر ہے ۝

--- ﴿سورۃ الحج آیت ۴۷﴾ ---

بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيَكَآنَ اللَّهُ يَسْطُرُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ
مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَوْلَا أَنْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ
بِنَا وَيَكَاذِبُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ۝ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ
وَمَا كَسَبَ ۝ سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَامْرَأَتُهُ
حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ۝



۱۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ
الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَذَكِّرْهُمْ بِآيَاتِهِ ۝ إِنَّ فِي
ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝

۲۔ وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۝

۳۔ تَعْرِجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِثْقَلُهُ
خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ۝



۳۔ جس کی طرف روح (الامین) اور فرشتے چڑھتے ہیں اور

اس روز (نازل ہوگا) جس کا اندازہ پچاس ہزار برس کا ہوگا ۝

--- ﴿سورۃ المعارج آیت ۴﴾ ---

ایمانی عہد

۱۔ اور اس اقرار کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا میں اس اقرار کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور مجھ سے ڈرتے رہو ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۴۰﴾ ---

۲۔ اے ایمان والو اپنے اقراروں کو پورا کرو ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۱﴾ ---

۳۔ اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرش ہوگی ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۲۲﴾ ---

۱۔ وَأَوْفُوا بِعَهْدِيْ اَوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَاِيَايَ فَاَرْهَبُوْنَ ۝

۲۔ يَاۡلَيْهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَوْفُوا بِالْعُقُوْبِ ۝

۳۔ وَاَوْفُوا بِالْعَهْدِ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ۝

۱۔ وَمَنْ يَتَّبِعْ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيْلِ ۝

۲۔ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي

الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

۳۔ يَوْمَ يَأْتِيْ بَعْضُ اٰلِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ

تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ۝

قُلِ اَنْتَظِرُوْا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝

ایمان

۳۔ مگر جس روز تمہارے پروردگار کی نشانیاں آجائیں گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہوگا اس وقت اسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دیگا یا اپنے ایمان (کی حالت) میں نیک عمل نہیں کئے ہوئے (تو گناہوں سے توبہ کرنا مفید نہ ہوگا۔ اے پیغمبران سے) کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۵۸﴾ ---

۱۔ اور جس شخص نے ایمان (چھوڑ کر اس) کے بدلے کفر لیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۰۸﴾ ---

۲۔ اور جو شخص ایمان کا منکر ہو اس کے عمل ضائع ہو گئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا ۵

--- ﴿سورة مائدہ آیت ۵﴾ ---

۴۔ جو شخص ایمان لانے کے بعد خدا کے ساتھ کفر کرے وہ نہیں جو (کفر پر زبردستی) مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو بلکہ وہ جو (دل سے اور) دل کھول کر کفر کرے۔ تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان کو بڑا سخت عذاب ہوگا ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۱۰۶﴾ ---

۵۔ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم خدائے واحد پر ایمان لانے اور جس چیز کو اس کے ساتھ شریک بناتے تھے اس سے نامعتقد ہوئے ۵

لیکن جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے (اس وقت) ان کے ایمان نے ان کو کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔ (یہ) خدا کی عادت (ہے) جو اس کے بندوں (کے بارے) میں چلی آتی ہے اور وہاں کافر گھائے میں پڑ کر رہ گئے ۵

۶۔ لیکن خدا نے تم کو ایمان عزیز بنا دیا اور اس کو تمہارے دلوں میں سجایا اور کفر اور گناہ اور نافرمانی سے تم کو بیزار کر دیا۔ یہی لوگ راہ ہدایت پر ہیں ۵

(یعنی) خدا کے فضل اور احسان سے۔ اور خدا جاننے والا اور

حکمت والا ہے ۵

--- ﴿سورة الحجرات آیت ۸۷﴾ ---

۴۔ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖ اِلَّا مَنْ اَكْرَهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۵

۵۔ فَلَمَّا رَاَوْا بَاسَنَا قَالُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحَدَّهٗ وَ كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا يٰهٖ مُشْرِكِيْنَ ۝ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاسَنَا سِتَّةَ اِلٰهٍ اَلٰتِيْنَ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادَةٍ ۝ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُوْنَ ۝

۶۔ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبِيْبُ الْاِيْمَانِ وَرَزَقْنٰهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَ اَكْرَهًا اِلَيْكُمْ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝ فَضَلَّ مِّنَ اللّٰهِ وَبِعَمَلِهِ ۝ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

۷۔ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ۝ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُلُوْا اٰسَلَمْنَا وَ لَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۝ اِنْ تُطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَكُنْ لَّكُمْ شَيْءٌ ۝ اِنْ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۸۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُلْ لَا تَمْنُوْا عَلٰى

۷۔ بدو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے (بلکہ یوں) کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تو ہنوز تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا اور اگر تم خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو خدا تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة الحجرات آیت ۱۲﴾ ---

۸۔ یہ لوگ تم پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہو گئے ہیں کہہ دو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو بلکہ خدا تم پر احسان

رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کا راستہ دکھایا بشرطیکہ تم سچے (مسلمان) ہو ۵

بے شک خدا آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اسے دیکھتا ہے ۵

۹۔ جو لوگ خدا پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو خدا اور اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے خواہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں خدا نے ایمان (پتھر پر لکیر کی طرح) تحریر کر دیا ہے اور فیض غیبی سے ان کی مدد کی ہے اور وہ ان کو بہشتوں میں جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں داخل کریگا ہمیشہ ان میں رہیں گے خدا ان سے خوش اور وہ خدا سے خوش۔ یہی گروہ خدا کا لشکر ہے (اور) سن رکھو کہ خدا ہی کا لشکر مراد حاصل کرنے والا ہے ۵

--- ﴿سورة الجاثية آیت ۲۲﴾ ---

إِسْلَامَكُمْ بَلَّ اللَّهُ يَمُنْ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَىٰكُمْ لِلْإِيمَانِ
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبِ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ ۖ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝
۹. لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ
حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ
أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ
الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِنْهُ ۖ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ۚ أَلَا إِنَّ
حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

حرید حوالے: البقرہ: ۹۳-۱۱۷-۲۵۷- آل عمران: ۸۶-۱۰۶-۱۶۷-۱۷۳-۱۹۳- النساء: ۲۵: المائدہ: ۱۶-۷۲-
التوبہ: ۲۳-۳۲-۳۳- الرعد: ۱۶: الزمر: ۲۲- الحجرات: ۱۱- المہید: ۹-۲۸- الطور: ۲۱
الحشر: ۹-۱۰- القف: ۸: التغابن: ۸- الطلاق: ۱۱- التحریم: ۸
نیز دیکھئے: کفر

بادل

۱۔ بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں (اور جہازوں) میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے کیلئے رواں ہیں اور مینہ میں جس کو خدا آسمان سے برساتا اور اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک ہوئے پیچھے سرسبز) کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں عقلمندوں کے لئے (خدا کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ۵

۲۔ اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر) بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھلاتی ہے تو ہم اسکو ایک مری ہوئی ہستی کی طرف ہانک دیتے ہیں۔ پھر بادل سے مینہ برساتے ہیں پھر مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں اسی طرح ہم مردوں کو (زمین) سے زندہ کر کے باہر نکالیں گے یہ (آیات اس لئے بیان کی جاتی ہیں) تاکہ تم نصیحت پکڑو ۵

۳۔ اور وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور امید دلانے کیلئے بجلی دکھاتا اور بھاری بھاری بادل پیدا کرتا ہے ۵

۱۔ اِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الْاَيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيْحِ وَالسَّحَابِ الْمُسْتَخْرِجِ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُوْنَ ۵
۲۔ وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيْحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ حَتّٰى اِذَا اَقْلَمْتَ سَحَابًا ثِقَالًا سُفِّهُهُ لِيَحْدِثَ مَيِّتٌ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَاَخْرَجْنَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرِ ۚ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۵
۳۔ هُوَ الَّذِي يُرِيْكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْزِلُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۵
۴۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزَيِّجُ سَحَابًا ثُمَّ يُوَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهٖ وَيَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَنْ يَّشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَنِ مَنْ يَّشَاءُ ۚ يَكَادُ سَنَا بَرْقُهُ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۵

۴۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر ان کو آپس میں ملا دیتا ہے۔ پھر ان کو تہہ بہہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل میں سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے اور آسمان میں جو (اولوں کے) پہاڑ ہیں ان سے او لے نازل کرتا ہے تو جس پر چاہتا ہے اس کو برسا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ہٹا رکھتا ہے اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اس کی چمک آنکھوں کو (خیرہ کر کے بینائی کو) اچکے لئے جاتی ہے ۵

خدا ہی تو ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے تو وہ بادل کو ابھارتی ہیں۔ پھر خدا اس کو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا اور تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے بیچ میں سے مینہ نکلنے لگتا ہے پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اسے برسا دیتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں ۵

اور بیشتر تو وہ مینہ کے اترنے سے پہلے ناامید ہو رہے تھے ۵

— ﴿سورة الرعد آیت ۴۸﴾ —

۵۔ اور خدا ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر ہم اس کو ایک بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں اسی طرح مردوں کو جی اٹھنا ہوگا ۵

— ﴿سورة قاطر آیت ۹﴾ —

اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ فَتَنِيحُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ
كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسْفًا فَنَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ
فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبِشِرُونَ
وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنْزَلَ عَلَيْهِمْ مِنَ قِبَلِهِ لِبَلْسَيْنِ
وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ فَتَنِيحُ سَحَابًا فَسُقْنَاهُ إِلَى بَلََدٍ
مَتَّيْتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا كَذَلِكَ النُّشُورُ ۵

بارش

۱۔ اور مینہ میں جس کو خدا آسمان سے برساتا اور اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک ہوئے پیچھے سرسبز) کر دیتا ہے۔

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۲۲﴾ ---

۲۔ اگر تم بارش کے سبب تکلیف میں ہو یا بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ہتھیار اتار رکھو مگر ہوشیار ضرور رہنا خدا نے کافروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۰۲﴾ ---

۳۔ اسی نے آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق نالے بہ لکھے پھر نالے پر پھولا ہوا جھاگ آگیا۔ اور جس چیز کو زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے لئے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے۔ اس طرح خدا حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے سو جھاگ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے اور (پانی) جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھہرا رہتا ہے اس طرح خدا (صحیح اور غلط کی) مثالیں

--- ﴿سورة الشورى آیت ۲۸﴾ ---

مزید حوالے: البقرہ: ۲۳- الاعراف: ۸۴- الانفال: ۳۲- ہود: ۸۲- ابراہیم: ۲۲- النحل: ۱۰-۶۵- الشعراء: ۱۷۳-

النمل: ۵۸- السجدة: ۳۳-

نیز دیکھئے: بادل۔ زراعت

باغ

۱۔ بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور (کس نے) تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا۔ (ہم نے) پھر ہم نے اس سے سرسبز باغ اگائے تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم ان کے درختوں کو اگاتے تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے یہ (ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں ۵

--- سورة النحل آیت ۶۰ ---

۲۔ تو انسان کو چاہئے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے ۵

بے شک ہم ہی نے پانی برسایا ۵

پھر ہم ہی نے زمین کو چیرا بھاڑا ۵

پھر ہم ہی نے اس میں اناج اگایا ۵

اور انگور اور ترکاری ۵ اور زیتون اور کھجوریں ۵

اور گھنے گھنے باغ ۵ اور میوے اور چارہ ۵

۱۔ اَمِنْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَآءً فَاَنْبَتْنَا بِهِ حَدَآئِقَ ذَاتَ نَبٰثَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُبَدِّلُوْا شَجَرَہَا ؕ اِلَّا الَّذِیۡ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِہُمْ قَوْمٌ یَّعْدِلُوْنَ ۝۲
۲۔ فَلِیَنْظُرَ الْاِنْسَانُ اِلٰی طَعَامِہٖۤ اَا صَبَّیْنَا الْمَآءَ صَبَآءً ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقَآءً فَاَنْبَتْنَا فِیْہَا حَبَآءً وَوَعْبَآءً وَقَضْبَآءً وَزَیْتُوْنَآ وَنَخْلَآءً وَحَدَآئِقَ غُلْبَآءً وَفَاکِہَۃً وَّاَنْبَآءً مَّتَّعَآلَکُمْ وَلَا نَعْمَآءُ لَکُمْ ۝۳

(یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے چار پایوں کیلئے بنایا ۵

--- سورة غس آیت ۳۲ تا ۳۴ ---

بانجھ پن

۱۔ گھٹیس (یہ) تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان (ہے جو اس نے) اپنے بندے زکریا پر (کی تھی) ۵

جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز سے پکارا ۵

(اور) کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے کے سبب کمزور ہو گئی ہیں اور سر شعلہ مارنے لگا ہے اور اے میرے پروردگار میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا ۵

اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما ۵

جو میری اور اولاد یعقوب کی میراث کا مالک ہو۔ اور (اے) میرے پروردگار اس کو خوش اطوار بنائیو ۵

۱۔ گھٹیس ۵ ذِکْرُ رَحْمَةِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكِيًّا ۵
اِذْ نَادَى رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ۵ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاسْتَعَلَ الرَّاسُ شَيْبًا ۵ لَمْ اَكُنْ بِدُعَاؤِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۵ وَ اِلٰی خَفْتُ الْمَوَالِیْ مِنْ وَرَآءِیْ وَ كَاٰتِیْ اَمْرًا ۵ قَاۤیْمًا فَهَبْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۵ یٰرَبِّیْ وَتَّوَكَّلْتُ مِنْ اِلٰی یُعْذِبُ ۵ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا ۵ یٰزَكْرِیَّا اِنَّا نَبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اِسْمُهُ یَحٰی ۵ لَمْ یَجْعَلْ لَہٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا ۵ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ یٰکُوْنُ لِّیْ غُلَامٌ ۵ وَكَانَتْ اِمْرَاۤتِیْ عَاقِرًا ۵ وَكَدَّ بَلَغْتُ مِنَ الْکِبَرِ عِتٰیًّا ۵ قَالَ کَذٰلِکَ ۵ قَالَ رَبِّکَ هُوَ عَلٰی ہٰیۡنٍ ۵ وَكَدَّ خَلَقْتَکَ مِنْ قَبْلُ ۵ وَلَمْ تَکُ شَیْئًا ۵

۲۔ اِلٰہُ مَلٰٓئِکَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۵ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ۵ فہَبْ لَہٗ مِنْ یَّشَآءُ ۵ اِنَّا کَاۤیْنٌ ۵ وَنَبِّیُّ لَہٗ ۵ یَّشَآءُ الذِّکْرُ ۵ وَیُذَوِّجُہُمْ ۵ ذِکْرًا ۵ وَ اِنَّا کَاۤیْنٌ ۵ وَیَجْعَلُ مَنْ یَّشَآءُ عَقِیْبًا ۵ اِنَّہٗ عَلِیْمٌ ۵ قَدِیْرٌ ۵

کچھ چیز نہ تھے ۵

--- ﴿سورۃ مریم آیت ۹۱ تا ۹۴﴾ ---

۲۔ (تمام) بادشاہت خدا ہی کی ہے آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشا ہے ۵

یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے وہ تو جاننے والا (اور) قدرت والا ہے ۵

--- ﴿سورۃ الشوریٰ آیت ۲۰۹ تا ۲۱۲﴾ ---

اے زکریا ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہے۔ اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا ۵

انہوں نے کہا پروردگار میرے ہاں کس طرح لڑکا ہوگا۔ جس حال میں میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ گیا ہوں ۵

حکم ہوا کہ اسی طرح (ہوگا) تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ مجھے یہ آسان ہے اور میں پہلے تم کو بھی تو پیدا کر چکا ہوں اور تم

بست پرستی

۱۔ اور (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا تم کیا بتوں کو معبود بناتے ہو میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی میں ہو ۵

--- ﴿سورۃ الانعام آیت ۲۴﴾ ---

۲۔ اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ میرے پروردگار اس شہر کو (لوگوں کے لئے) امن کی جگہ بنادے اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھ ۵
اے پروردگار انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورۃ ابراہیم آیت ۲۵﴾ ---

۳۔ اور ہم نے ابراہیم کو پہلے ہی سے ہدایت دی تھی اور ہم ان (کے حال) سے واقف تھے ۵

جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ یہ کیا صورتیں ہیں جن (کی پرستش) پر تم محکف (وقائم) ہو ۵
وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پرستش کرتے دیکھا ہے ۵

(ابراہیم نے) کہا کہ تم بھی (گمراہ ہو) اور تمہارے باپ دادا بھی وہ بولے کیا تم ہمارے پاس (واقعی) حق لائے ہو یا تم کھیل

۱۔ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لَآبِيْهِ اَزَّرَ اَنْتَ حٰزِمًا اِلٰهًا ۵
اِلٰى اَزْلِكَ وَ قَوْمَكَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۵

۲۔ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَ اجْنُبْنِيْ وَ بَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ اِلَّا صَنَامًا ۵ رَبِّ اِنَّهُمْ اَصْلَحْنَ كَوْنًا ۵ اَمِنْ النَّاسِ ۵ فَمَنْ تَبِعَنِىْ فَاِنَّهٗ مِنِّىْ ۵ وَ مَنْ عَصَانِىْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۵

۳۔ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا اِبْرٰهِيْمَ رُسْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَ كَتَبْنَا بِهٖ عَلٰمِيْنَ ۵
اِذْ قَالَ لَآبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ السَّآئِلُ الَّذِىْ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ۵ قَالُوْا وَ جَدْنَا اٰبَاءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ۵ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۵ قَالُوْا اٰجِنْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللَّٰعِيْنَ ۵ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ الَّذِىْ فَطَرَهُمْ ۵ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِنَ الشَّٰهِدِيْنَ ۵ وَ تَاللّٰهِ لَآ كَيْدَ لَاصْنَامُكُمْ بَعْدَ اَنْ تَوَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۵ فَبَعَلَهُمْ جَدًّا ۵ اِلَّا اَكْبَرًا ۵ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلٰهٌ ۵ يَّرْجِعُوْنَ ۵ قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِالِهٰتِنَا ۵

(کی باتیں) کرتے ہو ۵

(ابراہیم نے) کہا (نہیں) بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے جس نے ان کو پیدا کیا ہے اور میں اس (بات) کا گواہ (اور اسی کا قائل) ہوں ۵

اور خدا کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا ۵

پھر ان کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا مگر ایک بڑے (بت) کو (نہ توڑا) تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں ۵

کہنے لگے کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ معاملہ کس نے کیا؟ ۵

وہ تو کوئی ظالم ہے ۵

لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک جوان کو ان کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے اسے ابراہیم کہتے ہیں ۵

وہ بولے کہ اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ وہ گواہ رہیں ۵

(جب ابراہیم آئے تو بت پرستوں نے) کہا کہ ابراہیم بھلا یہ کام ہمارے معبود کے ساتھ تو نے کیا ہے؟ ۵

(ابراہیم نے کہا) بلکہ یہ ان کے ان بڑے (بت) نے کیا (ہوگا) اگر یہ بولتے ہوں تو ان سے پوچھ لو ۵

انہوں نے اپنے دل میں غور کیا تو آپس میں کہنے لگے بیشک تم ہی بے انصاف ہو ۵

پھر (شرمندہ ہو کر) سر نیچا کر لیا (اس پر بھی ابراہیم سے کہنے لگے کہ) تم جانتے ہو یہ بولتے نہیں ۵

(ابراہیم) نے کہا کہ پھر تم خدا کو چھوڑ کر کیوں ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں کچھ فائدہ دے سکیں اور نہ نقصان پہنچا سکیں؟

تف ہے تم پر اور جن کو تم خدا کے سوا پوجتے ہو ان پر کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ۵

--- ﴿سورۃ الانبیاء آیت ۶۷ تا ۷۵﴾ ---

۴۔ تو بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو ۵
صرف ایک خدا کے ہو کر اور اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرا کر

اور جو شخص (کسی کو) خدا کے ساتھ شریک مقرر کرے تو وہ

إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ۝ قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ ۝ قَالُوا فَاتَّبُوا بِهِ عَلَىٰ عَيْنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ۝ قَالُوا إِنَّكَ أَنتَ فَعَلْتَ هَذَا يَا إِبْرَاهِيمُ ۝ قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا فَاسْأَلُوهُمْ إِنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ ۝ فَرَجَعُوا إِلَىٰ أَنفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمُ الظَّالِمُونَ ۝ ثُمَّ نَبَّيْنَا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتُمَا هَؤُلَاءِ يَنْطِقُونَ ۝ قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

۴۔ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ۚ حُنَفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحَابٍ ۝

۵۔ وَانْزِلْ عَلَيْهِمُ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ۚ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ۚ قَالُوا نَعْبُدُ آبَاءَنَا فَانْظُرْ لَهُمْ عَلَافِينَ ۝

گو یا ایسا ہے جیسے آسمان سے گر پڑے پھر اس کو پرندے اچک لے جائیں یا ہوا کسی دور جگہ اڑا کر پھینک دے ۵

--- ﴿سورۃ الحج آیت ۲۱ تا ۲۴﴾ ---

۵۔ اور ان کو ابراہیم کا حال پڑھ کر سنا دو ۵

جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ تم کس چیز کو پوجتے ہو؟ ۵ وہ کہنے لگے کہ ہم بتوں کو پوجتے ہیں

اور ان (کی پوجا) پر قائم ہیں (ابراہیم نے) کہا کہ جب تم ان کو پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری آواز سنتے ہیں؟ ۵

یا تمہیں کچھ فائدہ دے سکتے یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟

انہوں نے کہا (نہیں) بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے

--- ﴿سورۃ الشعراء آیت ۷۹ تا ۸۷﴾ ---

بتوں کے نام

۱۔ بھلا تم لوگوں نے لات اور عزیٰ کو دیکھا

اور تیسرے منات کو (کہ یہ بت کہیں خدا ہو سکتے ہیں)

(مشرکوا) کیا تمہارے لئے تو بیٹے اور خدا کے لئے بیٹیاں

یہ تقسیم تو بہت بے انصافی کی ہے

--- ﴿سورۃ النجم آیت ۱۹ تا ۲۲﴾ ---

۲۔ (اسکے بعد) نوح نے عرض کی کہ میرے پروردگار یہ لوگ

میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسوں کے تابع ہوئے ہیں جن کو

انکے مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہیں دیا

اور وہ بڑی بڑی چالیں چلے

اور کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور (بالخصوص)

قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكَ إِذْ تَدْعُوهُمْ ۖ أَوْ يَنْفَعُونَكَ أَوْ ضُرُّونَ

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَلِكَ يَفْعَلُونَ

۱- أَقْرَأَ يَتُومُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ ۖ وَمَنْعَةُ النَّارِ الْأَخْرَىٰ ۖ

الْكُمُ الدَّكَوْلَةُ الْإِنثَىٰ ۖ تِلْكَ إِذْ قَسَمَ صُؤْدَىٰ ۖ

۲- قَالَ نُوحُ رَبِّ ائْتِنِي عَصْوَىٰ ۖ فَابْتِغَا مِنْ لَمْ يَرِدْهُ مَالُهُ وَ

وَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ۖ وَمَكَرُوا مَكْرًا كَبِيرًا ۖ وَقَالُوا

لَا تَدْرِيْنَ إِلَهَتَكُمْ وَلَا تَدْرِيْنَ وَدًّا وَلَا سَوَاعَا ۖ وَلَا يَغُوثَ

وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ۖ وَقَدْ أَصْلَوْا كَثِيرًا وَلَا تَزِدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا

ضَلَالًا ۖ

وَدُّوْا وَنَهْ سَوَاعِ كَو اور نہ یغوث کو اور یغوث کو اور نسر کو کبھی ترک نہ

کرتا ۖ (پروردگار) انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے

تو تو ان کو اور گمراہ کر دے

--- ﴿سورۃ نوح آیت ۲۱ تا ۲۳﴾ ---

بجلی

۱۔ یا ان کی مثال مینہ کی سی ہے کہ آسمان سے (برس رہا ہو اور) اس میں اندھیرے پر اندھیرا (چھا رہا) ہو اور (بادل) گرج (رہا) ہو اور بجلی (کوند رہی) ہو تو یہ کڑک سے (ڈر کر) موت کے خوف سے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور خدا کافروں کو (ہر طرف سے) گھیرے ہوئے ہے ۵

قریب ہے کہ بجلی (کی چمک) ان کی آنکھوں (کی بصارت) کو اچک لے جائے جب بجلی (چمکتی اور) ان پر روشنی ڈالتی ہے تو اس میں چل پڑتے ہیں اور جب اندھیرا ہو جاتا ہے تو کھڑے کے کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر خدا چاہتا تو ان کے کانوں (کی شنوائی) اور آنکھوں (کی بینائی دونوں) کو زائل

کر دیتا۔ بلاشبہ خدا ہر چیز پر قادر ہے ۵

۲۔ اور جب تم نے (موسیٰ سے) کہا کہ موسیٰ جب تک ہم خدا کو سامنے نہ دیکھ لیں گے تم پر ایمان نہیں لائیں گے تو تم کو بجلی نے آگھیرا اور تم دیکھ رہے تھے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۵۵﴾ ---

۳۔ اور وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور امید دلانے کیلئے بجلی دکھاتا

۱- اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمٌ وَّ رَعْدٌ وَ يَرُقُّ
يَجْعَلُونَ اَصَابِعَهُمْ فِيْ اُذُنِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ
المَوْتِ ۚ وَ اللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكَافِرِيْنَ ۝ يَكَادُ الْبَرْقُ
يَخْطِفُ اَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا اَضَاءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِیْهِ وَاِذَا
اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ
اَبْصَارَهُمْ اِنْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
۝۲ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسٰی لَنْ نُّوْمِنَ لَكَ حَتّٰی تَرٰی اللّٰهَ جَهْرَةً
فَاَخَذْنَا مِنْهُ الصُّعْفَةَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝
۳- هُوَ الَّذِیْ يُرِيْكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْزِلُ السَّحَابَ
الْفَيْصَالَ ۚ وَ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهٖ
وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَّشَاءُ وَهُمْ يُحَادِّثُوْنَ
فِی اللّٰهِ وَهُوَ شَدِيْدُ الْحٰلِ ۝

اور بھاری بھاری بادل پیدا کرتا ہے ۵

اور رعد اور فرشتے سب اس کے خوف سے اس کی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے پھر جن پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے اور وہ خدا کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ

بڑی قوت والا ہے ۵

--- ﴿سورة الرعد آیت ۱۳﴾ ---

بچپن

۱۔ اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو ان کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہئے جس طرح ان سے اگلے (یعنی بڑے آدمی) اجازت حاصل کرتے رہے ہیں۔ اس طرح خدا تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور خدا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ۵

— ﴿سورة النور آیت ۵۹﴾ —

۲۔ وہی تو ہے جس نے تم کو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ بنا کر پھر لوتھڑا بنا کر پھر تم کو نکالتا ہے (کہ تم) بچے (ہوتے ہو) پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو پھر بوڑھے ہو جاتے ہو اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تم (موت کے) وقت مقرر تک پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم سمجھو ۵

--- ﴿سورة المؤمن آیت ۶۷﴾ ---

بدعت

۱۔ پھر ان کے پیچھے انہی کے قدموں پر (اور) پیغمبر بھیجے اور ان کے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا اور ان کو انجیل عنایت کی اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ان کے دلوں میں شفقت

۱۔ وَإِذَا بَلَغَ الْإِنْفَالُ مِنْكُمْ الْحُلُمُ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

۲۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَنُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفَّى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُّسَدَّدًا وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝



۱۔ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ ۚ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً ۚ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝

اور مہربانی ڈال دی اور لذات سے کنارہ کشی کی تو انہوں نے خود ایک نئی بات نکال لی ہم نے ان کو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر (انہوں نے اپنے خیال میں) خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے (آپ ہی ایسا کر لیا تھا) پھر جیسا اس کو نباہنا چاہئے تھا نباہ بھی نہ سکے۔ پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کا اجر دیا اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں ۵

--- ﴿سورة الحديد آیت ۲۷﴾ ---



بدکاری

۱۔ اور جو دوسرے میں سے بدکاری کریں تو ان کو ایذا پہنچا کر وہ توبہ کر لیں اور نیکو کار ہو جائیں تو ان کا پیچھا چھوڑ دو۔ بیشک خدا توبہ قبول کرنے والا (اور) مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۶﴾ ---

۲۔ اور (اسی طرح جب ہم نے) لوط کو (پیغمبر بنا کر بھیجا تو) اس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا ۵

یعنی خواہش نفسانی پورا کرنے کے لئے عورتوں کو چھوڑ کر لوٹ دوں پر گرتے ہو حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے

ہو ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۸۰﴾ ---

۱۔ وَالَّذِينَ يَأْتِيْنَهَا مِنْكُمْ فَاذُوْهُنَّۙ فَاِنْ تَابَاۙ وَاصْلَحَاۙ فَاَعْرِضْ عَنْهُمَاۙ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًاۙ
۲۔ وَكَوْطًاۙ اِذَا قَالَ لِقَوْمِهٖۙ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَۙ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْۢ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَۙ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةًۙ مِّنْ دُوْنِ النِّسَاءِۙ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَۙ

بدگمانی

۱۔ اور اکثر لوگ زمین پر آباد ہیں (گمراہ ہیں) اگر تم ان کا کہا مان لو گے تو وہ تمہیں خدا کا رستہ بھلا دیں گے۔ یہ محض خیال کے پیچھے چلتے اور نرے انکل کے تیر چلاتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۱۶﴾ ---

۲۔ جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے کہ اگر خدا چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا (شرک کرتے) اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔ اسی طرح ان لوگوں نے تکذیب کی تھی جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ کر رہے کہہ دو کیا تمہارے پاس کوئی سند ہے (اگر ہے) (تو) اسے ہمارے سامنے نکالو۔ تم محض خیال کے پیچھے چلتے اور انکل کے تیر چلاتے ہو ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۲۸﴾ ---

۳۔ اور ان میں سے اکثر صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں اور کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہو سکتا۔ بیشک خدا تمہارے (سب) اعمال سے واقف ہے ۵

--- ﴿سورة یونس آیت ۲۶﴾ ---

۴۔ اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ بعض

۱۔ وَإِنْ تَطِعْ أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ إِنَّ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۝
۲۔ سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۖ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَاسًا ۖ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُمْ لَنَا ۖ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ۝
۳۔ وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۖ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ۝
۴۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ ۖ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ ۖ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبَ بَعْضُكُم بَعْضًا ۖ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا ۚ فَكَرِهْتُمُوهُ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ۝

گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے (تو غیبت نہ کرو) اور خدا کا ڈر رکھو بیشک خدا تو بہ قبول کرنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة الحجرات آیت ۱۲﴾ ---

۱۔ بدو لوگ سخت کافر اور سخت منافق ہیں اور اس قابل ہیں کہ جو احکام (شریعت) خدا نے اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں ان سے واقف (ہی) نہ ہوں۔ اور خدا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ۵

اور بعض بدو ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں مصیبتوں کے منتظر ہیں انہی پر بری مصیبت (واقع) ہو۔ اور خدا سننے والا (اور) جاننے والا ہے ۵

اور بعض بدو ایسے ہیں کہ خدا پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو خدا کی قربت اور پیغمبر کی دُعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ دیکھو وہ بے شبہ ان کے لئے (موجب) قربت ہے خدا ان کو عنقریب اپنی رحمت میں داخل کرے گا بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- سورة التوبة آیت ۹۷-۹۹ ---

۲۔ اہل مدینہ کو اور جو ان کے آس پاس بدور رہتے ہیں ان کو شایاں نہ تھا کہ پیغمبر خدا سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جان سے زیادہ عزیز رکھیں یہ اس لئے کہ انہیں خدا کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت کی یا بھوک

۱۔ الْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهِ وَاَللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَاَمَّا الْاَعْرَابُ فَمَنْ يَّكْذِبْ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصْ بِكُمْ الدَّوَابُّ عَلَيْهِمْ ذَايِرَةٌ السَّوْءُ ۝ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ وَاَمَّا الْاَعْرَابُ فَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَخْذُ مَا يُنْفِقُ قُرْبًا عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ الرَّسُوْلِ ۝ اَلَا اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ سَيِّدُ خَلْقِهِمُ اللّٰهُ فِي رَحْمَتِهِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۲۔ مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّخْلَفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمًا وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخْصَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطْغَوْنَ مَوْطِئًا يَغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوِّكَ اِلَّا اَلَّا كَتَبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَلَا كَبِيْرَةً ۝ وَلَا يَقْطَعُوْنَ وَاْدِيًا اِلَّا

کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر ان کے لئے عمل نیک لکھا جاتا ہے کچھ شک نہیں کہ خدا نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا ۵

اور (اسی طرح) وہ جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا یا بہت یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ ان کے لئے (اعمال صالحہ میں) لکھ لیا جاتا ہے تاکہ خدا ان کو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے ۵

--- سورة التوبة آیت ۱۲۰-۱۲۱ ---

۳۔ جو بدویچھے رہ گئے وہ تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور اہل و عیال نے روک رکھا آپ ہمارے لئے (خدا سے) بخشش مانگیں یہ لوگ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہے کہہ دو کہ اگر خدا تم (لوگوں) کو نقصان پہنچانا چاہے یا تمہیں فائدہ پہنچانے کا ارادہ فرمائے تو کون ہے جو اس کے سامنے تمہارے لئے کسی بات کا کچھ اختیار رکھے (کوئی نہیں) بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے واقف ہے ۵

بات یہ ہے کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر اور مومن اپنے اہل و عیال میں کبھی لوٹ کر آنے ہی کے نہیں۔ اور یہی بات تمہارے دلوں کو اچھی معلوم ہوئی اور (اسی وجہ سے) تم نے برے برے خیال کئے اور (آخر کار) تم ہلاکت میں پڑ گئے ۵ اور جو شخص خدا پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان نہ لائے تو ہم نے (ایسے) کافروں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے ۵

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی خدا ہی کی ہے۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے سزا دے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵ جب تم لوگ غنیمتیں لینے چلو گے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ کہیں گے ہمیں بھی اجازت دیجئے کہ آپ کے ساتھ چلیں یہ چاہتے ہیں کہ خدا کے قول کو بدل دیں کہہ دو کہ تم ہرگز ہمارے

کُتِبَ لَهُمْ لِيَعْرِضَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۵
3- سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلْنَا أَمْوَالَنَا
وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ بِآلِسْتِهِمْ مَا لَيْسَ فِي
قُلُوبِهِمْ مَقُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا
أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۵ بَلْ
ظَنَنْتُمْ أَن لَّنْ يَتَّقِلَبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِهِمْ
أَبَدًا وَذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنًّا سَوْفًا وَكُنْتُمْ
قَوْمًا بُورًا ۵ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا
لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ۵ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُغْفِرُ
لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۵ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۵
سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَائِمٍ لِّتَأْخُذُوا مَادَرُوسًا
نَّهَيْتُمْ يُرِيدُونَ أَن يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُونَ
كَذٰلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُولُونَ بَلْ نَحْنُدُّرُسًا بَلْ
كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۵ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ
سُدُّعُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَرِيذٍ ثَقَالَتْ أُنْفُسُهُمْ أَزْسِلُونِ

ساتھ نہیں چل سکتے۔ اسی طرح خدا نے پہلے سے فرمادیا ہے
پھر کہیں گے (نہیں) تم تو ہم سے حسد کرتے ہو بات یہ ہے کہ
یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں مگر بہت کم ۵

جو بدویچھے رہ گئے تھے ان سے کہہ دو کہ تم جلد ایک سخت جنگجو
قوم کے (ساتھ لڑائی کے) لئے بلائے جاؤ گے ان
سے تم (باتو) جنگ کرتے رہو گے یا وہ اسلام لے
آئیں گے۔ اگر تم حکم مانو گے تو خدا تم کو اچھا بدلہ دے گا
اور اگر منہ پھیر لو گے جیسے پہلی دفعہ پھیرا تھا تو وہ تم کو

بڑی تکلیف کی سزا دے گا ۵

--- ﴿سورة الفتح آیت ۱۶۵﴾ ---

۴۔ بدو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے (بلکہ یوں) کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تو ہنوز تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا اور اگر تم خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو خدا تمہارے اعمال میں سے کچھ

کم نہیں کرے گا بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة الحجرات آیت ۱۴﴾ ---

بدی

۱۔ ہاں جو برے کام کرے اور اس کے گناہ (ہر طرف سے) اس کو گھیر لیں تو ایسے لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۸۱﴾ ---

۲۔ اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے اجتناب رکھو گے تو ہم تمہارے (چھوٹے چھوٹے) گناہ معاف کر دیں گے اور تمہیں عزت کے مکانوں میں داخل کر دیں

گے ۵ --- ﴿سورة النساء آیت ۳۱﴾ ---

بدو: مزید حوالے: التوبہ: ۹-۱۱۱- الاحزاب: ۲۰- الحجرات: ۱۳-۱۷

فَإِنْ تُطِيعُوا أَمْرًا مِّنْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَكُلْوا مِن مَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَيْثُ شِئْتُمْ وَإِنْ تَوَلَّوْا كَانَتْ تَوَلَّيْتُمْ
مِنْ قَبْلِ يَوْمٍ لَّيْسَ بِكُمُ عَذَابٌ إِلَّا إِلَيْنَا ۝

۴۔ قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ وَإِنْ تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَكُنْ لَّكُمْ فِتْنَةٌ أَمْوَالُكُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝



۱۔ بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ غِيظَتُنَا فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

۲۔ إِنْ تَحْتَسِبُوا كَيْدًا مَّا تُفْهَمُونَ عَنْهُ نَكَفَرْنَا عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلُكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا ۝

۳۔ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ مَثَلًا مِّمَّا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

۳۔ جو کوئی (خدا کے حضور) نیکی لے کر آئے گا اس کو ویسی دس نیکیاں ملیں گی اور جو برائی لائے گا اسے سزا ویسی ہی ملے گی اور

ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۶۰﴾ ---

۴۔ اور جنہوں نے برے کام کئے تو برائی کا بدلہ دیا ہی ہوگا اور ان کے مونہوں پر ذلت چھا جائے گی اور کوئی ان کو خدا سے بچانے والا نہ ہوگا ان کے مونہوں (کی سیاہی کا یہ عالم ہوگا کہ ان) پر گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اڑھادیئے گئے ہیں۔ یہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ۵

--- ﴿سورۃ یونس آیت ۲۷﴾ ---

۵۔ اور دن کے دونوں سروں (یعنی صبح اور شام کے اوقات میں) اور رات کی چند (پہلی) ساعات میں نماز پڑھا کر دیکھ شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں یہ ان کیلئے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں ۵

--- ﴿سورۃ ہود آیت ۱۱۳﴾ ---

۶۔ اور بری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو اور یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے ۵

--- ﴿سورۃ المؤمنون آیت ۹۶﴾ ---

۷۔ جو شخص نیکی لے کر آئیگا اس کے لئے اس سے بہتر (صلہ موجود) ہے اور جو برائی لائے گا تو جن لوگوں نے برے کام کئے ان کو بدلہ بھی اسی طرح کا ملے گا جس طرح کے وہ کام کرتے تھے ۵

--- ﴿سورۃ القصص آیت ۸۴﴾ ---

۸۔ اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو (سخت کلامی کا)

۴۔ وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۖ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ مَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۖ كَانُوا أَغْشٰٓيَتٍ وَجُوهُهُمْ مَطْمَعًا مِّنَ النَّارِ ۖ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

۵۔ وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلْفًا مِّنَ اللَّيْلِ ۚ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ۚ ذَٰلِكَ ذِكْرٌ لِلذَّكٰرِينَ ۝

۶۔ إِذْقِعَ بِالْآثِمِ ۚ حَسَنُ السَّيِّئَةِ ۖ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ۝

۷۔ مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۸۔ وَلَا تَسْتَوِ الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ إِذْقِعَ بِالْآثِمِ ۚ حَسَنٌ فَأِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَبَىٰ حَمِيمٍ ۝

۹۔ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَن نَّجْعَلَهُم كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً فَأُولَٰئِكَ لَبِئْسَ مَا يَحْكُمُونَ ۝

ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو (ایسا کرنے سے تم دیکھو گے) کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی وہ تمہارا گرم جوش دوست ہے ۵

--- ﴿سورۃ حم السجده آیت ۳۳﴾ ---

۹۔ جو لوگ برے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے (اور) ان کی زندگی اور موت یکساں ہوگی یہ جو دعویٰ کرتے ہیں برے ہیں ۵

--- ﴿سورۃ الجاثیہ آیت ۲۱﴾ ---

بڑھاپا

۱۔ نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر جن کے پاس خرچ موجود نہیں (کہ شریک جہاد ہوں یعنی) جبکہ خدا اور اس کے رسول کے خیر اندیش (اور دل سے ان کے ساتھ) ہوں نیکو کاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں ہے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۹۱﴾ ---

۲۔ اور خدا ہی نے تم کو پیدا کیا۔ پھر وہی تم کو موت دیتا ہے اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں اور (بہت کچھ) جاننے کے بعد ہر چیز سے بے علم ہو جاتے ہیں بیشک خدا (سب کچھ) جاننے والا (اور) قدرت والا ہے ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۷۰﴾ ---

۳۔ اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں اوندھا کر دیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں؟ ۵

۴۔ وہی تو ہے جس نے تم کو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ بنا کر پھر لوتھڑا بنا کر پھر تم کو نکالتا ہے (کہ تم) بچے (ہوتے ہو)

۱۔ لَيْسَ عَلَى الضَّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَى وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يَنْفِقُونَ حَرَجًا إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ مَا عَلَى الْحَسِينِينَ مِنْ سَبِيلٍ ۖ وَاللَّهُ عَفُورٌ رَحِيمٌ ۝
۲۔ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَقَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْدَلِ الْعُمرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ۝
۳۔ وَمَنْ تُعَذِّبْهُ نَتَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۚ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ۝
۴۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تَرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ ثُمَّ لِيَتَمَتَّعُوا شِوْحًا ۚ وَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَقَّىٰ مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُّسَمًّى ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَعْمَلُونَ ۝

پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو پھر بوڑھے ہو جاتے ہو اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تم (موت کے) وقت مقرر تک پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم سمجھو ۵

--- ﴿سورة المؤمن آیت ۶۷﴾ ---

برج

۱۔ اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اس کو سجایا ۝

--- ﴿سورة الحجر آیت ۱۶﴾ ---

۲۔ (اور خدا) بڑی برکت والا ہے جس نے آسمانوں میں برج بنائے اور ان میں (آفتاب کا نہایت روشن) چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا ۝

--- ﴿سورة الفرقان آیت ۶۱﴾ ---

۳۔ آسمان کی قسم جس میں برج ہیں ۝

--- ﴿سورة البروج آیت ۱﴾ ---

برزخ

۱۔ (یہ لوگ اسی طرح غفلت میں رہیں گے) یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آجائے گی تو کہے گا کہ اے پروردگار مجھے پھر دنیا میں واپس بھیج دے ۝

تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام کیا کروں۔ ہرگز نہیں۔ یہ ایک (ایسی) بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ رہا ہوگا (اور اسکے ساتھ عمل نہیں ہوگا) اور ان کے پیچھے برزخ ہے (جہاں وہ اس دن تک کہ (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے) (رہیں گے) ۝

۱۔ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّظِيرِينَ ۝
۲۔ تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ۝
۳۔ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ۝

۱۔ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ ۚ لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ كَلَّا إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا وَمِن وَرَآيِهِمُ بَرْزَخٌ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝
۲۔ وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ۚ النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ۝

--- ﴿سورة المؤمن آیت ۹۹-۱۰۰﴾ ---

۲۔ اور فرعون والوں کو برے عذاب نے آگھیرا ۝

(یعنی) آتش (جہنم) کہ صبح و شام اس کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں اور جس روز قیامت برپا ہوگی (حکم ہوگا کہ) فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کرو ۝

--- ﴿سورة المؤمن آیت ۲۵-۲۶﴾ ---

برکت

۱۔ پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کیلئے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکے میں ہے بابرکت اور جہاں کیلئے موجب

ہدایت ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۹۶﴾ ---

۲۔ اور (وہی ہی) یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے بابرکت جو اپنے سے پہلی (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے اور جو اس لئے (نازل کی گئی ہے کہ تم کے اور اسکے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کر دو۔

--- ﴿سورة الانعام آیت ۹۲﴾ ---

۳۔ اگر ان بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگار ہو جاتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات (کے دروازے کھول دیتے مگر انہوں نے تو تکذیب کی۔ سوان کے اعمال کی سزا میں ہم نے ان کو پکڑ لیا ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۹۶﴾ ---

۴۔ وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام (یعنی خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک جس کے گردا گرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ سننے والا

۱۔ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ ۝

۲۔ وَهَذَا كِتَابُ اَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرَى وَمَنْ حَوْلَهَا ۝

۳۔ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرَى اٰمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنَاهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

۴۔ سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِي يَرٰكُنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنَ اٰيٰتِنَا ۚ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝

۵۔ وَقُلْ رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝

۶۔ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بِلٰدَ یَیْسَ فَاَسْلَمُوْا عَلٰی اَنْفُسِكُمْ تَحِیَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبَارَكَةً طَیِّبَةً ۚ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰیٰتِہٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

۷۔ وَجَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَۭہٗمِنْ فَوْقِہَا وَبَرَکَ فِیْہَا وَقَدَّرَ فِیْہَا

(اور) دیکھنے والا ہے ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۱﴾ ---

۵۔ اور (یہ بھی) دعا کرنا کہ اے پروردگار ہم کو مبارک جگہ اتاریو

اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے ۵

--- ﴿سورة المؤمنون آیت ۲۹﴾ ---

۶۔ اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے (گھر والوں) کو سلام کیا کرو (یہ) خدا کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے اس طرح خدا اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۶۱﴾ ---

۷۔ اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سامان معیشت مقرر کیا (سب) چار دن میں (اور تمام) طلبگاروں کے لئے یکساں ۵

--- ﴿سورة حم السجدة آیت ۱۰﴾ ---

۸۔ تم ۵ اس کتاب روشن کی قسم ۵

کہ ہم نے اس کو مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو رستہ دکھانے والے ہیں ۵

--- ﴿سورة الدخان آیت ۳۲﴾ ---

۹۔ اور آسمان سے برکت والا پانی اتارا اور اس سے باغ وستان اگائے اور کھیتی کا اناج ۵

--- ﴿سورة ق آیت ۹﴾ ---

برکی عادت

۱۔ اور (اے بندے) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ کہ کان او آنکھ اور دل ان سب (جوارح) سے ضرور باز پرس ہوگی ۵

اور زمین پر اکڑ کر (اور تن کر) مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں (کی چوٹی) تک پہنچ جائے گا ۵ ان سب (عادتوں) کی برائی تیرے پروردگار کے نزدیک بہت

أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاءً لِّلنَّاسِ يَلِينُ ۝

۸۔ حَمِّ ۝ وَٱلْكِتَٰبِ الْمُبِينِ ۝ إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ مُبَرَّكَةٍ ۖ إِنَّا

كُنَّا مُنذِرِينَ ۝ فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ۝

۹۔ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَرَّكًَا فَٱكْتَبْنَا بِهِ جَنَّتٍ وَحَبِّ

ٱلْحَصِيدِ ۝

۱۔ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۚ إِنَّ السَّمْعَ وَٱلْبَصَرَ وَٱلْفُؤَادَ

كُلُّ أُو۟لَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۚ وَلَا تَنۢشِ فِي ٱلْأَرْضِ

مَرۜحًا ۚ إِنَّكَ لَن تَخۜرِقَ ٱلْأَرْضَ وَلَٰكِنۢ تَبۜلُغُ ٱلۜجِبَالَ طُولًا ۝

كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيۜئُهُۥ عِندَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ۝

۲۔ إِنَّ ٱلَّذِينَ جَآءُوا۟ بِٱلۜإِلَٰفِ عَصَبَةٌ مِّنۢكُمْ لَا تَحۜسِبُوۥ

شَرَّ ٱلۜكُفۜرِ بَلۜ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمۡ ۚ لَّيۜكُلۜ أَمۜرٍ مِّنۡهُمۡ مَا ٱلۜكُتُبُ

مِنَ ٱلۜإِلۜمِ ۚ وَٱلَّذِي تَوَلَّى كِبَٰرَهُۥ مِنۡهُمۡ لَهُۥ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

ناپسند ہے ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۳۶-۳۸﴾ ---

۲۔ جن لوگوں نے بہتان باندھا ہے تم ہی میں سے ایک جماعت ہے اس کو اپنے حق میں برا نہ سمجھنا بلکہ وہ تمہارے لئے اچھا ہے ان میں سے جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اسکے لئے

اتنا وبال ہے اور جس نے ان میں سے اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۱۱﴾ ---

۳۔ اور ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس (عذاب) کی وہ منتہی اڑاتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا ۵

--- ﴿سورة الجاثية آیت ۳۲﴾ ---

۴۔ مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں) ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں اور اپنے (مومن بھائی) کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برانام رکھو ایمان لانے کے بعد برانام (رکھنا) گناہ ہے اور جو توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں ۵

اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو ضرور نفرت کرو گے (تو غیبت نہ کرو) اور خدا کا ڈر رکھو بیشک خدا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة الحجرات آیت ۱۲﴾ ---

۵۔ ہر طعن آمیز اشارتیں کرنے والے چغل خور کی خرابی ہے ۵
جو مال جمع کرتا اور اس کو گن گن کر رکھتا ہے ۵
اور خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہوگا ۵

۳- وَيَذَرُ اللَّهُ نِسَاءً مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا يَسْتَهْزِءُونَ ۵
۴- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِنْ قُوَّةٍ عَلَى أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِنْ نِسَاءٍ عَلَى أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِنْهُمْ وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ۵
بِئْسَ الْأَسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۵ وَمَنْ كُذِّبَ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۵
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ ۵ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبَ بََعْضُكُم بَعْضًا ۵ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۵ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۵ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ۵
وَيَلِّ لِكُلِّ هُمْزَةٍ لُّزُومَةً ۵ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۵ يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۵ ۵
كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۵
وَمَا أَذْرَكَ مَا الْحُطَمَةُ ۵ نَارُ اللَّهِ الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْآفِئَةِ ۵ ۵
إِنَّمَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ ۵ فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۵

ہرگز نہیں وہ ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا ۵

اور تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے ۵

وہ خدا کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے ۵

جو دلوں پر جا لپٹے گی ۵

(اور) وہ اس میں بند کر دیئے جائیں گے ۵

یعنی (آگ کے) لمبے لمبے ستونوں میں ۵

--- ﴿سورة الصم آیت ۹۶﴾ ---

بزدلی

۱۔ مومنو! ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کفر کرتے ہیں اور ان کے (مسلمان) بھائی جب (خدا کی راہ میں) سفر کریں (اور مر جائیں) یا جہاد کو نکلیں (اور مارے جائیں) تو ان کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے ان باتوں سے مقصود یہ ہے کہ خدا ان لوگوں کے دلوں میں افسوس پیدا کر دے اور زندگی اور موت تو خدا ہی دیتا ہے اور خدا تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ۝

---﴿سورة آل عمران آیت ۱۵۶﴾---

۲۔ اور تم میں کوئی ایسا بھی ہے کہ (عماذیر لگاتا ہے۔ پھر اگر تم پر کوئی مصیبت پڑ جائے تو کہتا ہے کہ خدا نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ میں ان میں موجود نہ تھا) O

--- ﴿سورة النساء آیت ۷۲﴾ ---

۳۔ اے اہل ایمان جب میدان جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ، وتوان سے پیٹھ نہ پھیرنا O

اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کے لئے کنارے کنارے چلے (یعنی حکمت عملی سے دشمن کو مارے) یا اپنی فوج میں جا ملنا چاہے ان سے پیٹھ پھیرے گا تو (سمجھو کہ) وہ خدا کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا
لَا خَافَتُنَا إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غُرًى لَوْ كَانُوا
عِندَنَا مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَلِكَ حَسْرَةً فِي
قُلُوبِهِمْ ۖ وَاللَّهُ يُخَيِّ وَيَهْتِكُ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝
وَلَا يَمْنُكُمْ لَنْ لِيُظْلَمَ ۖ فَإِنْ أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَالِ
قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْنَا إِذْ لَمْ أَكُنْ مَعَهُمْ شَهِيدًا ۝
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحَفَا فَلَ
تُولُوهُمْ الْآدْبَارَ ۖ ۝ وَمَنْ يُولُوهُمْ يَوْمَئِذٍ دَرَكًا إِلَّا
مُتَحَرِّفًا لِقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَى فِتْنَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ
مِّنَ اللَّهِ وَمَا لَهُ جَهَنَّمَ ۖ وَيَسَّ الْبَصِيرُ ۝
وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنَكُمْ وَمَا هُمْ بِمِنكُمْ وَلَكِنَّهُمْ
قَوْمٌ تَقْرُقُونَ ۖ لَوْ يَجِدُونَ مَلَأًا أَوْ مَغْرِبًا أَوْ مَذَخَلًا لَّوَلُّوا
إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ ۝

وہ بہت ہی بری جگہ ہے ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۱۶۱۵﴾ ---

۴۔ اور خدا کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم ہی میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں۔ اصل یہ ہے کہ یہ ڈرپوک لوگ ہیں ○
اگر ان کو کوئی بچاؤ کی جگہ (جیسے قلعہ) یا غار و مفاک یا (زمین کے اندر) گھسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں ○

--- ﴿سورة النور آیت ۵۶﴾ ---

بشارت

۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لئے (نعت کے) باغ ہیں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا تھا اور ان کو ایک دوسرے کے ہمشکل میوے دیئے جائیں گے اور وہاں ان کے لئے پاک بیویاں ہوں گی اور وہ بہشتوں میں ہمیشہ رہیں گے ۵

— ﴿سورة البقرة آیت ۲۵﴾ —

۲۔ تو صبر کر نیوالوں کو (خدا کی خوشنودی کی) بشارت سنا دو ۵
ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم خدا ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ۵
یہی لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی مہربانی اور رحمت ہے اور یہی سیدھے رستے پر ہیں ۵

— ﴿سورة البقرة آیت ۱۵۵ تا ۱۵۷﴾ —

۳۔ (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب فرشتوں نے (مریم سے کہا) کہ مریم خدا تم کو اپنی طرف سے ایک فیض کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح (اور مشہور) عیسیٰ ابن مریم ہوگا

۱۔ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا قَالُوا هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأَنُؤَاهُ مُمْتَلِئًا وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۵
۲۔ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَأَنَا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۵ أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۵ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْتَخُونَ ۵
۳۔ إِذْ قَالَتِ الْمَلِكَةُ يٰرَبِّمَنَ أَنْ اللَّهُ يَبْذُوكَ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۵ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۵
۴۔ وَالَّذِينَ يَكْنُزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۵
۵۔ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَنْفِقُونَ ۵ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۵

میں سے ہوگا ۵

— ﴿سورة آل عمران ۳۵﴾ —

۴۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو خدا کے رستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو اس دن کے عذاب الیم کی خبر سنا دو ۵

— ﴿سورة التوبة آیت ۳۴﴾ —

۵۔ (یعنی) وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے ۵

بھی خدا کی باتیں بدلتی نہیں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے ۵

--- ﴿سورۃ یونس آیت ۶۳﴾ ---

۶۔ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو ۵

یہ وہ لوگ ہیں کہ جب خدا کا نام لیا جاتا ہے تو انکے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور نماز آداب سے پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں ۵

--- ﴿سورۃ الحج آیت ۳۲﴾ ---

۷۔ اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لئے خدا کی طرف سے بڑا فضل ہے ۵

--- ﴿سورۃ الاحزاب آیت ۴۷﴾ ---

۸۔ اور جنہوں نے اس سے اجتناب کیا کہ بتوں کو پوجیں اور خدا کی طرف رجوع کیا ان کے لئے بشارت ہے تو میرے بندوں کو بشارت سنا دو ۵

جو بات کو سنتے اور اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کو خدا نے ہدایت دی اور یہی عقل والے ہیں ۵

--- ﴿سورۃ الزمر آیت ۱۸﴾ ---

۹۔ اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا

۶۔ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَا ذَكَرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمُ وَالْمُقِيمِي

الصَّلَاةِ ۖ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝

۷۔ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ إِنَّ لَهُمْ مِنْ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ۝

۸۔ وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَنْ يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ

الْبُشْرَىٰ ۖ فَبَشِّرْ عِبَادِ ۖ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ

أَحْسَنَهُ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهِمْ تَقْدِرُونَ ۚ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝

۹۔ وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ بَنِي إِسْرَءِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَمُبَشِّرًا

بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي ۖ اسْمُهُ أَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ

بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّضْمِنٌ ۝

کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس خدا کا بھیجا ہوا آیا ہوں (اور) جو (کتاب) مجھ سے پہلے آچکی ہے (یعنی) تورات اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ہوگا ان کی بشارت سناتا ہوں۔ (پھر) جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لیکر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے ۵

--- ﴿سورۃ الصف آیت ۶﴾ ---

مزید حوالے: آل عمران: ۳۹۔ ہود: ۶۹۔ ۷۱۔ ۷۲۔ الحجر: ۵۳۔ ۵۵۔ مریم: ۷۔ الحج: ۳۷۔ الصف: ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔

الذاریات: ۲۸۔ الصف: ۱۳۔

نیز دیکھئے: تنبیہ

بشر

۱۔ جب زلیخانے ان عورتوں کی (گفتگو جو حقیقت میں دیدار یوسف کے لئے ایک) چال (تھی) سنی تو ان کے پاس (دعوت کا) پیغام بھیجا اور ان کے لئے ایک محفل مرتب کی اور پھل تراشنے کیلئے ہر ایک کو ایک ایک چھری دی اور (یوسف سے) کہا کہ ان کے سامنے باہر آؤ جب عورتوں نے ان کو دیکھا تو ان کا رعب (حسن) ان پر (ایسا) چھا گیا کہ (پھل تراشتے تراشتے) اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور بیساختہ بول اٹھیں کہ سبحان اللہ (یہ حسن) یہ آدمی نہیں کوئی بزرگ فرشتہ ہے ۵

--- ﴿سورۃ یوسف آیت ۳۱﴾ ---

۲۔ اور جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھٹکھٹاتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا ہوں ۵ جب اس کو (صورت انسانیہ میں) درست کر لوں اور اس میں اپنی (بے بہا چیز یعنی) روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا ۵

--- ﴿سورۃ الحجر آیت ۲۸﴾ ---

۳۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار پاک ہے میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں ۵ اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو ان کو ایمان لانے سے اس کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا خدا نے آدمی کو پیغمبر کر کے بھیجا ہے ۵

--- ﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت ۹۳﴾ ---

۴۔ کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں۔ (البتہ) میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے تو جو

۱۔ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَكًا ۖ وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا ۖ وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۖ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا ۖ إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ۖ

۲۔ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّن صَلٰٓصٰلٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ۖ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهُ سٰجِدِيْنَ ۖ

۳۔ قُلْ سُبْحٰنَ رَبِّيْٓ هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا مَّرْسُوْلًا ۚ وَمَا مَنَعَهُ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوْا إِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى إِلَّا أَن قَالُوْا أَبْعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا مَّرْسُوْلًا ۚ

۴۔ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحٰى إِلَيَّ أَنَا إِلٰهَكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ ۚ فَمَن كَانَ يَرْجُوا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖ ۚ أَحَدًا ۚ

۵۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا ۖ فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۚ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ۚ

شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہئے کہ عمل نیک کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے ۵

--- ﴿سورۃ الکہف آیت ۱۱۰﴾ ---

۵۔ اور وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا پھر اس کو صاحب نسب اور صاحب قرابت دامادی بنایا اور تمہارا پروردگار (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے ۵

--- ﴿سورۃ الفرقان آیت ۵۴﴾ ---

مزید حوالے: آل عمران: ۲۷۔ المائدہ: ۱۸۔ الانعام: ۳۳۔ ابراہیم: ۱۱۔ النحل: ۱۰۳۔ مریم: ۱۶۔ الانبیاء: ۳۔ المؤمنون: ۲۸۔

الشعراء: ۱۵۳۔ ۱۸۶۔ الروم: ۳۔ یس: ۱۵۔ المؤمن: ۲۳۔ ۳۳۔ حم السجدہ: ۶۔ الشوری: ۵۱۔ محمد: ۲۵۔ ۲۹۔ ۳۱۔

التغابن: ۶۔ نیز دیکھئے: انسان۔ تخلیق انسان

بغاوت و سرکشی

۱۔ اور یہودیوں پر ہم نے سب ناخون والے جانور حرام کر دیئے تھے اور گایوں اور بکریوں سے ان کی چربی حرام کر دی تھی۔ سوا اس کے جو ان کی پیٹھ پر لگی ہو یا اوچھڑی میں ہو یا ہڈی میں ملی ہو یہ سزا ہم نے ان کو ان کی شرارت کے سبب دی تھی اور ہم توجہ کہنے والے ہیں ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۴۶﴾ ---

۲۔ کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کیا ہے اور اس کو بھی کہ تم کسی کو خدا کا شریک بناؤ جس کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور اس کو بھی کہ خدا کے بارے میں ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں کچھ علم نہیں ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۳۳﴾ ---

۳۔ خدام کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (خرچ سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور نامعقول کاموں سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے (اور) تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۹۰﴾ ---

۴۔ اور اگر خدا اپنے بندوں کیلئے رزق میں فراخی کر دیتا تو زمین

۱۔ وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفْرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ذَلِكَ جَزَيْنَهُمْ بِبَغْيِهِمْ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۵

۲۔ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّي الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطٰنًا وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۵

۳۔ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَائِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۵

۴۔ وَلَوْ سَـَّطَ اللّٰهُ الذِّقْنَ لِيَعْبَادَهُ لَكَبَّوْا فِي الْأَرْضِ وَلَكِنْ لِّيُنْزِلَ بَقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ ۵

۵۔ وَإِنْ طَائِفَتَيْنِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَتَقَابَلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفْقِيَ إِلَىٰ أَمْرِ اللّٰهِ فَإِنْ فَاءَتْ فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا ۵

ساتھ نازل کرتا ہے بیشک وہ اپنے بندوں کو جانتا (اور) دیکھتا ہے ۵

--- ﴿سورة الشوری آیت ۲۷﴾ ---

۵۔ اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرادو اور اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ خدا کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پس جب وہ رجوع

انصاف سے کام لو کہ خدا انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ۵

--- ﴿سورة الحجرات آیت ۹﴾ ---

بھائی چارہ

۱۔ اور تم سے یتیموں کے بارے میں بھی دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان کی (حالت کی) اصلاح بہت اچھا کام ہے اور اگر تم ان سے مل جل کر رہنا (یعنی خرچ اکٹھا رکھنا) چاہو تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۲۲۰﴾ ---

۲۔ اور سب مل کر خدا کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا۔ اور خدا کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو خدا نے تم کو اس سے بچا لیا اس طرح خدا تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۰۳﴾ ---

۳۔ اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں اور سمجھنے والے لوگوں کے لئے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ۵

--- ﴿سورة التوبہ آیت ۱۱﴾ ---

بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۵



۱۔ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ ۖ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَآخِوَالِكُمْ ۚ

۲۔ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَاذْكُرُوا

نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ

فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ

مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝

۳۔ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَآخِوَالِكُمْ

فِي الدِّينِ ۖ وَتَفْصِلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝

۴۔ اُدْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ

فَهُمْ فَآخِوَالِكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوْلَايَكُمْ ۚ

۵۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلَحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝

۴۔ مومنو! لے پالکوں کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام سے پکارا کرو کہ خدا کے نزدیک یہی بات درست ہے اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور

دوست ہیں ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۵﴾ ---

۵۔ مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں صلح

کرادیا کرو اور خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے ۵

--- ﴿سورة الحجرات آیت ۱۰﴾ ---

بہتان

۱۔ اور جو کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کا وبال اسی پر ہے اور خدا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ۵

اور جو شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے لیکن اس سے کسی بے گناہ کو متہم کر دے تو اس نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۱۲﴾ ---

۲۔ اور جو لوگ پرہیزگار عورتوں کو بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو اسی دَرے مارو اور کبھی ان کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکردار ہیں ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۴﴾ ---

۳۔ اور جو لوگ اپنی عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود ان کے سوا ان کے گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے تو چار بار خدا کی قسم کھائے کہ بے شک وہ سچا ہے ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۶﴾ ---

۴۔ جن لوگوں نے بہتان باندھا ہے تم ہی میں سے ایک جماعت ہے اس کو اپنے حق میں برا نہ سمجھنا بلکہ وہ تمہارے لئے

۱۔ وَمَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ عَلَى نَفْسِهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ۝

۲۔ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَا يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۖ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً ۖ وَلَا يَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةٌ أَبَدًا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝

۳۔ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُن لَّهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ۝

۴۔ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ۖ لَا تحْسِبُوهُ شَرًّا لَّكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ لِّكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَا أَكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ ۚ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا ۖ وَقَالُوا هَذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ ۝

۵۔ إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغُفْلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لَعُنَوا فِي

اچھا ہے ان میں سے جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اس کے

لئے اتنا وبال ہے اور جس نے ان میں سے اس بہتان کا بڑا

بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا ۵

جب تم نے وہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور عورتوں نے کیوں

اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا اور (کیوں نہ) کہا کہ یہ صریح

طوفان ہے ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۱۲﴾ ---

۵۔ جو لوگ پرہیزگار (اور) برے کاموں سے بے خبر (اور)

ایماندار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت (دونوں) میں لعنت ہے اور ان کو سخت عذاب ہوگا ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۲۳﴾ ---

۶۔ اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے کام (کی تہمت) سے جو انہوں نے نہ کیا ہوا یا عیادتیں تو انہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۵۸﴾ ---

۷۔ اے پیغمبر جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ خدا کے ساتھ نہ تو شرک کریں گی نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں گی نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو اور ان کے لئے خدا سے بخشش مانگو بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة الممتحنة آیت ۱۲﴾ ---

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

۶- وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَغْيٍ مَا

الْتَسَبُّوا فَقَدْ احْتَمَلُوا بِهَتَانًا وَآثِمًا مُبِينًا

۷- يَأْتِيهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يَبْعَثُكَ عَلَى أَنْ

لَا يَشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا

يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِهَتَانٍ يَكْفُرْنَهُ بَيْنَ

أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْنِيَنَّ فِي مَعْرُوفٍ فَبِأَلَيْسَ

وَاسْتَفِيرَ لَهُنَّ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ



۱۔ جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) انھیں گے جیسے کسی کو جن نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سود بیچنا بھی تو (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود (لینا) حالانکہ سودے کو خدا نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام تو جس شخص کے پاس خدا کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے) باز آ گیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا اور (قیامت میں) اس کا معاملہ خدا کے سپرد اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں (جلتے) رہیں گے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۷۵﴾ ---

۲۔ اور قرض تھوڑا ہو یا بہت اس (کی دستاویز) کے لکھنے لکھانے میں کاہلی نہ کرنا یہ بات خدا کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے اور شہادت کے لئے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے اس سے تم کو کسی طرح کا شک و شبہ بھی نہیں پڑے گا ہاں اگر سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر (ایسے معاملے کی) دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور جب خرید و فروخت کیا کرو تو بھی گواہ کر لیا کرو اور کاتب دستاویز اور گواہ (معاملہ کرنے

۱۔ الَّذِينَ يَكُونُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَخْبَطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَيْسِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا ۚ وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا ۚ فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَاتَّقَ فَاكُ مَا سَلَفَ ۚ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ ۚ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

۲۔ وَلَا تَسْمُوا أَنْ تَكْتُبُوا صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ آجِلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا ۚ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا ۚ وَأَشْهَدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۚ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَإِنْ تَفَعَّلُوا فَإِنَّهُ فَسُوقُكُمْ وَأَقْضُوا لِلَّهِ ۚ وَيَعْلَمُكُمْ اللَّهُ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

۳۔ قُلْ لِّلْعِبَادِی الذِّیْنَ اٰمَنُوْا یُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ یُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَعَلٰنِیَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّآئِیَ یَوْمٌ لَا

والوں کا) کسی طرح کا نقصان نہ کریں اگر تم (لوگ) ایسا کرو تو یہ تمہارے لئے گناہ کی بات ہے اور خدا سے ڈرو اور دیکھو کہ وہ تم کو (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے اور خدا ہر چیز سے واقف ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۸۲﴾ ---

۳۔ (اے پیغمبر) میرے مومن بندوں سے کہہ دو کہ نماز پڑھا کریں اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہو گا اور نہ دوستی (کام آئے گی) ہمارے دیئے ہوئے مال

میں سے درپردہ اور ظاہر خرچ کرتے رہیں ۵

--- ﴿سورة ابراہیم آیت ۳۱﴾ ---

۴۔ (یعنی ایسے) لوگ جن کو خدا کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ

دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت۔ وہ اس

دن سے جب دل (خوف اور گھبراہٹ کے سبب) الٹ جائیں

گے اور آنکھیں (اوپر چڑھ جائیں گی) ڈرتے ہیں ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۳۷﴾ ---

۵۔ مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو

خدا کی یاد (یعنی نماز) کے لئے جلدی کرو اور (خرید و) فروخت

ترک کر دو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ۵

--- ﴿سورة الجمعة آیت ۹﴾ ---

بَيِّعَ فِيهِ وَلَا خِلَافَ

۴۔ رِجَالٌ لَا تُلْهِهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ

وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ

وَالْأَبْصَارُ

۵۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

تَعْلَمُونَ ۵

بیعت

۱۔ جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ خدا سے بیعت کرتے ہیں خدا کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے پھر جو عہد کو توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اسی کو ہے اور جو اس بات کو جس کا اس نے خدا سے عہد کیا ہے پورا کرے تو وہ اسے عظیم اجر عظیم دے گا ۵

--- ﴿سورة الفتح آیت ۱۰﴾ ---

۲۔ (اے پیغمبر) جب مومن تم سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے تو خدا ان سے خوش ہوا اور جو (صدق و خلوص) ان کے دلوں میں تھا وہ اس نے معلوم کر لیا تو ان پر تسلی نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی ۵

اور بہت سی غنیمتیں جو انہوں نے حاصل کیں اور خدا غالب حکمت والا ہے ۵

--- ﴿سورة الفتح آیت ۱۸﴾ ---

۳۔ اے پیغمبر جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ خدا کے ساتھ نہ تو شرک کریں گی نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی نہ

۱۔ اِنَّ الَّذِیْنَ یَبِیْعُوْنَكَ اِلَیَّ اٰیَہُٓنَ اللّٰہِ یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْہُمْۙ فَمَنْ لَّکُمْ فَاَلَمَّا یَبِیْعُکُمْ عَلٰی نَفْسِہٖۙ وَمَنْ اَوْفٰی بِمَا عٰہَدَ عَلَیْہِ اللّٰہُ فَسَوْفَ یُجِزِہٖۙ اَجْرًا عَظِیْمًاۙ

۲۔ لَقَدْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یَبِیْعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِیْ قُلُوْبِہُمْۙ فَاَنْزَلَ السَّکِیْنَةَ عَلَیْہُمْۙ وَاَنَابَہُمْۙ فَتَحًا قَرِیْبًاۙ وَمَعَانِیْمَ کَثِیْرَةًۙ یَّأْخُذُوْنَہَاۙ وَكَانَ اللّٰہُ عَزِیْزًا حَکِیْمًاۙ

۳۔ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّۚ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنُوْنَ یَبِیْعُکَ عَلٰی اَنْ لَا یُشْرُکُوْا بِاللّٰہِ شَیْئًا وَلَا یَسْرِفُوْا وَلَا یُزْنِبُوْا وَلَا یَقْتُلُوْا اَوْلَادَہُمْۙ وَلَا یَأْتِیْنَ بِہٖتَانٍ یَّتَقَرَّبُۥنَۤ اَبْدَانُہُمْۙ وَارْجُلُہُمْۙ وَلَا یُعْصِیْنَکَ فِیْ مَعْرُوْفٍۙ فَاَبِیْعُوْاۚ وَاسْتَغْفِرْ لَہُنَّ اللّٰہُۚ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌۙ



اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں گی نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو اور ان کے لئے خدا سے بخشش مانگو۔ بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة الممتحنة آیت ۱۲﴾ ---



بين الاقوامی تعلقات

۱۔ مگر جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں جن میں اور تم میں (صلح کا) عہد ہو یا اس حال میں ان کے دل تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے رُک گئے ہوں تمہارے پاس آجائیں (تو احترام ضرور نہیں) اور اگر خدا چاہتا تو ان کو تم پر غالب کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے پھر اگر وہ تم سے (جنگ کرنے سے) کنارہ کشی کریں اور لڑیں نہیں اور تمہاری طرف (صلح کا پیغام) بھیجیں تو خدا نے تمہارے لئے ان پر (زبردستی کر نیکی) کوئی سبیل مقرر نہیں کی ۝

--- ﴿سورة التماء آیت ۹۰﴾ ---

۲۔ اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اسکی طرف مائل ہو جاؤ اور خدا پر بھروسہ رکھو کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۶۱﴾ ---

۳۔ البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو اور انہوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو تو جس مدت تک ان کے ساتھ عہد کیا ہوا ہے پورا کرو (کہ) خدا پر ہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۴﴾ ---

۴۔ اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو

إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ
أَوْ جَاءُوكُمْ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ أَنْ يَقَاتِلُوكُمْ أَوْ يَنْتَهِزُوا
قَوْمَهُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتِلُوكُمْ فَإِنْ
اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يِقَاتِلُوكُمْ ۖ وَآخِذُوا بِالْأَيْمِ السَّلَامِ ۖ فَمَا
جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ۝

2- وَإِنْ جَعَلُوا السَّلَامَ فَاجْتَنِبْهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ
شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا إِلَيْهِمْ
عَهْدَهُمْ إِلَىٰ مَدَّتِهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ٥

وَأَن أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجْرُهُ حَتَّى يَسْمَعَ
كَلِمَةَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلَغَهُ مَأْمَنَهُ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ
كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا
الَّذِينَ عَاهَدُوا عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ
فَأَسْتَقِيمُوا لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ

یہاں تک کہ کلام خدا سننے لگے۔ پھر اس کو امن کی جگہ واپس

پہنچا دواس لئے کہ یہ بے خبر لوگ ہیں ۵

بھلا مشرکوں کے لئے (جنہوں نے عہد توڑ ڈالا) خدا اور اس کے رسول کے نزدیک عہد کیونکر (قائم) رہ سکتا ہے ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ (اپنے عہد پر) قائم رہیں تو تم بھی (اپنے قول و قرار پر) قائم رہو بیشک خدا پر ہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے ۝

--- ﴿سورة التوبة آیت ۷۶﴾ ---

۵۔ مومنو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو پھر تم کو اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے ۝

--- ﴿سورة الحجرات آیت ۶﴾ ---

بیہودہ لٹریچر

۱۔ بیشک ایمان والے رستگار ہو گئے ۝

جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں ۝

اور جو بیہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں ۝

--- ﴿سورة المؤمنون آیت ۳۱﴾ ---

۲۔ اور لوگوں میں بعض ایسا ہے جو بیہودہ حکایتیں خریدتا ہے تاکہ (لوگوں کو) بے سمجھے خدا کے رستے سے گمراہ کرے اور اس سے استہزا کرے یہی لوگ ہیں جن کو ذلیل کرنے والا عذاب

ہوگا ۝

--- ﴿سورة لقمان آیت ۶﴾ ---

۵۔ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِمِثَالِهِ فَتُصِيبُوا عَلَى مَا فَعَلْتُمْ زُلْمًا ۝

۱۔ قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ۝

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ۝

۲۔ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ

اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَ يَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

مُهِينٌ ۝

پاک دامنی

۱۔ اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ۵

مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے) جو ان کی ملک ہوتی ہیں کہ ان سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں ۵

--- ﴿سورة المؤمنون آیت ۶۵﴾ ---

۲۔ مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ یہ ان کیلئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے (اور) جو کام یہ کرتے ہیں خدا ان سے خبردار ہے ۵

اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش (یعنی زیور کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہو اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے

بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجیوں اور بھانجوں اور اپنی (ہر قسم کی) عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں (غرض ان لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت (اور سنگار کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیں

۱۔ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَعْوَابِهِمْ حِفْظُونَ ۝ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۝

۲۔ قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا أَعْوَابَهُمْ ۖ ذَٰلِكَ أَرَادَ اللَّهُ خَيْرٌ لِّمَا يَصْنَعُونَ ۖ وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ خِطْمَهُنَّ مِنَ الْعُيُوتِ ۖ وَلَا يَبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ بَنَاتِهِنَّ أَوْ بَنَاتِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنَاتِ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرَ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَىٰ عَوْرَتِ النِّسَاءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ ۖ مِنْ زِينَتِهِنَّ ۖ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

۳۔ وَلَيْسَ تَعْفِيفُ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ

اور اپنے پاؤں (ایسے طور سے زمین پر) نہ ماریں کہ (جھنکار کانوں میں پہنچے) (اور) ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے اور مومنوں کو خدا کے آگے توبہ کرو تا کہ فلاح پاؤں ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۳۱﴾ ---

۳۔ اور جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ پاک دامنی کو اختیار کئے رہیں یہاں تک کہ خدا ان کو اپنے فضل سے غنی کر دے اور جو غلام تم سے مکاتبت چاہیں اگر تم ان میں (صلاحیت اور نیکی پاؤ تو ان سے مکاتبت کر لو اور خدا نے جو مال تم کو بخشا ہے اس میں سے ان کو بھی دو۔ اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامن رہنا چاہیں تو

(بے شرمی سے) دنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے کیلئے
بدکاری پر مجبور نہ کرنا اور جوان کو مجبور کر یگا تو ان (بیچاروں)
کے مجبور کئے جانے کے بعد خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورۃ النور آیت ۳۳﴾ ---

مِنْ فَضْلِهِ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ مِنْكُمْ بِمَالِكُمْ
فَكَاتِبُهُمْ أَنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا وَأَنْتُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ
الَّذِي أَتَاكُمْ وَلَا تُكْذِبُوا فَيَتَيْتَكُمْ عَلَى الْبَغَاءِ إِنْ أَرَدَنْ
تَحْصَنًا لِيَتَّبِعُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُكْذِبْ هُنَّ فَإِنَّ
اللَّهَ مِنْ بَعْدِ أَكْزَاهُنَّ عَفُورٌ رَحِيمٌ ۵



پانی

۱۔ جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا
اور آسمان سے مینہ برسا کر تمہارے کھانے کے لئے انواع و
اقسام کے میوے پیدا کئے۔ پس کسی کو خدا کا ہمسرہ بناؤ اور تم
جانتے تو ہو ۵

--- ﴿سورۃ بقرہ آیت ۳۲﴾ ---

۱- الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنْزَلَ مِنَ
السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا
لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۵
۲- إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَالْفَلَكَ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ
اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيْحِ وَالسَّحَابِ
الْمُسَخَّرِينَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۵
۳- وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ

کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان
گھرے رہتے ہیں عقلمندوں کیلئے (خدا کی قدرت کی) نشانیاں
ہیں ۵

--- ﴿سورۃ البقرہ آیت ۱۶۴﴾ ---

۳۔ اور وہی تو ہے جو آسمان سے مینہ برساتا ہے پھر ہم ہی (جو
مینہ برساتے ہیں) اس سے ہر طرح کی روئیدگی اگاتے ہیں پھر
اس میں سے سبز سبز کوئلیں نکالتے ہیں اور ان کو نیپلوں میں سے
ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور

۲۔ بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور
دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں
(اور جہازوں) میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے کے لئے
رواں ہیں اور مینہ میں جس کو خدا آسمان سے برساتا اور اس سے
زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک ہوئے پیچھے سرسبز)
کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں اور ہواؤں

کے گاہے میں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے۔ یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان کے پھلوں پر اور (جب پکتی ہیں تو) ان کے پکنے پر نظر کرو ان میں ان لوگوں کیلئے جو ایمان لاتے ہیں (قدرت خدا کی بہت سی) نشانیاں ہیں ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۹۹﴾ ---

۴۔ دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان سے برسا یا پھر اس کے ساتھ سبزہ جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں مل کر نکلا یہاں تک کہ زمین سبزے سے خوشنما اور آراستہ ہوگئی اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر پوری دسترس رکھتے ہیں۔ ناگہاں رات کو یادن کو ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے اس کو کاٹ (کرایا کر) ڈالا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم (اپنی قدرت کی) نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ۵

--- ﴿سورة يونس آیت ۲۴﴾ ---

۵۔ اور زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت بعض کی بہت سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں (باوجودیکہ)

شئىء فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَمِنْ النَّخْلِ مِنْ طَلْحٍ قَنَوَانٍ دَابَّةً وَجَدَتْ مِنْ اَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ انْظُرُوا اِلَى ثَمَرِهِ اِذَا اَتَمَرَ وَيَنْعِهِ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَآيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُوْنَ ۝

۴۔ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاَخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ۚ حَتّٰى اِذَا اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اٰهْلُهَا اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَا اَنْتَٰهَا اَمْرٌ اَلِيْلٌ ۚ اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَسِيْدًا ۚ كَاَنْ لَّمْ تَعْنِ يٰۤاَلَمِيس ۚ كَذٰلِكَ نَقْصِلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝

۵۔ وَفِى الْاَرْضِ قِطْعٌ مِّنْ مَّجْدَرٍ وَجَدَتْ مِنْ اَعْنَابٍ وَزُرْعٌ وَنَخِيْلٌ صِنَوَانٌ وَغَيْرُ صِنَوَانٍ يُسْقٰى بِمَآءٍ وَٰحِدٍ وَنُقِضَلُ بَعْضُهَا عَلٰى بَعْضٍ فِى الْاَكْلِ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَآيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُوْنَ ۝

۶۔ اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے اور ہم بعض میوؤں کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں اور اس میں سمجھنے والوں کیلئے بہت سی نشانیاں ہیں ۵

--- ﴿سورة الرعد آیت ۴﴾ ---

۶۔ خدا ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے مینہ برسا یا۔ پھر اس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا کئے اور کشتیوں (اور جہازوں) کو تمہارے زیر فرمان کیا تاکہ دریا (اور سمندر) میں اس کے حکم سے چلیں اور نہروں کو بھی

تمہارے زیر فرمان کیا؟

--- ﴿سورة ابراہیم آیت ۳۲﴾ ---

۷۔ وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور اس سے درخت بھی (شاداب ہوتے) جن میں تم اپنے چار پایوں کو چراتے ہو ○

اسی پانی سے وہ تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور (اور بیشمار درخت) اگاتا ہے۔ اور ہر طرح کے پھل (پیدا کرتا ہے) غور کرنے والوں کیلئے اس میں (قدرت خدا کی بڑی نشانی ہے) ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۱۰﴾ ---

۸۔ اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے ○

— ﴿سورة الانبياء آيت ٣٠﴾ —

۹۔ اور خدا ہی نے ہر چلتے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ تو ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ بیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں خدا جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہے ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۲۵﴾ ---

۱۰۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور وہ بھی (کھاتے ہیں) تو یہ

فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي
الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ
تَجَرَّ فِيهِ تُسِيمُونَ ۝ يُثْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ
وَالْأَخْجِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَةً لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

۸- وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۖ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿۸﴾

وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَّاءٍ فَمِنْهُمْ مَنْ يَشْفَى عَلَى
بَطْنِهِ ۖ وَمِنْهُمْ مَنْ يَشْفَى عَلَى رِجْلَيْنِ ۖ وَمِنْهُمْ مَنْ يَشْفَى
عَلَى أَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

١- أَوْ لَمْ يَدْرُوا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرَّةِ فَتَحْدَرُ
بِهِمْ زُرْعَاتُ كُلِّ مِثْقَلٍ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٥﴾

أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ۖ ؕ ؕ ؕ أَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ
السَّمَاءِ أَمْ نَحْنُ الْمُنزِلُونَ ۖ ؕ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا
فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ۖ

دیکھتے کیوں نہیں؟ ○

--- ﴿سورة السجدة: آیت: ۲۷﴾ ---

۱۱۔ بھلا دیکھو تو کہ جو یانی تم میتے ہو ۵

کیا تم نے اس کو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں؟
اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں
کرتے؟

--- ﴿سورة الواقعة آیت ۷۸ تا ۸۰﴾ ---

مزید حوالے: البقرہ: ۷۳- المائدہ: ۶- الاعراف: ۵۷- الحجر: ۲۲- النمل: ۶۵- الکہف: ۲۹-۳۶- طہ: ۵۳- الحج: ۵-۱۳

الأنمل: ٦٠- الحنكيت: ٦٣- الروم: ٢٣- لقمان: ١٠- السجدة: ٨- قاطر: ٢٤- الزمر: ٢١- المؤمنون: ١٨- حم السجدة: ٢٩-

محمد: ١٥- ق: ٩- القمر: ١١- ١٢- ٢٨- الواقعة: ٣١- الملك: ٣٠- النجم: ١٦- الرسل: ٢٤- التمام: ١٣.

النارعات: ٣١- بحس: ٢٥- الطارق: ٦

०१/५

۱۔ اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش (یعنی زیور کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہو اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اور ڈھسے رہا کریں اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجیوں اور بھانجیوں اور اپنی (ہر قسم کی) عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں۔ (غرض ان لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت (اور سنگار کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیں اور اپنے پاؤں (ایسے طور سے زمین پر) نہ ماریں کہ (جھنکار کانوں میں پہنچے اور) ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے اور مومنو سب خدا کے آگے توبہ کرو تا کہ فلاح پاؤں ۝

--- ﴿سورة النور آیت ۳۱﴾ ---

۲۔ اے پیغمبر کی بیویوں اور عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم پر ہیز گار رہنا چاہتی ہو تو (کسی اجنبی شخص سے) نرم نرم باتیں نہ کیا کرو تاکہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا مرض ہے کوئی امید (نہ) پیدا کر لے۔ اور (ان میں) دستور کے مطابق بات

وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَفْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ
فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلَا يَضْرِبْنَ
بِجُمُوحِهِنَّ عَلَى خُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ
أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ
بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنَاتِ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنَاتِ
أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرَ أُولِي
الْأَرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ
النِّسَاءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ
زِينَتِهِنَّ وَتَوْبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُونَ ﴿٥٠﴾

يُنِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُمْ كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ إِنِ اتَّبَعْتُمْ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرْصٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَعْرُوفًا وَفَرِّجْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْعِجَالِ الْأُولَى وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ

کیا کرو؟

اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح (پہلے) جاہلیت (کے دنوں) میں اظہارِ تجمل کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔ اے (پیغمبر کے) اہل بیت خدا چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی (کامیل کچیل) دور کر دے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے ○

--- ﴿سورة الاحزاب ۳۲، ۳۳﴾ ---

۳۔ اور جب پیغمبر کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دونوں کے دلوں کیلئے بہت پاکیزگی کی بات ہے ۵

— ﴿سورة الاحزاب آیت ۳۵﴾ —

۴۔ اے پیغمبر اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں تو) اپنے (مونہوں) پر چادر لٹکا کر گھونٹ نکال لیا کریں۔ یہ امر ان کیلئے موجب شناخت (وامتیاز) ہوگا تو کوئی ان کو ایذا نہ دے گا اور خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

— ﴿سورة الاحزاب آیت ۵۹﴾ —

پرندے

۱۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا ۵

کیا ان کا داؤں غلط نہیں کیا؟ (کیا) ۵

اور ان پر جھلڑ کے جھلڑ جانور بھیجے ۵

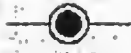
جہاں کھڑے تھے وہاں پھینکتے تھے ۵

لِيَذْهَبَ عَنْكُمُ الرِّجْسُ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۵

۳۔ هُنَّ مَتَاعَا فَسَلُّوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ذَلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ ۵

۴۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَا يَبْهِنُ ۵

ذَلِكَ أَذَى أَنْ يَعْرِفْنَ فَلَا يُؤْذِينَ ۵ وَكَانَ اللَّهُ عَفُورًا رَحِيمًا ۵



۱۔ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۵ أَلَمْ يَجْعَلْ

كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۵ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ۵

تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ ۵ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ۵

۲۔ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّانَ وَاتْلُوا كَلِمَاتِ

مِنْ طِبِّيتٍ مَا رَزَقْنَاهُ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ ۵

تو ان کو ایسا کر دیا جیسے کھایا ہوا بھس ۵

— ﴿سورة الفيل آیت ۵﴾ —

اور بادل کا تم پر سایہ کئے رکھا اور (تمہارے لئے) من و سلویٰ

اتارتے رہے کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان

کو کھاؤ (پیو) مگر تمہارے بزرگوں نے ان نعمتوں کی کچھ قدر نہ

جانی) اور وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑتے تھے بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے تھے۔

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۵۷﴾ ---

۳۔ اب خدا نے ایک کو ابھیجا جوزمین کریدنے لگا تا کہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیوں چھپائے کہنے لگا اے ہے مجھ سے اتنا بھی نہ ہو سکا کہ اس کوے کے برابر ہوتا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا۔ پھر وہ پشیمان ہوا۔

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۳۱﴾ ---

۴۔ اور جب انہوں نے جانوروں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے کیا سبب ہے کہ ہر ہڈ نظر نہیں آتا کیا کہیں غائب ہو گیا ہے؟ میں اے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا یا میرے سامنے (اپنی بے قصوری کی) دلیل صریح پیش کرے۔

ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ہر ہڈ موجود ہوا اور کہنے لگا کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جس کی آپ کو خبر نہیں اور میں آپ کے پاس (شہر) سبا سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں۔

--- ﴿سورة النحل آیت ۲۲۵﴾ ---

۵۔ کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا میں گھرے ہوئے (اڑتے رہتے) ہیں۔ ان کو خدا ہی تھا مے رکھتا

يُظْلِمُونَ

۳۔ فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ

يُؤَارِي سَوَاقَةَ أَخِيهِ ط قَالَ يُؤَيِّلُنِي أَعْجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ

هَذَا الْغُرَابِ فَأُؤَارِي سَوَاقَةَ أَخِي فَأَصْبَحَ مِنَ الظَّالِمِينَ

۴۔ وَتَقَفَ الظَّيْرُ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهَدْيَ أَذْكَانَ مِنَ الْغَابِينَ

لَا عَذَابَ بَنِي عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَا أَذْبَحُهُ أَوْ لِيَأْتِيَنِي سُلْطٰنٌ

مُؤَيِّنٌ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطْتُ بِمَا لَمْ مَحْطُ

بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بَنِيَّ يَقْدِرُونَ

۵۔ أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الظَّيْرِ مُسْعَرًا فِي جَوِّ السَّمَاءِ ط مَا تَسْكُنُ إِلَّا

اللَّهُ ط إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

۶۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْخِمُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَالظَّيْرِ صَفَاتٍ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

بِمَا يَفْعَلُونَ

ہے ایمان والوں کیلئے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔

--- ﴿سورة النحل آیت ۷۹﴾ ---

۶۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں

خدا کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور پر پھیلائے ہوئے جانور بھی

اور سب اپنی نماز اور تسبیح (کے طریقے) سے واقف ہیں اور جو

کچھ وہ کرتے ہیں (سب) خدا کو معلوم ہے۔

--- ﴿سورة النور آیت ۴۱﴾ ---

پہاڑوں کے نام

۱۔ اور جب ہم نے تم سے عہد (کر) لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا (اور حکم دیا) کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں (لکھا) ہے اسے یاد رکھو تاکہ (عذاب سے) محفوظ رہو ۝

--- ﴿سورة البقرة آیت ۶۳﴾ ---

۲۔ اور وہ درخت بھی (ہم ہی نے پیدا کیا) جو طور سینا میں پیدا ہوتا ہے (یعنی زیتون کا درخت کہ) کھانے کیلئے روغن اور سالن لیے ہوئے اگتا ہے ۝

--- ﴿سورة المؤمنون آیت ۲۰﴾ ---

۳۔ بیشک (کوہ) صفا اور مروہ خدا کی نشانیوں میں سے ہیں تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کا طواف کرے (بلکہ طواف ایک قسم کا نیک کام ہے) اور جو کوئی نیک کام کرے تو خدا قدر شناس اور دانا ہے ۝

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۵۸﴾ ---

۴۔ اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ (اپنی جگہ پر) کھڑے ہیں مگر وہ (اس روز) اس طرح اڑتے پھریں گے جیسے بادل (یہ) خدا کی کارگیری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔ بیشک وہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے ۝

--- ﴿سورة النحل آیت ۸۸﴾ ---

مزید حوالے: دیکھئے صفحہ ۲۵۴

- ۱۔ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝
- ۲۔ وَتَجْعَلُ تَحْرِجُ مِنَ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْثِيْتُ بِالْدُّهْنِ وَصَبَغَ لِلْأَكْلَيْنِ ۝
- ۳۔ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَبَّ الْبَيْتَ أُوَاعِمِرْ فَلَجَأَ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ۝
- ۴۔ وَكَرَى الْجِبَالَ تَحْسِبُهَا جَائِدَةً وَهِيَ تَمُزُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنِعَ اللَّهُ الَّذِي أَتَقَنَ كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ۝
- ۵۔ أَلَمْ تَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهْدًا وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ۝
- ۶۔ يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۝

۵۔ کیا ہم نے زمین کو پچھونا نہیں بنایا؟ ۝

اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں (نہیں ٹھہرایا)؟ ۝

--- ﴿سورة النباء آیت ۷۶﴾ ---

۶۔ (وہ قیامت ہے) جس دن لوگ ایسے ہونگے جیسے بکھرے ہوئے پتے ۝

اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسے دھنکی ہوئی رنگ برنگ کی اون ۝

--- ﴿سورة القارعة آیت ۵۴﴾ ---

پھلوں کے نام

۱۔ اور خدا ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی اور کھجور اور کھیتی جن کے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں اور زیتون اور انار جو (بعض باتوں میں) ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور (بعض باتوں میں) نہیں ملتے جب یہ چیزیں پھلیں تو ان کے پھل کھاؤ اور جس دن (پھل) توڑو اور (کھیتی) کاٹو خدا کا حق بھی اس میں سے ادا کرو اور بیجا نہ اڑانا کہ خدا بیجا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۴۱﴾ ---

۲۔ انجیر کی قسم اور زیتون کی ۵ اور طور سینین کی ۵ اور اس امن والے شہر کی ۵

--- ﴿سورة التین آیت ۲۳﴾ ---

۳۔ اور کھجور اور انگور کے میوؤں سے بھی (تم پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو) کہ ان سے شراب بناتے ہو اور عمدہ رزق (کھاتے ہو) جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں ان کے لئے ان (چیزوں) میں (قدرتِ خدا کی) نشانی ہے ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۶۷﴾ ---

۴۔ اور وہی تو ہے جو آسمان سے مینہ برساتا ہے پھر ہم ہی (جو مینہ برساتے ہیں) اس سے ہر طرح کی روئیدگی اگاتے ہیں۔ پھر اس میں سے سبز سبز کوٹلیں نکالتے ہیں اور ان کو نپلوں میں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے

۱۔ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوسَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوسَاتٍ وَالتَّخْلُ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أَكْثَرَهُمُ الزَّيْتُونَ وَالزُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ط كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ۖ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝
۲۔ وَالزَّيْتِينَ وَالزَّيْتُونَ ۝ وَطُورِ سِينِينَ ۝ وَهَذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ ۝

۳۔ وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۴۔ وَهُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَمِنْ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالزُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ انظُرُوا إِلَىٰ أُولَٰئِكَ لِيُذَكَّرَ بِهِنَّ ۚ وَإِنَّ فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۵۔ وَالتَّخْلُ يُسْقَىٰ لَهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ ۖ رِزْقًا لِلْعِبَادِ ۚ

گا بھی میں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے۔ یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان کے پھلوں پر اور (جب پکتی) ہیں تو ان کے پکنے پر نظر کرو ان میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان

لاتے ہیں (قدرتِ خدا کی بہت سی) نشانیاں ہیں ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۹۹﴾ ---

۵۔ اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گابھاتا بتہ ہوتا ہے ۵

(یہ سب کچھ) بندوں کو روزی دینے کیلئے (کیا ہے) ۵

--- ﴿سورة ق آیت ۱۱۰﴾ ---

پیغمبر کا ادب و احترام

۱۔ مومن تو وہ ہیں جو خدا پر اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور جب کبھی ایسے کام کے لئے جو جمع ہو کر کرنے کا ہو پیغمبر خدا کے پاس جمع ہوں تو ان سے اجازت لئے بغیر چلے نہیں جاتے۔ اے پیغمبر جو لوگ تم سے اجازت حاصل کرتے ہیں وہی خدا پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں سو جب یہ لوگ تم سے کسی کام کیلئے اجازت مانگا کریں تو ان میں سے جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو اور ان کے لئے خدا سے بخشش مانگا کرو کچھ شک نہیں کہ خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

مومنو پیغمبر کے بلائے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلااتے ہو بیشک خدا کو وہ لوگ معلوم ہیں جو تم میں سے آنکھ بچا کر چل دیتے ہیں تو جو لوگ ان کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو ڈرنا چاہئے کہ (ایسا نہ ہو کہ) ان پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب نازل ہو ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۶۲، ۶۳﴾ ---

۲۔ خدا اور اس کے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں مومنو! تم بھی پیغمبر پر درود اور سلام بھیجا کرو ۵

۱۔ اَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِؕ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهُ عَلٰى اَمْرٍ جَامِعٍ كَمَ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِؕ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَاْئِهِمْ فَاَذَنْ لِّهِنَّ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهُؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌؕ لَا تَجْعَلُوْا دُعَاۗءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاۗءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًاؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًاؕ فَلْيَعْذِرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖ اَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌؕ

۲۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ يَصَلُّوْنَ عَلٰى النَّبِيِّؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًاؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًاؕ

۳۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْدِمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُولِهٖؕ وَالْقَوَّٰلَةُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْا

جو لوگ خدا اور اس کے پیغمبر کو رنج پہنچاتے ہیں ان پر خدا دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کیلئے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۵۶، ۵۷﴾ ---

۳۔ مومنو! (کسی بات کے جواب میں) خدا اور اس کے رسول سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور خدا سے ڈرتے رہو۔ بے شک خدا سنتا جانتا ہے ۵

اے اہل ایمان اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اونچی نہ کرو۔ ۵

اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو
(اس طرح) ان کے روبرو زور سے نہ بولا کرو (ایسا نہ ہو) کہ
تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو ۵

جو لوگ پیغمبر خدا کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں خدا نے
ان کے دل تقویٰ کے لئے آزمائے ہیں ان کے لئے بخشش اور
اجر عظیم ہے ۵

جو لوگ تم کو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان میں اکثر
بے عقل ہیں ۵

--- ﴿سورة الحجرات آیت ۳۲﴾ ---

۴۔ مومنو! جب تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہو تو بات کہنے
سے پہلے (مساکین کو) کچھ خیرات دے دیا کرو۔ یہ تمہارے
لئے بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے اور اگر خیرات تم کو میسر نہ
آئے تو خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة المجادلة آیت ۱۲﴾ ---

أَصْوَاتَكُمْ فَوَقَّ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ
بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۵
إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَابَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَئِكَ
الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ
عَظِيمٌ ۵ إِنَّ الَّذِينَ ينادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْقِلُونَ ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَادَا جَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا
بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةٌ ۵ ذَلِكَ خَيْرٌ لَكُمْ وَأَظْهَرٌ ۵
فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۵

یہاڑوں کے نام: مزید حوالے: جودی: ۱۱-۲۴- طور البقرہ: ۹۳- النساء: ۱۵۴- مریم: ۵۲- طہ: ۸۰- القصص: ۳۹- الطور: ۱- التین: ۲۰

عموی: الاعراف: ۱۳-۱۳۳-۱۷۱- ہود: ۴۲- الرعد: ۳-۳۱- الحجر: ۸۲- النحل: ۸۱- بنی اسرائیل: ۳۳- الکہف: ۴۷

طہ: ۱۰۵- الانبیاء: ۳۱-۷۹- الحج: ۱۸- النور: ۴۳- الشعراء: ۱۳۹- لقمان: ۱۰- الاحزاب: ۷۲- الفاطر: ۲۷- ممت: ۱۸-

الطور: ۱۰- الحاقہ: ۱۳- الرعد: ۱۳- الرسالات: ۱۰-۲۷- النبأ: ۷- التازعات: ۳۳- الکوثر: ۳

سپلوں کے نام: مزید حوالے: انار الانعام: ۹۹- الرحمن: ۶۸- انکور البقرہ: ۲۶۶- الانعام: ۹۹- الرعد: ۳۳- النحل: ۱۱- الکہف: ۳۲- المؤمنون: ۱۹

نہس: ۲۳- عیس: ۲۸ زیتون الانعام: ۱۴۱- النحل: ۱۱- المؤمنون: ۲۰- النور: ۲۵- عیس: ۲۹- التین: ۱- کجور البقرہ: ۲۶۶- الانعام: ۹۹-۱۳۲

الرعد: ۳- النحل: ۱۱-۲۷- بنی اسرائیل: ۹۱- الکہف: ۳۲- مریم: ۲۵- المؤمنون: ۱۹- الشعراء: ۱۳۸- نہس: ۲۳- الرحمن: ۱۱- عیس: ۲۹

پیغمبروں کا ادب و احترام مزید حوالے: انفال: ۲۰- التوب: ۶۱- الاحزاب: ۵۳- نیز دیکھئے سیرت النبوی

تاریکی

۱۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا دوست خدا ہے کہ اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں یہی لوگ اہل دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۵

— ﴿سورة البقرہ آیت ۲۵۷﴾ —

۲۔ ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور روشنی بنائی پھر بھی کافر اور چیزوں کو خدا کے برابر ٹھہراتے ہیں ۵

— ﴿سورة الانعام آیت ۱﴾ —

۳۔ کہو بھلا تم کو جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون مخلص دیتا ہے (جب) کہ تم اسے عاجزی اور نیاز پہنانی سے پکارتے ہو (اور کہتے ہو) اگر خدا ہم کو اس (تنگی) سے نجات بخشنے تو ہم اس کے بہت شکر گزار ہوں ۵

— ﴿سورة الانعام آیت ۶۳﴾ —

۴۔ اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں ان سے رستے معلوم کرو عقل والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ۵

— ﴿سورة الانعام آیت ۹۷﴾ —

۵۔ بھلا جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس کے

۱۔ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا اُولٰٓئِکَھُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنِھُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِھُمْ فِیْہَا خٰلِدُوْنَ ۝

۲۔ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اٰیْرٰھُمْ یَعْدِلُوْنَ ۝

۳۔ قُلْ مَنْ یَّحْیِیْکُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَیْرِ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْہُ تَقْرَعُہَا وَخُفِیَّۃً لِّیْنَ اَنْجَلِنَا مِنْ ہٰذِہٖ لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ ۝

۴۔ وَہُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ النَّجْمَ لِتَہْتَدُوْا بِہَا فِی ظُلُمٰتِ الْبَیْرِ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۝

۵۔ اَوْ مِّنْ کَانَ مِیْتًا فَاَحْیٰیْنٰہُ وَجَعَلْنَا لَہٗ نُوْرًا یَّمْشِیْ بِہٖ فِی النَّاسِ کَمَنْ مَّتَّلٰہُ فِی الظُّلُمٰتِ لَیْسَ بِخَآرِجٍ مِّنْہَا کَذٰلِکَ زَیِّنَ لِلْکٰفِرِیْنَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝

۶۔ اَوْ کَظَلُمْتُ فِیْ بَحْرِ لَیْلِ یَغْشٰہُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ سَآبِطٌ ظَلُمْتُ بَعْضُہَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اَخْرَجَ یَدَہٗ لَمَّا

لئے روشنی کر دی جس کے ذریعے سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے کہیں اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیرے میں پڑا ہوا ہو اور اس سے نکل ہی نہ سکے۔ اسی طرح کافر جو عمل کر رہے ہیں وہ انہیں اچھے معلوم ہوتے ہیں ۵

— ﴿سورة الانعام آیت ۱۲۲﴾ —

۶۔ یا (ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے) جیسے دریائے عمیق میں اندھیرے جس پر لہر چڑھی چلی آتی ہو (اور) اس کے اوپر اور لہر (آ رہی ہو اور) اسکے اوپر بادل ہو غرض اندھیرے ہی

اندھیرے ہوں ایک پر ایک (چھایا ہوا) جب اپنا ہاتھ نکالے
تو کچھ نہ دیکھ سکے اور جس کو خدا روشنی نہ دے اس کو (کہیں بھی)
روشنی نہیں (مل سکتی) ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۴۰﴾ ---

تبلیغ

۱۔ اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہئے جو لوگوں کو نیکی کی
طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں
سے منع کرے یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۰۴﴾ ---

۲۔ (مومنو! جتنی امتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہوئیں تم
ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے
کاموں سے منع کرتے ہو اور خدا پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل
کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لئے بہت اچھا ہوتا ان
میں ایمان لانے والے بھی ہیں (لیکن تھوڑے) اور اکثر
نافرمان ہیں ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۱۰﴾ ---

۳۔ ان اہل کتاب میں کچھ لوگ (حکیم خدا پر) قائم بھی ہیں جو

يَكْدِرُ بِهَا وَمَنْ لَمْ يَعْمَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُورٍ

۱۔ وَلَتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ
بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْمُقَرَّبُونَ ۵

۲۔ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَكَوَلَّيْنَا أَهْلَ
الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ مِنْهُمْ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ
الْفَاسِقُونَ ۵

۳۔ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَابِلَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَ
هُمْ يَسْجُدُونَ ۵ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَأْمُرُونَ
بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ
وَأُولَٰئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ۵

۴۔ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ

رات کے وقت خدا کی آیتیں پڑھتے اور (اسکے آگے) سجدے
کرتے ہیں ۵

(اور خدا پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے اور اچھے کام کرنے کو
کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نیکیوں پر لپکتے ہیں اور یہی
لوگ نیکو کار ہیں ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۱۳﴾ ---

۴۔ اے پیغمبر جو ارشادات خدا کی طرف سے تم پر نازل ہوئے

ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو تم خدا کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے (یعنی پیغمبری کا فرض ادا نہ کیا) اور خدا تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا بیشک خدا منکروں کو ہدایت نہیں کرتا ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۶۷﴾ ---

۵۔ پیغمبر کے ذمے تو صرف (پیغام خدا کا) پہنچا دینا ہے اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ مخفی کرتے ہو خدا کو سب معلوم ہے ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۶۹﴾ ---

۶۔ اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں (احکام خدا) کھول کھول کر بتا دے پھر خدا جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے ۵

--- ﴿سورة ابراہیم آیت ۴﴾ ---

۷۔ (اے پیغمبر) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ اور بہت ہی اچھے طریق سے ان سے مناظرہ کرو جو اس کے رستے سے بھٹک گیا۔ تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے اور جو رستے پر چلنے والے ہیں ان سے بھی خوب واقف ہے ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۱۲۵﴾ ---

تَفْعَلْ فَمَا بَلَغْتَ رِسَالَتَهُ ۖ وَاللَّهُ يَعْصِيكَ مِنَ النَّاسِ ۚ
إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۝

۵۔ مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ۝

۶۔ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمِهِ لِيُفْهَمُوا ۚ فَيُضِلَّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

۷۔ اُدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ۚ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝

۸۔ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۚ لَا تَسْأَلُكَ رِزْقًا ۚ نَحْنُ نَزِقُوكَ ۚ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى ۝

۹۔ لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُكَ فِي الْأَمْرِ ۚ وَأُدْعُ إِلَى رَبِّكَ ۚ إِنَّكَ لَعَلَى هُدًى مُسْتَقِيمٍ ۝

۸۔ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو ہم تم سے

روزی کے خواستگار نہیں بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں اور

(نیک) انجام (اہل) تقویٰ کا ہے ۵

--- ﴿سورة طہ آیت ۱۳۲﴾ ---

۹۔ ہم نے ہر ایک امت کے لئے ایک شریعت مقرر کر دی ہے

جس پر وہ چلتے ہیں تو یہ لوگ تم سے اس امر میں جھگڑانہ کریں اور

تم (لوگوں کو) اپنے پروردگار کی طرف بلاتے رہو بیشک تم

سیدھے رستے پر ہو ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۶۷﴾ ---

۱۰۔ اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈر سنا دو ۵

--- ﴿سورة الشعراء آیت ۲۱۴﴾ ---

۱۱۔ اور اہل کتاب سے جھگڑانہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا ہو ہاں جو ان میں سے بے انصافی کریں (ان کے ساتھ اسی طرح مجادلہ کرو) اور کہہ دو کہ جو (کتاب) ہم پر اتری اور جو (کتابیں) تم پر اتریں ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں ۵

--- ﴿سورة العنکبوت آیت ۲۶﴾ ---

۱۲۔ اور اس شخص سے بات کا اچھا کون ہو سکتا ہے جو خدا کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے میں مسلمان ہوں ۵

--- ﴿سورة حم السجدة آیت ۲۳﴾ ---



۱۰۔ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ۝

۱۱۔ وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالْبَیِّنِ هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَأَنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَالْهِنَا وَالْهِنَا وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝

۱۲۔ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝



مزید حوالے: البقرہ: ۲۳-۱۵۳-الاعراف: ۶۲-۶۷-۷۹-۹۴-۱۵۰-۱۹۳-یونس: ۳۲-۳۳-ہود: ۵۷-الرعد: ۳۰

ابراہیم: ۳۴-۳۵-۵۲-التخل: ۳۵-۸۲-الکہف: ۵۷-طہ: ۳۳-۳۴-الانبیاء: ۱۰۶-التور: ۵۴-القصص: ۵۶-۸۷

العنکبوت: ۱۸-۲۹-الاحزاب: ۳۹-۴۶-نہ: ۱۷-المومن: ۴۱-۴۳-الشوری: ۱۳-۴۸-حم السجدة: ۲۳-الاحقاف: ۲۳-۲۵

النجم: ۳۰-القنف: ۱۳-التغابن: ۱۲-الجن: ۹۵-۱۰۲-الذاریات: ۱۷-۱۹

نیز دیکھیے: امر بالعروف نہی عن المنکر

تجارت

۱۔ اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ (حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت) اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو۔

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۱۹۸﴾ ---

۲۔ مومنو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ ہاں اگر آپس کی رضامندی سے تجارت کا لین دین ہو (اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہو جائے تو وہ جائز ہے) اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو کچھ شک نہیں کہ خدا تم پر مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۲۹﴾ ---

۳۔ کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کھاتے ہو اور تجارت جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو خدا اور اسکے رسول سے اور خدا کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھہرے رہو یہاں تک کہ خدا اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ۵

--- ﴿سورة التوبہ آیت ۲۴﴾ ---

۴۔ جو لوگ خدا کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ

۱۔ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ ۖ

۲۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَكُمۡ بَيْنَكُمۡ بِالْبَاطِلِ

اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۚ وَلَا تَقْتُلُوْا

اَنْفُسَكُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝

۳۔ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَاؤُكُمْ وَاَبْنَاؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ

وَاَمْوَالٌ اٰفَرَقْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِيْنُ

تَرْضَوْنَهَا احَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِۦ وَجِهَادٌ فِيْ سَبِيْلِهِۦ

فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

۴۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنۡفَقُوْا

مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَعَلٰنِيَةً يَّذُكُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ

تَبُوْرًا ۚ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنۡ فَضْلِهٖ ۚ اِنَّهٗ

عَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝

۵۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدْرٰكُكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنۡجِيْكُمْ مِّنْ

عَذَابِ اَلِيْمٍ ۙ تُوْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِۦ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ

کرتے ہیں وہ اس تجارت (کے فائدے) کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی ۵

کیونکہ خدا ان کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا وہ تو بخشنے والا (اور) قادر دان ہے ۵

--- ﴿سورة فاطر آیت ۲۹﴾ ---

۵۔ مومنو! میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم سے مخلص دے ۵

(وہ یہ کہ) خدا پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور خدا

کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ۵

--- ﴿سورة القف آیت ۱۱۰﴾ ---

۶۔ مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو خدا کی یاد (یعنی نماز) کے لئے جلدی کرو اور (خرید و فروخت ترک کرو) اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ۵
پھر جب نماز ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو اور خدا کا فضل تلاش کرو اور خدا کو بہت بہت یاد کرتے رہو تا کہ نجات پاؤ ۵

اور جب یہ لوگ سودا بکٹایا تماشا ہوتا دیکھتے ہیں تو ادھر بھاگ جاتے ہیں اور تمہیں (کھڑے کا) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں کہہ دو کہ جو چیز خدا کے ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے از خدا سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ۵

--- ﴿سورة الجمعة آیت ۱۱۲۹﴾ ---

سَبِّحْ لِلّٰهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

۶۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلَىٰ ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاٰ تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا اِنْفَضُّوْا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قٰلِبًا ۙ فَاِنَّ مَّا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ الْلَهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۗ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّٰزِقِيْنَ ۝

تحریف

۱۔ اور یہ جو یہودی ہیں ان میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ کلمات کو ان کے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا اور سنئے نہ سنوائے جاؤ اور زبان کو مروڑ کر اور دین میں طعن کی راہ سے (تم سے گفتگو کے وقت) راعنا کہتے ہیں اور اگر (یوں) کہتے کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور (صرف) سماع اور (راعنا کی جگہ) انظرنا (کہتے) تو ان کے حق میں بہتر ہوتا اور بات بھی بہت درست ہوتی لیکن خدا نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے تو یہ کچھ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۴۶﴾ ---

۲۔ اے پیغمبر جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں (کچھ تو) ان میں سے (ہیں) جو منہ سے کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن ان کے دل مومن نہیں ہیں اور (کچھ) ان میں سے جو یہودی ہیں ان کی وجہ سے غمناک نہ ہونا یہ غلط باتیں بنانے کیلئے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں اور ایسے لوگوں (کے بہکانے) کیلئے جاسوس بنے ہیں جو ابھی تمہارے پاس نہیں آئے (صحیح) باتوں کو ان کے مقامات (میں ثابت ہونے) کے بعد بدل دیتے ہیں اور (لوگوں سے) کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہی (حکم)

۱۔ مِنَ الَّذِينَ هَادُوا يَحْرِفُونَ الْحِكْمَةَ عَنْ مَوَاضِعِهِ وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمِعْ غَيْرَ مُسْمِعٍ وَرَاعِنَا لَيْفًا بِالْأَسْتَحْصِمُ وَطَعْنًا فِي الدِّينِ ۖ وَكَذَّبُوا أَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاسْمِعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَقْوَمًا وَلَكِنْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝
۲۔ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَقْوَابِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنُ قُلُوبُهُمْ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا ۖ سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ سَمَّاعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُواكَ بِتَحْرِفُونَ الْحِكْمَةَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ ۚ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِينَاهُمْ هَذَا فَعَدُوَّةٌ وَإِنْ لَمْ تُؤْتُوهُ فَاَحْذَرُوا ۖ وَمَنْ يُدِ اللَّهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَظْهِرْ قُلُوبَهُمْ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۚ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝



ملے تو اسے قبول کر لینا اور اگر نہ ملے تو (اس سے) احتراز کرنا اور اگر کسی کو خدا گمراہ کرنا چاہے تو اس کیلئے تم کچھ بھی خدا سے (ہدایت کا) اختیار نہیں رکھتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو خدا نے پاک کرنا نہیں چاہا ان کیلئے دنیا میں بھی ذلت ہے اور آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۴۱﴾ ---



تخلیق انسان

۱۔ لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا (یعنی اول) اس سے اس کا جوڑا بنایا۔ پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد و عورت (پیدا کر کے روئے زمین پر) پھیلا دیئے۔ اور خدا سے جس کے نام کو تم اپنی حاجت براری کا ذریعہ بناتے ہو ڈرو اور (قطع مودت) ارحام سے (بچو) کچھ شک نہیں کہ خدا تمہیں دیکھ رہا ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱﴾ ---

۲۔ وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا اور ایک مدت اس کے ہاں اور مقرر ہے پھر بھی تم (اے کافر و خدا کے بارے میں) شک کرتے ہو ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۲﴾ ---

۳۔ اور ہم نے انسان کو کھٹکھٹاتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے ۵

--- ﴿سورة الحجر آیت ۲۶﴾ ---

۴۔ اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ہے ۵
پھر اس کو ایک مضبوط (اور محفوظ) جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا ۵
پھر نطفے کا لوتھڑا بنایا۔ پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست) چڑھایا۔ پھر اس کو نبی

۱۔ یٰٰاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسْأَلُوْنَ بِهٖ ۚ وَالْاَرْضَ حَامًا ۚ اِنَّ اللّٰهَ کَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا ۝
۲۔ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰی اَجَلًا ۚ وَاَجَلَ مُّسَمًّی عِنْدَہٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝
۳۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَآءٍ مُّسْنُوْنَ ۝
۴۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سَلٰلَةٍ مِنْ طِیْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنٰہٗ نَظْفًا فِیْ قَرَارٍ مَّکِیْنٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النَّطْفَةَ عَلَقَةً ۚ فَخَلَقْنَا مُضْغَةً ۚ فَخَلَقْنَا الْبُضْغَةَ عِظْمًا ۚ فَکَسَوْنَا الْعِظْمَ لَحْمًا ۚ ثُمَّ اَنْشَاْہٗ خَلْقًا اٰخَرَ ۚ فَتَبَرَّکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ ۝
۵۔ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا ۚ فَجَعَلْنٰہٗ نَسَبًا وَصِهْرًا ۚ وَکَانَ رَبُّکَ قَدِیْرًا ۝

صورت میں بنا دیا تو خدا جو سب سے بہتر بنانے والا بڑا بابرکت ہے ۵

--- ﴿سورة المؤمنون آیت ۱۲﴾ ---

۵۔ اور وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا پھر اس کو صاحب نسب اور صاحب قرابت دامادی بنایا اور تمہارا پروردگار (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے ۵

--- ﴿سورة الفرقان آیت ۵۳﴾ ---

۶۔ اسی نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا اور اسی نے تمہارے لئے چار پایوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔ وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں (پہلے) ایک طرح پھر دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے یہی خدا تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو ۵

--- ﴿سورة الزمر آیت ۶﴾ ---

۷۔ وہی تو ہے جس نے تم کو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ بنا کر پھر لوتھڑا بنا کر پھر تم کو نکالتا ہے (کہ تم) بچے (ہوتے ہو) پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو پھر بوڑھے ہو جاتے ہو اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تم (موت کے) وقت مقرر تک پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم سمجھو ۵

--- ﴿سورة المؤمن آیت ۶﴾ ---

۸۔ لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو (اور) خدا کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے بیشک خدا سب کچھ جاننے والا اور سب سے خبردار ہے ۵

--- ﴿سورة النحر آیت ۱۳﴾ ---

۶۔ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلْ مِنْهَا زَوْجَهَا وَانْزَلَ لَكُمْ مِنْ الْأَنْعَامِ ثَمِينَةَ أَزْوَاجٍ يَخْلُقْكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمٍ لَئِيْلٍ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَالِي تَصَرَّفُونَ ۵

۷۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلْكُمْ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشَدَّ كُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا وَمِنْكُمْ مَنْ يَتُوفَّى مِنْ قَبْلٍ وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۵

۸۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَى وَجَعَلْنَكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاهُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۵

۹۔ اَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ سُدًى ۚ أَلَمْ يَكُنْ نُطْفَةً مِنْ مِثْقَلِ يَسْفٍ ۚ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّى ۚ فَعَجَلَ مِنْهُ الذَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى ۚ أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَدِيرٍ عَلَى أَنْ يُنْزِلَ الْمَوْتَ ۚ

۹۔ کیا انسان خیال کرتا ہے کہ یونہی چھوڑ دیا جائے گا؟ کیا وہ

مٹی کا جو رحم میں ڈالی جاتی ہے ایک قطرہ نہ تھا؟ ۵

پھر (لوتھڑا ہوا پھر) (خدا نے) اس کو بنایا پھر (اسکے اعضاء کو)

درست کیا ۵

پھر اس کی دو قسمیں بنائیں (ایک) مرد اور (ایک) عورت ۵

کیا اس کو اس بات پر قدرت نہیں کہ مردوں کو جلا اٹھائے ۵

--- ﴿سورة القیمة آیت ۲۶-۲۷﴾ ---

۱۰۔ ہم نے انسان کو نطفہ مخلوط سے پیدا کیا تاکہ اسے آزمائیں تو ہم نے اسکو مستاد رکھنا بنایا ۵
(اور) اسے رستہ بھی دکھا دیا (اب وہ) خواہ شکر گزار ہو خواہ ناشکر ۵

--- ﴿سورة الذھر ۳۲﴾ ---

۱۱۔ تو انسان کو دیکھنا چاہئے کہ وہ کاہے سے پیدا ہوا ہے ۵
وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے ۵
جو پیٹھ اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے ۵

--- ﴿سورة الطارق آیت ۵ تا ۷﴾ ---

تخلیق کائنات

۱۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار خدا ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اس کے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی اسی کا ہے یہ خدائے رب العالمین بڑی برکت والا ہے ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۵۴﴾ ---

۲۔ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور (اس وقت) اس کا عرش پانی پر تھا (تمہارے پیدا کرنے سے) مقصود

۱۰۔ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ لِّنَبْتِلِيْهِ فِجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ۝
۱۱۔ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ وَّمِمَّ خُلِقَ ۚ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۚ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۚ



۱۔ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشٰى بِاللَّيْلِ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَبِيْبًا ۚ وَالْقَمَس وَالْقَمَرُ وَالْجُومُ مَسْحُوْرَتٌ بِاَمْرِ ۚ اِلَّا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۚ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
۲۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَآءِ لِيَسْئَلُكُمْ اَنْتُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝
۳۔ اَللّٰهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَّرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الْقَمَس وَالْقَمَرُ كُلٌّ يَّجْرٰى لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔
--- ﴿سورة ہود آیت ۷﴾ ---

۳۔ خدا وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے (اس طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو ۵

اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلا یا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کئے۔ اور ہر طرح کے میوؤں کی دو دو قسمیں بنائیں۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے۔ غور کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ۵

--- ﴿سورة الرعد آیت ۳۲﴾ ---

۴۔ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان دونوں کے درمیان ہے اس کو لہو و لعب کے لئے پیدا نہیں کیا ۵

--- ﴿سورة الانبياء آیت ۱۶﴾ ---

۵۔ اور خدا ہی نے ہر چلتے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا تو ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ خدا جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہے ۵

۶۔ کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اس نے کس طرح خلق کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے پھر خدا ہی پچھلی پیدائش پیدا کرے گا۔ بے شک خدا ہر چیز پر قادر ہے ۵

--- ﴿سورة التکووت آیت ۲۰﴾ ---

۷۔ اور وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اس کو بہت آسان ہے اور آسمانوں

يَذَرُ الْأَمْرَ يَقْضِلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ۝
وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا وَمِنْ
كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ اثْنَيْنِ يُغْشَى اللَّيْلُ
الْتَّهَارُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

4- وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لِعَيْنِينَ ۝

5- وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَّاءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَنْ يَنْشِي عَلَى

بَطْنِهِ ۚ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْشِي عَلَى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْشِي

عَلَى أَرْبَعٍ ۚ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

6- قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ

اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ ۝

7- وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ

وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

8- خَلَقَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ۚ وَآلَتْ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ

اور زمین میں اس کی شان نہایت بلند ہے اور وہ غالب حکمت

والا ہے ۵

--- ﴿سورة الروم آیت ۲۷﴾ ---

۸۔ اسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا۔ جیسا کہ تم

دیکھتے ہو اور زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے تاکہ تم کو ہلا ہلا نہ

دے اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے اور ہم ہی نے

آسمان سے پانی نازل کیا پھر (اس سے) اس میں ہر قسم کی نفیس

۱۲۔ وہ (خدا) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۵

اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے اور وہ زبردست (اور) بخشنے والا ہے ۵

اس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے (اے دیکھنے والے) کیا تو (خدائے) رحمن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی شکاف نظر آتا ہے پھر دوبارہ (سہ بارہ) نظر کر تو نظر (ہر بار) تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی ۵

--- سورة الملك آیت ۲۱ ---

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

۱۲۔ تَذَكَّرَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا

مَا تَرَى فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ تَفَوُّتٍ فَأَرْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ

تَرَى مِنْ فَتْوَرٍ ۖ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْتَظِرَ إِلَيْكَ

الْبَصَرَ حَاسِبًا ۖ وَهُوَ حَسِيرٌ



مزید حوالے: البقرہ: ۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶-۱۴۹۷-۱۴۹۸-۱۴۹۹-۱۵۰۰-۱۵۰۱-۱۵۰۲-۱۵۰۳-۱۵۰۴-۱۵۰۵-۱۵۰۶-۱۵۰۷-۱۵۰۸-۱۵۰۹-۱۵۱۰-۱۵۱۱-۱۵۱۲-۱۵۱۳-۱۵۱۴-۱۵۱۵-۱۵۱۶-۱۵۱۷-۱۵۱۸-۱۵۱۹-۱۵۲۰-۱۵۲۱-۱۵۲۲-۱۵۲۳-۱۵۲۴-۱۵۲۵-۱۵۲۶-۱۵۲۷-۱۵۲۸-۱۵۲۹-۱۵۳۰-۱۵۳۱-۱۵۳۲-۱۵۳۳-۱۵۳۴-۱۵۳۵-۱۵۳۶-۱۵۳۷-۱۵۳۸-۱۵۳۹-۱۵۴۰-۱۵۴۱-۱۵۴۲-۱۵۴۳-۱۵۴۴-۱۵۴۵-۱۵۴۶-۱۵۴۷-۱۵۴۸-۱۵۴۹-۱۵۵۰-۱۵۵۱-۱۵۵۲-۱۵۵۳-۱۵۵۴-۱۵۵۵-۱۵۵۶-۱۵۵۷-۱۵۵۸-۱۵۵۹-۱۵۶۰-۱۵۶۱-۱۵۶۲-۱۵۶۳-۱۵۶۴-۱۵۶۵-۱۵۶۶-۱۵۶۷-۱۵۶۸-۱۵۶۹-۱۵۷۰-۱۵۷۱-۱۵۷۲-۱۵۷۳-۱۵۷۴-۱۵۷۵-۱۵۷۶-۱۵۷۷-۱۵۷۸-۱۵۷۹-۱۵۸۰-۱۵۸۱-۱۵۸۲-۱

تزکیہ نفس

۱۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے تئیں پاکیزہ کہتے ہیں (نہیں) بلکہ خدا ہی جس کو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں ہوگا ۵

۲۔ (اے پیغمبر) تم ان ہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور نماز بالالتزام پڑھتے ہیں اور جو شخص پاک ہوتا ہے اپنے ہی لئے پاک ہوتا ہے اور (سب کو) خدا ہی کی طرف لوٹ کر جاتا ہے ۵

--- ﴿سورۃ فاطر آیت ۱۸﴾ ---

۳۔ وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے (محمد کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے اور (خدا کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں اور اس سے پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے ۵

--- ﴿سورۃ الجمعہ آیت ۲﴾ ---

۴۔ قسم انسان کی اور اس کی جس نے اس کے اعضاء کو برابر کیا ۵

نیز دیکھئے: ذکر الہی

- ۱۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ یُزَکُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ یُزَکِّیْ مَنْ یَّشَاءُ وَلَا یُظَلَمُوْنَ فَرِیْلًا ۝
- ۲۔ اِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَیْبِ ۚ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۚ وَمَنْ تَزَكَّیْ فَاِنَّمَا یَتَزَكَّیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِیْرُ ۝
- ۳۔ هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاَوَّلِیْنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَكِّیْهُمْ ۚ وَیُعَلِّمُهُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَةَ ۚ وَاِنْ کَانَوْا مِنْ قَبْلُ لَفِی ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝
- ۴۔ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوَّیْنٰهَا ۚ فَالْهَمَّهَا لُجُورَهَا وَتَقْوٰیهَا ۚ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكَّیْنٰهَا ۚ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّیْنٰهَا ۝



پھر اسکو بدکاری (سے بچنے) اور پرہیزگاری کرنے کی سمجھ دی ۵ کہ جس نے (اپنے) نفس (یعنی روح) کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا ۵ اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا ۵

--- ﴿سورۃ الفس آیت ۱۰ تا ۱۲﴾ ---

--- ﴿سورة الانبياء آیت ۸۷﴾ ---

۷۔ اے اہل ایمان خدا کا بہت ذکر کیا کرو

اور صبح اور شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۴۱﴾ ---

۸۔ وہ خدا پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود ان

کے اور جن چیزوں کی ان کو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے

--- ﴿سورة النین آیت ۳۶﴾ ---

۹۔ وہ (ذات) پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت

ہے اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے

--- ﴿سورة النین آیت ۸۳﴾ ---

۱۰۔ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا پروردگار جو صاحب عزت

ہے (اس سے) پاک ہے

--- ﴿سورة الصافات آیت ۱۸۰﴾ ---

۱۱۔ جو لوگ عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گردا گرد (حلقہ

باندھے ہوئے) ہیں (یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی تعریف

کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس کے ساتھ ایمان رکھتے

ہیں اور مومنوں کیلئے بخشش مانگتے رہتے ہیں

۱۲۔ اور جس نے تمام قسم کے حیوانات پیدا کئے اور تمہارے لئے

کشتیاں اور چار پائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو

كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

7- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۖ وَسَبِّحُوا

بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝

8- سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُثْبِتُ الْأَرْضُ وَ

مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ۝

9- فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَالْيَوْمُ تَرْجَعُونَ ۝

10- سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝

11- الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا ۝

12- وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْفُلْكِ وَ

الْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ۖ لِيَسْتَوِيَ عَلَى ظَهْرِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا ۝

نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي

سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝

13- فَأَصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ

الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ۖ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ

تاکہ تم ان کی بیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب اس پر بیٹھ جاؤ پھر اپنے

پروردگار کے احسان کو یاد کرو اور کہو کہ وہ (ذات) پاک ہے جس

نے اس کو ہمارے زیر فرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اس

کو بس میں کر لیتے

--- ﴿سورة زخرف آیت ۱۳﴾ ---

۱۳۔ تو جو کچھ یہ (کفار) جانتے ہیں اس پر صبر کرو اور آفتاب کے

طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے

پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو

اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی اس (کے نام) کی تزیہ کیا کرو ○

--- ﴿سورة ق ۳۹﴾ ---

۱۴۔ جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے خدا کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے ○

--- ﴿سورة الحديد آیت ۱﴾ ---

تسخیر کائنات

۱۔ خدا ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے مینہ برسایا۔ پھر اس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا کئے اور کشتیوں (اور جہازوں) کو تمہارے زیر فرمان کیا تاکہ دریا (اور سمندر) میں اس کے حکم سے چلیں اور نہروں کو بھی تمہارے زیر فرمان کیا ○

اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا کہ دونوں (دن رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا ○

اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو عنایت کیا اور اگر خدا کے احسان گننے لگو تو شمار نہ کر سکو (مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے)

التَّاجِدُ ○

۱۴۔ سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○



۱۔ اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهَارَ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ النُّجُومَ ۖ وَالْقَمَرَ دَآبِیْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّیْلَ وَالنَّهَارَ ۚ وَاتَّكُم مِّنْ كُلِّ مَآسَا لَتُمُوْهُ ۚ وَاِنْ تَعَدُّوا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۗ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ○

۲۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِی الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَیُسِّیْكَ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ

کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف (اور) ناشکرا ہے ○

--- ﴿سورة ابراہیم آیت ۳۲﴾ ---

۲۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں (سب) خدا نے تمہارے زیر فرمان کر رکھی ہیں اور کشتیاں (بھی) جو اسی کے حکم سے دریا میں چلتی ہیں اور وہ آسمان کو تمہارے رہتا ہے کہ زمین پر (نہ) گر پڑے مگر اس کے حکم سے بیشک خدا لوگوں

مزید حوالے: البقرہ: ۳۰-النساء: ۱۷۱-الانعام: ۱۰۱-الاعراف: ۱۳۳-یونس: ۱۰-۱۸-یوسف: ۱۰۸-انکل: ۱-۳۹-بنی اسرائیل: ۱-۳۳-الانبیاء: ۲۰ تسبیح المؤمنین: ۹۱-النور: ۳۱-۳۷-۳۱-الفرقان: ۵۸-القصص: ۶۸-الروم: ۱۷-۳۰-الزمر: ۶۷-المومن: ۵۵-الشوری: ۵-الزخرف: ۸۲-الفتح: ۹-الطور: ۲۸-۳۹-الواقعة: ۷۴-۹۳-الحشر: ۱-۲۲-القلم: ۱-۱-المجملہ: ۱-التخاین: ۱-العلم: ۲۸-۲۹-الحاقة: ۵۲-الدھر: ۲۶-الاعلیٰ: ۱

نیز دیکھئے: حمد ذکر الہی

پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۶۵﴾ ---

۳۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو خدا نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ خدا کے بارے میں جھگڑتے ہیں نہ علم رکھتے ہیں اور نہ ہدایت اور نہ کتاب روشن ۵

--- ﴿سورة لقمان آیت ۲۰﴾ ---

۳۔ خدا ہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو ۵

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنے (حکم) سے تمہارے کام میں لگا دیا جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لئے اس میں (قدرتِ خدا کی) نشانیاں ہیں ۵

--- ﴿سورة الجاثیة آیت ۱۲﴾ ---

عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَعَوُّفٌ رَّحِيمٌ

۳۔ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاَسْنَعَ عَلَیْكُمْ نِعْمَةً ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً وَمِنْ النَّاسِ مَنْ یَّجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًی وَلَا کِتَابٍ مُّنِیْرٍ ۴۔ اَللّٰهُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَكُمْ الْبَحْرَ لَتَجْرَی الْفُلُکَ فِیْهِ بِاَمْرِہٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِہٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۵۔ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَاِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ

تعدو ازواج

۱۔ اور اگر تم کو اس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں دودو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کر لو اور اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ (سب عورتوں سے) یکساں سلوک نہ کر سکو گے تو ایک عورت (کافی ہے) یا لونڈی جس کے تم مالک ہو اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے ۵

--- سورة النساء آیت ۳۲ ---

۲۔ اور تم خواہ کتنا ہی چاہو عورتوں میں ہرگز برابری نہیں کر سکو گے تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی کی طرف ڈھل جاؤ اور دوسری کو ایسی حالت میں چھوڑ دو کہ گویا ادھر میں لٹک رہی ہے اور اگر آپس میں موافقت کر لو اور پرہیزگاری کرو تو خدا بخشنے والا

مہربان ہے ۵

--- سورة النساء آیت ۱۲۹ ---

تعلیم

۱۔ اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں تو یوں کیوں نہ کیا کہ ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص نکل جاتے تاکہ دین (کا علم سیکھتے اور اس) میں سمجھ پیدا کرتے اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو ڈر سناتے تاکہ وہ

۱۔ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَمِينِ فَالْكِفْلُ مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مِثْلِي وَتِلْكَ وَرَبِّعٌ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةٌ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعُولُوا ۚ
۲۔ وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَبِيلُوا كُلَّ الْمَالِ فَتَدْرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا

۱۔ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ كَآفَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا وَلِيَتَذَكَّرُوا أُولَٰئِكَ أَجْعَلُ اللَّهُ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ
۲۔ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۚ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۚ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۚ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ

حذر کرتے ۵

--- سورة التوبة آیت ۱۲۲ ---

۲۔ (اے محمد) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (عالم

کو) پیدا کیا ۵

جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا ۵

پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے ۵

جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا ۵

اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا ۵

--- سورة العلق آیت ۵۲ ---

تغیّر و تبدل

۱۔ بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں (اور جہازوں) میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے کیلئے رواں ہیں اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں عقلمندوں کیلئے (خدا کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ۵

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۱۶۴﴾ ---

۲۔ بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۹۰﴾ ---

۳۔ رات اور دن کے (ایک دوسرے کے پیچھے) آنے جانے میں اور جو چیزیں خدا نے آسمان اور زمین میں پیدا کی ہیں (سب میں) ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں ۵

۴۔ اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے آسمانوں

۱۔ اِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاٰخِلَافِ الْيَلِّ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَاَخْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيْحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُوْنَ ۝
۲۔ اِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاٰخِلَافِ الْيَلِّ وَالنَّهَارِ لَاٰيَاتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۝
۳۔ اِنَّ فِي اٰخِلَافِ الْيَلِّ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُوْنَ ۝
۴۔ وَمِنْ اٰيَاتِهِ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاٰخِلَافِ السَّيِّئَاتِ ۝
وَكَوْنَكُمْ اِنْ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا اہل دانش کے لئے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ۵

--- ﴿سورة الروم آیت ۲۲﴾ ---

تقدیر

۱۔ (اے جہاد سے ڈرنے والو) تم کہیں رہو موت تو تمہیں آ کر رہے گی خواہ بڑے بڑے محلوں میں رہو۔ اور ان لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ خدا کی طرف سے ہے اور اگر کوئی گزند پہنچتا ہے تو (اے محمد تم سے) کہتے ہیں کہ یہ (گزند) آپ کی وجہ سے (ہمیں پہنچا) ہے کہہ دو کہ (رنج و راحت) سب اللہ ہی کی طرف سے ہے ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ بات بھی نہیں سمجھ سکتے ۵

(اے آدم زاد) تجھ کو جو فائدہ پہنچے وہ خدا کی طرف سے ہے اور نقصان پہنچے وہ تیری ہی شامت اعمال کی وجہ سے ہے اور (اے محمد) ہم نے تم کو لوگوں (کی ہدایت) کیلئے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے اور اس بات کا خدا ہی گواہ کافی ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۷۸﴾ ---

۲۔ وہی رات کے اندھیرے سے (صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو (موجب) آرام (ٹھہرایا) اور سورج اور چاند کو (ذرائع) شمار بنایا ہے یہ خدا کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں جو غالب (اور) علم والا ہے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۹۶﴾ ---

۳۔ وہی کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس

۱۔ اَلَيْسَ مَا تَكُونُوا يُدْرِكُكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشِيدَةٍ ۚ وَانْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۚ وَانْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِكَ ۚ قُلْ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۚ فَمَالِ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ۚ مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۚ وَمَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنَ نَفْسِكَ ۚ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا ۚ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝

۲۔ فَالِقَ الْإِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا ۚ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝

۳۔ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدْ رَكَهُ تَقْدِيرًا ۝

۴۔ وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًى وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝

۵۔ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ۚ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ

نے (کسی کو) بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا ایک اندازہ ٹھہرایا ۵

--- ﴿سورة الفرقان آیت ۲﴾ ---

۳۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے لیکن میری طرف سے یہ بات قرار پا چکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا ۵

--- ﴿سورة السجدة آیت ۱۳﴾ ---

۵۔ ہم نے ہر چیز اندازہ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے اور ہمارا

حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے ۵

--- ﴿سورة القمر آیت ۲۹-۵۰﴾ ---

۶۔ اور جو کوئی خدا سے ڈرے گا وہ اس کے لئے (رنج و محن سے)

مخلصی کی صورت پیدا کرے گا ۵

اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے (وہم و) گمان

بھی نہ ہو اور جو خدا پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اس کو کفایت کرے گا

خدا اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے) پورا کر دیتا ہے۔ خدا نے

ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے ۵

--- ﴿سورة الطلاق آیت ۳۲﴾ ---

۷۔ (اے پیغمبر) اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح

کرو ۵

جس نے انسان کو بنایا پھر (اسکے اعضاء کو) درست کیا ۵

اور جس نے اس کا اندازہ ٹھہرایا (پھر اس کو) رستہ بتایا ۵

--- ﴿سورة الاعلى آیت ۳۱﴾ ---

كَلِمَةٍ بِالْبَصَرِ ۝

۶۔ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۖ وَيَرْزُقْهُ مِنْ

حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ

حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ

شَيْءٍ قَدْرًا ۝

۷۔ سُبْحَانَ سَمِيعٍ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۖ الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى ۖ وَالَّذِي

قَدَّرَ فَهَدَى ۖ

تقویٰ

۱۔ نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق و مغرب (قبلہ سمجھ کر ان) کی طرف منہ کر لو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ خدا پر اور فرشتوں پر اور (خدا کی) کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں (خرج کریں) اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب عہد کر لیں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور (معرکہ) کا رزار کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو (ایمان میں) سچے ہیں اور یہی ہیں جو (خدا سے) ڈرنے والے ہیں ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۷۷﴾ ---

۲۔ اور نیکی اس بات میں نہیں کہ (احرام کی حالت میں) گھروں میں ان کے پچھواڑے کی طرف سے آؤ بلکہ نیکو کار وہ ہے جو پرہیزگار ہو اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کر داور خدا سے ڈرتے رہو تا کہ نجات پاؤ ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۸۹﴾ ---

۱۔ لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝

۲۔ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَىٰ وَأَتَى الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا الزَّكَاةَ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝

۳۔ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ وَاتَّقُونِ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ ۝

۴۔ وَكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَلَا تُلْقُوا بِأَعْيُنِكُمْ وَلَا تَبْغُوا الْفِتْنَةَ وَابْتَغُوا الْيُسْرَىٰ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝

۳۔ اور جو نیک کام تم کرو گے وہ خدا کو معلوم ہو جائے گا اور زاد راہ (یعنی راستے کا خرچ) ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہتر (فائدہ) زاد راہ (کا) پرہیزگاری ہے اور اے اہل عقل مجھ سے ڈرتے رہو ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۶۷﴾ ---

۴۔ اور جو حلال طیب روزی خدا نے تم کو دی ہے اسے کھاؤ اور خدا سے جس پر ایمان رکھتے ہو ڈرتے رہو ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۸۸﴾ ---

۵۔ اے بنی آدم ہم نے تم پر پوشاک اتاری کہ تمہارا ستر ڈھانکے اور (تمہارے بدن کو) زینت (دے) اور (جو) پرہیزگاری کا لباس (ہے) وہ سب سے اچھا ہے یہ خدا کی نشانیاں ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۲۶﴾ ---

۶۔ خدا کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو خدا پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور خدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے یہی لوگ امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں (داخل) ہوں ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۱۸﴾ ---

۷۔ تم اس (مسجد) میں کبھی (جا کر) کھڑے بھی نہ ہونا البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا (اور) نماز پڑھایا) کرو اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور خدا پاک رہنے والوں ہی کو پسند کرتا ہے ۵

بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد خدا کے خوف اور اس کی رضا مندی پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گرجا نے والی کھائی کے کنارے پر رکھی کہ وہ اس کو دوزخ کی آگ میں لے گری اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۱۰۹﴾ ---

۵۔ یٰبَنی آدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَیْکُمْ لِبَاسًا یَّوَارِیْ سَوَاتِکُمْ وَرِیْضًا وَلِبَاسُ التَّقْوٰی ذٰلِکَ خَیْرٌ ذٰلِکَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّہُمْ یَذَّکَّرُوْنَ ۵

۶۔ اِنَّا یَعْمُرُ مَسْجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَآتٰی الزَّکٰوةَ وَلَمْ یَحْشَ اِلَّا اللّٰہَ فَعَسٰی اُولٰٓئِکَ اَنْ یَّکُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِیْنَ ۵

۷۔ لَا تَقُمْ فِیْہِ اَبَدًا لِّمَسْجِدٍ اُسِّسَ عَلٰی التَّقْوٰی مِنْ اَوَّلِ یَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِیْہِ فِیْہِ رِجَالٌ یُّحِبُّوْنَ اَنْ یَّتَطَهَّرُوْا وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُطَهِّرِیْنَ ۵ اَقَمْنَ اَسْسَ بُنَیَانُہٗ عَلٰی تَقْوٰی مِنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانٍ خَیْرٌ اَمَّ مَنْ اَسْسَ بُنَیَانُہٗ عَلٰی شَفَا جُرْفٍ هٰرٍ فَاَنْہَارُہٗ فِی نَارِ جَهَنَّمَ وَاللّٰہُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظَّالِمِیْنَ ۵

۸۔ وَاْمُرْ اٰھْلَکَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَیْہَا لَا نَسْئَلُکَ رِزْقًا نَّحْنُ نَرْزُقُکَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰی ۵

۹۔ ذٰلِکَ وَمَنْ یُعْظَمْ شَعَابِرَ اللّٰہِ فَاِنَّہَا مِنْ تَقْوٰی

۸۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو) ہم تم سے روزی کے خواستگار نہیں بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں اور (نیک) انجام (اہل) تقویٰ کا ہے ۵

--- ﴿سورة طہ آیت ۱۳۲﴾ ---

۹۔ یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو خدا نے مقرر کی عظمت رکھے تو یہ (فعل) دلوں کی پرہیزگاری میں سے ہے ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۳۳﴾ ---

۱۰۔ وہ جو آخرت کا گھر (ہے) ہم نے اسے ان لوگوں کے لئے
(تیار) کر رکھا ہے جو ملک میں ظلم اور فساد کا ارادہ نہیں رکھتے
اور انجام (نیک) تو پر ہیز گاروں ہی کا ہے ۵

--- ﴿سورة القصص آیت ۸۳﴾ ---

۱۱۔ (مومنو) اسی (خدا) کی طرف رجوع کئے رہو اور اس سے
ڈرتے رہو اور نماز پڑھتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہوتا ۵

--- ﴿سورة الروم آیت ۳۱﴾ ---

۱۲۔ اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق
کی وہی لوگ متقی ہیں ۵

--- ﴿سورة الزمر آیت ۳۳﴾ ---

الْقُلُوبِ ۵

۱۰۔ تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا

فِي الْأَرْضِ وَلَا فُسَادًا ۖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ۵

۱۱۔ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۵

۱۲۔ وَالَّذِينَ جَاءُوا بِالصَّدَقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۵

تقویم

۱۔ (اے محمد) لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ گھٹنا بڑھتا کیوں ہے) کہہ دو کہ وہ لوگوں کے (کاموں کی میعادیں) اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے ۵

--- ﴿سورة البقرہ ۱۸۹﴾ ---

۲۔ وہی (رات کے اندھیرے سے) صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو (موجب) آرام ٹھہرایا اور سورج اور چاند کو (ذرائع) شمار بنایا ہے یہ خدا کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں جو غالب (اور) علم والا ہے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۹۶﴾ ---

۳۔ خدا کے نزدیک مہینے گنتی میں (بارہ ہیں یعنی) اس روز (سے) کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ کتاب خدا میں (برس کے) بارہ مہینے (لکھے ہوئے) ہیں ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں۔ یہی دین (کا) سیدھا (رستہ) ہے تو ان (مہینوں) میں (قتال ناحق سے) (اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا اور تم سب کے سب مشرکوں سے لڑو جیسے وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں اور جان رکھو کہ خدا پر ہیزگاروں کے ساتھ ہے ۵

امن کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں اضافہ کرتا ہے اس سے کافر گمراہی میں پڑے رہتے ہیں ایک سال تو اس کو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام تاکہ ادب کے

۱۔ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْاٰهْلِ كُلِّ هِيَ مَوْاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ط

۲۔ قَالِقُ الْاَصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلُ سَكَنًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ حُسْبَانًا ط ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۵

۳۔ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللّٰهِ اثنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَا اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ط

ذٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَ قَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَاْفَةً كَمَا يَفْقَهُتُمْ كَاْفَةً ط وَاعْلَمُوْا

اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۵ اِنَّمَا النَّبِيُّ زَيْدٌ فِى الْكُفْرِ يَصِلُ بِهٖ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَحِلُّوْنَهُ عَامًا وَيَحْرُمُوْنَهُ عَامًا ط

لِيُؤْاطُوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيَحِلُُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ط زَيْنٌ لَهُمْ سُوْءٌ اَعْمَالُهُمْ ط وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكَافِرِيْنَ ط

۴۔ هُوَ الَّذِىْ جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ لِّيَعْلَمُوْا عِدَّةَ السِّنِّيْنَ وَالْحِسَابَ ط مَا خَلَقَ اللّٰهُ

ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ط يَقْصِلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ ۵

مہینوں کی جو خدا نے مقرر کئے ہیں گنتی پوری کر لیں اور جو خدا نے منع کیا ہے اس کو جائز کر لیں ان کے برے اعمال ان کو بھلے دکھائی دیتے ہیں اور خدا کا فر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ۵

--- ﴿سورة التوبہ ۳۶﴾ ---

۴۔ وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا) حساب معلوم کرو یہ (سب کچھ) خدا نے تدبیر سے پیدا کیا ہے سمجھنے والوں کیلئے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے ۵

--- ﴿سورة یونس آیت ۵﴾ ---

تکبر

۱۔ خدا تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۳۶﴾ ---

۲۔ سچ اس بات سے عار نہیں رکھتے کہ خدا کے بندے ہوں اور نہ مقرب فرشتے (عار رکھتے ہیں) اور جو شخص خدا کا بندہ ہونے کو موجب عار سمجھے اور سرکشی کرے تو خدا سب کو اپنے پاس جمع کر لے گا ۵

تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے (کچھ) زیادہ بھی عنایت کرے گا۔ اور جنہوں نے (بندہ ہونے سے) عار و انکار اور تکبر

کیا ان کو وہ تکلیف دینے والا عذاب دیگا اور وہ خدا کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۴۳﴾ ---

۳۔ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو اتراتے ہوئے (یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لئے اور لوگوں کو دکھانے کیلئے گھروں سے نکل آئے اور لوگوں کو خدا کی راہ سے روکتے ہیں اور جو اعمال یہ

۱۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ۱

۲۔ لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيئُ أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ وَلَا

الْمَلِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ ۲ وَمَنْ يَسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ

وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْمِلُهُمُ إِلَهِهِ جَمِيعًا ۳ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَبِمَوَاقِفِهِمْ أُجُورُهُمْ وَيَزِيدُهُمْ

مِنْ فَضْلِهِ ۴ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا

فَيُعَذِّبُهُمُ عَذَابًا أَلِيمًا ۵ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ

اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۶

۳۔ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَرِئَاءَ

النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۷ وَاللَّهُ يَهْتَكُمُ

يَعْمَلُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۸

۴۔ إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ ۹ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

قُلُوبُهُمْ مُنْكَرَةٌ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ۱۰ لَا جَرَمَ أَنَّ

اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۱۱ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

الْمُسْتَكْبِرِينَ ۱۲

کرتے ہیں خدا ان پر احاطہ کئے ہوئے ہے ۵

۳۔ تمہارا معبود تو اکیلا خدا ہے تو جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش ہو رہے ہیں ۵

یہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں خدا ضرور اس کو

جانتا ہے۔ وہ (خدا) سرکشوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا ۵

--- ﴿سورة النحل ۲۲﴾ ---

۵۔ سود و زرخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو گے اب تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانہ ہے ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۲۹﴾ ---

۶۔ وہ (جو) آخرت کا گھر (ہے) ہم نے اسے ان لوگوں کے لئے (تیار) کر رکھا ہے جو ملک میں ظلم اور فساد کا ارادہ نہیں رکھتے اور انجام (نیک) تو پر ہیزگاروں ہی کا ہے ۵

--- ﴿سورة القصص آیت ۸۳﴾ ---

۷۔ اور (ازراہ غرور) لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا کہ خدا کسی اترانے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا ۵ اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور (بولتے وقت) آواز نیچی رکھنا کیونکہ (اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں ہے سب سے بری آواز گدھوں کی ہے ۵

--- ﴿سورة لقمان آیت ۱۹/۱۸﴾ ---

۸۔ موسیٰ نے کہا کہ میں ہر متکبر سے جو حساب کے دن (یعنی قیامت) پر ایمان نہیں لاتا اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں ۵

--- ﴿سورة المؤمن آیت ۲۷﴾ ---

۵۔ فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَلَيْسَ مَثْوًى

الْمُتَكَبِّرِينَ ۝

۶۔ تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا

فِي الْأَرْضِ وَلَا فِسَادًا ۖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ۝

۷۔ وَلَا تُصْعِقْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَنْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۖ وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ

وَاعْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۚ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ

الْحَمِيرِ ۝

۸۔ وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا

يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝

۹۔ وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ

يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ ذُخْرَيْنَ ۝

۹۔ اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں

تمہاری (دعا) قبول کروں گا جو لوگ میری عبادت سے ازراہ

تکبر کنیا تے ہیں عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہو گئے ۵

--- ﴿سورة المؤمن آیت ۶۰﴾ ---

مزید حوالے: النساء-۱۷۳، الانعام-۹۳، الاعراف-۸۸، بنی اسرائیل-۳۷، الانبیاء-۱۹، المؤمنون-۳۵، القصص-۷۶،

السجدة-۱۵، فاطر-۳۳، الزمر-۵۹، المؤمن-۲۷، ۳۵-۷۵، حم السجدة-۳۷، ۲۸-۳۱، الجاثیہ-۳۱، الاحقاف-۲۰،

الحمد-۲۳، النافقون-۵، المرسلات-۳۸، الانشقاق-۲۱، ۲۲

تلاوت

۱۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت کی ہے وہ اس کو (ایسا) پڑھتے ہیں جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے۔ یہی لوگ اس پر ایمان رکھنے والے ہیں اور جو اس کو نہیں مانتے وہ خسارہ پانے والے ہیں ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۲۱﴾ ---

۲۔ خدا نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں میں سے ایک پیغمبر بھیجے جو ان کو خدا کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور ان کو پاک کرتے اور (خدا کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں اور پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۶۴﴾ ---

۳۔ اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۲۰۴﴾ ---

۴۔ مومن تو وہ ہیں کہ جب خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۲﴾ ---

۵۔ اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے پناہ مانگ لیا کرو ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۹۸﴾ ---

۱۔ الَّذِينَ اٰتَيْنَاهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْهُ حَتّٰی تَلٰوِيْهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۙ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

۲۔ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

۳۔ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَانصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

۴۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰیٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝

۵۔ فَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

۶۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَآَنَقَعُوْا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلٰنِيَةً يَّذٰبُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرًا ۝

لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۙ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝

۶۔ جو لوگ خدا کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت (کے فائدے) کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی ۵

کیونکہ خدا ان کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا وہ تو بخشنے والا (اور) قادر دان ہے ۵

--- ﴿سورة فاطر آیت ۲۹، ۳۰﴾ ---

تنبیہ

۱۔ اور ان کو حسرت (افسوس) کے دن سے ڈراؤ جب بات فیصل کردی جائیگی اور (ہیہات) وہ غفلت میں (پڑے ہوئے) ہیں اور ایمان نہیں لاتے ۵

--- ﴿سورۃ مریم آیت ۲۹﴾ ---

۲۔ لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثہ عظیم ہے ۵
(اے مخاطب) جس دن تو اس کو دیکھے گا اس دن یہ حال ہوگا کہ تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے اور لوگ تجھ کو متوالے نظر آئیں گے مگر وہ متوالے نہیں ہونگے بلکہ (عذاب دیکھ کر مدہوش ہو رہے ہونگے) بیشک خدا کا عذاب بڑا سخت ہے ۵

--- ﴿سورۃ الحج آیت ۲۱﴾ ---

۳۔ لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے اور نہ بیٹا باپ کے کچھ کام آئے بیشک خدا کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا (شیطان) تمہیں خدا

--- ﴿سورۃ سباء آیت ۲۲﴾ ---

مزید حوالے: البقرہ: ۶، ۱۱۹، ۲۱۳- المائدہ: ۲۱- الانعام: ۱۹-۹۲- الاعراف: ۱- التوبہ: ۱۲۲- یونس: ۲- ابراہیم: ۳۳- النحل: ۲-

بنی اسرائیل: ۱۰۵- الکہف: ۲-۴- مریم: ۹۸- الحج: ۴۹- الفرقان: ۸- الشعراء: ۲۱۳- القصص: ۲۱- نوس: ۱۰-۱۱-

المدثر: ۱-۲- الکافر: ۱-۶ نیز دیکھئے: بشارت

توبہ

۱۔ پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش و نشاط) میں تھے اس سے ان کو نکلوا دیا تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں سے) چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانا اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے ۵

پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے (اور معافی مانگی) تو اس نے ان کا قصور معاف کر دیا بیشک وہ معاف کرنے والا (اور) صاحب رحم ہے ۵

--- سورة البقرہ آیت ۳۶-۳۷ ---

۲۔ جو لوگ ہمارے حکموں اور ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں (کسی غرض فاسد سے) چھپاتے ہیں باوجودیکہ ہم نے ان لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے ایسوں پر خدا اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں ۵

ہاں جو توبہ کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کر لیتے اور (احکام الہی کو) صاف صاف بیان کر دیتے ہیں تو میں ان کے قصور معاف کر دیتا ہوں اور میں بڑا معاف کرنے والا (اور) رحم والا ہوں ۵

--- سورة البقرہ آیت ۱۵۹-۱۶۰ ---

۳۔ کچھ شک نہیں کہ خدا توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے ۵

--- سورة البقرہ آیت ۲۲۲ ---

۱۔ فَازْلِهْمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝ فَتَلَقَىٰ آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝

۲۔ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۚ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّعْنُونَ ۖ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنَّاهُمْ فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝

۳۔ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ۝

۴۔ إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ الشُّوْعَٰ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَٰئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ۚ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ إِلَكَ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

۳۔ خدا انہیں لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی سے بری

حرکت کر بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ کر لیتے ہیں پس ایسے لوگوں پر خدا

مہربانی کرتا ہے اور وہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے ۵

اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو (ساری عمر) برے کام

کرتے رہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت

آ موجود ہو تو اس وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ

ان کی (توبہ قبول ہوتی ہے)

جو کفر کی حالت میں مرے ایسے لوگوں کیلئے ہم نے عذاب الیم

تیار کر رکھا ہے ۵

--- سورة النساء آیت ۱۸۱ ---

۵۔ اور جو شخص گناہ کے بعد توبہ کر لے اور نیکو کار ہو جائے تو خدا اس کو معاف کر دے گا کچھ شک نہیں کہ خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- سورة المائدة آیت ۳۹ ---

۶۔ اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو (ان سے) سلام علیکم کہا کرو خدا نے اپنی ذات (پاک) پر رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور نیکو کار ہو جائے تو وہ بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- سورة الانعام آیت ۵۴ ---

۷۔ اور جنہوں نے برے کام کئے پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے تو کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اس کے بعد (بخش دے گا کہ وہ) بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- سورة الاعراف آیت ۱۵۳ ---

۸۔ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ خدا ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا اور صدقات (و خیرات) لیتا ہے اور بے شک خدا ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ۵

--- سورة التوبة آیت ۱۰۴ ---

۹۔ پھر جن لوگوں نے نادانی سے برا کام کیا۔ پھر اس کے بعد توبہ کی اور نیکو کار ہو گئے تو تمہارا پروردگار ان کو توبہ کرنے اور نیکو کار ہو جانے کے بعد بخشنے والا اور (ان پر) رحمت کرنے والا

۵۔ مَن تَابَ مِن بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

۶۔ وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا قُلْ سَلَّمَ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَحْمَتِي عَلَى نَفْسِي الرَّحْمَةُ إِنَّهُ مَن عَمِلَ مِنكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِن بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

۷۔ وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِن بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ

۸۔ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

۹۔ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ

۱۰۔ وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ

۱۱۔ فَاعْلَمُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرُوا لِذُنُوبِكُمْ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلِّبَكُمْ وَمُتَوَلِّكُمْ

ہے

--- سورة النحل آیت ۱۱۹ ---

۱۰۔ اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے چلے اس کو میں بخش دینے والا ہوں ۵

--- سورة طہ آیت ۸۲ ---

۱۱۔ پس جان رکھو کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور (اور) مومن مردوں اور مومن عورتوں کیلئے بھی اور خدا تم لوگوں کے چلنے پھرنے اور ٹھہرنے سے واقف ہے ۵

--- سورة محمد آیت ۱۹ ---

۱۲۔ مومنو! خدا کے آگے صاف دل سے توبہ کرو امید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا اور تم کو باغبائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا اس دن خدا پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا۔ (بلکہ) ان کا نور (ایمان) ان کے آگے اور داہنی طرف (روشنی کرتا ہوا) چل رہا ہوگا اور وہ خدا سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر اور ہمیں

معاف فرما۔ بے شک خدا ہر چیز پر قادر ہے ۵

--- ﴿سورۃ التحریم آیت ۸﴾ ---

۱۳۔ تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے

مغفرت مانگو۔ بیشک وہ معاف کرنے والا ہے ۵

--- ﴿سورۃ النصر آیت ۳﴾ ---

۱۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ

أَن يَكْفِرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ
يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتِمِّمْ لَنَا نُورَنَا
وَاعْفُرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۱۳۔ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ
تَوَّابًا ۝

مزید حوالے: البقرہ: ۵۳-۱۲۸-۲۴۹-آل عمران: ۸۹-۹۰-۱۳۳-۱۳۱-النساء: ۲۶-۲۷-۲۸-۳۱-۱۰۶-۱۳۵-۱۴۶-المائدہ: ۳۳-۴۱

الاعراف: ۱۳۳-الانفال: ۳۳-۳۸-التوبہ: ۳-۵-۱۱-۱۵-۲۷-۴۳-۱۰۲-۱۰۶-۱۲۶-ہود: ۳-۵۲-۶۱-۹۰-۱۱۲

الرعد: ۳-بنی اسرائیل: ۲۵-مریم: ۵۹-۶۰-طہ: ۱۲۳-النور: ۳-۵-۱۰-۳۱-الفرقان: ۷۸-۷۹-القصاص: ۶۷

الاحزاب: ۲۳-۷۳-الزمر: ۵۴-المومن: ۳-۷-۵۵-الشوری: ۲۵-۲۶-الاحقاف: ۱۵-الحجرات: ۱۱-۱۲-الذاریات: ۱۸

الحجۃ: ۱۳-التحریم: ۳-نوح: ۱۰-البروج: ۱۰

توحید

۱۔ اور (لوگو) تمہارا معبود خدائے واحد ہے۔ اس بڑے مہربان (اور) رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ۵

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۱۶۳﴾ ---

۲۔ خدا تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے لوگ جو انصاف پر قائم ہیں وہ بھی (گواہی دیتے ہیں کہ) اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۸﴾ ---

۳۔ اور (یہ) نہ کہو (کہ خدا) تین (ہیں اس اعتقاد سے) باز آؤ کہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے خدا ہی معبود واحد ہے اور اس سے پاک ہے کہ اس کے اولاد ہو جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور خدا ہی کار ساز کافی ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۷۱﴾ ---

۴۔ جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ عیسیٰ ابن مریم خدا ہیں وہ بیشک کافر ہیں۔ (ان سے) کہہ دو کہ اگر خدا عیسیٰ ابن مریم کو اور ان کی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اس کے آگے کس کی پیش چل سکتی ہے؟ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر خدا ہی کی بادشاہی ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور خدا ہر چیز پر قادر ہے ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۱۷﴾ ---

۱۔ وَالْهَکْمَ لِلّٰہِ وَاحِدٌ لَا إِلٰہَ إِلَّا ہُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝

۲۔ شَہَدَ اللّٰہُ اَنّٰہُ لَا إِلٰہَ إِلَّا ہُوَ وَالْہٰکِیْمُ ۝ اُولُو الْعِلْمِ قَابِیَا

بِالْقِسْطِ ۝ لَا إِلٰہَ إِلَّا ہُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝

۳۔ وَلَا تَقُولُوْا ثَلٰثَةٌ ۝ اِنْتَهُوَ خَدَّیْکُمْ ۝ اِنّٰہَا اللّٰہُ وَاحِدٌ ۝

سُبْحٰنَہٗ اَنْ یَّکُوْنَ لَہٗ وَلَدٌ ۝ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی

الْاَرْضِ ۝ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا ۝

۴۔ لَقَدْ کَفَرَ الَّذِیْنَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰہَ ہُوَ الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ ۝

قُلْ فَمَنْ یَّمْلِکُ مِنَ اللّٰہِ شَیْئًا اِنْ اَرَادَ اَنْ یُّہْلِکَ

الْمَسِیْحَ ابْنَ مَرْیَمَ وَاُمَّہٗ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ۝ وَلِلّٰہِ

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ۝ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ۝

وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

۵۔ اَبِیْنُکُمْ لَتَشْہَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰہِ الْہِیۃً اُخْرٰی ۝ قُلْ لَا اَشْہَدُ ۝

قُلْ اِنّٰہَا ہُوَ الْہٗ وَوَاحِدٌ ۝ وَاَنْتَیْ بِرَبِّیْ ۝ وَمَا تَشْرَکُوْنَ ۝

۶۔ وَجَعَلُوْا لِلّٰہِ شُرَکَآءَ الْجِنِّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَہٗ یَبِیْنَ وَبَدَیْ

بَغْیْرِہِمْ ۝ سُبْحٰنَہٗ وَتَعَالٰی عَنَّا یَصْفُوْنَ ۝

۵۔ کیا تم لوگ اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ خدا کے ساتھ اور بھی معبود ہیں (اے محمد) کہہ دو کہ میں تو ایسی شہادت نہیں دیتا کہہ دو کہ صرف وہی ایک معبود ہے اور جن کو تم لوگ شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۹﴾ ---

۶۔ اور ان لوگوں نے جنوں کو شریک خدا ٹھہرایا حالانکہ ان کو اسی نے پیدا کیا اور بے سمجھے (جھوٹ بہتان) اس کیلئے بیٹے اور بیٹیاں بنا کھڑی کیں وہ ان باتوں سے جو اس کی نسبت بیان کرتے ہیں پاک ہے اور (اس کی شان) (ان سے) بلند ہے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۰۰﴾ ---

۷۔ انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن مریم کو اللہ کے سوا خدا بنا لیا حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ خدائے واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۳۱﴾ ---

۸۔ بھلا کئی جدا جدا آقا چھ یا (ایک) خدائے یکساں وغالب؟ ۵ جن چیزوں کی تم خدا کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں خدا نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی (سن رکھو کہ) خدا کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو یہی سید ہادین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۵

--- ﴿سورة يوسف آیت ۲۰، ۲۱﴾ ---

۹۔ اور خدا نے فرمایا ہے کہ دو دو معبود نہ بناؤ معبود ہی ایک ہے تو مجھی سے ڈرتے رہو ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۵۱﴾ ---

۱۰۔ اور خدا کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ملائیں سن کر اور بے کس ہو کر بیٹھے رہ جاؤ گے ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۲۲﴾ ---

۱۱۔ اور خدا کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ (ایسا کرنے سے) ملامت زدہ اور (درگاہ خدا سے) راندہ بنا کر جہنم میں ڈال دئے

7- اِتَّخَذُوا اَحْبَارَهُمْ وَرُهَبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَالْمَسِيحِ ابْنِ مَرْيَمَ وَمَا اُمِرُوا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ وَاحِدًا لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ سُبْحٰنَهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝
8- ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝
مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ اِلَّا اَسْمَاءُ سَمِيَتْهُمَا اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ مَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۚ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اِيَّاهُ ۚ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝
9- وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوا الْهَيْهَاتَيْنِ اِتْمَا هُوَالَهُ وَاحِدٌ ۚ فَلْيَايَ فَارْهَبُوْا ۝
10- لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْمًا ۚ وَلَا
11- وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُوْرًا ۝
12- قُلْ لَوْ كَانَ مَعَهُ اِلٰهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذَا لَا بُدَّ لَكُمْ اِلٰى ذٰى الْعَرْشِ سَيِّلًا ۝ سُبْحٰنَهُ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝

جاؤ گے ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۳۹﴾ ---

۱۲۔ کہہ دو کہ اگر خدا کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے ہیں تو وہ ضرور (خدائے) مالک عرش کی طرف (لڑنے بھڑنے کیلئے) رستہ نکالتے ۵

وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس سے (اس کا رتبہ) بہت عالی ہے ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۳۲، ۳۳﴾ ---

۱۳۔ اور کہو کہ سب تعریف خدا ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے اور نہ اس وجہ سے کہ وہ عاجز و ناتواں ہے کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کو بڑا جان کر اس کی بڑائی کرتے رہو ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۱۱۱﴾ ---

۱۴۔ کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں۔ (البتہ میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہئے کہ عمل نیک کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے ۵

--- ﴿سورة الکہف آیت ۱۱۰﴾ ---

۱۵۔ (وہ) معبود (برحق) ہے (کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کے (سب) نام اچھے ہیں ۵

--- ﴿سورة طہ آیت ۸﴾ ---

۱۶۔ اگر آسمان اور زمین میں خدا کے سوا اور معبود ہوتے تو زمین و آسمان درہم برہم ہو جاتے جو باتیں یہ لوگ بتاتے ہیں خدائے مالک عرش ان سے پاک ہے ۵

۱۷۔ خدا نے نہ تو کسی کو (اپنا) بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی اپنی مخلوقات کو لے کر چل دیتا

۱۔ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ یَکُنْ لَهُ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَهُ وَلِیٌّ مِّنَ الدِّیْنِ وَکَبِیْرٌ تَکْبِیْرًا ۝

۱۔ قُلِ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰی اِلَیَّ اَنْکُمُ الْهَکْمُ اِلٰہٌ وَاحِدٌ فَمَنْ کَانَ یَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ اَحَدًا ۝

۱۔ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی ۝

۱۔ لَوْ کَانَ فِیْهِمَا اِلٰهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝

۱۔ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَلَدٍ ۚ وَمَا کَانَ مَعَهُ مِنَ الْوِیْزِ اِلَّا الذَّهَبُ کُلُّ الْوِیْزِ بَا خَلْقٍ وَلَعَلَّ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝

۱۔ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُوْنِہِ الْهَیْۤءَ لَا یَخْلُقُوْنَ شَیْۤءًا وَهُمْ یَحْلُقُوْنَ

وَلَا یَمْلِکُوْنَ لِاَنْفُسِہُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا یَمْلِکُوْنَ مَوْتًا وَلَا حَیٰوَةً وَلَا نَشُوْرًا ۝

اور ایک دوسرے پر غالب آ جاتا۔ یہ لوگ جو کچھ (خدا کے بارے میں) بیان کرتے ہیں خدا اس سے پاک ہے ۵

--- ﴿سورة المؤمنون آیت ۹۱﴾ ---

۱۸۔ اور (لوگوں نے) اس کے سوا اور معبود بنائے ہیں جو کوئی چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے گئے ہیں اور نہ اپنے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ مرنا ان کے اختیار میں ہے اور نہ جینا اور نہ (مر کر) اٹھ کھڑے ہونا ۵

--- ﴿سورة الفرقان آیت ۳﴾ ---

بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا۔ پھر اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے اور (کون) تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے (یہ سب کچھ خدا کرتا ہے) تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز

نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ۵

اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ۵

--- ﴿سورة الاخلاص آیت ۳ تا ۴﴾ ---

تورات

۱۔ اس نے (اے محمد) تم پر بھی کتاب نازل کی جو پہلی (اسانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اسی نے تورات اور انجیل نازل کی ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۳﴾ ---

۲۔ اور ان پیغمبروں کے بعد انہیں کے قوموں پر ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرتے تھے اور انکو انجیل عنایت کی جس میں ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلی (کتاب) ہے تصدیق کرتی ہے اور پر ہیزگاروں کو راہ بتاتی اور نصیحت کرتی ہے ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۴۶﴾ ---

۳۔ کہو کہ اے اہل کتاب جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم لوگوں پر نازل

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ



۱۔ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ۚ وَفَقِينَا عَلَىٰ آثَارِهِمْ يُعِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ ۚ وَآتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ۚ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ حَتَّىٰ تُقِيمُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ قُلْ مَنْ أَنزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَىٰ نُورًا وَهُدًى لِّلنَّاسِ يَجْعَلُونَهُ قُرْآنًا طَائِفًا تُبَدِّلُونَهَا وَتُخْفَوْنَ كَيْفِيرًا ۚ وَعَلَّمْتُمْ مَا لَمْ تَعْلَمُوا أَنَّكُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ قُلِ اللَّهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي

ہوئیں ان کو قائم نہ رکھو گے کچھ بھی راہ پر نہیں ہو سکتے

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۶۸﴾ ---

۴۔ کہو کہ جو کتاب موسیٰ لے کر آئے تھے اسے کس نے نازل کیا

مزید حوالے: البقرہ: ۲۲-۱۱۶-آل عمران: ۶-النساء: ۴۸-۸۷-۱۱۶-۱۱۷-المائدہ: ۴۲-۴۳-۴۶-۴۷-الانعام: ۲۲-۲۳-۵۶-۸۰-۱۰۱-۱۰۲

۱۰۷-۱۰۸-الاعراف: ۱۳۸-۱۳۹-التوبہ: ۳۰-۱۲۹-یونس: ۱۸-۶۸-یوسف: ۴۰-الرعد: ۱۶-۳۰-النمل: ۲۲-۵۷-۷۳-۷۴

بنی اسرائیل: ۲۳-الکہف: ۱۵-مریم: ۳۵-۳۶-۸۸-۹۳-طہ: ۱۴-۹۸-الانبیاء: ۲۳-۲۶-۲۹-۱۰۸

الحج: ۳۱-۳۲-الفرقان: ۲-۶۸-النمل: ۲۶-۶۱-۶۲-القصص: ۶۸-۷۰-۷۲-الروم: ۳۰-فاطر: ۳-نہس: ۲۳-۷۴-الصافات: ۳-۱۵۸-

۱۶۰-ص: ۶۵-۶۶-الزمر: ۳-۶-۳۸-المومن: ۳-۱۲-۱۶-۶۲-۶۵-حم السجدہ: ۶-۹-الدخان: ۸-ق: ۲۶-الذاریات: ۵۱-

الحشر: ۲۲-۲۳-التغابن: ۱۳-الجن: ۲-۳-۱۸-۲۰-المرمل: ۹-

نیز دیکھئے: رد مثلیث رد شرک

تھا؟ جو لوگوں کے لئے نور اور ہدایت تھی اور جسے تم نے علیحدہ علیحدہ اوراق (پر نقل) کر رکھا ہے۔ ان (کے کچھ حصے) کو تو ظاہر کرتے ہو اور اکثر کو چھپاتے ہو اور تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا کہہ دو (اس کتاب کو) خدا ہی نے (نازل کیا تھا) پھر ان کو چھوڑ دو کہ اپنی بیہودہ بکواس میں کھیتے رہیں ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۹۱﴾ ---

۵۔ محمد خدا کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل (اے دیکھنے والے) تو ان کو دیکھتا ہے کہ (خدا کے آگے) جھکے ہوئے سر سجدہ ہیں اور خدا کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ (کثرت) سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ ان کے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں (وہ) گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی پھر اس کو مضبوط کیا پھر

خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ ۝

۵۔ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَمْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْطَهُ فَازْرَعَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَى عَلَى سَوِّفِهِ يَعْجِبُ الْفُرَّاغُ لَيَغْضَبُنَّ الْكُفَّارُ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝

موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلانے جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے خدا نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے ۵

--- ﴿سورة الفتح آیت ۲۹﴾ ---

توکل

۱۔ اس وقت تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دینا چاہا۔ مگر خدا ان کا مددگار تھا اور مومنوں کو خدا ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۱۲﴾ ---

۲۔ اور جب (کسی کام) کا عزم مصمم کر لو تو خدا پر بھروسہ رکھو بیشک خدا بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۵۹﴾ ---

۳۔ (جب) ان سے لوگوں نے آکر بیان کیا کہ کفار نے تمہارے (مقابلے کے) لئے (لشکر کثیر) جمع کیا ہے تو ان سے ڈرو۔ تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا اور کہنے لگے ہم کو خدا کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۷۳﴾ ---

۴۔ اور خدا ہی کارساز کافی ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۸۱﴾ ---

۵۔ مومن تو وہ ہیں کہ جب خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۲﴾ ---

۶۔ اور جو شخص خدا پر بھروسہ رکھتا ہے تو خدا غالب حکمت والا

ہے ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۴۹﴾ ---

۷۔ اور اگر یہ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف مائل

۱۔ اِذْ هَمَّتْ طَّائِفَتٌ مِّنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا وَاللّٰهُ وَلِيَهُمَا

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۵

۲۔ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ۵

۳۔ الَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَبِعَمَلِ

الْوَكِيْلِ ۵

۴۔ وَكَفَى بِاللّٰهِ وَكِيلًا ۵

۵۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَاِذَا

تُلِيَتْ عَلَيْهِمُ اٰيَةُ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۵

۶۔ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۵

۷۔ وَاِنْ جَمَعُوا لَكَ السَّلَاحَ فَاَجْمَعْ لَهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّهٗ

هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۵

۸۔ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْيَدِ يُّدْجِ الْاَمْرُ كُلُّهٗ

فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۵

۹۔ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِیْ لَا یَمُوتُ وَسَتَجِدَ یَعْدُوْهُ ۵ وَكَفَىٰ

ہو جاؤ اور خدا پر بھروسہ رکھو کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے ۵

۸۔ اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم خدا ہی کو ہے اور تمام امور کا رجوع اسی کی طرف ہے تو اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو اور جو کچھ تم کر رہے ہو تمہارا پروردگار اس سے بے خبر نہیں ۵

--- ﴿سورة ہود آیت ۱۲۳﴾ ---

۹۔ اور اس (خدا کے) زندہ پر بھروسہ رکھو جو (کبھی) نہیں مرے

گا اور اس کی تعریف کے ساتھ شیعہ کرتے رہو اور وہ اپنے بندوں

کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہے ۵

--- ﴿سورة الفرقان آیت ۵۸﴾ ---

۱۰۔ اور کافروں اور منافقوں کا کہانہ ماننا اور نہ ان کے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور خدا پر بھروسہ رکھنا اور خدا ہی کا ساز کافی ہے ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۲۸﴾ ---

۱۱۔ اور تم جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ خدا کی طرف (سے ہوگا) یہی خدا میرا پروردگار ہے میں اسی پر بھروسہ

رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ۵

--- ﴿سورة الشوری آیت ۱۰﴾ ---

۱۲۔ اور جو خدا پر بھروسہ کرے گا تو وہ اس کو کفایت کرے گا ۵

--- ﴿سورة الطلاق آیت ۳﴾ ---

يَذُنُّوبَ عِبَادِهِ خَيْرًا

۱۰۔ وَلَا تُطِيعُ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعِرْ أَذْهُمُ وَتَوَكَّلْ

عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا

۱۱۔ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكِّمُوهُ إِلَى اللَّهِ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَالْيَهُ أَنْيَبُ

۱۲۔ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ

۱۔ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِكَ الْقَائِمِ إِلَى عَشِيِّ الْيَلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ

إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا وَمِنَ الْيَلِ فَتَعَجِّدْ بِهِ نَافِلًا

لَكَ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

۲۔ يَا أَيُّهَا الْمَرْمِلُ قُمِ الْيَلِ إِلَّا قَلِيلًا نِصْفَةَ آوِاقُصْ

مِنْهُ قَلِيلًا أَوْزِدْ عَلَيْهِ وَرَبُّكَ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا

شب خیزی (تہارے لئے) (سبب) زیادت قریب ہے کہ خدا

تم کو مقام محمود میں داخل کرے ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۷۸﴾ ---

۲۔ اے (محمد!) جو کپڑے میں لپٹ رہے ہو ۵

رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات ۵

یعنی نصف رات یا اس سے کچھ کم ۵

تہجد

۱۔ (اے محمد) سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک

(ظہر۔ عصر۔ مغرب۔ عشا کی) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا

کرو کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے ۵

اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو (اور تہجد کی نماز پڑھا کرو یہ

مزید حوالے: توبکل: النساء: ۱۸۔ المائدہ: ۱۱۔ الانفال: ۳۔ التوبہ: ۵۱۔ ۱۳۵۔ یونس: ۷۱۔ الرعد: ۳۰۔ ابراہیم: ۱۱۔ ۱۲۔ النحل: ۳۲۔ الشعراء: ۲۱۷

النحل: ۷۹۔ الاحزاب: ۳۔ الزمر: ۳۸۔ الشوری: ۳۶۔ الجادہ: ۱۰۔ التائبین: ۱۳۔ الملک: ۲۹۔ المزمل: ۹

یا کچھ زیادہ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو ۵

ہم غریب تم پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے ۵

کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا (نفس بھی کو) سخت پامال کرتا

ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے ۵

دن کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں ۵

تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر

اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ ۵

--- ﴿سورة المزمل آیت ۸۳﴾ ---

۳۔ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے

لوگ (کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات

اور (کبھی) تہائی رات قیام کیا کرتے ہو اور خدا تو رات اور دن

کا اندازہ رکھتا ہے اس نے معلوم کیا کہ تم اس کو نباہ نہ سکو گے تو

اس نے تم پر مہربانی کی پس جتنا آسانی سے ہو سکے (اتنا)

قرآن پڑھ لیا کرو اس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہوتے

ہیں اور بعض خدا کے فضل (یعنی محاش) کی تلاش میں ملک میں

سفر کرتے ہیں اور بعض خدا کی راہ میں لڑتے ہیں تو جتنا آسانی

سے ہو سکے اتنا پڑھ لیا کرو اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے

سَلِّ عَلَىٰ عَالِيكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ۚ إِنَّ ثَامِنَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ
وَطَأً وَأَقْوَمُ قِيلًا ۚ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْعًا طَوِيلًا ۚ
وَاذْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ وَكَبَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۚ

3- إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْلَىٰ مِنْ ثُلَاثِي اللَّيْلِ وَصَفَةً
وَتِلْكَ ۚ وَطَافِقَةٌ مِنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۚ وَاللَّهُ يَقْدِرُ اللَّيْلَ
وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ أَنْ لَنْ تُحْصَوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا
مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۚ عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَرْْضَىٰ ۚ
وَأَخْرُونَ يُضْرَبُونَ فِي الْأَرْضِ يَنْتَعُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۚ
وَأَخْرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ
مِنْهُ ۚ وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاقْرَءُوا اللَّهَ قَرْضًا
حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ
اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمَ أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ
عَفُورٌ رَحِيمٌ ۚ



رہو اور خدا کو نیک (اور خلوص نیت سے) قرض دیتے رہو اور جو

عمل نیک تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اسکو خدا کے ہاں بہتر

اور صلے میں بزرگ تر پاؤ گے اور خدا سے بخشش مانگتے رہو بیشک

خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة المزمل آیت ۲۰﴾ ---



تیمم

۱۔ اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلاء سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کر لو۔ خدا تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو۔

--- ﴿سورة المائدة آیت ۶﴾ ---

۱۔ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُم مِّنَ الْغَائِطِ أَوْ لَسْتُمْ بِالنِّسَاءِ فَلَمْ يَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ ۚ مَا يُؤَيِّدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَٰكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

ثواب

- ۱۔ اور جو شخص دنیا میں (اپنے اعمال) کا بدلہ چاہے اس کو ہم یہیں بدلہ دے دیں گے اور جو آخرت میں طالب ثواب ہو اس کو وہاں اجر عطا کریں گے اور ہم شکر گزاروں کو عنقریب (بہت اچھا) صلہ دیں گے ۵
- ۲۔ جو شخص دنیا (میں عملوں) کی جزا کا طالب ہو تو خدا کے پاس دنیا اور آخرت (دونوں) کیلئے اجر (موجود) ہیں اور خدا سنتا دیکھتا ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۳۳﴾ ---

- ۳۔ مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی (رواق و) زینت ہیں۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں ۵

--- ﴿سورة الکہف آیت ۴۶﴾ ---

- ۴۔ تو (ایک روز) قارون (بڑی) آرائش (اور ٹھاٹھ) سے اپنی قوم کے سامنے نکلا جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے

- ۱۔ وَمَنْ يُدِ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَنْ يُدِ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا وَسَيَجْزِي الشَّكِرِينَ ۵
- ۲۔ مَنْ كَانَ يُدِ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۵ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ۵
- ۳۔ أَلَمْ يَأْتِ الْبَنُونَ زَيْنَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَابْتِغَتْ الصَّالِحِينَ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا ۵
- ۴۔ فَدَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۵ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا لَكُنَّا بِمِثْلِ مَا أُوتِيَ قَارُونُ ۵ إِنَّكَ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۵ وَقَالَ الَّذِينَ أَنْوَا الْعِلْمَ وَنَلَكُمُ ثَوَابَ اللَّهِ خَيْرٌ لِمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَا يُلْقِيهَا إِلَّا الصَّادِقُونَ ۵



- کہنے لگے کہ جیسا (مال و متاع) قارون کو ملا ہے کاش (ایسا ہی) ہمیں بھی ملے۔ وہ تو بڑا ہی صاحب نصیب ہے ۵
- اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے کہ تم پر افسوس مومنوں اور نیکوکاروں کیلئے (جو) ثواب خدا (کے) ہاں تیار ہے وہ کہیں بہتر ہے اور وہ صرف صبر کرنے والوں ہی کو ملے گا ۵

--- ﴿سورة القصص آیت ۸۰﴾ ---

جانور

۱۔ لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں یعنی عورتیں اور بیٹے اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتی ہیں (مگر) یہ سب دنیا ہی کی زندگی کے سامان ہیں اور خدا کے پاس بہت اچھا ٹھکانا ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۴﴾ ---

۲۔ اے ایمان والو اپنے اقراروں کو پورا کرو تمہارے لئے چار پائے جانور (جو چرنے والے ہیں) حلال کر دیئے گئے ہیں بجز ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں مگر احرام (حج) میں شکار کو حلال نہ جاننا۔ خدا جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے ۵

--- ﴿سورة مائدہ آیت ۱﴾ ---

۳۔ خدا نے تو بحیرہ کچھ چیز بنایا ہے اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام بلکہ کافر خدا پر جھوٹ افترا کرتے ہیں اور یہ اکثر عقل نہیں رکھتے ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۱۰۳﴾ ---

۴۔ اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ چار پائے اور کھیتی منع ہے اسے اس شخص کے سوا جسے ہم چاہیں کوئی نہ کھائے اور

۱۔ دُئِنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِصَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۚ ذَٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَبَٰثِ ۝

۲۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَوْفُوا بِالْعُقُوْبَةِ ۚ اَحَلَّ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يَبْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرِ مُخْلِی الصَّیْدِ ۚ وَاَنْتُمْ حُرْمٌ ۚ اِنَّ اللّٰهَ یَحْكُمُ مَا یُرِیْدُ ۝

۳۔ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِیْرَةٍ وَّلَا سَابِیْةٍ وَّلَا وَصِیْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۚ وَلٰكِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یَفْتَرُوْنَ عَلٰی اللّٰهِ الْكِذْبَ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ۝

۴۔ وَقَالُوا هٰذِهِ اَنْعَامٌ وَّحَرِّثُ جَحْرٌ ۚ لَا یَطْعَمُهَا اِلَّا مَنْ نَّشَاءُ ۚ بَرَعِیْهُمْ وَاَنْعَامٌ حَرِّمَتْ طُهُورُهَا وَاَنْعَامٌ لَا یَذْكُرُوْنَ اَسْمَ اللّٰهِ عَلَیْهَا افْتِرَآءٌ عَلَیْهِمْ ۚ سَیَجْزِیْهِمْ بِمَا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ۚ وَقَالُوا مَا فِیْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذٰكِرِنَا وَنَحَرِّمُ عَلٰی اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ لِّكُنْ مِّنْ مِّتَّةٍ

(بعض) چار پائے ایسے ہیں کہ ان کی پیٹھ پر چڑھنا منع کر دیا

گیا ہے اور بعض مویشی ایسے ہیں جن پر (ذبح کرتے وقت)

خدا کا نام نہیں لیتے۔ سب خدا پر جھوٹ ہے وہ عنقریب ان کو ان کے جھوٹ کا بدلہ دیگا ۵

اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچہ ان چار پایوں کے پیٹ میں ہے وہ

خاص ہمارے مردوں کیلئے ہے اور ہماری عورتوں کو (اس

کا کھانا) حرام ہے۔ اور اگر وہ بچہ مرا ہوا ہو تو سب اس میں

شریک ہیں (یعنی اسے مرد اور عورتیں سب کھائیں) عنقریب

خدا ان کو ان کے ڈھکوسلوں کی سزا دیگا۔ بیشک (وہ) حکمت والا خبردار ہے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۳۹﴾ ---

۵۔ اور یہودیوں پر ہم نے سب ناخون والے جانور حرام کر دیئے تھے اور گایوں اور بکریوں سے ان کی چربی حرام کر دی تھی سو اس کے جو ان کی پیٹھ پر لگی ہو یا اوجھڑی میں ہو یا ہڈی میں ملی ہو یہ سزا ہم نے ان کو ان کی شرارت کے سبب دی تھی اور ہم توبہ کھنے والے ہیں ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۴۰﴾ ---

۶۔ اور چار پایوں کو بھی اسی نے پیدا کیا۔ ان میں تمہارے لئے جز اول اور بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو اور جب شام کو انہیں (جنگل سے) لاتے ہو اور جب صبح کو (جنگل) چرانے لیجاتے ہو تو ان سے تمہاری عزت و شان ہے ۵

اور (دور دراز) شہروں میں جہاں تم زحمت شاقہ کے بغیر پہنچ نہیں سکتے وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار نہایت شفقت والا (اور) مہربان ہے ۵ اور اسی نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کئے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور وہ تمہارے لئے رونق و زینت (بھی ہیں) اور وہ (اور چیزیں بھی) پیدا کرتا ہے جن کی تم کو خبر نہیں ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۸۵﴾ ---

۵۔ وَ عَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفْرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ذَلِكَ جَزَيْنَهُمْ بِبَغْيِهِمْ وَإِنَّا لَصَدِيقُونَ ۵

۶۔ وَالْأَنْعَامَ خَلَقْنَاهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۖ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرْجَوْنَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ۖ وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَّمْ تَكُونُوا بَلِّغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ ۚ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَّءُوفٌ رَّحِيمٌ ۖ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۖ

۷۔ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبَدَةً ۖ تَنُقِيكُمْ مِنَّا فِي بُطُونِهِمْ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ ۖ

۸۔ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنَسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَيْمَاتِهِ الْأَنْعَامِ ۖ فَاَلْهَكُمُ اللَّهُ وَاحِدًا

۷۔ اور تمہارے لئے چار پایوں میں بھی (مقام) عبرت (وغور ہے) کہ ان کے پیٹوں میں جو گو براور ہو ہے اس سے ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کیلئے خوشگوار ہے ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۶۶﴾ ---

۸۔ اور ہم نے ہر ایک امت کے لئے قربانی کا طریق مقررہ کر دیا ہے تاکہ جو مویشی چار پائے خدا نے ان کو دیئے ہیں (ان کے ذبح کرنے کے وقت) ان پر خدا کا نام لیں۔ سو تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ۔

--- ﴿سورة الحج آیت ۳۳﴾ ---

۹۔ اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے شعائرِ خدا مقرر کیا ہے ان میں تمہارے لئے فائدے ہیں تو (قربانی کرنے کے وقت قطار باندھ کر ان پر خدا کا نام اوجب پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ اس طرح ہم نے ان کو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو ۝

فَلَا أَسْلِمُوا

سے بنائیں ان میں سے ہم نے ان کیلئے چار پائے پیدا کر دیئے اور یہ ان کے مالک ہیں ۵

جبر و اختیار

۱۔ وہی تو ہے جو (ماں کے) پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ۵

وہی تو ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی جس کی بعض آیتیں محکم ہیں (اور) وہ اصل کتاب ہیں اور بعض تشابہ ہیں، تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ تشابہات کا اتباع کرتے ہیں تاکہ فتنہ برپا کریں اور مراد اصلی کا پتہ لگائیں حالانکہ مراد اصلی خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو لوگ علم میں دستگاہ کامل رکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے۔ یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں اور نصیحت تو عقلمند ہی قبول کرتے ہیں ۵

اے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر دیجو اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرما تو بڑا عطا فرمانے والا ہے ۵

--- سورة آل عمران آیت ۸۴۵ ---

۲۔ اور سبب کیا ہے کہ جس چیز پر خدا کا نام لیا جائے تم اسے نہ کھاؤ حالانکہ جو چیزیں اس نے تمہارے لئے حرام ٹھہرا دی ہیں وہ ایک ایک کر کے بیان کر دی ہیں (بیشک ان کو نہیں کھانا چاہئے) مگر اس صورت میں کہ ان کے (کھانے کے) لئے

۱۔ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

۲۔ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذَكَرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ وَإِنْ كَثُرُوا يَظُنُّونَ بِأَهْوَابِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ

ناچار ہو جاؤ اور بہت سے لوگ بے سمجھے بوجھے اپنے نفس کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا رہے ہیں کچھ شک نہیں کہ ایسے لوگوں کو جو (خدا کی مقرر کی ہوئی) حد سے باہر نکل جاتے ہیں تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے ۵

اور ظاہری اور پوشیدہ (ہر طرح کا) گناہ ترک کر دو جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کئے کی سزا پائیں گے ۵

--- سورة الانعام آیت ۱۲۰، ۱۱۹ ---

۳۔ تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ خدا نے انہیں قتل

کیا اور (اے محمد) جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں اس سے یہ غرض تھی کہ مومنوں کو اپنے (احسانوں) سے اچھی طرح آزمالے بیشک خدا سنتا جانتا ہے ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۷۱﴾ ---

۴۔ اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں (احکام خدا) کھول کھول کر بتا دے پھر خدا جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے ۵

--- ﴿سورة ابراهيم آیت ۴﴾ ---

۵۔ اگر تم ان (کفار) کی ہدایت کیلئے لپچاؤ تو جس کو خدا گمراہ کر دیتا ہے اس کو وہ ہدایت نہیں دیا کرتا اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوتا ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۳۷﴾ ---

۶۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو خدا (کی شان) میں علم (و دانش) کے بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں ۵

رَمِيتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمٰى وَلَيَبْلُو الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءٌ حَسَنًا ۖ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝
وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ فَيُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝
إِنْ تَحَرَّضَ عَلَىٰ هَدْيِهِمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ۝
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّزِيدٍ ۖ كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَنْ تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابٍ شَدِيدٍ ۝



جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست رکھے گا تو وہ اس کو گمراہ کر دے گا اور دوزخ کے عذاب کا راستہ دکھائے گا ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۴۳﴾ ---

مزید حوالے: البقرہ: ۲۲۱-۲۵۳- الانعام: ۱۱۲- الرعد: ۳۱- النحل: ۱۱۶-۱۱۷- الحج: ۸-۱۰- لقمان: ۲۰-۲۲- طہ: ۸-۱۰- یس: ۸-۹

الشوری: ۸-۱۰-۱۶

نیز دیکھئے: تقدیر

جرم و سزا

۱۔ جو لوگ جرم کرتے ہیں ان کو خدا کے ہاں ذلت اور عذاب شدید ہوگا اس لئے کہ مکاریاں کرتے تھے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۲۳﴾ ---

۲۔ اور اگر یہ لوگ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو تمہارا پروردگار صاحبِ رحمت و وسیع ہے مگر اس کا عذاب گنہگار لوگوں سے نہیں ٹلے گا ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۲۷﴾ ---

۳۔ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو خدا پر جھوٹ افتراء کرے اور اس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ بے شک گنہگار فلاح نہیں پائیں گے ۵

--- ﴿سورة یونس آیت ۷۷﴾ ---

۴۔ اور اس دن تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں ۵

ان کے کرتے گندھک کے ہونگے اور ان کے مونہوں کو آگ لپٹ رہی ہوگی ۵

--- ﴿سورة ابراہیم آیت ۵۰﴾ ---

۵۔ جس روز ہم پر ہیزگاروں کو خدا کے سامنے (بطور) مہمان جمع کریں گے ۵

اور گنہگاروں کو دوزخ کی طرف پیا سے ہانک لے جائیں گے ۵

--- ﴿سورة مریم آیت ۸۶﴾ ---

۱۔ سِیصِبُ الَّذِينَ أَجْرُ مُوَاصِّرًا عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ

شَدِيدٌ بِهِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ۵

۲۔ فَإِنَّ كَذِبُكَ فَقُلْ رَبِّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ وَلَا يَدْرَأُ

بِأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ۵

۳۔ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ

إِنَّهُ لَا يَفْلَحُ الْمُجْرِمُونَ ۵

۴۔ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۵

سَرَابِلُهُمْ مِّنْ قُطْرَانٍ وَتُغْلَىٰ وُجُوهُهُمُ النَّارَ ۵

۵۔ يَوْمَ نَخْشِرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفْدًا ۵ وَنَسُوقُ

الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وَرْدًا ۵

۶۔ إِنَّهُ مَن يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَبُوتُ فِيهَا

وَلَا يَبْقَىٰ ۵

۷۔ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُو رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ

رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا

مُقِرُّونَ ۵

۶۔ جو شخص اپنے پروردگار کے پاس گنہگار ہو کر آئے گا تو اس

کے لئے جہنم ہے جس میں نہ مرے گا نہ جنے گا ۵

--- ﴿سورة طہ آیت ۷۴﴾ ---

۷۔ اور (تم تعجب کرو) جب دیکھو کہ گنہگار اپنے پروردگار کے

سامنے سر جھکائے ہونگے (اور کہیں گے کہ) اے ہمارے

پروردگار ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا تو ہم کو (دنیا میں) واپس بھیج

دے کہ نیک عمل کریں بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں ۵

--- ﴿سورة السجدة آیت ۱۲﴾ ---

گنہگار اپنے چہرے ہی سے پہچان لیے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لئے جائیں گے ۵

--- ﴿سورة الرضن آیت ۳۱﴾ ---

۹۔ سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال سچین میں ہیں ۵

اور تم کیا جانتے ہو کہ سچین کیا چیز ہے ۵

ایک دفتر ہے لکھا ہوا ۵

--- ﴿سورة الطفسین آیت ۹۷﴾ ---

جزاء

۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لئے (نعمت کے) باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائیگا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا تھا اور ان کو ایک دوسرے کے ہمشکل میوے دیئے جائیں گے اور وہاں ان کے لئے پاک بیویاں ہوں گی اور وہ بہشتوں میں ہمیشہ رہیں گے ۵

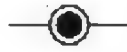
--- ﴿سورة البقرہ آیت ۲۵﴾ ---

۲۔ جو کوئی (خدا کے حضور) نیکی لے کر آئیگا اس کو ویسی دس نیکیاں ملیں گی اور جو برائی لائے گا اسے سزا ویسی ہی ملے گی

جزاء دوسرا: مزید حوالے: الکہف: ۵۳۔ لیس: ۵۹۔ الماعرج: ۱۱۱۔ الانقطار: ۱۳

۸۔ یَعْرِفُ الْعَجْرُمُونَ سِيبَهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ۵

۹۔ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٍ ۝ وَمَا أَذْرَكَ مَا سِجِّينٍ ۝ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۝



۱۔ وَيَكْرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا قَالُوا هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأَنُؤَاهُ مِثْلَاهَا وَلَهُمْ فِيهَا أَنْوَاعٌ مُطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۵

۲۔ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلُهَا ۚ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۵

۳۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُؤْتِيَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ

اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۶۰﴾ ---

۳۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم بہشت کے اونچے اونچے محلوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے (نیک) عمل کرنے والوں کا (یہ) خوب بدل ہے ۵

جو صبر کرتے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الحکبوت آیت ۵۸﴾ ---

۴۔ اور تمہارا مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنادیں ہاں (ہمارا مقرب وہ ہے) جو ایمان لایا اور عمل نیک کرتا رہا ایسے ہی لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب دگنا بدلہ ملے گا اور وہ خاطر جمع سے بالا خانوں میں بیٹھے ہونگے ۵
جو لوگ ہماری آیتوں میں کوشش کرتے ہیں کہ ہمیں ہر ادیس وہ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے ۵

--- ﴿سورة سباء آیت ۳۷-۳۸﴾ ---

عَرَفًا نَحْنُ مِنَ نَحْمَتِ الْأَنْهَارِ خَلِيدِينَ فِيهَا نِعْمَ أَجْرُ الْعَمِلِينَ ۝ الَّذِينَ صَدَقُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِندَنَا زُلْفَىٰ إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الْوَعْدِ لَا يَمَازُونَ فِيهَا عُيُلُوا وَهُمْ فِي الْعَرْشِ مُتَوَنِّونَ ۝ وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آلِهَتِنَا مُعْجِرِينَ أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۝

۱۔ قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ ۝

جزیہ

۱۔ جو لوگ اہل کتاب میں سے خدا پر ایمان نہیں لاتے اور نہ روزِ آخرت پر (یقین رکھتے ہیں) اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو خدا اور اس کے رسول نے حرام کی ہیں اور نہ دینِ حق کو قبول کرتے ہیں ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں ۵
--- ﴿سورة التوبة آیت ۲۹﴾ ---

۱۷: مزید حوالے: النمل: ۸۹-۹۰- العنکبوت: ۵۳-۵۴- السجدة: ۱۹-۲۱- الشوری: ۲۲-۳۰-

نیز دیکھئے: الحدید: ۱۱-۱۸- التہمین: ۱۷

گناہ- ۱۷

۱۔ پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آئیں تو بدلہ دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم کو حرام تھا (یہ) کیا (بات ہے کہ) تم کتاب (خدا) کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں اور جو کام تم کرتے ہو خدا ان سے غافل نہیں ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۵۸﴾ ---

۲۔ اور ان کو جہاں پاؤ قتل کر دو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے (یعنی مکے سے) وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو اور (دین سے گمراہ کرنے کا) فساد قتل و خونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے اور جب تک وہ تم سے مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے پاس نہ لڑیں تم بھی وہاں ان سے نہ لڑنا ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو تم ان کو قتل کر ڈالو۔ کافروں کی یہی سزا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۹۱﴾ ---

۳۔ اور جو کافر تھے انہوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ (یا تو)

۱۔ ثُمَّ أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنْكُمْ مِّن دِيَارِهِمْ لِتُظْهِرُوا عَلَيْهِمْ بِالْإِيمَةِ وَالْعُدْوَانِ وَإِنْ يَأْتُوكُمْ أُسْرَىٰ تَقْدُواهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ مَن يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنكُمُ الْآخِزِيُّ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُدْخِلُونَهُ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝۲
۲۔ وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ تَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمُ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تَقِيلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّىٰ يُقْتَلُوا فِيهِ ۚ فَإِنْ قُتِلُوا فَمَنْ قُتِلُوا فَاقْتُلُوهُمْ ۚ كَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۝۳
۳۔ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْأَسْلَمِ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُوذُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۚ فَأُولَٰئِكَ إِلَهُهُمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ۝ وَلَنُسَيِّدَنَّكُمْ الْآرْضَ مِن بَعْدِهِمْ ۚ ذَلِكَ لِمَن خَافَ مَقَالِي وَخَافَ وَعِيدَ ۝۴
۴۔ أَذِنَ لِلَّذِينَ يُقْتُلُونَ بِأَنَّهُمْ ظَلَمُوا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ

ہم تم کو اپنے ملک سے باہر نکال دیں گے یا ہمارے مذہب میں داخل ہو جاؤ۔ تو پروردگار نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے ۵

اور ان کے بعد تم کو اس زمین میں آباد کر دیں گے یہ اس شخص کیلئے ہے جو (قیامت کے روز) میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کرے ۵

--- ﴿سورة ابراہیم آیت ۱۳﴾ ---

۴۔ جن مسلمانوں سے خواہ مخواہ لڑائی کی جاتی ہے ان کو اجازت

ہے (کہ وہ بھی لڑیں) کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے اور خدا (ان کی مدد کرے گا وہ) یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے ۵

یہ وہ لوگ ہیں کہ اپنے گھروں سے ناحق نکال دیئے گئے (انہوں نے کچھ تصور نہیں کیا) ہاں یہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار خدا ہے اور اگر خدا لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو (راہبوں کے) صومعے اور (عیسائیوں کے) گرجے اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں کی) مسجدیں جن میں خدا کا بہت سا ذکر کیا جاتا ہے گرائی جا چکی ہوتیں اور جو شخص خدا کی مدد کرتا ہے خدا اس کی ضرور مدد کرتا ہے بیشک خدا توانا (اور) غالب ہے ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۳۹-۴۰﴾ ---

۵۔ وہی تو ہے جس نے کفار اہل کتاب کو حشر اول کے وقت ان کے گھروں سے نکال دیا تمہارے خیال میں بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ ان کے قلعے ان کو خدا (کے عذاب) سے بچالیں گے مگر خدا نے ان کو وہاں سے آلیا جہاں سے ان کو گمان بھی نہ تھا اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے اجاڑنے لگے تو اے (بصیرت کی) آنکھیں رکھنے والو بصیرت پکڑو ۵

اور اگر خدا نے ان کے بارے میں جلا وطن کرنا نہ لکھ رکھا ہوتا تو

نَصْرِهِمْ لَقَدْ يَدُّ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَنْ يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ ۖ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَهْذَمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۖ وَلَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝

۵۔ هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ ۖ مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا ۖ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ مِنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا ۖ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ ۖ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ ۖ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِيَ الْأَبْصَارِ ۖ وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۖ

۶۔ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالُهُمْ يُسَئِرُونَ ۖ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا ۖ وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۝

ان کو دنیا میں بھی عذاب دے دیتا اور آخرت میں تو ان کے لئے آگ کا عذاب (تیار) ہے ۵

--- ﴿سورة الحشر آیت ۲۰۲﴾ ---

۶۔ اور ان مفلسان تارک الوطن کے لئے بھی جو اپنے گھروں اور مالوں سے خارج (اور جدا) کر دیئے گئے ہیں (اور) خدا کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار اور خدا اور اس کے پیغمبر کے مددگار ہیں یہی لوگ سچے (ایماندار) ہیں ۵

--- ﴿سورة الحشر آیت ۸﴾ ---

جمعہ

۱۔ مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو خدا کی یاد (یعنی نماز) کے لئے جلدی کرو اور (خرید و) فروخت ترک

کردو اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ۵

پھر جب نماز ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو اور خدا کا فضل تلاش کرو اور

خدا کو بہت بہت یاد کرتے رہو تا کہ نجات پاؤ ۵

--- سورة الجمعة آیت ۱۰۹ ---

جن

۱۔ اور اسی طرح ہم نے شیطان (سیرت) انسانوں اور جنوں کو ہر

پنچیر کا دشمن بنا دیا تھا۔ وہ دھوکا دینے کے لئے ایک دوسرے کے

دل میں ملع کی باتیں ڈالتے رہتے تھے اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا

تو وہ ایسا نہ کرتے تو ان کو اور جو کچھ یہ افتراء کرتے ہیں اسے چھوڑ

۵

--- سورة الانعام آیت ۱۱۲ ---

۲۔ اور جس دن وہ سب (جن و انس) کو جمع کریگا (اور

فرمایگا کہ) اے گروہ جنات تم نے انسانوں سے بہت

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيْطَانِ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا ۚ وَكُلُّ شَاءِ رَبِّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ۝ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا لِّعَشْرَةِ الْبَنَاتِ ۚ قَدْ اسْتَكْبَرْتُمْ مِنَ الْإِنْسِ ۚ وَقَالَ أَوْلِيُوهُمْ مِنَ الْإِنْسِ رَبَّنَا اسْمَعْ بِمَعْصِنَا بَعْضٌ وَبَلَّغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي أَجَلْتَ لَنَا ۚ قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ خَالِدِينَ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝

(فائدے) حاصل کئے تو جو انسانوں میں ان کے دوستدار ہوں

گے وہ کہیں گے کہ پروردگار ہم ایک دوسرے سے فائدہ حاصل

کرتے رہے اور (آخر) اس وقت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے

لئے مقرر کیا تھا۔ خدا فرمائے گا (اب) تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے

ہمیشہ اس میں (جلتے) رہو گے مگر جو خدا چاہے بیشک تمہارا

پروردگار دانا (اور) خبردار ہے ۵

--- سورة الانعام آیت ۱۲۸ ---

۳۔ اور ہم نے انسان کو کھٹکھٹاتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا

کیا ہے ۵

اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا

کیا تھا ۵

--- ﴿سورۃ الحجر آیت ۲۶﴾ ---

۴۔ کہہ دو کہ اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن

جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لاسکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے

مددگار ہوں ۵

--- ﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت ۸۸﴾ ---

۵۔ جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ قبل اسکے کہ

آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں اس کو آپ کے پاس لا حاضر کرتا

ہوں اور مجھے اس پر قدرت (بھی) حاصل ہے (اور) امانتدار

(بھی) ہوں ۵

--- ﴿سورۃ النمل آیت ۳۹﴾ ---

۶۔ اور ہوا کو (ہم نے) سلیمان کا تابع کر دیا تھا اس کی صبح کی

منزل ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے بھر کی ہوتی

اور ان کے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا اور جنوں میں سے

ایسے تھے جو ان کے پروردگار کے حکم سے انکے آگے کام کرتے

تھے اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے پھرے گا اس کو ہم

۳۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ
مَسْنُونٍ ۝ وَالْجِبَّانَ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ تَارِ
السَّمُومِ ۝

۴۔ قُلْ لِّیْنَ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ یَأْتُوا بِثَبِلِ
هَذَا الْقُرْآنِ لَا یَأْتُونَ بِثَبِلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ
ظَهیرًا ۝

۵۔ قَالَ عَفِیْتُ مِنَ الْجِنِّ أَنَا وَبِیْنَکَ یَ قَبْلُ أَنْ تَقُومَ مِنْ
مَقَامِکَ ۝ وَإِنِّ عَلَیْهِ لَقَوِیُّ أَمِینٌ ۝

۶۔ وَلِیْسَ لِنَاسٍ الْبَیْعِ غَدُوٌّ وَمَا شَهِدُوا رَوَاحِیَ شَهِدٍ ۝ وَأَسْلَمْنَا لَهُ
عَیْنَ الْقَطْرِ ۝ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ یَعْمَلُ بَیْنَ یَدَیْهِ بِأَذْنِ
رَبِّهِ ۝ وَمَنْ یَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ
السَّعِیرِ ۝ یَعْمَلُونَ لَهُ مَا یَشَاءُ مِنْ فَحْشَاءٍ وَتَحَارِیْبٍ ۝ وَتَحَارِیْبٍ
وَجَفَانٍ ۝ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَسیَّتٍ ۝ إِعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُکْرًا ۝
وَقَلِیْلٍ ۝ مِّنْ عِبَادِیَ الشُّکْرُ ۝ فَلَمَّا قَضَیْنَا عَلَیْهِ الْمَوْتَ
مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةَ الْأَرْضِ تَأْخُذُ مِنْ سَأَلِهِ ۝

(جہنم کی) آگ کا مزہ چکھائیں گے ۵

وہ جو چاہتے یہ ان کے لئے بناتے یعنی قلعے اور محسے اور (بڑے

بڑے) لگن جیسے تالاب اور دیکھیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں اے

داؤد کی اولاد (میرا) شکر کرو ۵

اور میرے بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں ۵

پھر جب ہم نے ان کے لئے موت کا حکم صادر کیا تو کسی چیز سے

ان کا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیڑے سے جو ان کے عصا کو

کھا تا رہا جب عصا گر پڑا تب جنوں کو معلوم ہوا (اور کہنے لگے)

کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف میں نہ رہتے ۵

--- ﴿سورۃ سبا آیت ۱۲۱﴾ ---

۷۔ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کریں ۵

--- ﴿سورۃ الذاریات آیت ۵۶﴾ ---

۸۔ اے گروہ جن و انس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور زور کے سوا تو تم نکل سکتے ہی نہیں ۵

--- ﴿سورۃ الرحمن آیت ۳۳﴾ ---

جنت

۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لئے (نعمت کے) باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا تھا اور ان کو ایک دوسرے کے ہم شکل میوے دیئے جائیں گے اور وہاں ان کے لئے پاک بیویاں ہوں گی اور وہ بہشتوں میں ہمیشہ رہیں گے ۵

--- ﴿سورۃ البقرہ آیت ۲۵﴾ ---

فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَ الْإِنسُ أَنْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝

۷- وَمَا خَلَقْتُ الْإِنسَ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ۝

۸- يَعْشَرُ الْحِجْنَ وَالْإِنْسَ إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ۝

۱- وَيَسِّرَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا قَالُوا هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

۲- وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ۝

۳- أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخِلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ ۝

۲۔ اور اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو (خدا سے) ڈرنے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے ۵

--- ﴿سورۃ آل عمران آیت ۱۳۲﴾ ---

۳۔ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ (بے آزمائش) بہشت میں جا داخل ہوں گے (حالانکہ) ابھی خدا نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور (یہ بھی مقصود ہے کہ) وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے ۵

--- ﴿سورۃ آل عمران آیت ۱۳۲﴾ ---

۴۔ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی ان کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہونگے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ نکل جائے اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۳۰﴾ ---

۵۔ جو متقی ہیں وہ باغوں اور چشموں میں ہوں گے ۵

(ان سے کہا جائیگا کہ) ان میں سلامتی (اور خاطر جمع) سے داخل ہو جاؤ ۵

اور انکے دلوں میں جو کدورت ہوگی ان کو ہم نکال (کر صاف کر) دیں گے (گویا) بھائی بھائی تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں ۵

نہ ان کو وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے ۵

--- ﴿سورة الحجر آیت ۴۵﴾ ---

۶۔ (اور) جو ایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ۵

ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان کے (مخلوں کے) نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے (اور) تختوں پر بکیے لگا کر بیٹھا کریں گے۔ (کیا)

۱۔ اِنَّ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِآیَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا نَفْتَحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰی یَكْبِرَ الْجَمَلُ فِیْ سَمِ الْخِیَاطِ ۝ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُجْرِمِیْنَ ۝ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنَّٰتٍ وَعِیُّوْنَ ۝ اَدْخُلُوْهَا بِسَلَامٍ اٰمِیْنٍ ۝ وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِنْ غِلٍّ اِِخْوَانًا عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقَابِلِیْنَ ۝ لَا یَسْهَمُ فِیْهَا نَصَبٌ وَ مَا هُمْ مِنْهَا بِمُتَجَرِّجِیْنَ ۝

۲۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۝ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنَّتٌ عَدْنٌ یَّجْرٰی مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ یَجْلُوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَیَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا خَضْرًا مِنْ سُندُسٍ وَاسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِنِیْنَ فِیْهَا عَلٰی الْاَرَآئِكِ ۝ نِعْمَ الْاَوَابُ ۝ وَحَسَنَتْ مُرْتَفَقًا ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّتٌ الْفُرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ وَلِیَمْنٌ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِمْ جَنَّتٍ ۝ فِیْهَا اَنْۢبَارٌ رَّطْبًا ۝

خوب بدلہ اور (کیا) خوب آرامگاہ ہے ۵

--- ﴿سورة الکہف آیت ۳۱﴾ ---

۷۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کے لئے بہشت کے باغ مہمانی ہوں گے ۵

--- ﴿سورة الکہف آیت ۷﴾ ---

۸۔ اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اس کے لئے دو باغ ہیں ۵

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۵

ان دونوں میں بہت سی شاخیں (یعنی قسم قسم کے میوؤں کے درخت ہیں) ۵

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۵
ان میں دو چشمے بہ رہے ہیں ۵

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۵
ان میں سب میوے دودو قسم کے ہیں۔ ۵

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۵
(اہل جنت) ایسے بچھونوں پر جگے استراطلس کے ہیں تکیہ لگائے ہوئے
ہونگے اور دونوں باغوں کے میوے قریب (جھک رہے) ہیں ۵

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۵
ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جن کو اہل جنت سے پہلے نہ کسی
انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے ۵

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۵
گویا وہ یا قوت اور مرجان ہیں ۵

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۵
نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے ۵

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۵
اور ان باغوں کے علاوہ دوباغ اور ہیں ۵

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۵
دونوں خوب گہرے سبز ۵

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۵
ان میں دو چشمے اہل رہے ہیں ۵

تُكذِّبِينَ ۝ ذَوَاتَا أَفْنَابٍ ۝ فَيَأْتِي آلَاءُ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝
فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ۝ فَيَأْتِي آلَاءُ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝
فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَيْنِ ۝ فَيَأْتِي آلَاءُ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبِينَ ۝ مُتَّكِئِينَ عَلَى فُرُشٍ بَطَآئِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۝
وَجَنَّاتُ الْجَنَّةِ دَانٍ ۝ فَيَأْتِي آلَاءُ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝
فِيهِنَّ قَصِيرَاتُ الظَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْنَهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا
جَانٌّ ۝ فَيَأْتِي آلَاءُ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ
وَالْمَرْجَانُ ۝ فَيَأْتِي آلَاءُ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ هَلْ جَزَاءُ
الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۝ فَيَأْتِي آلَاءُ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝
وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَيْنِ ۝ فَيَأْتِي آلَاءُ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝
مُدْهَامَتَيْنِ ۝ فَيَأْتِي آلَاءُ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ فِيهِمَا
عَيْنَيْنِ نَضَّاحَتَيْنِ ۝ فَيَأْتِي آلَاءُ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ فِيهِمَا
فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ۝ فَيَأْتِي آلَاءُ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝
فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ۝ فَيَأْتِي آلَاءُ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝
حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْبُيُوتِ ۝ فَيَأْتِي آلَاءُ رَبِّكُمَا

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۵

ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں ۵

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۵

ان میں نیک سیرت (اور) خوبصورت عورتیں ہیں ۵

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۵

(وہ) حوریں (ہیں جو) خیموں میں مستور (ہیں) ۵

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۵

ان کو (اہل جنت سے) پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے ۵

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۵

سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ۵
 تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۵
 (اے محمد) تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و عظمت ہے اس کا نام
 بڑا بابرکت ہے ۵

--- سورة الرحمن آیت ۷۸ تا ۸۶ ---

۹۔ اور جو آگے بڑھنے والے ہیں (ان کا کیا کہنا) وہ آگے ہی
 بڑھنے والے ہیں ۵
 وہی (خدا کے) مقرب ہیں ۵
 نعمت کے بیشتوں میں ۵
 وہ بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے ۵
 اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے ۵
 (اعل و یا قوت وغیرہ سے) جڑے ہوئے تختوں پر ۵
 آنے سے سامنے تکیہ لگائے ہوئے ۵

نوجوان خدمتگذار جو ہمیشہ (ایک ہی حالت میں) رہیں گے ان
 کے آس پاس پھریں گے ۵
 یعنی آنکھوں پر اور آفتابے اور صاف شراب کے گلاس لے لے کر ۵
 اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ ان کی عقلیں زائل ہوں گی ۵
 اور میوے جس طرح کے ان کو پسند ہوں ۵
 اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے ۵
 اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ۵
 جیسے (حفاظت سے) تہ کئے ہوئے (آب دار) موتی ۵

تَكَذِّبُنَ ۚ لَمْ يَطْمِئِنَّ اِنَّسَ قُلُوبُهُمْ وَلَا جَانٌّ ۚ
 فَبِآيِ الرَّاءِ رَبُّكُمَا تَكَذِّبُنِ ۚ مُتَكَبِّرِينَ عَلَى رُفُوفٍ ۚ
 خَضِرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۚ فَبِآيِ الرَّاءِ رَبُّكُمَا تَكَذِّبُنِ ۚ
 تَبَرَّكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۚ
 وَالشَّيْقُونَ الشَّقِيقُونَ ۚ اُولَئِكَ الْمَقَرُّونَ ۚ فِي جَنَّتِ
 النَّعِيمِ ۚ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْاَوَّلِينَ ۚ وَكَلِيلٌ مِنَ الْاٰخِرِينَ ۚ
 عَلَى سُرٍّ مَوْضُونَةٍ ۚ مُتَكَبِّرِينَ عَلَيْهَا مُتَقَلِّبِينَ ۚ
 يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۚ بِاَكْوَابٍ وَّآبَارٍ ۚ
 وَكُلِّينَ مِنْ مَّعِينٍ ۚ لَا يَصُدُّ عَنْهَا وَلَا يَزِفُّونَ ۚ
 وَقَاكِبَةً مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۚ وَلَحْمَ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۚ
 وَحُورٌ عِينٌ ۚ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۚ جَزَاءُ
 بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا
 تَأْتِيهِمُ الْاَقْبَالُ ۚ سَلَامًا سَلَامًا ۚ وَاصْحَابُ الْيَمِينِ ۚ
 مَا اَصْحَابُ الْيَمِينِ ۚ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۚ وَطَلْحٍ
 مَّنضُودٍ ۚ وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ ۚ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۚ وَ

یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے ۵
 وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ ۵
 ہاں ان کا کلام سلام سلام (ہوگا) ۵
 اور داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا (ہی عیش
 میں) ہیں ۵
 (یعنی) بے خار کی بیڑیوں ۵
 اور تہ بہ تہ کیلوں ۵
 اور لمبے لمبے سایوں ۵
 اور پانی کے جھرنوں ۵

اور میوہ ہائے کثیرہ (کے باغوں) میں ۵

جونہ کبھی ختم ہوں اور نہ ان سے کوئی روکے ۵

اور اونچے اونچے فرشوں میں ۵

ہم نے ان (حوروں) کو پیدا کیا ۵

تو ان کو کنواریاں بنایا ۵

(اور شوہروں کی) پیاریاں اور ہم عمر ۵

(یعنی) داہنے ہاتھ والوں کے لئے ۵

(یہ) بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہیں ۵

اور بہت سے پچھلوں میں سے ۵

--- ﴿سورة الواقعة آیت ۳۰ تا ۴۰﴾ ---

فَاَكْهٰۤی كَثِيْرَةً ۙ لَا مَقْطُوْعَةً وَّلَا مَمْنُوْعَةً ۙ وَفَرِیْشَ
مَرْقُوْعَةً ۙ اِنَّا اَنْشَاْنَهْنَ اِنْشَاءً ۙ فَجَعَلْنِهْنَ
اَبْكَارًا ۙ عُرْبًا اَنْرَابًا ۙ لَا صَیْبَ الْیَمِیْنِ ۙ ثَلَاثَةٌ مِّنَ
الْاَوَّلِیْنَ ۙ وَثَلَاثَةٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ۙ

وَقَاتِلُوْا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِیْنَ یَقَاتِلُوْكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۚ
اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۝۱۰ وَاقْتُلُوْهُمْ حَیْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ
ۚ وَآخِرُ جَوْهَرٍ مِّنْ حَیْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ
اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقَاتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
حَتّٰی یُقَاتِلُوْكُمْ فِیْهِ ۚ فَاِنْ قَتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ۚ
كَذٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِیْنَ ۝۱۱ فَاِنْ اَنْتَهُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ۝۱۲ وَاقْتُلُوْهُمْ حَتّٰی لَا تَكُوْنُ فِتْنَةٌ وَّیَكُوْنَ

جنگ بندی

۱۔ اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی خدا کی راہ میں ان سے لڑو مگر

زیادتی نہ کرنا کہ خدا زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ۵

اور ان کو جہاں پاؤ قتل کرو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے

(یعنی مکے سے) وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو اور (دین سے

گمراہ کرنے کا) فساد قتل و خونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے اور جب

تک وہ تم سے مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے پاس نہ لڑیں تم بھی

وہاں ان سے نہ لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو تم ان کو قتل کر ڈالو

کافروں کی یہی سزا ہے ۵

اور اگر وہ باز آ جائیں تو خدا بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے ۵

اور ان سے اس وقت تک لڑتے رہنا کہ فساد ناپود ہو جائے اور

ترجیمہ حوالے: البقرہ: ۳۵-۸۲ آل عمران: ۱۵-۱۸۵ النساء: ۱۲۳-الاعراف: ۱۹-۲۲-۴۲-التوبہ: ۱۱۱-ہود: ۲۳-مریم: ۲۳-

الفرقان: ۶۴-فاطر: ۳۳-المومن: ۴۰-الاحقاف: ۱۳-الحمدید: ۲۱ نیز دیکھئے: جہنم

(ملک میں) خدا ہی کا دین ہو جائے اور اگر وہ (فساد سے) باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں (کرنی چاہئے) ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۹۰ تا ۱۹۳﴾ ---

۲۔ مگر جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں جن میں اور تم میں (صلح کا) عہد ہو یا اس حال میں کہ ان کے دل تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے رک گئے ہوں تمہارے پاس آجائیں (تو احتراز ضرور نہیں) اور اگر خدا چاہتا تو ان کو تم پر غالب کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے پھر اگر وہ تم سے (جنگ کرنے سے) کنارہ کشی کریں اور لڑیں نہیں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) بھیجیں تو خدا نے تمہارے لئے ان پر (زبردستی کرنے کی) کوئی سبیل مقرر نہیں کی ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۹۰﴾ ---

۳۔ اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ اور خدا پر بھروسہ رکھو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۶۱﴾ ---

۴۔ اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرادو۔ اور اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو

نیز دیکھئے: جنگی قیدی۔ صلح

الَّذِينَ يَلُودُونَ قُلُوبَهُمْ فَلَا عُذْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ۝

إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ حَبَاقٌ
أَوْ جَاءُوكُمْ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ أَنْ يَقَاتِلُوكُمْ أَوْ يَنَاقِلُوا
قَوْمَهُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَتُلُوكُمْ ۖ فَإِنْ
اعْتَرَلُوكُمْ فَلَمْ يَقَاتِلُوكُمْ وَآلَقُوا إِلَيْكُمْ السَّلَماً ۖ فَمَا جَعَلَ
اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ۝

وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلَامِ فَاجْمَعُوا لَهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ
هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

وَإِنْ طَائِفَتَيْنِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا
فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ
تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ فَإِنَّ فَاتَتْ فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ
وَأَقْسَطُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ
إِخْوَةٌ فَأَصْلَحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝

زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ خدا کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پس جب وہ رجوع لائے تو دونوں فریق میں مساوات کے ساتھ صلح کرادو اور انصاف سے کام لو کہ خدا انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ۵

مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرادیا کرو اور خدا سے ڈرتے رہو تا کہ تم پر رحمت کی جائے ۵

--- ﴿سورة الحجرات آیت ۱۰﴾ ---

جنگی قیدی

۱۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کشت و خون نہ کرنا اور اپنے کو ان کے وطن سے نہ نکالنا تو تم نے اقرار کر لیا اور تم (اس بات کے) گواہ ہو ۵

پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آئیں تو بدلہ دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم کو حرام تھا (یہ) کیا (بات ہے) کہ تم کتاب (خدا) کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں

اور جو کام تم کرتے ہو خدا ان سے غافل نہیں ۵

--- سورة البقرة آیت ۸۵۸ ---

۲۔ پیغمبر کو شکایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب تک (کافروں کو قتل کر کے) زمین میں کثرت سے خون (نہ) بہا دے تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو اور خدا آخرت (کی بھلائی) چاہتا ہے اور خدا غالب حکمت والا ہے ۵

اگر خدا کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ) تم نے لیا ہے اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب (نازل) ہوتا ۵

۱۔ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرَجُونَ اَنْفُسَكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ثُمَّ اَنْتُمْ لَهْوَالَاءُ تَقْتُلُونَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرَجُونَ فَرِيقًا مِنْكُمْ مِنْ دِيَارِهِمْ تَظْهَرُونَ عَلَيْهِم بِالْاَيْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاِنْ يَأْتُواكُمْ اُسْرٰى تَفْدُوهُمْ وَهُمْ مَحْرَمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ اَفْتَوِيْمُونَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّونَ اِلٰى اَشَدِّ الْعَذَابِ ۝ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝

۲۔ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَكُوْنَ لَهُ اُسْرٰى حَتّٰى يُغْنِيَ فِي الْاَرْضِ ۝ تُرِيْدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۝ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيْمٌ ۝ لَوْلَا كِتٰبٌ مِنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِیْمَا اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ فَكُلُوا مِنْهَا غَنِيْمَتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۝ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْ اَيْدِيكُمْ مِنَ الْاَسْرٰى ۝ اِنْ يَعْلَمِ اللّٰهُ فِیْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ

تو جو مال غنیمت تمہیں ملا ہے اسے کھاؤ (کہ وہ تمہارے لئے)

حلال طیب (ہے) اور خدا سے ڈرتے رہو۔ بیشک خدا بخشنے والا

مہربان ہے ۵

اے پیغمبر جو قیدی تمہارے ہاتھ میں (گرفتار) ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر خدا تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو جو (مال) تم سے چھین گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عنایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ

بھی معاف کر دیگا۔ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

اور اگر یہ لوگ تم سے دعا کرنا چاہیں گے تو یہ پہلے ہی خدا سے دعا

کر چکے ہیں تو اس نے ان کو (تمہارے) قبضے میں کر دیا اور خدا
وہ حکمت والا ہے ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۷۶﴾ ---

۳۔ جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو ان کی گردنیں اڑا دو یہاں تک
کہ جب ان کو خوب قتل کر چکو تو (جو زندہ پکڑے جائیں ان کو)
مضبوطی سے قید کر لو۔ پھر اسکے بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دینا
چاہئے یا کچھ مال لے کر یہاں تک کہ (فریق مقابل) لڑائی
(کے) ہتھیار (ہاتھ سے) رکھ دے یہ (حکم یاد رکھو) اور اگر خدا
چاہتا تو (اور طرح) ان سے انتقام لے لیتا لیکن اس نے چاہا کہ
تمہاری آزمائش ایک (کو) دوسرے سے (لڑوا کر) کرے اور
جو لوگ خدا کی راہ میں مارے گئے ان کے عملوں کو ہرگز ضائع نہیں

کرے گا ۵

--- ﴿سورة محمد آیت ۴﴾ ---



جُوا

۱۔ اے پیغمبر لوگ تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے
ہیں کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے لئے کچھ
فائدے بھی ہیں مگر ان کے نقصان فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۱۹﴾ ---

مزید حوالے: النساء: ۲۹- المائدہ: ۱۰۳

خَيْرًا مِّمَّا آخَذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ
وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ
فَآمَنَ مِنْهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

۳۔ فَإِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ حَتَّى إِذَا
أَخْلَسْتَهُمْ فَشُدُّوا الْوَتَا قَاتِلُوا مِمَّا بَعْدُ وَمِمَّا قَدْ
حَتَّى تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ذَلِكَ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ
لَانتَصَرْنَا مِنْهُمْ وَلَكِنْ لِيَبْلُوَ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَالَّذِينَ
قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ



۱۔ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَ
مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا
۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنصَابُ
وَالْأَزْلَامُ رَجُسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوا لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُونَ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ
وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ
الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ

۲۔ اے ایمان والو! شراب اور جو اور بت اور پانسے (یہ سب)

ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں سوال سے بچتے رہنا تاکہ

نجات پاؤ ۵

شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس
میں دشمنی اور رنجش ڈلوادے اور تمہیں خدا کی یاد سے اور نماز سے
روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہئے ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۹۰﴾ ---

جوانی

۱۔ لوگو اگر تم کو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے میں کچھ شک ہو تو ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا تھا (یعنی ابتدا میں) مٹی سے پھر اس سے نطفہ بنا کر۔ پھر اس سے خون کا لوتھڑا بنا کر۔ پھر اس سے بوٹی بنا کر جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی تاکہ تم پر (اپنی خالقیت ظاہر کر دیں۔ اور ہم جس کو چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھہرائے رکھتے ہیں۔ پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو اور بعض (قبل از پیری) مر جاتے ہیں اور بعض (شیخ فانی ہو جاتے اور بڑھاپے کی) نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ (بہت کچھ) جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے ہیں ۵

--- ﴿سورۃ الحج آیت ۵﴾ ---

۲۔ اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا اس کی ماں نے اس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی سے جنا اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے یہاں تک کہ جب خوب جوان ہوتا اور چالیس برس کو پہنچ

۱۔ یَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّن نَّرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنَبِّئَنَّ لَكُمْ وَنَقَرُ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُتَوَقَّىٰ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّدْ إِلَىٰ أَرْدَلٍ الْعُمَرُ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِن بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا وَحَمْلُهُ وَفِصْلُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۚ قَالَ رَبِّ أَوْعِنِّي ۚ أَن أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَتِي وَأَن أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۚ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَلَائِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝



جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گزار ہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے اور میرے لئے میری اولاد میں اصلاح (و تقویٰ) دے میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں او میں فرمانبرداروں میں ہوں ۵

--- ﴿سورۃ الاحقاف آیت ۱۵﴾ ---



جہاد

۱۔ اور (خدا کی راہ) میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے اس نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور تم پر دین (کی کسی بات) میں تنگی نہیں کی اور تمہارے لئے تمہارے باپ ابراہیم کا دین (پسند کیا) اسی نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی (وہی نام) رکھا ہے۔

--- ﴿سورۃ الحج آیت ۷۸﴾ ---

۲۔ اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے محنت کرتا ہے۔ (اور) خدا تو سارے جہان سے بے پروا ہے ۵

--- ﴿سورۃ العنکبوت آیت ۶﴾ ---

۳۔ اور جن لوگوں نے ہمارے لئے کوشش کی ہم ان کو ضرور اپنے رستے دکھا دیں گے اور خدا تو نیکو کاروں کے ساتھ ہے ۵

--- ﴿سورۃ العنکبوت آیت ۶۹﴾ ---

۴۔ اور ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں لڑائی کرنے والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں ان کو معلوم کریں اور

۱۔ وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۖ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ۚ مَلَأَ آيَاتِكُمْ اِبْرَاهِيمَ هُوَسَّيْكُمْ الْمُسْلِمِينَ ۚ مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ عَنِ الْعَالَمِينَ ۝
۲۔ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ۝
۳۔ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجْتَهِدِينَ مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ ۚ وَنَبْلُوَنَّكُمْ بِمَا أَخْبَارَكُمْ ۝
۴۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَا بِهِمْ مِنْ أَهْوَ ۚ وَيَسَّ الْبَصِيرَ ۝

تمہارے حالات جانچ لیں ۵

--- ﴿سورۃ محمد آیت ۳۱﴾ ---

۵۔ اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر سختی کرو ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے ۵

--- ﴿سورۃ التہیم آیت ۹﴾ ---

جھاڑ پھونک

۱۔ دیکھو جب جان گلے تک پہنچ جائے

اور لوگ کہنے لگیں (اس وقت) کون جھاڑ پھونک کرنے والا ہے

اور اس (جاں بلب) نے سمجھا کہ اب سب سے جدائی ہے

اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے

اس دن تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف چلنا ہے

--- ﴿سورة القیمة آیت ۲۶ تا ۳۰﴾ ---

۲۔ کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں

ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی

اور شب تاریک کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے

اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں کی برائی سے

اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے

--- ﴿سورة الفلق آیت ۵۲﴾ ---

۱۔ کَلَّا إِذَا بَلَغَتِ النَّرَاقِيَ ۖ وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ ۖ وَظَنَّ أَنَّهُ
الْفِرَاقِيَ ۖ وَالتَّقِيَّ ۖ السَّاقِيَ ۖ السَّاقِيَ ۖ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقِيَ ۖ
۲۔ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۖ وَ
مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۖ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ
فِي الْعُقَدِ ۖ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۖ

جہالت

۱۔ (اے محمد) غصوا اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں

سے کنارہ کر لو ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۱۹۹﴾ ---

۲۔ خدا نے فرمایا کہ نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے وہ تو

ناشائستہ افعال ہے تو جس چیز کی تم کو حقیقت معلوم نہیں اس کے

بارے میں مجھ سے سوال ہی نہ کرو اور میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ

نادان نہ بنو ۵

--- ﴿سورة هود آیت ۲۶﴾ ---

۳۔ پھر جن لوگوں نے نادانی سے برا کام کیا۔ پھر اس کے بعد توبہ

کی اور نیکو کار ہو گئے تو تمہارا پروردگار (ان کو) توبہ کرنے اور نیکو

کار ہو جانے کے بعد بخشنے والا (اور ان پر) رحمت کرنے والا

ہے ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۱۱۹﴾ ---

۴۔ اور خدا کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں

اور جب جاہل لوگ ان سے (جاہلانہ) گفتگو کرتے ہیں تو سلام

کہتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الفرقان آیت ۶۳﴾ ---

۵۔ اور جب بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں

۱۔ خُذِ الْعَقْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ۵

۲۔ قَالَ يَبُوءُ أَنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۵

فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنِّي أَعِظُكَ أَنْ تَكُونُ

مِنَ الْجَاهِلِينَ ۵

۳۔ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا الشُّوْءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ

بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ

رَحِيمٌ ۵

۴۔ وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا

خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ۵

۵۔ وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَ

لَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَّمَ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ ۵

۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ

تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْحَبُوا عَلٰی مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ۵



اور کہتے ہیں کہ ہم کو ہمارے اعمال اور تم کو تمہارے اعمال تم کو سلام

ہم جاہلوں کے خواستگار نہیں ہیں ۵

--- ﴿سورة القصص آیت ۵۵﴾ ---

۶۔ مومنو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو

خوب تحقیق کر لیا کرو (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا

دو پھر تم کو اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے ۵

--- ﴿سورة الحجرات آیت ۶﴾ ---

جہنم

۱۔ جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا ان کو ہم عتقرب آگ میں داخل کریں گے جب ان کی کھالیں گل (اور جل) جائیں گی تو ہم اور کھالیں بدل دیں گے تاکہ (ہمیشہ) عذاب (کا مزہ) چکھتے رہیں بیشک خدا غالب حکمت والا ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۵۶﴾ ---

۲۔ تو خدا فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں ان ہی کے ساتھ تم بھی داخل جہنم ہو جاؤ جب ایک جماعت (وہاں) جا داخل ہوگی تو اپنی (مذہبی) بہن (یعنی اپنے جیسی دوسری جماعت) پر لعنت کرے گی یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے پروردگار ان ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو (ان کو آتش جہنم کا دگنا عذاب دے خدا فرمائے گا کہ (تم) سب کو دگنا (عذاب دیا جائیگا) مگر تم نہیں جانتے ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۳۸﴾ ---

۳۔ ایسے لوگوں کے لئے (نیچے) پچھونا بھی (آتش) جہنم کا ہوگا اور اوپر سے اوڑھنا بھی (اسی کا) اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۴۱﴾ ---

۴۔ اور دوزخی بہشتیوں سے (گڑگڑا) کر کہیں گے کسی قدر ہم

- ۱۔ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا
- ۲۔ قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَعْنَتْ أُخْتَهَا حَتَّىٰ إِذَا دَارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأُولِهِمْ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِنَ النَّارِ قَالَ لِكُلِّ ضِعْفٌ وَلَكِنْ لَا تَعْلَمُونَ
- ۳۔ لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ فِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ
- ۴۔ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهَا عَلَى الْكَافِرِينَ
- ۵۔ لَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ
- ۶۔ وَالَّذِينَ يَكْنُزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَنْفِقُونَهَا

پر پانی بہا دیا جو رزق خدا نے تمہیں عنایت فرمایا ہے ان میں سے (کچھ ہمیں بھی دو) وہ جواب دیں گے کہ خدا نے بہشت کا پانی اور رزق کافروں پر حرام کر دیا ہے ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۵۰﴾ ---

۵۔ ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کیلئے پیدا کئے ہیں ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۷۹﴾ ---

۶۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو خدا کے رستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو اس دن کے

عذاب الیم کی خبر سنا دو ۵

جس دن وہ (مال) دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا پھر اس سے ان (بخیلوں) کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی (اور کہا جائے گا کہ) یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے (اب) اس کا مزہ چکھو ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۳۴﴾ ---

۷۔ جو لوگ (غزوہ تبوک میں) پیچھے رہ گئے وہ پیغمبر خدا کی مرضی کے خلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور اس بات کو ناپسند کیا کہ خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور (اوروں سے بھی) کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلتا (ان سے) کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے کاش یہ (اس بات کو) سمجھتے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۸۱﴾ ---

۸۔ اس کے پیچھے دوزخ ہے اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا ۵ وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پئے گا اور گلے سے نہیں اتار سکے گا اور ہر طرف سے اسے موت آرہی ہوگی مگر وہ مرنے میں نہیں آئے گا اور اس کے پیچھے سخت عذاب ہوگا ۵

--- ﴿سورة ابراہیم آیت ۹۶﴾ ---

۹۔ جو میرے (مخلص) بندے ہیں ان پر تجھے کچھ قدرت نہیں (کہ ان کو گناہ میں ڈال سکے) ہاں بدراہوں میں سے جو تیرے

فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَيُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هَذَا مَا كُنْتُمْ لَا تَفْقَهُونَ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۵

۷. فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ۵

۸. مِنْ وَرَائِهِمْ جَهَنَّمَ وَيُسْفَىٰ مِنْ مَاءٍ صَدِيدٍ يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَمِنْ وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ۵

۹. إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ ابْتِغَىٰ مِنَ الْغُيُوبِ ۵ وَأَنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ۵ لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَقْسُومٌ ۵ فَوَرَّكَ لَخَشِيتِهِمْ وَالشَّيْطَانِ ثُمَّ لَنَحْضَرَنَّهُمْ ۵

پیچھے چل دیئے ۵

اور ان سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے ۵

اس کے سات دروازے ہیں ہر ایک دروازے کیلئے ان میں سے جماعتیں تقسیم کر دی گئی ہیں ۵

--- ﴿سورة النجم آیت ۲۲﴾ ---

۱۰۔ تمہارے پروردگار کی قسم! ہم ان کو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی پھر ان سب کو جہنم کے گرد حاضر کریں گے (اور وہ) گھٹنوں پر گرے ہوئے (ہو گئے) پھر ہر جماعت میں سے ہم ایسے لوگوں

کو کھینچ نکالیں گے جو خدا سے سخت سرکشی کرتے تھے ۵

اور ہم ان لوگوں سے خوب واقف ہیں جو ان میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں ۵

اور تم میں کوئی (شخص) نہیں مگر اسے اس پر گزرتا ہوگا یہ تمہارے پروردگار پر لازم اور مقرر ہے ۵

پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے اور ظالموں کو اس میں گھنٹوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے ۵

--- ﴿سورۃ مریم آیت ۷۸ تا ۷۷﴾ ---

۱۱۔ جو شخص اپنے پروردگار کے پاس گنہگار ہو کر آئے گا تو اس کے لئے جہنم ہے جس میں نہ مرے گا نہ جئے گا ۵

--- ﴿سورۃ طہ آیت ۷۴﴾ ---

۱۲۔ (کافر و اس روز) تم اور جن کی تم خدا کے سوا عبادت کرتے ہو دوزخ کا ایندھن ہوں گے (اور) تم (سب) اس میں داخل ہو کر رہو گے ۵

اگر یہ لوگ (درحقیقت) معبود ہوتے تو اس میں داخل نہ ہوتے سب اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے ۵

وہاں ان کو چلانا ہوگا اور اس میں (کچھ) نہ سن سکیں گے ۵

--- ﴿سورۃ الانبیاء آیت ۹۸ تا ۱۰۰﴾ ---

حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ إِلَهُمُ
أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عِتِيًّا ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ
أُولَىٰ بِهَا صِلِيًّا ۖ وَإِنْ مِنْكُمْ آلَاءٌ وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ
حَتْمًا مَقْضِيًّا ثُمَّ نُنْجِي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ
فِيهَا جِثِيًّا ۝

۱۱۔ إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا
وَلَا يَحْيَىٰ ۝

۱۲۔ إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ
أَنْتُمْ لَهَا وَارِدُونَ ۖ لَوْ كَانَ هَؤُلَاءِ إِلَهًا مَا وَرَدُوهَا وَ
كُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ۖ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا
يَسْمَعُونَ ۝

۱۳۔ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ يُصَبُّ
مِنْ فَوْقٍ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ۖ يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ
وَالْجُلُودُ ۖ وَلَهُمْ مَقَامِعٌ مِنْ حَدِيدٍ ۖ كُلَّمَا
أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا

۱۳۔ تو جو کافر ہیں ان کے لیے آگ کے کپڑے قطع کئے جائیں

گے (اور) ان کے سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا ۵

اس سے ان کے پیٹ کے اندر کی چیزیں اور کھالیں گل جائیں

گی ۵

اور ان (کے مارنے ٹھوکنے) کیلئے لوہے کے ہتھوڑے ہونگے ۵

وہ چاہیں گے کہ اس رنج (و تکلیف کی وجہ) سے دوزخ سے نکل

جائیں تو پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے (اور) کہا جائے گا کہ

جلنے کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو ۝

--- ﴿سورة الحج آیت ۱۹﴾ ---

۱۴۔ اور جن کے بوجھ ہلکے ہوں گے وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے

تئیں خسارے میں ڈالا ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے ۝

آگ ان کے مونہوں کو چھلس دے گی اور وہ اس میں تیوری

چڑھائے ہوں گے ۝

--- ﴿سورة المؤمنون آیت ۱۰۳﴾ ---

۱۵۔ بلکہ یہ تو قیامت ہی کو جھٹلاتے ہیں اور ہم نے قیامت کے

جھٹلانے والوں کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے ۝

جس وقت وہ ان کو دور سے دیکھے گی تو (غضبناک ہو رہی ہوگی اور

یہ) اسکے جوش (غضب) اور چیخنے چلانے کو سنیں گے ۝

اور جب یہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں (زنجیروں میں) جکڑ کر

ڈالے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے ۝

آج ایک ہی موت کو نہ پکارو بہت سی موتوں کو پکارو ۝

--- ﴿سورة الفرقان آیت ۱۲﴾ ---

۱۶۔ اور جنہوں نے نافرمانی کی ان کے (رہنے کے) لئے دوزخ

ہے جب چاہیں گے کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا

دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ جس دوزخ کے

عَذَابُ الْحَرِيقِ ۝

۱۴۔ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فِي

جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۝ تَلْفَحُ وُجُوهُهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ۝

۱۵۔ بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۚ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ۚ

إِذَا رَأَوْهُمْ مِنْ مَّكَانٍ يَبْعِدُ سَمِعُوا لَهَا نَغِيظًا وَزَفِيرًا ۚ وَأَذًا

أَلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا ۚ لَا

تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا ۚ وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا ۝

۱۶۔ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۚ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا

مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُقُوا عَذَابَ النَّارِ ۚ الَّذِي

كُنْتُمْ بِهِ تَكْذِبُونَ ۝

۱۷۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ

فِيمَوْتُهَا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا ۚ كَذَٰلِكَ

نَجْزِي كُلَّ كَافِرٍ ۚ وَهُمْ يُصْطَرِّخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا

نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ أَوَلَمْ نَعْبُدْكُمْ مَا

يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ ۚ فَذُقُوا فَمَا

عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اس کے مزے چکھو ۝

--- ﴿سورة السجدة آیت ۲۰﴾ ---

۱۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کیلئے دوزخ کی آگ ہے نہ انہیں

موت آئے گی کہ مر جائیں اور نہ اس کا عذاب ہی ان سے

ہٹا کیا جائے گا۔ ہم ہر ایک ناشکرے کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ۝

وہ اس میں چلائیں گے کہ اے پروردگار ہم کو نکال لے (اب) ہم

نیک عمل کیا کریں گے نہ وہ جو (پہلے) کرتے تھے کیا ہم نے تم کو نبی

عمر نہیں دی تھی کہ اس میں جو سوچنا چاہتا سوچ لیتا اور تمہارے پاس

ڈرانے والا بھی آیا تو اب مزے چکھو ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ۵

--- ﴿سورة الفاطر آیت ۳۶-۳۷﴾ ---

۱۸۔ اور سرکشوں کے لئے برا ٹھکانا ہے ۵

(یعنی) دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بری آرامگاہ ہے ۵

یہ کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ (ہے) اب اس کے مزے چکھیں ۵

اور اسی طرح کے اور بہت سے (عذاب ہونگے) ۵

یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ داخل ہوگی ان کو خوشی نہ ہو یہ

دوزخ میں جانے والے ہیں ۵

کہیں گے بلکہ تم ہی کو خوشی نہ ہو تم ہی تو یہ (بلا) ہمارے سامنے

لائے ہو۔ سو (یہ) برا ٹھکانا ہے ۵

وہ کہیں گے اے پروردگار جو اس کو ہمارے سامنے لایا ہے اس کو

دوزخ میں دونا عذاب دے ۵

اور کہیں گے کیا سبب ہے کہ (یہاں) ہم ان شخصوں کو نہیں دیکھتے

جن کو بروں میں شمار کرتے تھے ۵

کیا ہم نے ان سے ٹٹھٹھا کیا ہے یا (ہماری) آنکھیں ان (کی

طرف) سے پھر گئی ہیں؟ ۵

بے شک یہ اہل دوزخ کا جھگڑنا برحق ہے ۵

--- ﴿سورة ص آیت ۵۵-۶۳﴾ ---

۱۹۔ اور کافروں کو گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف لے جائیں گے

یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو اس کے

لِلظَّالِمِينَ مِنْ تَصِيرَةٍ

18- وَإِنَّ لِلظَّالِمِينَ لَشَرَّ مَا يَبْتَغُونَ ۖ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَيُسَّ إِلَيْهَا ۖ

هَذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ۖ وَأَخْرَجْنَا مِنْ شَجَلِهِ أَزْوَاجَهُ

هَذَا أَقْوَجُ مِنْهُمْ مَعْلُومٌ ۖ لَا مَرْجَاءَ لَهُمْ ۖ إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۖ قَالُوا

بَلْ أَنْتُمْ لَا مَرْجَاءَ بِكُمْ ۖ أَنْتُمْ قَدْ مَتَّعُوهُ لَنَا ۖ فَيُسَّ الْقَارِ ۖ

قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا أَفِزْدُهُ عَذَابًا أَوْ بَاضَعًا فِي النَّارِ ۖ وَقَالُوا

مَا لَنَا لَا نَرَىٰ رَجَالًا نَعْتَدُهُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ ۖ أَتَعْتَدُهُمْ بِخَيْرٍ

أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمْ الْأَبْصَارُ ۖ إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ۖ

19- وَيَسْئَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمْرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا

جَاءُوهَا فَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ

مِنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ

هَذَا ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَلَكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ۖ

قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَيُسَّ مَثْوَى

الْمُتَكَبِّرِينَ ۖ

20- الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا فَسَوْفَ

دروازے کھول دیئے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے

کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے

جو تم کو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن

کے پیش آنے سے ڈراتے تھے کہیں گے کیوں نہیں لیکن کافروں

کے حق میں عذاب کا حکم تحقیق ہو چکا تھا ۵

کہا جائے گا کہ دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس

میں رہو گے تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانہ ہے ۵

--- ﴿سورة الزمر آیت ۷۱-۷۲﴾ ---

۲۰۔ جن لوگوں نے کتاب (خدا) کو اور جو کچھ ہم نے اپنے

پیغمبروں کو دے کر بھیجا اس کو بھلا یا وہ غریب معلوم کر لیں گے ۵
جبکہ ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی (اور) ٹھیسے
جائیں گے ۵

(یعنی) کھولتے ہوئے پانی میں پھر آگ میں جھونک دیے
جائیں گے ۵

پھر ان سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم (خدا کے) شریک
بناتے تھے ۵

(یعنی) غیر خدا۔ کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو پہلے
کسی چیز کو پکارتے ہی نہیں تھے اسی طرح خدا کافروں کو گمراہ
کرتا ہے ۵

— ﴿سورة المؤمن آیت ۷۰ تا ۷۷﴾ —

۲۱۔ بلاشبہ تمہو ہر کا درخت ۵

گنہگار کا کھانا ہے ۵

جیسے کھلا ہوا تانبا۔ پیٹوں میں (اس طرح) کھولے گا ۵

جس طرح گرم پانی کھولتا ہے ۵

(حکم دیا جائے گا کہ) اس کو پکڑ لو اور کھینچتے ہوئے دوزخ کے پتھوں
بچ لے جاؤ ۵

پھر اسکے سر پر کھولتا ہوا پانی انڈیل دو (کہ عذاب پر) عذاب
(ہو) ۵

(اب) مزہ چکھو تو بڑی عزت والا (اور) سردار ہے ۵

یہ وہی (دوزخ) ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے ۵

— ﴿سورة الدخان آیت ۲۳ تا ۵۰﴾ —

يَعْلَمُونَ ۚ اِذَا الْاَغْلُلُ فِيْ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلْسِلُ
يُسْحَبُونَ ۚ فِي الْحَبِيْمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ۚ ثُمَّ
قِيلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ ۚ مِنْ دُونِ اللّٰهِ
قَالُوا صَلُّوا عَلَيْنَا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْئًا
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكَافِرِيْنَ ۝

21- اِنَّ شَجَرَةَ الزَّقْوِمِ طَعَامٌ اَلَا يَذِيْقُ كَالْمُهْلِ ۙ يَعْلَىٰ

فِي الْبُطُوْنِ ۙ كَغَلِي الْحَبِيْمِ ۚ خُذُوْهُ فَاَعْتَلُوْهُ اِلٰى
سَوَادِّ الْجَحِيْمِ ۚ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَاسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَبِيْمِ ۚ
ذُقْ ۙ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ۚ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ
تَمْتَرُوْنَ ۝

22- يَوْمَ نَقُوْلُ لِيْجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاٰتِ وَنَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ۝

23- يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْا اَنْفُسَكُمْ وَاٰهْلِيْكُمْ نَارًا وَقُوْدُهَا

النَّاسُ وَالْحٰجَارُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُوْنَ

اللّٰهَ مَا اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُوْمَرُوْنَ ۝

24- وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَاَنْسَ الْمَصِيْرُ ۝

۲۲۔ اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی؟ وہ کہے گی

کہ کچھ اور بھی ہے؟ ۵

— ﴿سورة ق آیت ۳۰﴾ —

۲۳۔ مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آتش (جہنم) سے

بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تندہ خواہ سخت

مزاج فرشتے (مقرر) ہیں جو ارشاد خدا ان کو فرماتا ہے اس کی

نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ان کو ملتا ہے اسے بجالاتے ہیں ۵

— ﴿سورة الاحقاف آیت ۶﴾ —

۲۴۔ اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے انکار کیا ان کے لئے

جہنم کا عذاب ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے ۵

جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا چیخنا چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی ۵

گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی جب اس میں ان کی کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو دوزخ کے داروغہ ان سے پوچھیں گے تمہارے پاس کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تھا؟ ۵

وہ کہیں گے کیوں نہیں ضرور ہدایت کرنے والا آیا تھا لیکن ہم نے اس کو جھٹلادیا اور کہا کہ خدا نے تو کوئی چیز نازل ہی نہیں کی تم تو بڑی غلطی میں (پڑے ہوئے) ہو ۵

اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں میں نہ ہوتے ۵

پس وہ اپنے گناہوں کا اقرار کر لیں گے سو دوزخیوں کے لئے (رحمت خدا سے) دوری ہے ۵

— ﴿سورة الملك آیت ۱۱ تا ۱۶﴾ —

إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورٌ ۖ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلًّا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۖ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ؕ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۖ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۖ فَاعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ ۖ فَمَسْحَقًا لَا أَصْحَابَ السَّعِيرِ ۖ



مزید حوالے: البقرہ: ۲۴: آل عمران: ۱۲-۱۰۶-۱۳۱- الانعام: ۳۷- الاعراف: ۴۷- الانفال: ۱۳-۳۶-۳۷- یوسف: ۲۷- الفرقان: ۶۵-۶۶

السجدہ: ۱۳- یس: ۶۳- الزمر: ۱۶-۲۳-۲۵-۳۷-۳۸-۶۰-۷۱-۷۲- المؤمن: ۴۹-۵۰- الشوری: ۳۳-۳۵- محمد: ۱۵-

التطور: ۱۱-۱۶- الرحمن: ۳۳-۳۴- المعارج: ۱۱-۱۸- المزمل: ۱۳-۱۴- الدھر: ۳- التباہ: ۲۱-۲۶- التازمات: ۲۶

الاعلیٰ: ۱۳-۱۴- لیل: ۱۳-۱۷- القارع: ۹-۱۱- الحاکم: ۴-۷- الہب: ۳ نیردیکھئے: جنت- شجرزقوم

معلوم کرو یہ (سب کچھ) خدا نے تدبیر سے پیدا کیا ہے۔ سمجھنے والوں کے لئے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے ۵

--- ﴿سورة یونس آیت ۵۵﴾ ---

۴۔ خدا وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک ایک معیار معین تک گردش کر رہا ہے۔ وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے (اس طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو ۵

--- ﴿سورة الرعد: آیت ۲﴾ ---

۵۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چار پائے اور بہت سے انسان خدا کو سجدہ کرتے ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے اور جس شخص کو خدا ذلیل کرے اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں۔ بے شک خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے ۵

--- ﴿سورة الحج: آیت ۱۸﴾ ---

مَنَازِلَ لِّتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝
۴- اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ۝
۵- أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَن فِی السَّمٰوٰتِ وَمَن فِی الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ۚ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۚ وَمَن يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّكْرِمٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۝
۶- وَالْقَمَرَ قَدَّرَهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ۚ لَا الشَّمْسُ يَنْتَعِي لَهَا أَن تَدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِی فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝

۶۔ اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے ۵
نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے اور سب اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں ۵

--- ﴿سورة یونس: آیت ۳۹-۴۰﴾ ---

معلوم کرو یہ (سب کچھ) خدا نے تدبیر سے پیدا کیا ہے۔ سمجھنے والوں کے لئے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے ۵

--- ﴿سورة يونس آیت ۵۵﴾ ---

۳۔ خدا وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک ایک معیار معین تک گردش کر رہا ہے۔ وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے (اس طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو ۵

--- ﴿سورة الرعد: آیت ۶۲﴾ ---

۵۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چار پائے اور بہت سے انسان خدا کو سجدہ کرتے ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے اور جس شخص کو خدا ذلیل کرے اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں۔ بے شک خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے ۵

--- ﴿سورة النحل: آیت ۱۸﴾ ---

مَنَازِلَ لِّتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝
 ۴۔ اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ أَسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ۝
 ۵۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَن فِي السَّمَوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۚ وَمَن يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّكْدَرٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُفَعِّلُ مَا يَشَاءُ ۚ
 ۶۔ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ۚ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝



۶۔ اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے ۵
 نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے اور سب اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں ۵

--- ﴿سورة نيس: آیت ۳۹-۴۰﴾ ---



ایراہیم: ۳۳۔ النحل: ۱۲۔ الانبیاء: ۳۳۔ الفرقان: ۶۱۔ العنکبوت: ۶۱۔ لقمان: ۲۹۔ طہ: ۱۳۔ الزمر: ۵۔ حم السجدة: ۳۷۔ القمر: ۱

الرحمن: ۵۔ نوح: ۱۶۔ المدثر: ۳۲۔ التیمہ: ۸۔ ۹۔ الانشقاق: ۱۸۔ النقص: ۳۰۔ نیز دیکھئے: تسخیر کائنات۔ تقویم۔ کائنات

چوری

- ۱۔ اور جو چوری کرے مرد ہو یا عورت ان کے ہاتھ کاٹ ڈالو۔ یہ ان کے فعلوں کی سزا اور خدا کی طرف سے عبرت ہے اور خدا زبردست (اور) صاحب حکمت ہے ۵
- اور جو شخص گناہ کے بعد توبہ کر لے اور نیکو کار ہو جائے تو خدا اس کو معاف کر دے گا کچھ شک نہیں کہ خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۳۸﴾ ---

- ۲۔ اے پیغمبر جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ خدا کے ساتھ نہ تو شرک کریں گی نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں گی نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو اور ان کے لئے خدا سے بخشش مانگو۔ بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۲﴾ ---

۱۔ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ فَمَن تَابَ مِن بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

۲۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُمَافِعَنَّكَ عَلَىٰ أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِفْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِهَتَّانٍ يُّفْتَرِيكَ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيَنَّكَ فِي مَعْرُوفٍ فَإِنَّهُمْ مَغْفُورٌ ۖ لَّهِنَّ اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

چیونٹی

۱۔ اور سلیمان کے لئے جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کئے گئے اور وہ قسم دار کئے گئے تھے ۝

یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیو اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کے لشکر تم کو پھل ڈالیں اور ان کو خبر بھی نہ ہو ۝

تو وہ اس کی بات سے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما ۝

--- ﴿سورۃ النمل آیت ۱۹ تا ۲۷﴾ ---

۱۔ وَحِشْرَ لُسَيْنَ جُنُودَهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ قَهْمٌ يُرْعَوْنَ
حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا
مَسْكِنَكُمْ لَا يَحْطِبُ عَلَيْكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ
فَبَسَّطَ مَاضِجًا مِنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ ارْزُقْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ
أَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝

حب الہی

۱۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر خدا کو شریک (خدا) بناتے اور ان سے خدا کی سی محبت کرتے ہیں لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو خدا ہی کے سب سے زیادہ دوست دار ہیں اور اے کاش ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت خدا ہی کو ہے اور یہ کہ خدا سخت عذاب کرنے والا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۶۵﴾ ---

۲۔ (اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم خدا کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو خدا بھی تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۳۱﴾ ---

۳۔ کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کاتے ہو اور تجارت جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو خدا اور اس کے رسول سے اور خدا کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھہرے رہو یہاں تک کہ خدا اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۲۴﴾ ---

۴۔ یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی سختی

۱۔ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَندَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرُونَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ۵

۲۔ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۵

۳۔ قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِينُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۵

۴۔ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْغَافِلُونَ وَأَمْ كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِرًّا ۵ وَيُطْعَمُونَ الطَّعَامَ سَلَىٰ جِهَةٍ مُسَكِّنًا وَيَدْنَمُ أَكْسَرًا ۵ إِنَّمَا تُطْعَمُونَ لِيُجْهَدُوا لِلَّهِ لَا تَرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكْرًا ۵ إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ۵

بھیل رہی ہوگی خوف رکھتے ہیں ۵

اور باوجودیکہ ان کو خود طعام کی خواہش (اور حاجت) ہے فقیروں

اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں ۵

(اور کہتے ہیں کہ) ہم تم کو خالص خدا کے لئے کھلاتے ہیں نہ تم

سے عوض کے خواستگار ہیں نہ شکرگزاری کے (طلبگار) ۵

ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو (چہروں کو) کریم

المنظر اور (دلوں کو) سخت (مضطرب کر دینے والا) ہے ۵

--- ﴿سورة الدھر آیت ۱۰ تا ۱۴﴾ ---

حج و عمرہ

۱۔ بیشک (کوہ) صفا اور مروہ خدا کی نشانیوں میں سے ہیں تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کا طواف کرے (بلکہ طواف ایک قسم کا نیک کام ہے) اور جو کوئی نیک کام کرے تو خدا قدر شناس اور دانا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۵۸﴾ ---

۲۔ (اے محمد) لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ گھٹا بڑھا کیوں ہے) کہہ دو کہ وہ لوگوں کے (کاموں کی میعادیں) اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے۔ اور نیکی اس بات میں نہیں کہ (احرام کی حالت میں) گھروں میں ان کے پچھواڑے کی طرف سے آؤ بلکہ نیکو کار وہ ہے جو پرہیزگار ہو اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو اور خدا سے ڈرتے رہو تا کہ نجات پاؤ ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۸۹﴾ ---

۳۔ اور خدا (کی خوشنودی) کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو اور اگر (رستے میں) روک لئے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو (کردو)

۱۔ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ۝

۲۔ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْإِهْلَةِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَى وَأَتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

۳۔ وَأَيُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ أُخْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلَا تَخْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ يَلِكْ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ

اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو اگر وہ سر منڈالے تو اس کے بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرنے پھر جب (تکلیف دور ہو کر) تم مطمئن ہو جاؤ تو جو (تم میں) حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے اور جسکو (قربانی) نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب واپس ہو یہ پورے دس ہوئے۔ یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل و عیال کے میں نہ

رہتے ہوں اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا سخت عذاب دینے والا ہے ۝

حج کے مہینے (معین ہیں جو) معلوم ہیں تو جو شخص ان مہینوں میں حج کی نیت کر لے تو حج (کے دنوں) میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے نہ کوئی برا کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے اور جو نیک کام تم کرو گے وہ خدا کو معلوم ہو جائے گا اور زاد راہ (یعنی رستے کا خرچ) ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہتر (فائدہ) زاد راہ (کا) پرہیز گاری ہے اور اے اہل عقل مجھ سے ڈرتے رہو ۝

اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ (حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت) اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو اور جب عرفات سے واپس ہونے لگو تو مشعر حرام (یعنی مزدلفہ) میں خدا کا ذکر کرو اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تم کو سکھایا اور اس سے پیشتر تم لوگ (ان طریقوں سے محض) ناواقف تھے ۝

پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی واپس ہو اور خدا سے بخشش مانگو بیشک خدا بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا ہے ۝

پھر جب حج کے تمام ارکان پورے کر چکو تو (منیٰ میں) خدا کو یاد کرو جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو (خدا سے) التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو (جو دینا ہے دنیا ہی میں عنایت کر ایسے لوگوں کا

الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَةٌ ۖ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ ۖ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۚ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ وَاتَّقُونِ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ۝ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ ۚ فَإِذَا أَقَضْتُم مِّنْ عَرَفَاتٍ فَأَذْكُرُوا اللَّهَ عِندَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ ۖ وَإِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهِ لَيِّنَ الصَّالِّينَ ۝ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَأَذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ۚ فَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۚ وَمِنْهُمْ مَّن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا

آخرت میں کچھ حصہ نہیں ۝

اور بعض ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھو ۝

یہی لوگ ہیں جن کیلئے ان کے کاموں کا حصہ (یعنی اجر نیک تیار) ہے اور خدا جلد حساب لینے والا (اور جلد اجر دینے والا) ہے ۝

اور (قیام منیٰ کے) دنوں میں (جو) گنتی کے (دن ہیں) خدا کو یاد کرو اگر کوئی جلدی کرے (اور) دو ہی دن میں (چل دے) تو

اس پر بھی کچھ گناہ نہیں اور جو بعد تک ٹھہرا رہے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ یہ باتیں اس شخص کیلئے ہیں جو (خدا سے) ڈرے اور تم لوگ خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم سب اس کے پاس جمع کئے جاؤ گے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۹۶ تا ۲۰۳﴾ ---

۴۔ پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کیلئے مقرر کیا گیا تھا وہ یہ ہے جو مکہ میں ہے۔ بابرکت اور جہان کیلئے موجب ہدایت ۵
اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے جو شخص اس (مبارک) گھر میں داخل ہوا اس نے امن پالیا اور لوگوں پر خدا کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو خدا بھی اہل عالم سے بے نیاز ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۹۶ تا ۹۷﴾ ---

۵۔ اور (ایک وقت تھا) جب ہم نے ابراہیم کے لئے خانہ کعبہ کو مقام مقرر کیا (اور ارشاد فرمایا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجو اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کیلئے میرے گھر کو صاف رکھا کرو ۵

كَسْبُوا ۚ وَاللّٰهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْ اَيّٰامِ مَّعْدُوْدَتِ ۚ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ لِمَنِ الْاَثَمُ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

۴۔ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبْرَكًا وَهُدًىٰ لِلْعٰلَمِيْنَ ۚ فِيْهِ اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ اٰمِنًا ۚ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حُجَّةٌ مِّنَ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفِيْرٌ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۵۔ وَاذْبُوْا اَنَا لِبَرِيْهِمَ مَّكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَا تُشْرِكُوْا بِيْ شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِطٰٓئِفِيْنَ وَالْقَابِلِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۚ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى كُلِّ صٰمِرٍ يٰٓاَتَيْنِ مِنْ كُلِّ فِجٍّ عَمِيْقٍ ۚ لِيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اَسْمَ اللّٰهِ فِيْ اَيّٰامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقْنٰهُمْ مِّنْ بَرِيْةٍ ۚ اَللّٰمُ الْغَفُوْرُ ۝

اور لوگوں میں حج کے لئے ندا کرو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو دور (دراز) رستوں سے چلے آتے ہوں (سوار ہو کر) چلے آئیں ۵

تاکہ اپنے فائدے کے کاموں کے لئے حاضر ہوں۔ اور (قربانی کے) ایام معلوم میں چار پایاں مویشی (کے ذبح کے وقت جو خدا نے ان کو دیئے ہیں ان پر خدا کا نام لیں۔ اس میں سے تم خود بھی کھاؤ اور فقیر در ماندہ کو بھی کھلاؤ ۵

پھر چاہئے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور نذریں پوری کریں
اور خانہ قدیم (یعنی بیت اللہ) کا طواف کریں ۵

--- ﴿سورۃ الحج آیت ۲۶ تا ۲۹﴾ ---

۶۔ بے شک خدا نے اپنے پیغمبر کو سچا (اور) صحیح خواب دکھایا۔ کہ تم
خدا نے چاہا تو مسجد حرام میں اپنے سر منڈوا کر اور اپنے بال کتر وا
کر اسن و امان سے داخل ہو گے اور کسی طرح کا خوف نہ کرو گے
جو بات تم نہیں جانتے تھے اس کو معلوم تھی سو اس نے اس سے
پہلے ہی جلد فتح کرادی ۵

--- ﴿سورۃ الفتح آیت ۲۷﴾ ---



حُدُود

۱۔ مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص (یعنی خون کے
بدلے خون) کا حکم دیا جاتا ہے (اس طرح پر کہ) آزاد کے
بدلے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے
بدلے عورت۔ اور اگر قاتل کو اس کے (مقتول) بھائی کے
قصاص میں) سے کچھ معاف کر دیا جائے تو (وارث مقتول کو)
پسندیدہ طریق سے (قرار داد کی) پیروی (یعنی مطالبہ خون بہا)

مِنْهَا وَأَطِيعُوا الْبَاسَ الْفَقِيرَ ۖ ثُمَّ لْيَقْضُوا
تَفَتُّهُمْ وَلْيُؤْفُوا نَذْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ
الْعَتِيقِ ۝

۶۔ لَقَدْ صَدَّقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الْرُّعْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلَنَّ الْبَسِجِدَ
الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِينَ ۚ فَحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَ
مُقَصِّرِينَ ۚ لَا تَخَافُونَ ۚ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَبَعَلَ مِنْ
دُونِ ذَلِكَ فَتَحًا قَرِيبًا ۝



۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ ۚ
الْمُحْرَّمُ بِالْحَرْبِ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأَنْثَى بِالْأُنْثَى ۚ فَمَنْ عُفِيَ
لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاثْبَاتْهُ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدْءِ إِلَيْهِ
بِإِحْسَانٍ ۚ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ
اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ
حَيَوةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝
۲۔ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَ مَا يَدْخُلُهُ

کرنا اور (قاتل کو) خوش خونی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے یہ
پروردگار کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے جو اس
کے بعد زیادتی کرے اس کے لئے دکھ کا عذاب ہے ۵
اور اے اہل عقل (حکم) قصاص میں (تمہاری) زندگانی ہے کہ تم
(قتل و خون ریزی سے) بچو ۵

--- ﴿سورۃ البقرہ آیت ۱۷۸ تا ۱۷۹﴾ ---

۲۔ اور جو خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی

حدوں سے نکل جائے گا اس کو خدا دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلت کا عذاب ہوگا ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۴﴾ ---

۳۔ اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر اور جو بھول کر بھی مومن کو مار ڈالے تو (ایک تو) ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور (دوسرے) مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے ہاں اگر وہ معاف کر دیں (تو ان کو اختیار ہے) اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہئے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثان مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہئے اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے۔ یہ (کفارہ) خدا کی طرف سے (قبول) توبہ (کے لئے) ہے اور خدا سب کچھ جانتا (اور) بڑی حکمت والا ہے ۵

اور جو شخص مسلمان کو قصداً مار ڈالے گا تو اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا اور خدا اس پر غضبناک ہوگا اور اس پر لعنت کرے گا اور ایسے شخص کیلئے اس نے بڑا (سخت) عذاب تیار کر رکھا ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۹۲، ۹۳﴾ ---

نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۱

۳۔ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَاً وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْيِيهِ رَقَبَةً مُّؤْمِنَةً وَدِيَّةً مُّسَلَّمَةً إِلَىٰ أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُمْ مُّؤْمِنِينَ فَتَحْيِيهِ رَقَبَةً مُّؤْمِنَةً وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمُ مِّيثَاقٌ فَدِيَّةً مُّسَلَّمَةً إِلَىٰ أَهْلِهِ وَتَحْيِيهِ رَقَبَةً مُّؤْمِنَةً فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُّتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللَّهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۖ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعْنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ۖ

۴۔ إِلَٰهَا جَزَاءُ الَّذِينَ يَحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُنَقَّضَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْقَوْنَ مِنَ الْأَرْضِ ۖ ذَٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۖ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ ۖ فَأَعْلَمُوا أَنَّ

۴۔ جو لوگ خدا اور اس کے رسول سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کرنے کو دوڑتے پھریں ان کی یہی سزا ہے کہ قتل کر دیئے جائیں یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا ان کے ایک ایک طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں یا ملک سے نکال دیئے جائیں یہ تو دنیا میں ان کی رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لئے بڑا (بھاری) عذاب (تیار) ہے ۵

ہاں جن لوگوں نے اس سے پیشتر کہ تمہارے قابو آ جائیں توبہ کر لی

تو جان رکھو کہ خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۳۳﴾ ---

۵۔ اور جو چوری کرے مرد ہو یا عورت ان کے ہاتھ کاٹ ڈالو۔ یہ ان کے فعلوں کی سزا اور خدا کی طرف سے عبرت ہے۔ اور خدا زبردست (اور) صاحب حکمت ہے ۵

اور جو شخص گناہ کے بعد توبہ کر لے اور نیکو کار ہو جائے تو خدا اس کو معاف کر دے گا کچھ شک نہیں کہ خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۳۸﴾ ---

۶۔ اور ہم نے ان لوگوں کے لئے تورات میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور سب زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے لیکن جو شخص بدلہ معاف کر دے وہ اس کے لئے کفارہ ہوگا اور جو خدا کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۴۵﴾ ---

۷۔ بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد (جب ان کی بدکاری ثابت ہو جائے تو) دونوں میں سے ہر ایک کو سو

اللہ غفورٌ رحیمٌ

5- وَالسَّارِقِ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جِزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۝ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

6- وَكُتِبَ عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنْ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ وَالْأَذْنَ بِالْأَذَنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُومَ قِصَاصًا ۝ فَمَنْ نَصَّدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ ۝ وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِهَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝

7- الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةً جَلْدَةٍ ۝ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۝ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

8- وَالَّذِينَ يَزْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ يَأْتُوا بَارِئَةً شُهِدَ آءٌ فَاجْلِدُوا هُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً ۝ وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ۝

درے مارو اور اگر تم خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو شرع خدا (کے حکم) میں تمہیں ان پر ہرگز ترس نہ آئے اور چاہئے کہ ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۲﴾ ---

۸۔ اور جو لوگ پرہیزگار عورتوں کو بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو اسی درے مارو اور کبھی ان کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکردار ہیں ۵

حرام

۱۔ اس نے تم پر مراہوا جانور اور لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر خدا کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے حرام کر دیا ہے۔ ہاں جو ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) خدا کی نافرمانی نہ کرے اور حد (ضرورت) سے باہر نہ نکل جائے اس پر کچھ گناہ نہیں بیشک خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے ۵

--- سورة البقرة آیت ۱۷۳ ---

۲۔ تم پر مراہوا جانور اور (بہتا) لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر خدا کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی جس کو درندے پھاڑ کر کھائیں مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کر لو اور وہ جانور بھی جو تھان پر ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پانسوں سے قیمت معلوم کر دے سب گناہ (کے کام) ہیں۔

--- سورة المائدہ آیت ۴۳ ---

۳۔ مومنو! جو پاکیزہ چیزیں خدا نے تمہارے لئے حلال کی ہیں ان کو حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو کہ خدا حد سے بڑھنے والوں کو

۱۔ اِنَّا حَرَّمْنَا عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَنَحْمَ الْجَنْزِيرِ وَمَا اُهِلَ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ اِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

۲۔ حَرَّمْنَا عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَنَحْمَ الْجَنْزِيرِ وَمَا اُهِلَ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ فِيهِ وَالْمُخَنَقَةُ وَالْمَوْقُودَةُ وَالْمَرْدِيَّةُ وَالنَّطِيئَةُ وَمَا اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْاَزْلَامِ ذَلِكُمْ فُسْقٌ

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا آحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا اِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ

۴۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّمَّنْ عَمِلَ الشَّيْطَانُ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ اِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ اَنْ يُذِقَكُمْ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصَدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُنْجِحُونَ

دوست نہیں رکھتا ۵

--- سورة المائدہ آیت ۸۷ ---

۳۔ اے ایمان والو! شراب اور خمر اور بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ ۵

شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوادے اور تمہیں خدا کی یاد سے اور نماز سے

روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہئے ۵

--- سورة المائدہ آیت ۹۰ ---

۵۔ اور جس چیز پر خدا کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ کہ اس کا کھانا گناہ ہے اور شیطان (لوگ) اپنے رفیقوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم لوگ ان کے کہے پر چلے تو بیشک تم بھی مشرک ہوئے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۲۱﴾ ---

۶۔ کہو کہ جو احکام مجھ پر نازل ہوئے ہیں میں ان میں کوئی چیز جسے کھانے والا کھائے حرام نہیں پاتا بجز اسکے کہ وہ مرا ہوا جانور ہو یا بہتا ہوا یا سور کا گوشت کہ یہ سب ناپاک ہیں یا کوئی گناہ کی چیز ہو کہ اس پر خدا کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو اور اگر کوئی مجبور ہو جائے لیکن نہ تو نافرمانی کرے اور نہ حد سے باہر نکل جائے تو تمہارا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۴۵﴾ ---

۵۔ وَلَا تَكُلُوا مِمَّا لَمْ يَذْكُرْ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ
وَأَنَّ الشَّيْطَانَ لِيُؤْخَذَ إِلَىٰ أُولِيهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ وَإِنْ
أَطَعْتُمْهُمْ أَفْعَلُوا بِكُمْ لَشْرِكُونَ
۶۔ قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوْحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَىٰ طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ
إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خَنْزِيرٍ فَإِنَّهُ
رِجْسٌ أَوْ فُسْقًا إِنَّهُ لَبَغِيضٌ إِلَى اللَّهِ ۖ قُلْ أَضْطَرُّكُمْ
بِأَعْيُنِنَا ۖ قُلْ رَبِّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

حرص

۱۔ بلکہ ان کو تم اور لوگوں سے زندگی کے کہیں حریص دیکھو گے یہاں تک کہ مشرکوں سے بھی ان میں سے ہر ایک یہی خواہش کرتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جیتا رہے مگر اتنی لمبی عمر اس کو مل بھی جائے تو اسے عذاب سے تو نہیں چھڑا سکتی اور جو کام یہ کرتے ہیں خدا ان کو دیکھ رہا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۹۶﴾ ---

۲۔ اور طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں اور اگر تم نیکو کاری اور پرہیزگاری کرو گے تو خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۲۸﴾ ---

۳۔ اور (ان لوگوں کیلئے بھی) جو مہاجرین سے پہلے (ہجرت) کے گھر (یعنی مدینے) میں مقیم اور ایمان میں (مستقل) رہے (اور) جو لوگ ہجرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں ان سے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ ان کو ملا اس سے اپنے دل میں کچھ خواہش اور (خلش) نہیں پاتے اور ان کو اپنی جانوں سے مقدم رکھتے ہیں خواہ ان کو خود احتیاج ہی ہو۔ اور جو شخص حرص نفس سے بچا لیا گیا تو

۱۔ وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى حَيَاتِهِمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا يُوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعْطَىٰ أَلْفُ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُرَّ هَرْجِهٍ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعْطَىٰ ۚ وَاللَّهُ يَصِيرُ لِمَا يَعْمَلُونَ ۚ
۲۔ وَأُخْفِيتِ الْآنَفُسُ الشُّحَّ ۚ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۚ
۳۔ وَالَّذِينَ تَبَوَّؤُا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُخَيِّبُونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُؤْثِرْ شَعْرَةً نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۚ
۴۔ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَأَسْمِعُوا وَأَطِيعُوا ۚ وَأَتَّقُوا خَيْرًا لَّا أَنْفُسُكُمْ ۚ وَمَنْ يُؤْثِرْ شَعْرَةً نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۚ

ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں ۵

--- ﴿سورة الحشر آیت ۹﴾ ---

۴۔ سو جہاں تک ہو سکے خدا سے ڈرو اور (اسکے احکام کو) سنو اور اس کے فرمانبردار رہو اور (اس کی راہ میں) خرچ کرو (یہ) تمہارے حق میں بہتر ہے اور جو شخص طبیعت کے بخل سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ راہ پانے والے ہیں ۵

--- ﴿سورة التباہن آیت ۱۶﴾ ---

حسب و نسب

۱۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ تو ان میں قرابتیں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے ۵

--- ﴿سورة المؤمنون آیت ۱۰۱﴾ ---

۲۔ اور وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا پھر اس کو صاحب نسب اور صاحب (قرابت و امادی بنایا اور تمہارا پروردگار (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے ۵

--- ﴿سورة الفرقان آیت ۵۴﴾ ---

۳۔ لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے اور نہ بیٹا باپ کے کچھ کام آسکے بیشک خدا کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا (شیطان) تمہیں خدا کے بارے میں کسی طرح کا فریب دے ۵

--- ﴿سورة لقمان آیت ۳۳﴾ ---

۴۔ لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو (اور) خدا کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار

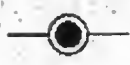
۱۔ فَادْفَعْ فِي الصُّورِ فَلَا أَنسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ۵

۲۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۵ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۵

۳۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ وَأَحْسِنُوا يَوْمًا لَا يَخْزِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَارِعٌ عَنْ وَالِدِهِ شَيْئًا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرُّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرُّكُمُ بِاللَّهِ الْغُرُورُ ۵

۴۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاهُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۵

۵۔ لَنْ تَنفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَقْضِلُ بَيْنَكُمْ ۵ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۵



ہے۔ بیشک خدا سب کچھ جاننے والا (اور) سب سے خبردار ہے ۵

--- ﴿سورة الحجرات آیت ۱۳﴾ ---

۵۔ قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ اولاد اس روز وہی تم میں فیصلہ کرے گا اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھتا ہے ۵

--- ﴿سورة الممتحنة آیت ۳﴾ ---

حسد

۱۔ بہت سے اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لا چکنے کے بعد تم کو پھر کافر بنادیں۔ حالانکہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے۔ تو تم معاف کر دو اور درگزر کرو یہاں تک کہ خدا اپنا (دوسرا) حکم بھیجے۔ بیشک خدا ہر بات پر قادر ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۰۹﴾ ---

۲۔ کیا ان کے پاس بادشاہی کا کچھ حصہ ہے (تو) لوگوں کو تل برابر بھی نہ دیں گے ۵

یا جو خدا نے لوگوں کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس کا حد کرتے ہیں تو ہم نے خاندانِ ابراہیم کو کتاب اور دانائی عنایت فرمائی تھی اور سلطنت عظیم بھی بخشی تھی ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۵۴﴾ ---

۳۔ کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ۵
ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی ۵

۱۔ وَذَكَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُّوْكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كَقَارِئًا
حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْتَصُوا
وَاصْلَحُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۵
۲۔ أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذَا يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا
أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْ
آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا ۵
۳۔ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَ
مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ
فِي الْعُقَيْدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

اور شب تاریک کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے ۵
اور گندوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں کی برائی سے ۵
اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے ۵

--- ﴿سورة الفلق آیت ۵ تا ۷﴾ ---

حسن سلوک

۱۔ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا تو چند شخصوں کے سوا تم سب (اس عہد سے) منہ پھیر کر پھر بیٹھے ۵

۲۔ مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص (یعنی خون کے بدلے خون) کا حکم دیا جاتا ہے (اس طرح پرکہ) آزاد کے بدلے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت اور اگر قاتل کو اسکے (مقتول) بھائی (کے قصاص میں) سے کچھ معاف کر دیا جائے تو وارث مقتول کو) پسندیدہ طریق سے (قرار داد کی) پیروی (یعنی مطالبہ خون بہا) کرنا اور (قاتل کو) خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہئے یہ پروردگار کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے جو اس کے بعد زیادتی کرے اسکے لئے دکھ کا عذاب ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۸۷﴾ ---

۳۔ اور جب تم کو کوئی دعوے تو (جواب میں) تم اس سے بہتر (کلمے) سے (اسے) دعوادیا نہیں لفظوں سے دعوادو۔ بیشک خدا

۱۔ وَ اِذْ اخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءٰیلَ لَا تَعْبُدُونَ اِلَّا اللّٰهَ ۚ وَ بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَ ذِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی وَ الْمَسْكِیْنِ ۚ وَ قُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا ۚ وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ آتُوا الزَّكٰوةَ ۚ ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْكُمْ وَ اَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ ۝۲
۲۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كَتَبَ عَلَیْكُمْ الْقَصَاصَ فِی الْقَتْلِ ۚ الْحَرُّ بِالْحَرِّ وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ ۚ وَ اِلَیَّیْ بِالْاُنْثٰی ۚ فَمَنْ عَفٰی لَهٗ مِنْ اَخِیْهِ شَیْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَدَآءٌ اِلَیْهِ بِاِحْسَانٍ ۚ ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝۳

۳۔ وَ اِذَا حُجِّیْتُمْ بِتَحِیَّةٍ فَعِیْبًا اَوْ حَسَنًا مِنْهَا اَوْ رُدُّهَا ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا ۝۴
۴۔ اِذْعُرُّوْا سَبِیْلَ رَبِّكُم بِالْحِكْمَةِ وَ الْوَعْظَةِ الْحَسَنَةِ وَ جَاوِزُوْهُم بِالَّتِیْ هِیْ اَحْسَنُ ۚ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهِ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ ۝۵
۵۔ وَ قُلْ لِّعِبَادِیْ یُقُوْلُوا الَّذِیْ هِیْ اَحْسَنُ ۚ اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنۢزِعُ

ہر چیز کا حساب لینے والا ہے ۵

۴۔ (اے پیغمبر) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ اور بہت ہی اچھے طریق سے ان سے مناظرہ کرو جو اس کے رستے سے بھٹک گیا تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے اور جو رستے پر چلنے والے ہیں ان سے بھی خوب واقف ہے ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۱۲۵﴾ ---

۵۔ اور میرے بندوں سے کہہ دو کہ (لوگوں سے) ایسی باتیں

کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہوں کیونکہ شیطان (بری باتوں سے)
ان میں فساد ڈال دیتا ہے کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا
دشمن ہے ۵

--- ﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت ۵۴﴾ ---

۶۔ مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے) گھروں
میں گھروالوں سے اجازت لئے اور ان کو سلام کئے بغیر داخل نہ ہوا
کرو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (اور ہم یہ نصیحت اس لئے کرتے
ہیں کہ) شاید تم یاد رکھو ۵

اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک تم کو اجازت نہ دی
جائے اس میں مت داخل ہو اور اگر (یہ) کہا جائے کہ (اس
وقت) لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو یہ تمہارے لئے بڑی پاکیزگی کی
بات ہے اور جو کام تم کرتے ہو خدا سب جانتا ہے ۵

(ہاں) اگر تم کسی ایسے مکان میں جاؤ جس میں کوئی نہ بستا ہو اور
اس میں تمہارا اسباب (رکھا) ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور جو کچھ تم
ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو خدا کو سب معلوم ہے ۵

مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی
شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں یہ ان کیلئے بڑی پاکیزگی کی بات
ہے (اور) جو کام یہ کرتے ہیں خدا ان سے خبردار ہے۔ اور مومن
عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی

بَیْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ

تَسْتَأْذِنُوا وَكَسَلِمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ

تَذَكَّرُونَ ۝ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا

حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَإِنْ قِيلَ لَكُمْ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا ۚ هُوَ أَزْكَىٰ

لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۝ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ ۚ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ

بِعَلْمِكُمْ مَا تُبْذَرُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ۝ قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ

يَغْضُوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ ۚ

إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ۝ وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ

مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ ۚ وَلَا يُبْدِينَ

زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ

أَوْ إِخْوَانَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنَاتِ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنَاتِ

أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّوْحِشَاتِ

شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش (یعنی زیور کے

مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہو

اور اپنے سینوں پر اوڑھ لیاں (اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند اور

باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجیوں

اور بھانجیوں اور اپنی (اسی قسم کی) عورتوں اور لونڈی غلاموں کے

سوا نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں

کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں (غرض

ان لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت اور (سنگار کے مقامات) کو

ظاہر نہ ہونے دیں اور اپنے پاؤں (ایسے طور سے زمین پر) نہ ماریں کہ (جھنکار کانوں میں پہنچے اور ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے اور مومنوں کو خدا کے آگے توبہ کر دتا کہ فلاح پاؤں

--- ﴿سورة النور آیت ۳۱ تا ۳۴﴾ ---

۷۔ مومنو تمہارے غلام لونڈیاں اور جو بچے تم میں سے بلوغ کو نہیں پہنچے تین دفعہ (یعنی تین اوقات میں) تم سے اجازت لیا کریں (ایک تو نماز صبح سے پہلے اور دوسرے گرمی کی دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو اور (تیسرے) عشاء کی نماز کے بعد (یہ تین وقت) تمہارے پردے (کے) ہیں ان کے (آگے) پیچھے (یعنی دوسرے وقتوں میں) نہ تم پر کچھ گناہ ہے اور نہ ان پر کہ (کام کاج کیلئے) ایک دوسرے کے پاس آتے رہتے ہو اس طرح خدا اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور خدا بڑا علم والا (اور) بڑا حکمت والا ہے ۵

اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو ان کو بھی اسی طرح اجازت لیتی چاہئے جس طرح ان سے اگلے (یعنی بڑے آدمی) اجازت حاصل کرتے رہے ہیں۔ اس طرح خدا تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور خدا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ۵

اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ کپڑے

غَيْرُأُولَى الْأَرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الْغُلَّالِ الَّذِينَ لَمْ يَطْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بَأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ ۖ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

7- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَإِذِنَ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَلْبُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۖ مِنْ قَبْلِ صَلَوةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَوةِ الْعِشَاءِ ۚ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَ هُنَّ ۖ طَوَّفُوهُنَّ عَلَيْكُمْ بِعُصَمَاءَ عَلَى بَعْضٍ ۚ كَذَلِكَ يبينُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۚ وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذَلِكَ يبينُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۚ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ ۚ وَأَنْ يَسْتَغْفِفْنَ خَيْرٌ لَهُنَّ ۚ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۚ لَيْسَ عَلَى

اتار کر (سرنگ کر) لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں اور اگر اس سے بھی بچیں تو (یہ) ان کے حق میں بہتر ہے اور خدا استنا جانتا ہے ۵

نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ خود تم پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی

پھوہمیں کے گھروں سے یا اپنے ماموں کے گھروں سے یا اپنی
 خالاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے
 ہاتھ میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے (اور اسکا بھی) تم
 پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا جدا جدا۔ اور جب گھروں
 میں جایا کرو تو اپنے (گھر والوں) کو سلام کیا کرو (یہ) خدا کی
 طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔ اس طرح خدا اپنی آیتیں
 کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو ۵

مومن تو وہ ہیں جو خدا پر اور اسکے رسول پر ایمان لائے اور جب
 کبھی ایسے کام کے لئے جو جمع ہو کر کرنے کا ہو پیغمبر خدا کے پاس

جمع ہوں تو ان سے اجازت لیے بغیر چلے نہیں جاتے اے پیغمبر جو

لوگ تم سے اجازت حاصل کرتے ہیں وہی خدا پر اور اسکے رسول

پر ایمان رکھتے ہیں سو جب یہ لوگ تم سے کسی کام کیلئے اجازت

مانگا کریں تو ان میں سے جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو اور

ان کے لئے خدا سے بخشش مانگا کرو کچھ شک نہیں کہ خدا بخشنے والا

الْأَعْلَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْآخِرِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْعَرِضِ
 حَرَجٌ وَلَا عَلَى أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ
 أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ
 أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ
 أَوْ مَا مَلَكَتْهُم مَّقَاتِحُ أَوْ صَدِيقَكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ
 تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَى
 أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبْرَكَةٌ طَيِّبَةٌ كَذَلِكَ بَيِّنُ
 اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ
 الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَى أَمْرٍ
 جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّى يَسْتَأْذِنُوهُ ۝ إِنَّ الَّذِينَ
 يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
 فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأَذَنْ لَنْ يَشْتَكِيَ مِنْهُمْ
 وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهُ ۝ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

۸- يُبَيِّنُ آيَةَ الصَّلَاةِ وَأَمْرًا بِالْمَعْرُوفِ وَأَنَّهُ عَنِ الْمُنْكَرِ
 وَأَصْدِرُ عَلَى مَا أَصَابَكَ ۝ إِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝

مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۶۲۵۸﴾ ---

۸- بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور (لوگوں کو) اچھے کاموں کے کرنے

کا امر اور بری باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع

ہو اس پر صبر کرنا بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔ اور (ازراہ غرور

لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا کہ خدا کسی
اتر آنے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا ۵

اور اپنی چال میں اعتدال کیے رہنا اور (بولتے وقت) آواز نیچی
رکھنا کیونکہ (اوپنی آواز گدھوں کی سی ہے۔ اور کچھ ٹک نہیں کہ)
سب سے بری آواز گدھوں کی ہے ۵

--- ﴿سورة لقمان آیت ۱۷﴾ ---

حسن و جمال

۱۔ خدا ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھہرنے کی جگہ اور
آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی
اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں یہی خدا تمہارا
پروردگار ہے پس خدائے پروردگار عالم بہت ہی بابرکت ہے ۵

--- ﴿سورة المؤمن آیت ۶۴﴾ ---

وَلَا تَصْغُرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا
إِنَّ اللَّهَ لَا يَحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۚ وَاقْصِدْ فِي
مَشْيِكَ وَاعْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۚ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ
لَصَوْتُ الْمُخْتَالِ ۚ

۱۔ اَللّٰهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَ
صَوَّرَكُمُ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ
ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَتَبَرَّكَ اللَّهُ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝
۲۔ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ
صُورَكُمْ ۚ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝

۲۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو مٹی برحمت پیدا کیا اور اسی نے
تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی پاکیزہ بنائیں اور اسی کی
طرف (تمہیں) لوٹ کر جانا ہے ۵

--- ﴿سورة التغابن آیت ۴﴾ ---

حسن و جمالِ فطرت

۱۔ اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کیلئے اسکو سجایا ۵

--- سورة الحجر آیت ۱۶ ---

۲۔ کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی کہ ہم نے اس کو کیونکر بنایا اور (کیونکر) سجایا اور اس میں کہیں شکاف تک نہیں۔ اور زمین کو (دیکھو اسے) ہم نے پھیلا یا اور اس میں پہاڑ رکھ دیئے اور اس میں ہر طرح کی خوشنما چیزیں اگائیں ۵ تاکہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل

کریں ۵

اور آسمان سے برکت والا پانی اتارا اور اس سے باغ و بستان اگائے اور کھیتی کا اناج ۵

اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گاجھاتہ بتہ ہوتا ہے ۵

--- سورة ق آیت ۱۱ تا ۱۶ ---

۱۔ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّظِيرِينَ ۵
۲۔ أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ۵ وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَالْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَلْبَسْنَاهَا مِنْ كُلِّ ذُرْوَةٍ نَخِيرٌ ۵ تَبْصِرَةٌ ۵ وَذُكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ مُّذْنِبٍ ۵ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّدًىٰ كَأَفْوَاطٍ يَحْمِلْنَ بِهِ جَدَّتٍ وَحَبَّ الْحُسَيْدِ ۵ وَالنَّجْلُ يُسْقَىٰ لَهَا طَلْعٌ لَّيْسَ مِنْ دُرٍّ ۵ نَزَّلْنَا الْوَعْدَ ۵ وَآخِيتْنَا بِهِ بَلَدًا كَآمِنًا ۵ كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ۵

(یہ سب کچھ) بندوں کو روزی دینے کیلئے (کیا ہے) اور اس

(پانی) پر ہم نے شہر مردہ (یعنی زمین افتادہ) کو زندہ کیا (بس)

اسی طرح (قیامت کے روز) نکل پڑتا ہے ۵

حق و باطل

۱۔ اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ

چھپاؤ

--- ﴿سورة البقرة آیت ۴۲﴾ ---

۲۔ اے اہل کتاب تم سچ کو جھوٹ کے ساتھ غلط ملط کیوں کرتے

ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو اور تم جانتے بھی ہو

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۷۱﴾ ---

۳۔ مومنو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ ہاں اگر آپس کی

رضامندی تجارت کا لین دین ہو (اور اس سے مالی فائدہ حاصل

ہو جائے تو وہ جائز ہے) اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو کچھ شک

نہیں کہ خدا تم پر مہربان ہے

--- ﴿سورة النساء آیت ۲۳﴾ ---

۴۔ لوگو! خدا کے پیغمبر تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف

سے حق بات لے کر آئے ہیں تو (ان پر) ایمان لاؤ (یہی)

تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر کفر و کفر و گے تو (جان رکھو کہ) کہ

جو کچھ آسمانوں اور (زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے اور خدا

(سب کچھ) جاننے والا (اور) حکمت والا ہے

--- ﴿سورة النساء آیت ۷۰﴾ ---

۵۔ اور ہماری مخلوقات میں سے ایک وہ لوگ ہیں جو حق کا رستہ

۱۔ وَلَا تَلْسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ

۲۔ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ

الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَاْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

إِلَّا أَنْ تَكُونُوا تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا

أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا

۴۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَمِنُوا

خَيْرًا لَكُمْ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا

۵۔ وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةً يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ

يَعْدِلُونَ

۶۔ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ

عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْنَّشْرُ كُونَ

۷۔ قَدْ لَكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ

فَأَلَىٰ نَصْرِكُمْ

بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۱۸۱﴾ ---

۶۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر

بھیجا تا کہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام دینوں پر غالب کرے

اگرچہ کافر ناخوش ہی ہوں

--- ﴿سورة التوبة آیت ۲۲﴾ ---

۷۔ یہی خدا تو تمہارا پروردگار برحق ہے اور حق بات کے ظاہر

ہونے کے بعد گمراہی کے سوا ہے کیا؟ تو تم کہاں پھرے

جاتے ہو؟

--- سورة یونس آیت ۳۲ ---

۸۔ پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کون ایسا ہے کہ حق کا رستہ دکھائے کہہ دو کہ خدا ہی حق کا رستہ دکھاتا ہے بھلا جو حق کا رستہ دکھائے وہ اس قابل ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ کہ جب تک کوئی اسے رستہ نہ بتائے رستہ نہ پائے تو تم کو کیا ہوا ہے کیا انصاف کرتے ہو؟ اور ان میں کے اکثر صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں اور کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہو سکتا۔ بیشک خدا تمہارے (سب) اعمال سے واقف ہے

--- سورة یونس آیت ۳۵ ---

۹۔ اسی نے آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق نالے بہ نکلے پھرنالے پر پھولا ہوا جھاگ آگیا اور جس چیز کو زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے لئے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے۔ اس طرح خدا حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے۔ سو جھاگ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے اور (پانی) جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھہرا رہتا ہے اس طرح خدا (صحیح اور غلط کی) مثالیں بیان فرماتا ہے (تاکہ تم سمجھو)

--- سورة الرعد آیت ۱۷ ---

۸۔ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ قُلْ

اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ أَقَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ

يَتَّبِعَهُ أَمْ مَنْ لَا يَهْدِي إِلَّا أَنْ يَهْدِيَ فَمَا لَكُمْ

كَيْفَ تَحْكُمُونَ وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا إِنَّ الظَّنَّ

لَا يَنْفَعُ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ

۹۔ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ

السَّيْلُ زَبَدًا رَابِيًا وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ

ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِثْلُهَ كَذَلِكَ يَضْرِبُ

اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً وَأَمَّا

مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ

الْأَمْثَالَ

۱۰۔ وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا

۱۱۔ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ

وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ

وَاتَّخِذُوا الْيَتِيمَ وَمَا أَنْذَرُوا هُزُوعًا

۱۰۔ اور کہہ دو کہ حق آگیا اور باطل نابود ہو گیا بے شک باطل نابود

ہونے والا ہے

--- سورة نبي اسرائيل آیت ۸۱ ---

۱۱۔ اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لئے کہ

(لوگوں کو خدا کی نعمتوں کی) خوشخبریاں سنائیں اور (عذاب

سے) ڈرائیں اور جو کافر ہیں وہ باطل (کی سند) سے جھگڑا

کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں اور انہوں نے ہماری

آجیوں کو اور جس چیز سے ان کو ڈرایا جاتا ہے ہنسی بنالیا

--- سورة الكهف آیت ۵۶ ---

۱۲۔ اگر ہم چاہتے کہ کھیل (کی چیزیں یعنی زن و فرزند) بنائیں تو اگر ہم کو کرنا ہی ہوتا تو ہم اپنے پاس سے بنا لیتے ۵

(نہیں) بلکہ ہم سچ کو جھوٹ پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے اور جھوٹ اسی وقت نابود ہو جاتا ہے اور جو باتیں تم بناتے ہو ان سے تمہاری ہی خرابی ہے ۵

--- ﴿سورة الانبياء آیت ۱۸۱﴾ ---

۱۳۔ یہ اس لئے کہ خدا ہی برحق ہے اور جس چیز کو (کافر) خدا کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور اس لئے کہ خدا رفیع الشان اور بڑا ہے ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۶۲﴾ ---

۱۴۔ اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور خدا سے انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں ۵

۱۵۔ یہ اس لئے کہ خدا کی ذات برحق ہے اور جسکو یہ لوگ خدا کے سوا پکارتے ہیں وہ لغو ہیں اور یہ کہ خدا ہی عالی رتبہ (اور) گرامی قدر ہے ۵

۱۶۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار اوپر سے حق اتارتا ہے (اور وہ) غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے ۵

کہہ دو کہ حق آپکا اور (معبود) باطل نہ پہلی بار پیدا کر سکتا ہے اور نہ دوبارہ پیدا کرے گا ۵

--- ﴿سورة سہا آیت ۴۸﴾ ---

۱۲۔ کُوْا رَدْنَا اَنْ لَّنَخْذَ لَهُمْ اَلْوِلْدَانُ مِنْ لَدُنَّا اِنْ كُنَّا فَعٰلِيْنَ ۝

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَاِذَا هُوَ زَٰهِقٌ ۝ وَلَكُمْ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ۝

۱۳۔ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝

۱۴۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

۱۵۔ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝

۱۶۔ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَٰمُ الْغُيُوْبِ ۝ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يَبْدِيْ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ۝

۱۷۔ وَيَسْمَعُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكُلِّ لِهٖ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذٰتِ الصُّدُوْرِ ۝

۱۸۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نَزَّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ كَفَرُوْا عَنْهُمْ سَبَآئِهِمْ وَاَصْلَحَ بِاَلْهَمِ ۝

۱۷۔ اور خدا جھوٹ کو نابود کرتا اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے بیشک وہ سینے تک کی باتوں سے واقف ہے ۵

--- ﴿سورة الشورى آیت ۴۲﴾ ---

۱۸۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو (کتاب)

محمد پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ انکے پروردگار کی طرف سے برحق ہے ان سے ان کے گناہ دور کر دیئے اور ان کی حالت

سنواری ۵

یہ (جبط اعمال اور اصلاح حال) اس لئے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور جو ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کی طرف سے (دین) حق کے پیچھے چلے اسی طرح خدا لوگوں سے ان کے حالات بیان فرماتا ہے ۵

--- ﴿سورة محمد آیت ۲۷﴾ ---

حقوق العباد

۱۔ اور یتیموں کا مال (جو تمہاری تحویل میں ہو) ان کے حوالے کر دو اور ان کے پاکیزہ (اور عمدہ) مال کو (اپنے ناقص اور برے) مال سے نہ بدلو اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۳﴾ ---

۲۔ مومنو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ ہاں اگر آپس کی رضامندی سے تجارت کا لین دین ہو (اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہو جائے تو وہ جائز ہے) اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو کچھ شک نہیں کہ خدا تم پر مہربان ہے ۵

اور جو تعدی اور ظلم سے ایسا کرے گا ہم اس کو عنقریب جہنم میں

حق و باطل: نیز دیکھئے: کسمان حق

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝



- ۱۔ وَاَتُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ۝
- ۲۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا لَا تَأْكُلُوا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا اَنْفُسَكُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ يَكْرَهُ السَّيِّئَاتِ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ عَذُّوْا نَا وَظَلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۚ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝
- ۳۔ اِنَّ اللّٰهَ يٰۤاْمُرُكُمْ اَنْ تُوْذُوْا الْاٰمِنَاتِ اِلٰى اَهْلِهَا ۚ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا

داخل کریں گے اور یہ خدا کو آسان ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۲۹﴾ ---

۳۔ خدا تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دیا کرو اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو خدا تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے بیشک خدا سنتا (اور) دیکھتا ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۵۸﴾ ---

۴۔ تو اہل قرابت اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیتے رہو جو لوگ رضائے خدا کے طالب ہیں یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور یہی لوگ نجات حاصل کرنے والے ہیں ۵

--- ﴿سورۃ اکرہم آیت ۲۸﴾ ---

۵۔ بیشک پرہیزگار بہشتوں اور چشموں میں (عیش کر رہے) ہونگے ۵

اور (جو جو) نعمتیں انکا پروردگار انہیں دیتا ہوگا ان کو لے رہے ہوں گے بے شک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرتے تھے ۵

رات کے تھوڑے سے حصے میں سوتے تھے ۵

اور اوقاتِ سحر میں بخشش مانگا کرتے تھے ۵

اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے (دونوں) کا

حق ہوتا ہے ۵

--- ﴿سورۃ الذاریات آیت ۱۹ تا ۱۵﴾ ---

يُعْظَمُ بِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ۵
۴۔ قَاتِلِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْيَسِيرَ وَالْبَيْنَ السَّبِيلَ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ
لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاعِلُونَ ۵
۵۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۚ آخِذِينَ مَا أَنَاهُمْ رَبُّهُمْ
إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُحْسِنِينَ ۚ كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ النَّاسِ
مَنِيعِينَ ۚ وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَغْفِرُوا ۚ وَفِي أَمْوَالِهِمْ
حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالنَّعْرَةِ ۚ

حلال

۱۔ لوگو جو چیزیں زمین میں حلال طیب ہیں وہ کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ۵

وہ تو تم کو برائی اور بے حیائی ہی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور یہ بھی کہ خدا کی نسبت ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں (کچھ بھی) علم نہیں ۵

--- سورة البقرة آیت ۱۶۸، ۱۶۹ ---

۲۔ اے ایمان والو اپنے اقراروں کو پورا کرو تمہارے لئے چار پائے جانور (جو چھینوالے ہیں) حلال کر دیئے گئے ہیں بجز ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں مگر احرام (حج) میں شکار کو حلال نہ جانا خدا جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے ۵

مومنو! خدا کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی (جو خدا کی نذر کر دیئے گئے ہوں اور) جن کے گلوں میں پٹے بندھے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو عزت کے گھر (یعنی بیت اللہ) کو جارہے ہوں (اور) اپنے پروردگار کے فضل اور اسکی خوشنودی کے

۱۔ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰى الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝۱۶۸ اِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوْءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلٰى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۱۶۹

۲۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَيْعَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يَتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرٌ مُحٰلٍ لِلسَّيِّئِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝۱۷۰

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَابِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدٰى وَلَا الْقَلٰٓئِدَ وَلَا اٰمِيْنَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَدْعُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۚ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۚ وَلَا تَبْرَحْ مَتَكُمْ شٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۚ وَتَعَاوَنُوْا عَلٰى الْاِيْمِ وَالْقَوٰى ۚ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلٰى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۱۷۱

۳۔ يَسْأَلُوْنَكَ مَاذَا اُحِلَّ لَهُمْ ۚ قُلْ اُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبٰتُ ۝۱۷۲

طلبگار ہوں اور جب احرام اتار دو تو (پھر اختیار ہے کہ) شکار کرو اور لوگوں کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تم کو عزت والی مسجد سے روکا تھا تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم ان پر زیادتی کرنے لگو اور (دیکھو) نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو اور خدا سے ڈرتے رہو کچھ شک نہیں کہ خدا کا عذاب سخت ہے ۵

--- سورة المائدہ آیت ۲۹ ---

۳۔ تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کونسی چیزیں ان کے لئے حلال

ہیں (ان سے) کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں اور وہ (شکار) بھی حلال ہے جو تمہارے لئے ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جن کو تم نے سدھار کھا ہوا اور جس (طریق) سے خدا نے تمہیں (شکار کرنا) سکھایا ہے اس طریق سے) تم نے ان کو سکھایا ہو تو جو شکار وہ تمہارے لئے پکڑ رکھیں اسکو کھالیا کرو (اور شکاری جانوروں کے چھوڑتے وقت) خدا کا نام لے لیا کرو اور خدا سے ڈرتے رہو بیشک خدا جلد حساب لینے والا ہے ۵

آج تمہارے لیے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے اور پاکدامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہل کتاب عورتیں بھی (حلال ہیں) جبکہ ان کا مہر وید وادراں سے عفت قائم (رکھنی مقصود ہو نہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ چھپی دوستی کرنی اور جو شخص ایمان کا منکر ہو اس کے عمل ضائع ہو گئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا ۵

--- سورة المائدہ آیت ۵۴ ---

۴۔ تمہارے لئے دریا (کی چیزوں) کا شکار اور ان کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے (یعنی) تمہارے اور مسافروں کے فائدے کیلئے اور جنگل (کی چیزوں) کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے اور خدا سے جس کے پاس تم (سب) جمع کئے جاؤ

وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝
الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ۖ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ ۖ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ ۖ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْنَهُنَّ أَجْرَهُنَّ مُحْصِينَ غَيْرُ مُسَفِحِينَ ۖ وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ ۖ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝

۴۔ اُجَلَّ لَكُمُ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَكُمْ وَلِلنَّاسِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

۵۔ لَيْكُنَّ أَدَمَ خُدُودًا زَيْنَتُكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ ۖ

کے ڈرتے رہو ۵

--- سورة المائدہ آیت ۹۶ ---

۵۔ اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے تئیں مزین کیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور بیجا نہ اڑاؤ کہ خدا بیجا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا ۵
پوچھو تو کہ جو زینت (وآرائش) اور کھانے (پینے) کی پاکیزہ چیزیں خدا نے اپنے بندوں کیلئے پیدا کی ہیں ان کو حرام کس نے کیا ہے؟ کہہ دو کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کیلئے ہیں اور قیامت کے دن خاص انہی کا حصہ ہوں گی اسی طرح

خدا اپنی آیتیں سمجھنے والوں کیلئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۳۲﴾ ---

۶۔ تو جو مال غنیمت تمہیں ملا ہے اسے کھاؤ (کہ وہ تمہارے لئے)

حلال طیب (ہے) اور خدا سے ڈرتے رہو بیشک خدا بخشنے والا

مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۶۹﴾ ---

۷۔ پس خدا نے جو تم کو حلال طیب رزق دیا ہے اسے کھاؤ اور اللہ

کی نعمتوں کا شکر کرو اگر اسی کی عبادت کرتے ہو ۵

--- ﴿سورة التعل آیت ۱۱۳﴾ ---

۸۔ اور یونہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آ جائے مت کہہ دیا کرو کہ

یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ خدا پر جھوٹ بہتان باندھنے لگو جو

لوگ خدا پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں ان کا بھلا نہیں ہوگا ۵

--- ﴿سورة التعل آیت ۱۱۶﴾ ---

۹۔ یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو خدا نے

مقرر کی ہیں عظمت رکھے تو یہ پروردگار کے نزدیک اس کے حق

میں بہتر ہے اور تمہارے لئے مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں سوا

ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں تو بتوں کی پلیدی سے

بچو اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۳۰﴾ ---

قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةٌ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ ۚ كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ لَقَوْمٌ يَعْلَمُونَ ۝

۶۔ فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ

اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

۷۔ فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ

اللَّهِ إِنَّ كُنتُمْ لَآيََّاهُ تَعْبُدُونَ ۝

۸۔ وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هَذَا حَلَلٌ

وَهَذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ

يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ۝

۹۔ ذَلِكَ ۚ وَمَنْ يُعْظَمْ حُرْمَتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۚ

وَأَحَلَّتْ لَكُمْ الْأَنْعَامَ إِلَّا مَا يُنْطَلَى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا

الزَّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ۝

۱۰۔ وَالْبَدَنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۚ

فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافٍ ۚ فَأَذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا

فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ كَذَلِكَ سَخَّرْنَاهَا

۱۰۔ اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے شعائرِ خدا

مقرر کیا ہے ان میں تمہارے لیے فائدے ہیں تو (قربانی

کرنے کے وقت) قطار باندھ کر ان پر خدا کا نام لو جب پہلو کے

بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ رہنے

والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ اس طرح ہم نے

ان کو تمہارے زیرِ فرمان کر دیا ہے

تا کہ تم شکر کرو ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۲۶﴾ ---

۱۱۔ نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ خود تم پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے جس کی سنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے (اور اسکا بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا جدا جدا۔ اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے (گھر والوں) کو سلام کیا کرو (یہ) خدا کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے اس طرح خدا اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تا کہ تم سمجھو ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۶۱﴾ ---

لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۵

۱۱۔ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوا مِنْ بَيْتِكُمْ اَوْ بَيْتِ اَبَائِكُمْ اَوْ بَيْتِ اُمَّهَاتِكُمْ اَوْ بَيْتِ اَخْوَانِكُمْ اَوْ بَيْتِ اَخَوَاتِكُمْ اَوْ بَيْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بَيْتِ عَمَّاتِكُمْ اَوْ بَيْتِ اَخَوَالِكُمْ اَوْ بَيْتِ خَالَاتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكَتْكُمْ مَفَاتِحًا اَوْ صُدُوقَكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوا مِنْ بَيْنِهَا اَوْ اَشْتَاتًا ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَى اَنْفُسِكُمْ ۚ تَحِيَّةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبْرَكَةٌ طَيِّبَةٌ ۚ كَذٰلِكَ يَبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۵

حمد

۱۔ سب طرح کی تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے ۵

--- ﴿سورة الفاتحة آیت ۱﴾ ---

۲۔ ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور روشنی بنائی پھر بھی کافر (اور چیزوں کو) خدا کے برابر ٹھہراتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱﴾ ---

۳۔ اور رعد اور فرشتے سب اس کے خوف سے اس کی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے اور وہ خدا کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ بڑی قوت والا ہے ۵

--- ﴿سورة الرعد آیت ۱۳﴾ ---

۴۔ تو تم اپنے پروردگار کی تسبیح کہتے اور (اس کی) خوبیاں بیان کرتے رہو اور سجدہ کرنے والوں میں داخل رہو ۵ اور اپنے پروردگار کی عبادت کئے جاؤ یہاں تک کہ تمہاری موت کا وقت آجائے ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۹۸﴾ ---

۵۔ ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ ان میں ہیں سب اسی کی تسبیح کرتے ہیں اور (مخلوقات میں سے) کوئی چیز نہیں مگر اس کی

۱۔ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۵

۲۔ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ

وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهٖمْ يَعْبَدُوْنَ

۳۔ وَيَسْمَعُ الرُّعْدَ يَحْمَدُهٗ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهٖ ۵ وَيُرْسِلُ

الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ

وَهُوَ شَدِيْدُ الْحٰلِ ۵

۴۔ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِيْنَ ۵ وَاعْبُدْ رَبَّكَ

حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ۵

۵۔ تَسْبِيْحٌ لِّهٖ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۵ وَاِنْ

مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يَسْبِيْحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ۵

اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۵

۶۔ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الدَّلٰلِ

وَكَبُوْرٌ كَلِيْمًا ۵

۷۔ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهٖ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ۵ اَللّٰهُ خَبِيْرٌ

تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔

بیشک وہ بردبار اور غفار ہے ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۲۳﴾ ---

۶۔ اور کہو کہ سب تعریف خدا ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا

بنایا ہے اور نہ اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے اور نہ اس وجہ

سے کہ وہ عاجز و ناتواں ہے کوئی اس کا مددگار ہے اور اسکو بڑا جان

کر اس کی بڑائی کرتے رہو ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۱۱۱﴾ ---

۷۔ کہہ دو کہ سب تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے اور اس کے بندوں پر سلام ہے جن کو اس نے منتخب فرمایا بھلا خدا بہتر ہے یا وہ جن کو یہ (اسکا) شریک بناتے ہیں ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۵۹﴾ ---

۸۔ سب تعریف خدا ہی کو (سزاوار ہے) جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (اور) فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں وہ (اپنی) مخلوقات میں جو وہ چاہتا ہے بڑھاتا ہے بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہے ۵

--- ﴿سورة الفاطر آیت ۱﴾ ---

۹۔ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے (اس سے) پاک ہے ۵

اور پیغمبروں پر سلام ۵

سب طرح کی تعریف خدائے رب العالمین کو (سزاوار) ہے ۵

--- ﴿سورة الصلوات آیت ۱۸۰﴾ ---

۱۰۔ جو لوگ عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اسکے گرد اگر د (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں (یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کیلئے بخشش مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو احاطہ کیے ہوئے ہے تو

أَمَّا يُشْرِكُونَ

۸۔ الْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولٰٓئِیْ اُجْنَحَۃً مِّثْلٰی وَتِلْكَ رُبَّعٌ یَّرِیْدُ فِی الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

۹۔ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلٰی الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

۱۰۔ الَّذِیْنَ یُحْمَلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَہٗ یَسْبُحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّہُمْ وَیُؤْمِنُوْنَ ۖ وَیَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ۝

۱۱۔ فَاَصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِیِّ وَالْاَبْكَارِ ۝



جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے ان کو بخش دے

اور روزخ کے عذاب سے بچالے ۵

--- ﴿سورة المؤمن آیت ۷﴾ ---

۱۱۔ تو صبر کرو بے شک خدا کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو ۵

--- ﴿سورة المؤمن آیت ۵۵﴾ ---

حرید حوالے: الانعام: ۲۵- الاعراف: ۲۰۶- یونس: ۱۰- بنی اسرائیل: ۱- الکہف: ۱- النور: ۳۱- الفرقان: ۱-۱۰- ۶۱- النمل: ۹۳- القصص: ۱۰

العنکبوت: ۶۳- الروم: ۱۸- لقمان: ۲۵- الاحزاب: ۳۱- سبا: ۱- فاطر: ۳۳- نلس: ۳۶- ۸۳- الصافات: ۱۵۹- الزمر: ۷۴- ۷۵

المومن: ۶۵- حم السجدة: ۳۸- الشوری: ۵- الزخرف: ۸۲- ۸۵- الجاثیة: ۳۶- ۳۷- القف: ۱- الجمعہ: ۱- التغابن: ۱۱- الملک: ۱

الحکم: ۲۹- الحاد: ۵۲ نیز دیکھئے: تسبیح- ذکر الہی

حیات بعد الممات

۱۱۔ بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو اس (غور کے) سبب سے کہ خدا نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیم سے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا جب ابراہیم نے کہا میرا پروردگار تو وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔ وہ بولا کہ جلا اور مارتو میں بھی سکتا ہوں ابراہیم نے کہا کہ خدا تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجئے (یہ سن کر) کافر حیران رہ گیا اور خدا بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا O

یا اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جسے ایک گاؤں میں جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا اتفاقاً گزر ہوا تو اس نے کہا کہ خدا اسکے (باشندوں) کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا تو خدا نے اس کی روح قبض کر لی (اور) سو برس تک (اس کو مردہ رکھا) پھر اس کو جلا اٹھایا اور پوچھا تم کتنا عرصہ (مرے) رہے ہو۔ اس نے جواب دیا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ خدا نے فرمایا (نہیں) بلکہ سو برس (مرے) رہے ہو اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ (اتنی مدت میں مطلق سڑی بسی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو جو (مرا پڑا ہے) غرض ان باتوں سے) یہ ہے کہ ہم تم کو لوگوں کیلئے اپنی قدرت کی (نشانی بنائیں اور) (ہاں گدھے کی)

۱۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْ حَآجَرَ اِبْرٰهٖمَ فِی رَیْبَةٍ اَنْ اٰتٰهُ اللّٰهُ الْمَلٰٓئِکَۃَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّیُّ الَّذِیْ یُنٰحِیْ وَیُبَیِّتُ قَالَ اَنَا اُنْحٰی وَآمِیْتُ ط قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاْتِیْ بِالْقَاسِمِیْنَ مِنَ الْمَشْرِیْقِ قَالَتْ یٰہَا مِنْ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیْ کَفَرَ ط وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ؕ اَوْ کَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَةٍ وَہِیْ خَآوِیۡۃٌ عَلٰی عُرُوشِہَا ؕ قَالَ اِنِّیْ یٰحٰجِیْ ہٰذِہٖ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِہَا ؕ فَاَمَاتَہُ اللّٰهُ مِائَۃً عَامًا ثُمَّ بَعَثَہُ ط قَالَ کَمْ لَیْسَتْ ط قَالَ لَیْسَتْ یَوْمًا اَوْ بَعْضُ یَوْمٍ ط قَالَ بَلْ لَیْسَتْ مِائَۃً عَامًا فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِکَ وَشَرَابِکَ لَمْ یَتَسَنَّ ؕ وَاَنْظُرْ اِلٰی جِمَارِکَ وَلَیَجْعَلْکَ اٰیۃً لِّلنَّاسِ وَاَنْظُرْ اِلٰی الْعِظَامِ کَیْفَ نُنْشِزُہَا ثُمَّ نَکْسُوہَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبٰیۡنَ لَہٗ ؕ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اٰرِنِیْ کَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی ط قَالَ اَوْ کَمْ تُؤْمِنُ ط قَالَ بَلٰی وَلٰکِنِّ لِیَظْمِیۡنَ قَلْبِی ط قَالَ فَمِنْ اَرْبَعَةِ مِّنَ الظّٰلِمِیۡنَ فَمَضٰی اِلَیْکَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی کُلِّ جَبَلٍ مِّنْہُمۡ جُزْءًا

ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم ان کو کیونکر جوڑے دیتے اور ان پر (کس طرح) گوشت پوست چڑھائے دیتے ہیں جب یہ واقعات اس کے مشاہدے میں آئے تو بول اٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے O

اور جب ابراہیم نے (خدا سے) کہا کہ اے پروردگار مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کرے گا خدا نے فرمایا کیا تم نے (اس بات کو) یاد نہیں کیا انہوں نے کہا کیوں نہیں لیکن (میں دیکھنا) اس لئے (چاہتا ہوں) کہ میرا دل اطمینان کامل حاصل کر لے۔ خدا

نے فرمایا کہ چار جانور پکڑ کر اپنے پاس منگالو (اور نکلے
نکلے کرادو) پھر ان کا ایک ایک نکلر اہر ایک پہاڑ پر رکھ دو پھر ان
کو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے اور جان رکھو
کہ خدا غالب (اور) صاحب حکمت ہے ۵

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۲۵۸ تا ۲۶۰﴾ ---

۲۔ اور کہتے ہیں کہ جب ہم (مرکر بوسیدہ) ہڈیاں اور چور چور
ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہو کر انھیں گے؟ ۵
کہہ دو کہ (خواہ تم) پتھر ہو جاؤ یا لوہا یا کوئی اور چیز جو تمہارے
نزدیک (پتھر اور لوہے سے بھی) بڑی (سخت) ہو۔ جھٹ کہیں
گے کہ (بھلا) ہمیں دوبارہ کون چلائے گا؟ کہہ دو کہ وہی جس نے
تم کو پہلی بار پیدا کیا۔ تو (تعجب سے) تمہارے آگے سر ہلائیں
گے اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہوگا کہہ دو امید ہے کہ جلد ہوگا۔
جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اسکی تعریف کے ساتھ جواب دو
گے اور خیال کرو گے کہ تم (دنیا میں) بہت کم (مدت) رہے ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۳۹ تا ۵۲﴾ ---

۳۔ لوگو اگر تم کو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے میں کچھ شک ہو تو ہم
نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا تھا (یعنی ابتدا میں) مٹی سے
پھر اس سے نطفہ بنا کر پھر اس سے خون کا لوتھڑا بنا کر پھر اس سے
بوٹی بنا کر جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی تاکہ تم پر
(اپنی خالقیت ظاہر کر دیں اور ہم جسکو چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر
تک پیٹ میں ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں پھر

۱۔ اذْعُنَّ يَا بَنِيكَ سَعِيًا وَعَلِمَ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۱
۲۔ وَقَالُوا عَزَاذًا لَّكُنَّا عِظَامًا وَرَقَاتًا عَائِنَا لَبْعُونُونَ خَلَقْنَا
جَدِيدًا ۲ قُلْ كُونُوا حِجَارًا أَوْ حديدًا أَوْ خَلْقًا مِمَّا
يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا قُلِ الَّذِي
فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُعْضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ
مَتَى هُوَ قُلْ عَلَى أَنْ يَكُونَ قَرِينًا ۳ يَوْمَ يَدْعُوكُمْ
فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ وَتَظُنُّونَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ۳
۳۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاذْكُرُوا خَلْقَكُمْ
مِّنْ نَّارٍ ۴ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ
مُّضْغَةٍ مُّخْلَقَةٍ وَغَيْرِ مُخْلَقَةٍ لِّنَبِّئَنَّ لَكُمْ وَنُقَرُّ فِي
الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نَحْنُ جُحُودٌ ۵
ثُمَّ لَتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُؤْتِي وَمِنْكُمْ مَّنْ يَرُدُّ
إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُودِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمِ شَيْءٍ ۶ وَتَرَى
الْأَرْضَ هَامِدَةً ۷ فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ
وَرَبَتْ ۸ وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۵

تم جوانی کو پہنچتے ہو۔ اور بعض (قبل از پیری) مر جاتے ہیں اور
بعض (شیخ فانی ہو جاتے اور بڑھاپے کی) نہایت خراب عمر کی
طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ (بہت کچھ) جاننے کے بعد بالکل
بے علم ہو جاتے ہیں اور (اے دیکھنے والے) تو دیکھتا ہے کہ
(ایک وقت میں) زمین خشک (پڑی ہوتی ہے) پھر جب ہم اس
پر مینہ برساتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی اور ابھرنے لگتی ہے اور
طرح طرح کی بارونق چیزیں اگاتی ہے ۵

ان قدرتوں سے ظاہر ہے کہ خدا ہی (قادر مطلق ہے جو) برحق
ہے اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کر دیتا ہے اور یہ کہ وہ ہر چیز قدرت

رکھتا ہے ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۶۵﴾ ---

۴۔ اور خدا ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر ہم اس کو ایک بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں اسی طرح مردوں کو جی اٹھنا ہوگا ۵

--- ﴿سورة فاطر آیت ۹﴾ ---

۵۔ اور جس وقت (صور پھونکا جائے گا یہ قبروں سے (کل کر) اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے ۵

کہیں گے (اے ہے) ہمیں ہماری خوابگا ہوں سے کس نے (جگا) اٹھایا؟ یہ وہی تو ہے جس کا خدا نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں

نے سچ کہا تھا ۵

--- ﴿سورة النبین آیت ۵۱﴾ ---

۶۔ جو لوگ کافر ہیں ان کا اعتقاد ہے کہ وہ (دوبارہ) ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے کہہ دو کہ ہاں ہاں میرے پروردگار کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو جو کام تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُخَيِّ الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۴۔ وَاللّٰهُ الَّذِي ارْسَلَ الرِّيْحَ فَتُحْدِ سَحَابًا فَسُقْنَهُ إِلَىٰ بَلَدٍ مَّيْمَنٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝

۵۔ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ۚ فَاِذَا هُمْ مِنَ الْاَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝

۶۔ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَن لَّنْ يُنْعَمُوْا ۚ قُلْ نَبِيٌّ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّيْنَ بِمَا عَمِلْتُمْ ۚ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝

۷۔ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَن لَّنْ يَّجْمَعَ عِظَامُهُ ۚ بَلٰی قَدِيْرٌ عَلٰی اَنۢ يُسَوِّيَ بَنَانَهُ ۝

۸۔ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَن لَّنْ يَّجْمَعَ عِظَامُهُ ۚ بَلٰی قَدِيْرٌ عَلٰی اَنۢ يُسَوِّيَ بَنَانَهُ ۝

۹۔ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَن لَّنْ يَّجْمَعَ عِظَامُهُ ۚ بَلٰی قَدِيْرٌ عَلٰی اَنۢ يُسَوِّيَ بَنَانَهُ ۝

۱۰۔ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَن لَّنْ يَّجْمَعَ عِظَامُهُ ۚ بَلٰی قَدِيْرٌ عَلٰی اَنۢ يُسَوِّيَ بَنَانَهُ ۝

۱۱۔ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَن لَّنْ يَّجْمَعَ عِظَامُهُ ۚ بَلٰی قَدِيْرٌ عَلٰی اَنۢ يُسَوِّيَ بَنَانَهُ ۝

۱۲۔ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَن لَّنْ يَّجْمَعَ عِظَامُهُ ۚ بَلٰی قَدِيْرٌ عَلٰی اَنۢ يُسَوِّيَ بَنَانَهُ ۝

۱۳۔ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَن لَّنْ يَّجْمَعَ عِظَامُهُ ۚ بَلٰی قَدِيْرٌ عَلٰی اَنۢ يُسَوِّيَ بَنَانَهُ ۝

۱۴۔ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَن لَّنْ يَّجْمَعَ عِظَامُهُ ۚ بَلٰی قَدِيْرٌ عَلٰی اَنۢ يُسَوِّيَ بَنَانَهُ ۝

۱۵۔ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَن لَّنْ يَّجْمَعَ عِظَامُهُ ۚ بَلٰی قَدِيْرٌ عَلٰی اَنۢ يُسَوِّيَ بَنَانَهُ ۝

۱۶۔ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَن لَّنْ يَّجْمَعَ عِظَامُهُ ۚ بَلٰی قَدِيْرٌ عَلٰی اَنۢ يُسَوِّيَ بَنَانَهُ ۝

۱۷۔ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَن لَّنْ يَّجْمَعَ عِظَامُهُ ۚ بَلٰی قَدِيْرٌ عَلٰی اَنۢ يُسَوِّيَ بَنَانَهُ ۝

۱۸۔ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَن لَّنْ يَّجْمَعَ عِظَامُهُ ۚ بَلٰی قَدِيْرٌ عَلٰی اَنۢ يُسَوِّيَ بَنَانَهُ ۝

۱۹۔ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَن لَّنْ يَّجْمَعَ عِظَامُهُ ۚ بَلٰی قَدِيْرٌ عَلٰی اَنۢ يُسَوِّيَ بَنَانَهُ ۝

۲۰۔ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَن لَّنْ يَّجْمَعَ عِظَامُهُ ۚ بَلٰی قَدِيْرٌ عَلٰی اَنۢ يُسَوِّيَ بَنَانَهُ ۝

۲۱۔ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَن لَّنْ يَّجْمَعَ عِظَامُهُ ۚ بَلٰی قَدِيْرٌ عَلٰی اَنۢ يُسَوِّيَ بَنَانَهُ ۝

۲۲۔ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَن لَّنْ يَّجْمَعَ عِظَامُهُ ۚ بَلٰی قَدِيْرٌ عَلٰی اَنۢ يُسَوِّيَ بَنَانَهُ ۝

۲۳۔ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَن لَّنْ يَّجْمَعَ عِظَامُهُ ۚ بَلٰی قَدِيْرٌ عَلٰی اَنۢ يُسَوِّيَ بَنَانَهُ ۝

۲۴۔ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَن لَّنْ يَّجْمَعَ عِظَامُهُ ۚ بَلٰی قَدِيْرٌ عَلٰی اَنۢ يُسَوِّيَ بَنَانَهُ ۝

۲۵۔ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَن لَّنْ يَّجْمَعَ عِظَامُهُ ۚ بَلٰی قَدِيْرٌ عَلٰی اَنۢ يُسَوِّيَ بَنَانَهُ ۝

۲۶۔ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَن لَّنْ يَّجْمَعَ عِظَامُهُ ۚ بَلٰی قَدِيْرٌ عَلٰی اَنۢ يُسَوِّيَ بَنَانَهُ ۝

۲۷۔ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَن لَّنْ يَّجْمَعَ عِظَامُهُ ۚ بَلٰی قَدِيْرٌ عَلٰی اَنۢ يُسَوِّيَ بَنَانَهُ ۝

۲۸۔ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَن لَّنْ يَّجْمَعَ عِظَامُهُ ۚ بَلٰی قَدِيْرٌ عَلٰی اَنۢ يُسَوِّيَ بَنَانَهُ ۝

حیض

۱۔ اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو وہ تو نجاست ہے سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو ہاں جب پاک ہو جائیں تو جس طریق سے خدا نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ اور کچھ شک نہیں کہ خدا توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۲۲﴾ ---

خاندان اور اسکے حقوق

۱۔ (اے محمد) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ (خدا کی راہ میں) کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ (جو چاہو خرچ کرو لیکن) جو مال خرچ کرنا چاہو وہ (درجہ بدرجہ اعلیٰ استحقاق یعنی) ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو (سب کو دو) اور جو بھلائی تم کو گے خدا اس کو جانتا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۱۵﴾ ---

۲۔ اور خدا ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ

۱۔ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَأَعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ۵



۱۔ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلْ مَا أَفْقَرْتُ مِنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَى وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۵

۲۔ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَلًا ۵ فَخُورًا

۳۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا

دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رہائے پہلو (یعنی پاس بیٹھے والوں) اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو کہ خدا (احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور) تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۳۶﴾ ---

۳۔ اور (اے محمد) ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے اور ان کو بیبیاں اور اولاد بھی دی تھی اور کسی پیغمبر کے اختیار کی بات نہ تھی

کہ خدا کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے ہر (حکم) قضاء (کتاب میں) مرقوم ہے ۵

خدا جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور (جس کو چاہتا ہے) قائم رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے ۵

--- ﴿سورة الرعد آیت ۳۸﴾ ---

۳۔ اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اُف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا ۵

اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی ان (کے حال) پر رحمت فرما ۵

جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس سے بخوبی واقف ہے اگر تم نیک ہو گے تو وہ رجوع لانے والوں کو بخش دینے والا ہے ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۲۳﴾ ---

۵۔ اور وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا پھر اس کو صاحب نسب اور صاحب قرابت دامادی بنایا اور تمہارا پروردگار

وَذُرِّيَّتَهُ ۖ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ۝ يَمْحُوا اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ ۖ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ۝

۴۔ وَقَطَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدَ إِلَّا إِلَٰهَهُ ۚ بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٌ ۚ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ۖ وَخَفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذَّلِيلِ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا ۖ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۚ إِنَّ لَكُمْ نُورًا صَالِحِينَ فَإِنَّكَ كَانَ لِللَّائِيْنِ غَفُورًا ۝

۵۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۖ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۝

۶۔ مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِنْ قُلُوبَيْنِ فِي جَوْفِهِ ۖ وَمَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمُ اللَّائِي تُظَاهِرُونَ مِنْهُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ ۖ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ ۖ وَاللَّهُ

(ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے ۵

--- ﴿سورة الفرقان آیت ۵۴﴾ ---

۶۔ خدا نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں اور خدا تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے ۵

مومنو! لے پالکوں کو انکے (اصلی) باپوں کے نام سے پکارا کرو کہ خدا کے نزدیک یہی بات درست ہے اگر تم کو ان کے باپوں کے

نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست ہیں اور جو بات تم سے غلطی سے ہو گئی ہو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصد دل سے کرو (اس پر مواخذہ ہے) اور خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

پنچبر مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پنچبر کی بیویاں ان کی مائیں ہیں اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کے رو سے مسلمانوں اور مہاجرین سے ایک دوسرے (کے ترکے) کے زیادہ حقدار ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو یہ حکم کتاب (یعنی قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۶۴﴾ ---

۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد بھی (راہ) ایمان میں ان کے پیچھے چلی ہم ان کی اولاد کو بھی ان (کے درجے) تک پہنچا دیں گے اور ان کے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے ۵

--- ﴿سورة الطور آیت ۲۱﴾ ---

۸۔ مومنو! تمہاری عورتوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن (بھی) ہیں سو ان سے بچتے رہو اور اگر معاف کر دو اور درگزر کرو

يَقُولُ الْحَقُّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ ۝

أَدْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا
أَبَاءَهُمْ فَأُولَئِكَ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ وَكَيْسَ عَلَيْكُمْ
جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ وَلَكِنْ مَا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ الْيَتِيمَ أُولَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ
أَنْفُسِهِمْ وَأُولَئِكَ أُمَّهَاتُهُمْ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ
أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ
إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُمْ مَعْرُوفًا كَانَ ذَلِكَ فِي
الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۝

۷- وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ
ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ كُلُّ امْرِئٍ
بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ۝

۸- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ
فَاخْذَرُوهُمْ وَإِنْ تَعَفَّوْا وَلِصْفُوهُمْ وَتَفْقَرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
رَحِيمٌ ۝ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝

اور بخش دو تو خدا بھی بخشنے والا مہربان ہے ۵

تمہارا مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے اور خدا کے ہاں بڑا اجر

۵ ہے

--- ﴿سورة التباين آیت ۱۵﴾ ---

خبیث و طیب

۱۔ مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کھاتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں ان میں سے (راہِ خدا میں) خرچ کرو۔ اور بری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا کہ (اگر وہ چیزیں تمہیں دی جائیں تو) بجز اس کے کہ (لئے وقت) آنکھیں بند کر لو ان کو کبھی نہ لو اور جان رکھو کہ خدا بے پردہ (اور) قابلِ ستائش ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۶۷﴾ ---

۲۔ (لوگو) جب تک خدا ناپاک کو پاک سے الگ نہ کر دے گا مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے دے گا ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۷۹﴾ ---

۳۔ اور یتیموں کا مال (جو تمہاری تحویل میں ہو) ان کے حوالے کر دو اور ان کے پاکیزہ اور عمدہ مال کو (اپنے ناقص اور برے مال سے نہ بدلو اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے ۵

۴۔ کہہ دو کہ ناپاک چیزیں اور پاک چیزیں برابر نہیں ہوتیں گو ناپاک چیزوں کی کثرت تمہیں خوش ہی لگے تو عقل والو خدا سے

۱۔ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِأَخِيذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغِيثُوا فِيهِ ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَمِيدٌ

۲۔ مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۚ

۳۔ وَأَتُوا إِلَٰهِي أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ۖ

۴۔ قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۚ

۵۔ الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ ۖ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ۚ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۚ

ڈرتے رہو تا کہ رستگاری حاصل کرو ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۱۰۰﴾ ---

۵۔ ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کیلئے ہیں اور ناپاک مرد عورتوں کیلئے اور پاک عورتیں پاک مردوں کیلئے ہیں اور پاک مرد پاک عورتوں کیلئے یہ (پاک لوگ) ان (بدگویوں) کی باتوں سے

بری ہیں (اور) ان کیلئے بخشش اور نیک روزی ہے ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۲۶﴾ ---

ختم نبوت

۱۔ اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۸۵﴾ ---

۲۔ آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۳﴾ ---

۳۔ محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ خدا کے پیغمبر اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے ہیں) اور خدا ہر چیز سے واقف ہے ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۴۰﴾ ---

۴۔ اور (اے محمد) ہم نے تم کو تمام لوگوں کیلئے خوشخبری سنائیوالا اور ڈرائیوالا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۵

--- ﴿سورة سبا آیت ۲۸﴾ ---

- ۱۔ وَمَنْ يَتَّبِعْ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَسِرِينَ ۵
- ۲۔ الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتِمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۵
- ۳۔ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۵
- ۴۔ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۵



- ۱۔ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً وَإِن مِّن الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ وَإِن مِنْهَا لَمَا يَشْفَقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْبَاءُ وَإِن مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَنِ الْمُتَعَمِّلِينَ ۵

خشیتِ الہی

۱۔ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا وہ پتھر ہیں یا ان سے بھی زیادہ سخت اور پتھر تو بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں سے جیسے پھوٹ نکلتے ہیں اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں اور ان میں سے پانی نکلنے لگتا ہے اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ خدا کے خوف سے گر پڑتے ہیں اور خدا تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں ۵

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۷۴﴾ ---

۲۔ مومنو! کسی قدر شکار سے جن کو تم ہاتھوں اور نیزوں سے پکڑ سکو خدا تمہاری آزمائش کرے گا (یعنی حالت احرام میں شکار کی ممانعت سے) تاکہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے تو جو اس کے بعد زیادتی کرے اسکے لئے دکھ دیئے والا عذاب (تیار) ہے ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۹۴﴾ ---

۳۔ اے بنی آدم (ہم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کرتے رہے ہیں کہ) جب ہمارے پیغمبر تمہارے پاس آیا کریں اور ہماری آیتیں تم کو سنایا کریں (تو ان پر ایمان لایا کرو کہ) جو شخص (ان پر ایمان لا کر خدا سے) ڈرتا رہے گا اور اپنی حالت درست رکھے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا نہ وہ غمناک ہوں گے ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۳۵﴾ ---

۴۔ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو (ہدایت اور گمراہی میں) فرق کر دینے والی اور (سر تاپا) روشنی اور نصیحت (کی کتاب) عطا کی (یعنی) پرہیزگاروں کیلئے جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور قیامت کا بھی خوف رکھتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الانبیاء آیت ۴۸﴾ ---

۵۔ ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو ان سے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے اور اپنے

۲۔ یٰٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَیْسَ لَکُمْ اِلٰہٌۢ بِشَیْءٍ مِّنَ الصِّیْدِ تَنَالَتْ اَیْدِیْکُمْ وَرِمَاحُکُمْ لَیَعْلَمَ اللّٰهُ مَنِ تَخَافُہٗ بِالْغِیْبِۚ فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِکَ فَلَہٗ عَذَابٌ اَلِیْمٌۙ
۳۔ لَیْسَ لَیَّیْ اَدَمًاۙ اِنَّمَا یَاْتِیْکُمْ رُسُلٌ مِّنْکُمْ یَقْضُوْنَ عَلَیْکُمْ اٰیٰتِیْۚ فَمَنِ اتَّقٰی وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْہُمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ
۴۔ وَلَقَدْ اَتٰیْنَا مُوسٰی وَهٰرُونَ الْفُرْقَانَ وَضِیَآءَ وَذِکْرًا لِلْمُتَّقِیْنَۚ الَّذِیْنَ یُحْشَوْنَ رَبَّہُمْ بِالْغِیْبِ وَہُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ
۵۔ اِنَّمَا یُؤْمِنُ بِالْاٰیٰتِ الْاٰتِیَّۚ اِذَا ذِکْرُوْا بِہَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّہُمْ وَہُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَۚ تَتَجَافٰی جُنُوْبُہُمْ عَنِ النَّضَاجِعِ یَدْعُوْنَ رَبَّہُمْ خَوْفًا وَطَمَعًاۚ وَمِمَّا رَزَقْنٰہُمْ یُنْفِقُوْنَ
۶۔ اِنَّمَا یَخْشٰی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَآءُۚ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ غَفُوْرٌ

پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور غرور نہیں کرتے۔ ان کے پہلو پچھونوں سے الگ رہتے ہیں (اور) وہ اپنے پروردگار کو خوف اور امید سے پکارتے اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ۵

--- ﴿سورة السجدہ آیت ۱۶﴾ ---

۶۔ خدا سے تو اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو صاحب علم ہیں بیشک خدا غالب (اور) بخشنے والا ہے ۵

--- ﴿سورة فاطر آیت ۲۸﴾ ---

۷۔ تم تو صرف اس شخص کو نصیحت کر سکتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے اور خدا سے غائبانہ ڈرے سو اس کو مغفرت اور بڑے ثواب کی بشارت سنا دو ۵

— ﴿سورة النین آیت ۱۱﴾ —

۸۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار خدا ہے پھر وہ اس پر قائم رہے تو ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ۵
یہی اہل جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (یہ) اسکا بدلہ (ہے) جو وہ کیا کرتے تھے ۵

— ﴿سورة الاحاف آیت ۱۳﴾ —

۹۔ اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اس کے لئے دو بارغ ہیں ۵

تو تم اپنے پروردگار کی کون کوئی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۵

— ﴿سورة الرحمن آیت ۲۶﴾ —

۱۰۔ اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ خدا کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں ۵

— ﴿سورة العنکبوت آیت ۲۱﴾ —

نیز دیکھئے: تقویٰ

7- اِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ الَّذِي يَذْكُرُ وَخَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْبَ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّ اَجْرٍ كَرِيمٍ ۝
8- اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِيْنَ فِيْهَا ۝ جَزَاءُ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
9- وَلِيْمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَلَّتْ ۝ فَاِتٰى الْاٰءَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِيْنَ ۝
10- لَوْ اَنزَلْنٰ هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاٰنِيَةً خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۝ وَلِيْلِكَ الْاَمْثَالُ نَضَرِيْهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝
11- اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝
12- وَاَمَّا مَن خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۝ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝



۱۱۔ (اور) جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان

کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے ۵

— ﴿سورة الملک آیت ۱۲﴾ —

۱۲۔ اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور

جی کو خواہشوں سے روکتا رہا ۵

اس کا ٹھکانا بہشت ہے ۵

— ﴿سورة النازعات آیت ۴۰﴾ —

(حضرت) خضرؑ

اور جب موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ جب تک میں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں ہٹے کا نہیں خواہ برسوں چلتا رہوں ○

جب ان کے ملنے کے مقام پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے تو اس نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا رستہ بنالیا ○

جب آگے چلے تو (موسیٰ نے) اپنے شاگرد سے کہا کہ ہمارے لئے کھانا لاؤ اس سفر سے ہم کو بہت تکان ہوگئی ہے۔

(اس نے) کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے پتھر کے پاس آرام کیا تھا تو میں مچھلی (وہیں) بھول گیا اور مجھے (آپ سے) اس کا ذکر کرنا شیطان نے بھلا دیا اور اس نے عجب طرح سے دریا میں اپنا رستہ بنالیا ○

(موسیٰ نے) کہا یہ تو (وہ مقام) ہے جسے ہم تلاش کرتے تھے تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے ○

(وہاں) انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا جس کو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت (یعنی نبوت یا نعمت و ولایت) دی تھی اور اپنے پاس سے علم بخشا تھا ○

موسیٰ نے ان سے (جن کا نام خضر تھا) کہا کہ جو علم (خدا کی طرف سے) آپ کو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی (کی باتیں) سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں ○

(خضر نے) کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کے صبر نہیں کر سکو گے ○ اور جس بات کی تمہیں خبر ہی نہیں اس پر صبر کر بھی کیونکر سکتے ہو ○

۱- وَاذْ قَالِ مُوسٰی لِفَتٰىہٗ لَا اَیْرٰہُ حَتّٰی اَبْلُغَ جَمْعَ الْبَحْرِیْنِ
اَوْ اَمْضِیْ حَقْبًا ۚ فَلَمَّا اَبْلُغَا جَمْعَ بَیْنَهُمَا نِیْسًا حَوٰثِمًا قَاتِلًا
سَبِیْلَہٗ فِی الْبَحْرِ سَرَبًا ۚ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىہٗ اِتَاَعَدَّا عِزًّا
لَقَدْ کَفِیْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ۚ قَالَ اَرَعِیْتَ اِذَا وُتِیْنَا اِلٰی
الصَّخْرَةِ فَاِیْنِیْ نَبِیْتُ الْحُوْتُ ۚ وَمَا اَنْسِیْہُ اِلَّا الشَّیْطٰنُ اَنْ
اَذْکُرَہٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِیْلَہٗ فِی الْبَحْرِ عَجَبًا ۚ قَالَ ذٰلِکَ مَا کُنَّا
نَبْعَثُ فَاِذَا تَدَا عَلٰی اَثَارِہِمَا قَصَصًا ۚ فَوَجَدَا عَبْدًا مِنْ عِبَادِنَا
اٰتِیْنِہٖ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعِلْمُنْہٗ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۚ قَالَ لَہٗ
مُوسٰی هَلْ اٰتٰیْعَکَ عَلٰی اَنْ تُعَلِّمَیْنِیْ وَتَاْعِلَیْتِیْ رُشْدًا ۚ
قَالَ اِنَّکَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ۚ وَکَیْفَ تَصْبِرُ عَلٰی
مَا لَمْ تُحِطْ بِہٖ خُبْرًا ۚ قَالَ سَتَجِدُنِیْ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ صَابِرًا وَّلَا
اَعْصِیْ لَکَ اَمْرًا ۚ قَالَ فَاِنْ اَبْعَثْتَنِیْ فَلَا تَسْکُنِیْ عَنْ شَیْءٍ
حَتّٰی اُحْدِثَ لَکَ مِنْہٗ ذِکْرًا ۚ فَاَنْطَلَقَا ۚ حَتّٰی اِذَا رَکِبَا فِی
السَّفِیْنَةِ خَرَقَتْہَا ۚ قَالَ اٰخَرُھُمَا اَلْتُغْرِقُ اٰھِلَہُمَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَیْئًا
اِمْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّکَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ۚ

موسیٰ نے کہا خدا نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیے گا اور میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا ○

(خضر نے) کہا اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو (شرط یہ ہے مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک کہ میں خود اس کا ذکر تم سے نہ کروں ○

تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو (خضر نے) کشتی کو پھاڑ ڈالا (موسیٰ نے) کہا کیا آپ نے اس کو اس لئے پھاڑا ہے کہ سواروں کو غرق کر دیں۔ یہ تو آپ نے بڑی (عجیب) بات کی ○

(خضر نے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ

کر سکو گے ۵

(موسیٰ نے) کہا کہ جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مواخذہ نہ کیجئے اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالئے ۵

پھر دونوں چلے یہاں تک کہ (رستے میں) ایک لڑکا ملا تو (خضر نے) اسے مار ڈالا۔ (موسیٰ نے) کہا کہ آپ نے ایک بے گناہ شخص کو (ناحق) بغیر قصاص کے مار ڈالا۔ (یہ تو) آپ نے بری بات کی ۵

(خضر نے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم سے میرے ساتھ صبر نہیں ہو سکے گا؟ ۵

انہوں نے کہا کہ اگر میں اس کے بعد (پھر) کوئی بات پوچھوں (یعنی اعتراض کروں) تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیے گا کہ آپ میری طرف سے عذر (کے قبول کرنے میں غایت) کو پہنچ گئے ۵

پھر دونوں چلے یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے اور ان سے کھانا طلب کیا انہوں نے ان کی ضیافت کرنے سے انکار کیا پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو (جھک کر) گرا چاہتی تھی تو (خضر نے) اس کو سیدھا کر دیا۔ (موسیٰ نے) کہا کہ اگر آپ چاہتے تو ان سے (اس کا) معاوضہ لیتے (تاکہ کھانے کا کام چلتا) ۵

(خضر نے) کہا اب مجھ میں اور تم میں علیحدگی۔ (مگر) جن باتوں پر تم صبر نہ کر سکتے میں ان کا تمہیں بھید بتائے دیتا ہوں (کہ وہ جو) کشتی (تھی) غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں محنت (کر کے یعنی کشتیاں چلا کر گزارہ) کرتے تھے اور ان کے سامنے (کی طرف) ایک بادشاہ تھا جو ہر ایک کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں (تاکہ وہ اسے غصب نہ

قَالَ لَا تَأْخُذْ بَمَا نَبَيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ۖ فَانْطَلَقَا ۚ حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ ۖ قَالَ أَقْتَلْتَنِي سَازِئَةً ۖ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۖ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا لَّئِيمًا ۚ قَالَ أَلَمْ أَكُلْ لَكَ لَحْمًا ۖ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۚ قَالَ إِنْ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ بَعْدَ هَذَا فَلَا تُصِيبْنِي ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا ۚ فَانْطَلَقَا ۚ حَتَّىٰ إِذَا أَتَا أَهْلَ قَرْيَةٍ ۖ اسْتَطْعَمَ أَهْلُهَا فَأَيُّوْا أَنْ تَصِيفُوهُمْ فَأَوْحَدُ مِنْهُمْ جَدْرًا ۚ يُؤَيِّدُ أَنْ يَنْقُصَ فَأَقَامَهُ ۚ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ۚ قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ ۚ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۚ أَمَّا السَّفِينَةُ ۖ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۚ وَأَمَّا الْغُلَامُ ۖ فَكَانَ أَبُوهُ مُؤْمِنِينَ فَنَحْشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۚ فَأَرَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا ۚ وَنَهْنَاهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ۚ وَأَمَّا الْجِدَارُ ۖ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ

(کر سکے)

اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ دونوں مومن تھے ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ (بڑا ہو کر بدکردار ہوگا کہیں) انکو سرکشی اور کفر میں نہ پھنسا دے ۵

تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اس کی جگہ ان کو اور (بچہ) عطا فرمائے جو پاک طینتی میں بہتر اور محبت میں زیادہ قریب ہو اور وہ جو دیوار تھی سو دو یتیم لڑکوں کی تھی (جو) شہر میں (رہتے تھے) اور اس کے نیچے ان کا خزانہ (مدفون) تھا اور ان کا باپ ایک نیک آدمی تھا تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور (پھر) اپنا خزانہ نکالیں یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی

ہے اور یہ کام میں نے اپنی طرف سے نہیں کئے یہ بیان باتوں کی حقیقت ہے جن پر تم مبرنہ کر سکتے ۵

--- ﴿سورة الكهف آیت ۸۲ تا ۹۰﴾ ---

خلع

۱۔ طلاق (صرف) دوبار ہے (یعنی جب دودفعہ طلاق دے دی جائے تو) پھر (عورتوں کو) یا تو بطریق شائستہ (نکاح میں) رہنے دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر تم ان کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو ہاں اگر زن و شوہر کو خوف ہو کہ وہ خدا کی حدود کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اگر عورت (خاوند کے ہاتھ سے) رہائی پانے کے بدلے میں کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ خدا کی (مقرر کی ہوئیں) حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلنا اور جو لوگ خدا کی حدود سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں گے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۲۹﴾ ---

۲۔ مومنو! تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔

تَحْتَهُ كُنُزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كُنُزَهُمَا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ذَلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا

۱۔ الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ ۖ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيَةٌ بِإِحْسَانٍ ۖ وَلَا يَحِلُّ لَكُمُ أَنْ تَأْخُذُوا بِمَا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۖ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۖ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ ۖ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۖ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝

۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمُ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرِهًا ۖ وَلَا تَعْضِلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبِينَةٍ ۚ وَعَايِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَمَسَاسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَبِيرًا كَثِيرًا ۝

اور (دیکھنا) اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو انہیں (گھروں میں) مت روک رکھنا ہاں اگر وہ کھلے طور پر بدکاری کی مرتکب ہوں (تو روکنا مناسب نہیں) اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو سہو۔ اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور خدا اس میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے ۵

اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنی چاہو اور پہلی عورت کو بہت سا مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ مت لینا بھلا

تم ناجائز طور پر اور صریح ظلم سے اپنا مال اس سے واپس لو گے؟
اور تم دیا ہوا مال کیونکر واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک دوسرے کے
ساتھ محبت کر چکے ہو اور وہ تم سے عہد واثق بھی لے چکی ہیں ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۲۱ تا ۲۹﴾ ---

۳۔ اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے
رغبتی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی
قرارداد پر صلح کر لیں اور صلح خوب (چیز) ہے اور طبیعتیں تو بجل کی
طرف مائل ہوتی ہیں اور اگر تم نیکو کاری اور پرہیزگاری کرو گے تو
خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۲۸﴾ ---

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ مَلَأَ زَوْجُهُمْ وَأَتَيْنَهُمْ إِحْدَهُنَّ
قِنْطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا
وَأَنْتُمْ مُبِينُونَ ۝ وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَى بَعْضُكُمْ
إِلَى بَعْضٍ وَآخُذْتُمْ مِنْكُمْ فَيْتَا قَا غُلِيظًا ۝

۳۔ وَأَمَّا امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاصًا فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْهِمَا أَنْ يَصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ وَأُحْضِرَتِ
الْأَنْفُسَ الشُّرَّ ۝ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ
بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝



۱۔ إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ۝ قَالَ يَبْنَئِي
لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلَى إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۝ إِنَّ
الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝ وَكَذَلِكَ يَمْتَحِنُكَ
رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ

خواب دیکھنا

نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ۵

اور اسی طرح خدا تمہیں برگزیدہ (و ممتاز) کرے گا اور (خواب
کی) باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا اور جس طرح اس نے اپنی
نعمت پہلے تمہارے دادا پر دادا ابراہیم اور اسحاق پر پوری کی تھی اسی

۱۔ جب یوسف نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے (خواب
میں) گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے دیکھتا (کیا)
ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں ۵

انہوں نے کہا کہ بیٹا! اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا
نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی فریب کی چال چلیں گے کچھ شک

طرح تم پر اور اولاد یعقوب پر پوری کرے گا۔ بیشک تمہارا پروردگار (سب کچھ) جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ۵

--- ﴿سورة يوسف آیت ۶۲﴾ ---

۲۔ اور بادشاہ نے کہا کہ میں (نے خواب دیکھا ہے) دیکھتا (کیا) ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور (سات) خشک اے سردار اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ ۵

انہوں نے کہا یہ تو پریشان سے خواب ہیں اور ہمیں ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں آتی ۵

اب وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا اور جسے مدت کے بعد وہ بات یاد آگئی بول اٹھا کہ میں آپ کو اسکی تعبیر (لا) بتاتا ہوں مجھے (جیل خانے) جانے کی اجازت دیجئے ۵

(غرض وہ یوسف کے پاس آیا اور کہنے لگا) یوسف اے بڑے سچے (یوسف) ہمیں (اس خواب کی تعبیر) بتائیے کہ سات موٹی گاؤں کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور سات سوکھے تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جا کر تعبیر بتاؤں

عجب نہیں کہ وہ (تمہاری قدر) جانیں ۵

عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَتْهَا عَلَىٰ أَبِيكَ مِن قَبْلُ
إِبْرَاهِيمَ وَاسْحَقَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

۲۔ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَىٰ سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعَ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُءْيَايَ إِن كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُونَ ۝ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعِلْمِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ ۝ يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعِ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ لَّعَلَّنَا آرِجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ قَالَ تَزَرَّعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأْبًا فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُونِي فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَكُلُونَ ۝ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَحْصِنُونَ ۝ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ

انہوں نے کہا کہ تم لوگ سات سال متواتر کھیتی کرتے رہو گے تو جو (غلہ) کاٹو تو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں آئے اسے خوشوں میں ہی رہنے دینا ۵

پھر اس کے بعد (خشک سالی کے) سات سخت (سال) آئیں گے کہ جو (غلہ) تم نے جمع کر رکھا ہوگا وہ اس سب کو کھا جائیں گے صرف وہی تھوڑا سا رہ جائے گا جو تم احتیاط سے رکھ چھوڑو گے

پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا کہ خوب مینہ برے گا اور لوگ

اس میں رس نچوڑیں گے ۵

--- ﴿سورة يوسف آیت ۲۹﴾ ---

۳۔ جب وہ انکے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو ابراہیم نے کہا کہ بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ (گویا) تم کو ذبح کر رہا ہوں تو تم سوچو کہ تمہارا کیا خیال ہے انہوں نے کہا کہ بابا جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجئے خدا نے چاہا تو آپ مجھے صابروں میں پائیے گا ۵ جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل

لٹا دیا ۵

تو ہم نے ان کو پکارا کہ اے ابراہیم ۵

تم نے خواب کو سچا کر دکھایا ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الصافات آیت ۱۰۲﴾ ---

۴۔ بے شک خدا نے اپنے پیغمبر کو سچا (اور) صحیح خواب دکھایا کہ تم خدا نے چاہا تو مسجد حرام میں اپنے سر منڈوا کر اور اپنے بال کتر واکر امن وامان سے داخل ہو گے اور کسی طرح کا خوف نہ کرو گے جو بات تم نہیں جانتے تھے اسکو معلوم تھی سو اس نے اس سے پہلے ہی جلد فتح کرا دی ۵

--- ﴿سورة الفتح آیت ۲۷﴾ ---

خواب دیکھنا: مزید حوالے: یوسف: ۱۰۰۔ بنی اسرائیل: ۶۰۔

خواتین کا ذکر: مزید حوالے: آل عمران: ۳۵۔ ۳۷۔ النساء: ۱۶۵۔ ۱۷۱۔ المائدہ: ۱۱۰۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۶۔ الاعراف: ۸۳۔ الحجر:

یوسف: ۱۲۔ ۳۰۔ ۵۱۔ ہود: ۷۱۔ ۷۲۔ الاعراف: ۸۱۔ ۸۳۔ مریم: ۱۶۔ ۲۹۔ النمل: ۴۳۔ ۴۴۔ ۵۷۔ القصص: ۹۔ العنکبوت: ۲۲۔

يَعِصُونَ ۵

۳۔ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ لِيُفَىٰ إِلَىٰ آيَةٍ فِي الْمَنَامِ إِلَىٰ أَذُنِكَ فَأَنْظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۖ قَالَ يَاقَبْتُ أَفْعَلُ مَا تُؤْمَرُ ۖ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ۖ فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ ۖ وَكَادَيْتُهُ أَنْ يَكْبُرَهُمَا ۖ قَدْ صَدَّقَتِ الرُّؤْيَا ۖ إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۖ ۴۔ لَقَدْ صَدَّقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الضَّامِرَانِ ۖ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ ۖ فَخَلَقَيْنِ رُءُوسَهُمَا وَوَكَّلْنَاهُمَا مَقْعَدَيْنِ ۖ لَا تَخَافُونَ ۖ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ۖ



۱۔ وَإِذْ قَالَتِ الْمَلِكَةُ لِعِزِّمَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَىٰ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ۖ لِعِزِّمَ افْتَنِي لِيَبْلُوكِ وَاسْتَجِدْنِي وَارْتَبِعِي مَعَ الرَّاكِبِينَ ۖ

خواتین کا ذکر

۱۔ اور جب فرشتوں نے (مریم سے) کہا کہ مریم! خدا نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور پاک بنایا ہے اور جہان کی عورتوں میں منتخب کیا ہے ۵ مریم اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرنا اور سجدہ کرنا اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرنا ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۴۳﴾ ---

خواہش پرستی

۱۔ اور تم سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے اور نہ عیسائی یہاں تک کہ ان کے مذہب کی پیروی اختیار کر لو (ان سے) کہہ دو کہ خدا کی ہدایت (یعنی دین اسلام) ہی ہدایت ہے اور (اے پیغمبر) اگر تم اپنے پاس علم (یعنی وحی خدا) کے آجانے پر بھی انکی خواہشوں پر چلو گے تو تم کو (عذابِ خدا سے) بچانے والا نہ کوئی دوست ہوگا نہ کوئی مددگار ۵

— ﴿سورة البقرة آیت ۱۲۰﴾ —

۲۔ اور خدا تو چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی کرے اور جو لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے رستے سے بھٹک کر دور جا پڑو ۵

— ﴿سورة النساء آیت ۲۷﴾ —

۳۔ اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور خدا کیلئے کچی گواہی دو خواہ (اس میں) تمہارا یا تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں کا نقصان ہی ہو اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو خدا ان کا خیر خواہ ہے تو تم خواہش نفس کے پیچھے چل کر عدل کو نہ چھوڑ دینا اگر تم پیچدار شہادت دو گے یا (شہادت سے) بچنا چاہو گے تو (جان رکھو) خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ۵

— ﴿سورة النساء آیت ۱۳۵﴾ —

۱۔ وَلَنْ تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَهُمْ ۖ قُلْ اِنَّ هٰدِيَ اللّٰهُ هُوَ الْهٰدِیُّ وَلٰكِنْ اَتَّبَعْتُ اَهْوَاءَ هُمْ یُعَدُّ الَّذِیْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۚ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَلَا نَصِیْرَةٍ ۚ ۲۔ وَاللّٰهُ یُرِیْدُ اَنْ یَّتُوبَ عَلَیْكُمْ ۚ وَیُرِیْدُ الَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الشَّهْوَاتِ اَنْ تَبِیْلُوْا مِیْلًا عَظِیْمًا ۚ ۳۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوٰمِیْنَ بِالْقِسْطِ ۚ شَهِدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰی اَنْفُسِكُمْ اَوْ اَلْوَالِدِیْنَ وَالْاَقْرَبِیْنَ ۚ اِنْ یَكُنْ غَنِیًّا اَوْ فَقِیْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰی بِهٖمَا ۚ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰی اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلَوْا اَوْ نَعَرَضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ۚ ۴۔ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِہُمْ خَلْفٌ اَصَاۤءُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهْوَاتِ فَسُوفَ یَلْقَوْنَ عَذَابًا ۚ ۵۔ وَلَوْ اَنَّہُمْ اَلْحَقُّ اَهْوَاءَہُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِیْہُنَّ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِذٰکِرِہُمْ فَہُمْ عَنْ ذِکْرِہُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۚ

۴۔ پھر ان کے بعد چندنا خلف ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو (چھوڑ دیا۔ گویا اسے) کھو دیا اور خواہشات نفسانی کے پیچھے لگ گئے۔ سو عنقریب ان کو گمراہی (کی سزا) ملے گی ۵۔ ﴿سورة مريم آیت ۵۹﴾ —

۵۔ اور اگر (خدا نے برحق ان کی خواہشوں پر چلے تو آسمان (اور) زمین اور جو ان میں ہیں سب درہم برہم ہو جائیں بلکہ ہم نے ان کے پاس ان کی نصیحت (کی کتاب) پہنچادی ہے ۵ اور وہ اپنی (کتاب) نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں ۵

— ﴿سورة المؤمنون آیت ۷۱﴾ —

۶۔ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے خواہش نفس کو معبود بنا رکھا ہے تو کیا تم اس پر نگہبان ہو سکتے ہو؟ ۵

یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ (نہیں) یہ تو چوپایوں کی طرح کے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں ۵

--- ﴿سورة الفرقان آیت ۲۳، ۲۴﴾ ---

۷۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم خدا کے پاس سے کوئی اور کتاب لے آؤ جو ان دونوں (کتابوں) سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہو تاکہ میں بھی اسی کی پیروی کروں ۵

پھر اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو خدا کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلے بیشک خدا ظالم

لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ۵

--- ﴿سورة القصص آیت ۲۹، ۵۰﴾ ---

۸۔ مگر جو ظالم ہیں بے سمجھے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں تو جس کو خدا گمراہ کرے اسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟ اور ان کا کوئی مددگار نہیں ۵

--- ﴿سورة الروم آیت ۲۹﴾ ---

--- ﴿سورة ص آیت ۲۶﴾ ---

6۔ ارَعَيْتَ مَنِ اخَذَ الهة هَوَاهُ اَفَاَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا
اَمْ تَحْسَبُ اَنْ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ اَوْ يَعْقِلُونَ اِنْ هُمْ اِلَّا
كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيلًا ۵

7۔ قُلْ فَاتَّبِعُوا يَكْتُبُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَا اَتَّبِعْهُ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۵ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنْهُمْ
يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَاءَهُمْ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰهُ بِغَيْرِ
هُدٰى مِنَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۵
8۔ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اَهْوَاءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَمَنْ يَهْدِى
مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ وَمَا لَهُمْ مِنْ مُّصْرِئِيْنَ ۵

9۔ يٰدَاوُدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ
بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِنَّ
الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ يَّهْبٰ
نَسْوَ يَوْمَ الْحِسَابِ ۵

۹۔ اے داؤد ہم نے تم کو زمین میں بادشاہ بنایا ہے تو لوگوں میں

انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تمہیں

خدا کے رستے سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ خدا کے رستے سے بھٹکتے

ہیں ان کے لئے سخت عذاب (تیار) ہے کہ انہوں نے حساب

کے دن کو بھلا دیا ہے ۵

خودکشی

۱۔ اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو کچھ شک نہیں کہ خداتم پر مہربان

ہے۔

--- ﴿سورة النساء آیت ۲۹﴾ ---

خوشبو

۱۔ اور اسی نے خلقت کیلئے زمین بچائی۔

اس میں میوے اور بھور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف

ہوتے ہیں۔

اور اناج جس کے ساتھ بھسن ہوتا ہے اور خوشبودار پھول۔

تو (اے گروہ جن دانس) تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو

جھٹلاؤ گے؟

--- ﴿سورة الرحمن آیت ۱۳ تا ۱۰﴾ ---

۱۔ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا

۱۔ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالْأَنْجُلُ
ذَاتُ الْأَكْمَامِ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالْزَّيْتَانُ قَبَاقِبُ
الْأَعْيُنِ رُبُّكُمْ تَعْلَمُ

خیانت

۱۔ (اے پیغمبر) ہم نے تم پر پچی کتاب نازل کی ہے تاکہ خدا کی ہدایات کے مطابق لوگوں کے مقدمات فیصلہ کرو اور دیکھو دعا بازوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا ۵

اور خدا سے بخشش مانگنا۔ بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

اور جو لوگ اپنے ہم جنسوں کی خیانت کرتے ہیں ان کی طرف سے بحث نہ کرنا کیونکہ خدا خائن اور مرتکب جرائم کو دوست نہیں رکھتا ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۰۷ تا ۱۰۵﴾ ---

۲۔ اے ایمان والو! نہ تو خدا اور رسول کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم (ان باتوں کو) جانتے ہو ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۲۷﴾ ---

۳۔ اور اگر تم کو کسی قوم سے دعا بازی کا خوف ہو تو (ان کا عہد) انہیں کی طرف پھینک دو (اور) برابر (کا جواب دو) کچھ شک نہیں کہ خدا دعا بازوں کو دوست نہیں رکھتا ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۵۸﴾ ---

۴۔ خدا تو مومنوں سے ان کے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے بیشک

- ۱۔ اِنَّا اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا اَرٰكَ اللّٰهُ ۚ وَلَا تَكُنْ لِلْخٰبِیِّیْنَ خَصِیْمًا ۝۱۰۷ وَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝۱۰۸ وَلَا تَجَادِلْ عَنِ الَّذِیْنَ یَخْتَلُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوٰنًا اٰثِمًا ۝۱۰۹ یٰۤاَيُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُونُوْا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُونُوْا اٰمَنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۱۱۰ وَاَمَّا تَخٰفُکُمْ مِنْ قُوْرٍ خِیَاۡنَةً فَاقٰیْدُ اِلَیْهِمْ عَلٰی سَوَآءٍ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْخٰبِیِّیْنَ ۝۱۱۱ اِنَّ اللّٰهَ یُذِیْقُ عَنِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ کُلَّ خَوٰنٍ کَفُوْرٍ ۝۱۱۲ یَعْلَمُ خَآیۡنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُغْفِی الصُّدُوْرُ ۝۱۱۳



خدا کسی خیانت کرنے والے اور کفرانِ نعت کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۳۸۸﴾ ---

۵۔ وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو (باتیں) سینوں میں پوشیدہ ہیں ان کو بھی ۵

--- ﴿سورة المؤمن آیت ۱۹﴾ ---



نیز دیکھئے: امانت

مزید حوالے: المائدہ: ۱۳- الانفال: ۷۱- یوسف: ۵۲- النحل: ۹۱- ۹۲- ۹۳-

خیرات

۱۔ اور خدا کی راہ میں (مال) خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو بیشک خدا نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۱۹۵﴾ ---

۲۔ (اے محمد) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ (خدا کی راہ میں) کس طرح کا مال خرچ کریں کہہ دو کہ (جو چاہو خرچ کرو لیکن) جو مال خرچ کرنا چاہو وہ (درجہ بدرجہ اہل استحقاق یعنی) ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو (سب کو دو) اور جو بھلائی تم کرو گے خدا اس کو جانتا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۲۱۵﴾ ---

۳۔ اے پیغمبر لوگ تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کیلئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے نقصان فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ (خدا کی راہ میں) کونسا مال خرچ کریں کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو اس طرح خدا تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو ۵

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۲۱۹﴾ ---

۱۔ وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۵

۲۔ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلْ مَا أَنْفَقْتُ مِنْ خَيْرٍ فَلِلَّهِ الدِّينِ وَالْآقَرِبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْبَنِ السَّبِيلِ ۖ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۖ

۳۔ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْغَيْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِكْبَارٌ وَمَنَافِعٌ لِلنَّاسِ وَإِنَّهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا ۖ وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ۖ

۴۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعَ فِيهِ وَلَا خُلَّةَ وَلَا شَفَاعَةَ ۖ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۖ

۵۔ مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَتَتْ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِائَةٌ حَبَّةٌ ۖ وَاللَّهُ يُضَعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۖ الَّذِينَ

۴۔ اے ایمان والو جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کر لو جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہو اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں ۵

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۲۵۴﴾ ---

۵۔ جو لوگ اپنا مال خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان (کے مال) کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اگیں اور ہر ایک بال میں سو سودا نے ہوں اور خدا جس (کے مال)

کو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے وہ بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے ۵

جو لوگ اپنا مال خدا کی رستے میں صرف کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ اس خرچ کا (کسی پر) احسان رکھتے ہیں اور نہ (کسی کو) تکلیف دیتے ہیں ان کا صلہ ان کے پروردگار کے پاس (تیار) ہے اور (قیامت کے روز) نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۶۱﴾ ---

۶۔ اور جو لوگ خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے اور خلوص نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو (جب) اس پر مینہ پڑے تو دگنا پھل لائے اور اگر مینہ نہ بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی اور خدا تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۶۵﴾ ---

۷۔ مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کھاتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں ان میں سے (راہِ خدا میں) خرچ کرو۔ اور بری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا کہ اگر وہ چیزیں تمہیں دی جائیں تو (بجز اسکے کہ) (لینے وقت) آنکھیں بند کر لو ان کو کبھی نہ لو۔ اور جان رکھو کہ خدا بے پروا (اور) قابل

يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتَّبَعُونَ مَا أَنْفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۵

۶۔ وَمِثْلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَيُتِمُّونَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَذْوَةٍ بَرِيَّةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَاتَتْ أَكْطَاهَا ضِعْفَيْنِ فَإِنْ لَمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلَّ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۵

۷۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا تَكُونُوا الْخَبِيثَاتِ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِأَخْذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْنُوا فِيهِ ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَمِيدٌ ۵

۸۔ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ۵

۹۔ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

ستائش ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۶۷﴾ ---

۸۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دیدار دیا جائے گا اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۷۲﴾ ---

۹۔ جو لوگ اپنا مال رات اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر (راہِ خدا میں) خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ پروردگار کے پاس ہے اور ان کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہوگا

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۲۷۲﴾ ---

۱۰۔ (مومنو!) جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمہیں عزیز ہیں (راہِ خدا میں) صرف نہ کرو گے کبھی نیکی حاصل نہ کر سکو گے اور جو چیز تم صرف کرو گے خدا اس کو جانتا ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۹۲﴾ ---

۱۱۔ جو لوگ خدا کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت (کے فائدے) کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی ۵

کیونکہ خدا ان کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دیگا وہ تو بخشے والا (اور) قادر دان ہے ۵

--- ﴿سورة طہ آیت ۲۹﴾ ---

۱۲۔ خدا پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جس (مال) میں اس

يَخْرُجُونَ

10- لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ

11- إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُورَ لِيُؤْتِيَهُمُ اجْرَهُمْ وَيزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ

12- آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَخْلَفِينَ فِيهِ ۖ فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَأَنفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ



نے تم کو (اپنا) نائب بنایا ہے اس میں سے خرچ کرو جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور (مال) خرچ کرتے رہے ان کے لئے بڑا

ثواب ہے ۵

--- ﴿سورة المائد آیت ۷﴾ ---



دانائی

۱۔ اور خدا نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد کرو اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۲۱﴾ ---

۲۔ وہ جس کو چاہتا ہے دانائی بخشا ہے اور جس کو دانائی ملی بے شک اس کو بڑی نعمت ملی اور نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۶۹﴾ ---

۳۔ خدا نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں میں سے ایک پیغمبر بھیجے جو ان کو خدا کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور ان کو پاک کرتے اور (خدا کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں اور پہلے تو یہ لوگ مرتع گمراہی میں تھے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۶۳﴾ ---

۴۔ اور خدا نے تم پر کتاب اور دانائی نازل فرمائی ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھائی ہیں جو تم جانتے نہیں تھے اور تم پر خدا کا بڑا فضل ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۱۳﴾ ---

۵۔ (اے پیغمبر) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ اور بہت ہی اچھے طریق سے ان

۱۔ وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

۲۔ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝

۳۔ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

۴۔ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَيْكَ مَا لَمْ يَكُنْ تَعْلَمُ ۚ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ۝

۵۔ أَدْعُرْ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝

۶۔ وَادْكُرْنَا مَا يُثَلِّ فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ۝

سے مناظرہ کرو جو اس کے رستے سے بھٹک گیا تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے اور جو رستے پر چلنے والے ہیں ان سے بھی خوب واقف ہے ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۱۲۵﴾ ---

۶۔ اور تمہارے گھروں میں جو خدا کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور حکمت (کی باتیں سنائی جاتی ہیں) ان کو یاد رکھو۔ بے شک خدا باریک بین اور باخبر ہیں ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۳۴﴾ ---

دانثور

۱۔ وہ جس کو چاہتا ہے دانائی بخشا ہے اور جس کو دانائی ملی بیشک اس کو بڑی نعمت ملی۔ اور نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند

ہیں ۵ --- ﴿سورة البقرة آیت ۲۶۹﴾ ---

دائیں بازو والے

۱۔ اور داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا (ہی)

عیش میں) ہیں ۵

(یعنی) بے خار کی بیڑیوں ۵

اور تہ بتہ کیلوں ۵

اور لمبے لمبے سایوں ۵

اور پانی کے جھرنوں ۵

اور میوہائے کثیرہ (کے باغوں) میں ۵

جو نہ کبھی ختم ہوں اور نہ ان سے کوئی روکے ۵

اور اونچے اونچے فرشوں میں ۵

ہم نے ان (حوروں) کو پیدا کیا ۵

تو ان کو کنواریاں بنایا ۵

(اور شوہروں کی) پیاریاں اور ہم عمر ۵

(یعنی) داہنے ہاتھ والوں کے لئے ۵

(یہ) بہت سے توانگلے لوگوں میں سے ہیں ۵

۱۔ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۵



۱۔ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۖ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۖ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۖ وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ۖ وَظِلٍّ مَّهْدُودٍ ۖ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۖ وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۖ لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۖ وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۖ إِنَّا أَنشَأْنَهُمْ إِنِشَاءً ۖ فَبَعَلْنَهُمْ أُنثَرًا ۖ عُرْبًا أَتْرَابًا ۖ لَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۖ ثَلَاثَةٌ ۖ مِنَ الْأُولَى ۖ وَثَلَاثَةٌ ۖ مِنَ الْآخِرِينَ ۖ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ ۖ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۖ فِي سَمُورٍ وَتَحِيمٍ ۖ وَظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُورٍ ۖ لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ۖ وَكَانُوا يُصْرَفُونَ عَلَى الْيَحْيَى الْعَظِيمِ ۖ

اور بہت سے پچھلوں میں سے ۵

اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (ہی عذاب

میں) ہیں ۵

(یعنی دوزخ کی) لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں ۵

اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں ۵

(جو) نہ ٹھنڈا (ہے) نہ خوشنما ۵

یہ لوگ اس سے پہلے عیشِ نعیم میں پڑے ہوئے تھے ۵

اور گناہِ عظیم پراڑے ہوئے تھے ۵

--- ﴿سورة الواقعة / قسم آیت ۲۶ تا ۳۶﴾ ---

دانثور: نیز دیکھئے: دانائی

۲۔ اور جس کا نامہ (اعمال) اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائیگا

وہ کہے گا اے کاش مجھ کو میرا (اعمال) نامہ نہ دیا جاتا

اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے

اے کاش موت (ابدالاً باد کیلئے میرا کام) تمام کر چکی ہوتی

(آج) میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا

(ہائے) میری سلطنت خاک میں مل گئی

(حکم ہوگا کہ) اسے پکڑ لو اور طوق پہنا دو

پھر دوزخ کی آگ میں جھونک دو

پھر زنجیر سے جس کی ناپ سرگز ہے جکڑ دو

یہ نہ تو خدائے جل شانہ پر ایمان لاتا تھا

اور نہ فقیر کے کھانا کھلانے پر آمادہ کرتا تھا

سو آج اس کا بھی یہاں کوئی دوستدار نہیں

اور نہ پیپ کے سوا (اس کے لئے) کھانا ہے

جس کو گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا

--- ﴿سورة الحاقة آیت ۲۷ تا ۳۷﴾ ---

۳۔ ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گروہی ہے

مگر وہ اپنی طرف والے (نیک لوگ)

(کہ) وہ باغبنائے بہشت میں (ہونگے اور) پوچھتے ہونگے

(یعنی آگ میں جلنے والے) گنہگاروں سے

کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے؟

۲۔ وَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِشَاقِهِ ۖ فَيَقُولُ يَلَيْتَنِي لَمْ أُوتَ

كِتَابِي ۖ وَلَمْ أَدْر مَا حِسَابِي ۖ يَلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۖ

مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَا لِيَ ۖ هَلْكَ عَنِّي سُلْطَانِي ۖ خُذُوهُ

فَعَلُّوهُ ۖ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ۖ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا

سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

الْعَظِيمِ ۖ وَلَا يَحْضُ عَلَىٰ طَعَامِ الْمُسْكِينِ ۖ فَلَئِمَّ لَهُ

الْيَوْمَ هَهُنَا تَحِمُّمٌ ۖ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ۖ لَا

يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِلُونَ ۖ

۳۔ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۖ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۖ

فِي جَنَّتٍ شَتَّىٰ ۖ خَلَقْنَا لَهُنَّ الْغُجْرَ مِيزِينَ ۖ مَا سَلَكُوكُمُ

فِي سَقَرٍ ۖ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمَصْلُومِينَ ۖ وَلَمْ نَكُ نَطْعِمُ

الْمُسْكِينِ ۖ وَكُنَّا تَخَوِّصُ مَعَ الْخَافِضِينَ ۖ وَكُنَّا تُكَذِّبُ

بِئْسَ لِلَّذِينَ ۖ حَتَّىٰ آتَيْنَا الْيَقِينَ ۖ فَبَا تَنْفَعُهُمْ

شَفَاعَةُ الشَّفَاعِينَ ۖ

وہ جواب دیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے

اور نہ فقیروں کو کھانا کھلاتے تھے

اور اہل باطل کے ساتھ مل کر (حق سے) انکار کرتے تھے

اور روز جزا کو جھٹلاتے تھے

یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی

تو اس حال میں (سفارش کرنے والوں کی سفارش ان کے حق

میں کچھ فائدہ نہ دیگی)

--- ﴿سورة المدثر آیت ۳۸ تا ۴۸﴾ ---

درخت

۱۔ وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور اس سے درخت بھی (شاداب ہوتے) ہیں جن میں تم اپنے چار پاؤں کو چراتے ہو ۵

اسی پانی سے وہ تمہارے لئے کھیتی اور زمینوں اور کھجور اور انگور (اور بیشمار درخت) اگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل (پیدا کرتا ہے) غور کرنے والوں کیلئے اس میں (قدرت خدا کی بڑی) نشانی ہے ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۱۱۰﴾ ---

۲۔ بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور (کس نے) تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا (ہم نے) پھر ہم نے اس سے سرسبز باغ اگائے تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم ان کے درختوں کو اگاتے تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۶۰﴾ ---

۳۔ بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو ۵

کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں؟ ۵

ہم نے اسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے ۵

۱۔ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ۝ يُخْرِجُ لَكُمْ مِنَ الزَّرْعِ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

۲۔ اَمِنْ خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُبْنُوا شَجَرًا ۚ هَٰذَا هِيَ مَقَامُ اللَّهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ ۝

۳۔ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ۚ ؕ أَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَهَا ۚ أَمْ نَحْنُ الْمُنْشَوْنَ ۚ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً ۖ وَمَتَاعًا لِّلْمُقِيمِينَ ۚ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

۱۔ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝

تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرو ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۵۶﴾ ---

درود و سلام

۱۔ خدا اور اس کے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں مومنو! تم بھی پیغمبر

پر درود اور سلام بھیجا کرو ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۵۶﴾ ---

دریاؤں اور نہروں کا ذکر

۱۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے (خدا سے) پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاشی پتھر پر مارو (انہوں نے لاشی ماری) تو پھر اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور تمام لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر (کے پانی پی) لیا (ہم نے حکم دیا کہ) خدا کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی کھاؤ اور پیو مگر زمین میں فساد نہ کرتے پھرنا ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۶۰﴾ ---

۲۔ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا وہ پتھر ہیں یا ان سے بھی زیادہ سخت۔ اور پتھر تو بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں اور ان میں سے پانی نکلنے لگتا ہے اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ خدا کے خوف سے گر پڑتے ہیں اور خدا تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۷۴﴾ ---

۳۔ اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کئے اور ہر طرح کے میوؤں کی دو دو قسمیں بنائیں۔ وہی رات کو دن کا لباس پہنتا ہے غور کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ۵

--- ﴿سورة الرعد آیت ۶۳﴾ ---

۱۔ وَإِذْ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرِبَهُمْ ۖ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝

۲۔ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُم مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ۚ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَخَرَّجُ مِنْهُ الْآثَرُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشْفَقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝

۳۔ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا ۚ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشَى الْبَيْلَ النَّهَارُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

۴۔ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لَكُمْ شُرَاطِمًا فَيَكُونُ لَكُمْ بِهِ حُلُمًا أَوْ أُخْرَافِيَّةً ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاجِرَ فِيهِ وَلِيَتَبَسَّغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

۵۔ أَوْ كُظِّلَتْ فِي بَحْرِ لَيْلِي يَغْشَىٰ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّنْ

۲۔ اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور (موتی وغیرہ) نکالو جسے تم پہنتے ہو اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں اور اس لئے بھی دریا کو تمہارے اختیار میں کیا) کہ تم خدا کے فضل سے (معاش) تلاش کرو تاکہ اس کا شکر کرو ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۱۴﴾ ---

۵۔ یا ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے (جیسے دریاے عمیق میں اندھیرے جس پر لہر چڑھی چلی آتی ہو) اور اس کے اوپر اور لہر

(آری ہواور) اسکے اوپر بادل ہو غرض اندھیرے ہی اندھیرے ہوں ایک پر ایک (چھایا ہوا) جب اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے اور جس کو خدا روشنی نہ دے اس کو (کہیں بھی) روشنی نہیں (مل سکتی) ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۳۰﴾ ---

۶۔ اور وہی تو ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا دیا ایک کا پانی شیریں ہے پیاس بجھانے والا اور دوسرے کا کھاری چھاتی جلانے والا اور دونوں کے درمیان ایک آڑ اور مضبوط اوٹ بنادی ۵

--- ﴿سورة الفرقان آیت ۵۳﴾ ---

۷۔ اور دونوں دریا (مل کر) یکساں نہیں ہو جاتے یہ تو میٹھا ہے پیاس بجھانے والا جس کا پانی خوشگوار ہے اور یہ کھاری ہے کڑوا اور سب سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو جسے پہنتے ہو اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ (پانی کو) پھاڑتی چلی آتی ہیں تاکہ تم اس کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو ۵

--- ﴿سورة فاطر آیت ۱۲﴾ ---

۸۔ اسی نے دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے ہیں ۵

دونوں میں ایک آڑ ہے کہ (اس سے) تجاوز نہیں کر سکتے ۵

فَوَقَّه سَعَابَ ظُلُمَاتٍ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكْذِبْ لَهَا وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُورٍ ۵
۶۔ وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَذَا وَلَهُمْ أجاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَجِجًا مَحْجُورًا ۵
۷۔ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِبٌ شَرَابُهُ وَهَذَا وَلَهُمْ أجاجٌ وَمِنْ كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ حَبْلًا حَلِيَّةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاجِرَ لِيَتَبَتَّعُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۵

۸۔ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيانِ ۵ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۵ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۵ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۵ وَلَهُ الْبَوَارُ الْمُحْشَاتُ فِي الْبَحْرِ ۵ كَالْأَعْلَامِ ۵ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۵



تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۵

دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں ۵

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۵

اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو دریا میں پہاڑوں کی طرح اونچے

کھڑے ہوتے ہیں ۵

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۵

--- ﴿سورة الرحمن: ۱۹-۲۵﴾ ---

دشمنی

۱۔ اے ایمان والو! خدا کیلئے انصاف کی گواہی دینے کے لئے کھڑے ہو جایا کرو اور لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیزگاری کی بات ہے اور خدا سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۸﴾ ---

۲۔ اور جو لوگ (اپنے تئیں) کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا مگر انہوں نے بھی اس نصیحت کا جو ان کو کی گئی تھی ایک حصہ فراموش کر دیا تو ہم نے ان کے باہم قیامت تک کیلئے دشمنی اور کینہ ڈال دیا اور جو کچھ وہ کرتے رہے خدا عنقریب ان کو اس سے آگاہ کرے گا ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۱۴﴾ ---

۳۔ اور یہود کہتے ہیں کہ خدا کا ہاتھ (گردن سے) بندھا ہوا ہے (یعنی اللہ بخیل ہے) انہیں کے ہاتھ باندھے جائیں اور ایسا کہنے کے سبب ان پر لعنت ہو بلکہ اسکے دونوں ہاتھ کھلے ہیں وہ جس طرح اور جتنا چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور (اے محمد) یہ (کتاب) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی اس سے ان میں سے اکثر کی شرارت اور انکار اور بڑھے گا اور ہم نے ان کے

۱۔ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَحِبُّ مَنَّمُ شَتَانٌ قَوْمٌ عَلَىٰ آلَا تَعْدِلُوا ۖ اِعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝
۲۔ وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرَىٰ أَخَذْنَا مِنَّا قَهْمَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوا بِهِ ۖ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ۝

۳۔ وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ ۚ غَلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا ۚ بَلْ يَدُ اللَّهِ مَبْسُوطَةٌ ۖ يَنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ وَلَئِذَا يَذَّنَ كَثِيرًا مِّنْهُمْ مَّا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۚ وَآلَقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ كُلُّهَا أَوْقَدُوا نَارَ الْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ ۚ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا ۚ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفَاسِدِينَ ۝
۴۔ لَنَجْذِذَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ

باہم عداوت اور بغض قیامت تک کیلئے ڈال دیا ہے جب لڑائی کے لئے آگ جلاتے ہیں تو خدا اس کو بجھا دیتا ہے اور یہ ملک میں فساد کیلئے دوڑتے پھرتے ہیں اور خدا فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۶۴﴾ ---

۴۔ (اے پیغمبر) تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور مشرک ہیں ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۸۲﴾ ---

۵۔ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوادے اور تمہیں خدا کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہئے ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۹۱﴾ ---

۶۔ اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو (سخت کلامی کا) ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو (ایسا کرنے سے تم دیکھو گے) کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی وہ تمہارا گرم جوش دوست ہے اور یہ بات ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں اور ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں ۵

--- ﴿سورة محمد آیت ۲۵﴾ ---

۷۔ تمہیں ابراہیم اور ان کے رفقاء کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان بتوں سے جن کو تم خدا کے سوا پوجتے ہو بے تعلق ہیں (اور)

۵۔ اِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ اَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّقْتَحِنُونَ ۵

۶۔ وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ ۚ فَاِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ۚ وَمَا يُلْقِيهَا اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَمَا يُلْقِيهَا اِلَّا ذُوْ حِظٍّ عَظِيْمٍ ۚ

۷۔ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي الْاِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهُ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَّاءُوْا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ كُفِّرْنَا بَكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ اَبَدًا حَتّٰى تُوْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحَدِّهٖ



تمہارے (معبودوں کے کبھی) قائل نہیں (ہو سکتے) اور جب تک تم خدائے واحد پر ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی ۵

--- ﴿سورة الممتحنة آیت ۴﴾ ---



مزید حوالے: البقرة: ۳۶-۸۵-۱۹۳- آل عمران: ۱۰۳- اقسام: ۲۹-۹۱- المائدة: ۳-۶۵- الانعام: ۱۱۲-۱۱۹- الاعراف: ۱۲۸-۱۲۹-

الانفال: ۶۱- التوبة: ۸۴-۱۲۱- الکہف: ۵۱- طہ: ۳۹-۸۰- القصص: ۲۸- النافون: ۴- التغابن: ۱۳-

دُعا

۱۔ اور (اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو کہ) میں تو (تمہارے) پاس ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہئے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ نیک رستہ پائیں ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۸۶﴾ ---

۲۔ اور جس چیز میں خدا نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اس کی ہوس مت کرو مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے اور خدا سے اس کا فضل (و کرم) مانگتے رہو کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۳۲﴾ ---

۳۔ کہو بھلا تم کو جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون نکالے دیتا ہے (جب) کہ تم اسے عاجزی اور نیاز پہنائی سے پکارتے ہو (اور) کہتے ہو (اگر خدا ہم کو اس (شگلی) سے نجات بخشنے تو ہم اس کے بہت شکر گزار ہوں ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۶۳﴾ ---

۴۔ کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے اور یہ کہ ہر نماز کے وقت سیدھا (قبلہ کی طرف) رخ کیا کرو اور

۱۔ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِلَعَلِّهِمْ يَرْشُدُونَ ۝

۲۔ وَلَا تَتَّبِعُوا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوا وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۚ وَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝

۴۔ قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ ۚ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ۝

۵۔ اُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُتَعَدِّينَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ ۚ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَةَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝

۶۔ وَادْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ ۝

خاص اسی کی عبادت کرو اور اسی کو پکارو اس نے جس طرح تم کو

ابتدا میں پیدا کیا تھا اسی طرح تم پھر پیدا ہو گے ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۲۹﴾ ---

۵۔ (لوگو) اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں مانگا کر وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ۵

اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور خدا سے خوف کرتے ہوئے اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ خدا کی

رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۵۶﴾ ---

۶۔ اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو اور (دیکھنا) غافل نہ ہونا

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۲۰۵﴾ ---

۷۔ کہہ دو کہ تم (خدا کو) اللہ (کے نام سے پکارو یا رحمن) (کے نام سے) جس نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ اس کے بیچ کا طریقہ اختیار کرو

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۱۱۰﴾ ---

۸۔ بھلا کون بے قرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے اور کون تم کو زمین میں اگلوں کا جانشین بناتا ہے (یہ سب کچھ خدا کرتا ہے تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں مگر) تم بہت کم غور کرتے ہو

--- ﴿سورة النمل آیت ۶۲﴾ ---

۹۔ وہی تو ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان سے

۷۔ قُلْ اَدْعُوا اللّٰهَ اَوْ اَدْعُوا الرَّحْمٰنَ ۚ اَيَّا مَآ تَدْعُوْنَ فَلَهُ السَّمَاۗءُ الْحُسْنٰی ۚ وَلَا تُجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝

۸۔ اَمِّنْ يُجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیُكَلِّفُ الشَّوْءَ وَیَجْعَلُ لَّكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ۚ اِنَّ اِلٰہَ مَعَ اللّٰهِ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝

۹۔ هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِہٖ وَیَنْزِلُ لَّكُمْ مِنَ السَّمَآءِ بَرَآءًا ۚ وَمَا یَدْعُکُمْ اِلَّا اِلَّا مَنۢ یُّنِیْبُ ۝ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَہٗ الدِّیْنَ وَکُوْکِبَہُ الْکُفْرُوْنَ ۝



رزق اتارتا ہے اور نصیحت تو وہی پکڑتا ہے جو (اس کی طرف)

رجوع کرتا ہے

تو خدا کی عبادت کو خالص کر کر اسی کو پکارو اگرچہ کافر برائی

مانیں

--- ﴿سورة المؤمن آیت ۱۳۱﴾ ---

دنیا و آخرت

۱۔ لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں یعنی عورتیں اور بیٹے اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور موسیقی اور کھیتی بڑی زرینت دار معلوم ہوتی ہیں (مگر) یہ سب دنیا ہی کی زندگی کے سامان ہیں اور خدا کے پاس بہت اچھا ٹھکانا ہے ۵

(اے پیغمبران سے) کہو کہ بھلا میں تم کو ایسی چیز بتاؤں جو ان چیزوں سے کہیں اچھی ہو (سنو) جو لوگ پرہیزگار ہیں ان کیلئے خدا کے ہاں باغات (بہشت) ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ عورتیں ہیں اور (سب سے بڑھ کر) خدا کی خوشنودی اور خدا (اپنے نیک) بندوں کو دیکھ رہا ہے ۵

--- ﴿سورۃ آل عمران آیت ۱۵۱﴾ ---

۲۔ مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ خدا کی راہ میں (جہاد کیلئے) نکلو تو تم (کاملی کے سبب سے) زمین پر گرے جاتے ہو (یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے) کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو دنیا کی زندگی کے قاعدے تو آخرت کے مقابل بہت کم ہیں ۵

۱۔ زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِصَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْخَرْبِ ۚ ذَٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَالِ ۖ قُلْ أَوْفَيْتُكُمْ بِحَيْثُ مَنَاصِفٌ ۚ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادَةِ ۝

۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۚ أَرْضِيكُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ۝ مَنْ كَانَ يُرِيدِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزَيَّنَّتْهَا نُفُوسُهُمْ فَأَعْمَلُوهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُنْعَمُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ۚ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبِطُلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۳۔ جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی زیب و زینت کے طالب ہوں ہم ان کے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اور اس میں ان کی حق تلفی نہیں کی جاتی ۵۔
یہ وہ لوگ ہیں جن کیلئے آخرت میں آتش (جہنم) کے سوا اور کچھ نہیں اور جو عمل انہوں نے دنیا میں کئے سب برباد اور جو کچھ وہ کرتے رہے سب ضائع ہوا ۵

--- ﴿سورۃ ہود آیت ۶۱﴾ ---

۴۔ خدا جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کا چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے اور کافر لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہو رہے ہیں اور دنیا کی زندگی آخرت (کے مقابلے) میں بہت تھوڑا فائدہ ہے ۵

--- ﴿سورة الرعد آیت ۲۶﴾ ---

۵۔ جو شخص دنیا (کی آسودگی) کا خواہشمند ہو تو ہم اس میں سے جسے چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں پھر اس کے لیے جہنم کو (ٹھکانا) مقرر کر رکھا ہے جس میں وہ نقرین سن کر اور (درگاہ خدا سے) راندہ ہو کر داخل ہوگا ۵

اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہو اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے ۵

ہم ان کو اور ان کو سب کو تمہارے پروردگار کی بخشش سے مدد دیتے ہیں اور تمہارے پروردگار کی بخشش (کسی سے) رکی ہوئی نہیں دیکھو ہم نے کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے اور آخرت درجوں میں (دنیا سے) بہت برتر اور برتری میں کہیں بڑھ کر ہے ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۱۸﴾ ---

۶۔ مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی (روٹ و زینت) ہیں اور

۴۔ اللہ یَسْطُرُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَقَرَحُوا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ

۵۔ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ جَعَلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلٰهَا مَذْمُومًا مَّذْحُورًا وَمَنْ اَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعٰ لَهَا سَعِيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعِيْهُمْ مَشْكُورًا ۵
كَلَّا لِيُبَدِّلَ هَٰؤُلَاءِ وَهَٰؤُلَاءِ مِنْ عَطَاٰ رَبِّكَ ۚ وَمَا كَانَ عَطَاٰ رَبِّكَ مَحْظُورًا ۵ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ وَلَآ اُخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّ اَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ۵

۶۔ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِينَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْبَاقِيَةُ الصَّالِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ اَمَلًا ۵

۷۔ وَمَا اَوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰۤى ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۵

نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں ۵

--- ﴿سورة الکہف آیت ۳۶﴾ ---

۷۔ اور جو چیز تم کو دی گئی ہے وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اس کی زینت ہے اور جو خدا کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟

--- ﴿سورة القصص آیت ۶۰﴾ ---

۸۔ اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے اور (ہمیشہ) زندگی (کا مقام) تو آخرت کا گھر ہے۔ کاش یہ (لوگ) سمجھتے ۵

— ﴿سورة العنكبوت آیت ۶۳﴾ —

۹۔ کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو ہانٹتے ہیں؟ ہم نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ ایک دوسرے سے خدمت لے اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے ۵

اور اگر یہ (خیال) نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ خدا سے انکار کرتے ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور سیڑھیاں (بھی) جن پر وہ چڑھتے ۵

اور ان کے گھروں کے دروازے بھی اور تخت بھی جن پر تکیہ لگاتے ہیں ۵

اور (خوب) تجل و آرائش کر دیتے) اور یہ سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے اور آخرت تمہارے پروردگار (کے) ہاں پر ہمیز گاروں کے لئے ہے ۵

— ﴿سورة الزخرف آیت ۲۵ تا ۳۲﴾ —

۱۰۔ جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت

۸۔ وَمَا هَذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ ۚ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَئِیْہِ الْحَيٰوَانُ ۚ لَوْ كَانُوا یَعْلَمُوْنَ ۝

۹۔ اٰھُمۡ یَقْسِمُوْنَ رَحْمَةًۭ مِنْۢ رَبِّكَ ۚ تَحْنُنُ قَسَمًا بَیْنَهُمۡ مَّعِیْشَتُهُمۡ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمۡ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّیَتَّخِذَ بَعْضُهُمۡ بَعْضًا سُلٰخًا ۚ وَرَحْمَةًۭ مِنْۢ رَبِّكَ خَیْرٌ مِّمَّا یُحْمَلُوْنَ ۝ وَلَوْ لَا اَنْ یَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةًۭ وَاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لَیْنًا یَلْفَرُ بِالْزَحٰیۡنِ لَیُّوۡنَهُمۡ سُقٰطًا مِّنۡ فَضْلِهِ�ْ ۚ وَمَعٰرِجَ عَلَیْہَا یُظْہَرُوْنَ ۝ وَلَیُّوۡنَهُمۡ اَبۡوَابًا وَسُرًّا عَلَیْہَا یُكَلِّمُوْنَ ۝ وَزَخْرَفًا ۚ وَاِنَّ كُلَّ ذٰلِكَ لَہَا مَتَاعٌ ۚ الْحَیٰوةُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةُ عِنۡدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِیۡنَ ۝

۱۰۔ اَعْلَمُوۡا اَنَّہَا الْحَیٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ ۚ وَلَہٗۤا زَیۡنَةٌ وَتَفَاخُرٌۭ ۙ وَّیَکۡلُمُۡمُ وَنَکَاۡثُرٌۭ فِی الْاَمْوَالِ وَالْاَوَّلَادِ ۚ کَمَثَلِ غَیۡثٍ اَخۡجَبَ الْکَفَّارَ نَبَاتُہٗ ثُمَّ یَہِیۡجُ فَتَرٰہُ مُصَفَّرًا ۙ ثُمَّ یَکُوۡنُ حُطَامًا ۚ وَفِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِیۡدٌ ۚ وَ مَغْفِرَةٌۭ مِّنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانٌ ۚ وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا

کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب (و خواہش) ہے (اس کی مثال ایسی ہے) جیسے بارش کہ (اس سے کھیتی اگتی اور) کسانوں کو کھیتی بھلی لگتی ہے پھر وہ خوب زور پر آتی ہے پھر (اے دیکھنے والے) تو اس کو دیکھتا ہے کہ (پک کر) زرد پڑ جاتی ہے پھر چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں (کافروں کے لیے) عذاب شدید اور (مومنوں کے لئے) خدا کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے اور

دنیا کا زندگی تو متاعِ فریب ہے ۵

۱۱۔ مگر تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو ۝

حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پائندہ تر ہے ۝

--- ﴿سورۃ الاعلیٰ آیت ۱۶﴾ ---

دودھ

۱۔ اور تمہارے لئے چار پایوں میں بھی (مقام) عبرت (وغور)

ہے کہ ان کے پیٹوں میں جو گو براور ہو ہے اس سے ہم تم کو خالص

دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کیلئے خوشگوار ہے ۝

--- ﴿سورۃ النحل آیت ۶۶﴾ ---

دوستی

۱۔ مومنوں کو چاہئے کہ مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ

بنائیں۔ اور جو ایسا کرے گا اس سے خدا کا کچھ (عہد) نہیں۔

ہاں اگر اس طریق سے تم ان (کے شر) سے بچاؤ کی صورت پیدا

کرو (تو مضائقہ نہیں) اور خدا تم کو اپنے (غضب) سے ڈراتا

ہے اور خدا ہی کی طرف (تم کو) لوٹ کر جانا ہے ۝

--- ﴿سورۃ آل عمران آیت ۲۸﴾ ---

مَتَاعُ الْعُورَةِ

۱۱۔ بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأُنْفِقُ

۱۔ وَإِنْ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةٌ نُّذِقُكُمْ تَمَائِي بِظُنُونِهِمْ
بَيْنَ قَرْنٍ وَذُرِّيَّاتٍ خَالِصًا سَائِقًا لِلْغَيْرِينَ

۱۔ لَا يَتَّخِذُ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ
وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا
مِنْهُمْ فَهُم بَيْنَ يَدَيْكُمْ وَأَلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ
۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بَطَانَةً مِنْ دُونِكُمْ لَا
يَأْمُرُكُمْ بِحَالٍ وَذُوا مَا عَيْنَتْمْ قَدْ هَدَبَ الْبَغْضَاءُ
مِنْ أَقْوَاهُمْ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمْ

۲۔ مومنو! کسی غیر (مذہب کے آدمی) کو اپنا راز دار نہ بنانا یہ لوگ

تمہاری خرابی اور فتنہ انگیزی کرنے) میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں

کرتے اور چاہتے ہیں کہ (جس طرح ہو) تمہیں تکلیف پہنچے

ان کی زبانوں سے دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے اور جو (کینے)

ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں

اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سنادی

ہیں ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۱۸﴾ ---

۳۔ اے اہل ایمان! مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ

بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر خدا کا صریح الزام لو ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۱۳﴾ ---

۴۔ اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ ایک

دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست

بنائے گا وہ بھی انہیں میں سے ہوگا۔ بے شک خدا عالم لوگوں کو

ہدایت نہیں دیتا ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۵۲﴾ ---

۵۔ تمہارے دوست تو خدا اور اس کے پیغمبر اور مومن لوگ ہی ہیں

جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور (خدا کے آگے) جھکتے ہیں ۵

اور جو شخص خدا اور اس کے پیغمبر اور مومنوں سے دوستی کرے گا

تو (خدا کی جماعت میں داخل ہوگا اور) خدا کی جماعت ہی غلبہ

پانے والی ہے ۵

الْآيَاتِ إِن كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ۝

۳۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ اَتُرِيدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا اللّٰهُ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝

۴۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصٰرَى اَوْلِيَآءَ ۚ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۵۔ اِنَّا وَلِيُّكُمْ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ۝ وَمَنْ يَتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَانْ جُزْءَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اٰتَوْا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكَفٰرَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاذٰنَادِيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اَتَّخِذُوْهَا هُزُوًا وَلَعِبًا ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّكُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝

اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی گئی تھیں ان کو

اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے

دوست نہ بناؤ اور مومن ہو تو خدا سے ڈرتے رہو ۵

اور جب تم لوگ نماز کے لئے اذان دیتے ہو تو یہ اسے بھی ہنسی اور

کھیل بناتے ہیں۔ یہ اسی لئے کہ سمجھ نہیں رکھتے ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۵۸﴾ ---

۶۔ اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور خدا اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر خدا رحم کرے گا۔ بیشک خدا غالب حکمت والا ہے ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۱۷﴾ ---

۷۔ پیغمبر مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبروں کی بیویاں ان کی مائیں ہیں اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کی رو سے مسلمانوں اور مہاجرین سے ایک دوسرے (کے ترکے) کے زیادہ حق دار ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو یہ حکم کتاب (یعنی قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے ۵

--- ﴿سورة احزاب آیت ۶﴾ ---

۸۔ مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کے لئے (مکہ سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ تم تو ان کو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے اس کے منکر ہیں اور

مزید حوالے: المستحجۃ: ۷-۹

۶۔ وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

۷۔ الَّذِينَ أُولَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُمْ مَعْرُوفًا كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا

۸۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَنْ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنَّ كُنْتُمْ تَحِبُّونَ جَهَادًا فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي تُسِرُّونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ وَمَنْ يَقْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ

اس باعث سے کہ تم اپنے پروردگار خدائے تعالیٰ پر ایمان لائے ہو پیغمبر کو اور تم کو جلا وطن کرتے ہیں تم ان کی طرف پوشیدہ پوشیدہ دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور جو کچھ تم مخفی طور پر اور جو علی الاعلان کرتے ہو وہ مجھے معلوم ہے اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے گا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا ۵

--- ﴿سورة المستحجۃ آیت ۱﴾ ---

وہا تیں

۱۔ لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں یعنی عورتیں اور بیٹے اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی بڑی زمینت دار معلوم ہوتی ہیں۔

(مگر) یہ سب دنیا ہی کی زندگی کے سامان ہیں۔ اور خدا کے پاس بہت اچھا ٹھکانا ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۴﴾ ---

۲۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو خدا کے رستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو اس دن کے عذاب الیم کی خبر سنا دو

— ﴿سورة التوبة آیت ۳۴﴾ —

۳۔ اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی اے پہاڑو
ان کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو (انکا مسخر کر دیا) اور ان کے
لئے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا O

1- زَيْنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ
وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ
الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۚ ذَٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا ۗ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْبَآئِ
2- وَالَّذِينَ يَكْتُمُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَنْفِقُونَهَا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَبِئْسَ لَهُمُ بَعْدَآءُ الْيَوْمِ
3- وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ مَتَاعًا فَضْلًا ۖ لِيَجْآلَ أَوْدِي مَعَهُ وَالطَّيْرِ
وَالْقَالَةُ الْحَيِّدُ ۗ أَبْ أَعْمَلُ سِبْغِي وَقَدِرِي السَّرْدُ وَ
اعْمَلُوا صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۖ وَلِسَكِينِ الزَّيْجِ
عُدُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۖ وَأَسْلَنَّا لَهُ عَيْنَ الْقَطْرِ ۖ



کہ کشادہ زر ہیں بناؤ اور کڑیوں کو اندازہ سے جوڑو اور نیک عمل
 کرو جو عمل تم کرتے ہو میں ان کو دیکھنے والا ہوں ۝

اور ہوا کو (ہم نے) سلیمان کا تابع کر دیا تھا اسکی صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے بھر کی ہوتی اور ان کیلئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا ۵

دھوکہ

۱۔ ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے ۵

جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں ۵

اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں ۵

--- سورة المطففين آیت ۳ تا ۵ ---

دیت

۱۔ مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص (یعنی خون کے

بدلے خون) کا حکم دیا جاتا ہے (اس طرح پر کہ) آزاد کے

بدلے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے

بدلے عورت اور اگر قاتل کو اسکے (مقتول) بھائی (کے قصاص

میں) سے کچھ معاف کر دیا جائے تو (وارث مقتول کو) پسندیدہ

طریق سے (قرار داد کی) پیروی (یعنی مطالبہ خون بہا) کرنا اور

(قاتل کو) خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہئے یہ پروردگار کی

طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے جو اسکے بعد زیادتی

۱۔ وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ
يَسْتَوْفُونَ ۝ وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ۝

۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ ۝
الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَىٰ بِالْأُنْثَىٰ ۝ فَمَنْ عَفَىٰ
لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ
بِإِحْسَانٍ ۝ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۝ فَمَنِ
اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

۲۔ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَا ۝ وَمَنْ
قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ
إِلَىٰ أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا ۚ فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ

کرے اسکے لئے دکھ کا عذاب ہے ۵

--- سورة البقرة آیت ۱۷۸ تا ۱۸۰ ---

۲۔ اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر اور

جو بھول کر بھی مومن کو مار ڈالے تو (ایک تو) ایک مسلمان غلام

آزاد کر دے اور (دوسرے) مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے

ہاں اگر وہ معاف کر دیں تو ان کو اختیار ہے اگر مقتول تمہارے

دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک

مسلمان غلام آزاد کرنا چاہئے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثان مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہئے اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے یہ (کفارہ) خدا کی طرف سے (قبول) توبہ (کے لئے) ہے اور خدا سب کچھ جانتا (اور)

بڑی حکمت والا ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۹۲﴾ ---

دیدارِ الہی

۱۔ تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہئے کہ عمل

نیک کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ

بنائے ۵

--- ﴿سورة الکہف آیت ۱۱۰﴾ ---

۲۔ جو شخص خدا کی ملاقات کی امید رکھتا ہو تو خدا کا (مقرر کیا ہوا)

وقت ضرور آنے والا ہے اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ۵

--- ﴿سورة العنکبوت آیت ۵﴾ ---

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ قَبْلَةٌ مُسْلَمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِمْ وَتُحْرَجُ
رَقَبَةٌ مُّؤْمِنَةٌ قَمَنُ لَمْ يَحْدُ فَوْصِيًا مَّشْهُرِينَ مُتَّابِعِينَ
تَوْبَةً مِّنَ اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا

۱۔ قَمَنُ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ
بِوِلَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا

۲۔ مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ وَهُوَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

۳۔ وَجُودَ يَوْمَئِذٍ نَّأْمِرًا ۖ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۖ وَوُجُودَ يَوْمَئِذٍ
بَاسِرَةٌ ۖ تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ

۳۔ اس روز بہت سے منہ رونق دار ہوں گے ۵

(اور) اپنے پروردگار کے نحو دیدار ہوں گے ۵

اور بہت سے منہ اس دن اداس ہوں گے ۵

خیال کریں گے کہ ان پر مصیبت واقع ہونے کو ہے ۵

--- ﴿سورة القیمة آیت ۲۲﴾ ---

دین

۱۔ اور ابراہیم کے دین سے کون روگردانی کر سکتا ہے بجز اس کے جو نہایت نادان ہو ہم نے ان کو دنیا میں بھی منتخب کیا تھا اور آخرت میں بھی وہ (زمرہ) صلحاء میں ہوں گے ۵

جب ان سے انکے پروردگار نے فرمایا کہ اسلام لے آؤ تو انہوں نے عرض کی کہ میں رب العالمین کے آگے سرطاعت خم کرتا ہوں ۵

اور ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی اور یعقوب نے بھی (اپنے فرزندوں سے یہی کہا) کہ بیٹا خدا نے تمہارے لئے یہی دین پسند فرمایا ہے تو مرناتو مسلمان ہی مرناتو ۵

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۱۳۰ تا ۱۳۲﴾ ---

۲۔ اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر مقدور رکھیں تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر (کر کافر ہو) جائے گا اور کافر ہی مرے گا تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہو جائیں گے اور یہی لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں جس میں ہمیشہ رہیں گے ۵

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۲۱۷﴾ ---

۳۔ دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت (صاف طور پر ظاہر اور) مگر اسی سے الگ ہو چکی ہے تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور خدا پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں

۱۔ وَمَنْ يَرْغَبْ عَنْ مِلَّةِ اِبْرٰهِيْمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ۚ وَلَقَدْ اصْطَفَيْنٰهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنْ الصّٰلِحِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهٗ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَوَضٰى يَہٰ اِبْرٰهِيْمُ بَيْنَہٗ وَیَعْقُوْبُ ۚ یٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰی لَکُمُ الدِّیْنَ ۚ فَلَا تَتَوَتَّنِ ۙ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ ۝ وَلَا یَزَالُ الَّذِیْنَ یَقَاتِلُوْکُمْ حَتّٰی یَزِدَّوْکُمْ عَنْ دِیْنِکُمْ اِنْ اللّٰهُ اَسْتَطَاعَ ۙ وَمَنْ یَزِدْکُمْ مِنْکُمْ عَنْ دِیْنِہٖ فَبِئْسَ وَهْوً ۙ کَافِرًا ۙ فَاُولٰٓئِکَ حَبِطَتْ اَعْمَالُہُمْ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْہَا خٰلِدُوْنَ ۝ ۳۔ لَا اِکْرَہَ فِی الدِّیْنِ ۚ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ یَکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۙ لَا انْفِصَامَ لَہَا ۚ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ ۴۔ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۚ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَہُمُ الْعِلْمُ بَغْیًا بَیْنَہُمْ ۚ وَمَنْ یَکْفُرْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۝

پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور خدا (سب کچھ) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۲۵۶﴾ ---

۴۔ دین تو خدا کے نزدیک اسلام ہے اور اہل کتاب نے جو (اس دین سے) اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا اور جو شخص خدا کی آیتوں کو نہ مانے تو خدا جلد حساب لینے والا (اور سزا دینے والا) ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۹﴾ ---

۵۔ کیا یہ (کافر) خدا کے دین کے سوا کسی اور دین کے طالب ہیں حالانکہ سب اہل آسمان و زمین خوشی یا زبردستی سے خدا کے فرمانبردار ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۸۳﴾ ---

۶۔ اور اس شخص سے کس کا دین اچھا ہو سکتا ہے جس نے حکم خدا کو قبول کیا اور وہ نیکو کار بھی ہے اور ابراہیم کے دین کا پیرو ہے جو یکسو (مسلمان) تھے اور خدا نے ابراہیم کو اپنا دوست بنایا تھا ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۲۵﴾ ---

۷۔ آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۳﴾ ---

۸۔ اے ایمان والو! اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا تو خدا ایسے لوگ پیدا کر دے گا جن کو وہ دوست رکھے اور جسے وہ دوست رکھیں اور جو مومنوں کے حق میں نرمی کریں اور کافروں سے سختی سے پیش آئیں خدا کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں یہ خدا کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور خدا بڑی کشائش والا (اور) جاننے

5- أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبِغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَالَّذِينَ يَرِجُونَ ۝
6- وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَآتَاكُمْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ۝
7- الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۚ
8- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهَ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِدَّةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ۚ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝
9- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُؤًا وَلَعِبًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَاءَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝
10- إِنَّ الَّذِينَ قَرَّضُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شَيْعًا لَّسَتْ مِنْهُمْ فِي

والا ہے ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۵۲﴾ ---

۹۔ اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی گئی تھیں ان کو اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے دوست نہ بناؤ اور مومن ہو تو خدا سے ڈرتے رہو ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۵۷﴾ ---

۱۰۔ جن لوگوں نے اپنے دین میں (بہت سے) رستے نکالے اور

کئی کئی فرقتے ہو گئے ان سے تم کو کچھ کام نہیں ان کا کام خدا کے حوالے پھر جو جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں وہ ان کو (سب) بتائے

۵۸

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۶۰﴾ ---

۱۱۔ جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا جس طرح یہ لوگ اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے اور ہماری آیتوں سے منکر ہو رہے تھے اسی طرح آج ہم بھی انہیں بھلا دیں گے ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۵۱﴾ ---

۱۲۔ اور ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ (یعنی کفر کا فساد) باقی نہ رہے اور دین سب خدا ہی کا ہو جائے اور اگر باز آ جائیں تو خدا ان کے کاموں کو دیکھ رہا ہے ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۲۹﴾ ---

۱۳۔ اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں اور سمجھنے والے لوگوں کے لئے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ۵

اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں طعنہ کرنے لگیں تو ان کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو (یہ بے ایمان لوگ ہیں اور) ان کی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں عجب نہیں کہ

شَيْءٌ ؕ اِنَّمَا اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يَنْتَظِرُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝
۱۱- الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمْ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسِفُهُمْ كَمَا نَسَوْا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۚ وَمَا كَانُوا بِاٰيَاتِنَا يَحْسِدُوْنَ ۝

۱۲- وَقَالُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنُ فِتْنَةً وَّيَكُوْنُ الَّذِيْنَ كُلُّهُ يَلْمِزُ ۚ فَاِنْ اَنْتُمْ فَاِنِ اللّٰهُ يَهْدِيْ مَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

۱۳- فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَآتَوْا الزَّكٰوةَ فَآخُوْا لَكُمْ فِي الدِّيْنِ ۚ وَتَفَصَّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاِنْ لَّكُنَّوْا اٰيٰتُهُمْ مِنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَتِلُوْا اٰيَةً الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَا اٰيٰنَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۝

۱۴- هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهُ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ ۚ وَكَوْزِرَةٌ الْمُشْرِكُوْنَ ۝

۱۵- وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ كَآفَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَآءِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا وَلِيُنْذِرُوْا

(اپنی حرکات سے باز آ جائیں) ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۱۲۱﴾ ---

۱۴۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تا کہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ کافر ناخوش ہی ہوں ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۳۴﴾ ---

۱۵۔ اور یہ تو ہونے نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں تو یوں کیوں نہ کیا کہ ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص نکل جاتے

تاکہ دین (کا علم سیکھتے اور اس) میں سمجھ پیدا کرتے اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو ڈر سناتے تاکہ وہ عذر کرتے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۱۲۲﴾ ---

۱۶۔ (اے پیغمبر) کہہ دو کہ لوگو! اگر تم کو میرے دین میں کسی طرح کا شک ہو تو (من رکھو کہ) جن لوگوں کی تم خدا کے سوا عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت نہیں کرتا۔ بلکہ میں خدا کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ ایمان لانے والوں میں ہوں ۵

اور یہ کہ (اے محمد سب سے) یکسو ہو کر دین (اسلام) کی پیروی کئے جاؤ اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہونا ۵

--- ﴿سورة يونس آیت ۱۰۵﴾ ---

۱۷۔ جن چیزوں کی تم خدا کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں خدا نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی (من رکھو کہ) خدا کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۵

--- ﴿سورة يوسف آیت ۲۰﴾ ---

قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ۝

۱۶۔ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَقَّعُكُمْ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ وَأَنْ أَوْفِيَ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۝ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ ۱۷۔ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءُ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۝ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۝ أَمَرَ الْأَلْوَاعِبُ إِلَّا آيَاتِهِ ۝ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝

۱۸۔ وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۝ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ۝ مَلَأَ آيَاتِكُمْ الْبُحْثِ ۝ هُوَ سَخَّرَ لَكُمُ الْمُسْلِمِينَ ۝ مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ ۝ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ ۝ هُوَ مَوْلَاكُمْ ۝ فَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ

۱۸۔ اور خدا (کی راہ) میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے اس

نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور تم پر دین (کی کسی بات) میں تنگی نہیں

کی (اور تمہارے لئے) تمہارے باپ ابراہیم کا دین (پسند کیا)

اسی نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) (تمہارا نام مسلمان رکھا تھا

اور اس کتاب میں بھی) (وہی نام رکھا ہے تو جہاد کرو) تاکہ پیغمبر

تمہارے بارے میں شاہد ہوں اور تم لوگوں کے مقابلے میں شاہد

ہو اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور خدا (کے دین کی رسی) کو پکڑے رہو

وہی تمہارا دوست ہے اور خوب دوست اور خوب مددگار ہے ۵

--- ﴿سورۃ الحج آیت ۷۸﴾ ---

۱۹۔ تو تم ایک طرف کے ہو کر دین (خدا کے رستے) پر سیدھا منہ
کئے چلے جاؤ (اور) خدا کی فطرت کو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا
کیا (اختیار کئے رہو) خدا کی بنائی ہوئی (فطرت) میں تغیر و تبدل
نہیں ہو سکتا یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۵
(مومنو) اسی (خدا) کی طرف رجوع کئے رہو اور اس سے ڈرتے
رہو اور نماز پڑھتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہوتا ۵

(اور نہ) ان لوگوں میں (ہوتا) جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے
ٹکڑے کر دیا اور (خود) فرقے فرقے ہو گئے سب فرقے اسی
سے خوش ہیں جو ان کے پاس ہے ۵

--- ﴿سورۃ الروم آیت ۳۲﴾ ---

النَّصِيرُ

۱۹۔ فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ
عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ
أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ مُنِيبِينَ إِلَى اللَّهِ وَالتَّقْوَةَ وَآقِيُوا
الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا
دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيعًا ۝ كُلٌّ حِزْبٌ بِمَا لَدَيْهِمْ فِرْحُونٌ ۝
۲۰۔ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا
إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى أَنْ أَقِيمُوا
الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ۝ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُو
هُمْ إِلَيْهِ ۝ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ
مَنْ يُنِيبُ ۝

۲۱۔ لَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ عَنِ الدِّينِ لَمْ يُقَاتِلُكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ
يُخْرِجْكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۝ إِنَّ
اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ إِنَّمَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ عَنِ الدِّينِ
قَتْلُكُمْ فِي الدِّينِ وَآخِرُ جُودِكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ وَظَهَرُوا

رجوع کرے اسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے ۵

--- ﴿سورۃ الشوریٰ آیت ۱۳﴾ ---

۲۱۔ جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ
تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی اور انصاف کا
سلوک کرنے سے خدا تم کو منع نہیں کرتا خدا تو انصاف کرنے
والوں کو دوست رکھتا ہے ۵

خدا انہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں
نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں

۲۰۔ اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے
اختیار کرنے) کا نوح کو حکم دیا تھا اور جس کی (اے محمد) ہم نے
تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم
دیا تھا (وہ یہ) کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا جس
چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ ان کو دشوار گزرتی ہے اللہ
جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اس کی طرف

سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں ۵

--- سورة المستحیات ۹۸ ---

دین فروشی

۱۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی خریدی تو نہ تو ان کی تجارت ہی نے کچھ نفع دیا اور نہ وہ ہدایت یاب ہی ہوئے ۵

--- سورة البقرہ آیت ۱۶ ---

۲۔ تو ان لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ سے تو کتاب لکھتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ یہ خدا کے پاس سے (آئی) ہے تاکہ اس کے عوض تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیوی منفعت) حاصل کریں ان پر افسوس ہے اس لئے کہ (بے اصل باتیں) اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں اور (پھر) ان پر افسوس ہے اسلئے کہ ایسے کام کرتے ہیں ۵

--- سورة البقرہ آیت ۷۹ ---

۳۔ جو لوگ (خدا کی) کتاب سے ان (آیتوں اور ہدایتوں)

عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَتَوَكَّلُوا عَلَيْهِمْ وَمَنْ يُتَوَكَّلْ عَلَيْهِمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۵

۱۔ اُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبَحَتِ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۵
۲۔ قَوْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا قَوْلٌ لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَقَوْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْتُبُونَ ۵
۳۔ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُبُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ

کو جو اس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اور ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دینی دنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں ایسے لوگوں سے خدا قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کو (گناہوں) سے پاک کرے گا

مزید حوالے: دین: البقرہ: ۱۲۰-۱۳۵-آل عمران: ۹۵-النساء: ۱۴۶-۱۷۱-المائدہ: ۷۷-الانعام: ۱۳۸-۱۶۲-الاعراف: ۲۹-۳۸-۸۹-الانفال: ۳۹-۷۲۔

التوبہ: ۳۶-یونس: ۲۲-یوسف: ۳۷-۳۸-ابراہیم: ۱۳-الحمل: ۵۲-۱۲۳-الکہف: ۲۰-النور: ۲-۵۲-۵۵-العنکبوت: ۲۵-لقمان: ۳۲۔

الاحزاب: ۵-ص: ۷-الزمر: ۲-۳-۱۱-۱۲-المومن: ۱۳-۲۶-۶۵-الشوری: ۸-۹-۲۱-۲۸-الف: ۹-الہیہ: ۵۳۔

نیز دیکھئے: دین میں فرقہ بندی: مذہبی آزادی- مذہبی تعصب

اور ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے ۵

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی اور بخشش چھوڑ کر عذاب خریدا۔ یہ آتش (جہنم) کی کیسی برداشت کرنے والے ہیں ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۷۷﴾ ---

۴۔ جو لوگ خدا کے اقراروں اور اپنی قسموں (کو بیچ ڈالتے ہیں اور ان) کے عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں ان سے خدا نہ تو کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۷۷﴾ ---

۵۔ اور جب خدا نے ان لوگوں سے جن کو کتاب عنایت کی گئی تھی اقرار کر لیا کہ (اس میں جو کچھ لکھا ہے) اسے صاف صاف بیان کرتے رہنا اور اس (کی کسی بات) کو نہ چھپانا تو انہوں نے اس

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۵ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلٰلَةَ
بِالْهُدٰى وَالْعَذَابِ بِالْمَغْفِرَةِ ۖ فَبَا۟ءُ صَبْرَهُمْ
عَلَى النَّارِ ۖ

۴۔ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا
قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ
اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُذَكِّرُهُمْ وَلَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ۖ

۵۔ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ
لِلنَّاسِ وَلَا تَكُونُنَّ فِتْنَةً قَبِيضًا ۚ وَرَأَوْا ظُهُورَهُمْ وَاشْتَرَوْا
بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَبُخْسَ مَا يَشْتَرُونَ ۖ

کو پس پشت پھینک دیا اور اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت حاصل
کی یہ جو کچھ حاصل کرتے ہیں برا ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۸۷﴾ ---

دین میں فرقہ بندی

۱۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہو گئے اور احکام میں آنے کے بعد ایک دوسرے سے (خلاف و) اختلاف کرنے لگے یہ وہ لوگ ہیں جن کو (قیامت کے دن) بڑا عذاب ہوگا ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۰۵﴾ ---

۲۔ جن لوگوں نے اپنے دین میں (بہت سے) رستے نکالے اور کئی کئی فرقے ہو گئے ان سے تم کو کچھ کام نہیں ان کا کام خدا کے حوالے پھر جو جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں وہ ان کو (سب) بتائے گا ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۵۹﴾ ---

۳۔ تو تم ایک طرف کے ہو کر دین (خدا کے رستے) پر سیدھا منہ کئے چلے جاؤ (اور) خدا کی فطرت کو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے (اختیار کئے رہو) خدا کی بنائی ہوئی (فطرت) میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۵

(مومنو!) اسی (خدا) کی طرف رجوع کئے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز پڑھتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہونا ۵

(اور نہ) ان لوگوں میں (ہونا) جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور (خود) فرقے فرقے ہو گئے سب فرقے اسی سے خوش ہیں جو ان کے پاس ہے ۵

--- ﴿سورة الروم آیت ۳۰﴾ ---

۱۔ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

۲۔ إِنَّ الَّذِينَ تَفَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا لَسَتْ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝

۳۔ فَأَقِمَّ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ مُنِيبِينَ إِلَى اللَّهِ وَالتَّقْوَىٰ وَاقِيُمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۚ مِنَ الَّذِينَ تَفَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا ۚ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ۝

۴۔ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا الَّذِي أُوحِيَآ إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ۚ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ ۚ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ۝



۲۔ اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے) اختیار کرنے) کا نوح کو حکم دیا تھا اور جس کی (اے محمد) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا (وہ یہ) کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلا تے ہو وہ ان کو دشوار گزرتی ہے اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے ۵

--- ﴿سورة الشوریٰ آیت ۱۳﴾ ---



ڈکیتی

جو لوگ خدا اور اس کے رسول سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کرنے کو دوڑتے پھریں ان کی یہی سزا ہے کہ قتل کر دیئے جائیں یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا ان کے ایک ایک طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں یا ملک سے نکال دیئے جائیں یہ تو دنیا میں ان کی رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لئے بڑا (بھاری) عذاب (تیار) ہے ۵

ہاں جن لوگوں نے اس سے پیشتر کہ تمہارے قابو آ جائیں تو بہ کر لی تو جان رکھو کہ خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

— ﴿سورة المائدة آیت ۳۳﴾ —

ذبح

۱۔ تو جس چیز پر (ذبح کے وقت) خدا کا نام لیا جائے اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اسے کھالیا کرو ۵

اور سبب کیا ہے کہ جس چیز پر خدا کا نام لیا جائے تم اسے نہ کھاؤ

حالانکہ جو چیزیں اس نے تمہارے لئے حرام ٹھہرا دی ہیں وہ ایک

ایک کر کے بیان کر دی ہیں (بیشک ان کو نہیں کھانا چاہئے) مگر اس

صورت میں کہ ان کے (کھانے کے) لئے ناچار ہو جاؤ اور بہت

سے لوگ بے سمجھے بوجھے اپنے نفس کی خواہشوں سے لوگوں

ڈکیتی: نیز دیکھئے - حدود

۱۔ اِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ذَلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْرَأُوا عَلَيْهِمْ فَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ



۱۔ فَكُلُوا مِنْهَا ذِكْرُ اسْمِ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِنْهَا ذِكْرُ اسْمِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ وَإِنَّ كَثِيرًا لَيُضِلُّونَ بِأَهْوَاءِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ

۲۔ وَلَا تَأْكُلُوا مِنْهَا لَمْ يَذْكُرْ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ

کو بہکا رہے ہیں کچھ شک نہیں کہ ایسے لوگوں کو جو (خدا کی مقرر کی ہوئی) حد سے باہر نکل جاتے ہیں تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے ۵

— ﴿سورة الانعام آیت ۱۱۸﴾ —

۲۔ اور جس چیز پر خدا کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ کہ اس کا کھانا گناہ ہے ۵

— ﴿سورة الانعام آیت ۱۲۱﴾ —

ذکر الہی

۱۔ سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا ۝

--- ﴿سورۃ البقرہ آیت ۱۵۲﴾ ---

۲۔ جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) خدا کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور کہتے) ہیں کہ اے پروردگار تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا تو پاک ہے تو (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچاؤ ۝

--- ﴿سورۃ آل عمران آیت ۱۹۱﴾ ---

۳۔ اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو اور دیکھنا غافل نہ ہونا ۝

--- ﴿سورۃ الاعراف آیت ۲۰۵﴾ ---

۴۔ (یعنی) جو لوگ ایمان لاتے اور جن کے دل یاد خدا سے آرام پاتے ہیں (ان کو) اور سن رکھو کہ خدا کی یاد سے دل آرام پاتے ہیں ۝

--- ﴿سورۃ الرعد آیت ۲۸﴾ ---

۵۔ (اے محمد) یہ کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اس کو

- ۱۔ فَادْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ۝
- ۲۔ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝
- ۳۔ وَادْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرَّعًا وَخِيْفَةً وَذُوقَنَّ الْجَهَنَّمَ مِنَ الْقَوْلِ وَالْغُدُوِّ وَالْأَصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ ۝
- ۴۔ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ۝
- ۵۔ أَتُلُّ مَا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ ۖ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنفِي عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ۝
- ۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۖ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝
- ۷۔ الْيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ تَحْشَمَ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ ۖ

پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے اور خدا کا ذکر بڑا (اچھا کام) ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اسے جانتا ہے ۝

--- ﴿سورۃ العنکبوت آیت ۴۵﴾ ---

۶۔ اے اہل ایمان خدا کا بہت ذکر کیا کرو ۝

اور صبح اور شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو ۝

--- ﴿سورۃ الاحزاب آیت ۴۱﴾ ---

۷۔ کیا ابھی تک مومنوں کیلئے اس کا وقت نہیں آیا کہ خدا کی

یاد کرنے کے وقت اور (قرآن) جو (خداے) برحق (کی طرف) سے نازل ہوا ہے اس کے سننے کے وقت ان کے دل نرم ہو جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو (ان سے) پہلے کتابیں دی گئی تھیں پھر ان پر زمانہ طویل گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں ۵

--- ﴿سورة الحديد آیت ۱۶﴾ ---

۸۔ مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو خدا کی یاد (یعنی نماز) کے لئے جلدی کرو اور (خریدو) فروخت ترک کرو اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ۵

پھر جب نماز ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو اور خدا کا فضل تلاش کرو اور خدا کو بہت بہت یاد کرتے رہو تاکہ نجات پاؤ ۵

--- ﴿سورة الجمعة آیت ۱۰۹﴾ ---

۹۔ مومنو! تمہارا مال اور اولاد تم کو خدا کی یاد سے غافل نہ کر دے اور جو ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں ۵

--- ﴿سورة النافقون آیت ۹﴾ ---

۱۰۔ اور صبح و شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو ۵ اور رات کو بڑی رات تک اس کے آگے سجدے کرو اور اس کی

ماترل من الحق ۱ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝

۸۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

۹۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ ۱۰۔ وَاذْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۚ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ۚ

۱۱۔ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّىٰ ۖ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ ۝

پاک بیان کرتے رہو ۵

--- ﴿سورة الدھر آیت ۲۵﴾ ---

۱۱۔ بے شک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا ۵

اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا ۵

--- ﴿سورة الاعلیٰ آیت ۱۳﴾ ---

ذوالقرنین

۱۔ اور تم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ میں اس کا کسی قدر حال تمہیں پڑھ کر سنا تا ہوں ۝

ہم نے اس کو زمین میں بڑی دسترس دی تھی اور ہر طرح کا سامان عطا کیا تھا ۝

تو اس نے (سفر کا) ایک سامان کیا ۝

یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو اسے ایسا پایا کہ ایک کچھڑکی ندی میں ڈوب رہا ہے اور اس (ندی) کے پاس ایک قوم دیکھی ہم نے کہا ذوالقرنین! تم ان کو خواہ تکلیف دو خواہ ان (کے بارے) میں بھلائی اختیار کو (دونوں باتوں کی تم کو قدرت ہے ۝

(ذوالقرنین نے) کہا کہ جو (کفر و بدکرداری) سے ظلم کرے گا اسے ہم عذاب دیں گے پھر (جب) وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ بھی اسے بڑا عذاب دے گا ۝

اور جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا اس کے لئے بہت اچھا بدلہ ہے اور ہم اپنے معاملے میں (اس پر کسی طرح کی سختی نہیں کریں گے بلکہ) اس سے نرم بات کہیں گے ۝

پھر اس نے ایک اور سامان (سفر کا) کیا ۝

یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا تو دیکھا کہ وہ ایسے لوگوں پر طلوع کرتا ہے جن کے لئے ہم نے سورج کے اس

۱۔ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْقَرْنَيْنِ ۖ قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ۚ إِنَّا مَكِّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَابْنَةً مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۚ سَبَّأًا ۚ فَأَتَاهُم سَبَّأًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّامِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ ۖ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۚ قُلْنَا يَذَّالِقَنِ الْقَرْنَيْنِ إِنَّمَا أَنْتَ تُعَذِّبُ وَإِنَّمَا أَنْتَ تُخَذِّلُ فِيهِمْ حُسْنًا ۚ قَالَ أَتَأْمَنُ ظَلَمَ فَنُؤْفَئُكَ ثُمَّ يَذُودُ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا ثَلَاثًا ۚ وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَنَحَلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءٌ الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ۚ ثُمَّ أَتَاهُم سَبَّأًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّامِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَمْ يَجْعَلْ لَهُمْ مِنْ دُونِهَا يَسْرًا ۚ كَذَلِكَ ۖ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۚ ثُمَّ أَتَاهُم سَبَّأًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۚ قَالُوا يَذَّالِقَنِ الْقَرْنَيْنِ إِنَّا يَا جُوجَ وَمَا جُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ فَهَلْ يَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۚ قَالَ مَا مَلَكَنِي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ

طرف کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی ۝

(حقیقت الحال) یوں (تھی) اور جو کچھ اس کے پاس تھا ہم کو

سب کی خبر تھی ۝

پھر اس نے ایک اور سامان کیا ۝

یہاں تک کہ دو دیواروں کے درمیان پہنچا تو دیکھا کہ ان کے اس

طرف کچھ لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ نہیں سکتے ۝

ان لوگوں نے کہا کہ ذوالقرنین! یا جوج اور ما جوج زمین میں فساد

کرتے رہتے ہیں بھلا ہم آپ کے لئے خرچ (کا انتظام)

کر دیں کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار کھینچ دیں ○

(ذوالقرنین نے) کہا کہ خرچ کا جو مقدور خدا نے مجھے بخشا ہے وہ بہت اچھا ہے تم مجھے قوت (بازو) سے مدد دو ○

میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط اوٹ بنا دوں گا ○

تو تم لوہے کے (بڑے بڑے) تختے لاؤ (چنانچہ کام جاری کر دیا گیا) یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان (کا حصہ) برابر کر دیا (اور) کہا کہ (اب اسے) دھونکو یہاں تک کہ جب اس کو (دھونک دھونک کر) آگ کر دیا تو کہا کہ (اب) میرے پاس تانبہ لاؤ کہ اس پر پگھلا کر ڈال دوں ○

پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں ○

بولاکہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے جب میرے پروردگار کا وعدہ آپہنچے گا تو اسکو (ڈھا کر) ہموار کر دے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے ○

وَيَنْهَضُ رَدْمًا ۖ اَتُوْنِيْ زِيْرَ الْحَدِيْدِ ۖ حَتّٰى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَقَيْنِ ۖ قَالَ اَنْخُذَا ۖ حَتّٰى اِذَا جَعَلَهُ نَارًا ۖ قَالَ اَتُوْنِيْ ۖ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ۖ فَمَا اسْطَاعُوْا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ ۚ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَكَ نَقْبًا ۖ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهُ دَكَّاءً ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ۚ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّتُوبُۢ فِيْ بَعْضٍ ۚ وَتُفَعَّرُ فِي الصُّوْرِ فَيَجْعَلُهُمْ جَمْعًا ۚ



(اس روز) ہم ان کو چھوڑ دیں گے کہ (روئے زمین پر پھیل کر) ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر لیں گے ○

--- ﴿سورة الكهف آیت ۹۴ تا ۹۸﴾ ---

رات اور دن

۱۔ بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کیلئے نشانیاں ہیں ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۹۰﴾ ---

۲۔ اور وہی تو ہے جو رات کو (سونے کی حالت میں) تمہاری روح قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے خبر رکھتا ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ (یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی مدت معین پوری کر دی جائے پھر تم (سب) کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (اس روز) وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے رہے ہو (ایک ایک کر کے) بتائے گا ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۶۰﴾ ---

۳۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار خدا ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اس کے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی اسی کا ہے یہ خدائے رب العالمین بڑی برکت والا ہے ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۵۴﴾ ---

۴۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ اس میں

۱۔ اِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۝

۲۔ وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ

يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضٰى اَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ

يَبْتَلٰكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۳۔ اِنَّ رَبَّكُمْ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِي سِتَّةِ

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ

حَیْثًا ۚ وَالْقَمَرَ وَالْجُومَ مُسْحَرٰتٍ بِأَمْرِهِ ۚ اَلَا

لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۚ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ ۝

۴۔ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝

۵۔ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰیٰتِیْنَ فَهَوِّنَا اَیَّهَ اللَّيْلِ وَ

جَعَلْنَا اَیَّهَ النَّهَارِ مُبْصِرًا ۚ لِيَتَّبِعُوْا فَضْلًا مِّنْ رَبِّكُمْ

وَلِيَتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِّیْنَ وَالْحِسَابَ ۚ وَكُلَّ شَیْءٍ فَضَّلْنَاهُ

تَفْصِیْلًا ۝

آرام کرو اور روز روشن بنایا (تاکہ اس میں کام کرو) جو لوگ مادہ

سماعت رکھتے ہیں ان کے لئے ان میں نشانیاں ہیں ۵

--- ﴿سورة یونس آیت ۶۷﴾ ---

۵۔ اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے رات کی نشانی کو

تاریک بنایا اور دن کی نشانی کو روشن تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل

(یعنی روزی) تلاش کرو اور برسوں کا شمار اور حساب جانو اور ہم

نے ہر چیز کی (بخوبی) تفصیل کر دی ہے ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۱۲﴾ ---

۶۔ خدای رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے اہل بصارت کے لئے اس

میں بڑی عبرت ہے ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۳۳﴾ ---

۷۔ اور وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ اور نیند کو

آرام بنایا اور دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت ٹھہرایا ۵

--- ﴿سورة الفرقان آیت ۴۷﴾ ---

۸۔ اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے

آنے (جانے) والا بنایا (یہ باتیں) اس شخص کیلئے جو غور کرنا

چاہے یا شکر گزاری کا ارادہ کرے (سوچنے اور سمجھنے کی ہیں) ۵

--- ﴿سورة الفرقان آیت ۶۲﴾ ---

۹۔ کہو بھلا دیکھو تو اگر خدا تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک رات

(کی تاریکی) کئے رہے تو خدا کے سوا کون معبود ہے جو تم کو روشنی

لا دے تو کیا تم سنتے نہیں ۵

کہو تو بھلا دیکھو تو اگر خدا تم پر ہمیشہ قیامت تک دن کئے رہے تو

خدا کے سوا کون معبود ہے کہ تم کو رات لا دے جس میں تم آرام کرو

تو کیا تم دیکھتے نہیں ۵

اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات کو اور دن کو بنایا

۶۔ يَقْلِبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّأُولِي
الْأَبْصَارِ ۝

۷۔ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَ
جَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ۝

۸۔ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَن أَرَادَ أَن
يَذْكُرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ۝

۹۔ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَى
يَوْمِ الْقِيَمَةِ مِّنْ إِلَهٍ غَيْرِ اللَّهِ يَأْتِيَكُمُ بَصَائِرُ ۚ أَفَلَا

تَسْمَعُونَ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ
سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مِّنْ إِلَهٍ غَيْرِ اللَّهِ يَأْتِيَكُمُ بَلِيلٌ

تَسْكُنُونَ فِيهِ ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝ وَمِنْ رَّحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ
الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ

تَشْكُرُونَ ۝

۱۰۔ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يَكُونُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ
وَيَكُونُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ كُلٌّ يَجْرِي

تاکہ تم اس میں آرام کرو اور (اس میں) اس کا فضل تلاش کرو اور

تاکہ شکر کرو ۵

--- ﴿سورة القصص آیت ۷۱﴾ ---

۱۰۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے

(اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اسی

نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے سب ایک وقت مقررہ

تک چلتے رہیں گے دیکھو وہی غالب (اور) بخشنے والا ہے ۵

--- ﴿سورة الزمر آیت ۵﴾ ---

۱۱۔ اور نیند کو تمہارے لئے (موجب) آرام بنایا ۵

اور رات کو پردہ مقرر کیا ۵

اور دن کو معاش (کا وقت) قرار دیا ۵

--- ﴿سورة النباء آیت ۱۱۰﴾ ---

رحمت

۱۔ اور خدا تو جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے

اور خدا بڑے فضل کا مالک ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۰۵﴾ ---

۲۔ تو صبر کرنے والوں کو (خدا کی خوشنودی کی) بشارت سنا دو ۵

ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم

خدا ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ۵

یہی لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی مہربانی اور رحمت ہے اور

یہی سیدھے رستے پر ہیں ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۵۵﴾ ---

۳۔ اے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد

ہمارے دلوں میں کبھی نہ پیدا کرو بھجو اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت

عطا فرما تو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۸﴾ ---

لَا جَلَّ مُسَمًّى إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۵

۱۱۔ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۵ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۵ وَجَعَلْنَا
النَّهَارَ مَعَاشًا ۵



۱۔ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۵ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۵

۲۔ وَيُبَشِّرُ الصَّابِرِينَ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ ۵ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۵ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۵ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ۵

۳۔ رَبَّنَا لَا تُرِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ

رَحْمَةً ۵ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۵

۴۔ وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۵

كُتِبَ عَلَيْكُمُ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ ۵ آلَهُ مِنْ عَمَلٍ مِنْكُمْ سَوَاءٌ

بِحَالِهِ لَوْ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ ۵ وَأَصْلَحَ فَإِنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۵

۵۔ فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَبِّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ ۵ وَلَا يُرَدُّ

عَنْكُمْ ۵

۵۔

۴۔ اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری آیتوں

پر ایمان لاتے ہیں تو (ان سے) سلام علیکم کہا کرو خدا نے اپنی

ذات (پاک) پر رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی

سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور نیکو کار

ہو جائے تو وہ بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۵۴﴾ ---

۵۔ اور اگر یہ لوگ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو تمہارا پروردگار

صاحب رحمت وسیع ہے مگر اس کا عذاب گنہگار لوگوں سے نہیں

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۲۸﴾ ---

۶۔ اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور خدا سے خوف کرتے ہوئے اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا کچھ شک نہیں کہ خدا کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے ۵
اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر) بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھالاتی ہے تو ہم اسکو ایک مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر بادل سے مینہ برساتے ہیں پھر مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں اسی طرح ہم مردوں کو (زمین سے) زندہ کر کے باہر نکالیں گے (یہ آیات اس لئے بیان کی جاتی ہیں) تاکہ تم نصیحت پکڑو ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۵۶، ۵۷﴾ ---

۷۔ کہہ دو کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے (ان کو) بند کر رکھتے اور انسان دل کا بہت تنگ ہے ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۱۰۰﴾ ---

۸۔ اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما اور ہمارے کام میں درستی (کے سامان) مہیا کر ۵

--- ﴿سورة الکہف آیت ۱۰﴾ ---

۹۔ اور (اے محمد) ہم نے تم کو تمام جہان کیلئے رحمت بنا کر بھیجا ہے ۵

--- ﴿سورة الانبیاء آیت ۱۰۷﴾ ---

بأسه عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ۵

۶۔ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَةَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۵ وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۵ حَتَّىٰ إِذَا أَقْلَّتْ سَحَابًا بِثَبَاطِئِهِ لِيُكْذِبَ قَائِلًا بِهِ الْمَاءَ ۵ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ كُلَّ الثَّمَرَاتِ ۵ كَذَٰلِكَ تُخْرَجُ الْمَوْنَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۵

۷۔ قُلْ لَّوْ أَنْتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذًا لَّأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْإِنْفَاقِ ۵ وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا ۵

۸۔ رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۵ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۵

۱۰۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَكُونُونَ مِّن رَّحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۵

۱۱۔ وَمِنَ آيَاتِهِ أَن يَخْلُقَ لَكُمْ مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُم مَّوَدَّةً وَرَحْمَةً ۵ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ

۱۰۔ اور جن لوگوں نے خدا کی آیتوں سے اور اسکے ملنے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے ناامید ہو گئے ہیں اور ان کو درد دینے والا عذاب ہوگا ۵

--- ﴿سورة علقبوت آیت ۲۳﴾ ---

۱۱۔ اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ ان کی طرف (مائل ہو کر) آرام حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی جو لوگ غور کرتے ہیں ان کیلئے ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ۵

--- ﴿سورة الروم آیت ۲۱﴾ ---

۱۲۔ (اے پیغمبر میری طرف سے لوگوں کو) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہونا خدا تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے (اور) وہ تو بخشنے

والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة الزمر آیت ۵۳﴾ ---

۱۳۔ کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟ ہم نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ ایک دوسرے سے خدمت لے اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے ۵

--- ﴿سورة الزخرف آیت ۳۲﴾ ---

لَقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٢﴾

۱۲۔ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ لَا تَقْتُلُوْا مِمَّنْ رَّحِمَةُ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۚ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٣﴾

۱۳۔ اَمْهُمْ يَفْسُقُوْنَ رَحْمَةً رَّبِّكَ ۚ تَحٰنُ قَسَمًا يَنْهٰهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُلٰمًا ۚ وَرَحْمَةً رَّبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿١٤﴾



۱۔ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِىْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلٰى اللّٰهِ اِلًّا الْحَقُّ ۚ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيسٰى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلٌ اللّٰهُ وَكَلِمَتُهُ اَلْقِيْلَآءُ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۚ فَاٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا لَنُفْلِكَنَّ ۚ اِنَّهٗمْ اَخْبَرُ الْكَلِمَ ۚ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ سُبْحٰنَهٗ اَنْ يُّكُوْنَ لَهُ وَلَدٌ ۚ وَلَئِنْ لَّمْ يَسْتَكْبَفِ الْمَسِيْحُ اَنْ يُّكُوْنَ عَبْدًا لِلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ وَمَنْ يَسْتَكْبَفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ

اور (یہ) نہ کہو (کہ خدا) تم (ہیں اس اعتقاد سے) باز آؤ کہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے خدا ہی معبود واحد ہے اور اس سے پاک ہے کہ اسکی اولاد ہو جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور خدا ہی کا راسخ کافی ہے ۵

مسیح اس بات سے عار نہیں رکھتے کہ خدا کے بندے ہوں اور نہ مقرب فرشتے (عار رکھتے ہیں) اور جو شخص خدا کا بندہ ہونے کو موجب عار سمجھے اور سرکشی کرے تو خدا سب کو اپنے پاس جمع

ردِ تشکیث

۱۔ اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو اور خدا کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔ مسیح (یعنی) مریم کے بیٹے عیسیٰ (نہ خدا تھے نہ خدا کے بیٹے بلکہ) خدا کے رسول اور اس کا کلمہ (بشارت) تھے جو اس نے مریم کی طرف بھیجا تھا اور اس کی طرف سے ایک روح تھی تو خدا اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ

رحمت: مزید حوالے: البقرہ: ۶۳۔ آل عمران: ۱۵۹۔ النساء: ۸۳۔ الانعام: ۱۳۔ یونس: ۲۱۔ النور: ۱۰۔ ۱۳۔ ۲۰۔ ۲۱۔

الروم: ۲۱۔ ۳۲۔ المؤمن: ۷۱۔ الحدید: ۲۸

کر لے گا ۵

تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے (کچھ) زیادہ بھی عنایت کریگا اور جنہوں نے (بندہ ہونے سے) عار و انکار اور تکبر کیا ان کو وہ تکلیف دینے والا عذاب دے گا اور وہ خدا کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے ۵

--- سورة النساء آیت ۱۷۱ تا ۱۷۴ ---

۲۔ وہ لوگ بے شبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریم کے بیٹے (عیسیٰ) مسیح خدا ہیں حالانکہ مسیح یہود سے یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل خدا ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی (اور جان رکھو کہ) جو شخص خدا کیساتھ شرک کریگا خدا اس پر بہشت کو حرام کر دے گا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ۵

وہ لوگ (بھی) کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ خدا تین میں کا تیسرا ہے حالانکہ اس معبود یکتا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اگر یہ لوگ ایسے اقوال (و عقائد) سے باز نہیں آئیں گے تو ان میں جو کافر ہوئے ہیں وہ تکلیف دینے والا عذاب پائیں

نیز دیکھئے: توحید

فَسَيَحْشُرُهُمُ إِلَيْهِ جَمِيعًا ۝ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ وَلَا يَجِدُونَ لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝

۲۔ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۚ وَ قَالَ الْمَسِيحُ بَنِيَّ إِسْرَءِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۚ إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ ۚ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن أَنصَارٍ ۚ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَلَاثُ ثُلَاثٍ ۚ وَمَا مِنَ إِلَٰهٍ إِلَّا إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۚ وَإِن لَّمْ يَنْتَهُوا عَنَّا يَقُولُونَ لَيَكَسِّنَنَّ الَّذِينَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنهُمْ عَذَابَ أَلِيمٍ ۝

۳۔ مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۚ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۚ كَانَا يَأْكُلَنِ الطَّعَامَ ۚ أَنْظِرْ كَيْفَ نَسِيتَ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ أَنْظِرْ أَنَّى يُؤْفَكُونَ ۝

۵

--- سورة المائدة آیت ۷۲ تا ۷۴ ---

۳۔ مسیح ابن مریم تو صرف (خدا کے پیغمبر تھے ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے تھے اور ان کی والدہ (مریم خدا کی) ولیہ اور بچی فرمانبردار) تمہیں دونوں (انسان تھے اور) کھانا کھاتے تھے دیکھو ہم ان لوگوں کے لئے اپنی آیتیں کس طرح کھول کر بیان کرتے ہیں پھر (یہ) دیکھو کہ یہ کدھرا لئے جا رہے ہیں ۵

--- سورة المائدة آیت ۷۵ ---

ردِ شرک

۱۔ جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے کہ اگر خدا چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا (شرک کرتے) اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔ اسی طرح ان لوگوں نے تکذیب کی تھی جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ کر رہے کہہ دو کیا تمہارے پاس کوئی سند ہے اگر ہے تو اسے ہمارے سامنے نکالو تم محض خیال کے پیچھے چلتے اور انکل کے تیر چلاتے ہو ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۲۸﴾ ---

۲۔ اور یہ (لوگ) خدا کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو ان کا کچھ بگاڑ ہی سکتی ہیں اور نہ کچھ بھلا ہی کر سکتی ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ خدا کے پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں کہہ دو کیا تم خدا کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا وجود اسے نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے اور نہ زمین میں؟ وہ پاک ہے اور اس کی شان ان کے شرک کرنے سے بہت بلند ہے ۵

--- ﴿سورة يونس آیت ۱۸﴾ ---

۳۔ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو تو ہم ان میں تفرقہ ڈال دیں گے اور ان کے شریک (ان سے) کہیں گے کہ تم ہم کو تو نہیں پوجا کرتے تھے ۵

ہمارے اور تمہارے درمیان خدا ہی گواہ کافی ہے ہم تمہاری پرستش سے بالکل بے خبر تھے ۵

--- ﴿سورة يونس آیت ۲۹﴾ ---

۱۔ سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ شَيْءٍ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بِأسْنَانَا قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ۵

۲۔ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَنْصُرُهُمْ وَيَقُولُونَ هَؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللَّهِ قُلْ أَنْتَبِئْتُمْ إِنَّهُ لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ مُبْتَدَأُ مَا تَعْلَمُونَ ۵

۳۔ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَاءُكُمْ فَزَلَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَاءُهُمْ مَا كُنْتُمْ إِلَّا نَا تَعْبُدُونَ ۵ فَلَغِيَ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ إِن كُنْتُمْ أَنْتُمْ بَاطِلُونَ ۵

۴۔ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ۵ كَلَّا ۵ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۵

۵۔ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ۵ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِذَا ۵ تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ

۴۔ اور ان لوگوں نے خدا کے سوا اور معبود بنائے ہیں تاکہ وہ

ان کے لئے (موجب عزت و) مدد ہوں ۵

ہرگز نہیں وہ (معبودانِ باطل) ان کی پرستش سے انکار کریں گے

اور ان کے دشمن (و مخالف) ہوں گے ۵

--- ﴿سورة مريم آیت ۸۲﴾ ---

۵۔ اور کہتے ہیں خدا بیزار رکھتا ہے ۵

(ایسا کہنے والو یہ تو) تم بری بات (زبان پر) لاتے ہو ۵

قریب ہے کہ اس (افتراء) سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق

ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر پڑیں ۵

کہ انہوں نے خدا کے لئے بیٹا تجویز کیا ۵

اور خدا کو شایاں نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے ۵

تمام شخص جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب خدا کے روبرو

بندے ہو کر آئیں گے ۵

--- ﴿سورۃ مریم آیت ۸۸ تا ۹۳﴾ ---

۶۔ اور خدا کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ میں اس کی طرف سے تم

کو صریح رستہ بتانے والا ہوں ۵

--- ﴿سورۃ الذاریات آیت ۵۱﴾ ---

۷۔ بھلا تم لوگوں نے لات و عزیٰ کو دیکھا ۵

اور تیسرے منات کو (کہ یہ بت کہیں خدا ہو سکتے ہیں) ۵

(مشرک! کیا تمہارے لئے تو بیٹے اور خدا کے لئے بیٹیاں ۵

یہ تقسیم تو بہت بے انصافی کی ہے ۵

وہ تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے

گھڑ لئے ہیں خدا نے تو ان کی کوئی سند نازل نہیں کی یہ لوگ محض

ظن (فاسد) اور خواہشات نفس کے پیچھے چل رہے ہیں حالانکہ

ان کے پروردگار کی طرف سے ان کے پاس ہدایت آچکی ہے ۵

--- ﴿سورۃ النجم آیت ۱۹ تا ۲۳﴾ ---

۸۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی (جو تم پیتے ہو اور برتتے ہو)

خشک ہو جائے تو (خدا کے سوا) کون ہے جو تمہارے لئے شیریں

پانی کا چشمہ بہا لائے ۵

--- ﴿سورۃ الملک آیت ۳۰﴾ ---

هَذَا أَنْ دَعَا لِلرَّحْمَنِ وَكَدَّاهُ وَمَا يَكْفِي لِلرَّحْمَنِ

أَنْ يَتَّخِذَ وَكَدَّاهُ إِنَّ كُلَّ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا

أَتَى الرَّحْمَنِ عَبْدًا

وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝

۶- أَقْرَأَ يَوْمَ اللَّاتِ وَالْعُزَّىٰ ۝ وَمَنُوءَ الثَّالِثَةِ الْآخِرَىٰ ۝

۷- أَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْأُنثَىٰ ۝ تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ ضِيزَىٰ ۝

إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا أُكْرِلَ

اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۖ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى

الْأَنفُسُ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمُ الْهُدَىٰ ۝

۸- قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ

بِمَاءٍ مَّعِينٍ ۝

۹- قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَ

لَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ ۝

وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝



۹۔ (اے پیغمبران منکرانِ اسلام سے) کہہ دو کہ اے کافرو! ۵

جن (بتوں) کو تم پوجتے ہو ان کو میں نہیں پوجتا ۵

اور جس (خدا کی) میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے ۵

اور میں پھر کہتا ہوں کہ جن کی تم پرستش کرتے ہو ان کی میں پرستش

کرنے والا نہیں ہوں ۵

اور نہ تم اس کی بندگی کرنے والے (معلوم ہوتے) ہو جس کی میں

بندگی کرتا ہوں ۵

تم اپنے دین پر میں اپنے دین پر ۵

--- ﴿سورۃ الکافرین آیت ۶ تا ۱۱﴾ ---

رزق

۱۔ اور جو کافر ہیں ان کے لئے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے اور وہ مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن ان پر غالب ہوں گے اور خدا جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۱۳﴾ ---

۲۔ اور جو حلال طیب روزی خدا نے تم کو دی ہے اسے کھاؤ اور خدا سے جس پر ایمان رکھتے ہو ڈرتے رہو ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۸۸﴾ ---

۳۔ اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق خدا کے ذمے ہے وہ جہاں رہتا ہے اسے بھی جانتا ہے اور جہاں سوچا جاتا ہے اسے بھی یہ سب کچھ کتاب روشن میں (لکھا ہوا) ہے ۵

--- ﴿سورة ہود آیت ۶﴾ ---

۴۔ اور خدا نے رزق (دولت) میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق اپنے مملوکوں کو تو دے ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہو جائیں تو کیا یہ لوگ نعمت الہی کے منکر ہیں؟ ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۷۱﴾ ---

۵۔ اور بہت سے جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے خدا

۱۔ رزق لایزال کے لئے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے اور جو کافر ہیں ان کے لئے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے اور وہ مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن ان پر غالب ہوں گے اور خدا جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے ۵

۲۔ اور جو حلال طیب روزی خدا نے تم کو دی ہے اسے کھاؤ اور خدا سے جس پر ایمان رکھتے ہو ڈرتے رہو ۵

۳۔ اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق خدا کے ذمے ہے وہ جہاں رہتا ہے اسے بھی جانتا ہے اور جہاں سوچا جاتا ہے اسے بھی یہ سب کچھ کتاب روشن میں (لکھا ہوا) ہے ۵

۴۔ اور خدا نے رزق (دولت) میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق اپنے مملوکوں کو تو دے ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہو جائیں تو کیا یہ لوگ نعمت الہی کے منکر ہیں؟ ۵

۵۔ اور بہت سے جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے خدا

یہی ان کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ۵

--- ﴿سورة العنکبوت آیت ۶۰﴾ ---

۶۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اس کا (تمہیں) عوض دے گا وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ۵

--- ﴿سورة الزمر آیت ۳۹﴾ ---

۷۔ اور اگر خدا اپنے بندوں کے لئے رزق میں فراخی کر دیتا تو زمین میں فساد کرنے لگتے لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے بیشک وہ اپنے بندوں کو جاننا (اور) دیکھتا ہے ۵

--- سورة الشوری آیت ۲۷ ---

۸۔ اور جو کوئی خدا سے ڈرے گا۔ وہ اس کیلئے (رنج و محن سے) مخلصی کی صورت پیدا کر دیگا ۵

اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے (وہم و) گمان بھی نہ ہو اور جو خدا پر بھروسہ کرے گا تو وہ اس کو کفایت کرے گا خدا اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے) پورا کر دیتا ہے خدا نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے ۵

--- سورة الطلاق آیت ۳۲ ---

رسالت محمدی

۱۔ کسی آدمی کو شایاں نہیں کہ خدا تو اسے کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائے اور وہ لوگوں سے کہے کہ خدا کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ۔ بلکہ (اسکو یہ) کہنا سزاوار ہے کہ اے اہل کتاب (تم (علمائے) ربانی ہو جاؤ کیونکہ تم کتاب (خدا) پڑھتے پڑھاتے رہتے ہو ۵

۷۔ وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلَكِنْ نُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ ۵
۸۔ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۵ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۵ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۵ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۵ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۵

۱۔ مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِي مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ كُونُوا رَبَّيْحَةً يٰهَا كُنْتُمْ تُعْلِمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ ۵ وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُتَّخَذَ الْوَالِدُ وَالْمَلَائِكَةُ وَالنَّبِيُّنَ أَرْبَابًا ۵ يَا مَرْكُومُ يَا لَكْفُرٍ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۵ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّنَ لَمَا آتَيْنَاكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ

اور اس کو یہ بھی نہیں کہنا چاہئے کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو خدا بنا لو بھلا جب تم مسلمان ہو چکے تو کیا اسے زیبا ہے کہ تمہیں کافر ہونے کو کہے ۵

اور جب خدا نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی اور (عہد لینے کے بعد پوچھا کہ بھلا تم

نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا۔ (یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا انہوں نے کہا) (ہاں) ہم نے اقرار کیا۔ (خدا نے) فرمایا کہ تم (اس عہد و پیمان کے) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۸۱ تا ۸۴﴾ ---

۲۔ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو صرف (خدا کے) پیغمبر ہیں ان سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر گزرے ہیں بھلا اگر یہ مرجائیں یا مارے جائیں تو تم اُلٹے پاؤں پھر جاؤ؟ (یعنی مرتد ہو جاؤ؟) اور جو اُلٹے پاؤں پھر جائے گا تو خدا کا کچھ نقصان نہیں کر سکے گا اور خدا شکر گذاروں کو (بڑا) ثواب دے گا ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۳۲﴾ ---

۳۔ (اے پیغمبر) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے تاکہ خدا کی ہدایات کے مطابق لوگوں کے مقدمات فیصلہ کرو اور دیکھو (دعا بازوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا) ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۰۵﴾ ---

۴۔ اے پیغمبر جو ارشادات خدا کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو اور اگر ایسا نہ کیا تو تم خدا کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے (یعنی پیغمبری کا فرض ادا نہ کیا) اور خدا تم کو لوگوں سے بجائے رکھے گا۔ بیشک خدا منکر دوا کو ہدایت نہیں دے گا۔

بِهِ وَلِتَصْخَرَتْهُ ۖ قَالَ ءَاقِرْتُمْ وَاخَذْتُمْ عَلٰی ذٰلِكُمْ اٰصْرِيْ ۖ قَالُوْٓا اَقْرَبْنَا ۖ قَالَ فَاَشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

۲۔ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهٖ الرُّسُلُ ۚ اَفَاِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ اَنْقَلَبْتُمْ عَلٰی اَعْقَابِكُمْ ۚ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰی عَقْبَيْهِ فَلَنْ يُّضَرَّ اللّٰهُ شَيْئًا ۚ وَسَيُعْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ۝

۳۔ اِنَّا اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا اَرٰكَ اللّٰهُ ۚ وَلَا تَكُنْ لِلْخٰفِيْنَ خَصِيْمًا ۝

۴۔ يٰۤاَيُّهَا الرُّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اَنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۚ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسٰلَتَهُ ۚ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِيْنَ ۝

۵۔ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِیْعًا الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُعِیْ وَیُمِیْتُ ۚ قٰلُمُوْٓا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

کرتا ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۶۷﴾ ---

۵۔ (اے محمد) کہہ دو کہ لوگوں میں تم سب کی طرف خدا کا بھیجا ہوا ہوں (یعنی اس کا رسول ہوں) (وہ) جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے تو خدا پر اور اس کے رسول پیغمبر امی پر جو خدا پر اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ ۵

۶۔ کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں (البتہ) میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہئے کہ عمل نیک کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے ۵

--- ﴿سورة الکہف آیت ۱۱۰﴾ ---

۷۔ اور (اے محمد) ہم نے تم کو تمام جہان کیلئے رحمت بنا کر بھیجا ہے ۵

--- ﴿سورة الانبیاء آیت ۱۰۷﴾ ---

۸۔ پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو خدا نے ان کیلئے مقرر کر دیا اور جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان میں بھی خدا کا یہی دستور رہا ہے اور خدا کا حکم ٹھہر چکا تھا ۵

اور جو خدا کے پیغام پہنچاتے اور اس سے ڈرتے اور خدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے اور خدا ہی حساب کرنے کو کافی ہے ۵ محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ خدا کے پیغمبر اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے ہیں) اور خدا ہر چیز سے واقف ہے ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۳۸﴾ ---

۹۔ اے پیغمبر ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ۵

وَكَلِمَتِهِ وَأَبْعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۵

۶۔ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنبَاءُ إِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ ۵ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۵

۷۔ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۵

۸۔ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلُ ۵ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا ۵ الَّذِينَ يَبْغُونِ يَكْفُوتُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ ۵ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ۵ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۵ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۵

۹۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَهِيدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۵ وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِأَذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ۵

۱۰۔ لَيْسَ ۵ وَالْقُرْآنُ الْحَكِيمُ ۵ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۵ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۵ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۵ لِيُنذِرَ قَوْمًا

اور خدا کی طرف بلانے والا اور چراغ روشن ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۳۵﴾ ---

۱۰۔ اے محمد ۵ قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے ۵

(اے محمد) بیشک تم پیغمبروں میں سے ہو ۵

سیدھے رستے پر ۵

(یہ خدائے غالب (اور) مہربان نے نازل کیا ہے ۵

تاکہ تم ان لوگوں کو جن کے باپ دادا کو متنبہ نہیں کیا گیا تھا متنبہ

کر دو وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ۵

ان میں سے اکثر پر (خدا کی) بات پوری ہو چکی ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے ۵

--- ﴿سورۃ نساء آیت ۷۷﴾ ---

۱۱۔ اور ہم نے ان (پیغمبر) کو شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ ان کو نمایاں ہے یہ تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن (پراز حکمت) ہے ۵

تاکہ اس شخص کو جو زندہ ہو ہدایت کا راستہ دکھائے اور کافروں پر بات پوری ہو جائے ۵

--- ﴿سورۃ نساء آیت ۶۹﴾ ---

رسالت و نبوت

۱۔ رسول اس کتاب پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی سب خدا پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم اس کے پیغمبروں سے کسی میں

کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ (خدا سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے ۵

--- ﴿سورۃ البقرہ آیت ۲۸۵﴾ ---

رسالت محمدی: مزید حوالے: البقرہ: ۱۱۹-۲۵۲-النساء: ۱۰۶-الانعام: ۱۴-۱۹-۲۸-ہود: ۲-الرعد: ۷-النحل: ۶۴-

بنی اسرائیل: ۵۳-الحج: ۴۹-الفرقان: ۵۶-النمل: ۹۳-طہ: ۲۴-ص: ۶۵-الشوری: ۶-

الاحقاف: ۹-التغ: ۸-۹-النفسی: ۱-۱۱-الانشراح: ۱-۸- نیز دیکھئے: اخلاق نبوی ﷺ-رسالت و نبوت-میرت نبوی-وحی

۲۔ کسی آدمی کو شایاں نہیں کہ خدا تو اسے کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائے اور وہ لوگوں سے کہے کہ خدا کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ بلکہ (اسکو یہ کہنا سزاوار ہے کہ اے اہل کتاب) تم (علمائے) ربانی ہو جاؤ کیونکہ تم کتاب (خدا) پڑھتے پڑھاتے رہتے ہو ۵

اور اس کو یہ بھی نہیں کہنا چاہئے کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو خدا بنا لو بھلا جب تم مسلمان ہو چکے تو کیا اسے زیبا ہے کہ تمہیں کافر ہونے کو کہے ۵

— ﴿سورة آل عمران آیت ۸۰﴾ —

۳۔ اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا ہے اس لئے بھیجا ہے کہ خدا کے فرمان کے مطابق اس کا حکم مانا جائے اور یہ لوگ جب اپنے حق میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے اور خدا سے بخشش مانگتے اور رسول خدا بھی ان کیلئے بخشش طلب کرتے تو خدا کو معاف کرنے والا (اور) مہربان پاتے ۵

— ﴿سورة النساء آیت ۶۴﴾ —

۴۔ اے پیغمبر جو ارشادات خدا کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو اور اگر ایسا نہ کیا تو تم خدا کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے (یعنی پیغمبری کا فرض ادا نہ کیا) اور خدا تم کو لوگوں سے

۲۔ مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنَّبُوءَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِي مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ كُونُوا رَبَّيْنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ ۝ وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا ۚ أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝

۳۔ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا ۝ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۚ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَبَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ۚ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۝

۵۔ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قُرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَاءِ لَعَلَّهُمْ يَضُرَّغُونَ ۝

۶۔ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمِهِ لِيُتَبَيَّنَ لَهُمُ

پچائے رکھے گا بیشک خدا مکرر کو ہدایت نہیں کرتا ۵

— ﴿سورة المائدة آیت ۶۷﴾ —

۵۔ اور ہم نے کسی شہر میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہاں کے رہنے والوں کو (جو ایمان نہ لائے) دکھوں اور مصیبتوں میں مبتلا کیا تاکہ

وہ عاجزی اور زاری کریں ۵

— ﴿سورة الاعراف آیت ۹۴﴾ —

۶۔ اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ

انہیں (احکام خدا) کھول کھول کر بتا دے ۵

پھر خدا جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ غالب اور حکمت والا ہے ۵

--- ﴿سورة ابراہیم آیت ۴﴾ ---

۷۔ اور جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ان کی طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو ۵

--- ﴿سورة الانبیاء آیت ۲۵﴾ ---

۸۔ اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کیلئے آزمائش بنایا کیا تم صبر کرو گے اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے ۵

--- ﴿سورة الفرقان آیت ۲﴾ ---

۹۔ اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ذرا کئے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ جو چیز تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کے قائل نہیں ۵ اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ ہم بہت سامان اور اولاد رکھتے ہیں اور ہم کو عذاب نہیں ہوگا ۵

--- ﴿سورة سبا آیت ۳۲-۳۵﴾ ---

۱۰۔ اور کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ خدا اس سے بات کرے

فَيُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

7- وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ۝

8- وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ۚ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۚ أَتَصْبِرُونَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ۝

9- وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ۝ وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا ۚ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝

10- وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكْلِمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَائِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝



مگر الہام (کے ذریعے) سے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتے بھیج دے تو وہ خدا کے حکم سے جو خدا چاہے القاء کرے بے شک وہ عالی رتبہ اور حکمت والا ہے ۵

--- ﴿سورة الشوری آیت ۵۱﴾ ---



رشتہ دار

۱۔ نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق و مغرب (کو قبلہ سمجھ کر ان) کی طرف منہ کر لو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ خدا پر اور فرشتوں پر (خدا کی) کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں (خرچ کریں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب عہد کر لیں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور (معرکہ) کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو (ایمان میں) سچے ہیں اور یہی ہیں جو (خدا سے) ڈرنے والے ہیں ۵

--- سورة البقرہ آیت ۱۷۷ ---

۲۔ تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت کا وقت آجائے تو اگر وہ کچھ مال چھوڑ جانے والا ہو تو ماں باپ اور رشتہ داروں کیلئے دستور کے مطابق وصیت کر جائے (خدا سے) ڈرنے والوں پر یہ ایک حق ہے ۵

--- سورة البقرہ آیت ۱۸۰ ---

۳۔ (اے محمد) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ (خدا کی راہ میں) کس طرح کا مال خرچ کریں کہہ دو کہ (جو چاہو خرچ کرو لیکن) جو مال

۱۔ لَيْسَ الْيَتِيمَ أَنْ تَتَّكُوا وَجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ
وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْيَتِيمَ مَنْ أَمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ
ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنَ السَّبِيلِ
وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ ۖ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى
الزَّكَاةَ ۖ وَالْمُؤْتُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا ۖ وَالصَّابِرِينَ
فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ
صَدَقُوا ۗ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝
۲۔ كُتِبَ عَلَيْكُمُ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ
خَيْرًا ۖ الْوَصِيَّةَ لِلْأَقْرَبِينَ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ ۚ حَقًّا
عَلَى الْمُتَّقِينَ ۝
۳۔ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ قُلْ مَا أَنْفَقْتُ مِنْ خَيْرٍ فَلِلَّهِ
الْيَتِيمِ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ
وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝
۴۔ وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ

ہے ۵

--- سورة البقرہ آیت ۲۱۵ ---

۴۔ اور جب میراث کی تقسیم کے وقت (غیر وارث) رشتہ دار اور یتیم اور محتاج آجائیں تو ان کو بھی اس میں سے کچھ دے دیا کرو

اور شیریں کلامی سے پیش آیا کرو ○

— ﴿سورة النساء آیت ۸﴾ —

۵۔ پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب ان پر ظاہر ہو گیا کہ شرک اہل دوزخ ہیں تو ان کیلئے بخشش مانگیں گو وہ ان کے قرابت دار ہی ہوں ○

— ﴿سورة التوبة آیت ۱۱۳﴾ —

۶۔ خدام کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (خرج سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور نامعقول کاموں سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے (اور) تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو ○

— ﴿سورة النحل آیت ۹۰﴾ —

۷۔ اور جو لوگ تم میں صاحب فضل اور صاحب وسعت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن چھوڑ جانے والوں کو کچھ خرج پات نہیں دیں گے ان کو چاہئے کہ معاف کر دیں اور درگزر کریں کیا تم پسند نہیں کرتے کہ خدام کو بخش دے؟ اور خدا تو بخشنے والا مہربان ہے ○

— ﴿سورة النور آیت ۲۲﴾ —

فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ○

۵۔ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ○

۶۔ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَايِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ○

۷۔ وَلَا يَأْتِلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولَى الْقُرْبَىٰ وَالسُّكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ○

۸۔ النَّبِيُّ أَوْلىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَىٰ أُولِيَ الْكُفْرِ مَعْرُوفًا كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ○



۸۔ پیغمبر مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں ان کی مائیں ہیں اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کے رو سے مسلمانوں اور مہاجرین سے ایک دوسرے (کے ترکے) کے زیادہ حقدار ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو یہ حکم کتاب یعنی قرآن میں لکھ دیا گیا ہے ○

— ﴿سورة الاحزاب آیت ۶﴾ —

رشوت

۱۔ اور ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ اس کو (رشوۃ) حاکموں کے پاس پہنچاؤ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر نہ کھا جاؤ اور (اسے) تم جانتے بھی ہو ۝

--- سورة البقرہ آیت ۱۸۸ ---

رضاع ونفقة

۱۔ اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں یہ (حکم) اس شخص کے لئے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمے ہوگا۔ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی (تو یاد رکھو کہ) نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے اور اسی طرح (نان نفقہ) بچے کے وارث کے ذمے ہے اور اگر دونوں (یعنی ماں باپ) آپس رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دودھ پلانے

۱۔ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتَذَلُّوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِيَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

۱۔ وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُنَتِّمَ الرَّضَاعَةَ ۖ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۖ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدِهِ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ ۚ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۚ وَإِنْ أَرَدْتُمُ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا آتَيْتُم بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

۲۔ وَإِنْ كُنَّ أُولَاتٍ حَمْلٌ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّىٰ

والیوں کو دستور کے مطابق ان کا حق جو تم نے دینا کیا تھا وہ دے دو اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھ رہا ہے ۝

--- سورة البقرہ آیت ۲۳۳ ---

۲۔ اور اگر حمل سے ہوں تو بچہ جننے تک ان کا خرچ دیتے رہو۔ پھر اگر وہ بچے کو تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو ان کو ان کی اجرت دو اور (بچے کے بارے میں) پسندیدہ طریق سے موافقت رکھو

اور اگر باہم ضد (اور نا اتفاقی) کر دے تو (بچے کو) اسکے (باپ کے) کہنے سے کوئی اور عورت دودھ پلائے گی ۵

صاحبِ وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہئے اور جس کے رزق میں تنگی ہو وہ جتنا خدا نے اسکو دیا ہے اس کے موافق خرچ کرے خدا کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی کے مطابق جو

اسکو دیا ہے اور خدا غنقریب تنگی کے بعد کشائش بخشنے کا ۵

--- ﴿سورة الطلاق: آیت ۶-۷﴾ ---

رضائے الہی

۱۔ خدا فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ راستبازوں کو ان کی سچائی ہی فائدہ دے گی ان کے لئے بارغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ابدالاً بادلان میں بستے رہیں گے خدا ان سے خوش ہے

اور وہ خدا سے خوش ہیں۔ یہ بڑی کامیابی ہے ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۱۱۹﴾ ---

۲۔ خدا نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے بہشتوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے اور بہشت ہائے جاودانی میں نفیس مکانات کا (وعدہ کیا ہے)

اور خدا کی رضا مندی تو سب سے بڑھ کر نعمت ہے یہی بڑی

رضائے نفقہ: نیز دیکھئے: طلاق

يَضَعْنَ حَمَلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاتُّوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۚ
وَأْتِيرُوا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ ۚ وَإِنْ تَعَاَسَرْتُم فَاسْتَزِضْ لَكُمْ
أُخْرَى ۚ لِيُنْفِقَ ذُو سَعَةٍ مِّن سَعَتِهِ ۚ وَمَن قُدِرَ
عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ ۚ لَا يَكُفُ اللَّهُ نَفْسًا
إِلَّا مَّا آتَاهَا ۚ سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۚ

۱۔ قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَّضِيَ
اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝
۲۔ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسْكِنٌ طَيِّبٌ
فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ۚ ذَلِكَ هُوَ
الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

۳۔ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ
اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ ۚ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ

کامیابی ہے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۷۳﴾ ---

۳۔ جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی اور جنہوں نے نیکوکاری کے ساتھ ان کی پیروی کی خدا ان سے خوش ہے اور وہ خدا سے خوش ہیں اور اس نے ان کیلئے باغات تیار کئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) ۵

ہمیشہ ان میں رہیں گے یہ بڑی کامیابی ہے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۱۰۰﴾ ---

۴۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ تمام خلقت سے بہتر ہیں ۵

ان کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ابداً بآباد ان میں رہیں گے۔ خدا ان سے خوش اور وہ اس سے خوش یہ (صلہ) اسکے لئے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے ۵

--- ﴿سورة البینہ آیت ۸۷﴾ ---

رَمَضَانَ

والا ہے تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہیے کہ

پورے مہینے کے روزے رکھے ۵

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۱۸۵﴾ ---

۱۔ (روزوں کا مہینہ) رمضان کا مہینہ (ہے) جس میں قرآن (اول اول) نازل ہوا جو لوگوں کا رہنما ہے اور (جس میں) ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور جو حق و باطل کو الگ الگ کرنے

روح

۱۔ اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو اور خدا کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔ مسیح (یعنی) مریم کے بیٹے عیسیٰ (نہ خدا تھے نہ خدا کے بیٹے بلکہ) خدا کے رسول اور اس کا کلمہ (بشارت) تھے جو اس نے مریم کی طرف بھیجا تھا اور اس کی طرف سے ایک روح تھی تو خدا اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔

--- سورة النساء آیت ۱۷۱ ---

۲۔ اور جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھٹکھٹاتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا ہوں ○ جب اس کو (صورت انسانیہ میں) درست کر لوں اور اس میں اپنی (بے بہا چیز یعنی) روح پھونک دوں تو اسکے آگے سجدے میں گر پڑنا ○

--- سورة الحجر آیت ۲۸ ---

۳۔ اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہہ دو کہ وہ میرے پروردگار کی ایک شان ہے اور تم لوگوں کو (بہت ہی) کم علم دیا گیا ہے ○

--- سورة نبي اسرائيل آیت ۸۵ ---

۴۔ اور کتاب (قرآن) میں مریم کا بھی ذکر کرو جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مشرق کی طرف چلی گئیں ○

۱۔ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِكُمْ وَلَا تَقْوَلُوْا عَلٰی اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۚ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِیْسٰی ابْنُ مَرْیَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهُ ۙ اَلْقَاهَا اِلٰی مَرْیَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۚ فَاٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ ۝

۲۔ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ صَلٰوٰلٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُوْنٍ ۝ فَاٰذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ ۝

۳۔ وَیَسْأَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۚ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ وَمَا اُنْتِبِهُم مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا ۝

۴۔ وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ مَرْیَمَ ۚ اِذْ اَنْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَاَنًا شَرْقِیًّا ۚ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۚ فَارْسَلْنَا اِلَیْهَا رُوْحَنَا فَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِیًّا ۝

۵۔ وَمَرْیَمَ اِبْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِیْ اَحْصَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُنْتُمْ مِنَ الْقٰنِتِیْنَ ۝

تو انہوں نے ان کی طرف سے پردہ کر لیا۔ (اس وقت) ہم نے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا تو وہ ان کے سامنے ٹھیک آدمی (کی شکل) بن گیا ○

--- سورة مریم آیت ۱۷ ---

۵۔ اور (دوسری) عمران کی بیٹی مریم کی جنہوں نے اپنی شرمگاہ کو محفوظ رکھا تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اس کی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور فرمانبرداروں میں سے تھیں ○

--- سورة التحريم آیت ۱۲ ---

۶۔ جس دن روح (الامین) اور (اور) فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا اگر جس کو (خدائے) رحمن اجازت بخشے اور اس نے بات بھی درست کہی ہے ۵

یہ دن برحق ہے پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانا بنالے ۵

--- ﴿سورة النبأ آیت ۲۸﴾ ---

روح القدس

۱۔ اور عیسیٰ ابن مریم کو کھلے نشانات بخشے اور روح القدس (یعنی جبریل) سے ان کو مدد دی ۵

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۸۷﴾ ---

۲۔ اور خدا جو کچھ نازل فرماتا ہے اسے خوب جانتا ہے تو (کافر) کہتے ہیں کہ تم تو (یونہی) اپنی طرف سے بنالالتے ہو حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر نادان ہیں ۵

کہہ دو کہ اس کو روح القدس تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی

روح: مزید حوالے: السجدہ-۹- ص: ۷۲

روح القدس: نیز دیکھئے: فرشتے

۱۔ یَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْبَاشِرُ صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا ۚ ذَلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَا بَاءَ ۚ

۱۔ وَأَنبَا عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۖ
۲۔ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَزُولُ ۚ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٍ ۖ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ۚ

کے ساتھ لیکر نازل ہوئے ہیں تاکہ یہ (قرآن) مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور حکم ماننے والوں کیلئے تو (یہ) ہدایت اور بشارت ہے ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۱۰۱﴾ ---

روزہ

۱۔ مومنو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پر ہیز گار بنو۔ (روزوں کے دن) گنتی کے چند روز ہیں تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کر لے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں (لیکن رکھیں نہیں) وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلا دیں اور جو کوئی شوق سے نیکی کرے تو اس کے حق میں زیادہ اچھا ہے اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے ۵

(روزوں کا مہینہ) رمضان کا مہینہ (ہے) جس میں قرآن (اول اول) نازل ہوا جو لوگوں کا رہنما ہے اور (جس میں) ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور (جو حق و باطل کو) الگ الگ کر نیوالا ہے تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں (رکھ کر) ان کا شمار پورا کر لے خدا تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا اور (یہ آسانی کا حکم) اس لئے (دیا گیا ہے) کہ تم روزوں کا شمار پورا کر لو اور اس احسان کے بدلے کہ خدا نے تم کو ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو ۵

--- ﴿سورۃ البقرہ آیت ۱۸۳ تا ۱۸۵﴾ ---

۱۔ یٰٰہِیَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصَّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ کَانَ مِنْکُمْ مَّرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ اٰخَرَ ۭ وَعَلٰی الَّذِیْنَ یُطِیْقُوْنَہٗ فِذِیَّةٌ طَعَامٌ مِّسْکِیْنٍ ۭ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَہُوَ خَیْرٌ لَّہٗ ۭ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ شَہْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ ۙ هُدٰی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْہُدٰی وَ الْفُرْقَانِ ۙ فَمَنْ شَہَدَ مِنْکُمْ الشَّہْرَ فَلِیَصُمْہٗ ۭ وَمَنْ کَانَ مَّرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ اٰخَرَ ۭ یُرِیْدُ اللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِکُمُ الْعُسْرَ ۚ وَلِتُکْمِلُوْا الْعِدَّةَ وَلِتُکَبِّرُوْا اللّٰہَ عَلٰی مَا هَدٰکُمْ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۝

۲۔ اَحِلَّ لَکُمْ لَیْلَةُ الْرَمَضَانَ ۚ اِلٰی نِسَائِکُمْ ۭ هُنَّ لِبَاسٌ لَّکُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهِنَّ ۭ عَلِمَ اللّٰہُ اَنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَکُمْ فَتَابَ عَلَیْکُمْ وَعَفَا عَنْکُمْ ۚ قَالَنْ بَاشِرُوْهُنَّ ۚ وَابْتَغُوا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَکُمْ ۚ وَکُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰی یَتَبَيَّنَ

۲۔ روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو خدا کو معلوم ہے کہ تم (ان کے پاس جانے سے) اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگزر فرمائی اب (تم کو اختیار ہے کہ) ان سے مباشرت کرو اور خدا نے جو چیز تمہارے لئے لکھ رکھی ہے (یعنی اولاد) اسکو (خدا سے) طلب کرو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید

دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے پھر روزہ (رکھ کر) رات تک پورا کرو اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھو تو ان سے مباشرت نہ کرو یہ خدا کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح خدا اپنی آیتیں لوگوں کے (سمجھانے) لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۸۷﴾ ---

۳۔ اور خدا (کی خوشنودی) کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو اور اگر (رستے میں) روک لئے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو (کردو) اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو اگر وہ سر منڈا لے تو اسکے بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی

کرے۔ پھر جب (تکلیف دور ہو کر) تم مطمئن ہو جاؤ تو جو (تم میں) حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے اور جس کو (قربانی) نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب واپس ہو یہ پورے دس ہوئے یہ حکم اس شخص کیلئے ہے جس کے اہل و عیال مکے میں نہ رہتے ہو اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا سخت عذاب دینے

لَكُمْ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ ثُمَّ أَتُوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عِلْفُونَ ۚ فِي الْمَسْجِدِ ۚ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرُبُوهَا ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لِّلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝

3- وَأَتُوا الْحَجَّ وَالْعُمَةَ لِلَّهِ ۚ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحَلَّهُ ۚ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِّن رَّأْسِهِ ۖ فَفِدْيَةٌ مِّن صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ ۚ فَإِذَا أَمِنْتُمْ ۖ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامٌ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۚ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ ۚ تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ ۚ ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ لِمَنِ يَحِلُّ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ وَمَا كَانَ لِهَؤُومِنَ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَا ۖ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَدِيَّةٌ مُّسْلِمَةٍ إِلَىٰ

والا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۹۶﴾ ---

۴۔ اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر اور جو بھول کر بھی مومن کو مار ڈالے تو (ایک تو) ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور دوسرے (مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے ہاں اگر وہ معاف کر دیں (تو ان اختیار ہے) اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو ۵

تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہئے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو دارحان مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہئے اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے یہ (کفارہ) خدا کی طرف سے (قبول) توبہ (کے لئے) ہے اور خدا سب کچھ جانتا (اور) بڑی حکمت والا ہے ۵

--- سورة النساء آیت ۹۲ ---

۵۔ خدا تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر (جن کے خلاف کرو گے) مواخذہ کرے گا تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو (اور اسے توڑ دو) اور (تم کو) چاہئے کہ اپنی قسموں کی حفاظت کرو اس طرح خدا تمہارے (سمجھانے کے) لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر کرو ۵

--- سورة المائدہ آیت ۸۹ ---

أَهْلَهُ إِلَّا أَنْ يَصَدَّقُوا فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمُ قِتْنَاءٌ قَدِيمَةٌ مُسْلِمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِنَ اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۵

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِالْغَفْوَةِ فِي آيَاتِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا تَطْعَمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ذَلِكَ كَفَّارَةُ آيَاتِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۶

۶۔ مومنو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارنا۔ اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اسے مارے تو (یا تو اس کا) بدلہ (دے) اور وہ یہ ہے کہ (اسی طرح کا چار پایہ جسے تم میں سے دو معتبر شخص مقدور کر دیں) (کرے اور یہ قربانی) کبے پہنچائی جائے یا کفارہ (دے اور وہ) مسکینوں کو کھانا کھلانا (ہے) یا اس کے برابر روزے رکھے تاکہ اپنے کام کی سزا (کا مزہ) چکھے (اور) جو پہلے ہو چکا وہ خدا نے معاف کر دیا اور جو پھر (ایسا کام) کرے گا تو

خدا اس سے انتقام لے گا۔ اور خدا غالب (اور) انتقام لینے والا ہے ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۹۵﴾ ---

۷۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کر لیں تو (ان کو) ہم بستر ہونے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا (ضرور) ہے۔ (مومنو) اس (حکم سے) تم کو نصیحت کی جاتی ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے ۵

جس کو غلام نہ ملے وہ مجامعت سے پہلے متواتر دو مہینے کے روزے رکھے جس کو اس کا بھی مقدور نہ ہو (اسے) ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا (چاہئے) یہ (حکم) اس لئے (ہے) کہ تم خدا اور رسول کے فرمانبردار ہو جاؤ اور یہ خدا کی حدیں ہیں اور نہ ماننے والوں کے لئے درد دینے والا عذاب ہے ۵

--- ﴿سورة المجادلة آیت ۴۳﴾ ---

أَمْرِهِ ۖ عَفَا اللَّهُ عَنْمَا سَلَفٌ ۖ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ ۖ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝

7- وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْ بَنَاتِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ قَدْ قِيلَ أَنْ يَتَنَبَّأَ ۖ ذَلِكُمْ تُوَعِّظُونَ بِهِ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۖ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ فَعْيَاهُمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِمَّا كَفَرُوا بِهَا فَيَنْتَبِأَ ۖ فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَاطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ۖ ذَٰلِكَ لِيُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

رہبانیت

۱۔ (اے پیغمبرؐ) تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور مشرک ہیں اور دوستی کے لحاظ سے مومنوں سے قریب تر ان لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں یہ اسلئے کہ ان میں عالم بھی ہیں اور مشائخ بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۸۲﴾ ---

۲۔ مومنو! (اہل کتاب) کے بہت سے عالم اور مشائخ لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور (ان کو) راہ خدا سے روکتے ہیں ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۳۴﴾ ---

۳۔ پھر ان کے پیچھے انہی کے قدموں پر (اور) پیغمبر بھیجے اور ان کے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا اور ان کو انجیل عنایت کی اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ان کے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی اور لذات سے کنارہ کشی کی تو انہوں نے خود ایک نئی بات نکال لی ہم نے ان کو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر (انہوں نے اپنے

۱۔ لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُم مَّوَدَّةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصَارَىٰ ۚ ذٰلِكَ بِأَن مِّنْهُمْ قِسِيْسِينَ وَرُهَبَانًا ۚ وَأَلَّهُم لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

۲۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لِيَآْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَن سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ

۳۔ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاتَّبَعَتْهُ الۡاِنۡجِيْلُۥ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَافَةً وَرَحْمَةً ۚ وَرُهَبَانِيَّةً اِبۡتَدَعُوْهَا مَا كَتَبۡنَا عَلَيۡهِمۡ اِلَّا اِتِّعَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَآتَيْنَا الَّذِيْنَ آمَنُوا مِنْهُمۡ اَجْرَهُمۡ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

خیال میں) خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے (آپ ہی ایسا کر لیا تھا) پھر جیسا اس کو نبنا ہونا چاہئے تھا نباہ بھی نہ سکے پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کا اجر دیا اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۲۷﴾ ---

رہن

۱۔ اور اگر تم سفر پر ہو اور (دستاویز) لکھنے والا نہ مل سکے تو (کوئی چیز) رہن یا قبضہ رکھ کر (قرض لے لو) اور اگر کوئی کسی کو امین سمجھے (یعنی رہن کے بغیر قرض دیدے) تو امانتدار کو چاہئے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کر دے اور خدا سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے اور (دیکھنا) شہادت کو مت چھپانا جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گنہگار ہوگا اور خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ۵

--- ﴿سورۃ البقرہ آیت ۲۸۳﴾ ---

ریا

۱۔ مومنو! اپنے صدقات (و خیرات) احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کیلئے مال خرچ کرتا ہے اور خدا اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا تو اس (کے مال) کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ (اسی طرح) یہ (ریا کار) لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے اور خدا ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ۵

--- ﴿سورۃ البقرہ آیت ۲۶۴﴾ ---

۲۔ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو اتراتے ہوئے (یعنی حق کا مقابلہ

۱۔ وَ اِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهْنَ مَقْبُوضَةً ۚ فَاِنْ اَمِنْ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ فَلَئِذَا الَّذِي اَوْثَقَ اَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ ۚ وَلَا تَكْسِبُوا الشَّهَادَةَ ۚ وَمَنْ يَكْسِبْهَا فَاِنَّهٗ اِيْمًا قَلْبًا ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۝



۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ ۚ كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِيقًا وَنَسَاءً ۚ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ فَمَثَلُہٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَہٗ صَلْدًا ۚ لَا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ وَمِمَّا كَسَبُوا ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۝

۲۔ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَرِيقًا ۚ وَالَّذِينَ يَبْذُلُونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُخِيطٌ ۝

۳۔ قَوْلِِّلِّلْمُصَلِّينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ يُرَآؤْنَ ۝ وَلَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۝

کرنے کیلئے) اور لوگوں کو دکھانے کیلئے گھروں سے نکل آئے اور لوگوں کو خدا کی راہ سے روکتے ہیں اور جو اعمال یہ کرتے ہیں خدا ان پر احاطہ کئے ہوئے ہے ۵

--- ﴿سورۃ الانفال آیت ۴۷﴾ ---

۳۔ تو ایسے نمازیوں کی خرابی ہے ۵ جو نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں ۵ جو ریا کاری کرتے ہیں ۵ اور برتنے کی چیزیں

عاریت نہیں دیتے ۵

--- ﴿سورۃ الماعون آیت ۷﴾ ---

رہن: نیز دیکھئے: قرض ریا نیز دیکھئے: منافع

زبور

۱۔ اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا پروردگار ان سے خوب واقف ہے اور ہم نے بعض پیغمبروں کو بعض پر فضیلت بخش اور داؤد کو زبور عنایت کی ۵

--- ﴿سورة النبی اسرائیل آیت ۵۵﴾ ---

۲۔ اور ہم نے نصیحت (کی کتاب یعنی تورات) کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکو کار بندے ملک کے وارث ہوں گے ۵

--- ﴿سورة الانبیاء آیت ۱۰۵﴾ ---

زراعت

۱۔ اور خدا ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی۔ اور کھجور اور کھیتی جن کے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں اور زیتون اور انار جو (بعض باتوں میں) ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور (بعض باتوں میں) نہیں ملتے۔ جب یہ چیزیں پھلیں تو ان کے پھل کھاؤ اور جس دن (پھل توڑو اور کھیتی) کاٹو خدا کا حق بھی اس میں سے ادا کرو اور بیجانہ اڑانا کہ خدا بیجا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۴۱﴾ ---

۱۔ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَىٰ بَعْضٍ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورًا ۖ
۲۔ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِن بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرْثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ۝



۱۔ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أَكْثَرُهُمُ الزَّيْتُونَ وَالزَّمَانَ مَتَّابَهَا وَغَيْرَ مَتَّابَهَا ۖ كُلُّوا مِن ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ۖ وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝
۲۔ وَفِي الْأَرْضِ قِطْعٌ مَّتَّجِرَاتٌ وَجَنَّاتٌ مِّنْ أَعْنَابٍ وَزُرْعٌ وَنَخِيلٌ صُوفَانٌ وَغَيْرُ صُوفَانٍ يُسْقَىٰ بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَنُفِصِلُ بَعْضَهَا عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الْأَكْلِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝
۳۔ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَّكُم مِّنْهُ شَرَابٌ

۲۔ اور زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت۔ بعض کی بہت سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں (باوجودیکہ) پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے اور ہم بعض میوؤں کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں اور اس میں سمجھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں ۵

--- ﴿سورة الرعد آیت ۴﴾ ---

۳۔ وہی تو ہے جس نے آسمان سے مانی برسایا جسے تم مانتے

ہو اور اس سے درخت بھی (شاداب ہوتے ہیں) جن میں تم اپنے چار پائیوں کو چراتے ہو ۵

اسی پانی سے وہ تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور (اور اور بیشمار درخت) اگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل (پیدا کرتا ہے) غور کرنے والوں کے لئے اس میں (قدرتِ خدا کی بڑی) نشانی ہے ۵

--- ﴿سورة النمل آیت ۱۱۰﴾ ---

۴۔ کیا جو چیزیں (تمہیں) یہاں (میسر) ہیں ان میں تم بے خوف چھوڑ دیئے جاؤ گے؟ ۵
(یعنی باغ اور چشمے)

اور کھیتیاں اور کھجوریں جن کے خوشے لطیف و نازک ہوتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الشعراء آیت ۱۳۶﴾ ---

۵۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور وہ بھی (کھاتے ہیں) تو یہ دیکھتے کیوں نہیں؟ ۵

--- ﴿سورة السجدة آیت ۲۷﴾ ---

۶۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا آسمان سے پانی نازل کرتا پھر اس کو زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا پھر اس سے کھیتی اگاتا ہے جس

نیز دیکھئے: نارش

وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ۵ يُبْتِغُ لَكُمْ بِهِ الزَّيْتُونَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۵

۴۔ اَتَتْرَكُونَ فِيهَا هَيْئًا مَّيِّنًا ۚ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۚ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ۵

۵۔ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَتَخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَانْفُسُهُمْ ۚ اَفَلَا يُبْصِرُونَ ۵

۶۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّا اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعُ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُ ثُمَّ يَهْبِطُ فَتَرِبُهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرًا لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۵

۷۔ اَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ۚ ؕ اَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الذَّارِعُونَ ۚ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ۵

کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں پھر وہ خشک ہو جاتی ہے تو تم اس کو دیکھتے ہو (کہ) زرد (ہو گئی ہے) پھر اسے چورا چورا کر دیتا ہے بیشک اس میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے ۵

--- ﴿سورة الزمر آیت ۲۱﴾ ---

۷۔ بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بوتے ہو ۵

تو کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں؟ ۵

اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں اور تم باتیں بناتے رہ جاؤ ۵

--- ﴿سورة الواقعة آیت ۶۳﴾ ---

زکوٰۃ

۱۔ اور نماز ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ اور جو بھلائی اپنے لئے آگے بھیج رکھو گے اس کو خدا کے ہاں پالو گے کچھ شک نہیں کہ خدا تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۱۰﴾ ---

۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کو ان کے کاموں کا صلہ خدا کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۷۷﴾ ---

۳۔ اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے میں اس کو ان لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۱۵۶﴾ ---

۴۔ خدا کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو خدا پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور خدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے یہی لوگ امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں (داخل) ہوں ۵

۱۔ وَاقْبُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۵

۲۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۵

۳۔ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَأَلْتُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ۵

۴۔ إِنَّمَا يَعْزَّزُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَآقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَحْشَ إِلَّا اللَّهَ فَعَلَىٰ أُولَٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ۵

۵۔ إِنَّمَا الصَّدَقَتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَمِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمَوْلَافَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغُرَمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۵

۶۔ الَّذِينَ إِن مَنَّكَهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَآمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۵

۵۔ صدقات (یعنی زکوٰۃ و خیرات) تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جن کی تالیف قلوب منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرضداروں (کے قرض ادا کرنے میں) اور خدا کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں (بھی یہ مال خرچ کرنا چاہئے یہ حقوق) خدا کی طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں اور خدا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ۵

--- ﴿سورة التوب آیت ۶۰﴾ ---

۶۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز

اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام خدا ہی کے اختیار میں ہے ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۳۱﴾ ---

۷۔ بیشک ایمان والے رستگار ہو گئے ۵

جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں ۵

اور جو یہود و باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں ۵

اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں ۵

--- ﴿سورة المؤمنون آیت ۳۱﴾ ---

۸۔ اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور پیغمبر (خدا) کے

فرمان پر چلتے رہو تا کہ تم پر رحمت کی جائے ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۵۶﴾ ---

۹۔ اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں افزائش ہو تو خدا

کے نزدیک اس میں افزائش نہیں ہوتی اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اور

اس سے خدا کی رضامندی طلب کرتے ہو تو (وہ موجب برکت

ہے اور) ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) دو چند سے چند کرنے والے

ہیں ۵

--- ﴿سورة الروم آیت ۳۹﴾ ---

وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ۝

7- قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ۝

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ

لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ ۝

8- وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاطِيعُوا الرُّسُلَ لَعَلَّكُمْ

تُرْحَمُونَ ۝

9- وَمَا آتَيْتُم مِّن رَّبًّا لِّتُؤْتُوا فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَذِيبُوا عِنْدَ

اللَّهِ ۝ وَمَا آتَيْتُم مِّن زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ

هُمُ الْمُضْطَّعُونَ ۝

10- وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَادْعُوا اللَّهَ قَرَضًا

حَسَنًا ۝ وَمَا تَقْدِمُوا لِأَنفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ

اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمُ أَجْرًا ۝ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

۱۰۔ اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور خدا کو نیک

(اور خلوص نیت سے) قرض دیتے رہو اور جو عمل نیک تم اپنے

لئے آگے بھیجو گے اس کو خدا کے ہاں بہتر اور صلے میں بزرگ

تر پاؤ گے اور خدا سے بخشش مانگتے رہو بیشک خدا بخشنے والا مہربان

ہے ۵

--- ﴿سورة المزمل آیت ۲۰﴾ ---

زمین

۱۔ اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلا یا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کئے اور ہر طرح کے میوؤں کی دو دو قسمیں بنائیں۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے غور کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ۵

اور زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگوڑ کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت بعض کی بہت سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں (باوجودیکہ) پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے اور ہم بعض میوؤں کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں اور اس میں سمجھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں ۵

--- ﴿سورة الرعد آیت ۳۲﴾ ---

۲۔ اور زمین کو بھی ہم ہی نے پھیلا یا اور اس پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے اور اس میں ہر ایک سنجیدہ چیز اگائی ۵

--- ﴿سورة الحجر آیت ۱۹﴾ ---

۳۔ وہ (وہی تو ہے) جس نے تم لوگوں کے لئے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے لئے رستے جاری کئے اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے انواع و اقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں۔ (کہ خود بھی) کھاؤ اور اپنے چار پائیوں کو بھی چراؤ۔ بیشک ان

۱۔ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشَى اللَّيْلُ النَّهَارُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَفِي الْأَرْضِ قِطْعَةٌ مَّتَجَوِّرَاتٌ وَجَدَّتْ مِنْ أَعْنَابٍ وَزَرْعًا وَخَيْلٍ صُنُوفًا وَغَيْرَ صُنُوفٍ يُشْفَى بِمَاءٍ وَاحِدٍ ۝ وَنَضَلُّ بِعَظْمِهَا عَلَى بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۲۔ وَالْأَرْضُ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَضْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ ۝

۳۔ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَوَسَّلَكَ لَكُمُ فِيهَا سُبُلًا ۝ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْ ثَمَرَاتٍ ۝ لَّيْسَ بِهَا شَيْءٌ ۝ كَلَّا وَارْجِعُوا إِلَى الْأَرْضِ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ۝ وَمِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى ۝

۴۔ أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا ۝ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۝ فَفَلَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ ۝

(باتوں) میں عقل والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں ۵

اسی (زمین) سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے دوسری دفعہ نکالیں گے ۵

--- ﴿سورة طه آیت ۵۳-۵۵﴾ ---

۴۔ کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے جدا جدا کر دیا اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے ۵

اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ لوگوں (کے بوجھ) سے

ہلنے اور جھکنے) نہ لگے اور اس میں کشادہ رستے بنائے تاکہ لوگ ان پر چلیں ۵

--- ﴿سورة الانبياء آیت ۳۰﴾ ---

۵۔ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی نفیس چیزیں اگائی ہیں ۵

--- ﴿سورة الشعراء آیت ۷﴾ ---

۶۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور وہ بھی (کھاتے ہیں) تو یہ دیکھتے کیوں نہیں؟ ۵

--- ﴿سورة السجدة آیت ۲۷﴾ ---

۷۔ خدا ہی آسمانوں اور زمین کو تھا مے رکھتا ہے کہ ٹل نہ جائیں اگر وہ ٹل جائیں تو خدا کے سوا کوئی ایسا نہیں جو ان کو تھام سکے بیشک وہ بردبار (اور) بخشنے والا ہے ۵

--- ﴿سورة فاطر آیت ۴۱﴾ ---

۸۔ اور (اے بندے یہ) اسی (کی قدرت) کے نمونے ہیں کہ تو زمین کو دبی ہوئی (یعنی خشک) دیکھتا ہے جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو شاداب ہو جاتی اور پھولنے لگتی ہے تو جس نے زمین کو زندہ کیا وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے بیشک وہ ہر چیز

وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۵

5- اَوْ لَمْ يَدْرُوا اِلَى الْاَرْضِ كَمَا اُنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۵

6- اَوْ لَمْ يَدْرُوا اَنَّا نَسُقِي الْهَاءَ اِلَى الْاَرْضِ فَتَخْرُجُ بِهِ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَانْفُسُهُمْ اَفَلَا يَنْصُرُونَ ۵

7- اِنَّ اللّٰهَ يَمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُولَا وَكَيْنَ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكْنَاهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهَا اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۵

8- وَمِنْ اٰيٰتِهٖ اَنَّا نَزَّلْنَا عَلَيْهَا الْهَاءَ اَهْتَكَتْ وَرَبَّتْ ۵ اِنَّ الَّذِيْ اَحْيَاها لَمُحْيِ الْمَوْتِ ۵ اِنَّهٗ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۵

9- وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنْعَامِ ۵ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۵ وَالْخَلْنُ ذَاتُ الْاَنْكَامِ ۵ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ ۵ وَالزَّيْتَانُ ۵ فَبِاٰيِ الْاٰءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۵

پر قادر ہے ۵ --- ﴿سورة حم السجدة آیت ۳۹﴾ ---

۹۔ اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی ۵

اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں ۵

اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول ۵ تو (اے گروہ جن دانس) تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۵ --- ﴿سورة الرحمن آیت ۱۰﴾ ---

زنا

۱۔ اور زنا کے بھی پاس نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بری راہ ہے ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۳۲﴾ ---

۲۔ بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد (جب ان کی بدکاری ثابت ہو جائے تو) دونوں میں سے ہر ایک کو سو ڈرے مارو۔ اور اگر تم خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو شرع خدا (کے حکم) میں تمہیں ان پر ہرگز ترس نہ آئے اور چاہئے کہ ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو ۵

بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لاتا اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا) مومنوں پر حرام ہے ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۲-۳﴾ ---

۳۔ اے پیغمبر جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ خدا کے ساتھ نہ تو شرک کریں گی نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی نہ اپنے

۱۔ وَلَا تَقْرَبُوا الزَّانِيَ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا ۵

۲۔ الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةً

جَلْدَةً ۖ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ

كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَيْسَ لَهُمَا عَذَابٌ

بِطَافَةٍ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً

أَوْ مُشْرِكَةً ۖ وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ

وَحُرْمَةُ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۵

۳۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يَبَايَعُكَ عَلَى أَنْ لَا

يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ

أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِهْتَانٍ يَقْتَرِبْنَ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ

وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْنِيَنَّ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايَعْنَهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ

لَهُنَّ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۵



ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں گی نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو اور ان کے لئے خدا سے بخشش مانگو۔ بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة الممتحنة آیت ۱۲﴾ ---

زندگی کیا ہے

۱۔ اور دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور مشغلہ ہے اور بہت اچھا گھر تو آخرت کا گھر ہے (یعنی) ان کے لئے جو (خدا سے) ڈرتے ہیں کیا تم سمجھتے نہیں؟

--- ﴿سورة الانعام آیت ۳۲﴾ ---

۲۔ دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان سے برسایا پھر اس کے ساتھ سبزہ جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں مل کر نکالا یہاں تک کہ زمین سبزے سے خوشنما اور آراستہ ہوگئی اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر پوری دسترس رکھتے ہیں ناگہاں رات کو یادن کو ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے اس کو کاٹ (کرایا کر) ڈالا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم (اپنی قدرت کی) نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں؟

--- ﴿سورة یونس آیت ۲۴﴾ ---

۳۔ جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی زیب و زینت کے طالب ہوں ہم ان کے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اور اس میں ان کی حق تلفی نہیں کی جاتی؟

یہ وہ لوگ ہیں جن کیلئے آخرت میں آتش (جہنم) کے سوا اور کچھ

۱۔ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا لَعِبٌ وَلَهُمْ وَلَكِنَّ الْآخِرَةَ خَيْرٌ لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

۲۔ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ اَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ۚ حَتّٰى اِذَا اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَا اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَا ۚ اِنَّهَا اَمْرُنَا لَيَلًا ۚ اَوْ نَهَارًا ۚ فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا ۙ كَانَ لَمْ تَعْن ۚ بِالْاٰمِسِ ۚ كَذٰلِكَ نَقْصِلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

۳۔ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزَيْنَتَهَا ۙ نُوَفِّ إِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا ۚ وَهُمْ فِيْهَا لَا يُغْنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۚ وَحِطَّ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا ۚ وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۴۔ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ اَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ ۚ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيْحُ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝

نہیں اور جو عمل انہوں نے دنیا میں کئے سب برباد اور جو کچھ وہ کرتے رہے سب ضائع ہوا؟

--- ﴿سورة اودآیت ۱۶۵﴾ ---

۴۔ اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی بیان کر دوہ ایسی ہے جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا تو اسکے ساتھ زمین کی روئیدگی مل گئی پھر وہ چورا چورا ہوگئی کہ ہوائیں اسے اڑاتی پھرتی ہیں اور خدا تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے؟

--- ﴿سورة الکہف آیت ۴۵﴾ ---

۵۔ اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے اور (ہمیشگی) زندگی (کا مقام) تو آخرت کا گھر ہے۔ کاش یہ (لوگ) سمجھتے ۵

--- ﴿سورة العنكبوت آیت ۶۳﴾ ---

۶۔ جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت (و آرائش) اور تمہارے آپس میں فخر (و ستائش) اور مال و اولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب (و خواہش) ہے (اس کی مثال ایسی ہے) جیسے بارش کہ (اس سے کھیتی اگتی اور) کسانوں کو کھیتی بھلی لگتی ہے پھر وہ خوب زور پر آتی ہے پھر (اے دیکھنے والے) تو اس کو دیکھتا ہے کہ (پک کر) زرد پڑ جاتی ہے پھر چوراچورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں (کافروں کیلئے) عذاب شدید اور (مومنوں کیلئے) خدا کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے اور دنیا کی زندگی

تو متاع فریب ہے ۵

--- ﴿سورة الحديد آیت ۲۰﴾ ---

۷۔ اور خدا ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے ۵ پھر اسی میں تمہیں لوٹا دے گا اور (اسی سے) تم کو نکال کھڑا کرے گا ۵

--- ﴿سورة نوح آیت ۱۸۶﴾ ---

5- وَمَا هِيَ إِلَّا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ إِنَّا لَهُمْ وَلَوْبٌ ۖ وَإِنَّ الدَّارَ
الْآخِرَةَ لَإَيْهَا الْحَيَوَانُ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝

6- اَعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ ۖ وَلَهُمْ زِينَةٌ وَ
تَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ۖ
كَمَثَلٍ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهَيِّجُ فَتْرَهُ
مُضْفَرًا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا ۖ وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ
وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ۖ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ۝

7- وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۖ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَ
يُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۝

زہد

۱۔ اور کوئی شخص ایسا ہے کہ خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنی جان بچ ڈالتا ہے اور خدا بندوں پر بہت مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۰۷﴾ ---

۲۔ اور اگر ہم انہیں حکم دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھر چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں سے تھوڑے ہی ایسا کرتے اور اگر یہ اس نصیحت پر کاربند ہوتے جو ان کو کی جاتی ہے تو ان کے حق میں بہت اور (دین میں) زیادہ ثابت قدمی کا موجب ہوتا ۵

اور ہم ان کو اپنے ہاں سے اجر عظیم بھی عطا فرماتے ۵

اور سیدھا راستہ بھی دکھاتے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۶۶-۶۸﴾ ---

۲۔ مومنو! میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم سے مخلص دے ۵

(وہ یہ کہ) خدا پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر

ہے ۵

نیز دیکھئے: تقویٰ

۱۔ ومن الناس من يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۵

۲۔ وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ أَوْ اخْرُجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِنْهُمْ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَأَشَدَّ تَنْصِيَةً ۚ وَإِذَا لَا تَأْتِيهِمْ مِنْ لَدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ۚ وَلَهْدَيْنَهُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۚ

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِنْ عَذَابِ الْيَوْمِ ۚ تُوْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۚ يَغْفِرُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلُكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسْكِنٌ طَيِّبٌ فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۚ وَأُخْرَىٰ يُحِبُّونَهَا ۚ نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۚ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ



وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو باغباغ جنت میں جن میں

نہریں بہ رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات میں جو بہشت ہائے جاودانی

میں (تیار) ہیں داخل کرے گا یہ بڑی کامیابی ہے ۵

اور ایک اور چیز جس کو تم بہت چاہتے ہو (یعنی تمہیں) خدا کی

طرف سے مدد (نصیب ہوگی) اور فتح (عن) قریب (ہوگی) اور

مومنوں کو (اسکی) خوشخبری سنا دو ۵

--- ﴿سورة القف آیت ۱۳ تا ۱۰﴾ ---

زیب وزینت

۱۔ اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے تئیں مزین کیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور بے چاہہ اڑاؤ کہ خدا بے جا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا ۵

پوچھو تو کہ جو زینت (و آرائش) اور کھانے (پینے) کی پاکیزہ چیزیں خدا نے اپنے بندوں کیلئے پیدا کی ہیں ان کو حرام کس نے کیا ہے؟ کہہ دو کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کیلئے ہیں اور قیامت کے دن خاص انہی کا حصہ ہوں گی اسی طرح خدا اپنی آیتیں سمجھنے والوں کیلئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۳۱-۳۲﴾ ---

۲۔ اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں ان کے ساتھ صبر کرتے رہو اور تمہاری نگاہیں ان میں سے (گزر کر اور طرف) نہ دوڑیں۔ کہ تم آرائش زندگانی دنیا کے خواستگار ہو جاؤ اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہنا نہ ماننا ۵

--- ﴿سورة الکہف آیت ۲۸﴾ ---

۳۔ مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی (روفق و) زینت ہیں۔ اور

۱۔ لَیْسَ لَیْکُمْ اَدَمٌ خُذُوا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ وَکُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۝ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَةَ اللّٰهِ الَّتِیْ اُخْرِجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّیِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ ۚ قُلْ هِیَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا خَالِصَةٌ یَّوْمَ الْقِیَمَةِ ۚ کَذٰلِکَ نَفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۝

۲۔ وَاصْبِرْ نَفْسَکَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّہُمْ بِالْغَدُوَّةِ وَالْعِشَیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْہَہٗ وَلَا تَعْدُ عَیْنُکَ عَنْہُمْ تُوْرِدُ زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَلَا تُطِغْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَہٗ عَنْ ذِکْرِنَا وَآثَنَہُمْ ہُوْنَہٗ وَکَانَ اَمْرُہٗ فُرْطًا ۝

۳۔ اَلْبٰلَ وَالْبُنُوْنَ زِیْنَةُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَالْبَقِیٰتُ الصَّٰلِحٰتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّکَ ثَوَابًا وَخَیْرٌ اَمَلًا ۝

۴۔ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِیْ لَا یَدْعُوْنَ نِکَاحًا فَلَیْسَ عَلَیْہُمْ جُنَاحٌ اَنْ یَّضَعْنَ نِیَّابَہُنَّ غَیْرَ مُتَبَرِّجٍ جَمِیْۤا یُزِیْنُوْنَ ۚ وَاَنْ یَّسْتَغْفِنَ خَیْرٌ لَّہُنَّ ۚ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝

نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں ۵

--- ﴿سورة الکہف آیت ۲۶﴾ ---

۴۔ اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ کپڑے اتار (کر سرنگا کر) لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں اور اگر اس سے بھی بچیں تو (یہ) ان کے حق میں بہتر ہے اور خدا استنا جانتا ہے ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۶۰﴾ ---

زیور

۱۔ اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور (موتی وغیرہ) نکالو جسے تم پہنتے ہو۔

--- سورة النحل آیت ۱۴ ---

۲۔ (اور) جو ایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ۵

ایسے لوگوں کے لیے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں انکے (مخلوں کے) نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ ہار یک دیا اور طلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے (اور) تختوں پر نیکی لگا کر بیٹھا کریں گے (کیا) خوب بدلہ اور (کیا) خوب آرام گاہ ہے ۵

--- سورة الکہف آیت ۳۱ ---

۳۔ کیا اس نے اپنی مخلوقات میں سے خود تو بیٹیاں لیں اور تم کو چن کر بیٹے دیئے ۵

۱۔ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لَكُمْ لَآ تَكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا

۲۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَلَتْ عَذَابُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يَجْلُونَ فِيهَا مِنْ آسَافٍ مِنْ ذَهَبٍ وَيَكْسُونَ نِيَابًا خَضِرًا مِّنْ سُندُسٍ وَاسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِنِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَآئِكِ ۖ نِعْمَ الثَّوَابُ ۖ وَحَسُنَتْ مُرْتَقَاؤُا

۳۔ أَمْ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفَكُمْ بِالْبَنِينَ ۖ وَإِذَا يَبْقَرُ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ۚ أَوْ مَنْ يَتَّقُوا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ۖ

حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اس چیز کی خوشخبری دی جاتی ہے جو انہوں نے خدا کیلئے بیان کی ہے تو اس کا منہ سیاہ ہو جاتا اور وہ غم سے بھر جاتا ہے ۵

کیا وہ جو زیور میں پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے (خدا کی بیٹی ہو سکتی ہے؟) ۵

--- سورة الزخرف آیت ۱۸ تا ۱۶ ---

سایہ

۱۔ اور جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے یا زبردستی سے خدا کے آگے سجدہ کرتی ہے اور ان کے سائے بھی صبح و شام (سجدے کرتے ہیں) ۵

--- ﴿سورة الرعد آیت ۱۵﴾ ---

۲۔ کیا ان لوگوں نے خدا کی مخلوقات میں سے ایسی چیزیں نہیں دیکھیں جن کے سائے دائیں سے (بائیں کو) اور بائیں سے (دائیں کو) لوٹتے رہتے ہیں (یعنی) خدا کے آگے عاجز ہو کر سجدے میں پڑے رہتے ہیں ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۴۸﴾ ---

۳۔ اور خدا ہی نے تمہارے (آرام کے) لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں میں غاریں بنائیں اور کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں اور (ایسے) کرتے (بھی) جو تم کو (اسلحہ) جنگ (کے ضرر) سے محفوظ رکھیں۔ اسی طرح خدا اپنا احسان تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار بنو ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۸۱﴾ ---

۱۔ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا

وَيُظِلُّهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاَصَالِ ۝

۲۔ اَوْ لَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَتَفَتَّحُوْنَ ظِلَالَهُ

عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّٰمِلِ سُبْحًا لِلّٰهِ وَهُمْ ذٰخِرُوْنَ ۝

۳۔ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَلْاَنۡاٰثَآ وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِیۡلَ تَفِیۡكُمُ الْحَرَّ وَ

سَرَابِیۡلَ تَفِیۡكُمۡ بِاَسۡكُمۡ ۚ كَذٰلِكَ یُبۡتِمُّ نِعۡمَتَهُ عَلَیۡكُمْ

لَعَلَّكُمْ تَسۡلُمُوْنَ ۝

۴۔ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَیۡفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ

سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمۡسُ عَلَیۡهِ دَلِیۡلًا ۚ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ

اِلَیۡنَا قَبۡضًا یَّسِیۡرًا ۝



۴۔ بھلا تم نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کو نہیں دیکھا کہ وہ

سائے کو کس طرح دراز کر (کے پھیلا) دیتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو

اس کو (بے حرکت) ٹھہرا رکھتا پھر سورج کو اس کا رہنما بنا دیتا ہے

پھر ہم اس کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الفرقان آیت ۴۵﴾ ---



۱- وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدُوا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ۖ فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ۝
 ۲- وَاسْأَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ ۚ كَذَلِكَ نَبْلُوهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۖ وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا ۚ إِنَّهُمْ مُّهْلِكُهُمْ أَوْ مُّعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ قَالُوا مَعذِرَةٌ إِلَىٰ رَبِّنَا وَلَعَلَّهُمْ يَنْشُقُونَ ۖ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعِزَابٍ مِّنْهُمْ ۖ يَمُوتُونَ مِمَّا كَانُوا يَعْتَدُونَ ۖ فَلَمَّا عَتَوْا عَن مَّا نُهَوُّوهُ عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ۝



گئی تھی تو جو لوگ برائی سے منع کرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے ان کو برے عذاب میں پکڑ لیا کہ نافرمانی کئے جاتے تھے ۝

غرض جن اعمال (بد) سے ان کو منع کیا گیا تھا جب وہ ان پر (اصرار اور ہمارے حکم) سے گردن کشی کرنے لگے تو ہم نے ان کو حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ ۝

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۱۶۶-۱۶۳﴾ ---



۱۔ اور تم ان لوگوں کو خوب جانتے ہو جو تم میں سے ہفتے کے دن (مچھلی کا شکار کرنے) میں حد سے تجاوز کر گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل و خوار بندر ہو جاؤ ۝

اور اس قصے کو اس وقت کے لوگوں کیلئے اور جوان کے بعد آنے والے تھے عبرت اور پرہیز گاروں کیلئے نصیحت بنا دیا ۝

--- ﴿سورة البقرة آیت ۶۵-۶۶﴾ ---

۲۔ اور ان سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو جو لب دریا واقع تھا۔ جب یہ لوگ ہفتے کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز کرنے لگے (یعنی) اس وقت کہ انکے ہفتے کے دن مچھلیاں ان کے سامنے پانی کے اوپر آتیں اور جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں اسی طرح ہم ان لوگوں کو ان کی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے ۝

اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو خدا ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے تو انہوں نے کہا اس لئے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کر سکیں اور عجب نہیں کہ وہ پرہیز گاری اختیار کریں ۝

جب انہوں نے ان باتوں کو فراموش کر دیا جن کی ان کو نصیحت کی

ستارے

۱۔ اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں ان سے رستے معلوم کرو عقل والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں

--- ﴿سورة الانعام آیت ۹۷﴾ ---

۲۔ اور اسی نے زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے کہ تم کو لے کر کہیں جھک نہ جائے اور نہریں اور رستے بنا دیئے تاکہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک (آسانی سے) جاسکو اور راستوں میں (نشانات بنا دیئے اور لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں)

--- ﴿سورة النمل آیت ۱۶۵﴾ ---

۳۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے اور جوزمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چار پائے اور بہت سے انسان خدا کو سجدہ کرتے ہیں

--- ﴿سورة الحج آیت ۱۸﴾ ---

۴۔ ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم

- ۱۔ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ اللَّيْلِ وَالْجُحُودِ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ
- ۲۔ وَالَّذِي فِي الْأَرْضِ رَوَايَا أَنْ يَتَذَكَّرَ فِيكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ وَعَلَيْتُ وَالْعَجْمُ هُمْ يَهْتَدُونَ
- ۳۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ
- ۴۔ فَلَا أُقْسِمُ بِمَوْعِدِ النُّجُومِ ۖ إِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ
- ۵۔ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۖ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ۖ النُّجُومُ الثَّاقِبُ ۖ إِنَّ كُلَّ نَفْسٍ لَنَا عَلَيْهَا حَافِظٌ

اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے

--- ﴿سورة الواقعة آیت ۷۷﴾ ---

۵۔ آسمان اور رات کے وقت آنے والے کی قسم اور تم کو کیا معلوم کہ رات کے وقت آنے والا کیا ہے وہ تارا ہے چمکنے والا

کہ کوئی تنفس نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں

--- ﴿سورة الطارق آیت ۳۱﴾ ---

نیز دیکھئے: تخلیق کائنات - تغیر کائنات - شہاب ثاقب - فلکیات

پیچ

۱۔ خدا فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ راستبازوں کو ان کی سچائی ہی فائدہ دے گی ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ابداً آبادان میں بستے رہیں گے خدا ان سے خوش ہے اور وہ خدا سے خوش ہیں یہ بڑی کامیابی ہے ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۱۱۹﴾ ---

۲۔ اے اہل ایمان! خدا سے ڈرتے رہو اور راستبازوں کے ساتھ رہو ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۱۱۹﴾ ---

۳۔ مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے خدا سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا تو ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہو گئے اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں اور انہوں نے (اپنے قول کو) ذرا بھی نہیں بدلا ۵

تاکہ خدا چوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے یا (چاہے) تو ان پر مہربانی کرے بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۲۳﴾ ---

۴۔ (جو لوگ خدا کے آگے سراطاعت خم کرنے والے ہیں یعنی) مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور راستباز مرد اور راستباز

- ۱۔ قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّٰتٌ تَجْرٰى مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝
- ۲۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ۝
- ۳۔ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عٰهَدُوْا اللَّهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَنْتَظِرُ ۚ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۚ لِيَجْزِيَ اللَّهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ ۚ اِنْ شَاءَ اَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ اِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝
- ۴۔ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقَنِيْثِيْنَ وَالْقَنِيْثٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصّٰابِرِيْنَ وَالصّٰابِرٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ وَالْحٰفِظٰتِ فَرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ وَالذّٰكِرٰتِ ۚ اَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاجْرًا عَظِيْمًا ۝
- ۵۔ وَالَّذِيْ جَاءَ بِالصّٰدِقِيْ وَصَدَّقَ بِهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝

کرنے والے مرد اور فروتنی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنیوالی عورتیں اور خدا کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں کچھ شک نہیں کہ ان کے لئے خدا نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۲۵﴾ ---

۵۔ اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی

وہ جو چاہیں گے ان کیلئے ان کے پروردگار کے پاس (موجود) ہے نیکو کاروں کا یہی بدلہ ہے ۵

تاکہ خدا ان سے برائیوں کو جو انہوں نے کیں دور کر دے اور نیک کاموں کا جو وہ کرتے رہے ان کو بدلہ دے ۵

--- ﴿سورة الزمر آیت ۳۳﴾ ---

سحر

۱۔ اور ان (ہزلیات) کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان کے عہد سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور ان باتوں کے بھی (پیچھے لگ گئے) جو شہر بائبل میں دو فرشتوں (یعنی) ہاروت اور ماروت پر اتری تھیں اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعہ) آزمائش ہیں تم کفر میں نہ پڑو غرض لوگ ان سے ایسا (جادو) سیکھتے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں اور خدا کے حکم کے سوا اس (جادو) سے کسی کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتے تھے۔ اور کچھ ایسے (منتر) سیکھتے جو ان کو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں (یعنی سحر اور منتر

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَلِكَ جَزَاءُ الْحَسَنِينَ
لِيَكْفُرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ
بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۵



۱۔ وَأَتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مُلْكٍ سُلَيمٍ وَمَا كَفَرُ
سُلَيمٍ وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا
أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ
أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا هُنَا فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا
مَا يُفَرِّقُونَ بَيْنَ الْمَعْرُوفِ وَالْغَائِبِ وَمَا هُم بِضَآئِرِينَ بِهِ مِنْ
أَحَدٍ إِلَّا يَأْذِنُ اللَّهُ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ
وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۵
وَلَيْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۵
۲۔ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ ۵ فَلَمَّا جَاءَ
السَّاحِرُونَ قَالُوا لَهمُ مُوسَىٰ الْقَوَامَا أَنْتُمْ مُلْكُونَ ۵ فَلَمَّا

وغیرہ) کا خریدار ہوگا اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بری تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے ۵

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۱۰۲﴾ ---

۲۔ اور فرعون نے حکم دیا کہ سب کامل فن جادو گروں کو ہمارے پاس لے آؤ ۵

جب جادوگر آ گئے تو موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو تم کو ڈالنا

ج: نیز دیکھیے: جھوٹ

جب انہوں نے (اپنی رسیوں اور لائٹیوں کو) ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو چیزیں تم (بنا کر) لائے ہو جادو ہے خدا اس کو ابھی نیست و نابود کر دینگے خدا شریروں کے کام سنوارا نہیں کرتا

--- ﴿سورۃ یونس آیت ۸۱ تا ۸۹﴾ ---

۳۔ اور جو چیز (یعنی لائٹی) تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اس کو نکل جائے گی جو کچھ انہوں نے بنایا ہے (یہ تو) جادوگروں کے ہتھکنڈے ہیں اور جادوگر جہاں جائے فلاح نہیں پائے گا

--- ﴿سورہ طہ آیت ۶۹﴾ ---

۴۔ کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں

ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی

اور شب تاریک کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے

اور گندوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں کی برائی سے

اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے

--- ﴿سورۃ الفلق آیت ۵۲﴾ ---

أَلْقُوا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السَّحَرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ
إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ
۳- وَأَلْقَىٰ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفُ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدٌ
سَیْرٌ وَلَا يُفْلِحُ السَّاجِرُ حَيْثُ أَتَىٰ
۴- قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ
شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

مزید حوالے: المائدہ: ۱۳- الانعام: ۷- الاعراف: ۱۰۸- ۱۱۵- یونس: ۲- ہود: ۷- طہ: ۵۷- ۵۸- ۶۳- ۶۶- الانبیاء: ۳- المؤمنون: ۲۳- الشعراء: ۳۴-

النمل: ۱۴- القصص: ۳۶- سبا: ۳۳- الصافات: ۱۵- ص: ۴- الزمر: ۳۰- الاحقاف: ۷- الزاریات: ۳۹- الطور: ۱۵-

القر: ۲- الف: ۳۶- المدثر: ۲۳ نیز دیکھئے: جہاڑ پھونک

سخاوت و فیاضی

۱۔ نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق و مغرب کو (قبلہ سمجھ کر ان) کی طرف منہ کر لو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ خدا پر اور فرشتوں پر اور (خدا کی) کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں (خرچ کریں) اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب عہد کر لیں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور (معرکہ) کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں یہی لوگ ہیں جو (ایمان میں) سچے ہیں اور یہی ہیں جو (خدا سے) ڈرنے والے ہیں ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۷۷﴾ ---

۲۔ (اے محمد) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ (خدا کی راہ میں) کس طرح کا مال خرچ کریں کہہ دو کہ (جو چاہو خرچ کرو لیکن) جو مال خرچ کرنا چاہو وہ (درجہ بدرجہ اہل استحقاق یعنی مال باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو (سب کو دو) اور جو بھلائی تم کر دو گے خدا اس کو جانتا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۱۵﴾ ---

لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُولُوا وَجُوهَكُمْ قَبْلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ
الْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ
ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنَ السَّبِيلِ
وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ
وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا وَالصَّادِقِينَ فِي
الْبِئْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ ۗ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ
صَدَقُوا ۗ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝
يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ ۖ قُلْ مَا أَفَقَعْتُ مِنْ خَيْرٍ فَلِلّٰهِ
الْيَدَيْنِ وَالْآفَرَيْنِ ۖ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنَ السَّبِيلِ ۖ
وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝
إِنَّمَا الصَّدَقَتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَمِلِينَ عَلَيْهَا
وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغُرَمِينَ ۖ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ
وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝



۳۔ صدقات (یعنی زکوٰۃ وغیرات) تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جنکی تالیف قلوب منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرضداروں کے قرض ادا کرنے میں اور خدا کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں بھی یہ مال خرچ کرنا چاہئے یہ حقوق (خدا کی طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۶۰﴾ ---

سرگوشی

۱۔ ان لوگوں کی بہت سی مشورتیں اچھی نہیں ہاں (اس شخص کی مشورت اچھی ہو سکتی ہے) جو خیرات یا نیک بات یا لوگوں میں صلح کرنے کو کہے اور جو ایسے کام خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کرے گا تو ہم اس کو بڑا ثواب دیں گے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۱۴﴾ ---

۲۔ مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ اور زیادتی اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکو کاری اور پرہیزگاری کی باتیں کرنا اور خدا سے جس کے سامنے جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہنا ۵

(کافروں کی) سرگوشیاں تو شیطان (کی حرکات) سے ہیں (جو) اس لئے (کی جاتی ہیں) کہ مومن (ان سے) غمناک ہوں مگر خدا کے حکم کے موافق سے انہیں کچھ نقصان نہیں پہنچ سکتا تو مومنوں کو چاہئے کہ خدا ہی پر بھروسہ رکھیں ۵

--- ﴿سورة المجادلة آیت ۱۰۹﴾ ---

۳۔ مومنو! جب تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہو تو بات کہنے سے پہلے (مساکین کو) کچھ خیرات دے دیا کرو یہ تمہارے لئے بہت

۱۔ لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّنْ نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَن أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۖ وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝
۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَنَاجَوْا بِالْأَنفُسِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَةِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبَيِّنَاتِ وَالْقَوَىٰ ۖ وَأَتَقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ إِنَّمَا يَضَاكِرُهُمُ الشَّيْطَانُ لِيَحْزَنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَيْسَ يَضَارُهُمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً ۚ ذَلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَظْهَرُ ۚ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ ءَأَشْفَقْتُمْ أَن تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ ۚ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَكَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الْقِسْمَةَ مِنَ الصَّلَاةِ وَاتُّوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ

بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے اور اگر خیرات تم کو میسر نہ آئے تو خدا بخشے والا مہربان ہے ۵

کیا تم اس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات دیا کرو ڈر گئے؟ پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا اور خدا نے تمہیں معاف کر دیا تو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو اور خدا اور

اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے رہو ۵

--- ﴿سورة المجادلة آیت ۱۳﴾ ---

سعی

۱۔ اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہو اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے ۵

— ﴿سورة نبي اسرائيل آیت ۱۹﴾ —

۲۔ کہہ دو کہ ہم تمہیں بتائیں جو عملوں کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباد ہو گئی۔ اور وہ یہ سمجھ ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے ہیں ۵

— ﴿سورة الكهف آیت ۱۰۲، ۱۰۳﴾ —

۳۔ جو نیک کام کریگا اور مومن بھی ہوگا تو اسکی کوشش رائیگاں نہ جائے گی اور ہم اس کے لئے (ثواب اعمال) لکھ رہے ہیں ۵

— ﴿سورة الانبياء آیت ۹۲﴾ —

۴۔ اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے ۵

- ۱- وَمَنْ ارَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُورًا ۝
- ۲- قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۝ الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۝
- ۳- لَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَكْفُرَانِ لِسَعْيِهِ ۝ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ۝
- ۴- وَإِنْ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ۝ وَإِنَّ سَعْيَهُ لَنَافِعٌ ۝ لِيُرَىٰ ۝ ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوَّلَىٰ ۝

اور یہ کہ اس کی کوشش دیکھی جائے گی ۵

پھر اس کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ۵

— ﴿سورة النجم آیت ۳۹﴾ —

سفر

۱۔ (روزوں کے دن) گنتی کے چند روز ہیں تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کر لے۔

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۸۳﴾ ---

۲۔ اور اگر تم سفر پر ہو اور (دستاویز) لکھنے والا نہ مل سکے تو (کوئی چیز) رہن یا قبضہ رکھ کر (قرض لے لو) اور اگر کوئی کسی کو امین سمجھے (یعنی رہن کے بغیر قرض دے دے) تو امانتدار کو چاہئے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کر دے اور خدا سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے اور (دیکھنا) شہادت کو مت چھپانا جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گنہگار ہوگا اور خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۸۳﴾ ---

۳۔ مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک (ان الفاظ کو) جو منہ سے کہو سمجھنے (نہ) لگو نماز کے پاس نہ جاؤ اور جنابت کی حالت میں بھی (نماز کے پاس نہ جاؤ) جب تک کہ غسل (نہ) کر لو۔ ہاں اگر بحالت سفر سے چلے جا رہے ہو (اور پانی نہ ملے

نیز دیکھئے: مسافر

۱۔ اَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۖ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ
۲۔ وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهْنَ مَقْبُوضَةً ۚ فَإِنْ أَصْنَحْتُمْ بَعْضُكُم بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي أُؤْتِمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَسْقِ اللَّهَ رَبَّهُ ۖ وَلَا تَكْسِبُوا الشَّهَادَةَ ۚ وَمَنْ يَلْتَمِهَا فَاِنَّهٗ أَيْمٌ قَلْبُهُ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۚ
۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرَضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُم مِّنَ الْعَابِطِ أَوْ لَسْتُمْ إِلَيْهَا فَلَئِنْ لَّمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُورًا ۝

کے سبب غسل نہ کر سکو تو تیمم کر کے نماز پڑھ لو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی بیت الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح کر کے تیمم کر لو بیشک خدا معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے۔

--- ﴿سورة النساء آیت ۴۳﴾ ---

سُنّت اللہ

۱۔ اور قریب تھا کہ یہ لوگ تمہیں زمین (مکہ) سے پھسلا دیں تاکہ تمہیں وہاں سے جلا وطن کر دیں اور اس وقت تمہارے پیچھے یہ بھی نہ رہتے مگر کم ۵

جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے تھے ان کا (اور ان کے بارے میں ہمارا یہی) طریق رہا ہے اور تم ہمارے طریق میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے ۵

--- ﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت ۷۷﴾ ---

۲۔ پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو خدا نے ان کیلئے مقرر کر دیا اور جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان میں بھی خدا کا یہی دستور رہا ہے اور خدا کا حکم ٹھہر چکا تھا ۵

اور جو خدا کے پیغام (جوں کے توں) پہنچاتے اور اس سے ڈرتے اور خدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے اور خدا ہی حساب کرنے کو کافی ہے ۵

--- ﴿سورۃ الاحزاب آیت ۲۸-۲۹﴾ ---

۳۔ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم خدائے واحد پر ایمان لائے اور جس چیز کو اس کے ساتھ شریک بناتے تھے اس سے نامعتقد ہوئے۔ لیکن جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے (اس وقت) ان کے ایمان نے ان کو کچھ بھی فائدہ نہ

۱۔ وَإِنْ كَادُوا لَيَسْتَفِزُّوكَ مِنَ الْأَرْضِ لَيُخْرِجُوكَ مِنْهَا

وَإِذَا لَا يَلْبَثُونَ خَلْقَكَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ سُنَّةَ مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ۝

۲۔ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ ۝ سُنَّةَ

اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۝ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا

مَقْدُورًا ۝ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ رَسَلَتْ اللَّهُ وَيَخْشَوْنَ وَلَا

يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ ۝ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا ۝

۳۔ فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ وَ

كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ۝ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ

إِيمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا ۝ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي

قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ ۝ وَخَيْرَ هُنَا لِكَ

الْكَافِرُونَ ۝

۴۔ وَلَوْ قَتَلْتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَلُوا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ

وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۝

وَكُنْ تَجِدُ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝

دیا۔ (یہ خدا کی عادت (ہے) جو اس کے بندوں (کے بارے) میں چلی آتی ہے اور وہاں کافر گھائے میں پڑ کر رہ گئے ۵

--- ﴿سورۃ المؤمن آیت ۸۵﴾ ---

۴۔ اور اگر تم سے کافر لڑتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر کسی کو دوست نہ پاتے اور نہ مددگار ۵

(یہی) خدا کی عادت ہے جو پہلے سے چلی آتی ہے اور تم خدا کی عادت کبھی بدلتی نہ دیکھو گے ۵

--- ﴿سورۃ النحل آیت ۲۲﴾ ---

سود

۱۔ جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح (خواس باختہ) انھیں گے جیسے کسی کو جن نے لپیٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو۔ یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سود بیچنا بھی تو (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود (لینا) حالانکہ سودے کو خدا نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام تو جس شخص کے پاس خدا کی نصیحت پہنچی اور وہ سود لینے سے) باز آ گیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا اور (قیامت میں) اس کا معاملہ خدا کے سپرد اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں (چلتے رہیں گے) ۵

خدا سود کو نابود (یعنی بے برکت) کرتا اور خیرات (کی برکت) کو بڑھاتا ہے اور خدا کسی ناشکرے گنہگار کو دوست نہیں رکھتا ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۷۵﴾ ---

۲۔ مومنو! خدا سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو ۵

اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) خدا اور رسول سے جنگ کرنے کیلئے (تیار ہوتے ہو) اور اگر توبہ کر لو گے (اور سود چھوڑ دو گے) تو تم کو اپنی اصلی رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ اوروں

۱۔ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَخْبِطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَيْسِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا ۚ وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا ۚ فَمَنْ جَاءَكَ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَبِهْ ۖ فَلَهُ مَا سَلَفَ ۚ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ ۚ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۖ يَتَّبِعُ اللَّهُ الرَّبَا وَيُزِيءُ الصَّدَقَاتِ ۚ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ ۝

۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۖ فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ وَإِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ۝

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

۴۔ وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رَبٍّ لَّا يَزِيدُ فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَزِيدُ عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ

کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۷۸﴾ ---

۳۔ اے ایمان والو! دگنا چو گنا سود نہ کھاؤ اور خدا سے ڈرو تاکہ نجات حاصل کرو ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۳۰﴾ ---

۴۔ اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں افزائش ہو تو خدا کے نزدیک اس میں افزائش نہیں ہوتی اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اور اس سے خدا کی رضا مندی طلب کرتے ہو تو وہ موجب

برکت ہے اور) ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) دوچند سہ چند کرنے والے ہیں ۵

--- سورة الروم آیت ۳۹ ---

سورج

۱۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار خدا ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا وہی رات کو دن کا لباس پہنتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اس کے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی اسی کا ہے یہ خدائے رب العالمین بڑی برکت والا ہے ۵

--- سورة الاعراف آیت ۵۴ ---

۲۔ وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا) حساب معلوم کرو یہ (سب کچھ) خدا نے تدبیر سے پیدا کیا ہے سمجھنے والوں کیلئے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے ۵

--- سورة يونس آیت ۵ ---

۳۔ خدا وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو اتنے اونچے بنائے پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہر ایک ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے وہی

هُمْ الضَّعُفُونَ ۵



- ۱۔ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِى الْبَيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالْقَمَسُ وَالْقَمَرُ وَالْجُومُ مَسْحَرَتٍ بِاَمْرِهٖ ۵ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۵
- ۲۔ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الْقَمَسُ ضِيَاً وَالْقَمَرُ نُوْرًا وَقَدَّرَ لَهُ مَنَازِلَ لِّتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِّيْنَ وَالْحِسَابَ ۵ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ يَفْصِلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ ۵
- ۳۔ اَللّٰهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَّرَوْنَ هَا اِنَّهُ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الْقَمَسُ وَالْقَمَرُ كُلٌّ يَّجْرِىْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۵ يَذَرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُوْنَ ۵
- ۴۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ وَالْقَمَسُ وَالْقَمَرُ وَالْجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَّابُّ

(دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے (اس طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو ۵

--- سورة الرعد آیت ۲ ---

۴۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چار پائے اور بہت سے انسان خدا کو سجدہ کرتے ہیں۔

--- سورة الحج آیت ۱۸ ---

۵۔ نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے اور سب اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں ۵

--- ﴿سورة يونس آیت ۴۰﴾ ---

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان (پیغمبر آخراں) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتا کرتے ہیں مگر ایک فریق ان میں سے سچی بات کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۳۶﴾ ---

۲۔ (اے محمد) خدا کی مہربانی سے تمہاری افتاد مزاج ان لوگوں کے لئے نرم واقع ہوئی ہے اور اگر تم بدخوا اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے تو ان کو معاف کر دو اور ان کے لئے (خدا سے) مغفرت مانگو اور اپنے کاموں میں ان سے مشورت لیا کرو اور جب (کسی کام کا) عزم مصمم کر لو تو خدا پر بھروسہ رکھو۔ بیشک خدا بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۵۹﴾ ---

۳۔ اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر (آخراں) (ماں)

وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ

۵۔ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝



۱۔ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْكِتَابِ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ ۚ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝

۲۔ فِيمَا رَحِمَهُ مِنَ اللَّهِ لَئِنْ لَمْ يَكُنْ فَطَا غَلِيظًا الْقَلْبُ لَا نَفْضُوا مِنْ حَوْلِكَ ۚ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۚ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ۝

۳۔ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ۚ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ۚ يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ

آگئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب (الہی) میں سے چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں اور تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتے ہیں بیشک تمہارے پاس خدا کی طرف سے نور اور روشن کتاب آچکی ہے ۵ جس سے خدا اپنی رضا پر چلنے والوں کو نجات کے رستے دکھاتا ہے اور اپنے حکم سے اندھیرے میں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا اور ان کو سیدھے رستے پر چلاتا ہے ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۱۶۱﴾ ---

۴۔ ہم کو معلوم ہے کہ ان (کافروں) کی باتیں تمہیں رنج پہنچاتی ہیں (مگر) یہ تمہاری تکذیب نہیں کرتے بلکہ ظالم خدا کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۳۳﴾ ---

۵۔ اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کرو گے تو خدا ان کا مددگار ہے (وہ وقت تم کو یاد ہوگا) جب ان کو کافروں نے گھر سے نکال دیا (اس وقت) دو (ہی شخص تھے جن) میں (ایک ابو بکر تھے) دوسرے (خود رسول اللہ) جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے اس وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو خدا ہمارے ساتھ ہے تو خدا نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور ان کو ایسے لشکروں سے مدد دی جو تم کو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کر دیا اور بات تو خدا ہی کی بلند ہے اور خدا زبردست (اور) حکمت والا ہے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۴۰﴾ ---

۶۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں جو پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص نرا کان ہے (ان سے) کہہ دو کہ (وہ) کان (ہے تو) تمہاری بھلائی کیلئے وہ خدا کا اور مومنوں (کی بات) کا یقین رکھتا ہے اور جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں ان کیلئے رحمت ہے اور جو لوگ رسول خدا کو رنج پہنچاتے ہیں ان کے لئے عذاب الیم (تیار) ہے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۶۱﴾ ---

مُسْتَقِيمٌ

4- قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَعْرِضُكَ الَّذِي يَقُولُوْنَ فَاْتَهُمْ لَا يَكْذِبُوْنَكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَسْجُدُوْنَ ۝

5- اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذَا اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثٰنِيْ اٰتْنِيْنَ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهُ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا السَّفٰلٰى ۚ وَكَلِمَةَ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۚ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

6- وَمِنْهُمْ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ۚ قُلْ اُذُنٌ خَيْرٌ لَّكُمْ يٰۤاٰمِنُوْنَ يٰۤاَللّٰهُ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

7- لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلٰيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَعُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

8- وَمَا اَكْثَرَ النَّاسَ وَلٰكِنْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَا تَسْأَلُهُمْ

۷۔ (لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے (اور) مہربان ہیں ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۱۲۸﴾ ---

۸۔ اور بہت سے آدمی گو تم (کتنی ہی) خواہش کرو ایمان لانے والے نہیں ہیں ۵

اور تم ان سے اس (خیر خواہی) کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے یہ
(قرآن) اور کچھ نہیں تمام عالم کے لئے نصیحت ہے ۵

۹۔ (اے پیغمبر) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم ان کے
پیچھے رنج کر کر کے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے ۵

--- ﴿سورة الكهف آیت ۶﴾ ---

۱۰۔ مومنو! پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم
کو کھانے کے لیے اجازت دی جائے اور اس کے پکنے کا انتظار
بھی نہ کرنا پڑے لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب
کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات
پیغمبر کو ایذا دیتی تھی اور وہ تم سے شرم کرتے تھے (اور کہتے نہیں
تھے) لیکن خدا سچی بات کے کہنے سے شرم نہیں کرتا اور جب
پیغمبر کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر مانگو یہ
تمہارے اور ان کے دونوں کے دلوں کیلئے بہت پاکیزگی کی بات
ہے اور تم کو یہ شایاں نہیں کہ پیغمبر خدا کو تکلیف دواور نہ یہ کہ ان کی
بیویوں سے کبھی ان کے بعد نکاح کرو بے شک یہ خدا کے نزدیک
بڑا (گناہ کا کام) ہے ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۵۳﴾ ---

عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنَّ هُوَ لَا ذِكْرَ لِلْعَالَمِينَ ۝
۹۔ فَكَذَّبَكَ بِأَخِيكَ تَفْسَكَ عَلَى آثَارِهِمْ إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ هَذَا
الْحَدِيثُ أَذَقَا ۝

۱۰۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ
يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرٍ لِنَفْسِكُمْ إِنَّهُ ۖ وَلَكِنْ إِذَا
دُعِيتُمْ فَأَدْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْسِنِينَ
الْحَدِيثُ ۖ إِنَّ ذَلِكَ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَأْذِنُ مِنْكُمْ
وَاللَّهُ لَا يَسْتَأْذِنُ مِنَ الْحَقِّ ۖ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا
فَسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ۖ ذَلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ
وَقُلُوبِهِنَّ ۖ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا
أَنْ تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا ۖ إِنَّ ذَلِكَ كَانَ
عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ۝

۱۱۔ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ
بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا
سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۖ ذَلِكُمْ مَثَلُهُمْ فِي

۱۱۔ محمد خدا کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں
کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل (اے دیکھنے
والے) تو ان کو دیکھتا ہے کہ (خدا کے آگے) جھکے ہوئے
سربسجود ہیں اور خدا کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے
ہیں۔ (کثرت) سجد کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان
پڑے ہوئے ہیں ان کے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم)
ہیں اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں۔ (وہ) گویا ایک کھیتی ہیں

جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی۔ پھر اس کو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلانے۔ جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے خدا نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے ۵

--- ﴿سورة الفتح آیت ۲۹﴾ ---

۱۲۔ تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے ۵
کہ تمہارے رفیق (محمد) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں ۵
اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں ۵
یہ (قرآن) تو حکم خدا ہے جو (ان کی طرف) بھیجا جاتا ہے ۵
ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا ۵
(یعنی جبرائیل) طاقتور نے پھر وہ پورے نظر آئے ۵
اور وہ (آسمان کے) اونچے کنارے میں تھے ۵
پھر قریب ہوئے اور اور آگے بڑھے ۵
تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم ۵
پھر خدا نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا ۵

جو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے اس کو جھوٹ نہ جانا ۵
کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو؟ ۵
اور انہوں نے اس کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے ۵
پر لی حد کی پیری کے پاس ۵

اسی کے پاس رہنے کی بہشت ہے ۵

جبکہ اس پیری پر چھار ہاتھ جو چھار ہاتھ ۵

ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے) آگے بڑھی

التَّوْرَةِ وَمَشَلُّهُمْ فِي الْإِنجِيلِ ۖ كَذَرِعَ أَخْرَبَ شَطْنَهُ فَازْرَعَهُ
فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوْقِهِ يُعْجِبُ الزَّارِعَ لِيُغِيبَ بِهْمُ الْكُفَّارَ ۖ وَعَدَ
اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۖ
12- وَالتَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ۖ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ۖ وَمَا
يَنْتَظِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۖ عَلَّمَهُ شَدِيدُ
النُّفُوٰى ۖ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ۖ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ۖ
ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ۖ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ۖ
فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ۖ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ۖ
أَفَتَمُرُّونَهُ عَلَىٰ مَا بَرَىٰ ۖ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ۖ
عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ۖ عِنْدَهَا جَنَّةُ النَّارِ ۖ إِذْ يَغْشَى
السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ۖ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ۖ لَقَدْ
رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ۖ

13- ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۖ مَا أَنتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمُنْجِنٍ ۖ
وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ۖ وَاتَّكَ لَعَلَّ خُلُقٍ عَظِيمٍ ۖ
14- يَأْتِيهَا الْمَوْئِلُ ۖ فَمِ الْبَلِّ إِلَّا قَلِيلًا ۖ يَصْفَىٰ أَوْ أَنْقِصُ

انہوں نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کی کتنی ہی بڑی بڑی
نشانیوں دیکھیں ۵

--- ﴿سورة النجم آیت ۱۸﴾ ---

۱۳۔ ن۔ قلم کی اور جو (اہل قلم) لکھتے ہیں اس کی قسم ۵
کہ اے محمد! تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو ۵
اور تمہارے لئے بے انتہا اجر ہے ۵

اور تمہارے اخلاق بڑے (عالی) ہیں ۵

--- ﴿سورة العلم آیت ۲۲﴾ ---

۱۴۔ اے (محمد!) جو کپڑے میں لپٹ رہے ہو ۵

رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات ۵

یعنی نصف رات یا اس سے کچھ کم ۵

یا کچھ زیادہ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو ○

ہم عنقریب تم پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے ○

کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا (نفس نبھی کو) سخت پامال کرتا ہے

اور اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے ○

دن کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں ○

تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر

اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ ○

--- ﴿سورة المزمل آیت ۸۲﴾ ---

۱۵۔ آفتاب کی روشنی کی قسم ○

اور رات (کی تاریکی) کی جب چھا جائے ○

(اے محمد) تمہارے پروردگار نے تم کو چھوڑا اور نہ تم سے ناراض

ہوا ○

اور آخرت تمہارے لئے پہلی (حالت یعنی دنیا) سے کہیں بہتر

ہے ○

اور تمہیں پروردگار عنقریب وہ کچھ عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ

گے ○

بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی (بے شک دی) ○

اور رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا ○

اور تنگ دست پایا تو غنی کر دیا۔ تو تم بھی یتیم پرستم نہ کرنا۔ اور

مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا۔ اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان

کرتے رہنا ○

--- ﴿سورة النعمی آیت ۱۱﴾ ---

۱۶۔ (اے محمد) کیا ہم نے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا؟ (بیشک کھول

مِنْهُ قَلِيلًا ۚ أَوْزِدْ عَلَيْهِ وَرِثَ الْقُرْآنِ تَرْتِيلًا ۚ إِنَّا

سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ۚ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ

وَطْأً وَأَقْوَمُ قِيلًا ۚ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْعًا طَوِيلًا ۚ وَادْكُرْ

اسْمَ رَبِّكَ وَتَبْتَكِلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۚ

۱۵۔ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ۚ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ ۚ

وَلَا خِزْيَ خَيْرَ لَكَ مِنَ الْأُولَىٰ ۚ وَكَسُوفٌ يُعْطِيكَ رَبُّكَ

فَتَرَضَىٰ ۚ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ۚ وَوَجَدَكَ ضَالًّا

فَهَدَىٰ ۚ وَوَجَدَكَ عَابِدًا فَأَغْنَىٰ ۚ فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا

تَقْهَرُ ۚ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرُ ۚ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثُ ۚ

۱۶۔ أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۚ وَوَضَعْنَا عَنكَ وَزْرَكَ ۚ

الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۚ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۚ فَإِنَّ

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۚ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۚ فَإِذَا فَرَغْتَ

فَانصَبْ ۚ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۚ

۱۷۔ إِنَّا أَعْطَيْنَكَ الْكَوْثَرَ ۚ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۚ إِنَّ

شَانِكَ هُوَ الْآخِرُ ۚ

دیا)۔ اور تم پر سے بوجھ بھی اتار دیا ○ جس نے تمہاری پیٹھ توڑ

رکھی تھی ○ اور تمہارا ذکر بلند کیا ○ ہاں (ہاں) مشکل کے ساتھ

آسانی بھی ہے ○ (اور) بیشک مشکل کے ساتھ آسانی بھی

ہے ○ تو جب فارغ ہوا کرو تو (عبادت میں) محنت کیا کرو ○

اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو ○

--- ﴿سورة الانشراح آیت ۸۲﴾ ---

۱۷۔ (اے محمد) ہم نے تم کو کوشہ عطا فرمائی ہے ○

تو اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو ○

کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے اولاد رہے گا ○

--- ﴿سورة الكوثر آیت ۳﴾ ---

سیر و سیاحت

۱۔ تم لوگوں سے پہلے بھی بہت سے واقعات گزر چکے ہیں تو تم زمین میں سیر کر کے دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۳۷﴾ ---

۲۔ کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ (تم سے) پہلے ہوئے ہیں ان کا کیا انجام ہوا ہے۔ ان میں زیادہ تر مشرک ہی تھے۔

--- ﴿سورة الروم آیت ۲۲﴾ ---

شجر زقوم

۱۔ بھلا یہ مہمانی اچھی ہے یا تھوہر کا درخت۔

ہم نے اس کو ظالموں کیلئے عذاب بنا رکھا ہے۔

وہ ایک درخت ہے کہ جہنم کے اسفل میں اگے گا۔

اس کے خوشے ایسے ہونگے جیسے شیطانوں کے سر۔

سودہ اسی میں سے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے۔

--- ﴿سورة الضحیٰ آیت ۶۲﴾ ---

۲۔ بلاشبہ تھوہر کا درخت گنہگار کا کھانا ہے۔

جیسے پکھلا ہوا تانبا۔ پیٹوں میں (اس طرح) کھولے گا۔

جس طرح گرم پانی کھولتا ہے۔

--- ﴿سورة الدخان آیت ۴۳﴾ ---

۱۔ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ۔

۲۔ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ

مِنْ قَبْلُ ۖ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ۔



۱۔ اَذْلِكَ خَيْرٌ نَزَّلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقْوُمِ ۚ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً

لِلظَّالِمِينَ ۚ إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ۚ طَلْعُهَا

كَأَنَّهُ زُرْعُونَ الشَّيْطَانِ ۚ فَانْهَمُوا لَكُمْ وَلَا تَكُونُوا مِنْهَا

بَاطُونَ ۚ

۲۔ إِنَّ شَجَرَةَ الزَّقْوُمِ طَعَامٌ لِّلْأَثِيمِ ۚ كَالْهَلْإِ يَغْلَىٰ فِي

الْبُطُونِ ۚ كَغَلِيِّ الْحَبِيمِ ۚ

۳۔ ثُمَّ إِنكُمْ إِلَيْهَا تُصَالُونَ ۚ الْمُكَذِّبُونَ ۚ لَا يَكُونُونَ مِنْ

شَجَرٍ مِّنْ زَقْوُمٍ ۚ فَمَا لَكُمْ مِنْهَا الْبُطُونِ ۚ فَشَرِبُونَ

عَلَيْهِ مِنَ الْحَبِيمِ ۚ فَشَرِبُونَ شُرْبَ الْهَيْمِ ۚ هَذَا نَزَّلْنَاهُمْ

يَوْمَ الدِّينِ ۚ

۳۔ پھر تم اے جھٹلانے والے گمراہو!۔

تھوہر کے درخت کھاؤ گے۔

اور اسی سے پیٹ بھرو گے۔

اور اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے۔

اور پیو گے بھی تو اس طرح جیسے پیا سے اونٹ پیتے ہیں۔

جزا کے دن یہ ان کی ضیافت ہوگی۔

--- ﴿سورة الواقعة آیت ۵۱﴾ ---



شراب

۱۔ اے پیغمبر لوگ تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کیلئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے نقصان فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۱۹﴾ ---

۲۔ اے ایمان والو! شراب اور جوہ اور بت اور پانے (یہ سب) ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ ۵

شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوادے اور تمہیں خدا کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہئے ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۹۰﴾ ---

شریعت

۱۔ اور (اے پیغمبر) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان (سب) پر شامل ہے تو جو حکم خدا نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا ہم نے تم میں سے ہر ایک (فرقے) کے لئے ایک

۲۔ اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے) اختیار کرنے) کا نوح کو حکم دیا تھا اور جس کی (اے محمد) ہم نے

۱۔ یَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنْفَعَةٌ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا
۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصَدَّكُمْ عَنِ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنتُمْ مُنْتَهُونَ ۝

۱۔ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيِّمًا عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شُرْعَةً وَمِنْهَا جَاوِلُونَ ۝ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۝ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝ ۲۔ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا

دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے اور اگر خدا چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے سو نیک کاموں میں جلدی کرو تم سب کو خدا کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتادے گا ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۴۸﴾ ---

۲۔ اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے) اختیار کرنے) کا نوح کو حکم دیا تھا اور جس کی (اے محمد) ہم نے

تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا (اور وہ یہ کہ) دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا

--- ﴿سورۃ الشوریٰ آیت ۱۳﴾ ---

۳۔ کیا ان کے وہ شریک ہیں جنہوں نے ان کیلئے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کا خدا نے حکم نہیں دیا اور اگر فیصلے (کے دن) کا وعدہ نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا اور جو ظالم ہیں ان کے لئے

درود دینے والا عذاب ہے

--- ﴿سورۃ الشوریٰ آیت ۲۱﴾ ---

۴۔ پھر ہم نے تم کو دین کے کھلے رستے پر (قائم) کر دیا تو اسی (رستے) پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا

--- ﴿سورۃ الجاثیہ آیت ۱۸﴾ ---

إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ أَنْ أَقِيمُوا
الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ

۳۔ اَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ
اللَّهُ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَفُتِحَتْ بَيْنَهُمُ ۚ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ
لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

۴۔ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ
الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

۱۔ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ
أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَمَن تَطَوَّعَ
خَيْرًا ۚ فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ

۲۔ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَسْتَغْفِرُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ ۚ
فَإِذَا أَقَضْتُم مِّنْ عَرَفَاتٍ فَأَذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ
الْحَرَامِ ۚ وَادْكُرُوا كَمَا هَدَيْتُكُمْ ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهِ
لَيُونِ الصَّالِينَ

شعائر اللہ

۲۔ اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں (کہ حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت) اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو اور جب عرفات سے واپس ہونے لگو تو مشعر حرام (یعنی مزدلے) میں خدا کا ذکر کرو اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تم کو سکھایا اور اس سے پیشتر تم لوگ (ان طریقوں سے محض) ناواقف تھے

۱۔ بیشک (کوہ) صفا اور مروہ خدا کی

نشانوں میں سے ہیں تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کا طواف کرے (بلکہ طواف ایک قسم کا نیک کام ہے) اور جو کوئی نیک کام کرے تو خدا قدر شناس اور

دانا ہے

۳۔ مومنو! خدا کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی (جو خدا کی نذر کر دیئے گئے ہوں اور) جن کے گلوں میں پٹے بندھے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو عزت کے گھر (یعنی بیت اللہ) کو جارہے ہوں (اور) اپنے پروردگار کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار ہوں ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۲﴾ ---

۴۔ یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو خدا نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے تو یہ (فعل) دلوں کی پرہیزگاری میں سے ہے ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۳۲﴾ ---

۵۔ اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے شعائر خدا مقرر کیا ہے ان میں تمہارے لئے فائدے ہیں تو (قربانی کرنے کے وقت) قطار باندھ کر ان پر خدا کا نام لوجب پہلو کے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْلُوا شَعَائِرَ اللَّهِ وَلَا الشَّهَرِ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا آمِينَ الْبَيْتِ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۚ ذَٰلِكَ وَمَن يُعْظِمِ شَعَائِرَ اللَّهِ فَأَلْهَمَ مِن تَقْوَى الْقُلُوبِ ۚ وَالْبُذُنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِّن شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۚ فَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافٍ ۚ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا الْقَائِمَ وَالْبُعْتَرَ ۚ كَذَٰلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ اس طرح ہم نے ان کو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۳۶﴾ ---

شعراء

۱۔ اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں ۵

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سرمارتے پھرتے ہیں ۵

اور کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں ۵

مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اور خدا کو بہت یاد کرتے

رہے اور اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام لیا اور ظالم عنقریب

جان لیں گے کہ کون سی جگہ لوٹ کر جاتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الشعراء آیت ۲۲۳ تا ۲۲۷﴾ ---

۲۔ اور ہم نے ان (پیغمبر) کو شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ ان کو

شایان ہے ۵

--- ﴿سورة نيس آیت ۶۹﴾ ---

۳۔ کہ یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے ۵

۱۔ وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ

لَهِيْمُونَ ۚ وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ۚ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا ۚ وَمِنَ الْغَاوِ

ظُلُمُوا ۚ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ۚ

۲۔ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشُّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ۚ

۳۔ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۚ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيلًا

مَّا تُؤْمِنُونَ ۚ



اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں مگر تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو ۵

--- ﴿سورة الحاقة آیت ۴۱﴾ ---



شفاء

۱۔ لوگو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفاء اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت آ رہی ہے ۵

--- ﴿سورۃ یونس آیت ۵۷﴾ ---

۲۔ اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھیوں کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور (اونچی اونچی) چھتریوں میں جو لوگ بناتے ہیں گھر بنا ۵

اور ہر قسم کے میوے کھا اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چلی جا۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں (کے کئی امراض) کی شفا ہے بیشک سوچنے والوں کے لئے اس میں بھی نشانی ہے ۵

--- ﴿سورۃ النحل آیت ۶۸، ۶۹﴾ ---

۱۔ یَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ۵
۲۔ وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ۵ ثُمَّ كُلِي مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ يَخْرُجُ مِنْ بَطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۵
۳۔ وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ۵ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۵



۳۔ اور ہم قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے ۵

--- ﴿سورۃ النحل آیت ۸۲﴾ ---

شفاعت

۱۔ جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کو اس (کے ثواب) میں سے حصہ ملے گا اور جو بری بات کی سفارش کرے اس کو اس (کے عذاب) میں سے حصہ ملے گا اور خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۸۵﴾ ---

۲۔ کیا انہوں نے خدا کے سوا اور سفارشی بنا لئے ہیں کہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ (کچھ) سمجھتے ہی ہوں؟ ۵

کہہ دو کہ سفارش تو سب خدا ہی کے اختیار میں ہے اسی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ۵

--- ﴿سورة الزمر آیت ۲۳﴾ ---

۳۔ اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر اس وقت کہ خدا جس کے لئے چاہے اجازت

بخشے اور (سفارش) پسند کرے ۵

--- ﴿سورة النجم آیت ۲۶﴾ ---

۱۔ مَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِّنْهَا وَمَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِّنْهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا ۵

۲۔ أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ۵ قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۵

۳۔ وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَى ۵



۱۔ اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَالشَّيْءُ الْقَمَرُ ۵ وَإِنْ يَذُوا آيَةً يُعْذِرُوا وَيَقُولُوا بِنِعْمَةِ مُسْتَغْنٍ ۵ وَكَذَّبُوا وَابْتَعُوا أَهْوَاءَ هُمْ وَكُلُّ أُمْرٍ مُّسْتَقَرٌّ ۵



شق القمر

۱۔ قیامت قریب آچکی اور چاند شق ہو گیا ۵
اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ایک ہمیشہ کا جادو ہے ۵
اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے ۵

--- ﴿سورة القمر آیت ۳۱﴾ ---



شکار

۱۔ تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کونسی چیزیں ان کے لئے حلال ہیں (ان سے) کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں اور وہ (شکار) بھی حلال ہے جو تمہارے لئے ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جن کو تم نے سدھا رکھا ہو اور جس (طریق) سے خدا نے تمہیں شکار کرنا سکھایا ہے (اس طریق سے) تم نے ان کو سکھایا ہو تو جو شکار وہ تمہارے لئے پکڑ رکھیں اس کو کھالیا کرو اور شکاری جانوروں کے چھوڑتے وقت (خدا کا نام لے لیا کرو اور خدا سے ڈرتے رہو بیشک خدا جلد حساب لینے والا ہے ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۴﴾ ---

۲۔ تمہارے لئے دریا (کی چیزوں) کا شکار اور ان کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے (یعنی) تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے اور جنگل (کی چیزوں) کا شکار جب تک تم احرام کی حالت

۱۔ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أَحَلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَمَا عَلَّمْتُم مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكَنَّ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝
۲۔ اَحَلَّ لَكُم صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَافَةِ وَحَرَّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا ذُمَّ حَرْمًا ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝



۱۔ فَاذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ۝
۲۔ مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاْمَنْتُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ۝
۳۔ وَاِذْ تَاَذَنَ رَبُّكُمْ لَنْ يَسْأَلَكُمْ لَآيِدَ لَكُمْ وَلَكِنْ كَفَرْتُمْ

میں ہو تم پر حرام ہے اور خدا جس کے پاس تم (سب) جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہو ۵
--- ﴿سورة المائدہ آیت ۹۶﴾ ---



شکر

۱۔ سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا ۵

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۱۵۲﴾ ---

۳۔ اور جب تمہارے پروردگار نے (تم کو) آگاہ کیا کہ اگر شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے

۲۔ اگر تم (خدا کے) شکر گزار ہو اور (اس پر) ایمان لے آؤ تو خدا تم کو عذاب

تو (یاد رکھو کہ) میرا عذاب (بھی) سخت ہے ۵

--- ﴿سورۃ ابراہیم آیت ۷﴾ ---

۴۔ پس خدا نے جو تم کو حلال طیب رزق دیا ہے اسے کھاؤ اور اللہ

کی نعمتوں کا شکر کرو اگر اسی کی عبادت کرتے ہو ۵

--- ﴿سورۃ النحل آیت ۱۱۳﴾ ---

۵۔ ایک شخص جس کو کتاب (الہی) کا علم تھا کہنے لگا کہ میں آپ کی

آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اسے آپ کے پاس حاضر کئے دیتا

ہوں جب (سلیمان نے) تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا

کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر

کرتا ہوں یا کفرانِ نعمت کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی

فائدے کیلئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار

بے پروا (اور) کرم کرنے والا ہے ۵

--- ﴿سورۃ النحل آیت ۳۰﴾ ---

۶۔ اگر ناشکری کرو گے تو خدا تم سے بے پروا ہے اور وہ اپنے

بندوں کیلئے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر شکر کرو گے تو وہ اس کو

تمہارے لئے پسند کرے گا اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ

إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ۵

۴۔ فَكُلُوا مِنَّمَا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۖ وَالشُّكْرُ لِلَّهِ يُعْمَتُ

اللَّهُ إِنْ كُنْتُمْ إِتَاةً تَعْبُدُونَ ۵

۵۔ قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ

يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَذَا

مِنْ فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي ۖ أَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۚ وَمَنْ شَكَرَ

فَأَنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ۵

۶۔ إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۖ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ

الْكُفْرَ ۚ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ۖ وَلَا تَزِدُُوا زِيَادَةً وَلَئِنْ

أُخْرَىٰ ۖ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

تَعْمَلُونَ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ



نہیں اٹھائے گا پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے پھر جو کچھ تم

کرتے رہے وہ تم کو بتائے گا وہ تو دلوں کی پوشیدہ باتوں تک سے

آگاہ ہے ۵

--- ﴿سورۃ الزمر آیت ۷﴾ ---



شوری

۱۔ (اے محمد) خدا کی مہربانی سے تمہاری افتادِ مزاج ان لوگوں کے لئے نرم واقع ہوئی ہے اور اگر تم بد خو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔ تو ان کو معاف کر دو اور ان کے لئے (خدا سے) مغفرت مانگو اور اپنے کاموں میں ان سے مشورت لیا کرو اور جب (کسی کام کا) عزم مصمم کر لو تو خدا پر بھروسہ رکھو بیشک خدا بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۵۹﴾ ---

۲۔ (لوگو) جو (مال و متاع) تم کو دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا (ناپائیدار) فائدہ ہے اور جو کچھ خدا کے ہاں ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے (یعنی) ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ۵

اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں ۵

۱۔ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَكَوُنتَ فَظًّا غَلِيظًا ۚ الْقَلْبُ لَا نَفْضًا مِّنْ حَوْلِكَ ۚ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۚ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ۝

۲۔ فَمَا أُوْنِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۚ وَالَّذِينَ يَخْتَفُونَ كَبِيرَ الْأَثَمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ۚ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۚ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ ۚ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝



اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں اور جو (مال) ہم

نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الشورى آیت ۳۶﴾ ---



شہابِ ثاقب

۱۔ اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اس کو سجایا ۵

اور ہر شیطان راوندہ درگاہ سے اسے محفوظ کر دیا ۵

ہاں اگر کوئی چوری سے سننا چاہے تو چمکتا ہوا انکار اس کے پیچھے لپکتا ہے ۵

--- ﴿سورۃ النجم آیت ۱۸-۱۶﴾ ---

۲۔ بے شک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا ۵

اور ہر شیطان سرکش سے اس کی حفاظت کی ۵

کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہ لگا سکیں اور ہر طرف سے (ان پر انکارے) پھینکے جاتے ہیں ۵

(یعنی وہاں سے) نکال دینے کو اور ان کیلئے عذاب دائمی ہے۔

ہاں جو کوئی (فرشتوں کی کسی بات کو) چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انکار اس کے پیچھے لگتا ہے ۵

--- ﴿سورۃ الصافات آیت ۱۰-۶﴾ ---

۱۔ وَاَقْدَحْنٰهَا فِی السَّمَآءِ بَرُوْجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِیْنَ ۝ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ۝ اِلَّا مَنْ اَسْرَقَ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ مُّبِیْنٌ ۝

۲۔ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِرِیْنَةٍ الْكُوْكِبِ ۝ وَحَفِظْنَا مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا یَسْمَعُوْنَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اِلَّا عَلٰی وَیْقَدُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُخُوْرًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝

۳۔ وَاِنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِیَّتٌ حَرَسًا شَدِیْدًا وَشُهَبًا ۝ وَاِنَّا لَنَاقِعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۝ فَمَنْ یَسْمِعْ اِلَّا نَبْحُ الدَّهْرِ شِهَابًا رَّصَدًا ۝



۳۔ اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اس کو مضبوط چوکیداروں اور انکاروں سے بھرا ہوا پایا ۵

اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت سے مقامات میں (خبریں) سننے کیلئے بیٹھا کرتے تھے اب کوئی سننا چاہے تو اپنے لئے انکارا تیار پائے ۵

--- ﴿سورۃ النجم آیت ۹-۸﴾ ---

شہادت

۱۔ اور جو لوگ خدا کی راہ میں مارے جائیں ان کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں (وہ مردہ نہیں) بلکہ زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۵۴﴾ ---

۲۔ اور اگر تم خدا کے رستے میں مارے جاؤ یا مرجاؤ تو جو (مال و متاع) لوگ جمع کرتے ہیں اس سے خدا کی بخشش اور رحمت کہیں بہتر ہے۔ اور اگر تم مرجاؤ یا مارے جاؤ خدا کے حضور میں ضرور اکٹھے کئے جاؤ گے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۵۸﴾ ---

۳۔ جو لوگ خدا کی راہ میں مارے گئے ان کو مرے ہوئے نہ سمجھنا (وہ مرے ہوئے نہیں ہیں) بلکہ خدا کے نزدیک زندہ ہیں اور ان کو رزق مل رہا ہے ۵

جو کچھ خدا نے ان کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے اس میں خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پیچھے رہ گئے اور (شہید ہو کر) ان میں شامل نہیں ہو سکے ان کی نسبت خوشیاں منارہے ہیں کہ (قیامت کے دن) ان کو بھی نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ۵

اور خدا کے انعامات اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں اور اس سے کہ

۱۔ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أحيَاءٌ وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ ۵

۲۔ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ۵ وَلَئِنْ مُتُّمْ أَوْ قُتِلْتُمْ لَا إِلَى اللَّهِ تَعْبَثُونَ ۵

۳۔ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أحيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ۵ فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَسَتُبَشِّرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۚ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۵ يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ۵

۴۔ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُذُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَتَلُوا وَقُتِلُوا لَا لَكُمْ عَنْهُمْ سَبَأٌ ۚ بَلْ لَا تَخْلَعُ لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ تُولَاوْنَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ۵

۵۔ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ

خدا مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۶۹﴾ ---

۴۔ تو جو لوگ میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور لڑے اور قتل کئے گئے میں ان کے گناہ دور کر دوں گا اور ان کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ (یہ) خدا کے ہاں سے بدلہ ہے اور خدا کے ہاں اچھا بدلہ ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۹۵﴾ ---

۵۔ اور جو لوگ خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں وہ (قیامت کے روز) ان لوگوں کیساتھ ہونگے جن پر خدا نے بڑا فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے ۵

— ﴿سورة النساء آیت ۱۶۹﴾ —

۶۔ تو جو لوگ آخرت (کو خریدتے اور اس) کے بدلے دنیا کی زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں ان کو چاہئے کہ خدا کی راہ میں جنگ کریں۔ اور جو شخص خدا کی راہ میں جنگ کرے پھر شہید ہو جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب اس کو بڑا ثواب دیں گے ۵

— ﴿سورة النساء آیت ۷۴﴾ —

۷۔ خدا نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لئے ہیں (اور اس کے) عوض میں ان کے لئے بہشت (تیار کی) ہے یہ لوگ خدا کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں اور مارے جاتے بھی ہیں یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے اور خدا سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو اور یہی بڑی کامیابی ہے ۵

— ﴿سورة التوبة آیت ۱۱۱﴾ —

۸۔ اور جو لوگ خدا کی راہ میں مارے گئے ان کے عملوں کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا ۵

عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءَ وَالصَّالِحِينَ
وَحَسَنَ أَوْلِيَّكَ رَفِيقًا
۶- فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا
بِالْآخِرَةِ ۖ وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلْ أَوْ يَغْلِبْ
فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا

۷- إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ
بِأَنَّهُمْ لَهُمُ الْجَنَّةُ ۖ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ
وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعَدًّا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ ۖ
وَمَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي
بَايَعْتُمْ بِهِ ۖ وَذَلِكَ هُوَ الْقَوْلُ الْعَظِيمُ

۸- وَالَّذِينَ قَاتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ۖ
سَيَرْحَمُهُمْ وَيُضِلَّهُمْ بِالْهَمِّ ۖ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۖ
۹- وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ
وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ



(بلکہ) ان کو سیدھے رستے پر چلائے گا اور ان کی حالت درست کر دے گا ۵

اور ان کو بہشت میں جس سے ان کو شناسا کر رکھا ہے داخل کرے گا ۵

— ﴿سورة محمد آیت ۶۴﴾ —

۹۔ اور جو لوگ خدا اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے یہی اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں ان کے لئے ان (کے اعمال) کا صلہ ہوگا اور ان (کے ایمان) کی روشنی ہوگی ۵

— ﴿سورة الحديد آیت ۱۹﴾ —

شہد

۱۔ اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھوں کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور (اونچی اونچی) چھتریوں میں جو لوگ بناتے ہیں گھر بنا ۵

اور ہر قسم کے میوے کھا اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چلی جا اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں (کے کئی امراض) کی شفا ہے بیشک سوچنے والوں کے لئے اس میں بھی نشانی ہے ۵

— سورة النحل آیت ۶۸، ۶۹ —

۲۔ جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بو نہیں کرے گا اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لئے (سراسر) لذت ہے اور شہد مصفا کی

۱۔ وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا
وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ۖ ثُمَّ كُلِي مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ
فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ يَخْرُجُ مِنْ بَطُونِهَا شَرَابٌ
مُّخْتَلَفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْتَبِرُونَ ۝

۲۔ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَّاءٍ
غَيْرِ آسِنٍ ۖ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ ۖ وَأَنْهَارٌ مِنْ
خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ ۖ وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۖ وَلَهُمْ
فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۖ وَمَغْفُورَةٌ مِنَ رَبِّهِمْ ۖ



نہریں ہیں جو حلاوت ہی حلاوت ہے (وہاں) ان کیلئے ہر قسم کے میوے ہیں اور ان کے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے ۵

— سورة محمد آیت ۱۱۵ —



شیاطین

۱۔ اور اسی طرح ہم نے شیطان (سیرت) انسانوں اور جنوں کو ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا تھا۔ وہ دھوکا دینے کے لئے ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی باتیں ڈالتے رہتے تھے اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو ان کو اور جو کچھ یہ افتراء کرتے ہیں اسے چھوڑ

دو

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۱۲﴾ ---

۲۔ اور جس چیز پر خدا کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ کہ اس کا کھانا گناہ ہے اور شیطان (لوگ) اپنے رفیقوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم لوگ ان کے کہے پر چلے تو بیشک تم بھی مشرک ہوئے

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۲۱﴾ ---

۳۔ ہم نے شیطانوں کو انہی لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے ہیں

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۲۷﴾ ---

۴۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے کہ وہ ان کو برا بھینٹہ کرتے رہتے ہیں

--- ﴿سورة مريم آیت ۸۲﴾ ---

۵۔ اور کہو کہ اے پروردگار میں شیطانوں کے دوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں

۱۔ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَاطِئِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ

يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا ۚ وَكَوْشَاءَ رَبِّكَ مَا فَعَلُوهُ ۚ قَدْ رُهِمَ وَمَا يَفْقَرُونَ ۝

۲۔ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يَذْكُرْ أَسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ ۚ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ۚ

إِنَّ الشَّاطِئِينَ لَيُوحُونَ إِلَى أَوْلِيَهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ ۚ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ أَتَكْمُرُ لِمُشْرِكُونَ ۝

۳۔ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّاطِئِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

۴۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّاطِئِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤْزُهُمْ أَزْوَاجُهُمْ

۵۔ وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّاطِئِينَ ۚ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ ۝

۶۔ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَنْ تَنَزَّلُ الشَّاطِئِينَ ۚ تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَكَاكٍ

أَثِيمٍ ۚ يلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثُرُهُمْ كَاذِبُونَ ۝

اور اے پروردگار اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آ موجود ہوں

--- ﴿سورة المؤمنون آیت ۹۷-۹۸﴾ ---

۶۔ (اچھا) میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اترتے ہیں

ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں

جو سنی ہوئی بات (اس کے کان میں) لا ڈالتے ہیں اور وہ اکثر

جھوٹے ہیں

--- ﴿سورة الشعراء آیت ۲۲۱-۲۲۳﴾ ---

شیطان

۱۔ مومنو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے پیچھے نہ چلو وہ تو تمہارا صریح دشمن ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۰۸﴾ ---

۲۔ (اور دیکھنا) شیطان (کا کہانہ ماننا وہ) تمہیں تنگدستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور خدا تم سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے اور خدا بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۶۸﴾ ---

۳۔ اور خرچ بھی کریں تو (خدا کے لئے نہیں بلکہ) لوگوں کے دکھانے کو اور ایمان نہ خدا پر لائیں نہ روز آخرت پر (ایسے لوگوں کا ساتھی شیطان ہے) اور جس کا ساتھی شیطان ہو (تو) کچھ شک نہیں کہ وہ برا ساتھی ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۳۸﴾ ---

۴۔ جو مومن ہیں وہ تو خدا کے لئے لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ بتوں کے لئے لڑتے ہیں سو تم شیطان کے مددگاروں سے لڑو (اور ڈرو مت) کیونکہ شیطان کا داؤد بواہوتا ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۷۶﴾ ---

۱۔ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝
۲۔ الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ ۗ وَاللَّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝
۳۔ وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ وَمَن يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ۝
۴۔ الَّذِينَ آمَنُوا يَقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ۝
۵۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رَجَسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ ۚ فَهَلْ أَنتُمْ مُنْتَهُونَ ۝

۵۔ اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانے (یہ سب) ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ ۵

شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوادے اور تمہیں خدا کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہئے ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۹۰﴾ ---

۶۔ تو جب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا کیوں نہیں عاجزی کرتے رہے مگر ان کے تو دل ہی سخت ہو گئے تھے اور جو کام وہ کرتے تھے شیطان ان کو (ان کی نظروں میں) آراستہ کر دکھاتا تھا ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۲۳﴾ ---

۷۔ اور شیطان (لوگ) اپنے رفیقوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم لوگ ان کے کہے پر چلے تو بیشک تم بھی مشرک ہوئے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۲۱﴾ ---

۸۔ اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے پناہ مانگ لیا کرو ۵

کہ جو مومن ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ان پر اس کا کچھ زور نہیں چلتا ۵

اس کا زور انہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو ریشہ بناتے ہیں اور اس کے (وسوسے کے) سبب (خدا کے ساتھ) شریک مقرر کرتے ہیں ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۹۸﴾ ---

۹۔ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار (کی نعمتوں) کا کفران کرنے والا (یعنی ناشکرا) ہے ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۷۷﴾ ---

۱۰۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے

۶۔ فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۵

۷۔ وَإِنَّ الشَّيْطَانَ لِيُؤْخِرَ إِلَىٰ أُولِيَهِمْ لِيُجَادِلُوهُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ۵

۸۔ فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۵ إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۵ إِنَّمَا سُلْطَانُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ ۵

۹۔ إِنَّ الْمُبْدِرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيْطَانِ ط وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ۵

۱۰۔ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ط قَالَ عَسَىٰ جُذُوعٌ لِيَمْنٌ خَلَقْتُ طِينًا ۵ قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا ۵ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَّوْفُورًا ۵ وَاسْتَغْنِزْ مَنِ اسْتَطَاعَتْ مِنْهُمْ

سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا بولا کہ بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے ۵

(اور ازراہ طنز) کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے۔ اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک کی مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اس کی (تمام) اولاد کی جڑ کاٹا رہوں گا ۵

خدا نے فرمایا (یہاں سے) چلا جا۔ جو شخص ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو تم سب کی جزا جہنم ہے (اور وہ) پوری سزا (ہے) اور ان میں سے جس کو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکا تارہ

اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتارہ اور ان کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور ان سے وعدے کرتا رہ اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے سب دھوکا ہے ۵

جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہیں اور (اے پیغمبر) تمہارا پروردگار کا رساز کافی ہے ۵

--- ﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت ۶۵ تا ۶۶﴾ ---

۱۱۔ شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو وہ اپنے (پیروں کے) گروہ کو بلاتا ہے تاکہ وہ دوزخ والوں میں ہوں ۵

--- ﴿سورۃ طہ آیت ۶﴾ ---

۱۲۔ جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں ۵

جب اس کو درست کر لوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا ۵

تو تمام فرشتوں نے سجدہ کیا ۵

مگر شیطان۔ اکڑ بیٹھا اور کافروں میں ہو گیا ۵

(خدا نے) فرمایا کہ اے ابلیس جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اس کے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا تو

غرور میں آ گیا یا اونچے درجے والوں میں تھا؟ ۵

بولاکہ میں اس سے بہتر ہوں (کہ) تو نے مجھ کو آگ سے پیدا

بصورتک و اجلب علیہم بخیلک و رجلك و شارکهم فی الاموال والاؤلاد و وعدهم و ما یعدہم الشیطن الا غرورا۔ ان عبادی لیس لک علیہم سلطان و کفی بربک وکیلا ۵

۱۱۔ ان الشیطن لکم عدو فأتخذوه عدوا۔ انہا یدعونہ حیزہ لیکونوا من اصحاب الشیعہ ۵

۱۲۔ اذ قال ربک للملیکۃ انی خالق بشر من طین۔ فاذا سوتہ و نخت فیہ من رومی فقعوا لہ سجدا۔ فسجد

الملیکۃ کلہم اجمعون۔ الا ابلیس استکبر و کان من الکفرین۔ قال یا ابلیس ما منعک ان تسجد لہما خلقت

بیدي۔ استکبرت امرکنت من العالین۔ قال انا خیر منه خلقتی من نار و خلقتہ من طین۔ قال فاخرج

منہا فانک رجیم۔ و ان علیک لعنتی الی یوم الدین۔ قال رب فانظر لی الی یوم یتعین۔ قال فانک من

المنظرین۔ الی یوم الوقت المعلوم۔ قال فیعزک لا

کیا اور اسے مٹی سے بنایا ۵

کہا یہاں سے نکل جا تو مردود ہے ۵

اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت (پڑتی) رہے گی ۵

کہنے لگا کہ میرے پروردگار مجھے اس روز تک کہ لوگ اٹھائے

جائیں مہلت دے ۵

کہا تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔ اس روز تک جس کا وقت مقرر

ہے۔ کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں ان سب کو بہکا تا

رہوں گا۔ سو ان کے جو تیرے خالص بندے ہیں ۵

کہا ج (ہے) اور میں بھی کچ کہتا ہوں ۝

کہ میں تجھ سے اور جوان میں سے تیری پیروی کریں گے ۝

سب سے جہنم کو بھردوں گا ۝

--- ﴿سورۃ ص آیت ۸۵ تا ۸۷﴾ ---

۱۳۔ اور جو کوئی خدا کی یاد سے آنکھیں بند کر لے (یعنی تغافل

کرے ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی

ہو جاتا ہے ۝

--- ﴿سورۃ الزخرف آیت ۳۶﴾ ---

۱۴۔ شیطان نے ان کو قابو میں کر دیا ہے اور خدا کی یاد ان کو بھلا

دی ہے۔ یہ (جماعت) شیطان کا لشکر ہے اور سن رکھو کہ شیطان کا

لشکر نقصان اٹھانے والا ہے ۝

--- ﴿سورۃ الجاثیہ آیت ۱۹﴾ ---

صابی

۱۔ جو لوگ مسلمان ہیں یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست (یعنی)

کوئی شخص کسی قوم و مذہب کا ہو) جو خدا اور روز قیامت پر ایمان

لائے گا اور عمل نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان (کے اعمال)

کا صلہ خدا کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کسی طرح

کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ۝

--- ﴿سورۃ البقرہ آیت ۶۲﴾ ---

مزید حوالے: البقرہ: ۱۳-۳۶-۱۰۲-۱۶۸-۱۶۹-۲۷۵-آل عمران: ۱۵۵-النساء: ۱۱۷-۱۱۹-۱۲۰-الانعام: ۶۸-۱۱۳-۱۲۱-۱۲۲-الاعراف: ۱۱-۲۷-۳۰-۱۷۵-

۲۲۰-۲۰۱-الانفال: ۱۱-۲۸-ابراہیم: ۲۲-الحج: ۱۷-۳۰-۳۲-نبی اسرائیل: ۲۷-۵۳-الکہف: ۵۰-مریم: ۲۳-۸۳-طہ: ۱۱۶-۱۲۲-الانبیاء: ۸۲-

الحج: ۳-۵۲-۵۳-المومنون: ۹۷-النور: ۲۱-الفرقان: ۲۹-الشعراء: ۹۴-۹۸-۲۱۰-۲۲۱-انمل: ۲۳-الحکوت: ۳۸-القمان: ۲۱-سبا: ۲۰-

فاطر: ۲-نہس: ۷-الصافات: ۷-ص: ۳۷-۴۱-تم السجدہ: ۲۶-الزخرف: ۶۲-محمد: ۲۵-الحشر: ۱۶-الملک: ۵-الحکاثر: ۲۵ مزید حوالے: شیطان

صبح و شام

۱۔ یعنی (رات کے اندھیرے سے) روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو (موجب) آرام ٹھہرایا۔ اور سورج اور چاند کو (ذرائع) شمار بنایا ہے یہ خدا کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں جو غالب (اور) علم والا ہے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۹۷﴾ ---

۲۔ تو جس وقت تم کو شام ہوا اور جس وقت صبح ہو خدا کی تسبیح کرو (یعنی نماز پڑھو) ۵

اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے اور تیسرے پہر بھی اور جب دوپہر ہو (اس وقت بھی نماز پڑھا کرؤ) ۵

--- ﴿سورة الروم آیت ۱۸﴾ ---

۳۔ اے اہل ایمان خدا کا بہت ذکر کیا کرو ۵

اور صبح اور شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۴۱﴾ ---

۴۔ ہاں (ہاں ہمیں) چاند کی قسم ۵

اور رات کی جب پیٹھ پھیرنے لگے ۵

اور صبح کی جب روشن ہو ۵

کہ وہ (آگ) ایک بہت بڑی (آفت) ہے ۵

--- ﴿سورة المدثر آیت ۳۳﴾ ---

۱۔ فَاَلْقِ الْاِصْبَاحَ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالْقَمَسَ وَالْقَمَرَ

حُسْبَانًا ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۵

۲۔ فَسُبْحَنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۵ وَلَهُ الْحَمْدُ

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۵

۳۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اذْكُرُوْا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۵ وَسَبِّحُوْهُ

بَكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۵

۴۔ كَلَّا وَالْقَمَرِ ۵ وَاللَّيْلِ اِذَا اَدْبَرُ ۵ وَالصُّبْرِ اِذَا اَسْفَرُ ۵ اِنَّهَا

لَا حُدٰى لِلْكَبِيْرِ ۵



۱۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اسْتَعِيْنُوْا بِالصُّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۵ اِنَّ اللّٰهَ

مَعَ الصَّٰدِقِيْنَ ۵

۲۔ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ

الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالتَّحْرِتِ ۵ وَيَبَيِّرُ الصُّبْرِ ۵

۳۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَاطِبُوْا ۵ اِنَّا

صبر

۱۔ اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو بیشک خدا صبر کرنے

والوں کے ساتھ ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۵۳﴾ ---

۲۔ اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور مالوں

کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے تو صبر کرنے والوں کو

(خدا کی خوشنودی کی) بشارت سناؤ ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۵۵﴾ ---

۳۔ اے اہل ایمان (کفار کے مقابلے میں) ثابت قدم رہو ۵

اور استقامت رکھو اور (مورچوں پر) جے رہو اور خدا سے ڈرو
تا کہ مراد حاصل کرو ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۲۰۰﴾ ---

۴۔ اور اگر تم ان کو تکلیف دینی چاہو تو اتنی ہی دوجتنی تکلیف تم کو ان
سے پہنچی۔ اور اگر صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کیلئے بہت اچھا ہے ۵
اور صبر ہی کرو اور تمہارا صبر بھی خدا ہی کی مدد سے ہے اور ان کے بارے
میں غم نہ کرو اور جو یہ بداندیشی کرتے ہیں اس سے متگدل نہ ہو ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۱۲۶﴾ ---

۵۔ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو ۵

یہ وہ لوگ ہیں کہ جب خدا کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر
جاتے ہیں اور (جب) ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں
اور نماز آداب سے پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو عطا
فرمایا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۳۵﴾ ---

۶۔ بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور (لوگوں) کو اچھے کاموں کے کرنے
کا امر اور بری باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع
ہو اس پر صبر کرنا بے شک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں ۵

--- ﴿سورة لقمان آیت ۱۷﴾ ---

اللَّهُ لَعَلَّكُمْ تَقْوُونَ ۝

۴۔ وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ ۖ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ۝ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ ۖ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ۝
۵۔ وَيَسِّرِ الْغَيْبَاتِ ۚ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ
وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمُ وَالْمُفِيهِ الصَّلَاةِ ۖ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝

۶۔ يُدْعَىٰ أَقِمِ الصَّلَاةَ ۖ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ ۖ وَأَنَّهُ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ ۖ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۖ
۷۔ وَلَا تَسْتَوِ الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۖ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ
أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ
حَمِيمٌ ۖ وَمَا يُلْقِهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا ۖ وَمَا يُلْقِهَا
إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۝



۷۔ اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو (سخت کلامی کا) ایسے
طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو (ایسا کرنے سے تم دیکھو
گے) کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی وہ تمہارا گرم جوش دوست
ہے۔ اور یہ بات ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت
کرنے والے ہیں اور ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحب
نصیب ہیں ۵

--- ﴿سورة الحم السجدة آیت ۳۵﴾ ---

صحابہ کرام کا ذکر

۱۔ اور اسی طرح ہم نے تم کو امت معتدل بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور پیغمبر (آخر الزماں) تم پر گواہ بنیں۔ اور جس قبلے پر تم (پہلے) تھے اس کو ہم نے اس لئے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں کہ کون (ہمارے) پیغمبر کا تابع رہتا ہے اور کون اگلے پاؤں پھر جاتا ہے اور یہ بات (یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو) گراں معلوم ہوئی مگر جن کو خدا نے ہدایت بخشی ہے (وہ اسے گراں نہیں سمجھتے) اور خدا ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی کھودے۔ خدا تو لوگوں پر بڑا مہربان (اور) صاحب رحمت ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۴۳﴾ ---

۲۔ (مومنو!) جتنی امتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے منع کرتے ہو اور خدا پر ایمان رکھتے ہو ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۱۰﴾ ---

۳۔ جو (ذی استطاعت) مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو (بیچارے غریب) صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے (اور تھوڑی سی کمائی میں بھی خرچ کرتے ہیں) ان پر جو (منافع) طعن کرتے اور ہنستے ہیں خدا ان پر ہنستا ہے اور ان کیلئے

۱۔ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَتَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعِ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَى عَقْبَيْهِ ۚ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ إِيْمَانَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَّءُوفٌ رَحِيمٌ ۝
۲۔ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۝
۳۔ الَّذِينَ يَكْبِرُونَ الْمَطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ ۚ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝
۴۔ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَى وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يَنْفِقُونَ حَرَجًا إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ مَا عَلَى الْحُسَيْنِينَ مِنْ سَبِيلٍ ۚ وَاللَّهُ عَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

تکلیف دینے والا عذاب تیار ہے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۷۹﴾ ---

۴۔ نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر جن کے پاس خرچ موجود نہیں (کہ شریک جہاد ہوں یعنی) جب کہ خدا اور اس کے رسول کے خیر اندیش اور دل سے ان کے ساتھ ہوں نیکوکاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں ہے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

اور نہ ان (بے سرو سامان) لوگوں پر (الزام) ہے کہ تمہارے پاس آئے کہ ان کو سواری دو اور تم نے کہا کہ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جس پر تم کو سوار کروں تو وہ لوٹ گئے اور غم سے کہ ان کے پاس خرچ موجود نہ تھا ان کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۹۱، ۹۲﴾ ---

۵۔ اور بعض بدو ایسے ہیں کہ خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو خدا کی قربت اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ دیکھو وہ بے شبہ ان کے لئے (موجب) قربت ہے۔ خدا ان کو عنقریب اپنی رحمت میں داخل کرے گا بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی اور جنہوں نے نیکو کاری کے ساتھ ان کی پیروی کی خدا ان سے خوش ہے اور وہ خدا سے خوش ہیں اور اس نے ان کیلئے باغات تیار کئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) ہمیشہ ان میں رہیں گے یہ بڑی کامیابی ہے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۹۹، ۱۰۰﴾ ---

۶۔ بے شک خدا نے پیغمبر پر مہربانی کی اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل جلد پھر جانے

وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ ۵

۵۔ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَخَذُ مَا يُنْفِقُ قُرْبَىٰ عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ ۚ أَلَا إِنَّهَا قُرْبَىٰ لَهُمْ ۚ سِوَىٰ خِلْمِ اللَّهِ فِي رَحْمَةٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَّحِيمٌ ۖ وَالسَّيْقُونِ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۖ

۶۔ لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۖ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلَفُوا ۚ حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ

کو تھے مشکل کی گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے۔ پھر خدا نے ان پر مہربانی فرمائی بیشک وہ ان پر نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے ۵

اور ان تینوں پر بھی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا یہاں تک کہ جب زمین باوجود فراخی کے ان پر تنگ ہو گئی اور ان کی جانیں بھی ان پر دو بھر ہو گئیں اور انہوں نے جان لیا کہ خدا (کے ہاتھ) سے خود اس کے سوا کوئی پناہ نہیں ۵

پھر خدا نے ان پر مہربانی کی تاکہ توبہ کریں بیشک خدا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۱۱۸﴾ ---

۷۔ اور جب مومنوں نے (کافروں کے) لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا خدا اور اس کے پیغمبر نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور خدا اور اس کے پیغمبر نے سچ کہا تھا اور اس سے ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی ۵

مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے خدا سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا تو ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہو گئے اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں اور انہوں نے اپنے قول کو (ذرا بھی نہیں بدلا ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۲۲، ۲۳﴾ ---

۸۔ جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ خدا سے بیعت کرتے ہیں خدا کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے پھر جو عہد کو توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اسی کو ہے اور جو اس بات کو جس کا اس نے خدا سے عہد کیا ہے پورا کرے تو وہ اسے عنقریب اجر عظیم دے گا ۵

--- ﴿سورة الفتح آیت ۱۰﴾ ---

۹۔ (اے پیغمبر) جب مومن تم سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے خدا ان سے خوش ہوا۔ اور جو (صدق و خلوص) ان کے دلوں میں تھا وہ اس نے معلوم کر لیا تو ان پر تسلی نازل فرمائی

وَطَعْنُوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

7- وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا

8- مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَن قَضَىٰ نَجْبَهُ وَمِنْهُمْ مَن يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا

9- إِنَّ الَّذِينَ يَبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَن نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهُ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا

10- لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يَبَايَعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا

10- مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا

اور انہیں جلد فتح عنایت کی ۵

اور بہت سی غنیمتیں جو انہوں نے حاصل کی اور خدا غالب حکمت والا ہے ۵

--- ﴿سورة الفتح آیت ۱۹، ۱۸﴾ ---

۱۰۔ محمد خدا کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل (اے دیکھنے والے) تو ان کو دیکھتا ہے کہ (خدا کے آگے) جھکے ہوئے سر بسجود ہیں اور خدا کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں (کثرتِ سجود

کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ ان کے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں۔ (وہ) گویا ایک کھیتی میں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی پھر اس کو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے خدا نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے ۵

--- ﴿سورة الفتح آیت ۲۹﴾ ---

۱۱۔ اور ان مفلسان تارک الوطن کے لئے بھی جو اپنے گھروں اور مالوں سے خارج (اور جدا) کر دیئے گئے ہیں۔ (اور) خدا کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار اور خدا اور اس کے پیغمبر کے مددگار ہیں یہی لوگ سچے (ایماندار) ہیں ۵

اور ان لوگوں کیلئے بھی (جو مہاجرین سے پہلے (ہجرت کے) گھر (یعنی مدینے) میں مقیم اور ایمان میں (مستقل) رہے (اور) جو لوگ ہجرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں ان سے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ ان کو ملا اس سے اپنے دل میں کچھ خواہش (اور خلش) نہیں پاتے اور ان کو اپنی جانوں سے مقدم رکھتے ہیں خواہ ان کو خود احتیاج ہی ہو۔ اور جو شخص حرص نفس سے بچا لیا گیا تو

بیمارہم فی وجوہہم من اثر السجود ذلک مثلہم فی التورۃ
ومثلہم فی الانجیل ذکرہم آخرہ شطۃ فارزکہ فاستغلط
فاستوی علی سوقہ یعجب الذراع لعیظ بہم الکفار وعد
اللہ الذین امنوا وعلوا الصلحت منہم مغفرۃ واجر عظیم
۱۱۔ للفقراء المهاجرین الذین اخرجوا من ديارہم و
اموالہم یتبتون فضلا من اللہ ورضوانا یتصرون
اللہ ورسولہ اولیک ہم الصديقون والذین تبوء
الدار والايمان من قبلہم یحبون من ہاجر الیہم
ولا یجدون فی صدورہم حاجۃ مما آؤثوا ویؤثرون
علی انفسہم ولو کان بہم خصاصة ومن یوق شہ
نفسہ فاولیک ہم المؤمنون والذین جاءو من
بعديہم یقولون ربنا اغفر لنا ولاخواننا الذین سبقونا
بالايمان ولا تجعل فی قلوبنا غلا للذین امنوا ربنا
انک رؤوف رحیم

ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں ۵

اور (ان کیلئے بھی) جو ان (مہاجرین) کے بعد آئے (اور) دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (و حسد) نہ پیدا ہونے دے اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة الحشر آیت ۱۰ تا ۱۸﴾ ---

تیز دیکھئے: انصار مدینہ - ہجرت

صدقات

۱۔ جو لوگ اپنا مال خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان (کے مال) کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اگیں اور ہر ایک بال میں سو سوداں ہوں اور خدا جس (کے مال) کو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے وہ بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے۔

جو لوگ اپنا مال خدا کے رستے میں صرف کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ اس خرچ کا (کسی پر) احسان رکھتے ہیں اور نہ (کسی کو) تکلیف دیتے ہیں۔ ان کا صلہ ان کے پروردگار کے پاس (تیار) ہے اور (قیامت کے روز) نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

جس خیرات دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور (اس کی بے ادبی سے) درگزر کرنا بہتر ہے اور خدا بے پروا (اور) بردبار ہے۔

مومنو! اپنے صدقات (و خیرات) احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کیلئے مال خرچ کرتا ہے اور خدا اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا تو اس (کے مال) کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ (اسی

۱۔ مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَتَتْ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِائَةٌ حَبًّا ۖ وَاللَّهُ يُضْعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُنْفِقُونَ مَا أَنْفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى ۖ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۖ قَوْلٌ مَعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَتَّبِعُهَا أَذًى ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى ۚ كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۖ لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۖ وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتٍ مِنَ اللَّهِ وَتَنْصِيحًا مِّنْ أَنْفُسِهِمْ ۖ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلهَا ضَعْفَيْنِ ۖ فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلَّ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

طرح) یہ (ریاکار) لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے اور خدا ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

اور جو لوگ خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے اور خلوص نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو (جب) اس پر مینہ پڑے تو دگنا پھل لائے اور اگر مینہ نہ بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی اور خدا تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

۲۔ اگر تم خیرات ظاہر دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر پوشیدہ دو اور وہ بھی اہل حاجت کو تو وہ خوب تر ہے اور (اس طرح کا دینا) تمہارے گناہوں کو بھی دور کر دے گا اور خدا کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۷۱﴾ ---

۳۔ خدا سو کو نابود (یعنی بے برکت) کرتا اور خیرات (کی برکت) کو بڑھاتا ہے اور خدا کسی ناشکرے گنہگار کو دوست نہیں رکھتا ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۷۶﴾ ---

۴۔ صدقات (یعنی زکوٰۃ و خیرات) تو مظلوموں اور محتاجوں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جن کی تالیف قلوب منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرضداروں کے قرض ادا کرنے میں (اور خدا کی راہ میں اور مسافروں کی مدد) میں بھی یہ مال خرچ کرنا چاہئے یہ حقوق (خدا کی طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں اور خدا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۶۰﴾ ---

۵۔ ان کے مال میں سے زکوٰۃ قبول کر لو کہ اس سے تم ان کو (ظاہر میں بھی) پاک اور (باطن میں بھی) پاکیزہ کرتے ہو اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا ان کے لئے موجب تسکین

۲۔ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ اِنْ تُخْفَوْهَا وَتُوْتُوْهَا الْفُقَرَاءَ فَهِيَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝
۳۔ يَتَعَقَّبُ اللّٰهُ الَّذِينَ اٰتٰوْا بِالصَّدَقَاتِ ۖ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيمٍ ۝

۴۔ اِنَّمَا الصَّدَقَتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِيْنَ وَالْعَمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمَوْلَاةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَرَمِيْنَ وَفِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۖ فَرِيْضَةٌ مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝
۵۔ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ اِنَّ صَلٰوةَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝
اَلَمْ يَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقَاتِ ۚ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

۶۔ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّاهٗ ۖ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۖ وَاَمَّا اِذَا مَا ابْتَلٰهُ فَقَدَّرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۖ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ۚ ۭ كَلَّا بَلْ لَا تَكْرُمُوْنَ

کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ خدا ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا اور صدقات (و خیرات) لیتا ہے اور بے شک خدا ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۱۰۳﴾ ---

۶۔ مگر انسان (عجیب) مخلوق ہے کہ جب اس کا پروردگار اس کو آزماتا ہے کہ اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے تو کہتا ہے کہ (آہا) (میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی ۵

اور جب (دوسری طرح) آزماتا ہے کہ اس پر روزی تنگ کر دیتا

نہیں بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے ۝

اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو ۝

اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو ۝

اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو ۝

--- ﴿سورة الفجر آیت ۲۰ تا ۲۵﴾ ---

۷۔ مگر وہ کھائی پر سے ہو کر نہ گزرا ۝

اور تم کیا سمجھے کہ کھائی کیا ہے؟ ۝

کسی (کی) گردن کا چھڑا ۝

یا بھوک کے دن کھانا کھانا ۝

یتیم رشتہ دار کو ۝

یا فقیر خا کسار کو ۝

--- ﴿سورة البلد آیت ۱۶ تا ۱۱﴾ ---

۸۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو (روز) جزا کو جھٹلاتا ہے ۝

یہ وہی (بد بخت) ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے ۝

الْيَتِيمَ ۚ وَلَا تَعْطُونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْيَسْكِينِ ۚ وَتَأْكُلُونَ

الْثَرَاتِ أَكْلًا لَّهَآ ۚ وَتَحْبِسُونَ أَمْوََالَ حَبَا جَاءَ ۚ

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۚ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ۚ فَكُ

رْقَبَةً ۚ أَوْ اطْعَمُوا فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ۚ يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۚ

أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۚ

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْإِيمَانِ ۚ فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ

الْيَتِيمَ ۚ وَلَا يَحْضُ عَلَىٰ طَعَامِ الْيَسْكِينِ ۚ



اور فقیر کو کھانا کھلانے کے لئے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا ۝

--- ﴿سورة الماعون آیت ۳ تا ۱﴾ ---

صراطِ مستقیم

۱۔ (اے پروردگار) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ۝

ہم کو سیدھے رستے چلا ۝

ان لوگوں کے رستے جن پر تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا ۝

نہ ان کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے ۝

--- ﴿سورة الفاتحة آیت ۲-۴﴾ ---

۲۔ اور خدا جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھا دیتا ہے ۝

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۱۳﴾ ---

۳۔ کچھ شک نہیں کہ خدایٰ میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا رستہ ہے ۝

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۵۱﴾ ---

۴۔ اور جس نے خدا (کی ہدایت کی رسی) کو مضبوط پکڑ لیا وہ سیدھے رستے لگ گیا ۝

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۰۱﴾ ---

۵۔ میں خدا پر جو میرا اور تمہارا (سب کا) پروردگار ہے بھروسہ رکھتا ہوں (زمین پر) جو چلنے پھرنے والا ہے وہ اس کو چوٹی سے

پکڑے ہوئے ہے بیشک میرا پروردگار سیدھے رستے پر ہے ۝

--- ﴿سورة ہود آیت ۵۶﴾ ---

۱۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِِّيْنَ ۝

۲۔ وَاللهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ اِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

۳۔ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝

۴۔ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

۵۔ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ مَا مِنْ دَابَّةٍ اِلَّا هُوَ اَخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ۚ اِنَّ رَبِّيْ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

۶۔ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

۷۔ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ الْفَرَاڤَ الْحَكِيْمُ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الرُّسُلِيْنَ ۝ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

۸۔ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْ اِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

۶۔ اور جو لوگ ایمان لائے ہیں خدا ان کو سیدھے رستے کی طرف

ہدایت کرتا ہے ۝

--- ﴿سورة الف آیت ۵۴﴾ ---

۷۔ اے محمد! قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے ۝

(اے محمد) بیشک تم پیغمبروں میں سے ہو ۝

سیدھے رستے پر ۝

--- ﴿سورة یس آیت ۲۲﴾ ---

۸۔ اور بے شک (اے محمد) تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو ۝

--- ﴿سورة الشوری آیت ۵۲﴾ ---

صلح

۱۔ ان لوگوں کی بہت سی مشورتیں اچھی نہیں ہاں (اس شخص کی مشورت اچھی ہو سکتی ہے) جو خیرات یا نیک بات یا لوگوں میں صلح کرنے کو کہے اور جو ایسے کام خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے کرے گا تو ہم اس کو بڑا ثواب دیں گے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۱۲﴾ ---

۲۔ اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرادو اور اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ خدا کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پس جب وہ رجوع لائے تو دونوں فریق میں مساوات کے ساتھ صلح کرادو اور انصاف سے کام لو کہ خدا انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ۵

--- ﴿سورة الحجرات آیت ۱۰۹﴾ ---

صلوة

۱۔ اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور (خدا کے آگے) جھکنے

والوں کے ساتھ جھکا کرو ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۴۳﴾ ---

۲۔ اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو بیشک خدا صبر کرنے

والوں کے ساتھ ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۵۳﴾ ---

۳۔ (مسلمانو!) سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز (یعنی نماز عصر)

پورے التزام کے ساتھ ادا کرتے رہو اور خدا کے آگے ادب سے

کھڑے رہا کرو ۵

اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار (جس حال میں ہو نماز

پڑھ لو) پھر جب امن (واطمینان) ہو جائے تو جس طریق سے

خدا نے تم کو سکھایا ہے جو تم پہلے نہیں جانتے تھے خدا کو یاد کرو ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۳۸﴾ ---

۴۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے اور نماز پڑھتے اور

زکوٰۃ دیتے رہے ان کو ان کے کاموں کا صلہ خدا کے ہاں ملے گا

اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں

گے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۷۷﴾ ---

۱۔ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِيْنَ ۝

۲۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ
مَعَ الصَّٰبِرِيْنَ ۝

۳۔ حٰفِظُوْا عَلٰی الصَّلٰوةِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰی ۚ وَتَوَمَّلُوْا

لِلّٰهِ قِيَّتِيْنَ ۝ فَاِنْ خِفْتُمْ فِرْجَالًا وَّ اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَا

اٰمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَا لَمْ تَكُوْنُوْا

تَعْلَمُوْنَ ۝

۴۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ

وَآتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

۵۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكَرٰى

حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ

حَتّٰى تَغْسِلُوْا ۚ

۶۔ وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا

مِنَ الصَّلٰوةِ ۚ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ اِنَّ

۵۔ مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک (ان الفاظ

کو) جو منہ سے کہو سمجھنے (نہ) لگو۔ نماز کے پاس نہ جاؤ اور جنابت

کی حالت میں بھی (نماز کے پاس نہ جاؤ) جب تک کہ غسل (نہ)

کر لو ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۴۳﴾ ---

۶۔ اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ نماز کو کم کر کے

پڑھو۔ بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ایذا دیں گے بے شک

کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں ۵

اور (اے پیغمبر) جب تم ان (مجاہدوں کے لشکر) میں ہو اور ان کو نماز پڑھانے لگو تو چاہئے کہ ان کی ایک جماعت تمہارے ساتھ مسلح ہو کر کھڑی رہے۔ جب وہ سجدہ کر چکیں تو پرے ہو جائیں پھر دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی (ان کی جگہ) آئے اور ہوشیار اور مسلح ہو کر تمہارے ساتھ نماز ادا کرے۔ کافر اس گھات میں ہیں کہ تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامان سے غافل ہو جاؤ کہ تم پر یکبارگی حملہ کر دیں۔ اگر تم بارش کے سبب تکلیف میں ہو یا بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ہتھیار اتار رکھو مگر ہوشیار ضرور رہنا خدا نے کافروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا

۵ ہے

پھر جب تم نماز تمام کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حالت میں) خدا کو یاد کرو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو (اس طرح سے) نماز پڑھو (جس طرح امن کی حالت میں پڑھتے ہو) بے شک

الْكَافِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِينًا ۚ وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَافِقَةً مِنْهُمْ مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ ۚ فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وَرَائِكُمْ وَلْتَأْتِ طَافِقَةٌ أُخْرَى لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَذَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمْ مَيْلَةً وَاحِدَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذَى مِنْ مَطَرٍ ۚ وَلَكِنَّكُمْ مَرَّضْتُمْ أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ۚ فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَادْخُلُوا اللَّهَ قِيَمًا وَقَعُودًا ۚ وَعَلَى جُنُوبِكُمْ ۚ فَإِذَا اطْمَأْنَنْتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ۚ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا ۝

7-

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطْفَهِرُوا ۚ وَإِنْ

نماز کا مومنوں پر اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے ۵

--- سورة النساء آیت ۱۰۳ تا ۱۰۴ ---

۷۔ مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو منہ اور کہنیوں تک

ہاتھ دھو لیا کرو اور سر کا مسح کر لیا کرو۔ اور منوں تک پاؤں (دھو لیا

کرو) اور اگر نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہو جایا کرو

اور اگر بیمار ہو ۵

یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلاء ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کر لو۔ خدا تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۶﴾ ---

۸۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب خدائے رب العالمین ہی کیلئے ہے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۶۲﴾ ---

۹۔ اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور خدا اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن پر خدا رحم کرے گا بیشک خدا غالب حکمت والا ہے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۷۱﴾ ---

۱۰۔ اور دن کے دونوں سروں (یعنی صبح اور شام کے اوقات میں)

كُنْتُمْ قَرَضَىٰ اَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ اَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُم مِّنَ الْغَائِطِ اَوْ لَبَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيكُمْ مِّنْهُ مَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلٰكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

۸۔ قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝

۹۔ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَّأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يَقِيْمُوْنَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ ۖ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

۱۰۔ وَاَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفَا مِّنَ اللَّيْلِ ۚ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ۚ ذٰلِكَ ذِكْرِي لِلَّذِيْنَ

۱۱۔ قُلْ لِّلْعٰبَادِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَ يُنْفِقُوْا مِمَّا

اور رات کی چند (پہلی) ساعات میں نماز پڑھا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ ان کے لئے یہ نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں ۵

--- ﴿سورة هود آیت ۱۱۳﴾ ---

۱۱۔ (اے پیغمبر) میرے مومن بندوں سے کہہ دو کہ نماز پڑھا

کریں اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ (اعمال کا)

سودا ہوگا اور نہ دوستی (کام آئے گی) ہمارے دیئے ہوئے مال

میں سے درپردہ اور ظاہر خرچ کرتے رہیں ۵

--- ﴿سورة ابراہیم آیت ۳۱﴾ ---

۱۲۔ (اے محمد) سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک

(ظہر۔ عصر۔ مغرب۔ عشا کی) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو

کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے۔

اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو اور تہجد کی نماز پڑھا کرو یہ

شب خیزی تمہارے لئے (سب) زیادت ہے قریب ہے کہ خدا

تم کو مقام محمود میں داخل کرے ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۷۸﴾ ---

۱۳۔ اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ اس کے بیچ کا

طریقہ اختیار کرو ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۱۱۰﴾ ---

۱۴۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو ہم تم سے

روزی کے خواستگار نہیں بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں

اور (نیک) انجام (اہل) تقویٰ کا ہے ۵

--- ﴿سورة طہ آیت ۱۳۲﴾ ---

۱۵۔ اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور پیغمبر (خدا) کے

فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۵۶﴾ ---

رَزَقْنَهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَرَّ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ ۝

۱۲۔ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِ الشَّامِسِ إِلَى عَشَى النَّيْلِ وَقُرْآنَ

الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ۝ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسُجِّدْ

بِهِ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسَىٰ أَن يَنفَعَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ۝

۱۳۔ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ

سَبِيلًا ۝

۱۴۔ وَأَمَّا أَهْلُكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا

نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ۝

۱۵۔ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاطِيعُوا الرِّسُولَ لَعَلَّكُمْ

تُرْحَمُونَ ۝

۱۶۔ أُنْزِلَ مَا أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ ۖ إِنَّ

الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۖ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ ۖ

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ۝

۱۷۔ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ

۱۶۔ (اے محمد) یہ کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اس کو

پڑھا کرو اور نماز کے پابند ہو کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی اور

بری باتوں سے روکتی ہے اور خدا کا ذکر بڑا (اچھا کام) ہے اور جو

کچھ تم کرتے ہو خدا اسے جانتا ہے ۵

--- ﴿سورة العنکبوت آیت ۴۵﴾ ---

۱۷۔ جو نماز کی پابندی کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین

رکھتے ہیں ۵

یہی اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں اور یہی نجات پانے والے ہیں ۵

— سورة لقمان آیت ۵۴ —

۱۸۔ جو لوگ خدا کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت (کے فائدے) کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی ۵

کیونکہ خدا ان کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا وہ تو بخشے والا (اور) قدر دان ہے ۵

— سورة فاطر آیت ۲۹-۳۰ —

۱۹۔ مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو خدا کی یاد (یعنی نماز) کے لئے جلدی کرو اور (خریدو) فروخت ترک کرو اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ۵

پھر جب نماز ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو اور خدا کا فضل تلاش کرو اور خدا کو بہت یاد کرتے رہو تا کہ نجات پاؤ ۵

— سورة المائد آیت ۱۰۹ —

هُم يُوقِنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

۱۸۔ إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا

مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَدُجُونَ تِجَارَةً لَّن تَبُورَ ۝ لِيُوقِيَهُمْ أَجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ۝

۱۹۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ

فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِن فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

۲۰۔ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلَاثِي اللَّيْلِ وَبَصْفَةَ

وَبُثْنَةٍ ۖ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۚ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ أَن لَّنْ غَنَصُوهَ فِتْنَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۚ عَلِمَ أَن سَيَكُونُ مِنكُم مَّرْضَىٰ وَوَأَخْرُونَ يُضَرِّبُونَ فِي الْأَرْضِ يُسْتَعْمُونَ مِّن فَضْلِ اللَّهِ ۚ وَ

۲۰۔ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ

(کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) رات اور (کبھی)

تہائی رات قیام کیا کرتے ہو۔ اور خدا تو رات اور دن کا اندازہ

رکھتا ہے۔ اس نے معلوم کیا کہ تم اس کو باہ نہ سکو گے تو اس نے تم پر

مہربانی کی پس جتنا آسانی سے ہو سکے (اتنا) قرآن پڑھ لیا کرو

اس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہوتے ہیں اور بعض خدا کے

فضل (یعنی معاش) کی تلاش میں ملک میں سفر کرتے ہیں اور

بعض خدا کی راہ میں لڑتے ہیں۔ تو جتنا آسانی سے ہو سکے
انتا پڑھ لیا کرو اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور خدا کی
نیک (اور خلوص نیت سے) قرض دیتے رہو۔ اور جو عمل نیک تم
اپنے لئے آگے بھیجو گے اس کو خدا کے ہاں بہتر اور صلے میں
بزرگ تر پاؤ گے اور خدا سے بخشش مانگتے رہو بیشک خدا بخشنے
والا مہربان ہے ۵

— ﴿سورة المزمل آیت ۲۰﴾ —

۲۱۔ اور صبح و شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو ۵
اور رات کو بڑی رات تک اس کے آگے سجدے کرو اور اس کی
پاکی بیان کرتے رہو ۵

--- ﴿سورة الدھر آیت ۲۶، ۲۵﴾ ---

۲۲۔ بے شک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا ۵
اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا ۵

--- ﴿سورة الاعلیٰ آیت ۱۵، ۱۴﴾ ---

۲۳۔ تو ایسے نمازیوں کی خرابی ہے ۵

اٰخَرُونَ يَقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَاَقْرَعُوا مَا تَيْسَّرُ
مِنْهُ ۖ وَاَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ
قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِاَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ
عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

21- وَاذْكُرْ اِسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۚ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ
وَسَبِّحْهُ كَيْلًا طَوِيْلًا ۝

22- قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّىٰ ۚ وَذَكَرَ اِسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ ۝

23- قَوْلٍ لِّلْمُصَلِّينَ ۚ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ
سَاهُوْنَ ۚ الَّذِيْنَ هُمْ يُرْءَاوُنَ ۚ وَيَسْتَعْمِلُوْنَ
الْمَاعُوْنَ ۝

جو نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں ۵

جو ریا کاری کرتے ہیں ۵

اور برتنے کی چیزیں عاریت نہیں دیتے ۵

--- ﴿سورة الماعون آیت ۷، ۶﴾ ---

مزید حوالے: البقرہ: ۳۰-۳۵-۱۱۰-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶-۱۴۹۷-۱۴۹۸-۱۴۹۹-۱۵۰۰-۱۵۰۱-۱۵۰۲-۱۵۰۳-۱۵۰۴-۱۵۰۵-۱۵۰۶-۱۵۰۷-۱۵۰۸-۱۵۰۹-۱۵۱۰-۱۵۱۱-۱۵۱۲-۱۵۱۳-۱۵۱۴-۱۵۱۵-۱۵۱۶-۱۵۱۷-۱۵۱۸-۱۵۱۹-۱۵۲۰-۱۵۲۱-۱۵۲۲-۱۵۲۳-۱۵۲۴-۱۵۲۵-۱۵۲۶-۱۵۲۷-۱۵۲۸-۱۵۲۹-۱۵۳۰-۱۵۳۱-۱۵۳۲-۱۵۳۳-۱۵۳۴-۱۵۳۵-۱۵۳۶-۱۵۳۷-۱۵۳۸-۱۵۳۹-۱۵۴۰-۱۵۴۱-۱۵۴۲-۱۵۴۳-۱۵۴۴-۱۵۴۵-۱۵۴۶-۱۵۴۷-۱۵۴۸-۱۵۴۹-۱۵۵۰-۱۵۵۱-۱۵۵۲-۱۵۵۳-۱۵۵۴-۱۵۵۵-۱۵۵۶-۱۵۵۷-۱۵۵۸-۱۵۵۹-۱۵۶۰-۱۵۶۱-۱۵۶۲-۱۵۶۳-۱۵۶۴-۱۵۶۵-۱۵۶۶-۱۵۶۷-۱۵۶۸-۱۵۶۹-۱۵۷۰-۱۵۷۱-۱۵۷۲-۱۵۷۳-۱۵۷۴-۱۵۷۵-۱۵۷۶-۱۵۷۷-۱۵۷۸-۱۵۷۹-۱۵

صلہ رحمی

۱۔ جو خدا کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جس چیز (یعنی رشتہ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے اس کو قطع کئے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی کرتے ہیں یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۷﴾ ---

۲۔ اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ان کو جوڑے رکھتے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے اور برے حساب سے خوف رکھتے ہیں ۵

اور جو پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے (مصائب پر) صبر کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا گھر ہے ۵

--- ﴿سورة الرعد آیت ۲۱﴾ ---

۱۔ الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ۵

۲۔ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ۖ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَرَفَعْنَا لَهُمْ سِرًّا وَعَلَا نِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۖ

۳۔ وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۖ



۳۔ اور جو لوگ خدا سے عہد واثق کر کے اس کو توڑ ڈالتے ہیں اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے ان کو قطع کر دیتے ہیں اور ملک میں فساد کرتے ہیں ایسوں پر لعنت ہے اور ان کے لئے گھر بھی برا ہے ۵

--- ﴿سورة الرعد آیت ۲۵﴾ ---



صورِ اسرافیل

۱۔ جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گنہگاروں کو اکٹھا کریں گے اور ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی ۵

--- ﴿سورة طٰہ آیت ۱۰۲﴾ ---

۲۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ تو ان میں قراہتیں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے ۵

--- ﴿سورة المؤمن آیت ۱۰۱﴾ ---

۳۔ اور جس روز صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں اور جو زمین میں ہیں سب گھبرا اٹھیں گے مگر وہ جسے خدا چاہے اور سب اس کے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے ۵

--- ﴿سورة النمل آیت ۸۷﴾ ---

۴۔ اور (جس وقت) صور پھونکا جائیگا یہ قبروں سے (نکل کر) اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے ۵

کہیں گے (اے ہے) ہمیں ہماری خواہاں ہوں سے کس نے (جگا) اٹھایا؟ یہ وہی تو ہے جس کا خدا نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا ۵

صرف ایک زور کی آواز کا ہونا ہوگا کہ سب کے سب ہمارے روبرو آ حاضر ہوں گے ۵

--- ﴿سورة یٰسین آیت ۵۳﴾ ---

۵۔ اور جب صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمان میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب بیہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر وہ جس کو خدا چاہے پھر دوسری دفعہ پھونکا جائے گا تو فوراً سب کھڑے ہو کر

- ۱۔ یَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْعَجَرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرُّقًا ۱
- ۲۔ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ۲
- ۳۔ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۱ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دُخِرِينَ ۳
- ۴۔ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَى رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ۴ قَالُوا يُؤْتِلْنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا ۱ هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۱ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۴
- ۵۔ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۲ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَى ۱ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ۵
- ۶۔ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ۱ وَحِيلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَذُكَّتَا دَكَّةً ۱ وَاحِدَةً ۱ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۱
- ۷۔ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ تَنْوُنٌ أَفْوَجًا ۱

دیکھنے لگیں گے ۵

--- ﴿سورة الزمر آیت ۶۸﴾ ---

۶۔ تو جب صور میں ایک (بار) پھونک مار دی جائے گی ۵ اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھائے جائیں گے پھر ایک بارگی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے ۵ تو اس روز ہو پڑنے والی (یعنی قیامت) ہو پڑے گی ۵

--- ﴿سورة الحاقة آیت ۱۵﴾ ---

۷۔ جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ غٹ کے غٹ آ موجود ہو گے ۵

--- ﴿سورة النبأ آیت ۱۸﴾ ---

طاغوت

۱۔ دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت (صاف طور پر ظاہر اور) گمراہی سے الگ ہو چکی ہے تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور خدا پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور خدا (سب کچھ) سنتا اور سب کچھ جانتا ہے ۵

جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا دوست خدا ہے کہ اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں یہی لوگ اہل دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۵۶﴾ ---

۳۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا ہے کہ بتوں اور شیطان کو مانتے ہیں اور کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ مومنوں کی نسبت سیدھے رستے پر ہیں ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۵۱﴾ ---

۴۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ جو (کتاب) تم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل

۱۔ لَا اِكْرَاهُ فِي الدِّينِ ۚ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۙ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۗ اَللّٰهُ وَلٰى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يَخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اُولٰٓئِكَ الطَّاغُوتُ ۙ يَخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ ۗ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

۲۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اٰوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰؤُلَاءِ اَهْدٰى مِّنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ۝

۳۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحٰكَمُوْا اِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ اُمِرُوْا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۚ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ۝

۴۔ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَتَّبِعُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ہوئیں ان سب پر ایمان رکھتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اپنا مقدمہ

ایک سرکش کے پاس لے جا کر فیصلہ کرائیں حالانکہ ان کو حکم

دیا گیا تھا کہ اس سے اعتقاد نہ رکھیں اور شیطان (تویہ) چاہتا ہے

کہ ان کو بہکا کر رستے سے دور ڈال دے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۶۰﴾ ---

۴۔ جو مومن ہیں وہ تو خدا کے لئے لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ

بتوں کے لئے لڑتے ہیں سو تم شیطان کے مددگاروں سے لڑو

(اور ڈرو مت) کیونکہ شیطان کا داؤد بوا ہوتا ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۷۶﴾ ---

۵۔ کہو کہ میں تمہیں بتاؤں کہ خدا کے ہاں اس سے بھی بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن پر خدا نے لعنت کی اور جن پر وہ غضبناک ہوا اور (جن کو) ان میں سے بندہ اور سوز بنادیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی ایسے لوگوں کا برا ٹھکانا ہے اور وہ سیدھے رستے سے بہت دور ہیں ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۶۰﴾ ---

۶۔ اور جنہوں نے اس سے اجتناب کیا کہ بتوں کو پوجیں اور خدا کی طرف رجوع کیا ان کے لئے بشارت ہے تو میرے بندوں کو بشارت سنادو ۵

--- ﴿سورة الزمر آیت ۷۱﴾ ---

يَقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ
إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا
۵- قُلْ هَلْ أَنْتُمْ بِشِرِّ مِنَ ذَلِكَ مَثُوبَةً عِنْدَ اللَّهِ
مَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ الْقِرَدَةَ
وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتِ أُولَئِكَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضَلُّ
عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ
۶- وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَنْ يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى
اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فَبَشِّرْ عِبَادَ

طالوت

۱۔ بھلا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا جس نے موسیٰ کے بعد اپنے پیغمبر سے کہا کہ آپ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تاکہ ہم خدا کی راہ میں جہاد کریں۔ پیغمبر نے کہا کہ اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو عجب نہیں کہ لڑنے سے پہلو تہی کرو وہ کہنے لگے کہ ہم راہ خدا میں کیوں نہ لڑیں گے جب کہ ہم وطن سے (خارج) اور بال بچوں سے جدا کر دیئے گئے لیکن جب ان کو جہاد کا حکم دیا گیا تو چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے اور خدا ظالموں سے خوب واقف ہے ۵

اور پیغمبر نے ان سے (یہ بھی) کہا کہ خدا نے تم پر طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے وہ بولے کہ اسے ہم پر بادشاہی کا حق کیونکر ہو سکتا ہے بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں۔ پیغمبر نے کہا کہ خدا نے اس کو تم پر (فضیلت دی ہے اور بادشاہی کیلئے) منتخب فرمایا ہے اس نے اسے علم بھی بہت سا بخشا ہے اور تن و نوش بھی (بڑا عطا کیا ہے) اور خدا (کو اختیار ہے) جسے چاہے بادشاہی بخشے۔ وہ بڑا کشائش والا (اور) دانا ہے ۵

۱۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَا مِنْ بَنِي اِسْرَآءِیْلَ مِنْ بَعْدِ مُوسٰی اِذْ قَالُوْا لِبَنٰی نِّحٰی لَهُمْ اَبْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ قَالْ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَیْكُمْ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا قَالُوْا وَمَا لَنَا اَلَّا نُقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَابْنَا بَنَآءَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِنْهُمْ ۝ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِالظَّالِمِیْنَ ۝ وَقَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا قَالُوْا اَنِّیْ یَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَیْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَكَمْ یُوْتُ سَعَةً مِنَ الْمَالِ ۝ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰهُ عَلَیْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِی الْعِلْمِ وَالجِسْمِ ۝ وَاللّٰهُ یُوْتِیْ مُلْكًا مَنْ یَّشَآءُ ۝ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝ وَقَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ اِنَّ اٰیةَ مُلْكِهٖ اَنْ یَّاْتِیْكُمْ التَّابُوْتُ فِیْهِ سَكِیْنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَبَقِیَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ الْاَوَّلُ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰهُ عَلَیْكُمْ ۝ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیةٌ لِّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۝ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِیْكُمْ بِنَهَرٍ ۝

اور پیغمبر نے ان سے کہا کہ اس کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا جس کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تسلی (بخشنے والی چیز) ہوگی اور کچھ اور چیزیں بھی ہوں گی جو موسیٰ اور ہارون چھوڑ گئے تھے اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے ایک بڑی نشانی ہے ۵

غرض جب طالوت نو جمیں لے کر روانہ ہوا تو اس نے (ان سے) کہا کہ خدا ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔ جو شخص

فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ
فَإِنَّهُ مِنِّيْ إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ فَشَرَبُوا مِنْهُ
إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ
قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالَ
الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلتَقُوا اللَّهَ لَكُمْ مِّنْ فَتْنَةٍ قَلِيلَةٍ
غَلَبَتْ فِتْنَةَ كَثِيرَةٍ بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ
وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا
صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ
فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَاتَّهَ
اللَّهُ الْمَلِكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ وَلَوْلَا دَفْعُ
اللَّهُ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَكِنَّ
اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ



اور جو کچھ چاہا سکھایا اور اگر خدا لوگوں کو ایک دوسرے پر (چڑھائی
اور حملہ کرنے) سے نہ ہٹاتا رہتا تو ملک تباہ ہو جاتا لیکن خدا اہل
عالم پر بڑا مہربان ہے

﴿سورة البقرة آیت ۲۴۶﴾



اس میں سے پانی پی لے گا (اس کی نسبت تصور کیا جائے گا کہ) وہ
میرا نہیں اور جو نہ پئے گا وہ (سمجھا جائے گا کہ) میرا ہے۔ ہاں
اگر کوئی ہاتھ سے چلو بھر پانی لے لے (تو خیر جب وہ لوگ
نہر پر پہنچے) تو چند شخصوں کے سوا سب نے پانی پی لیا پھر جب
طالوت اور مومن لوگ جو اس کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے تو
کہنے لگے کہ آج ہم جالوت اور اس کے لشکر سے مقابلہ کرنے کی
طاقت نہیں جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ ان کو خدا کے روبرو حاضر
ہونا ہے وہ کہنے لگے کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے خدا کے
حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے اور خدا استقلال رکھنے
والوں کے ساتھ ہے

اور جب وہ لوگ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابل میں آئے
تو (خدا سے) دعا کی کہ اے پروردگار ہم پر صبر کے دہانے کھول
دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکر) کفار پر
فتیاب کر

تو طالوت کی فوج نے خدا کے حکم سے ان کو ہزیمت دی اور داؤد
نے جالوت کو قتل کر ڈالا۔ اور خدا نے ان کو بادشاہی اور دانا ئی بخشی

طعام اہل کتاب

۱۔ آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۵﴾ ---

طلاق

۱۔ جو لوگ اپنی عورتوں کے پاس جانے کی قسم کھالیں ان کو چار مہینے انتظار کرنا چاہیے اگر (اس عرصے میں قسم سے) رجوع کر لیں تو خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

اور اگر طلاق کا ارادہ کر لیں تو بھی خدا سنتا (اور جانتا ہے) ۵

اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے تئیں رد کے رہیں اور اگر وہ خدا اور روز قیامت پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کو جائز نہیں کہ خدا نے جو کچھ ان کے شکم میں پیدا کیا ہے اس کو چھپائیں اور ان کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس (مدت) میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے زیادہ حقدار ہیں اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے اور خدا غالب

الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ ۚ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَلَلٌ لَّكُمْ ۖ وَطَعَامُكُمْ حَلَلٌ لَهُمْ



لِلَّذِينَ يُؤْمِنُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُدٍ ۚ فَإِنْ فَاءُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۚ وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۚ وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ۚ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَبِعَوْنِهِمْ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا ۚ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۚ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۚ الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ ۚ فَإِنْ سَاكَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْوِيحٍ بِإِحْسَانٍ ۚ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا بِمَا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۚ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۚ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ ۚ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ

(اور) صاحب حکمت ہے ۵

طلاق (صرف) دوبار ہے (یعنی جب دو دفعہ طلاق دیدی جائے تو) پھر (عورتوں کو) یا تو بطریق شائستہ (نکاح میں) رہنے دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر تم ان کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو۔ ہاں اگر زن و شوہر کو خوف ہو کہ وہ خدا کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اگر عورت (خاوند کے ہاتھ سے) رہائی پانے کے بدلے میں کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں یہ خدا کی (مقرر کی ہوئیں)

حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلنا اور جو لوگ خدا کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں گے ۵

پھر اگر شوہر (دو طلاقوں کے بعد تیسری) طلاق عورت کو دیدے تو اسکے بعد جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے اس (پہلے شوہر) پر حلال نہ ہوگی ہاں اگر دوسرا خاوند بھی طلاق دے دے اور عورت اور پہلا خاوند پھر ایک دوسرے کی طرف رجوع کر لیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ دونوں یقین کریں کہ خدا کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ خدا کی حدیں ہیں ان کو وہ ان لوگوں کیلئے بیان فرماتا ہے جو دانش رکھتے ہیں ۵

اور جب تم عورتوں کو (دو دفعہ) طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو انہیں یا تو حسن سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا بطریق شائستہ رخصت کر دو اور اس نیت سے ان کو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہئے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو اور جو ایسا کریگا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا اور خدا کے احکام کو ہنسی (اور کھیل) نہ بناؤ اور خدا نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد کرو اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے ۵

اور جب تم عورتوں کو طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری

اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّىٰ تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ۚ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۚ وَلَوْلَا فَتْنُ اللَّهِ وَمَا فِي بَيْنِنَا لَإِخْرَجْنَاهُمْ مِنْ دُونِ هَٰذَا ۚ وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَكُنْ لَكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تُنكِحُوهُنَّ مِمَّا عَزَوْا عَنْكُمْ وَأُو سَرَّحُوهُنَّ مِمَّا عَزَوْا عَنْكُمْ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوا ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ۚ يَأْتِهِمْ بِهِمْ ۚ وَلَا تُحْزِنُوا أَيْتِ اللَّهِ هَٰذَا ۚ وَادْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ لِيُعْظَمَ بِهِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۚ وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَكُنْ لَكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَعْضِلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ ذَٰلِكَ يُوعَظُ بِهِ ۚ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكُمْ أَزْكَ لَكُمْ وَأَطْهَرُ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝

2- لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ أَوْ

ہو جائے تو ان کو دوسرے شوہروں کے ساتھ جب وہ آپس میں جائز طور پر راضی ہو جائیں نکاح کرنے سے مت روکو۔ اس (حکم) سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں خدا اور روز آخرت پر یقین رکھتا ہے یہ تمہارے لئے نہایت خوب اور بہت پاکیزگی کی بات ہے اور خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۲۶ تا ۲۳۲﴾ ---

۲۔ اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں ہاں ان کو دستور کے

مطابق کچھ خرچ ضرور دو (یعنی) مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق دے اور تنگدست اپنی حیثیت کے مطابق نیک لوگوں پر یہ ایک طرح کا حق ہے ۵

اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو لیکن مہر مقرر کر چکے ہو تو آدھا مہر دینا ہوگا۔ ہاں اگر عورتیں مہر بخش دیں یا مرد جن کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے (اپنا حق) چھوڑ دیں (اور پورا مہر دے دیں تو ان کو اختیار ہے) اور اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیزگاری کی بات ہے اور آپس میں بھلائی کرنے کو فراموش نہ کرنا کچھ شک نہیں کہ خدا تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ۵

--- سورة البقرہ آیت ۲۳۶-۲۳۷ ---

۳۔ مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر کے ان کو ہاتھ لگانے (یعنی ان کے پاس جانے) سے پہلے طلاق دے دو تو تم کو کچھ اختیار نہیں کہ ان سے عدت پوری کراؤ۔ ان کو کچھ فائدہ (یعنی خرچ) دے کر اچھی طرح سے رخصت کر دو ۵

--- سورة الاحزاب آیت ۴۹ ---

۴۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے

تَقْرُضُوا لَهُنَّ قَرِيضَةً مِّمَّا مَتَّعَا بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْحُسَيْنِ ۝ وَإِنْ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ وَقَدْ قَرَضْتُمْ لَهُنَّ قَرِيضَةً فَانصِفْ مَا قَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ بِعِفْوَا الَّذِي بِيَدِهِ عَقْدَةُ الْيَكَاظِ ۖ وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَلَا تَنْسُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

۳- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا فَمِنْ تَعْفُوهُنَّ وَسَرَ حُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ۝

۴- وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحَذِرُوا رُوحَةً مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَنَاسُوا ۖ ذَلِكُمْ تُوعِظُونَ بِهِ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَنَاسَا ۖ فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَاطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ۖ ذَلِكَ لِتُؤْمِنُوا

رجوع کر لیں تو (ان کو) ہم بستر ہونے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا (ضرور) ہے (مومنو) اس (حکم) سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے ۵

جس کو غلام نہ ملے وہ جامعہ سے پہلے متواتر دو مہینے کے روزے رکھے جس کو اس کا مقدور نہ ہو (اسے) ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھانا (چاہئے) یہ (حکم) اس لئے (ہے) کہ تم خدا اور رسول کے

فرمانبردار ہو جاؤ اور یہ خدا کی حدیں ہیں اور نہ ماننے والے کے

لئے درود دینے والا عذاب ہے ۵

--- سورة المجادلة آیت ۴۳ ---

۵۔ اے پیغمبر (مسلمانوں سے کہ دو کہ) جب تم عورتوں کو طلاق دینے لگو تو ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو اور خدا سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرو (نہ تو تم ہی) ان کو (ایام عدت میں) ان کے گھروں سے نکالو اور نہ وہ (خود ہی) نکلیں۔ ہاں اگر وہ صریح بے حیائی کریں (تو نکال دینا چاہئے) اور یہ خدا کی حدیں ہیں جو خدا کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا (اے طلاق دینے والے) تجھے کیا معلوم شاید خدا اس کے بعد کوئی (رجعت کی) سبیل پیدا کر دے ۵

پھر جب وہ اپنی میعاد (یعنی انقضائے عدت) کے قریب پہنچ جائیں تو یا ان کو اچھی طرح سے (زوجیت میں) رہنے دو یا اچھی طرح سے علیحدہ کر دو۔ اور اپنے میں سے دو منصف مردوں کو گواہ کر لو اور (گواہوں) خدا کے لئے درست گواہی دینا۔ ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور جو کوئی خدا سے ڈرے گا وہ اس کے لئے (رنج و محن) سے مخلصی کی صورت پیدا کر دے گا ۵

اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے (وہم و) گمان بھی

يَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۖ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبِينَةٍ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۖ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۖ لَا تَذَرُنِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا ۚ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَى عَدْلٍ مِنْكُمْ وَأَقْبِمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۚ وَ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۚ وَالَّذِي يُبَسِّنْ

نہ ہو اور جو خدا پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اس کو کفایت کرے گا خدا اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے) پورا کر دیتا ہے۔ خدا نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے ۵

اور تمہاری (مطلقہ) عورتیں جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں اگر تم کو (ان کی عدت کے بارے میں) شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور جن کو ابھی حیض نہیں آنے لگا (ان کی عدت بھی یہی ہے) اور حمل والی عورتوں کی عدت وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے اور جو خدا سے ڈرے گا خدا اس کے کام میں سہولت پیدا کر دے

یہ خدا کے حکم ہیں جو خدا نے تم پر نازل کئے ہیں اور جو خدا سے
ڈرے گا وہ اس سے اس کے گناہ دور کر دیگا اور اسے اجر عظیم بخشے

(مطلقہ) عورتوں کو (ایام عدت میں) اپنے مقدور کے مطابق
وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لئے تکلیف
نہ دو اور اگر حمل سے ہوں تو بچہ جنم تک ان کا خرچ دیتے رہو۔ پھر
اگر وہ بچے کو تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو ان کو ان کی اجرت
دو اور (بچے کے بارے میں) پسندیدہ طریق سے موافقت رکھو
اور اگر باہم ضد (اور نا اتفاقی) کرو گے تو (بچے کو اس کے (باپ
کے) کہنے سے کوئی اور عورت دودھ پلائے گی ۵

صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہئے اور
جس کے رزق میں تنگی ہو وہ جتنا خدا نے اس کو دیا ہے اس کے
موافق خرچ کرے خدا کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی کے مطابق جو
اس کو دیا ہے اور خدا اعتریب تنگی کے بعد کشائش بخشے گا ۵

--- سورة الطلاق آیت ۱ تا ۴ ---

مِنَ الْحَيْضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنْ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ
أَشْهُرٍ ۖ وَالَّذِي لَمْ يَحْضَنْ ۖ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ
أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ
أَمْرِهِ يُسْرًا ۚ ذَلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ ۚ وَمَنْ يَتَّقِ
اللَّهَ يَكْفُرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا ۚ أَسْكَنُوهُنَّ مِنْ
حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وَجْدِكُمْ وَلَا تُضَارَّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا
عَلَيْهِنَّ ۚ وَإِنْ كُنَّ أُولَاتٍ حَمْلًا فَأُنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى
يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاتُّوهُنَّ أُجُورَهُنَّ
ۚ وَاتَّبِعُوا بَيْنَكُمْ مَعْرُوفًا ۚ وَإِنْ تَعَاَسَرْتُمْ فُسْرَتُمْ
لَهُ أُخْرَى ۚ لِيُنْفِقَ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ ۚ وَمَنْ قُدِرَ
عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ ۚ لَا يَكُفُ اللَّهُ نَفْسًا
إِلَّا مَا آتَاهَا ۚ سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۚ

طوفانِ نوح

۱۔ اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں جو لوگ ایمان لائے (لاچکے) ان کے سوا اور کوئی ایمان نہیں لائیگا تو جو کام یہ کر رہے ہیں ان کی وجہ سے غم نہ کھاؤ ۵

اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے رو برو بناؤ اور جو لوگ ظالم ہیں ان کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ ضرور غرق کر دیئے جائیں گے ۵

تو نوح نے کشتی بنانی شروع کر دی اور جب ان کی قوم کے سردار ان کے پاس سے گزرتے تو ان سے تمسخر کرتے وہ کہتے کہ اگر تم ہم سے تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم سے تمسخر کرتے ہو اسی طرح (ایک وقت) ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے ۵

اور تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے؟ ۵

یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آپہنچا اور تنور جوش مارنے لگا تو ہم نے (نوح کو) حکم دیا کہ ہر قسم (کے جانداروں) میں سے جوڑا جوڑا (یعنی) دو (دو جانور ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) لے لو اور جس شخص کی نسبت حکم ہو چکا ہے (کہ ہلاک ہو جائیگا) اس کو چھوڑ کر اپنے گھر والوں کو اور جو ایمان لایا ہو اس کو کشتی میں سوار کر لو اور ان کے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے ۵

(نوح نے) کہا کہ خدا کا نام لیکر (کہ اسی کے ہاتھ میں) اس کا

۱۔ وَأَوْحَىٰ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۖ وَاصْنَعِ الْفُلَ ۚ بِأَعْيُنِنَا ۖ وَوَحِّينَا ۖ وَلَا تَحْطِئْ بِبُنْيِ فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ إِنَّهُمْ مُّغْرَقُونَ ۖ وَبَصْنَعِ الْفُلَ ۚ وَكَلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأَ مِنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۖ قَالَ إِنْ تَسْخَرُوا مِنِّي فَإِنِّي سَآخِرٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۖ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُورُ ۖ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنَ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ۖ وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَاهَا أَوْ مَرْسَاهَا ۖ إِنِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۖ وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۖ وَنَادَىٰ نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ يَا بُنَيَّ ارْكَب مَّعَنَا وَلَا تَكُن مَعَ الْكَافِرِينَ ۖ قَالَ سَأُوبَىٰ إِلَىٰ جِبَلٍ يَفْعَلُنِي مِنَ الْبَاءِ ۖ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۖ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ

والا مہربان ہے ۵

اور وہ ان کو لیکر (طوفان کی) لہروں میں چلنے لگی (لہریں کیا تھیں) گویا پہاڑ (تھے) اس وقت نوح نے اپنے بیٹے کو کہ (کشتی سے) الگ تھا پکارا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں میں شامل نہ ہو ۵

اس نے کہا کہ میں (ابھی) پہاڑ سے جا لگوں گا وہ مجھے پانی سے بچالے گا انہوں نے کہا کہ آج خدا کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں اور نہ کوئی بچ سکتا ہے (مگر جس پر خدا رحم کرے اتنے میں

اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نکل جا اور اے آسمان تھم جا تو پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی کوہِ جُودی پر جا بھری اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت ۝

--- ﴿سورة ہود آیت ۴۳ تا ۴۶﴾ ---

۲۔ ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی تکذیب کی تھی تو انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے اور انہیں ڈانٹا بھی ۝ تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ (بارالہ!) میں ان کے مقابلے میں کمزور ہوں تو (ان سے) بدلہ لے ۝ پس ہم نے زور کے مینہ سے آسمان کے دہانے کھول دیے ۝

اور زمین میں چشمے جاری کر دیے تو پانی ایک کام کے لئے جو مقدر ہو چکا تھا جمع ہو گیا ۝

اور ہم نے نوح کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میخوں سے تیار کی گئی تھی سوار کر لیا ۝

وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی (یہ سب کچھ) اس شخص کے انتقام کے لئے کیا گیا جس کو کافر مانتے نہ تھے ۝

اور ہم نے اس کو ایک عبرت بنا چھوڑا تو کوئی ہے کہ سوچے

الْمُغْرَقِينَ ۝ وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَسْمَاءُ أَفْلَحِي ۝ وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

۲۔ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ۝ فَقَدْ عَا رَبَّهُ أَلَىٰ مَغْلُوبٍ فَأَنْتَصَرَ ۝ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَجِرٍ ۝ وَخَجَرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قُدْرَةٍ ۝ وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ الْأَوَّارِ ۝ وَدُسِرُ ۝ تَجَرَّي بِأَعْيُنِنَا ۝ جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ ۝ وَلَقَدْ تَرَكْنَاهَا آيَةً ۝ فَهَلْ مِنْ مُّذَكِّرٍ ۝

۳۔ إِنَّا لَنَاطِقَاتُ الْمَاءِ حَمَلُكُمْ فِي الْغَابِرَةِ ۝ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً ۝ وَتَعِيَهَا أُنْثَىٰ ۝ وَآعِيَةً ۝

سجھے ۝؟

--- ﴿سورة القمر آیت ۱۵ تا ۱۹﴾ ---

۳۔ جب پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے تم (لوگوں) کو کشتی میں سوار کر لیا ۝

تاکہ اس کو تمہارے لئے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں ۝

--- ﴿سورة الحاقة آیت ۲۱﴾ ---

طہارت

۱۔ اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو وہ تو نجاست ہے سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو۔ اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو۔ ہاں جب پاک ہو جائیں تو جس طریق سے خدا نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ کچھ شک نہیں کہ خدا توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۲۲﴾ ---

۲۔ مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھولیا کرو اور سر کا مسح کر لیا کرو اور ٹخنوں تک پاؤں (دھولیا کرو) اور اگر نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہو جایا کرو اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلاء سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کر لو۔ خدا تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۶﴾ ---

--- ﴿سورة المدثر آیت ۵۸﴾ ---

۱۔ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْحَيْضِ قُلْ هُوَ آذَىٰ فَاغْتَرِزُوا لِلنِّسَاءِ فِي الْحَيْضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ۵

۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۖ وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَمَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ ۚ مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّمَ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۵

۳۔ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۖ قُمْ فَأَنْذِرْ ۚ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۚ وَثَابِلَكَ فَطَهِّرْ ۚ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۚ

۳۔ اے (محمد) جو کپڑا لپیٹے پڑے ہو ۵

اٹھو اور ہدایت کر دو ۵

اور اپنے پروردگار کی بڑائی کرو ۵

اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو ۵

اور ناپاکی سے دور رہو ۵



ظلم

۱۔ خدا اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ کوئی کسی کو علانیہ برا کہے مگر وہ جو

مظلوم ہو اور خدا (سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۲۸﴾ ---

۲۔ اور جس پر ظلم ہوا ہو اگر وہ اس کے بعد انتقام لے تو ایسے لوگوں

پر کچھ الزام نہیں ۵

--- ﴿سورة الشوری آیت ۴۱﴾ ---

۳۔ کچھ شک نہیں کہ ان ظالموں کیلئے بھی (عذاب کی) نوبت

مقرر ہے جس طرح ان کے ساتھیوں کی نوبت تھی تو ان کو مجھ سے

(عذاب) جلدی نہیں طلب کرنا چاہئے ۵

--- ﴿سورة الذاریات آیت ۵۹﴾ ---

ظہار

۱۔ جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں کو ماں کہہ دیتے ہیں وہ ان کی

مائیں نہیں (ہو جاتیں) ان کی مائیں تو وہی ہیں جن کے بطن سے

وہ پیدا ہوئے۔ بے شک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور

خدا بڑا معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے ۵

اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع

کر لیں تو (ان کو) ہم بستر ہونے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا

ظلم: نیز دیکھئے: عدل و انصاف

۱۔ لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ
وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ۵

۲۔ وَلَمَنْ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِنْ سَبِيلٍ ۵

۳۔ فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُنُوبًا مِّثْلَ ذُنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْلِفُونَ ۵

۱۔ الَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْكُمْ مِنْ نِسَائِهِمْ مَا هُنَّ أُمَّهَاتُهُمْ

إِنَّ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا الْإِثْنُ وَكَذَٰلِكَ هُمْ ۖ وَأَنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مَنَّكَ

مِنَ الْقَوْلِ وَزُورًا ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَفُوفٌ غَفُورٌ ۖ وَالَّذِينَ

يُظَاهِرُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لَهَا قَالَوْا

فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَنَاسَ ۖ ذَٰلِكُمْ تُوَعِّظُونَ

بِهِ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۖ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ

شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَنَاسَ ۖ فَمَنْ

لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ۖ ذَٰلِكَ يُؤْمِنُ

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۵

(ضرور) ہے۔ (مومنو) اس (حکم) سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے

اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے ۵

جس کو غلام نہ ملے وہ جماعت سے پہلے متواتر دو مہینے کے روزے

رکھے جس کو اس کا بھی مقدور نہ ہو (اسے) ساٹھ محتاجوں کو کھانا

کھلانا (چاہئے) یہ (حکم) اس لئے (ہے) کہ تم خدا اور رسول

کے فرمانبردار ہو جاؤ اور یہ خدا کی حدیں ہیں اور نہ ماننے والوں

کے لئے درد دینے والا عذاب ہے ۵

--- ﴿سورة المائد آیت ۴۲﴾ ---

عبادت

۱۔ لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم (اس کے عذاب سے) بچو ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۱﴾ ---

۲۔ جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے گردن کشی نہیں کرتے اور اس پاک ذات کو یاد کرتے اور اس کے آگے سجدے کرتے رہتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۲۰۶﴾ ---

۳۔ اور اپنے پروردگار کی عبادت کئے جاؤ یہاں تک کہ تمہاری موت (کا وقت) آجائے ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۹۹﴾ ---

۴۔ (یعنی) آسمان اور زمین کا اور جوان دونوں کے درمیان ہے سب کا پروردگار تو اسی کی عبادت کرو اور اس کی عبادت پر ثابت قدم رہو بھلا تم کوئی اس کا ہمنام جانتے ہو ۵

--- ﴿سورة مريم آیت ۶۵﴾ ---

۵۔ اے آدم کی اولاد ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ۵

اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا راستہ ہے ۵

--- ﴿سورة النہین آیت ۶۰﴾ ---

۶۔ کہہ دو کہ مجھ سے ارشاد ہوا ہے کہ خدا کی عبادت کو خالص کر کے

۱۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۵

۲۔ إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَجِوْنَهُ وَكَانُوا يَسْجُدُونَ ۵

۳۔ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ۵

۴۔ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ۵ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ۵

۵۔ اَلَمْ اَعْهِدْ اِلَيْكُمْ يٰٓيٰٓسٰى اَدَمَ اَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۵ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۵ وَاِنْ اَعْبُدُوْنِىْ ۵ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ۵

۶۔ قُلْ اِنِّىْ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ فَخُلِّصْ اِلٰهَ الدِّينِ ۵ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۵

۷۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِىْ سَيَذٰخُلُوْنَ جَهَنَّمَ ذٰلِخِيْنَ ۵

۸۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِعِبَادَتِىْ ۵

اس کی بندگی کروں ۵

اور یہ بھی ارشاد ہوا ہے کہ میں سب سے اول مسلمان بنوں ۵

--- ﴿سورة الزمر آیت ۱۲۱﴾ ---

۷۔ جو لوگ میری عبادت سے ازراہ تکبر کنیا تے ہیں عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہو گئے ۵

--- ﴿سورة المؤمن آیت ۶۰﴾ ---

۸۔ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ میری

عبادت کریں ۵

--- ﴿سورة الذاریات آیت ۵۶﴾ ---

عبرت

۱۔ اور تمہارے لئے چار پایوں میں بھی (مقام) عبرت (وغور) ہے کہ ان کے پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے اس سے ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کیلئے خوشگوار ہے ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۶۶﴾ ---

۲۔ اور تمہارے لئے چار پایوں میں بھی عبرت (اور نشانی) ہے کہ جو ان کے پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں (دودھ) پلاتے ہیں اور تمہارے لئے ان میں (اور بھی) بہت سے فائدے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو ۵

اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو ۵

--- ﴿سورة المؤمنون آیت ۲۱﴾ ---

۳۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں خدا کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور پر پھیلائے ہوئے جانور بھی اور سب اپنی نماز اور تسبیح (کے طریقے) سے واقف ہیں اور جو کچھ وہ کرتے ہیں (سب) خدا کو معلوم ہے ۵

اور آسمان اور زمین کی بادشاہی خدا ہی کے لئے ہے اور خدا ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ۵

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر ان کو آپس میں ملا دیتا ہے پھر ان کو تہہ بہ تہہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل میں سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے اور آسمان جو (ادلوں کے)

۱۔ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ قَرْنٍ وَدَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ ۝

۲۔ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۚ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝

۳۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْخَرُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالظَّيْرِ صَفَاتٍ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ۚ وَاللَّهُ مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ الْمُصِيرُ ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُزَيِّجُ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ وَيَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ يَدِّ مُصِيبٍ ۖ بِهَذَا يَتَّبِعُهُ مِنَ الشَّيْءِ وَمِنْهَا يَنْبَأُ عَنِ مَنْ يُنَاقِ ۚ يَكَادُ سَنَاقِبُهُمْ بِالنَّصَارِ ۚ يُقَلِّبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لَأُولِي الْأَبْصَارِ ۚ وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَاءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى بَطْنٍ ۚ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ ۚ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

پہاڑ ہیں ان سے اولے نازل کرتا ہے تو جس پر چاہتا ہے اس کو برسا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ہٹا رکھتا ہے اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اس کی چمک آنکھوں کو (خیرہ کر کے بینائی کو) اچکے لئے جاتی ہے ۵

خدا ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے اہل بصارت کے لئے اس میں بڑی عبرت ہے ۵

اور خدا ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا تو ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ خدا جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے ۵

عدت

۱۔ اور جب تم عورتوں کو (دو دفعہ) طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو انہیں یا تو حسن سلوک سے نکاح میں رہنے دیا بطریق شائستہ رخصت کر دو اور اس نیت سے ان کو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہئے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو اور جو ایسا کریگا وہ اپنا ہی نقصان کریگا ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۳۱﴾ ---

۲۔ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو عورتیں چار مہینے اور دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں اور جب (یہ) عدت پوری کر چکیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۳۲﴾ ---

۳۔ اور جب تک عدت پوری نہ ہو لے نکاح کا پختہ ارادہ نہ کرنا اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے خدا کو سب معلوم ہے تو اس سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا بخشنے والا (اور) حلیم والا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۳۵﴾ ---

۴۔ مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر کے ان کو ہاتھ

۱۔ وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمَّا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوا وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۖ

۲۔ وَالَّذِينَ يَتَوَقَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا لَا يَرْبِصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيهَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝

۳۔ وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝

۴۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا فَمِنْ غَوْهُنَّ وَسَرَحُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ۝

۵۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لَا تُخْرِجُوهُنَّ

لگانے (یعنی ان کے پاس جانے) سے پہلے طلاق دے دو تو تم کو

کچھ اختیار نہیں کہ ان سے عدت پوری کراؤ ان کو کچھ فائدے

(یعنی خرچ) دے کر اچھی طرح سے رخصت کر دو ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۴۹﴾ ---

۵۔ اے پیغمبر (مسلمانوں سے کہہ دو کہ) جب تم عورتوں کو طلاق

دینے لگو تو ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو اور عدت کا شمار

رکھو اور خدا سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرو۔ (نہ تو تم ہی) ان

کو ((ایام عدت میں)) ان کے گھروں سے نکالو اور نہ وہ (خود

ہی) نکلیں۔ ہاں اگر وہ صریح بے حیائی کریں (تو نکال دینا چاہئے) اور یہ خدا کی حدیں ہیں جو خدا کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا (اے طلاق دینے والے) تجھے کیا معلوم شاید خدا اس کے بعد کوئی (رجعت کی) سبیل پیدا کر دے ۵

پھر جب وہ اپنی میعاد (یعنی انتقائے عدت) کے قریب پہنچ جائیں تو یا تو ان کو اچھی طرح سے (زوجیت میں) رہنے دو یا اچھی طرح سے علیحدہ کر دو اور اپنے میں سے دو منصف مردوں کو گواہ کرادو اور (گواہو!) خدا کے لئے درست گواہی دینا ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور جو کوئی خدا سے ڈرے گا وہ اس کے لئے (رنج و محن سے) مخلص کی صورت پیدا کر دے گا ۵

--- ﴿سورة الطلاق آیت ۲۱﴾ ---

مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ ۚ وَبِذَلِكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ لَا تَذَرُنَّ لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثَ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا ۖ فَإِذَا بَلَغَنَّ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ يَعْرِوْفَ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَى عَدْلٍ مِّنكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ يَفْعَلْ لَهُ فَعْرَجًا ۖ

۶- وَالَّذِي يَسْتَنْ مِنَ الْخِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنْ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ ۚ وَالَّذِي لَمْ يَحْضَنْ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ۖ

۷- أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وَجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُوهُنَّ لِيُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ ۚ وَإِنْ كُنَّ أُولَاتٍ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ

(ہے) اور حمل والی عورتوں کی عدت وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے اور جو خدا سے ڈرنے گا خدا اس کے کام میں سہولت پیدا کر دے گا ۵

--- ﴿سورة الطلاق آیت ۴﴾ ---

۷۔ (مطلقہ) عورتوں کو (ایامِ عدت میں) اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لئے تکلیف

۶۔ اور تمہاری (مطلقہ) عورتیں جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں اگر تم کو (ان کی عدت کے بارے میں) شبہ ہو تو ان کی عدت تین

مہینہ ہو اور جو بچہ جنم نہ لے کر (ایامِ عدت) بھیج دیا

مہینہ ہو اور جو بچہ جنم نہ لے کر (ایامِ عدت) بھیج دیا

اگر وہ بچے کو جو چار پاؤں پر چلتے ہیں خدا جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے
بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہے ۵

ہم ہی نے روشن آیتیں نازل کی ہیں اور خدا جس کو چاہتا ہے
سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۴۶ تا ۴۷﴾ ---

عجز و انکسار

۱۔ اور زمین پر اکڑ کر (اور تن کر) مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ تو نہیں
ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں (کی چوٹی) تک پہنچ جائے گا۔
ان سب (عادتوں) کی برائی تیرے پروردگار کے نزدیک بہت
ناپسند ہے ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۳۷ تا ۳۸﴾ ---

۲۔ اور خدا کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں
اور جب جاہل لوگ ان سے (جاہلانہ) گفتگو کرتے ہیں تو سلام
کہتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الفرقان آیت ۶۳﴾ ---

--- ﴿سورة لقمان آیت ۱۹ تا ۱۸﴾ ---

مَنْ يَشِئْ عَلَى أَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ لَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ وَاللَّهُ
يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝



- ۱۔ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ
وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ۝
كُلُّ ذَلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ۝
- ۲۔ وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا
خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ۝
- ۳۔ وَلَا تَصْعَقْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۝
إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۝
وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاعْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ إِنَّ أَنْكَرَ
الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ۝

۳۔ اور (ازرا و غرور) لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کر

نہ چلنا کہ خدا کسی اترانے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا ۵

اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور (بولتے وقت آواز نیچی

رکھنا کیونکہ) اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ

سب سے بری آواز گدھوں کی ہے ۵

۳ تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو ان کو ان کی اجرت دو اور (بچے کے بارے میں) پسندیدہ طریق سے موافقت رکھو اور اگر باہم ضد (اور نا اتفاقی) تو بچے کو اس کے (باپ کے) کہنے سے کوئی اور عورت دودھ پلائیگی ۵

--- ﴿سورة الطلاق آیت ۶﴾ ---

عدل

۱ خداتم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دیا کرو اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو خدا تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے بیشک خدا سنتا (اور) دیکھتا ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۵۸﴾ ---

۲ تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں اور جو فیصلہ تم کرو اس سے اپنے دل میں شک نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں تب تک مومن نہیں ہوں گے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۶۵﴾ ---

۳۔ (اے پیغمبر) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے تاکہ خدا کی

لَكُمْ فَاتُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ وَأَتَرُوا بَيْنَكُمْ مَعْرُوفٍ ۖ وَإِنْ تَعَاَسَرْتُمْ فَمَتْرُضُمْ لَهُ آخَرَىٰ ۝



۱- إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ۝
۲- فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝

۳- إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ ۖ وَلَا تَكُنُ لِلْغَافِلِينَ حَصِيمًا ۖ وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۖ وَلَا تَجَاوَزْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنفُسَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا ۖ

ہدایات کے مطابق لوگوں کے مقدمات فیصل کرو اور (دیکھو)

دعا بازوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا ۵

اور خدا سے بخشش مانگنا۔ بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

اور جو لوگ اپنے ہم جنسوں کی خیانت کرتے ہیں ان کی طرف

سے بحث نہ کرنا کیونکہ خدا خائن اور مرتکب جرائم کو دوست نہیں

رکھتا ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۰۷﴾ ---

عدت: نیز دیکھئے: طلاق-مہر-عدل-مزید حوالے: النور: ۵۱

عدل و انصاف

۱۔ خدا کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا برے کرے گا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۸۶﴾ ---

۲۔ اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو خدا تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے بیشک خدا سنتا (اور) دیکھتا ہے۔

مومنو! خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں خدا اور اسکے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مال بھی اچھا ہے۔

--- ﴿سورة النساء آیت ۵۸﴾ ---

۳۔ اے ایمان والو! خدا کیلئے انصاف کی گواہی دینے کے لئے کھڑے ہو جایا کرو۔ اور لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیزگاری کی بات ہے اور خدا سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

۱۔ لَا يَكُفُّ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط
۲۔ وَإِذَا حُكِمْتُم بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَعْلَمُوا بِالْعَدْلِ ط إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ ط إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ط يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِيَ الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ط ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ط
۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَا نُ قَوْمٍ عَلَى أَلَّا تَعْدِلُوا ط اِعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَاتَّقُوا اللَّهَ ط إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ط
۴۔ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى ط وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ط
۵۔ وَإِنْ طَائِفَتَيْنِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا ط فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّى

--- ﴿سورة المائدة آیت ۸﴾ ---

۴۔ اور جب (کسی کی نسبت) کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو گو وہ (تمہارا) رشتہ داری ہی ہو اور خدا کے عہد کو پورا کرو۔

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۵۲﴾ ---

۵۔ اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرو اور اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ خدا کے حکم کی طرف رجوع لائے پس جب وہ رجوع لائے تو دونوں فریق میں مساوات کے

ساتھ صلح کرادو اور انصاف سے کام لو کہ خدا انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ۵

--- ﴿سورة الحجرات آیت ۹﴾ ---

عذاب الہی

۱۔ ان کافروں سے کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر خدا تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو خدا کے سوا کونسا معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں پھر بخشے؟ دیکھو ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں پھر بھی یہ لوگ روگردانی کئے جاتے ہیں ۵

کہو کہ بھلا بتاؤ تو اگر تم پر خدا کا عذاب بے خبری میں یا خبر آنے کے بعد آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور بھی ہلاک ہوگا؟ ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۳۶﴾ ---

۲۔ کہہ دو کہ بھلا دیکھو تو اگر اس کا عذاب تم پر (ناگہاں) آ جائے رات کو یا دن کو تو پھر گنہگار کس بات کی جلدی کریں گے ۵
کیا جب وہ آ واقع ہوگا تب اس پر ایمان لاؤ گے۔ (اس وقت) کہا جائے گا کہ (اور اب ایمان لائے؟ اسی کیلئے تو تم جلدی مچایا کرتے تھے ۵

پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذاب دائمی کا مزہ چکھو (اب)

تَقِنِّي إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ فَإِنَّ فَاءَتْ فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۵



۱۔ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَمَسَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ مِّنْ إِلَهِ غَيْرِ اللَّهِ يَتَّبِعِكُمْ ۖ أَتَنْظَرُونَ ۚ كَيْفَ تَصَرَّفُ الْآلِيَةِ لِمُهمْ يَصْدِفُونَ ۚ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهَةً هَلْ يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۚ

۲۔ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاطًا أَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعِجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ۚ أَتُمْ إِذَا مَا وَقَعَ أَمَنْتُمْ بِهِ ۚ أَلَمْ تَكُنْ لَكُمْ آيَاتُ يَوْمَ قَيْلٍ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ۚ وَيَسْتَهْزِئُونَكَ أَحَقُّ هُوَ قُلْ إِنْ زَرَنِي أَنَّهُ حَقٌّ ۖ وَمَا أُنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ۚ وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ

تم انہی (اعمال) کا بدلہ پاؤ گے جو (دنیا میں) کرتے رہے ۵
اور تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ ہے کہ وہاں خدا کی قسم سچ ہے اور تم (بھاگ کر خدا کو) عاجز نہیں کر سکو گے ۵

اور اگر ہر ایک نافرمان شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں ہوں تو (عذاب سے بچنے کے) بدلے میں (سب) دے ڈالے اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو (پچھتائیں گے اور) ندامت کو چھپائیں گے اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائیگا

اور (کسی طرح کا) ان پر ظلم نہیں ہوگا ○

--- ﴿سورة یونس آیت ۵۴ تا ۵۷﴾ ---

۳۔ اور اگر ایک مدت معین تک ہم ان سے عذاب روک دیں تو کہیں گے کہ کونسی چیز عذاب کو روکے ہوئے ہے؟ دیکھو جس روز وہ ان پر واقع ہوگا (پھر) ٹلنے کا نہیں اور جس چیز کے ساتھ یہ استہزاء کیا کرتے ہیں وہ ان کو گھیر لے گی ۵

--- ﴿سورة هود آیت ۸﴾ ---

۴۔ اور تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں کو پکڑا کرتا ہے تو اس کی پکڑ اسی طرح کی ہوتی ہے بیشک اس کی پکڑ دکھ دینے والی (اور) سخت ہے ۵

--- ﴿سورة ہود آیت ۱۰۲﴾ ---

۵۔ اور لوگوں کو اس دن سے آگاہ کر دو جب ان پر عذاب آجائے
کاتب ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں تھوڑی
سی مدت مہلت عطا کرتا کہ ہم تیری دعوت (توحید) قبول کریں
اور (تیرے) پیغمبروں کے پیچھے چلیں ۵

--- ﴿سورة ابراهيم آیت ۴۴﴾ ---

۶۔ کیا جو لوگ بری بری چالیں چلتے ہیں اس بات سے بے خوف ہیں کہ خدا ان کو زمین میں دھنسا دے یا (ایسی طرف سے) ان پر عذاب آ جائے جہاں سے ان کو خبر ہی نہ ہو ۝

لَا قُدْرَتَ بِهِ، وَأَسْرَوْا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوْا الْعَذَابَ، وَقُضِيَ
بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

وَلَكِنْ أَخْرَجْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِلَى أُمَّةٍ مَعْدُودَةٍ
لَيَقُولَنَّ مَا يَجِبُ إِلَّا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا
عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ

وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرْآنَ وَهُوَ طَائِلَةٌ ۖ إِنَّا
أَخَذْنَاهُ بِالْأَيْمِ شَدِيدٍ ۝

وَأَنذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ لَّنَحْبُحَ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعَ الرَّسُولَ

٥- أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْفَى اللَّهُ بِهِمْ
الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ٥

أَوْ يَأْخُذْهُمْ فِي ثِقَلِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ۖ أَوْ يَأْخُذْ
هُمْ عَلَى تَخَوُّبٍ ۖ فَإِنَّ رَبَّكَ لَعَازِفٌ رَحِيمٌ ۝

وَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا
فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَا

یا ان کو چلتے پھرتے پکڑ لے وہ (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتے ۝

یا جب ان کو عذاب کا ڈر پیدا ہو گیا ہو تو ان کو پکڑ لے بیشک تمہارا پروردگار بہت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے ○

--- ﴿سورة النحل آیت ۴۷ تا ۴۵﴾ ---

۷۔ اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو (فواحش پر) مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے پھر اس پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو گیا۔ اور ہم نے اسے ہلاک کر ڈالا ○

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۱۶﴾ ---

۸۔ اور (کفر کرنے والوں کی) کوئی ہمتی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اسے ہلاک کر دیں گے یا سخت عذاب سے معذب کریں گے یہ کتاب (یعنی تقدیر) میں لکھا جا چکا ہے ۵

--- ﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت ۵۸﴾ ---

۹۔ اور یہ لوگ تم سے عذاب کیلئے جلدی کر رہے ہیں اگر ایک وقت مقرر نہ (ہو چکا) ہوتا تو ان پر عذاب آ بھی گیا ہوتا۔ اور وہ (کسی وقت میں) ان پر ضرور ناگہاں آ کر رہے گا اور ان کو معلوم بھی نہ ہوگا ۵

یہ تم سے عذاب کیلئے جلدی کر رہے ہیں اور دوزخ تو کافروں کو گھیر لینے والی ہے ۵

جس دن عذاب ان کو ان کے اوپر سے اور نیچے ڈھانک لے گا اور (خدا) فرمائے گا کہ جو کام تم کیا کرتے تھے (اب) ان کا مزہ چکھو ۵

--- ﴿سورۃ العنکبوت آیت ۵۵ تا ۵۳﴾ ---

۱۰۔ اور جنہوں نے نافرمانی کی ان کے (رہنے کے) لئے دوزخ ہے جب چاہیں گے کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں

تَذْمِيرًا ۵

۹۔ وَإِنْ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۵

۹۔ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَوْلَا أَجَلٌ مُسَمًّى لَّيَأَسَ الْمُعَذَّبُونَ ۵ وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۵ يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَخَبِيرَةٌ بِالْكَافِرِينَ ۵ يَوْمَ يَغْشَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۵

۱۰۔ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنتُمْ بِهِ تَكْذِبُونَ ۵ وَلَنَذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَى دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۵



لونا دیئے جائیں گے۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اس کے مزے چکھو ۵

اور ہم ان کو (قیامت کے) بڑے عذاب کے سوا عذاب دنیا کا بھی مزہ چکھائیں گے شاید (ہماری طرف) لوٹ آئیں ۵

--- ﴿سورۃ السجدہ آیت ۲۱ تا ۲۰﴾ ---

عرش

۱۔ تمہارا پروردگار تو خدا ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش (تخت شاهی) پر قائم ہوا وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے۔ کوئی (اس کے پاس) اس کا اذن حاصل کئے بغیر (کسی کی) سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی خدا تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے ۵

--- ﴿سورۃ یونس آیت ۳﴾ ---

۲۔ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا (تمہارے پیدا کرنے سے) مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے ۵

--- ﴿سورۃ ہود آیت ۷﴾ ---

۳۔ (ان سے) پوچھو کہ سات آسمانوں کا کون مالک ہے اور عرش عظیم کا (کون) مالک (ہے)؟ ۵

بے ساختہ کہہ دیں گے کہ (یہ چیزیں) خدا ہی کی ہیں کہو کہ پھر تم ڈرتے کیوں نہیں ۵

--- ﴿سورۃ المؤمنون آیت ۸۶﴾ ---

۴۔ تو خدا جو سچا بادشاہ ہے (اس کی شان اس سے) اونچی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) عرش بزرگ کا مالک ہے ۵

--- ﴿سورۃ المؤمنون آیت ۱۱۶﴾ ---

۵۔ تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرد گھیرا باندھے ہوئے ہیں

۱۔ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یَدْرِیْ الْاَمْرَ مَا مِنْ شَیْءٍ اِلَّا اَمِنْۢ بَعْدَ اِذْنِهٖ ذٰلِكُمْ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝

۲۔ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَ كَانَ عَرْشُهُ عَلَی الْمَآءِ لَیْبِلُوْكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝

۳۔ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّعِیِّ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ سَیَقُولُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝

۴۔ فَتَعَلٰی اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ۝

۵۔ وَتَرٰی الْمَلٰٓئِکَۃَ حَاقِقٰتٍ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ یَسْبِحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَقُضِیَ بَیْنَهُمُ الْحَقُّ وَقِیْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

۶۔ الَّذِیْنَ یَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَیُؤْمِنُوْنَ بِهِ وَیَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

(اور) اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو مزا دار ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ۵

--- ﴿سورۃ الزمر آیت ۷۵﴾ ---

۶۔ جو لوگ عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گرد گرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں (یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کیلئے بخشش مانگتے رہتے ہیں ۵

--- ﴿سورۃ المؤمن آیت ۷﴾ ---

۷۔ تو اس روز ہو پڑنے والی (یعنی قیامت) ہو پڑے گی ۵

اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہوگا ۵

اور فرشتے اس کے کناروں پر (اتر آئیں گے اور تمہارے

پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اٹھائے ہوں گے۔ ۵

اس روز تم (سب لوگوں کے سامنے) پیش کیے جاؤ گے اور تمہاری

کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی ۵

--- ﴿سورة الحاقة آیت ۱۸ تا ۲۵﴾ ---

۸۔ اور وہ بخشے والا (اور) محبت کرنے والا ہے ۵

عرش کا مالک بڑی شان والا ۵

جو چاہتا ہے کر دیتا ہے ۵

--- ﴿سورة البروج آیت ۱۳ تا ۱۶﴾ ---

عزت و دولت

تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں داخل
کرت ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار
سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بیشمار رزق
بخشتا ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۲۶ تا ۲۷﴾ ---

۱۔ کہہ کہ اے خدا (اے) بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے
بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو
چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے۔ ہر طرح کی بھلائی
تیرے ہی ہاتھ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے ۵

عرش: مزید حوالے: الاعراف: ۵۳۔ التوبة: ۱۲۹۔ الرعد: ۲۔ طہ: ۵۔ الفرقان: ۵۸-۵۹۔ السجدة: ۴۰

المومن: ۱۳۔ الزخرف: ۸۲۔ الحديد: ۴

۲۔ مال اور پیٹے تو دنیا کی زندگی کی (رونق و) زینت ہیں اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں ۵

--- ﴿سورة الکہف آیت ۴۶﴾ ---

۳۔ قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا اور ان پر تعذیب کرتا تھا اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے تھے کہ ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانی مشکل ہوتیں جب اس سے اس کی قوم نے کہا کہ اترائیے مت کہ خدا اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا ○

اور جو (مال) تم کو خدا نے عطا فرمایا ہے اس سے آخرت (کی بھلائی) طلب کیجئے اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلایئے اور جیسی خدا نے تم سے بھلائی کی ہے (وہی) تم بھی (لوگوں سے) بھلائی کرو اور ملک میں طالب فساد نہ ہو کیونکہ خدا فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ۵

بولا کہ یہ (مال) مجھے میری دانش (کے زور) سے ملا ہے۔ کیا اس
 کو معلوم نہیں کہ خدا نے اس سے پہلے بہت سی امتیں جو اس سے
 قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں بیشتر تھیں ہلاک کر ڈالی ہیں۔ اور
 گنہگاروں سے ان کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے

06

تو (ایک روز) قارون (بڑی) آرائش (اور شٹاٹھ) سے اپنی قوم کے سامنے نکلا جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے کہ

الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبَاقِيَةُ الصَّالِحَةُ
خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمْلًا

إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَى فَبَغَى عَلَيْهِمْ ۖ وَأَتَيْنَاهُ
مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولَى
الْقُوَّةِ ۚ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
الْفَرِحِينَ ۖ وَابْتَغَ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَ
لَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِنَ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ
إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
الْمُفْسِدِينَ ۚ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي ۚ
أَوَلَمْ يَعْلَم أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ
مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا وَلَا يُسْئَلُ عَنْ
دُئُوبِهِمُ الْجَرِيمُونَ ۚ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۚ
قَالَ الَّذِينَ يَرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا لِيَلْبِثَ لَنَا مِثْلَ
مَا أُوتِيَ قَارُونُ ۚ إِنَّهُ لَكَدُوحٌ حَقِيظٌ ۚ وَقَالَ الَّذِينَ
أُوتُوا الْعِلْمَ وَيُؤْتِكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ

جیسا (مال و متاع) قارون کو ملا ہے کاش (ایسا ہی) ہمیں بھی ملے وہ تو بڑا ہی صاحب نصیب ہے ○

اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے کہ تم پر افسوس مومنوں اور نیکوکاروں کیلئے (جو) ثواب خدا (کے ہاں تیار ہے وہ) کہیں بہتر ہے اور وہ صرف صبر کرنے والوں ہی کو ملے گا ۝

پس ہم نے قارون کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا۔
تو خدا کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہو سکی اور نہ وہ بدلہ لے سکا۔

اور وہ لوگ جو کل اس کے رتبے کی تمنا کرتے تھے صبح کو کہنے لگے

ہائے شامت! خدا ہی تو اپنے بندوں میں سے جس کیلئے چاہتا ہے
 رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کیلئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے
 اگر خدا ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھندا دیتے ہائے خرابی!
 کافر نجات نہیں پاسکتے ۵

--- ﴿سورة القصص آیت ۶۸﴾ ---

۳۔ اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والے نہیں بھیجا مگر وہاں
 کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ جو چیز تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس
 کے قائل نہیں ۵

اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ ہم بت سامال اور اولاد رکھتے ہیں اور ہم
 کو عذاب نہیں ہوگا ۵

کہہ دو کہ میرا رب جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے
 اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں
 جانتے ۵

اور تمہارا مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنا دیں
 ہاں (ہمارا مقرب وہ ہے) جو ایمان لایا اور عمل نیک کرتا رہا ایسے
 ہی لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب دگنا بدلہ ملے گا اور وہ خاطر جمع
 سے بالا خانوں میں بیٹھے ہوں گے ۵

--- ﴿سورة سبا آیت ۳۳﴾ ---

صَالِحًا وَلَا يُلْقِيهَا إِلَّا الصَّيْرُونَ ۝ فَخَسَفْنَا بِهِ وَبَدَارِهِ
 الْأَرْضَ ۖ فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ
 وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنتَصِرِينَ ۝ وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَتَّوْا مَكَانَهُمُ
 بِالْأُمْسِ يَقُولُونَ وَيَكَآثُ اللَّهُ بِبَسْطِ الرِّزْقِ لِمَنْ يَشَاءُ
 مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَوْلَا أَنْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ
 بِنَا ۖ وَيَكَآثُ لَا يَفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝

4۔ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِكُمْ
 أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ۖ وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا
 وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۖ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ
 لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۖ وَمَا
 أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرَّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفَىٰ إِلَّا مَنْ
 آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضَّعْفِ بِمَا
 عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ ۝

5۔ هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَىٰ مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ
 حَتَّىٰ يَنْفَضُوا ۚ وَيَلَهُ خَزَائِنُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكِنَّ

۵۔ یہی ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول خدا کے پاس (رہتے)
 ہیں ان پر (کچھ) خرچ نہ کرو یہاں تک کہ یہ (خود بخود) بھاگ
 جائیں حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے خدا ہی کے ہیں لیکن
 منافق نہیں سمجھتے ۵

کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزت والے ذلیل
 لوگوں کو وہاں سے نکال باہر کریں گے حالانکہ عزت خدا کی ہے اور
 اس کے رسول کی اور مومنوں کی لیکن منافق نہیں جانتے ۵

مومنو! تمہارا مال اور اولاد تم کو خدا کی یاد سے غافل نہ کر دے اور جو

ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں ۵

--- ﴿سورة المنافقون آیت ۹۷﴾ ---

۶۔ (لوگو) تم کو (مال کی) بہت سی طلب نے غافل کر دیا ۵

یہاں تک کہ تم نے قبریں جادیکھیں ۵

دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا ۵

پھر دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا ۵

دیکھو اگر تم جانتے (یعنی) علم الیقین (رکھتے تو غفلت نہ

کرتے) ۵

تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے ۵

پھر اس کو (ایسا) دیکھو گے (کہ) عین الیقین (آجائے گا) ۵

پھر اس روز تم سے (شکر) نعمت کے بارے میں پرسش ہوگی؟ ۵

--- ﴿سورة الحاکم آیت ۸۲﴾ ---

۷۔ ہر طعن آمیز اشارتیں کرنے والے پھلخو کی خرابی ہے ۵

جو مال جمع کرتا اور اس کو گن گن کر رکھتا ہے ۵

اور خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کی ہمیشہ کی زندگی کا موجب

ہوگا ۵

ہرگز نہیں وہ ضرور حطمہ میں ڈالا جائیگا ۵

--- ﴿سورة المزمل آیت ۹۱﴾ ---

الْمُفْقِينَ لَا يُفْقَهُونَ ۖ يَقُولُونَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ

لَنُخْرِجَنَّ الْأَعَزَّ مِنْهَا الْأَذَلَّ ۚ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ ۚ وَ

لِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۚ

۶۔ اَلْهٰكُمْ التَّكَاثُرُ ۚ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۚ كَلَّا سَوْفَ

تَعْلَمُونَ ۚ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ

عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۚ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۚ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ

الْيَقِيْنِ ۚ ثُمَّ لَتَسْتَلْتَنَّ يَوْمَئِذٍ النَّعِيْمَ ۚ

۷۔ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۚ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۚ

يَحْسَبُ اَنْ مَّالَهُ اَخْلَدَهُ ۚ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطْبَةِ ۚ

وَمَا اَذْرٰكَ مَا الْحُطْبَةُ ۚ نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ ۚ الَّتِي تَطْلِعُ

عَلَى الْاَفْدَةِ ۚ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ ۚ فِي عَذَابٍ مُّمَدَّدَةٍ ۚ

اور تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے ۵

وہ خدا کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے ۵

جو دلوں پر جا لپٹے گی ۵

(اور) وہ اس میں بند کر دیئے جائیں گے ۵

یعنی (آگ کے) لمبے لمبے ستونوں میں ۵

عزت و ذلت

۱۔ کہو کہ اے خدا (اے) بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے۔ ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے ۵

تو ہی رات کو دن میں داخل کرنا اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بیشمار رزق بخشا ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۲۶﴾ ---

۲۔ (اے پیغمبر) منافقوں (یعنی دوزخی لوگوں) کو بشارت سنا دو کہ ان کیلئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے ۵

جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا یہ ان کے ہاں عزت حاصل کرنی چاہتے ہیں تو عزت تو سب خدا ہی کی ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۳۸﴾ ---

۳۔ جن لوگوں نے نیکو کاری کی ان کے لئے بھلائی ہے اور (مزید برآں) اور بھی اور ان کے مومنوں پر نہ تو سیاہی چھائے گی اور نہ

۱۔ قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ تُؤْتِي الْمَلِكَ مِنْ شَاءٍ وَتَنْزِعُ الْمَلِكَ مِنْ شَاءٍ وَتُعِزُّ مَنْ شَاءَ وَتُذِلُّ مَنْ شَاءَ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُؤَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ شَاءَ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۵

۲۔ بَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَيْنَعُونَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۵

۳۔ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۵ وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ يَبْتَغِيهَا وَنَزَّهَتْهُمْ ذِلَّةٌ مَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطْعًا مِنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۵

۴۔ مَنْ كَانَ يُرِيدِ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا إِلَيْهِ يَصْعَدُ

رسوایی۔ یہی جنتی ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۵

اور جنہوں نے برے کام کئے تو برائی کا بدلہ دیا ہی ہوگا اور ان کے مومنوں پر ذلت چھا جائے گی اور کوئی ان کو خدا سے بچانے والا نہ ہوگا۔ ان کے مومنوں (کی سیاہی کا یہ عالم ہوگا کہ ان) پر گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اڑھادیئے گئے ہیں یہی دوزخی

ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۵

--- ﴿سورة یونس آیت ۲۶﴾ ---

۴۔ جو شخص عزت کا طلبگار ہے تو عزت تو سب خدا ہی کی ہے ۵

الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ
السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَكْرُ أُولَٰئِكَ هُوَ يُبَدِّلُ

اسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں اور نیک عمل ان کو بلند کرتے ہیں اور جو لوگ برے برے مکر کرتے ہیں ان کیلئے سخت عذاب ہے اور ان کا مکر نابود ہو جائے گا

--- ﴿سورة فاطر آیت ۱۰﴾ ---

۱- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا مِنْ طَبَائِعِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا
أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ

۲- وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أَكْثَرَهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ

عشر
۱۔ مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کھاتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں ان میں سے (راہ خدا میں) خرچ کرو

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۲۶۷﴾ ---

پھل کھاؤ اور جس دن (پھل توڑو اور کھیتی کا ٹو خدا کا حق بھی اس میں سے ادا کرو اور بیجا نہ اڑانا کہ خدا بیجا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا

۲۔ اور خدا ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی اور کھجور اور کھیتی جن کے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں اور زیتون اور انار جو (بعض باتوں میں) ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور (بعض باتوں میں) نہیں ملتے جب یہ چیزیں پھلیں تو ان کے

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۴۱﴾ ---

عفو الہی

۱۔ خدا تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا۔ لیکن جو قسمیں تم قصد دلی سے کھاؤ گے ان پر مواخذہ کرے گا اور خدا بخشنے والا بردبار ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۲۵﴾ ---

۲۔ اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو (ان سے) سلام علیکم کہا کرو خدا نے اپنی ذات (پاک) پر رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لے

اور نیکو کار ہو جائے تو وہ بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۵۴﴾ ---

۳۔ پھر جن لوگوں نے نادانی سے برا کام کیا۔ پھر اس کے بعد توبہ کی اور نیکو کار ہو گئے تو تمہارا پروردگار (ان کو) توبہ کرنے اور

۱۔ لَا يَأْخُذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْثَارِكُمْ وَلَكِنْ يَأْخُذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ
۲۔ وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ
۳۔ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ



نیکو کار ہو جانے کے بعد بخشنے والا (اور ان پر) رحمت کرنے والا

۵ ہے

--- ﴿سورة النمل آیت ۱۱۹﴾ ---



۴۔ کیا تم پسند نہیں کرتے کہ خدائے مہربان کو بخش دے؟ اور خدا تو بخشنے والا

مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۲۲﴾ ---

۵۔ (لوگو) جو (مال و متاع) تم کو دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا (ناپائیدار) فائدہ ہے اور جو کچھ خدا کے ہاں ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے (یعنی) ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ۵

اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الشوریٰ آیت ۳۶﴾ ---

۶۔ اور برائی کا بدلہ تو اسی طرح کی برائی ہے مگر جو درگزر کرے اور (معا ملے کو) درست کر دے تو اس کا بدلہ خدا کے ذمے ہے اس میں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ۵

--- ﴿سورة الشوریٰ آیت ۴۰﴾ ---

۴۔ اَلَا تُحِبُّونَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۵

۵۔ فَمَا اَوْثِقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَّبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۵

وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبِيْرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشِ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۵

۶۔ وَجَزَآءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاجْزِهٖ

عَلٰى اللّٰهِ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۵



عفو و درگزر

۱۔ اور اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو (خدا سے) ڈرنے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے ۵

جو آسودگی اور نیکی میں (اپنا مال خدا کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں اور خدا نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۳۳﴾ ---

۲۔ (اے محمد) خدا کی مہربانی سے تمہاری افتادِ مزاج ان لوگوں کیلئے نرم واقع ہوئی ہے اور اگر تم بدخوا اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے تو ان کو معاف کر دو اور ان کیلئے (خدا سے) مغفرت مانگو اور اپنے کاموں میں ان سے مشورت لیا کرو اور جب (کسی کام کا) عزم مصمم کر لو تو خدا پر بھروسہ رکھو بیشک خدا بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۵۹﴾ ---

۳۔ اگر تم لوگ بھلائی کھلم کھلا کرو گے یا چھپا کر برائی سے درگزر کرو گے تو خدا بھی معاف کرنے والا (اور) صاحب قدرت ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۴۹﴾ ---

۴۔ (اے محمد) عفو اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کر لو ۵

۱۔ وَ سَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاطِبِينَ الْغِيظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝
۲۔ فَمِمَّا رَحِمَهُ مِّنَ اللَّهِ إِنَّهُ لَهَمَّةٌ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ ۚ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۚ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ۝

۳۔ إِنْ تَبَدُّوا خَيْرًا أَوْ خَفَوُا أَوْ تَعَفَّوْا عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفْوًا قَدِيرًا ۝

۴۔ خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ۝
۵۔ وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ ۚ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ۝

۶۔ وَلَا يَأْكُلِ أَوْلِيَ الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولَى الْقُرْبَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۚ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۱۹۹﴾ ---

۵۔ اور اگر تم ان کو تکلیف دینی چاہو تو اتنی ہی دوجہی تکلیف تم کو ان سے پہنچی اور اگر صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کیلئے بہت اچھا ہے ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۱۲۶﴾ ---

۶۔ اور جو لوگ تم میں صاحب فضل اور صاحب وسعت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن چھوڑ جانے والوں کو کچھ خرچ پات نہیں دیں گے ان کو چاہئے کہ معاف کر دیں اور درگزر کریں ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۲۲﴾ ---

عقل

۱۔ اور جو نیک کام تم کرو گے وہ خدا کو معلوم ہو جائے گا اور زار راہ (یعنی رستے کا خرچ) ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہتر (فائدہ) زار راہ (کا) پرہیز گاری ہے اور اے اہل عقل مجھ سے ڈرتے رہو ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۹۷﴾ ---

۲۔ وہ جس کو چاہتا ہے دانائی بخشتا ہے اور جس کو دانائی ملی بے شک اس کو بڑی نعمت ملی۔ اور نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۶۹﴾ ---

۳۔ بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۹۰﴾ ---

۴۔ اور زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت بعض کی بہت سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں (باوجودیکہ) پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے اور ہم بعض میوؤں کو بعض پر لذت میں

- ۱۔ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمُهُ اللَّهُ وَتَزِدُّوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ وَالتَّقْوَىٰ يَأُولَى الْأَلْبَابِ ۝
- ۲۔ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝
- ۳۔ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولَى الْأَلْبَابِ ۝
- ۴۔ وَفِي الْأَرْضِ قِطْعٌ مَّتَجَوَّاتٌ وَجَدَّتْ قِنَاعًا وَزَرْعٌ وَنَخِيلٌ صِنَوَانٌ وَغَيْرُ صِنَوَانٍ يُسْقَىٰ بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَنَفْصِلُ بَعْضَهَا عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝
- ۵۔ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۚ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝



فضیلت دیتے ہیں اور اس میں سمجھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں ۵

--- ﴿سورة الرعد آیت ۴﴾ ---

۵۔ کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں (اور) نصیحت تو وہی پکڑتے ہیں جو عقلمند ہیں ۵

--- ﴿سورة الزمر آیت ۹﴾ ---



علم

۱۔ اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہہ دو وہ میرے پروردگار کی ایک شان ہے اور تم لوگوں کو (بہت ہی کم) علم دیا گیا ہے ۵

--- ﴿سورة نبي اسرا ایل آیت ۸۵﴾ ---

۲۔ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو (قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے وہ حق ہے اور (خدائے) غالب (اور) سزاوار تعریف کا رستہ بتاتا ہے ۵

--- ﴿سورة سبا آیت ۶﴾ ---

۳۔ خدا سے تو اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو صاحبِ علم ہیں بیشک خدا غالب (اور) بخشنے والا ہے ۵

--- ﴿سورة فاطر آیت ۲۸﴾ ---

۴۔ کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ (اور) نصیحت تو وہی پکڑتے ہیں جو عقلمند ہیں ۵

--- ﴿سورة الزمر آیت ۹﴾ ---

۵۔ مومنو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل بیٹھا کرو خدا تم کو کشادگی بخشنے گا اور جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہو اگر وہ لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے خدا ان کے درجے بلند کریگا اور خدا

تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ۵

--- ﴿سورة المجادل آیت ۱۱﴾ ---

- ۱۔ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۖ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝
- ۲۔ وَلَيَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ ۖ وَيَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝
- ۳۔ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ۝
- ۴۔ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۚ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝
- ۵۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَإِذَا قِيلَ انشُزُوا فَانْشُزُوا ۚ يَرَفَعُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝
- ۶۔ إِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۖ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۖ إِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۖ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۖ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝



۶۔ (اے محمد) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (عالم

(کو) پیدا کیا ۵

جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا ۵

پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے ۵

جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا ۵

اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا ۵

--- ﴿سورة العلق آیت ۵ تا ۱﴾ ---



علم غیب

۱۔ (لوگو) جب تک خدا ناپاک کو پاک سے الگ نہ کر دے گا مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے دے گا اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے بھی مطلع نہیں کرے گا البتہ خدا اپنے پیغمبروں میں سے جسے چاہتا ہے انتخاب کر لیتا ہوں ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۷۹﴾ ---

۲۔ اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے اور کوئی پتا نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری یا سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۵۹﴾ ---

۳۔ اور کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ غیب (کا علم) تو خدا ہی کو ہے سو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ۵

--- ﴿سورة یونس آیت ۲۰﴾ ---

۴۔ اور آسمانوں اور زمین کا علم خدا ہی کو ہے اور (خدا کے نزدیک) قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ (اس سے

۱۔ مَا كَانَ لِلّٰهِ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ لِيُظْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيٰ مِنْ رُّسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ
۲۔ وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يُعْلِمُهَا إِلَّا هُوَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ وَمَا تَنْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٌ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٌ وَلَا يَأْسٌ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۚ
۳۔ وَيَقُولُونَ لَوْلَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ۚ
۴۔ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ
۵۔ قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللّٰهُ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ۚ
۶۔ إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۚ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّآذَا تَكْسِبُ غَدًا ۚ وَمَا

بھی) جلد تر کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۷۷﴾ ---

۵۔ کہہ دو کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں خدا کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب (زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۶۵﴾ ---

۶۔ خدا ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے اور وہی (حاملہ کے) پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے (کہ نہ رہے یا مادہ) اور

کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کریگا ۵

اور کوئی تنفس نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اسے موت آئے گی

بے شک خدا ہی جاننے والا (اور) خبردار ہے ۵

--- ﴿سورة لقمان آیت ۳۳﴾ ---

۷۔ بے شک خدا ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا جاننے

والا ہے وہ تو دل کے بھیدوں تک سے واقف ہے ۵

--- ﴿سورة فاطر آیت ۳۸﴾ ---

۸۔ (وہی) غیب (کی بات) جاننے والا ہے اور کسی پر اپنے غیب

کو ظاہر نہیں کرتا ۵

ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے تو اس (کو غیب کی باتیں بتا دیتا اور

اس) کے آگے اور پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے ۵

--- ﴿سورة الجن آیت ۲۶﴾ ---

تَذَرْنِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝
7- إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ غَيْبِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ
بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝
8- عَلِيمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَدًا ۚ إِلَّا مَنِ ارْتَضَى
مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ
رَصَدًا ۚ

عمل

۱۔ جو لوگ اپنے (ناپسند) کاموں سے خوش ہوتے ہیں اور (پسندیدہ کام) جو کرتے نہیں ان کیلئے چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے ان کی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب سے رستگار ہو جائیں گے انہیں درد دینے والا عذاب ہوگا ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۸۸﴾ ---

۲۔ جو شخص برے عمل کریگا اسے اسی (طرح) کا بدلہ دیا جائے گا اور وہ خدا کے سوا نہ کسی کو حمایتی پائے گا اور نہ مددگار ۵ اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ صاحب ایمان بھی ہوگا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کی (تل برابر بھی حق تلفی نہ کی جائے گی) ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۲۳﴾ ---

۳۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے (کچھ) زیادہ بھی عنایت کرے گا اور جنہوں نے (بندہ ہونے سے) عار و انکار اور تکبر کیا ان کو وہ تکلیف دینے والا عذاب دے گا اور وہ خدا کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۷۳﴾ ---

۱۔ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا آتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِنَ الْعَذَابِ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۵

۲۔ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزِيهِ وَلَا يَجِدْ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۵ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أَنَّىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ۵

۳۔ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۵ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۵ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۵

۴۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أَنَّىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً ۵ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۵

۵۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ

۳۔ جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ مومن بھی ہوگا تو ہم اس کو (دنیا میں) پاک (اور آرام کی) زندگی سے زندہ رکھیں گے اور (آخرت میں) ان کے اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۹۷﴾ ---

۵۔ (اور) جو ایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرے ۵

--- ﴿سورة الكهف آیت ۳۰﴾ ---

۶۔ کہہ دو کہ ہم تمہیں بتائیں جو عملوں کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں ۵

وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباد ہوگئی اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے ہیں ۵

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور اس کے سامنے جانے سے انکار کیا تو ان کے اعمال ضائع ہو گئے اور ہم قیامت کے دن ان کیلئے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے ۵

--- ﴿سورۃ الکہف آیت ۱۰۵﴾ ---

۷۔ جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لئے اس سے بہتر (صلہ موجود) ہے اور جو برائی لائے گا تو جن لوگوں نے برے کام کے ان کو بدلہ بھی اسی طرح کا ملے گا جس طرح کے وہ کام کرتے تھے

--- ﴿سورۃ القصص آیت ۸۳﴾ ---

۸۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم ان کے

أَحْسَنَ عَمَلًا ۵

۶۔ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۵ الَّذِينَ ضَلَّ سَعِيَّهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۵ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِمْ فَبُطِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا تُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَزَنًا ۵

۷۔ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَىٰ الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۵

۸۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۵

گناہوں کو ان سے دور کر دیں گے اور ان کو ان کے اعمال کا بہت

اچھا بدلہ دیں گے ۵

--- ﴿سورۃ العنکبوت آیت ۷﴾ ---

عورت

۱۔ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ۔ اور اپنے لئے (نیک عمل) آگے بھیجو اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ (ایک دن) تمہیں اس کے روبرو حاضر ہونا ہے اور (اے پیغمبر) ایمان والوں کو بشارت سنا دو ۝

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۲۳﴾ ---

۲۔ اور اپنے میں سے دوسروں کو (ایسے معاملے کے) گواہ کر لیا کرو۔ اور اگر دوسرے نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو (کافی ہیں) کہ اگر ان میں سے ایک بھول جائے گی تو دوسری اسے یاد دلادے گی ۝

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۸۲﴾ ---

۳۔ تو ان کے پروردگار نے ان کی دعا قبول کر لی (اور فرمایا) کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا تم ایک دوسرے کی جنس ہو ۝

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۹۵﴾ ---

۴۔ لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا (یعنی اول) اس سے اس کا جوڑا بنایا۔ پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد و عورت (پیدا کر کے روئے زمین پر) پھیلا دیئے۔ اور خدا سے جس کے نام کو تم اپنی حاجت براری کا ذریعہ

۱۔ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأَتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ وَقَدِّمُوا لَآنَفْسِكُمْ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُم مُّلْقَوَةٌ ۖ وَيَكْرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۲۔ وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشَّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى ۖ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُم مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ ۖ

۳۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝

۴۔ اَللّٰہُ جَالٍ قَوْمُوْنَ عَلٰی النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰہُ بَعْضَهُمْ عَلٰی بَعْضٍ وَبِمَا اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ۚ فَالْضَّالٰحَتُ قَتِیْتُ حِفْظًا لِلْغَیْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰہُ ۚ وَالَّذِیْ تَحَاۡفَوْنَ نَشُوْرُهُنَّ

بناتے ہوڈرو اور (قطع مودت) ارحام سے (بچو) کچھ شک نہیں کہ خدا تمہیں دیکھ رہا ہے ۝

--- ﴿سورة النساء آیت ۱﴾ ---

۵۔ مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں اس لئے کہ خدا نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اس لئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کے پیٹھ پیچھے خدا کی حفاظت میں (مال و آبرو کی) خبرداری کرتی ہیں اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی (اور بد خوئی) کرنے

لگی ہیں تو (پہلے) ان کو (زبانی) سمجھانحو (اگر نہ سمجھیں تو) پھر انکے ساتھ سونا ترک کر دو اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو زد و کوب کرو اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو بیشک خدا سب سے اعلیٰ (اور) جلیل القدر ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۳۴﴾ ---

۶۔ اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرار داد پر صلح کر لیں اور صلح خوب (چیز) ہے اور طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں۔ اور اگر تم نیکو کاری اور پرہیزگاری کرو گے تو خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ۵

اور تم خواہ کتنا ہی چاہو عورتوں میں ہرگز برابری نہیں کر سکو گے تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی کی طرف ڈھل جاؤ اور دوسری کو ایسی حالت میں (چھوڑ دو کہ گویا ادھر میں لٹک رہی ہے۔ اور اگر آپس میں موافقت کر لو اور پرہیزگاری کرو تو خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۲۸﴾ ---

۷۔ خدا نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے بہشتوں کا وعدہ کیا

فَعِظُواهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاصْرَبُوا ۚ
فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
عَلِيمًا خَبِيرًا ۝

۶۔ وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُفُورًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا
جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ
خَيْرٌ ۚ وَأُخْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ ۚ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا
فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ وَكُنْ تَسْتَظِيعُوا
أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ
الْمِيلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۚ وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ
اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝

۷۔ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسْكِنٍ طَيِّبَةٍ فِي جَنَّاتٍ
عَدْنٍ ۚ وَرِضْوَانٍ مِنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ۚ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
الْعَظِيمُ ۝

۸۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِمَّنْ ذَكَرْنَا أَنْتَ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ

ہے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے اور بہشت ہائے جاودانی میں نفیس مکانات کا (وعدہ کیا ہے) اور خدا کی رضامندی تو سب سے بڑھ کر نعمت ہے یہی بڑی کامیابی ہے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۷۲﴾ ---

۸۔ جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ مومن بھی

ہو گا تو ہم اس کو دنیا میں (ماک (اور آرام کی) زندگی سے زندہ

رکھیں گے اور (آخرت میں) ان کے اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۹۷﴾ ---

۹۔ اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ ان کی طرف (مال ہو کر) آرام حاصل کر دو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی جو لوگ غور کرتے ہیں ان کیلئے ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ۵

--- ﴿سورة الروم آیت ۲۱﴾ ---

۱۰۔ اور (اس لئے کہ) منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو خدا کے حق میں برے برے خیال رکھتے ہیں عذاب دے۔ انہی پر برے حادثے واقع ہوں اور خدا ان پر غصے ہوا اور ان پر لعنت کی اور ان کے لئے دوزخ تیار کی اور وہ بری جگہ ہے ۵

--- ﴿سورة الفتح آیت ۶﴾ ---

عورتوں سے حسن سلوک

۱۔ مومنو! تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ

عورت: نیز دیکھئے: مرد و زن کے درجات میں برابری

حَيَوةً طَيِّبَةً ۚ وَكَفَىٰ يَكْفِيهِمْ أَجْرُهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۹۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

10۔ وَيَعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّالِمِينَ ۚ وَاللَّهُ ظَنُّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَآبِرُ السَّوْءِ ۚ وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ لَعْنَاتُهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝

۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرِهًا ۖ وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِيَنْتَزِعْنَ مِنْكُمْ أَمْوَالُهُنَّ ۖ بَعْضٌ مَّا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ ۚ وَعَايِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ۝

اور (دیکھنا) اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو انہیں (گھروں میں) مت روک رکھنا ہاں اگر وہ کھلے طور پر بدکاری کی مرتکب ہوں (تو روکنا مناسب نہیں) اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو سہو۔ اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کر دو اور خدا اس میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۹﴾ ---

غزوات

۱۔ اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تم صبح کو اپنے گھر سے روانہ ہو کر ایمان والوں کو لڑائی کیلئے مورچوں پر (موقع بموقع) متعین کرنے لگے اور خدا سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے اس وقت تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دینا چاہا مگر خدا ان کا مددگار تھا۔ اور مومنوں کو خدا ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے ۵

اور خدا نے جنگ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی اور اس وقت بھی تم بے سروسامان تھے پس خدا سے ڈرو (اور ان احسانوں کو یاد کرو) تاکہ شکر کرو ۵

جب تم مومنوں سے یہ کہہ (کر ان کے دل بڑھا) رہے تھے کہ کیا یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار فرشتے نازل کر کے تمہیں مدد دے ۵

ہاں اگر تم دل کو مضبوط رکھو اور (خدا سے) ڈرتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعۃً حملہ کر دیں تو پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر

نشان ہوں گے تمہاری مدد کو بھیجے گا ۵

اور اس مدد کو تو خدا نے تمہارے لئے (ذریعہ) بشارت بنایا یعنی

وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۖ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۚ إِذْ هَمَّتْ طَّائِفَتٌ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلُوا ۖ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۚ إِذْ يَقُولُ لِلمُؤْمِنِينَ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُبَدِّدَ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ آلَافٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُزِيلِينَ ۚ بَلَىٰ ۚ إِنْ تَصِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُم مِّنْ فُورِهِمْ هَذَا يُبَدِّدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ۚ وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُم بِهِ ۚ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۚ لِيَقْطَعَ طَرَقًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوا خَائِبِينَ ۚ

۲۔ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدًا إِذْ اتَّخَذْتُمْ مِيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُ ۚ وَرَفَعْنَا فِيكُمْ ثُبُونًا ۚ وَنَزَّلْنَا مِنَّا آلَافَ مَلَكٍ مُّطَهَّرِينَ ۚ وَجَعَلْنَا بَيْنَ وَجْهِكَ وَالْجَبَلِ مِثْرًا ۚ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْحَبْلَ الْمُنِيرَ ۚ

اسلئے کہ تمہارے دلوں کو اس سے تسلی حاصل ہو ورنہ مدد تو خدا ہی کی ہے جو غالب (اور) حکمت والا ہے ۵

(یہ خدا نے) اس لئے (کیا) کہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک یا انہیں ذلیل و مغلوب کر دے کہ (جیسے آئے تھے ویسے ہی) تاکام واپس جائیں ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۲۱ تا ۱۲۷﴾ ---

۲۔ اور خدا نے اپنا وعدہ سچا کر دیا (یعنی) اس وقت جبکہ تم کافروں کو اس کے حکم سے قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ جو تم چاہتے تھے

خدا نے تم کو دکھا دیا اس کے بعد تم نے ہمت ہار دی اور حکم (پیغمبر) میں جھگڑا کرنے لگے اور اس کی نافرمانی کی۔ بعض تو تم میں سے دنیا کے خواستگار تھے اور بعض آخرت کے طالب۔ اس وقت خدا نے تم کو ان (کے مقابلے) سے پھیر (کر بھاگ) دیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے اور اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا اور خدا مومنوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے ۝

(وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب تم لوگ دور بھاگے جاتے تھے اور کسی کو پیچھے پھر کر نہیں دیکھتے تھے اور رسول اللہ تم کو تمہارے پیچھے کھڑے بلارہے تھے تو خدا نے تم کو غم پر غم پہنچایا تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی یا جو مصیبت تم پر واقع ہوئی ہے اس سے تم اندوہناک نہ ہو اور خدا تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ۝

پھر خدا نے غم و رنج کے بعد تم پر تسلی نازل فرمائی۔ (یعنی) نیند کہ تم میں سے ایک جماعت پر طاری ہوگئی اور کچھ لوگ جن کو جان کے لالے پڑے تھے خدا کے بارے میں ناحق (ایام) کفر کے سے گمان کرتے تھے اور کہتے تھے بھلا ہمارے اختیار کی کچھ بات ہے (تم کہہ دو کہ بے شک سب باتیں خدا ہی کے اختیار میں ہیں یہ لوگ) بہت سی باتیں (دلوں میں مخفی رکھتے ہیں جو تم پر ظاہر نہیں

يُزِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَنْ يُزِيدُ الْآخِرَةَ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝ إِذْ تَصْعَدُونَ وَلَا تَكُونُوا عَلَى أَحَدٍ مِنَ الرُّسُلِ يَدْعُوكُمْ فِي أُخْرِكُمْ فَأَتَابَكُمْ غَنًّا بِغَيْرِ لَكِيلٍ ۖ تَخَزِنُوا عَلَى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا آصَابَكُمْ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمْنَةً نَاعَسًا يَغْشَى طَآئِفَةً مِنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قَاتَلْنَا هَهُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِكُم مَجَسَّصٌ مَّا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا وَلَقَدْ عَفَا

کرتے تھے۔ کہتے تھے کہ ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کئے جاتے۔ کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے۔ اس سے غرض یہ تھی کہ خدا تمہارے سینوں کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو خالص اور صاف کر دے اور خدا دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے۔ جو لوگ تم میں سے (احد کے دن) جبکہ (مومنوں اور کافروں کی دو جماعتیں ایک دوسرے سے گٹھ گٹس) جنگ سے) بھاگ گئے

تو ان کے بعض افعال کے سبب شیطان نے ان کو پھسلا دیا مگر خدا نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ بیشک خدا بخشنے والا (اور) بردبار ہے۔

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۵۲ تا ۱۵۵﴾ ---

۳۔ (بھلائیہ) کیا (بات ہے کہ) جب (احد کے دن کفار کے ہاتھ سے) تم پر مصیبت واقع ہوئی حالانکہ (جنگ بدر میں) اس سے دو چند مصیبت تمہارے ہاتھ سے ان پر پڑ چکی ہے تو تم چلا اٹھے کہ (ہائے) آفت (ہم پر) کہاں سے آپڑی کہہ دو کہ یہ تمہاری ہی شامت اعمال ہے (کہ تم نے پیغمبر کے حکم کے خلاف کیا) بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہے۔

اور جو مصیبت تم پر دونوں جماعتوں کے مقابلے کے دن واقع ہوئی سو خدا کے حکم سے (واقع ہوئی) اور (اس سے) یہ مقصود تھا کہ خدا مومنوں کو اچھی طرح معلوم کر لے اور منافقوں کو بھی معلوم کر لے۔

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۶۵ تا ۱۶۷﴾ ---

۴۔ (جب) ان سے لوگوں نے آ کر بیان کیا کہ کفار نے تمہارے (مقابلے کے) لئے (لشکر کثیر) جمع کیا ہے تو ان سے ڈرو تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا۔ اور کہنے لگے ہم کو خدا کافی ہے اور وہ بہت اچھا کار ساز ہے۔

پھر وہ خدا کی نعمتوں اور اس کے فضل کے ساتھ (خوش و خرم) واپس آئے ان کو کسی طرح کا ضرر نہ پہنچا اور وہ خدا کی خوشنودی کے تابع رہے اور خدا بڑے فضل کا مالک ہو۔

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۷۳ تا ۱۷۴﴾ ---

اللَّهُ عَنَّهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ

۳۔ اَوْ لَبَّآ اَصَابَكُمْ مُصِيبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِثْلَهَا قُلْتُمْ اَنَّىٰ

هَذَا قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ وَمَا اَصَابَكُمْ يَوْمَ التَّتِي الْجَمْعَيْنِ فَبِاِذْنِ اللَّهِ

وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا

۴۔ الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ

فَاَخْشَوْهُمْ فَرَّادَهُمْ اِيْمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ

الْوَكِيلُ فَاَنْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ

يَسْسَهُمْ سَوْءٌ وَالَّذِينَ نَفَرُوا مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ

عَظِيمٍ

۵۔ كَمَا اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ - وَاَن فَرِيقًا مِّنَ

الْمُؤْمِنِينَ لَكَايُومُونَ يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا

تَبَيَّنَ كَاَنَّهُمْ يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ

وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ اِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ اَنَّهُمَا لَكُمْ

وَعَوْدُونَ اَن غَيْرَ ذَاكَ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ

۵۔ (ان لوگوں کو اپنے گھروں سے اسی طرح نکالنا چاہئے تھا)

جس طرح تمہارے پروردگار نے تم کو تدبیر کے ساتھ اپنے گھر سے نکالا اور (اس وقت) مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی۔

وہ لوگ حق بات میں اس کے ظاہر ہوئے پیچھے تم سے جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں اور اسے دیکھ رہے

ہیں۔

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب خدا تم سے وعدہ کرتا تھا کہ

(ابوسفیان اور ابو جہل کے) دو گروہوں میں سے ایک گروہ تمہارا

(مخبر ہو جائے گا اور تم چاہتے تھے کہ جو قافلہ بے (شان و)

شوکت (یعنی بے ہتھیار) ہے وہ تمہارے ہاتھ آ جائے اور خدا چاہتا تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ (کر پھینک) دے ۵

تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے۔ گو شرک ناخوش ہی ہوں۔

جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری دعا قبول کر لی (اور فرمایا) کہ (تسلی رکھو) ہم ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے۔

اور اس مدد کو خدا نے محض بشارت بنایا تھا کہ تمہارے دل اس سے اطمینان حاصل کریں اور مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہے بے شک

خدا غالب حکمت والا ہے ۵

جب اس نے (تمہاری) تسکین کے لئے اپنی طرف سے تمہیں

نہند (کی چادر) اڑھادی اور تم پر آسمان سے پانی برسا دیا تاکہ تم

کو اس سے (نہلا کر) پاک کر دے اور شیطانی نجاست کو تم سے

دور کر دے اور اس لیے بھی کہ تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور

اس سے تمہارے پاؤں جمائے رکھے جب تمہارا پروردگار

فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم مومنوں کو

اللَّهُ أَنْ يُحَقِّقَ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ۝
لِيُحَقِّقَ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝
إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِالْفِ
مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ ۝ وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَى
وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ ۝ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ
اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ إِذْ يَغْشَى الْفُجَارَ
أَمْنَةً مِنْهُ وَيَنْزِلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهِ
وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ
وَيُعِزَّتْ بِهِ الْأَقْدَامَ ۚ إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ
أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبَّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا ۖ سَالِقِي فِي قُلُوبِ
الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَأَصْرَبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ
وَأَصْرَبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۚ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُوا اللَّهَ
وَرَسُولَهُ ۚ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ
شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

6. وَأَعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَ

تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں میں ابھی ابھی کافروں کے دلوں میں

رعب و ہیبت ڈالے دیتا ہوں تو ان کے سر مار (کر) اڑا دو اور ان

کا پور پور مار (کر توڑ) دو ۵

یہ (مزا) اس لیے دی گئی کہ انہوں نے خدا اور اس کے رسول کی

مخالفت کی اور جو شخص خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے

تو خدا بھی سخت عذاب دینے والا ہے ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۱۳۵﴾ ---

۶۔ اور جان رکھو کہ جو چیز تم (کفار سے) لوٹ کر لاؤ اس میں سے

پانچواں حصہ خدا کا اور اس کے رسول کا اور اہل قرابت کا اور
 قیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم خدا پر اور اس
 (نصرت) پر ایمان رکھتے ہو جو (حق و باطل میں) فرق کرنے
 کے دن (یعنی جنگ بدر میں) جس دن دونوں فوجوں میں تمھے بھیڑ
 ہو گئی اپنے بندے (محمد) پر نازل فرمائی اور خدا ہر چیز پر قادر
 ہے۔

جس وقت (تم مدینے سے) قریب کے ناکے پر تھے اور کافر بعید
 کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے (اتر گیا) تھا اور اگر تم (جنگ کے
 لئے) آپس میں قرارداد کر لیتے تو وقت معین (پر جمع ہونے) میں
 تقدیم و تاخیر ہو جاتی لیکن خدا کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر رہے والا تھا
 اسے کر ہی ڈالے تاکہ جو مرے بصیرت پر (یعنی یقین جان کر)
 مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی بصیرت پر (یعنی حق پہچان کر) جیتا
 رہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ خدا استنا جانتا ہے۔

اس وقت خدا نے تمہیں خواب میں کافروں کو تھوڑی تعداد میں
 دکھایا اور اگر بہت کر کے دکھاتا تو تم لوگ جی چھوڑ دیتے اور (جو)
 کام (درپیش تھا اس) میں جھگڑنے لگتے لیکن خدا نے (تمہیں
 اس سے) بچا لیا بیشک وہ سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے۔
 اور اس وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو

لِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالسَّكِينِ وَابْنِ
 السَّبِيلِ ۚ إِن كُنتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا
 يَوْمَ الْقُرْآنِ يَوْمَ اتَّخَذَ الْجَمْعُ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ ۖ إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدُوِّ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدُوِّ الْقُصُوفِ
 وَالرَّكْبِ أَسْفَلَ مِنْكُمْ ۖ وَكُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَرَبْتُمْ أَنْ لَا تَقْتُلُوا
 الْوَعْدَ ۚ وَلَكِنْ لِّيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا لِّبَيْتِكَ
 مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيْتِهِ وَيُحْيِي مَنْ حَيَّ عَنْ بَيْتِهِ ۖ وَإِنَّ
 اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ۖ إِذْ يُرِيكُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكُمْ قَلِيلًا
 وَكَوْا أَرْبَعَكُمْ كَثِيرًا تَفْسِلْتُمْ وَلَتَنَازِعْتُمْ فِي الْأُمْرِ
 وَلَكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۖ
 وَإِذْ يُرِيكُمُ اللَّهُ إِذِ اتَّفَقْتُمْ فِي آعِينِكُمْ قَلِيلًا وَيَقْلِلْكُمْ
 فِي آعِينِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۖ وَإِلَى اللَّهِ
 تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً
 قَاتِلُوا ۖ وَادْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۖ
 ۗ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۖ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ ۖ إِذْ

تمہاری نظروں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا اور تم کو ان کی لگا ہوں
 میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا تاکہ خدا کو جو کام کرنا منظور تھا اسے
 کر ڈالے۔ اور سب کاموں کا رجوع خدا ہی کی طرف ہے۔

مومنو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت
 قدم رہو اور خدا کو بہت یاد کرو تاکہ مراد حاصل کرو۔
 --- ﴿سورة الانفال آیت ۳۱ تا ۳۵﴾ ---

۷۔ خدا نے بہت سے موقعوں پر تم کو مدد دی ہے اور (جنگ) حنین
 کے دن جب کہ تم کو اپنی (جماعت کی) کثرت پر غرہ تھا تو وہ

تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین باوجود (اتنی بڑی) فراخی کے تم پر تنگ ہو گئی پھر تم پیٹھ پھیر کر پھر گئے ۵

پھر خدا نے اپنے پیغمبر پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور (تمہاری مدد کو فرشتوں کے) لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے (آسمان سے) اتارے اور کافروں کو عذاب دیا اور کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۲۵﴾ ---

۸۔ مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ خدا کی راہ میں (جہاد کے لئے) نکلو تو تم (کامیابی کے سبب سے) زمین پر گرے جاتے ہو (یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے) کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل بہت ہی کم ہیں ۵ اگر تم نہ نکلو گے تو خدا تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا (جو خدا کے پورے فرمانبردار ہوں گے) اور تم اس کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے اور خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۵

أَعْبَسْتُمْ كُفْرًا كُفْرًا فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُم مُّذِبِينَ ۖ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ اتَّقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَتَأْتَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۖ أَرْضَيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۖ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ۝ إِلَّا تَتَوَفَّوْا يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۖ وَيَسْتَبْدِلُ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا ۖ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ إِلَّا تَتَصَرَّوْا فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۖ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَى ۖ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۖ وَاللَّهُ عَزِيزٌ

کو یاد ہوگا) جب ان کو کافروں نے گھر سے نکال دیا اس وقت (دو) ہی شخص تھے جن (میں) (ایک ابوبکر تھے) دوسرے (خود رسول اللہ) جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے اس وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو خدا ہمارے ساتھ ہے تو خدا نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور ان کو ایسے لشکروں سے مدد دی جو تم کو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کر دیا اور بات تو خدا ہی کی بلند ہے اور خدا زبردست (اور) حکمت

تم سبکا رہو یا گراں بار (یعنی مال و اسباب تھوڑا رکھتے ہو یا بہت گھروں سے) نکل آؤ اور خدا کے رستے میں مال اور جان سے لڑو۔ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے بشرطیکہ سمجھو ۵

اگر مال غنیمت سہل الحصول اور سفر بھی ہلکا ہوتا تو تمہارے ساتھ (شوق سے) چل دیتے لیکن مسافت ان کو دور (دراز) نظر آئی (تو عذر کریں گے) اور خدا کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ ضرور نکل پڑتے یہ (ایسے عذروں سے) اپنے تئیں ہلاک کر رہے ہیں اور خدا جانتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ۵
خدا تمہیں معاف کرے تم نے بیشتر اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں اور وہ بھی تمہیں معلوم ہو جاتے جو جھوٹے ہیں ان کو اجازت کیوں دی؟ ۵

جو لوگ خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ تو تم سے اجازت نہیں مانگتے کہ (پیچھے رہ جائیں بلکہ چاہتے ہیں کہ) اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور خدا پر ہیزگاروں سے واقف ہے ۵

اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو خدا پر اور پچھلے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں سو وہ اپنے شک

حَکِیْمٌ ۝ اِنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ
وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ
تَعْلَمُونَ ۝ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا
لَاتَّبَعُوكَ وَلَكِنْ بَعَدَتْ عَلَيْهِمُ السَّعَةُ ۝ وَتَتَخَلَّفُونَ
بِاللَّهِ لَوْ اسْتَطَعْنَا نَخْرُجَنَّا مَعَكُمْ يَهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ
وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ
أَذْنَتَ لَهُمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ
الْكَاذِبِينَ ۝ لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ
وَاللَّهُ عَلَيْهِم بِالْمُتَّقِينَ ۝ إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ
لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ
فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ۝ وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا
لَهُ عُدَّةً وَلَكِنْ كَرِهَ اللَّهُ ابْتِغَاءَهُمْ مَقَبَةً وَقِيلَ
اأَعِدُّوا مَعَ الْقَاعِدِينَ ۝

۹۔ فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلْفَ رَسُولِ اللَّهِ وَ

میں ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں ۵

اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کے لئے سامان تیار کرتے لیکن
خدا نے ان کا اٹھنا (اور نکلنا) پسند ہی نہ کیا تو ان کو ہلے جلے ہی نہ
دیا اور (ان سے) کہہ دیا گیا کہ جہاں (معذور) بیٹھے ہیں تم بھی
ان کے ساتھ بیٹھے رہو ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۲۶ تا ۳۸﴾ ---

۹۔ جو لوگ (غزوہ تبوک میں) پیچھے رہ گئے وہ پیغمبر خدا (کی
مرضی) کے خلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور اس بات کو نا پسند

کیا کہ خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور (اوروں سے بھی) کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلنا (ان سے) کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے کاش یہ (اس بات کو) سمجھتے ۵

یہ (دنیا میں) تھوڑا سا نہ لیں اور (آخرت میں) ان کو ان اعمال کے بدلے جو کرتے رہے ہیں بہت سارو نا ہوگا ۵

سورۃ التوبہ آیت ۸۲، ۸۱

۱۰۔ اور صحرا نشینوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے (تمہارے پاس آئے) ان کو بھی اجازت دی جائے اور جنہوں نے خدا اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا وہ (گھر میں) بیٹھ رہے۔ سو جو لوگ ان میں سے کافر ہوئے ہیں ان کو دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا ۵

نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر جن کے پاس خرچ موجود نہیں (کہ شریک جہاد ہوں یعنی) جبکہ خدا اور اس کے رسول خیر اندیش (اور دل سے ان کے ساتھ) ہوں نیکو کاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں ہے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

اور نہ ان (بے سروسامان) لوگوں پر (الزام) ہے کہ تمہارے پاس آئے کہ انکو سواری دو اور تم نے کہا کہ میرے پاس کوئی ایسی

گرمیواں آن مجاہدوا باموالہم وانفسہم فی سبیل اللہ وقالوا لا تنفروا فی الحار قل نار جہنم اشد حرا لو کانوا یفقهون ۵ فلیضاحکوا قلیلاً ولیبکوا کثیراً جزاء بما کانوا ینکبون ۵

۱۰۔ وجاء المعذرون من الاعراب لیؤذن لهم وقعد الذین کذبوا اللہ ورسوله ۵ سیصیب الذین کفروا منهم عذاب الیم ۵ لیس علی الضعفاء ولا علی المرضى ولا علی الذین لا یجدون ما ینفقون حرج اذا نصحوا للہ ورسوله ۵ ما علی الحسینین من سبیل ۵ واللہ غفور رحیم ۵ ولا علی الذین اذا ما اتوک لتحملہم قلت لا اجد ما احمیکم علیہ ۵ تولوا واعینہم تقیض من الذم حزناً الا یجدوا ما ینفقون ۵ انما السبیل علی الذین یتأذنونک وہم اغنیاء رضوا بان یکنوا مع الخوالف وطبع اللہ علی قلوبہم فہم لا یعلمون ۵ یعذبون الیم اذا

چیز نہیں جس پر تم کو سوار کروں تو وہ لوٹ گئے اور اس غم سے کہ ان کے پاس خرچ موجود نہ تھا ان کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے ۵

الزام تو ان لوگوں پر ہے جو دولت مند ہیں اور (پھر) تم سے اجازت طلب کرتے ہیں (یعنی) اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں۔ (گھر دل میں بیٹھ) رہیں۔ خدا نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے پس وہ سمجھتے نہیں ۵

جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے تم کہنا کہ عذرت کرو ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں گے خدا نے ہم کو تمہارے سب حالات بتا دیئے ہیں۔ اور ابھی خدا اور اس کا رسول تمہارے عملوں کو (اور) دیکھیں گے پھر تم غائب (حاضر کے جاننے والے) (خدا کے واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا ۵

جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو تمہارے رب و خدا کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو سو ان کی طرف التفات نہ کرنا یہ ناپاک ہیں اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں ان کے بدلے ان کا ٹھکانا دوزخ ہے ۵

یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے خوش ہو جاؤ لیکن اگر تم ان سے خوش ہو جاؤ گے تو خدا تو نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۹۰ تا ۹۶﴾ ---

۱۱۔ بے شک خدا نے پیغمبر پر مہربانی کی اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل جلد پھر جانے کو تھے مشکل کی گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے۔ پھر خدا نے ان

رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ تُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَأَ اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُدَوَّنُ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ سَيُخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لَتُعْرِضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رَجَسٌ وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ جزاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۚ يَخْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ۝
۱۱۔ لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوا فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۖ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلَفُوا حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۖ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

پر مہربانی فرمائی۔ بے شک وہ ان پر نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے ۵

اور ان تینوں پر بھی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا یہاں تک کہ جب زمین باوجود فراخی کے ان پر تنگ ہو گئی اور ان کی جانیں بھی ان پر دو بھر ہو گئیں اور انہوں نے جان لیا کہ خدا (کے ہاتھ) سے خود اس کے سوا کوئی پناہ نہیں پھر خدا نے ان پر مہربانی کی تاکہ توبہ کریں۔ بیشک خدا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ۵

اے اہل ایمان! خدا سے ڈرتے رہو اور راستبازوں کے ساتھ رہو ۝

اہل مدینہ کو اور جو ان کے آس پاس بدور رہتے ہیں ان کو شایانہ تھا کہ پیغمبر خدا سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جان سے زیادہ عزیز رکھیں۔ یہ اس لیے کہ انہیں خدا کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت کی یا بھوک کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر ان کے لیے عمل نیک لکھا جاتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ خدا نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا ۝

اور اسی طرح وہ جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا یا بہت یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ ان کے لئے اعمال صالحہ میں لکھ لیا جاتا ہے تاکہ خدا ان کو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے ۝

--- ﴿سورۃ التوبہ آیت ۱۱۷﴾ ---

۱۲۔ مومنو خدا کی اس مہربانی کو یاد کرو جو (اس نے) تم پر (اس وقت) کی جب فوجیں تم پر (حملہ کرنے کو) آئیں تو ہم نے ان پر ہوا بھیجی اور ایسے لشکر (نازل کئے) جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو خدا ان کو دیکھ رہا ہے ۝

اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ۝ مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ ۚ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخَصَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطُونُ مَوْطِنًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نِيْلًا ۖ إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْحَسِنِينَ ۝ وَلَا يَتَفَقَّهُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِحَرْبِهِمْ ۚ اللَّهُ أَحْسَنُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۱۲۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۚ اِذْ جَآءُوكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنكُمْ ۚ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ ۚ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَ ۚ هٰذَا لِكِ الْاٰتِيْلِ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۚ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

جب وہ تمہارے اوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر (چڑھ) آئے اور جب آنکھیں پھر گئیں اور دل (مارے دہشت کے) گلوں تک پہنچ گئے اور تم خدا کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے

لگے ۝

وہاں مومن آزمائے گئے اور سخت طور پر ہلائے گئے ۝

اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہنے لگے کہ خدا اور اس کے رسول نے تو ہم سے محض دھوکے کا

کیا تھا ۵

اور جب ان میں سے ایک جماعت کہتی تھی کہ اے اہل مدینہ (یہاں) تمہارے (ٹھہرنے کا) مقام نہیں تو لوٹ چلو اور ایک گروہ ان میں سے پیغمبر سے اجازت مانگنے اور کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے ۵

— ﴿سورة الاحزاب آیت ۱۳ تا ۱۴﴾ —

۱۳۔ اور جو کافر تھے ان کو خدا نے پھیر دیا وہ اپنے غصے میں (بھرے ہوئے تھے) کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے اور خدا مومنوں کو لڑائی کے بارے میں کافی ہوا اور خدا طاقتور (اور) زبردست ہے ۵

اور اہل کتاب میں سے جنہوں نے ان کی مدد کی تھی ان کو ان کے قلعوں سے اتار دیا اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی۔ تو کتنوں کو تم قتل کر دیجے تھے اور کتنوں کو قید کر لیتے تھے ۵

مَرَّضَ مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ۝ وَإِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا ۝ وَاسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ ۝ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ إِن يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ۝
۱۳۔ وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَأْتُوا خِدًى ۝ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ ۝ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ۝ وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَّاصِيهِمْ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ ۝ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَتَأْبِرُونَ فَرِيقًا ۝ وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَّمْ تَطُورُوهَا ۝ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝

اور ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مال کا اور اس زمین کا جس میں تم نے پاؤں بھی نہیں رکھا تھا تم کو وارث بنا دیا اور خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۵

— ﴿سورة الاحزاب آیت ۲۵ تا ۲۷﴾ —

غسل

۱۔ مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک (ان الفاظ کو) جو منہ سے کہو سمجھنے (نہ) لگو۔ نماز کے پاس نہ جاؤ اور جنابت کی حالت میں بھی (نماز کے پاس نہ جاؤ) جب تک کہ غسل (نہ) کر لو۔ ہاں اگر بحالت سفر رستے چلے جا رہے ہو (اور پانی نہ ملنے کے سبب غسل نہ کر سکو تو تیمم کر کے نماز پڑھ لو) اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی بیت الخلاء سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح (کر کے تیمم) کر لو۔ بیشک خدا معاف

کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے ۵

--- سورة النساء آیت ۴۳ ---

غُصَّة

۱۔ اور اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو (خدا سے) ڈرنے والوں

۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا وَإِنْ كُنْتُمْ مَرَضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُم مِّنَ الْغَائِطِ أَوْ لَبَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُورًا ۝

۱۔ وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ۝

جو آسودگی اور تنگی میں (اپنا مال خدا کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں اور خدا نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے ۵

--- سورة آل عمران آیت ۱۳۳، ۱۳۴ ---

۲۔ اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں ۵

غفلت

۱۔ اور ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کیلئے پیدا کئے ہیں ان کے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے نہیں اور ان کی آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں پر ان سے سنتے نہیں یہ لوگ (بالکل) چار پایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۱۷۹﴾ ---

۲۔ جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور دنیا کی زندگی سے خوش اور اسی پر مطمئن ہو بیٹھے اور ہماری نشانیوں سے غافل ہو رہے ہیں ۵

ان کا ٹھکانا ان (اعمال) کے سبب جو وہ کرتے ہیں دوزخ ہے ۵

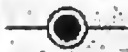
--- ﴿سورة یونس آیت ۸۷﴾ ---

۳۔ اور بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں ۵

--- ﴿سورة یونس آیت ۹۲﴾ ---

۴۔ لوگوں کا حساب (اعمال کا وقت) نزدیک آ پہنچا ہے اور وہ

۱۔ وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ أُذُنٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ۵
۲۔ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُدْرِكُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنَّنُوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلَتِنَا غَافِلُونَ ۵ أُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۵
۳۔ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ عَنِ آلَتِنَا لَعَافِلُونَ ۵
۴۔ اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ۵ مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِمْ مُّحَدِّثٍ إِلَّا اِسْتَمْعَوْهُ وَهُمْ يُلْعَبُونَ ۵ لَأَهْبِئَةٌ قُلُوبُهُمْ ۵



غفلت میں (پڑے اس سے) منہ پھیر رہے ہیں ۵

ان کے پاس کوئی نصیحت ان کے پروردگار کی طرف سے نہیں آتی

مگر وہ اسے کھیلتے ہوئے سنتے ہیں ۵

ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ۵

--- ﴿سورة الانبياء آیت ۲۳﴾ ---

غلامی

۱۔ اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر اور جو بھول کر بھی مومن کو مار ڈالے تو (ایک تو) ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور (دوسرے) مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔
ہاں اگر وہ معاف کر دیں (تو ان کو اختیار ہے) اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہئے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثان مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہئے اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے۔ یہ (کفارہ) خدا کی طرف سے (قبول) توبہ (کے لئے) ہے اور خدا سب کچھ جانتا (اور) بڑی

حکمت والا ہے ۵

۱۔ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَاً وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمُ مِّيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِنَ اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا
۲۔ إِنَّمَا الصَّدَقَتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالسَّكِينِ وَالْعَمِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغُرَمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ
۳۔ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا وَأَنْتُمْ هُمْ مِنْ مَّا لَىٰ اللَّهُ الَّذِي أَنْتُمْ وَلَا تَكْذِبُوا فَتَتَّيَكُمُ عَلَى الْبُعَا إِِنْ أَرَدْتُمْ تَحْصِنًا لَّيَتَّبِعُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُكْذِبْ هُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ أَلِكْ أَلِهِنَّ غَفُورٌ رَحِيمٌ

--- ﴿سورة التوبة آیت ۶۰﴾ ---

۳۔ اور جو غلام تم سے مکاتبت چاہیں اگر تم ان میں (صلاحیت اور) نیکی پاؤ تو ان سے مکاتبت کر لو اور خدا نے جو مال تم کو بخشا ہے اس میں سے ان کو بھی دو اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامن رہنا چاہیں تو (بے شرعی سے) دنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے کے لئے بدکاری پر مجبور نہ کرنا اور جو ان کو مجبور کرے گا تو ان (بیچاروں کے مجبور کئے جانے کے بعد خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۹۲﴾ ---

۲۔ صدقات (یعنی زکوٰۃ و خیرات) تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جن کی تالیف قلوب منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرضہ داروں (کے قرض ادا کرنے میں) اور خدا کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) پس (بھی یہ مال خرچ کرنا چاہئے یہ حقوق) خدا کی طرف سے

۴۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کر لیں تو (ان کو) ہم بستر ہونے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا (ضرور) ہے۔ (مومنو) اس (حکم) سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے ۵

--- سورة المجادلة آیت ۳ ---

غور و فکر

۱۔ بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) خدا کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور کہتے) ہیں کہ اے پروردگار تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا تو پاک ہے تو (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچاؤ ۵

--- سورة آل عمران آیت ۱۹۱، ۱۹۰ ---

۲۔ اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کئے اور ہر طرح کے میوؤں کی دو دو قسمیں بنائیں۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے۔ غور کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ۵

--- سورة الرعد آیت ۳ ---

۱۔ وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْ بَيْنِهِمْ تَتَّبِعُ الشَّيْءَ الَّذِي قَالُوا فَتَحْرِجُهُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَّ إِلَيْكُمْ تَوَعُّظُونَ بِهِ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝



۱۔ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۚ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَتَعَوُّدًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَتَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

۲۔ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشَىٰ اللَّيْلُ النَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

۳۔ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ۖ يُثْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالْ

۳۔ اسی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور اس سے درخت بھی (شاداب ہوتے) ہیں جن میں تم اپنے چار پایوں کو چراتے ہو ۵

اسی پانی سے وہ تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور (اور اور بیشمار درخت) اگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل (پیدا کرتا ہے) غور کرنے والوں کے لئے اس میں (قدرت خدا کی بڑی) نشانی ہے ۵

--- سورة النحل آیت ۱۱۰ ---

۴۔ اور ہم نے تم پر بھی یہ کتاب نازل کی ہے تاکہ جو (ارشادات) لوگوں پر نازل ہوئے ہیں وہ ان پر ظاہر کر دو اور تاکہ وہ غور کریں

--- ﴿سورة النحل آیت ۴۴﴾ ---

۵۔ کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ان کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کیلئے پیدا کیا ہے اور بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی نہیں ۵

--- ﴿سورة الروم آیت ۸﴾ ---

۶۔ اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ خدا کے خوف سے دبا اور پھنسا جاتا ہے اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں ۵

--- ﴿سورة الحشر آیت ۲۱﴾ ---

غیبت

۱۔ اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی

الزَّيْتُونَ وَالْخَيْلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

4- وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝

5- أَوْ لَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ ۚ مَا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَائِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُونَ ۝

6- لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ لِنُظَرِّهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝



1- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ ۚ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبَ بََعْضُكُم بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ۝

کسی کی غیبت کرے کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے۔ (تو غیبت نہ کرو) اور خدا کا ڈر رکھو بیشک خدا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة الحجرات آیت ۱۲﴾ ---

فاجر

۱۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے۔ کیا ان کو ہم ان کی طرح کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں۔ یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے؟

--- ﴿سورۃ ص آیت ۲۸﴾ ---

۲۔ بے شک نیکو کار نعمتوں (کی بہشت) میں ہوں گے اور بد کردار دوزخ میں؟

(یعنی جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے؟)

اور اس سے چھپ نہیں سکیں گے؟

اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے؟

جس روز کوئی کسی کا کچھ بھلانہ کر سکے گا اور حکم اس روز خدا ہی کا ہوگا؟

--- ﴿سورۃ الانفاطار آیت ۱۹ تا ۱۷﴾ ---

۳۔ سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال تجھ میں ہیں؟

۱۔ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِۚ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفَجَّارِۙ

۲۔ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍۭۙ وَاِنَّ الْفَجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍۭۙ يَّصْلُوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِۙ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآيِبِيْنَۙ وَمَا اٰذْرٰكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِۙ ثُمَّ مَا اٰذْرٰكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِۙ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍۭ شَيْئًاۙ وَاَلَا مَرْيُوْمِيْذِلِلّٰهِۙ

۳۔ كَلَّاۚ اِنَّ كِتٰبَ الْفَجَّارِ لَفِيْ سَجِيْنٍۭۙ وَمَا اٰذْرٰكَ مَا سَجِيْنٍۭۙ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌۙ وَاِلَّا يَوْمَ يَمِيْذُ لِّلْمُكْذِبِيْنَۙ الَّذِيْنَ يَكْذِبُوْنَ يَوْمَ الدِّيْنِۙ



اور تم کیا جانتے ہو کہ تجھ میں کیا چیز ہے؟

ایک دفتر ہے لکھا ہوا؟

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہیں؟

(یعنی) جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں؟

--- ﴿سورۃ المطففین آیت ۷﴾ ---



فتح مکہ

۱۔ جب خدا کی مدد آپنی اور فتح (حاصل ہوئی) ۵

اور تم نے دیکھ لیا کہ لوگ غول کے غول خدا کے دین میں داخل

ہو رہے ہیں ۵

تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت

مانگو۔ بیشک وہ معاف کرنے والا ہے ۵

--- ﴿سورة النصر آیت ۲۱﴾ ---

فحاشی

۱۔ ہم نے شیطانوں کو انہی لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں

رکھتے ہیں ۵

اور جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے

بزرگوں کو انہی طرح کرتے دیکھا ہے اور خدا نے بھی ہم کو یہی حکم

دیا ہے کہہ دو کہ خدا بے حیائی کے کام کرنے کا ہرگز حکم نہیں دیتا۔

بھلا تم خدا کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۲۸﴾ ---

۲۔ خدا تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (خرچ

سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور نامعقول کاموں

۱۔ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۖ وَرَأَيْتَ النَّاسَ
يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۖ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
وَاسْتَغْفِرْ لَهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝



۱۔ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَ
اِذَا فَعَلُوا فَاجِسَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا اٰبَاءَنَا وَاللَّهُ اَمْرًا
بِهَآءَ قُلْ اِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ۚ اتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ
مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

۲۔ اِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَيَنْهَىٰ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ
عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝

۳۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۚ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَاللَّهُ
يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

۴۔ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ

سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے (اور) تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم

یاد رکھو ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۹۰﴾ ---

۳۔ جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی

(یعنی تہمت بدکاری کی خبر) پھیلے ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ

دینے والا عذاب ہوگا اور خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۱۹﴾ ---

۴۔ اے پیغمبر (مسلمانوں سے کہہ دو کہ) جب تم عورتوں کو طلاق

دینے لگو تو ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو اور خدا سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرو۔ (نہ تو تم ہی) ان کو (ایام عدت میں) ان کے گھروں سے نکالو اور نہ وہ (خود ہی) نکلیں۔ ہاں اگر وہ صریح بے حیائی کریں (تو نکال دینا چاہئے) اور یہ خدا کی حدیں ہیں جو خدا کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا ۵

--- ﴿سورۃ الطلاق آیت ۱﴾ ---

فراخی و تنگی

۱۔ خدا تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا ۵

--- ﴿سورۃ البقرہ آیت ۱۸۵﴾ ---

۲۔ اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے ۵ وہ کہے گا کہ میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا ۵

خدا فرمائے گا کہ ایسا ہی (چاہئے تھا) تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تو نے ان کو بھلا دیا اسی طرح آج ہم تجھ کو بھلا دیں گے ۵

--- ﴿سورۃ طٰآ آیت ۲۴﴾ ---

وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لَا تَحْزَبُوا مِنْ بَيُوتِهِمْ وَلَا يَحْزَبُوا إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ ۖ وَبِلَاكِ حُدُودِ اللَّهِ ۖ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۖ



- 1۔ يُؤَيِّدُ اللَّهُ بِكُمْ الْيُسْرَ وَلَا يُؤَيِّدُ بِكُمْ الْعُسْرَ ۖ
- 2۔ وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَعْمَى ۖ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ۖ قَالَ كَذَلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا ۖ وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ تُنْشَى ۖ
- 3۔ لِيُنْفِقَ ذُو سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهِ ۖ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا ۖ سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۖ
- 4۔ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۖ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۖ

۳۔ صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہئے۔ اور جس کے رزق میں تنگی ہو وہ جتنا خدا نے اس کو دیا ہے اس کے موافق خرچ کرے خدا کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی کے مطابق جو اس کو دیا ہے اور خدا عنقریب تنگی کے بعد کشائش بخشنے گا ۵

--- ﴿سورۃ الطلاق آیت ۷﴾ ---

۴۔ ہاؤں (ہاں) مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ۵ (اور) بیشک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ۵

--- ﴿سورۃ الانشراح آیت ۶۵﴾ ---

فرشتے

۱۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور میں آ کر کافر بن گیا ۵

— ﴿سورة البقرة آیت ۲۴﴾ —

۲۔ کہہ دو کہ جو شخص جبریل کا دشمن ہو (اس کو غصے میں مرجانا چاہئے) اس نے تو (یہ کتاب) خدا کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے ۵

جو شخص خدا کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے پیغمبروں کا اور جبریل اور میکائیل کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا خدا دشمن ہے ۵

— ﴿سورة البقرة آیت ۹۷﴾ —

۳۔ مومنو! خدا پر اور اس کے رسول پر اور جو کتاب اس نے اپنے پیغمبر (آخرا زمان) پر نازل کی ہے اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کی تھیں سب پر ایمان لاؤ اور جو شخص خدا اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور روز قیامت سے انکار کرے وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑا ۵

— ﴿سورة النساء آیت ۱۳۶﴾ —

۴۔ اور کاش تم اس وقت (کی کیفیت) دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر (کوڑے اور

۱۔ وَاذْقُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدْ وَاِلٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّا اِبْلِیْسَ ۝

اَبٰی وَاَسْتَكْبَرَ ۝ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِیْنَ ۝

۲۔ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلْجِبْرِیْلِ فَاِنَّہٗ نَزَّلَہٗ عَلٰی قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ وَهُدًى وَّبُشْرٰی لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝

۳۔ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِکَہٖ وَرُسُلِہٖ وَجِبْرِیْلِ وَمِیْکَلٍ فَاِنَّ اللّٰہَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِیْنَ ۝

۴۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِہٖ وَالْکِتٰبِ الَّذِیْ نَزَّلَ عَلٰی رَسُوْلِہٖ وَالْکِتٰبِ الَّذِیْ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۝

۵۔ وَمَنْ یَّکْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِیْدًا ۝

۶۔ وَلَوْ تَرٰی اِذْ یَتَوَفّٰی الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ۝ الْمَلٰٓئِکَةُ یَضْرِبُوْنَ وُجُوْہَہُمْ وَاَذْبَارُہُمْ ۝ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ۝

۷۔ اَللّٰہُ یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓئِکَةِ رُسُلًا ۝ وَمِنَ النَّاسِ ۝ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ ۝

۸۔ قُلْ یَتَوَفَّکُمْ مَّلَکُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُکِّلَ بِکُمْ ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمْ

تھوڑے وغیرہ) مارتے (ہیں) اور کہتے (ہیں کہ) اب عذاب آتش کا مزہ چکھو ۵

— ﴿سورة الانفال آیت ۵۰﴾ —

۵۔ خدا فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے منتخب کر لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی بیشک خدا سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے ۵

— ﴿سورة الحج آیت ۷۵﴾ —

۶۔ کہہ دو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۵

— ﴿سورة السجدة آیت ۱۱﴾ —

۷۔ سب تعریف خدا ہی کو (سزاوار ہے) جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (اور) فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں وہ (اپنی) مخلوقات میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہے ۵

— ﴿سورة فاطر آیت ۱﴾ —

۸۔ قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہتے اور جو لوگ زمین میں ہیں ان کیلئے معافی مانگتے رہتے ہیں سن رکھو کہ خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

— ﴿سورة الشوریٰ آیت ۵﴾ —

۹۔ جب (وہ کوئی کام کرتا ہے تو) دو لکھنے والے جو دائیں بائیں بیٹھتے ہیں لکھ لیتے ہیں ۵

کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس کے پاس تیار رہتا ہے ۵

— ﴿سورة ق آیت ۱۸﴾ —

۱۰۔ مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آتش (جہنم) سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تند خو اور سخت مزاج فرشتے (مقرر) ہیں جو ارشاد خدا ان کو فرماتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ان کو ملتا ہے اسے بجالاتے ہیں ۵

— ﴿سورة التحريم آیت ۶﴾ —

تُرْجَعُونَ ۝

۷۔ الْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولٰٓئِیْ اُجْنَحَہٗ مَشْنٰی وَتِلْكَ وَرَبِّہٖ یَزِیْدُ فِی الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ ۚ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

۸۔ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ یَقْطُرْنَ مِنْ فَوْقِہُنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ یَسْتَعِیْنُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّہُمْ وَیَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِی الْاَرْضِ ۚ اِلَّا اِنَّ اللّٰہَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝

۹۔ اِذْ یَتَلَقٰی الْمُتَلَقِّیْنَ عَنِ الْیَمِیْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِیْدٌ ۚ مَا یَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدِیْہٖ رَقِیْبٌ عَتِیْدٌ ۝

۱۰۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْا اَنْفُسَکُمْ وَاٰہْلِیْکُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَیْہَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَظٌ شِدَادٌ لَا یَعْصُوْنَ اللّٰہَ مَا اَمَرُہُمْ وَیَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ ۝

۱۱۔ وَ الْمَلٰٓئِکَةُ عَلٰی اَرْجَآئِہَا وَیَحْمِلُ عَرْشُ رَبِّکَ فَوْقَہُمْ یَوْمَیْذِ ثَمٰنِیۃٌ ۝

۱۲۔ وَ مَا جَعَلْنَا اَصْحَبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۚ وَ مَا جَعَلْنَا عِدَّتَہُمْ اِلَّا

۱۱۔ اور فرشتے اس کے کناروں پر (اتر آئیں گے) اور تمہارے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اٹھائے ہوں گے ۵

۱۲۔ اور ہم نے دوزخ کے داروغہ فرشتے بنائے ہیں اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے مقرر کیا ہے (اور) اسلئے کہ اہل کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہل کتاب اور مومن شک نہ لائیں اور اس لئے کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق) کا مرض ہے اور جو (کافر) ہیں (کہیں کہ اس مثال کے بیان کرنے) سے خدا کا مقصود کیا ہے؟ اسی طرح خدا جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور

تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا ۵

اور یہ تو بنی آدم کے لئے نصیحت ہے ۵

--- ﴿سورة المدثر آیت ۳۱﴾ ---

۱۳۔ ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل (کرنا شروع)

کیا ۵

اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے؟ ۵

شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے ۵

اس میں روح (الائین) اور فرشتے ہر کام کے (انتظام کے) لئے

اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں ۵

یہ (رات) طلوع صبح تک (امان اور) سلامتی ہے ۵

--- ﴿سورة القدر آیت ۵۲﴾ ---

فِئْتَنَةٍ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لِيَسْتَيِقِنَ الَّذِينَ أُوۡتُوا۟ الْكِتٰبَ وَيَزِدَّ الَّذِينَ
اٰمَنُوۡا اِيۡمَانًا وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ اُوۡتُوا۟ الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوۡنَ وَيَقُوۡلُ
الَّذِيۡنَ فِيۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ وَالْكَافِرُوۡنَ مَاذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا
مَثَلًا كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهْدِيۡ مَنۡ يَّشَآءُ
وَمَا يَعْلَمُ جُنُوۡدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِّلْبَشَرِ
۱۳۱ اِنَّا اَنۡزَلْنٰهُ فِيۡ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚ وَمَا اَدْرٰكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ
لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنۡ اَلْفِ شَهْرٍ ۚ تَنۡزِيۡلُ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوۡحِ
فِيۡهَا يٰۤاٰذُنُ رَّبِّهِمْ مِّنۡ كُلِّ اَمْرٍ ۚ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ



مزید حوالے: البقرہ: ۳۰-۳۴-۱۰۲-۱۶۱-۱۷۱-۱۷۷-۲۳۸ آل عمران: ۸۰-الاعراف: ۱۱-۳۷-الانفال: ۹-۱۲-۵۰-الرعد: ۱۱-الحجر: ۳۱-النحل: ۲۹-۳۲-۳۳۔

بنی اسرائیل: ۶۱-الکہف: ۵۰-طہ: ۱۱۶-سبا: ۴۰-الصافات: ۱۴۹-۱۵۰-الزخرف: ۱۹-محمد: ۲۷-النجم: ۲۷-المدثر: ۳۰-۳۱-النازعات: ۱-۲۔

نیز دیکھئے: کراما کاتبین

فرعون

۱۔ تو موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا مگر اس کی قوم میں سے چند لڑکے (اور وہ بھی) فرعون اور اس کے اہل دربار سے ڈرتے ڈرتے کہ کہیں وہ ان کو آفت میں نہ پھنسا دے اور فرعون ملک میں متکبر و مغلوب اور (کبر و کفر میں) حد سے بڑھا ہوا تھا ۵

--- ﴿سورۃ یونس آیت ۸۳﴾ ---

۲۔ اور موسیٰ نے کہا اے ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں (بہت سا) ساز و برگ اور مال و زردے رکھا ہے اے پروردگار۔ ان کا مال یہ ہے کہ تیرے رستے سے گمراہ کر دیں اے پروردگار ان کے مال کو برباد کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذاب الیم نہ دیکھ لیں ۵

--- ﴿سورۃ یونس آیت ۸۸﴾ ---

۳۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دیکر بھیجا ۵ (یعنی) فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف تو وہ فرعون ہی کے حکم پر چلے اور فرعون کا حکم درست نہیں تھا ۵

وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا اور ان کو دوزخ میں جلاتا رہے گا اور جس مقام پر وہ اتارے جائیں گے وہ برا ہے

فَمَا أَمَّنَ لِمُوسَىٰ إِلَّا ذُرِّيَّتُهُ مَنِ قَوْمِهِ عَلَىٰ خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ أَن يَفْتِنَهُمْ ۚ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ ۚ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ۝

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَئَهُ زِينَةً وَأَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيلِكَ ۖ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۖ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُوْا أَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ۚ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۚ وَبِئْسَ الْوَرْدُ الْمَوْرُودُ ۚ وَأُتِمُّوا فِي هَذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ بِئْسَ الْوَرْدُ الْمَوْرُودُ ۚ

طَسَمَ ۖ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۖ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَا مُوسَىٰ وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۖ إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا أَهْلَهَا شِيْعًا يَّسْتَضْعِفُ

اور اس جہان میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی (پیچھے لگی رہے گی) جو انعام ان کو ملا ہے برا ہے ۵

--- ﴿سورۃ ہود آیت ۹۶-۹۷﴾ ---

۴۔ طَسَمَ - یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ۵ (اے محمد) ہم تمہیں موسیٰ اور فرعون کے کچھ حالات مومن لوگوں (کے سنانے) کے لئے صحیح صحیح سناتے ہیں ۵

کہ فرعون نے ملک میں سر اٹھا رکھا تھا اور وہاں کے باشندوں کو گروہ گروہ بنا رکھا تھا کہ ان کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور ان کی

لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔ بے شک وہ مفسدوں میں تھا۔

اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ہیں ان پر احسان کریں اور ان کو پیشوا بنائیں اور انہیں (ملک کا) وارث کریں۔

اور ملک میں ان کو قدرت دیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر کو وہ چیزیں دکھادیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔

اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اس کو دودھ پلاؤ جب تم کو اس کے بارے میں کچھ خوف پیدا ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ تو خوف کرنا اور نہ رنج کرنا ہم اسکو تمہارے پاس واپس پہنچا دیں گے اور (پھر) اسے پیغمبر بنا دیں گے۔

تو فرعون کے لوگوں نے اس کو اٹھا لیا اس لئے کہ (نتیجہ یہ ہوتا تھا کہ) وہ ان کا دشمن اور اور ان کیلئے موجب غم ہو بیشک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر چوک گئے۔

اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ (یہ) میری اور تمہاری (دونوں کی) آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اس کو قتل نہ کرنا شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنالیں اور وہ (انجام سے) بے خبر تھے۔

--- ﴿سورۃ القصص آیت ۹۷﴾ ---

طَائِفَةٌ مِنْهُمْ يَذِخِّرُونَ آبَاءَهُمْ وَيَسْتَعِي نِسَاءَهُمْ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ۝ وَيُرِيدُ أَنْ لَمَنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتَضَعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَهُمْ آيَةً وَجَعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ۝ وَتَمَكَّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنَبَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ۝ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۚ إِنَّا رَأَدُّوهُ إِلَيْكَ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ۖ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِبِينَ ۝ وَقَالَتِ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ قُرَّةُ عَيْنٍ لِي وَلَكَ لَا تَقْتُلُوهُ ۖ عَلَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

۵- وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَهِ غَيْرِي ۚ فَأَوْقَدْ لِي بِهِمَا مَنَ عَلَى الطَّيْنِ فَأَجْعَل لِي صَرْحًا لَعَلِّي أَظْلِمُ إِلَىٰ إِلَهِ مُوسَىٰ ۚ وَإِنِّي لَا أَظُنُّهُ مِنَ الْكَذِبِينَ ۝

۵۔ اور فرعون نے کہا کہ اے اہل دربار میں تمہارا اپنے سوا کسی کو خدا نہیں جانتا تو ہامان میرے لئے گارے کو آگ لگا (کرائیٹیں پکا) دو پھر ایک (اونچا) محل بنا دو تا کہ میں موسیٰ کے خدا کی طرف چڑھ جاؤں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔

اور وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور ہو رہے تھے اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔ تو ہم نے ان کو اور ان کے لشکروں کو پکڑ لیا اور دریا میں ڈال دیا

سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا

--- ﴿سورة القصص آیت ۲۸ تا ۳۰﴾ ---

۶۔ اور فرعون نے کہا کہ ہا مان میرے لئے ایک محل بناؤ تاکہ میں
(اس پر چڑھ کر) رستوں پر پہنچ جاؤں ۵

(یعنی) آسمانوں کے رستوں پر پھر موسیٰ کے خدا کو دیکھ لوں اور
میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں اور اسی طرح فرعون کو اس کے اعمال بد
اچھے معلوم ہوتے تھے اور وہ رستے سے روک دیا گیا تھا اور فرعون
کی تدبیر تو بیکار تھی ۵

--- ﴿سورة المؤمن آیت ۳۶ تا ۳۷﴾ ---

۷۔ بھلا تم کو موسیٰ کی حکایت پہنچی ہے ۵

جب ان کے پروردگار نے ان کو پاک میدان (یعنی) طویٰ میں

پکارا ۵

(اور حکم دیا) کہ فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے ۵

اور اس سے کہو) کیا تو چاہتا ہے کہ پاک ہو جائے ۵

اور میں تجھے تیرے پروردگار کا رستہ بتاؤں تاکہ تجھ کو خوف (پیدا)

ہو ۵

غرض انہوں نے اس کو بڑی نشانی دکھائی ۵

مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا ۵

وَاسْتَكْبَرُوا وَهُوَ جُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُم
إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ۝ فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي
الْيَمِّ ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ۝

6. وَقَالَ فِرْعَوْنُ لِيَهْلِكِ إِنِّي فِي صَرْحًا لَّعَلِّي أَبْلُغُ
الْأَسْبَابَ ۚ أَسْبَابَ السَّمَوَاتِ فَأَطَّلِعَ إِلَى إِلَهِ مُوسَى
وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا ۖ وَكَذَلِكَ زَيْنَ فِرْعَوْنَ سَوًّا
عَمَلِهِ وَصَدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۖ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا
فِي تَبَابٍ ۝

7. هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى ۖ إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالنَّوَادِ
الْمُقَدَّسِينَ طَوًى ۖ إِذْ هَبَّ إِلَى فِرْعَوْنَ إِلَهُ طَعًى ۖ
فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَى أَنْ تَزُولَ ۖ وَاهْدِيكَ إِلَى رَبِّكَ
فَتَخْشَى ۖ فَأَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَى ۖ فَكَذَّبَ وَعَصَى ۖ
ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَى ۖ فَخَشَرَ فَنَادَى ۖ فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ
الْأَعْلَى ۖ فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَى ۖ إِنَّ فِي
ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَخْشَى ۖ

پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا ۵

اور (لوگوں کو) اکٹھا کیا اور پکارا ۵

کہنے لگا کہ تمہارا سب سے بڑا مالک میں ہوں ۵

تو خدا نے اس کو دنیا اور آخرت (دونوں) کے عذاب میں پکڑ لیا ۵

جو شخص (خدا سے) ڈر رکھتا ہے اس کے لئے اس (قصے) میں

غیرت ہے ۵

--- ﴿سورة الزمر آیت ۱۵ تا ۲۶﴾ ---

فساد

۱۔ اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور خدا سے خوف کرتے ہوئے اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ خدا کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۵۶﴾ ---

۲۔ خدا شریروں کے کام سنوارا نہیں کرتا ۵

--- ﴿سورة یونس آیت ۸۱﴾ ---

۳۔ اور جو لوگ خدا سے عہد واثق کر کے اس کو توڑ ڈالتے اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے ان کو قطع کر دیتے اور ملک میں فساد کرتے ہیں ایسوں پر لعنت ہے اور

ان کے لئے گھر بھی برا ہے ۵

--- ﴿سورة الرعد آیت ۲۵﴾ ---

۴۔ اور جو (مال) تم کو خدا نے عطا فرمایا ہے اس سے آخرت (کی بھلائی) طلب کیجئے اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلائیے اور جیسی خدا نے تم سے بھلائی کی ہے (ویسی) تم بھی (لوگوں سے) بھلائی کرو اور ملک میں طالب فساد نہ ہو کیونکہ خدا فساد کرنے والوں کو

۱۔ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَةَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْهُسَيْنِ ۝

۲۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۝

۳۔ وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ يَنْقُطُ عُنْهُمْ مِمَّا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُؤْتَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۝ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۝

۴۔ وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفُسَادَ فِي الْأَرْضِ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ۝

۵۔ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝

دوست نہیں رکھتا ۵

--- ﴿سورة القصص آیت ۷۷﴾ ---

۵۔ خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا ہے تاکہ خدا ان کو ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے عجب نہیں کہ وہ باز آجائیں ۵

--- ﴿سورة الروم آیت ۴۱﴾ ---

فسق

۱۔ خدا اس بات سے عار نہیں کرتا کہ مجھ پر یا اس سے بڑھ کر کسی چیز (مثلاً مکھی مکڑی وغیرہ) کی مثال بیان فرمائے جو مومن ہیں وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ ان کے پروردگار کی طرف سے سچ ہے اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے خدا کی مراد ہی کیا ہے اس سے (خدا) بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے اور گمراہ بھی کرتا ہے تو نافرمانوں ہی کو ۵

جو خدا کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جس چیز (یعنی رشتہ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے اس کو قطع کئے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی کرتے ہیں یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۷۶﴾ ---

۲۔ اور ہم نے تمہارے پاس سلجھی ہوئی آیتیں ارسال فرمائی ہیں اور ان سے انکار وہی کرتے ہیں جو بدکردار ہیں ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۹۹﴾ ---

۳۔ حج کے مہینے (معین ہیں جو) معلوم ہیں تو جو شخص ان مہینوں میں حج کی نیت کر لے تو حج (کے دنوں) میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے نہ کوئی برا کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۹۷﴾ ---

۴۔ اور جب خرید و فروخت کیا کرو تو بھی گواہ کر لیا کرو۔ اور کتاب

۱۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيَ أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا ۚ يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا ۚ وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا ۚ وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ۚ الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ ۚ وَيَقْضُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُؤْصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝

۲۔ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ۝

۳۔ الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ ۚ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۚ

۴۔ وَأَشْهَدُوا إِذَا نَبَّيْتُمْ ۚ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَإِنْ تَفَعَّلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ

۵۔ وَكُتِبَ عَلَيْكُمُ الْكِتَابُ لَكُمْ خَيْرٌ أَلَمْ تَعْلَمُوا ۚ وَمِنْهُمْ الْيَاسِقُونَ ۚ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ۝

۶۔ حُوتِبَتْ عَلَيْكُمُ الْمِيثَاقَةُ وَالَّذِينَ يَحْمِلُونَ أَوْثَانَكُمْ وَمَا أَهْلُ

دستاویز اور گواہ (معاملہ کرنے والوں کا) کسی طرح کا نقصان نہ کریں اگر تم (لوگ) ایسا کرو تو یہ تمہارے لئے گناہ کی بات ہے اور خدا سے ڈرو ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۸۲﴾ ---

۵۔ اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لئے بہت اچھا ہوتا ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں (لیکن تھوڑے) اور اکثر نافرمان ہیں ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۱۰﴾ ---

۶۔ تم پر مبرا ہوا جانور اور (بہتا) لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر

خدا کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی جس کو درندے پھاڑ کھائیں مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کر لو اور وہ جانور بھی جو تھان پر ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پانسوں سے قیمت معلوم کرو یہ سب گناہ (کے کام) ہیں ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۳﴾ ---

۷۔ اور جو خدا کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دیگا تو ایسے لوگ نافرمان ہیں ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۲۷﴾ ---

۸۔ اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۱۰۸﴾ ---

۹۔ اور ظاہری اور پوشیدہ (ہر طرح کا) گناہ ترک کر دو۔ جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کئے کی سزا پائیں گے ۵

اور جس چیز پر خدا کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ کہ اس کا کھانا گناہ ہے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۲۱﴾ ---

۱۰۔ منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس (یعنی) ایک ہی طرح کے) ہیں کہ برے کام کرنے کو کہتے اور نیک

لَا يَخْرُجُ إِلَيْهِ وَالْمُنْخَفَةُ وَالْمَوْقُودَةُ وَالْمَتَرْدِيَّةُ وَالطَّيْحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبْعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ۚ ذَلِكُمْ فَنسُ ۚ

7- وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِهَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝

8- وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝

9- وَذَرُّوا ظَاهِرَ الْأَنفُسِ وَبَاطِنَهَا ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ

الْأَنفُسَ سَيَجْزُونَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ۚ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ

يُذْكَرْ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ ۚ وَاللَّهُ لَفَسَّ ۚ

10- الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ

يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ

أَيْدِيَهُمْ ۚ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ۚ إِنَّ الْمُنْفِقِينَ هُمُ

الْفَاسِقُونَ ۝

11- وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۚ

كَانَ مِنَ الْغَافِلِينَ ۚ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۚ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَ

کاموں سے منع کرتے اور (خرچ کرنے سے) ہاتھ بند کئے رہتے ہیں انہوں نے خدا کو بھلا دیا تو خدا نے ان کو بھلا دیا بیشک منافق نافرمان ہیں ۵

--- ﴿سورة التوبہ آیت ۶۷﴾ ---

۱۱۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے

سجدہ کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا) وہ جنات میں سے تھا تو اپنے

پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو

میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں

اور شیطان کی دوستی (ظالموں کے لئے) خدا کی دوستی کا) بادل ہے ۵

--- ﴿سورة الكهف آیت ۵۰﴾ ---

۱۲۔ اور جو لوگ پرہیزگار عورتوں کو بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو اسی دُڑے مارو اور کبھی ان کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکردار ہیں ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۴﴾ ---

۱۳۔ بھلا جو مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے ۵

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے (رہنے کے لئے) باغ ہیں۔ یہ مہمانی ان کاموں کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے۔

اور جنہوں نے نافرمانی کی ان کے (رہنے کے لئے) دوزخ ہے جب چاہیں گے کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اسکے مزے چکھو ۵

--- ﴿سورة السجدة آیت ۲۰ تا ۲۱﴾ ---

۱۴۔ پس (اے محمد) جس طرح عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو اور ان کے لئے (عذاب) جلدی نہ مانگو جس دن یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا

ذُرِّيَّتَكَ اُولِيََاءَ مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ۝

۱۲۔ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝

۱۳۔ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ ۚ اَمَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنَّٰتُ الْبَاقِيَ نَزْلًا مِّمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ وَاَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَا اَرَادُوا اَنْ يَخْرُجُوْا مِنْهَا اَعْيَدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ دُوْنَكَوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝

۱۴۔ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُو الْعَرْشِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ ۚ كَانَتْهُمْ يُوْمَ يَوْمٍ مَا يُوْعَدُوْنَ ۚ لَمْ يَكْبُشُوا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۚ بَلْغَاءٌ فَاَنْ يَّهْلِكَ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُونَ ۚ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِّنَايَاتٍ فَبَيِّنُوْا اَنْ تُصِيبُوْا قَوْمًا بِمَآلَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِيْمِيْنَ ۝

ہے تو (خیال کریں گے کہ) گویا (دنیا میں) رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھردن۔ (یہ قرآن) پیغام ہے سو (اب) وہی ہلاک ہو گئے جو نافرمان تھے ۵

--- ﴿سورة الاحقاف آیت ۲۵﴾ ---

۱۵۔ مومنو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو پھر تم اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے ۵

--- ﴿سورة الحجرات آیت ۶﴾ ---

فطرت

۱۔ تو تم ایک طرف کے ہو کر دین (خدا کے رستے) پر سیدھا منہ کئے چلے جاؤ (اور خدا کی فطرت کو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے) اختیار کئے رہو (خدا کی بنائی ہوئی (فطرت) میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۵

--- ﴿سورۃ الروم آیت ۳۰﴾ ---

فقہ

۱۔ اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں تو یوں کیوں نہ کیا کہ ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص نکل جاتے تاکہ دین (کا علم سیکھتے اور اس) میں سمجھ پیدا کرتے اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو ڈر سنا تے تاکہ وہ حذر کرتے ۵

--- ﴿سورۃ التوبہ آیت ۱۲﴾ ---

۱۔ فَأَوْمِرْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝

۱۔ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ كَأَكْثَرَ فَلَوْلَا نَفَرَ مِن كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ۝

فلکیات

۱۔ (اے محمد) لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ گھٹنا بڑھتا کیوں ہے) کہہ دو کہ وہ لوگوں کے (کاموں کی میعادیں) اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۸۹﴾ ---

۲۔ وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا) حساب معلوم کرو یہ (سب کچھ) خدا نے تدبیر سے پیدا کیا ہے سمجھنے والوں کیلئے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے ۵

--- ﴿سورة یونس آیت ۵﴾ ---

۳۔ اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اس کو سجایا ۵

اور ہر شیطان راوندۂ درگاہ سے اسے محفوظ کر دیا ۵

--- ﴿سورة الحجر آیت ۱۶﴾ ---

۴۔ اور اسی نے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں سمجھنے والوں کیلئے اس میں (قدرت خدا کی بہت سی) نشانیاں ہیں ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۱۲﴾ ---

۵۔ اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا

۱۔ یَسْأَلُونَكَ عَنِ الْآهِلَةِ ۖ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجَّةِ ۚ

۲۔ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝

۳۔ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّظِيرِينَ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ۝

۴۔ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۵۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝

۶۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ۝

۷۔ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ۚ ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۚ وَالْقَمَرَ قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ

(یہ) سب (یعنی سورج اور چاند اور ستارے) آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیر رہے ہیں ۵

--- ﴿سورة الانبیاء آیت ۳۳﴾ ---

۶۔ اور ہم نے تمہارے اوپر (کی جانب) سات آسمان پیدا کئے اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں ۵

--- ﴿سورة المؤمنون آیت ۱۷﴾ ---

۷۔ اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ (خدائے) غالب (اور) دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے ۵

اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ

(گھٹتے گھٹتے) کجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے ۵

نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے اور سب اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں ۵

--- ﴿سورة يس آیت ۲۸ تا ۳۰﴾ ---

۸۔ بیشک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا ۵

اور ہر شیطان سرکش سے اس کی حفاظت کی ۵

کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہ لگائیں اور ہر طرف سے (ان پر انگارے) پھینکے جاتے ہیں ۵

(یعنی وہاں سے نکال دینے کو اور ان کیلئے عذاب دائمی ہے ۵

ہاں جو کوئی (فرشتوں کی کسی بات کو) چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انگارا اس کے پیچھے لگتا ہے ۵

--- ﴿سورة الصلوات آیت ۱۰ تا ۱۱﴾ ---

۹۔ اسنے سات آسمان اوپر تلے بنائے (اے دیکھنے والے) کیا تو (خدا) رحمن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی شکاف نظر آتا ہے؟

الْقَدِيمِ ۵ لَا الْقَمَسُ يَفْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا
الْبَلُّ سَابِقُ النَّهَارِ ۵ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۵
۸۔ إِنَّا زَيْنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ ۵ وَحِفْظًا مِّنْ
كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۵ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَا الْأَعْلَى
وَيَقْدِفُونَ مِّنْ كُلِّ جَانِبٍ ۵ دُخُورًا لَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۵
إِلَّا مَن خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۵
۹۔ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ طِبَاقًا ۵ مَا تَرَى فِي خَلْقِ
الرَّحْمَنِ مِن تَفْوِيتٍ ۵ فَأَرْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِن فُطُورٍ ۵
ثُمَّ أَرْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ
حَسِيرٌ ۵ وَلَقَدْ زَيْنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحٍ وَجَعَلْنَاهَا
رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ۵



پھر دوبارہ (سہ بارہ نظر کر تو نظر (ہر بار) تیرے پاس ناکام اور
تھک کر لوٹ آئے گی ۵

اور ہم نے قریب کے آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے
زینت دی اور ان کو شیطان کے مارنے کا آلہ بنایا اور ان کے لئے
دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے ۵

--- ﴿سورة الملك آیت ۵ تا ۷﴾ ---



فے

۱۔ اور جو (مال) خدا نے اپنے پیغمبر کو ان لوگوں سے (لڑائی بھڑائی کے بغیر) دلویا ہے اس میں تمہارا کچھ حق نہیں کیونکہ اس کے لئے نہ تم نے گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ لیکن خدا اپنے پیغمبروں کو جن پر چاہتا ہے مسلط کر دیتا ہے اور خدا ہر چیز پر قادر ہے ۵

جو مال خدا نے اپنے پیغمبر کو دیہات والوں سے دلویا ہے وہ خدا کے اور پیغمبر کے (اور پیغمبر کے) قرابت والوں کے اور یتیموں کے اور حاجتمندوں کے اور مسافروں کے لئے ہے تاکہ جو لوگ تم میں دولت مند ہیں انہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا رہے سو جو چیز تم کو پیغمبر دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں (اس سے) باز رہو۔

اور خدا سے ڈرتے رہو۔ بیشک خدا سخت عذاب دینے والا ہے ۵
اور ان مفلسان تارک الوطن کے لئے بھی جو اپنے گھروں اور مالوں سے خارج (اور جدا) کر دیئے گئے ہیں (اور) خدا کے فضل

۱۔ وَمَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ مَا آفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ لَيْسَ لَكُمْ دُولَةٌ بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ وَمَا إِلَهُكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوا ۚ وَمَا نَهَكُمُ عَنْهُ فَأَنذَرُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَسْتَغْوُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنْصَرُّونَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۝

اور اس کی خوشنودی کے طلبگار اور خدا اور اس کے پیغمبر کے مددگار

ہیں۔ یہی لوگ سچے (ایماندار) ہیں ۵

--- سورة الحشر آیت ۸۴۶ ---

قبر

۱۔ اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں اور یہ کہ

خدا سب لوگوں کو جو قبروں میں ہیں جلا اٹھائے گا

--- ﴿سورۃ الحج آیت ۷﴾ ---

۲۔ انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکرا ہے

اسے (خدا نے) کس چیز نے بنایا؟

نطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا

پھر اس کے لئے رستہ آسان کر دیا

پھر اس کو موت دی پھر قبر میں دفن کرایا

پھر جب چاہے گا اسے اٹھا کھڑا کرے گا

--- ﴿سورۃ ص آیت ۷۶﴾ ---

۳۔ جب آسمان پھٹ جائے گا

اور جب تارے جھڑپڑیں گے

اور جب دریا بہ (کراہے) دوسرے سے مل جائیں گے

اور جب قبریں اکھڑ دی جائیں گی

۱۔ وَإِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ

فِي الْقُبُورِ

۲۔ قُلِ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ مِنْ

نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ثُمَّ أَمَاتَهُ

فَأَقْبَرَهُ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشُرَهُ

۳۔ إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ وَإِذَا

الْبِحَارُ فُجِّرَتْ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ عَلِمْتَ نَفْسٌ مَّا

قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ

۴۔ أَلْهَكُمُ التَّكَاثُرُ حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ



تب ہر شخص معلوم کریگا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے

کیا چھوڑا تھا

--- ﴿سورۃ الانفاطار آیت ۵۲﴾ ---

۴۔ (لوگو) تم کو (مال کی) بہت سی طلب نے غافل کر دیا

یہاں تک کہ تم نے قبریں جادیکھیں

--- ﴿سورۃ النکاثر آیت ۲﴾ ---



قبلہ

۱۔ احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلہ پر (پہلے سے چلے آتے) تھے (اب) اس سے کیوں منہ پھیر بیٹھے تم کہہ دو کہ مشرق اور مغرب سب خدا ہی کا ہے وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے پر چلاتا ہے ۵

اور اسی طرح ہم نے تم کو امت معتدل بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور پیغمبر (آخر الزماں) تم پر گواہ بنیں۔ اور جس قبلہ پر تم (پہلے) تھے اس کو ہم نے اس لئے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں کہ کون (ہمارے) پیغمبر کا تابع رہتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے اور یہ بات (یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو) گراں معلوم ہوئی مگر جن کو خدا نے ہدایت بخشی ہے (وہ اسے گراں نہیں سمجھتے) اور خدا ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی کھودے۔ خدا تو لوگوں پر بڑا مہربان (اور) صاحب رحمت ہے ۵

(اے محمد) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں سو ہم تم کو اسی قبلہ کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ) کی طرف پھیر لو اور تم لوگ جہاں ہو کرو (نماز پڑھنے کے وقت)

سَيَقُولُ الشُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَهُمْ عَن قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۝ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعِ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَى عَقْبَيْهِ ۝ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۝ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّكُمْ إِنَّمَا كَانَتْ أَفْئُتًا ۝ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ ۝ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا ۝ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۝ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۝ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۝ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ۝ وَلَكِنْ آتَيْنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ ۝ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۝ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۝ وَلَكِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۚ إِنَّكَ إِذَا

اسی مسجد کی طرف منہ کر لیا کرو اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ (نیا قبلہ) ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں خدا ان سے بے خبر نہیں ۵

اور اگر تم ان اہل کتاب کے پاس تمام نشانیاں بھی لے کر آؤ تو بھی یہ تمہارے قبلہ کی پیروی نہ کریں اور تم بھی ان کے قبلہ کی پیروی کرنے والے نہیں ہو۔ اور ان میں سے بھی بعض بعض کے قبلہ کے پیرو نہیں اور اگر تم باوجود اس کے کہ تمہارے پاس دانش (یعنی وحی خدا) آچکی ہے ان کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو ظالموں

میں (داخل) ہو جاؤ گے ۝

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۴۲ تا ۱۴۵﴾ ---

۲۔ اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے

لوگوں کے لئے مصر میں گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو قبلہ (یعنی

مسجدیں) ٹھہراؤ اور نماز پڑھو اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو ۝

--- ﴿سورة یونس آیت ۸۷﴾ ---

قتل

۱۔ (اے محمد! لوگ تم سے عزت والے مہینوں میں لڑائی کرنے کے

بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان میں لڑنا بڑا (گناہ)

ہے اور خدا کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور مسجد حرام (یعنی

خانہ کعبہ میں جانے) سے (بند کرنا) اور اہل مسجد کو اس میں سے

نکال دینا (جو یہ کفار کرتے ہیں) خدا کے نزدیک اس سے بھی

زیادہ (گناہ) ہے ۝

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۱۷﴾ ---

۲۔ اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر اور

جو بھول کر بھی مومن کو مار ڈالے تو (ایک تو) ایک مسلمان غلام

آزاد کر دے اور دوسرے مقتول کے وارثوں کو خون بہادے

(ہاں) اگر وہ معاف کر دیں (تو ان کو اختیار ہے) اگر مقتول

لَیْسَ الظَّالِمِیْنَ ۝

۲۔ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَنْ تَبَوَّآ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ

بُيُوتًا وَأَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَبَشِّرِ

الْمُؤْمِنِينَ ۝



۱۔ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ ۚ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ

كَبِيرٌ ۚ وَصَدٌّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

وَأَخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ

الْقَتْلِ ۚ

۲۔ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَاً ۚ وَمَنْ قَتَلَ

مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ

أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا ۚ فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ وَ

هُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ قِتَالٌ فِدْيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ

رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۚ

تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو

صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہئے اور اگر مقتول ایسے

لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثان مقتول

کو خون بہادینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہئے اور جس کو یہ

میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے یہ (کفارہ) خدا کی

طرف سے (قبول) توبہ (کے لئے) ہے اور خدا سب کچھ جانتا

(اور) بڑی حکمت والا ہے ۝

اور جو شخص مسلمان کو قصد مار ڈالے گا تو اس کی سزا دوزخ ہے جس

میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا اور خدا اس پر غضبناک ہوگا اور اس پر لعنت کریگا اور ایسے شخص کیلئے اس نے بڑا (سخت) عذاب تیار کر رکھا ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۹۲-۹۳﴾ ---

۳۔ ہم نے بنی اسرائیل پر یہ حکم نازل کیا کہ جو شخص کسی کو (ناحق) قتل کرے گا (یعنی) بغیر اس کے کہ جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں خرابی کرنے کی سزا دی جائے اس نے گویا تمام لوگوں کو قتل کیا اور جو اس کی زندگانی کا موجب ہوا تو گویا تمام لوگوں کی زندگانی کا موجب ہوا ۵

۴۔ اور جس جاندار کا مارنا خدا نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی بقتوی شریعت) اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم قاتل سے بدلہ لے) تو اسکو چاہیے کہ قتل (کے قصاص) میں زیادتی نہ کرے کہ وہ منصور و فقیاب ہے ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۳۳﴾ ---

تَوْبَةً مِّنَ اللَّهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۖ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَدِّيًا فَجَزَاءُ ۖ جَهَنَّمَ خُلْدًا فِيْهَا وَعَظِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعْنَهُ ۖ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ۖ

۳۔ گَتَبْنَا عَلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنَّهُ مَن قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا ۖ وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ۖ

۴۔ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۖ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لَوْلِيٍّ سُلْطَانًا فَلَا يَسْرِفُ فِي الْقَتْلِ ۖ إِنَّهُ كَانَ مَنْصُورًا ۖ

۵۔ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۖ



۵۔ اور وہ جو خدا کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس جاندار کو مار ڈالنا خدا نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق (یعنی شریعت کے حکم) سے اور بدکاری نہیں کرتے ۵

--- ﴿سورة الفرقان آیت ۶۸﴾ ---



قتل اولاد

۱۔ اور ناداری (کے اندیشے) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا کیونکہ تم کو اور ان کو ہم ہی رزق دیتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۵۱﴾ ---

۲۔ اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا (کیونکہ) ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۳۱﴾ ---

قرآن

۱۔ الم۔ یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں (کہ کلام خدا ہے۔ خدا سے) ڈرنے والوں کی رہنما ہے ۵

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۲۱﴾ ---

۲۔ اور اگر تم کو اس (کتاب) میں جو ہم نے اپنے بندے (محمد عربی) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اسی طرح کی ایک سورت تم بھی بنالو اور خدا کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں ان کو بھی بلاو اگر تم سچے ہو ۵

لیکن اگر (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اس آگ سے

قتل اولاد: مزید حوالے: الکواکب: ۸-۹

۱۔ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ ۖ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۖ

۲۔ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةً إِمْلَاقٍ ۖ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۖ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطَاً كَبِيراً ۖ



۱۔ الْم ۚ ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ ۚ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۚ

۲۔ وَإِن كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ ۚ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۖ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَٰكُن تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِالنَّارِ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۖ

۳۔ شَهْرَ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ ۚ

ذرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہو گئے (اور جو) کافروں کیلئے تیار کی گئی ہے ۵

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۲۳-۲۴﴾ ---

۳۔ (روزوں کا مہینہ) رمضان کا مہینہ (ہے) جس میں قرآن (اول اول) نازل ہوا جو لوگوں کا رہنما ہے اور (جس میں) ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور (جو حق و باطل کو) الگ الگ کرنے والا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۱۸۵﴾ ---

۴۔ بھلا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے اگر یہ خدا کے سوا کسی اور کا (کلام) ہوتا تو اس میں (بہت سا) اختلاف پاتے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۸۲﴾ ---

۵۔ اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۲۰۴﴾ ---

۶۔ اور یہ (قرآن) ایسا نہیں کہ خدا کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنالائے۔ ہاں (ہاں یہ خدا کا کلام ہے) جو (کتابیں) اس سے پہلے (کی) ہیں۔ ان کی تصدیق کرتا ہے اور انہی کتابوں کی اس میں (تفصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں) کہ یہ رب العالمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے ۵

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو اپنی طرف سے بنالیا ہے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت بنالادو اور خدا کے سوا جن کو تم بلا سکو بلا بھی لو ۵

--- ﴿سورة یونس آیت ۳۸﴾ ---

۷۔ اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے پناہ مانگ لیا

۴۔ اَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنُ ۚ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ۝

۵۔ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝

۶۔ وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَى مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ تَصْدِيقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

۷۔ فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝

۸۔ قُلْ لَئِنْ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِشَيْءٍ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ فَأَلَّى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا لَعُورًا ۝

کرو ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۹۸﴾ ---

۸۔ کہہ دو کہ اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنالائیں تو اس جیسا نہ لائیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں ۵

اور ہم نے قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے بیان کر دی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا ۵

ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۸۸﴾ ---

۹۔ ہم نے (بار) امانت کو آسمانوں اور زمین پر پیش کیا تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اس کو اٹھا لیا۔ بے شک وہ ظالم اور جاہل تھا ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۷۲﴾ ---

۱۰۔ یس۔ قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے ۵
(اے محمد) بیشک تم پیغمبروں میں سے ہو ۵
سیدھے رہتے ہو ۵

(یہ خدائے غالب (اور) مہربان نے نازل کیا ہے ۵
تاکہ تم ان لوگوں کو جن کے باپ دادا کو متنبہ نہیں کیا گیا تھا متنبہ کر دو وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ۵

--- ﴿سورة یس آیت ۶۱﴾ ---

۱۱۔ خدانے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں (یعنی) کتاب (جس کی آیتیں باہم) ملتی جلتی (ہیں) اور دہرائی جاتی (ہیں) جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے بدن کے (اس سے) روگئے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر ان کے بدن اور دل نرم (ہو کر) خدا کی یاد کی طرف (متوجہ) ہو جاتے ہیں۔ یہی خدا کی ہدایت ہے وہ اس سے جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جس کو خدا گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ۵

--- ﴿سورة الزمر آیت ۲۳﴾ ---

۱۲۔ اور ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ۵

۹۔ اِنَّا عَرَضْنَا الْاٰمَانَ عَلٰی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَابَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ۝

۱۰۔ یس ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۝ اِنَّکَ لَیْمَنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۝ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اَنْذِرَاۤ اٰبَاؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝

۱۱۔ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ کِتٰبًا مُّتَشٰبِهًا مِّثْلٰی ۚ تَنْفَعُ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ لَیِّقُنَّ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰی ذِکْرِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِکَ هُدٰی اللّٰهُ یَهْدِیْ بِهٖ مَن یَّشَآءُ ۚ وَمَنْ یُّضِلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝

۱۲۔ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ کُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ۚ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا غَیْرَ ذِیْ عَوَجٍ لَّعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ۝

۱۳۔ حَمَمٌ ۚ تَنْزِیْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ کِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰیٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِیَقُوْرَ یَعْلَمُوْنَ ۝ بِشِیْرًا وَنَذِیْرًا ۚ فَاَعْرَضَ کَثَرُهُمْ فَهُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ ۝

(یہ) قرآن عربی (ہے) جس میں کوئی عیب (اور اختلاف) نہیں تاکہ وہ ڈر مانیں ۵

--- ﴿سورة الزمر آیت ۲۸﴾ ---

۱۳۔ حم۔ یہ کتاب خدائے رحمن و رحیم (کی طرف) سے اتری۔ (ایسی) کتاب جس کی آیتیں واضح (المعانی) ہیں (یعنی) قرآن عربی ان لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں ۵

جو بشارت بھی سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے لیکن ان میں سے اکثروں نے منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی نہیں ۵

--- ﴿سورة حم السجده آیت ۳۱﴾ ---

۱۴۔ اور اگر ہم اس قرآن کو غیر زبان عرب میں (نازل) کرتے تو یہ لوگ کہتے کہ اس کی آیتیں (ہماری زبان میں) کیوں کھول کر بیان نہیں کی گئیں۔ کیا (خوب کہ قرآن تو) عجبی اور (مخاطب) عربی کہہ دو کہ جو ایمان لاتے ہیں ان کے لئے (یہ) ہدایت اور شفا ہے اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرانی (یعنی بہرا پن) ہے اور یہ ان کے حق میں (موجب) ناپیدائی ہے گرانی کے سبب ان کو (گویا) دور جگہ سے آواز دی جاتی ہے ۵

--- ﴿سورة حم السجدة آیت ۴۴﴾ ---

۱۵۔ اور اسی طرح تمہارے پاس قرآن عربی بھیجا ہے تاکہ تم بڑے گاؤں (یعنی مکے) کے رہنے والوں کو اور جو لوگ اس کے ارد گرد رہتے ہیں ان کو راستہ دکھاؤ اور انہیں قیامت کے دن کا بھی جس میں کچھ شک نہیں دلاؤ اس روز ایک فریق بہشت میں ہوگا اور ایک فریق دوزخ میں ۵

--- ﴿سورة الشورى آیت ۷﴾ ---

۱۶۔ حم۔ کتاب روشن کی قسم ۵

کہ ہم نے اس کو قرآن عربی بنایا ہے تاکہ تم سمجھو ۵

اور یہ بڑی کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں ہمارے پاس (لکھی ہوئی اور) بڑی فضیلت (اور) حکمت والی ہے ۵

--- ﴿سورة الزخرف آیت ۴۱﴾ ---

۱۷۔ کیا کفار کہتے ہیں کہ ان پیغمبر نے قرآن از خود بنالیا ہے بات یہ ہے کہ یہ (خدا پر) ایمان نہیں رکھتے ۵

۱۴۔ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ أَءَعْجَبِي وَيَعْرَبِي ۖ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ ۖ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۖ أُولَٰئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۝

۱۵۔ وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَيُنذِرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَا رَبَّ فِيهِ ۖ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ۝

۱۶۔ حَمِّ ۖ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۖ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۖ وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدِينًا لَّعَلَّيْ حَكِيمٌ ۝

۱۷۔ أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَلْ لَا يُؤْمِنُونَ ۖ فَلْيَاوُوا بَحْدِي ۖ قَوْلُهُ إِنَّا كَانُوا صَادِقِينَ ۝

۱۸۔ فَلَا أُفِصُّ بِمَوَاقِعِ الْجُمُوعِ ۖ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّوَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۖ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۖ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ۖ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۖ تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

اگر یہ سچے ہیں تو ایسا کلام بنا تو لائیں ۵

--- ﴿سورة الطور آیت ۳۳﴾ ---

۱۸۔ ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم ۵

اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے ۵

کہ یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے ۵

(جو) کتاب محفوظ میں (لکھا ہوا ہے) ۵

اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں ۵

پروردگار عالم کی طرف سے اتارا گیا ہے ۵

کیا تم اس کلام سے انکار کرتے ہو؟

اور اپنا وظیفہ یہ بتاتے ہو کہ (اے) جھٹلاتے ہو

--- ﴿سورة الواقعة آیت ۸۲ تا ۸۵﴾ ---

۱۹۔ اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ

خدا کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے اور یہ باتیں ہم لوگوں کے

لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں

--- ﴿سورة الحشر آیت ۲۱﴾ ---

۲۰۔ (اے محمد) ہم نے تم پر قرآن آہستہ آہستہ نازل کیا ہے

--- ﴿سورة الدھر آیت ۲۳﴾ ---

۲۱۔ (یہ کتاب ہزل و بطلان نہیں) بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے

لوح محفوظ میں (لکھا ہوا)

--- ﴿سورة البروج آیت ۲۱ تا ۲۲﴾ ---

أَفِيهِذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُذْهِبُونَ ۖ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ
أَنْتُمْ تَكْذِبُونَ ۖ

۱۹۔ لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا

مُتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۖ وَبَلَكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبَهَا

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۖ

۲۰۔ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ۖ

۲۱۔ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ۖ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۖ

مزید حوالے: یونس: ۱۵۔ نوح: ۸۔ الدخان: ۱۱۔ محمد: ۲۳۔ الرحمن: ۱۔ الحاقة: ۸۳۔ ۸۴۔ الجن: ۱۔ ۲۔

عبس: ۱۶ تا ۱۷۔ القدر: ۹

نیز دیکھئے: امثال القرآن۔ تلاوت۔ قرآن کا اعجاز۔ قرآن کی پیشین گوئیاں۔ قرآنی دعائیں

قرآن کے بارے میں شک کرنے والوں کو چیلنج

قرآن اور سائنس

۱۔ بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں (اور جہازوں) میں جو دریا میں نگوں کے فائدے کے لئے رواں ہیں اور مینہ میں جس کو خدا آسمان سے برساتا اور اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک ہوئے پیچھے سرسبز) کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں عقل مندوں کے لئے (خدا کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ۵

— (سورۃ البقرہ آیت ۱۶۳) —

۲۔ بیشک خدا ہی دانے اور گھٹلی کو پھاڑ کر (ان سے درخت وغیرہ) اگاتا ہے وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کا جاندار سے نکالنے والا ہے یہی تو خدا ہے پھر تم کہاں بکے پھرتے ہو؟۔ وہی رات کے اندھیرے سے صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو (موجب) آرام (ٹھہرایا) اور سورج اور چاند کو (ذرائع) شمار بنایا ہے یہ خدا کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں جو غالب (اور) علم والا ہے ۵ اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں ان سے رستے معلوم کرو۔ عقل والوں کے لئے ہم

۱۔ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاٰخِلَافِ الْاَيِّمِ وَالنَّجْمِ وَالْفَلَکِ الَّذِیْ یَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَاَحْیَا بِهٖ الْاَرْضَۢۤ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَنٰۤی فِیْهَا مِنْ کُلِّ دَآبَّۃٍ ۚ وَتَصْرِیْفِ الرِّیْحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِیْنَ السَّهَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰیۃٌ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝
۲۔ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی ۙ یُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمِیۡتِ وَمُخْرِجُ الْمِیۡتِ مِنَ الْحَیِّ ۚ ذٰلِکُمْ اللّٰهُ فَآلِیُّ تَوَكُّوْنَ ۝
فَالِقُ الْاُصْبَاحِ ۙ وَجَعَلَ اللَّیْلَ سَکَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝
لَکُمُ النُّجُوْمُ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِی ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۝
وَهُوَ الَّذِیْ اَنْشَاَکُمْ مِنْ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ ۚ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝
وَهُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَآءً ۙ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًا مُّتَرَاکِبًا ۙ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ

نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ۵ اور وہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر (تمہارے لئے) ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد ہونے کی۔ سمجھنے والوں کے لئے ہم نے (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ۵ اور وہی تو ہے جو آسمان سے مینہ برساتا ہے۔ پھر ہم ہی (جو مینہ برساتے ہیں) اس سے ہر طرح کی روئیدگی اگاتے ہیں۔ پھر اس میں سے سرسبز کو نکلیں نکالتے ہیں اور ان کو نیلوں میں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔ اور کھجور کے گاہے میں سے لٹکتے ہوئے سمجھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار جو

ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں ملتے یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان کے پھلوں پر اور (جب پکتی ہیں تو) ان کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں (قدرت خدا کی بہت سی) نشانیاں ہیں ۵ اور ان لوگوں نے جنوں کو خدا کا شریک ٹھہرایا حالانکہ ان کو اسی نے پیدا کیا۔ اور بے سمجھے (جھوٹ بہتان) اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں بنا کھڑی کیں۔ وہ ان باتوں سے جو اس کی نسبت بیان کرتے ہیں پاک ہے اور اس کی شان ان سے بلند ہے ۵ (وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے)

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۰۱ تا ۱۰۵﴾ ---

۳۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار خدا ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اس کے حکم کے مطابق کام پر لگے ہوئے ہیں۔ دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی اسی کا ہے یہ خدائے رب العلمین بڑی برکت والا ہے ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۵۴﴾ ---

۴۔ (ان) سے پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے کہ مخلوقات کو ابتداء پیدا کرے (اور) پھر اس کو دوبارہ بنائے کہہ دو کہ خدای پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا

دَانِيَةً وَجَدْتُمْ مِّنْ آعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالزُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ انْظُرُوا إِلَى ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُصِفُونَ ۚ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ

3- اِنْ رَّبُّكُمْ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يُغْشِی الْیَلَّ النَّهَارَ یَطْلُبُهُ حَسِیۡةً ۖ وَالْقَمَس وَالْقَمَرُ وَالْجُومُ مُسْعِرٰتٍ بِاَمْرِہٖ ۚ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۚ تَبٰرَکَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیۡنَ ۝

4- قُلْ هَلْ مِنْ شُرَکَآءِکُمْ مَّنْ یَّبْدِئُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُہٗ ۚ قُلِ اللّٰهُ یَبْدِئُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُہٗ ۚ فَاَلٰی تُؤْفَکُوْنَ ۝

5- اَللّٰهُ الَّذِی رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرْوٰنہَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ وَسَخَّرَ الْقَمَس وَالْقَمَرُ کُلٌّ یَّجْرِی لِآجَلٍ مُّسَمًّی ۚ یُذِیْرُ الْاَمْرَ یَقْضِلُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّکُمْ بِلِقَآءِ رَبِّکُمْ تَوْقِنُوْنَ ۝ وَہُوَ الَّذِی مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِیْہَا رَوَاسِیَ وَانْهَارًا ۚ

کرے گا تو تم کہاں اُسے جارہے ہو ۵

--- ﴿سورة یونس آیت ۳۳﴾ ---

۵۔ خدا وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے (اس طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو ۵ اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کئے۔

اور ہر طرح کے میوؤں کی دو دو قسمیں بنائیں وہی رات کو دن کا لباس پہنتا ہے۔ غور کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ۵

اور زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت۔ بعض کی بہت سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں (باوجودیکہ) پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے اور ہم بعض میوؤں کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں اور اس میں سمجھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں ۵

--- سورة الرعد آیت ۲۲ ---

۶۔ اور خدا ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا بے شک اس میں سننے والوں کے لئے نشانی ہے ۵

اور تمہارے لئے چار پایوں میں بھی (مقام) عبرت (وغور) ہے کہ ان کے پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے اس سے ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے خوشگوار ہے ۵

--- سورة النحل آیت ۶۵، ۶۶ ---

۷۔ کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے جدا جدا کر دیا۔ اور تمام جاندار چیزیں ہم نے

وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشَى اللَّيْلُ
الْتَّهَارُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَفِي الْأَرْضِ
قُطْعٌ مُّتَجَوِّرَاتٌ وَجَنَّتْ مِنْ أَعْنَابٍ وَزَرْعٌ وَنَخِيلٌ صِنْوَانٌ
وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُسْقَى بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَنَفْصِلُ بَعْضَهَا عَلَى
بَعْضٍ فِي الْأَكْلِ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۶۔ وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۝ وَإِنَّ لَكُمْ فِي
الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۝ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ قَرْنٍ
وَدَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ ۝

۷۔ أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا
رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا ۝ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۝ أَفَلَا
يُؤْمِنُونَ ۝ وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ
وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لِّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝ وَجَعَلْنَا
السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا ۝ وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ۝
وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۝ كُلٌّ

اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ لوگوں (کے بوجھ) سے
جلنے (اور جھکنے) نہ لگے اور اس میں کشادہ رستے بنائے تاکہ لوگ
ان پر چلیں ۵

اور آسمان کو محفوظ چھت بنایا اس پر بھی وہ ہماری نشانوں سے منہ
پھیر رہے ہیں ۵

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا (یہ)
سب یعنی سورج اور چاند اور ستارے (آسمان میں) اس طرح
چلتے ہیں گویا تیر رہے ہیں ۵

۸۔ جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں جس طرح ہم نے (کائنات کو) پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ پیدا کر دیں گے (نیہ) وعدہ (ہے جس کا پورا کرنا لازم ہے۔ ہم (ایسا) ضرور کرنے والے ہیں ۵

--- ﴿سورة الانبياء آیت ۱۱۴﴾ ---

۹۔ اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ہے ۵

پھر اسکو ایک مضبوط (اور محفوظ) جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا ۵

پھر نطفے کا لوتھڑا بنایا۔ پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی پھر بوٹی کی ہڈیاں

بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست) چڑھایا۔ پھر اس کو نئی

صورت میں بنا دیا تو خدا جو سب سے بہتر بنانیوالا بڑا بابرکت ہے

پھر اس کے بعد تم مر جاتے ہو ۵

پھر قیامت کے روز اٹھا کھڑے کئے جاؤ گے ۵

اور ہم نے تمہارے اوپر (کی جانب) سات آسمان پیدا کئے

اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں ۵

اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی نازل کیا

پھر اس کو زمین میں ٹھہرا دیا اور ہم اس کے نابود کر دینے پر بھی قادر

ہیں ۵

پھر ہم نے اس سے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے باغ

فِي فَلَكَ يَتَمَتَّعُونَ ۵

۸۔ يَوْمَ تَطْوي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِّينِ لِلْكِتَابِ ۖ كَمَا بَدَأْنَا

أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ ۖ وَعَدَّا عَلَيْنَا ۖ إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ۵

۹۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سَلْسَلَةٍ مِنْ طِينٍ ۖ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ

نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ۖ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً ۖ

فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً ۖ فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظْمًا ۖ فَكُنُوسًا

الْعِظْمَ لَحْمًا ۖ ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۖ فَتَبَرَّكَ اللَّهُ أَحْسَنَ

الْخَالِقِينَ ۖ ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَمَيِّتُونَ ۖ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ تَبْعُونَ ۖ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ ۖ

وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ۖ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ

مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَّاهُ فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنَّا عَلَى ذَهَابٍ بِهِ

لَقَادِرُونَ ۖ فَأَنشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّتٍ مِّنْ نَّحِيلٍ ۖ وَأَعْنَابٍ ۖ

لَكُمْ فِيهَا فَوَاكِهَ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۖ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ

مِنْ طُورٍ سِينَاءَ تُنْتَبِئُ بِالذَّهْنِ ۖ وَصِبْغٍ لِلَّالِئِينَ ۖ

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُّقِيمُكُمْ مَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ

بنائے ان میں تمہارے لئے بہت سے میوے پیدا ہوتے ہیں

اور ان میں سے تم کھاتے ہو ۵

اور وہ درخت بھی (ہم ہی نے پیدا کیا) جو طور سینا میں پیدا ہوتا

ہے (یعنی زیتون کا) (درخت کہ) کھانے کیلئے روغن اور سالن

لئے ہوئے اگتا ہے ۵

اور تمہارے لئے چار پایوں میں بھی عبرت (اور نشانی) ہے کہ جو

ان کے پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں (دودھ) پلاتے ہیں اور

تمہارے لئے ان میں (اور بھی) بہت سے فائدے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو ۝

اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو ۝

--- ﴿سورة المؤمنون آیت ۱۲ تا ۲۲﴾ ---

۱۰۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر ان کو آپس میں ملا دیتا ہے۔ پھر ان کو تہہ بہہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل میں سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے اور آسمان میں جو (ادلوں کے) پہاڑ ہیں ان سے اولے نازل کرتا ہے تو جس پر چاہتا ہے اس کو برسادیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ہٹا رکھتا ہے اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اسکی چمک آنکھوں کو (خیرہ کر کے بینائی کو اچکے لیے جاتی ہے) ۝

خدا ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے اہل بصارت کے لیے اس میں بڑی عبرت ہے ۝

اور خدا ہی نے ہر چلتے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا تو ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ خدا جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہے ۝

--- ﴿سورة النور آیت ۲۳ تا ۲۵﴾ ---

۱۱۔ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں

فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝

۱۰۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزَيِّجُ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَّامًا فَتَرَى الْوُدُقَ مُغْرَجًا مِنْ جِلْدِهِ ۝ وَيَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ يَدْقِصِيبُ بِهِ مِنْ يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَنْ مَنْ يَشَاءُ يَكَادُ سَنَآ بَرَقَ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ۝ يَقْلِبُ اللّٰهُ النَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ۝ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَّاءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى بَطْنِهِ ۚ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ ۚ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ ۱۱۔ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمَا اَنْبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۚ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ ۱۲۔ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ صَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْ اَتَقْنَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ اِنَّهٗ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ۝

ہر قسم کی کتنی نفیس چیزیں اگائی ہیں ۝

کچھ شک نہیں کہ اس میں (قدرت خدا کی) نشانی ہے مگر یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں ۝

--- ﴿سورة الشعراء آیت ۸۷﴾ ---

۱۲۔ اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ (اپنی جگہ پر) کھڑے ہیں مگر وہ (اس روز) اس طرح اڑتے پھریں گے جیسے بادل (یہ) خدا کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا ہے

شک وہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے ۝

--- ﴿سورة النمل آیت ۸۸﴾ ---

۱۳۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ خدا کس طرح خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا پھر (کس طرح) اسکو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔ یہ خدا کو آسان ہے ۵

کہہ دو کہ ملک میں چلو پھر وادہ دیکھو کہ اس نے کس طرح خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے پھر خدا ہی جھیلی پیدائش کریگا بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہے ۵

--- ﴿سورة العنكبوت آیت ۲۰، ۱۹﴾ ---

۱۴۔ وہ خدا پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود ان کے اور جن چیزوں کی ان کو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے۔ اور ایک نشانی ان کیلئے رات ہے کہ اس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اسوقت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے ۵

اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ (خدا کے) غالب (اور) دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے ۵

اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے ۵

نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آسکتی ہے اور سب اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں ۵

--- ﴿سورة یٰسین آیت ۳۶، ۳۵﴾ ---

۱۳۔ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۚ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ

۱۴۔ سُبْحَنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْثِي الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ۚ وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ ۚ نَسْخُ مِنْهُ النَّهَارُ فَإِذَا هُمْ مُظْلَمُونَ ۚ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ۚ ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۚ وَالْقَمَرَ قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ۚ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۚ

۱۵۔ قُلْ أَبْغَضُّكُمْ لِمُكَفِّرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَندَادًا ۚ ذَلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۚ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبَرَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَانَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاءً لِّلسَّائِلِينَ ۚ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَىٰ

۱۵۔ کہو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا اور (بتوں کو) اسکا مد مقابل بناتے ہو وہی تو سارے جہان کا مالک ہے ۵

اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سامان معیشت مقرر کیا (سب) چار دن میں (اور تمام) طلب گاروں کے لئے یکساں ۵

پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا تو اس نے

اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں آؤ (خواہ) خوشی سے خواہ ناخوشی سے۔ انہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں ۵

پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اس کے کام) کا حکم بھیجا اور ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں (یعنی ستاروں) سے مزین کیا اور (شیطانوں سے) محفوظ رکھا یہ زبردست (اور) خبردار کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں ۵

--- (سورہ حم السجدہ آیت ۱۲۹) ---

۱۶۔ ہم عنقریب ان کو اطراف (عالم) میں بھی اور خود ان کی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ (قرآن) حق ہے کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار ہر چیز سے خبردار ہے ۵

--- (سورہ حم السجدہ آیت ۵۳) ---

۱۷۔ اور آسمانوں کو ہم ہی نے ہاتھوں سے بنایا اور ہم کو سب مقدور ہے ۵

اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو (دیکھو) ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں ۵

اور ہر چیز کی ہم نے دو قسمیں بنائیں تاکہ تم نصیحت پکڑو ۵

السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ۝ فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوَّلَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرًا ۝ وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ ۖ وَحِفْظًا ۖ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝

۱۶۔ سَبَّحْنَاهُمَا ائْتِيَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمَا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمَا أَنَّهُ الْحَقُّ ۖ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝

۱۷۔ وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا يَافَىٰ ۖ وَإِنَّا لَنُوسِعُونَ ۖ وَالْأَرْضَ قَرَشْنَاهَا ۖ فَنِعْمَ الْمُهَيِّدُونَ ۖ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝

۱۸۔ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ۖ وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ۖ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۖ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ۖ

۱۹۔ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۖ وَقَدْ خَلَقَكُمْ

۱۸۔ تو جب صور میں ایک (بار) پھونک ماری جائے گی ۵

اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھائے جائیں گے پھر ایکبارگی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے ۵

تو اس روز ہو پڑنے والی (یعنی قیامت) ہو پڑے گی اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہوگا ۵

--- (سورہ الحاقة آیت ۱۶ تا ۱۳) ---

حالانکہ اس نے تم کو طرح طرح (کی حالتوں) کا پیدا کیا ہے ۵
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے سات آسمان کیسے اوپر تلے
بنائے ہیں ۵

اور چاند کو ان میں (زمین کا) نور بنایا ہے اور سورج کو چراغ ٹھہرایا
ہے ۵

اور خدا ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے ۵

پھر اسی میں تمہیں لوٹا دے گا اور (اسی سے) تم کو نکال کھڑا کریگا ۵

اور خدا ہی نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا ۵

تاکہ اس کے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو ۵

--- ﴿سورۃ نوح آیت ۲۰ تا ۲۴﴾ ---

۲۰۔ جب آنکھیں چندھیا جائیں ۵

اور چاند گہنا جائے ۵

اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں ۵

اس دن انسان کہے گا کہ (اب) کہاں بھاگ جاؤں؟ ۵

پیشک کہیں پناہ نہیں ۵

اس روز پروردگار ہی کے پاس ٹھکانا ہے ۵

اس دن انسان کو جو (عمل) اس نے آگے بھیجے اور جو پیچھے

چھوڑے ہوئے سب بتا دیئے جائیں گے ۵

--- ﴿سورۃ القیامہ آیت ۷ تا ۱۳﴾ ---

۲۱۔ جب آسمان پھٹ جائے گا ۵

اور جب تارے جھڑپڑیں گے ۵

أَطْوَارًا ۖ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۖ
وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسُ سِرَاجًا ۖ وَاللَّهُ
أَبْتَلُكُمْ مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۖ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ
إِخْرَاجًا ۖ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ بِسَاطًا ۖ لِيَسْلُكُوا
مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۖ

20۔ فَإِذَا بَرَقَ الْبَحْرُ ۖ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۖ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۖ

يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفْزُ ۖ كَلَّا لَا وَزَرَ ۖ إِلَىٰ رَبِّكَ

يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۖ يَنْتَوَىٰ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ۖ

21۔ إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ۖ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۖ وَإِذَا

الْبُحَارُ فُجِّرَتْ ۖ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۖ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا

قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ۖ

22۔ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۖ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۖ

يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۖ

اور جب دریابہ (کرا ایک دوسرے سے مل) جائیں گے ۵

اور جب قبریں اکھنڈی جائیں گی ۵

تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے

کیا چھوڑا تھا ۵

--- ﴿سورۃ الانفطار آیت ۵ تا ۱۰﴾ ---

۲۲۔ تو انسان کو دیکھنا چاہئے کہ وہ کس سے پیدا ہوا ۵

وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے ۵

جو پیٹھ اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے ۵

--- ﴿سورۃ الطارق آیت ۸ تا ۱۲﴾ ---

نیز دیکھئے: تخلیق انسان - تخلیق کائنات - تسخیر کائنات

قرآن کا اعجاز

۱۔ اور اگر تم اس (کتاب) میں جو ہم نے اپنے بندے (محمد عربی) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک کہو تو اسی طرح کی ایک سورت تم بھی بنالاد اور خدا کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں ان کو بھی بلالو اگر تم سچے ہو ۵

لیکن اگر (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہو گئے (اور جو) کافروں کیلئے تیار کی گئی ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۳، ۲۴﴾ ---

۲۔ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ خدا کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنالائے۔ ہاں (ہاں یہ خدا کا کام ہے) جو (کتابیں) اس سے پہلے) کی ہیں ان کی تصدیق کرتا ہے اور انہی کتابوں کی اس میں تفصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں کہ (یہ رب العالمین کی طرف سے) نازل ہوا ہے ۵

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو اپنی طرف سے بنالیا ہے کہہ

۱۔ وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّنْ مِّثْلِهِ ۚ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۚ
۲۔ وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَىٰ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ نُّصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ ۚ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ
۳۔ قُلْ لِّئِنْ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ۚ



دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت بنالاد اور خدا کے سوا جن کو تم بلا سکو بلا بھی لو ۵

--- ﴿سورة يونس آیت ۲۷، ۲۸﴾ ---

۳۔ کہہ دو کہ اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنالائیں تو اس جیسا نہ لائیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں ۵

--- ﴿سورة نبي اسرائيل آیت ۸۸﴾ ---

قرآن کے بارے میں شک کرنے والوں کو چیلنج

۱۔ اور اگر تم کو اس (کتاب) میں جو ہم نے اپنے بندے (محمد عربی) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اسی طرح کی ایک سورت تم بھی بنالاد اور خدا کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں ان کو بھی بلا لو اگر تم سچے ہو۔ لیکن اگر (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے (اور جو) کافروں کیلئے تیار کی گئی ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۳-۲۴﴾ ---

۲۔ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ خدا کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنالائے۔ ہاں (ہاں یہ خدا کا کلام ہے) جو (کتابیں) اس سے پہلے (کی) ہیں ان کی تصدیق کرتا ہے اور انہی کتابوں کی (اس میں) تفصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں کہ) یہ رب العالمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے ۵

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو اپنی طرف سے بنالیا ہے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت بنالاد اور خدا کے سوا جن کو تم بلا سکو بلا بھی لو ۵

--- ﴿سورة يونس آیت ۳۷-۳۸﴾ ---

۳۔ یہ کیا کہتے ہیں کہ اس نے قرآن از خود بنالیا ہے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی ایسی دس سورتیں بنالاد اور خدا کے سوا جس جس کو بلا سکتے ہو بلا بھی لو ۵

--- ﴿سورة هود آیت ۱۳﴾ ---

۱۔ وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّنْ مِّثْلِهِ ۚ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۚ وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَىٰ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ تَصْدِيقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ

۳۔ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرِيَاتٍ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ قُلْ لَّيِّنَ أَجْمَعَتِ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَكُتِبَ لَهُمُ لِعِصْيَانِهِمْ ۚ أَمْ يَقُولُونَ نَقُولُهَا نَقْلًا مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ ۚ قُلْ لَّيِّنَ أَجْمَعَتِ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَكُتِبَ لَهُمُ لِعِصْيَانِهِمْ ۚ أَمْ يَقُولُونَ نَقُولُهَا نَقْلًا مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ ۚ قُلْ لَّيِّنَ أَجْمَعَتِ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَكُتِبَ لَهُمُ لِعِصْيَانِهِمْ ۚ

۴۔ کہہ دو کہ اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنالائیں تو اس جیسا نہ لاسکیں گے اگر چہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں ۵

--- ﴿سورة بني اسرائيل آیت ۸۸﴾ ---

۵۔ کیا کفار کہتے ہیں کہ ان پیغمبر نے قرآن از خود بنالیا ہے بات یہ ہے کہ یہ خدا پر ایمان نہیں رکھتے ۵ اگر یہ سچے ہیں تو ایسا کلام بنا تو لائیں ۵

--- ﴿سورة الفجر آیت ۲۳-۲۴﴾ ---

قرآنی پیشین گوئیاں

۱۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ کافر ناخوش ہی ہوں ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۲۳﴾ ---

۲۔ اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد خدا کیلئے وطن چھوڑا، ہم ان کو دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش وہ (اسے جانتے) ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۴۱﴾ ---

۳۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے۔ ان سے خدا کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنادیگا جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم و پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشے گا وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے لوگ بدکردار ہیں ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۵۵﴾ ---

۴۔ اے پیغمبر جس (خدا) نے تم پر قرآن (کے احکام) کو فرض کیا ہے وہ تمہیں بازگشت کی جگہ لوٹا دے گا کہہ دو کہ میرا پروردگار

۱۔ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظَاهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۝

۲۔ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا لَنَنبُوَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَا جُرْأِيفَةَ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝

۳۔ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝

۴۔ إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَأْدَكَ إِلَىٰ مَعَادٍ ۚ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

۵۔ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ أَعْلَمُ ۚ فِي الْأَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ عَلَيْهِمْ سَيَافِلُونَ ۚ فِي يَضَعُ سِينَهُ ۚ يُلْهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلِ وَمِنْ بَعْدُ ۚ وَيَوْمَئِذٍ يَقَرُّ الْمُؤْمِنُونَ ۚ يَنْصُرُ اللَّهُ ۚ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۚ وَعَدَ اللَّهُ

صريح گمراہی میں ہے ۵

--- ﴿سورة القصص آیت ۸۵﴾ ---

۵۔ الم ۵ (ال) روم مغلوب ہو گئے ۵

نزدیک کے ملک میں اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب آجائیں گے ۵

چند ہی سال میں پہلے بھی اور پیچھے بھی خدا ہی کا حکم ہے اور اس روز مومن خوش ہو جائیں گے ۵

(یعنی) خدا کی مدد سے وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہ غالب

خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۵

--- ﴿سورة الروم آیت ۶۵﴾ ---

۶۔ بے شک خدا نے اپنے پیغمبر کو سچا (اور) صحیح خواب دکھایا۔ کہ تم خدا نے چاہا تو مسجد حرام میں اپنے سر منڈوا کر اور اپنے بال کتر دیا کر امن و امان سے داخل ہو گے اور کسی طرح کا خوف نہ کرو گے جو بات تم نہیں جانتے تھے اس کو معلوم تھی سو اس نے اس سے پہلے ہی جلد فتح کرا دی ۵

--- ﴿سورة الفتح آیت ۲۷﴾ ---

۷۔ (اے اہل عرب) کیا تمہارے کافران لوگوں سے بہتر ہیں یا تمہارے لئے (پہلی) کتابوں میں کوئی فارغ خطی لکھ دی گئی ہے؟ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت بڑی مضبوط ہے؟ عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر پھیر کر بھاگ جائیں گے ۵

--- ﴿سورة القمر آیت ۴۳﴾ ---

قرآنی دعائیں

۱۔ (اے پروردگار) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں ۵

اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ۵

ہم کو سیدھے رستے چلا ۵

ان لوگوں کے رستے جن پر تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا ۵

نہ ان کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے ۵

--- ﴿سورة الفاتحة آیت ۲ تا ۴﴾ ---

۲۔ اے پروردگار ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھو اور ہماری اولاد میں

سے بھی ایک گروہ کو اپنا مطیع بناتے رہو اور (پروردگار) ہمیں

ہمارے طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر (رحم کیساتھ) توجہ

فرما۔ بیشک تو توجہ فرمانے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۲۸﴾ ---

۳۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہوگئی ہو تو ہم سے

مواخذہ نہ کجیو۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالو جیسا تو نے ہم

سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم

میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھو۔ اور (اے پروردگار)

ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما

تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب کر ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۸۶﴾ ---

۱۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ

الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

۲۔ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۝

وَارِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝

۳۔ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّبَنِي آدَمَ ۝ وَلَا تَجْعَلْ

عَمَلَنَا فِتْنَةً لِّبَنِي آدَمَ ۝ وَلَا تَجْعَلْ

رَبَّنَا وَلَا تَجْعَلْنَا مَآ لَآ طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۝ وَاعْفُ عَنَّا ۝

وَاعْفِرْ لَنَا ۝ وَارْحَمْنَا ۝ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى

الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

۴۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ

لَدُنْكَ رَحْمَةً ۝ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ

النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْوَعْدَ ۝

۵۔ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ تُوَقَّى الْمَلِكُ مِنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمَلِكُ

مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعْزِزُ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ۝ بِبَيْدِكَ

۴۔ اے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے

بعد ہمارے دلوں میں کبھی نہ پیدا کر دیجو اور ہمیں اپنے ہاں سے

نعمت عطا فرما تو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے ۵

اے پروردگار تو اس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں

سب لوگوں کو (اپنے حضور میں) جمع کر لے گا بیشک خدا خلاف

وعدہ نہیں کرتا ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۹۸﴾ ---

۵۔ اے خدا (اے) بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی

بخشتے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت

دے اور جسے چاہے ذلیل کرے ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے ۵

تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بیشمار رزق بخشا ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۲۶﴾ ---

۶۔ اے پروردگار ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت کر ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۴۷﴾ ---

۷۔ جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) خدا کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور کہتے) ہیں کہ اے پروردگار تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ تو پاک ہے۔ تو (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو ۵
اے پروردگار جسکو تو نے دوزخ میں ڈالا اسے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ۵

اے پروردگار ہم نے ایک ندا کرنے والے کو سنا کہ ایمان کے لئے پکار رہا تھا (یعنی) اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے

الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِيهِ اللَّيْلُ فِي النَّهَارِ ۝ وَتُولِيهِ النَّهَارُ فِي اللَّيْلِ ۝ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۝ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝
رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا ۝
وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ ۝ وَ يَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۝ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۝ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ مِنْ تَحْتِ النَّارِ فَقَدْ أَخْرَجْتَهُ ۝ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝
رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۝ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْآبِرَارِ ۝ رَبَّنَا وَإِنَّا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۝ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ ۝

8۔ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۝ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ

آئے۔ اے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھا ۵
اے پروردگار تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے سے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کچھ شک نہیں کہ تو خلاف وعدہ نہیں کرتا ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۹۱﴾ ---

۸۔ اے پروردگار مجھ کو (ایسی توفیق عنایت) کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق بخش) اے پروردگار میری دعا

قبول فرما ۵

اے پروردگار حساب (کتاب) کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور مومنوں کو مغفرت کیجیو ۵

--- ﴿سورۃ ابراہیم آیت ۴۱﴾ ---

۹۔ اے پروردگار مجھے (مدینے میں) اچھی طرح داخل کیجیو اور مکے سے) اچھی طرح نکالیو۔ اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا مددگار بنائیو ۵

--- ﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت ۸۰﴾ ---

۱۰۔ میرے پروردگار (اس کام کے لئے) میرا سینہ کھول دے ۵
اور میرا کام آسان کر دے ۵
اور میری زبان کی گرہ کھول دے ۵
تاکہ وہ میری بات سمجھ لیں ۵
اور میرے گھر والوں میں سے (ایک کو) میرا وزیر (یعنی مددگار) مقرر فرما ۵

--- ﴿سورۃ طٰٰ آیت ۲۵﴾ ---

۱۱۔ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے ۵

--- ﴿سورۃ طٰٰ آیت ۱۴﴾ ---

۱۲۔ اے پروردگار ہم کو مبارک جگہ اتار یو اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے ۵

--- ﴿سورۃ المؤمنون آیت ۲۹﴾ ---

۱۳۔ اے پروردگار میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں ۵

اور اے پروردگار اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے

دُعَاءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۵

۹۔ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۵

۱۰۔ رَبِّ اَسْرِخْ لِيْ صَدْرِيْ ۚ وَبَيِّرْ لِيْ اَمْرِيْ ۚ وَاخْلِلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۚ يَفْقَهُوا قَوْلِيْ ۚ وَاَجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ۚ

۱۱۔ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۵

۱۲۔ رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۵

۱۳۔ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٍ الشَّيْطٰنِيْنَ ۚ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِيْ ۚ

۱۴۔ رَبِّ اغْفِرْ وَاَرْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيْمِيْنَ ۵

۱۵۔ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۵

۱۶۔ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيْ مُؤْمِنًا

پاس آ موجود ہوں ۵

--- ﴿سورۃ المؤمنون آیت ۹۸﴾ ---

۱۲۔ میرے پروردگار مجھے بخش دے اور (مجھ پر) رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ۵

--- ﴿سورۃ المؤمنون آیت ۱۱۸﴾ ---

۱۵۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے پروردگار ہمارے ہمیں معاف فرما بے شک تو غالب حکمت والا ہے ۵

--- ﴿سورۃ الممتحنہ آیت ۵﴾ ---

۱۶۔ اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان

لا کر میرے گھر میں آئے اسکو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما اور ظالم لوگوں کیلئے اور زیادہ تباہی بڑھا ۵

--- ﴿سورة نوح آیت ۲۸﴾ ---

۱۷۔ کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ۵
ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی ۵

اور شب تاریک کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے ۵
اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں کی برائی سے ۵
اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے ۵

--- ﴿سورة الفلق آیت ۵۲﴾ ---

۱۸۔ کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں ۵
(یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی ۵

لوگوں کے معبود برحق کی ۵

(شیطان) دوسرے انداز کی برائی سے جو خدا کا نام سن کر (بیچھے ہٹ جاتا ہے ۵

وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۝
۱۷۔ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَيْءٍ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَيْءٍ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَيْءٍ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝
وَمِنْ شَيْءٍ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝
۱۸۔ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝
مِنْ شَيْءِ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ
النَّاسِ ۝ مِنَ الْإِغْتِي ۝ وَالنَّاسِ ۝



جو لوگوں کے دلوں میں دوسو ڈالتا ہے ۵

(خواہ وہ) جنات سے (ہو) یا انسانوں میں سے ۵

--- ﴿سورة الناس آیت ۶۴﴾ ---



مزید حوالے: البقرہ: ۱۲۹-۲۵۰-۲۸۵-آل عمران: ۱۹-۳۹-۵۳-۱۷۳-الاعراف: ۲۳-۳۵-۸۹-۱۲۶-۱۵۱-۱۵۵-۱۵۶-یونس: ۸۵-۸۶-۸۸-

ہود: ۴۷-یوسف: ۱۰۱-ابراہیم: ۳۸-بنی اسرائیل: ۲۳-الکہف: ۱۰-مریم: ۴۶-الانبیاء: ۸۳-۸۷-۸۹-المومنون: ۹۳-۴۹-۱۱۸-

الفرقان: ۷۴-الشعراء: ۸۳-۸۹-النمل: ۱۹-القصص: ۱۶-۲۱-۲۴-المومن: ۷-۸-الاحقاف: ۱۵-الحشر: ۱۰-المتحہ: ۴-الحج: ۸-۱۱-

قربانی

۱۔ اور خدا (کی خوشنودی) کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو اور اگر (رستے میں) روک لئے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو (کردو) اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو۔ تو اگر وہ سر منڈالے تو اس کے بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے پھر جب (تکلیف دور ہو کر) تم مطمئن ہو جاؤ تو جو (تم میں) حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے اور جسکو (قربانی) نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب واپس ہو یہ پورے دس ہوئے یہ حکم اس شخص کیلئے ہے جس کے اہل و عیال کے میں نہ رہتے ہوں اور خدا سے ڈرتے ہو اور جان رکھو کہ خدا سخت عذاب دینے والا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۱۹۶﴾ ---

۲۔ مومنو! خدا کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی (جو خدا کی نذر کر دیئے گئے ہوں اور) جن کے گلوں میں پٹے

۱۔ وَاتَّبِعُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلَا تَخْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحَلَّهُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلَهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْلُوا شَعَائِرَ اللَّهِ وَلَا الشَّهَرِ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا آمِينَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَنْتَفِعُونَ فَضْلًا مِنْ رَبِّهِمْ وَرِضْوَانًا

۳۔ وَالْبَدَنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافٍ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا الْقَائِمَةَ وَالْمُعْتَصِرَةَ كَذَلِكَ

بندھے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو عزت کے گھر (یعنی بیت اللہ) کو جارہے ہوں (اور) اپنے پروردگار کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار ہوں ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۲﴾ ---

۳۔ اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے شعائر خدا مقرر کیا ہے ان میں تمہارے لئے فائدے ہیں تو (قربانی کرنے کے وقت) قطار باندھ کر ان پر خدا کا نام لو جب پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں

اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ اس طرح ہم نے ان کو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو ۵

خدا تک نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ اسی طرح خدا نے ان کو تمہارا مسخر کر دیا ہے تاکہ اس بات کے بدلے کہ اس نے تم کو ہدایت بخشی ہے اسے بزرگی سے یاد کرو اور (اے پیغمبر) نیکوکاروں کو خوشخبری سنا دو ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۳۶﴾ ---

۴۔ تو اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو ۵

--- ﴿سورة الكوثر آیت ۲﴾ ---



سَخَّرَهَا لَكُمْ لَعْنَكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ لَنْ يَتَالَ اللَّهُ لُحُومَهَا
وَلَا دِمَآؤُهَا وَلَكِنْ يَتَالَهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ
سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ ۚ وَبَشِّرِ
الْمُحْسِنِينَ ۝

4- فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝



1- مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضِعَّهُ
لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً ۖ وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ ۚ وَإِلَيْهِ
تُرْجَعُونَ ۝

2- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَيْتُمْ بِدِينٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى
فَاكْتُبُوهُ ۚ وَلْيَكْتُب بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ۚ وَلَا
يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ ۚ فَلْيَكْتُبْ
وَلْيَمْلِكِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا

قرض

۱۔ کوئی ہے کہ خدا کو قرض حسنہ دے کہ وہ اس کے بدلے اسکو کئی
۲۔ مومنو! جب تم آپس میں کسی میعاد معین کے لئے قرض کا معاملہ
کرنے لگو تو اس کو لکھ لیا کرو اور لکھنے والا تم میں کسی کا نقصان نہ
کرے بلکہ انصاف سے لکھے نیز لکھنے والا جیسا خدا نے اسے سکھایا
ہے لکھنے سے انکار بھی نہ کرے اور دستاویز لکھ دے اور جو شخص
قرض لے وہی (دستاویز کا) مضمون بول کر لکھوائے اور خدا سے

جیسے زیادہ دے گا اور خدا ہی روزی کو تنگ کرتا اور وہ ہی اسے
کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۳۵﴾ ---

کہ اس کا مالک ہی خوف کرے اور زرقرض میں سے کچھ کم نہ لکھوائے اور اگر قرض لینے والا بے عقل یا ضعیف ہو یا مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے اور اپنے میں سے دو مردوں کو (ایسے معاملے کے) گواہ کر لیا کرو۔ اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو کافی ہیں) کہ اگر ان میں سے ایک بھول جائے گی تو دوسری اسے یاد دلادے گی۔ اور جب گواہ (گواہی کے لئے) طلب کئے جائیں تو انکار نہ کریں اور قرض تھوڑا ہو یا بہت اس (کی دستاویز) کے لکھنے لکھانے میں کاہلی نہ کرنا یہ بات خدا کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے اور شہادت کے لئے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے اس سے تم کو کسی طرح کا شک و شبہ بھی نہیں پڑے گا ہاں اگر سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر (ایسے معاملے کی) دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور جب خرید و فروخت کیا کرو تو بھی گواہ کر لیا کرو اور کا تب دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور جب خرید و فروخت کیا کرو تو بھی گواہ کر لیا کرو اور کا تب دستاویز اور گواہ معاملہ کرنے والوں کا) کسی طرح کا نقصان نہ کریں اگر تم (لوگ) ایسا کرو تو یہ تمہارے لئے گناہ کی بات ہے اور خدا سے ڈرو اور دیکھو کہ وہ تم کو

يَجْس مِنْهُ شَيْءٌ فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا
أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْطِيعُ أَنْ يُثْلَّ هُوَ فَلْيَمْلِكْ وَلِيَّهُ
بِالْعَدْلِ ۖ وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ فَإِنْ
لَمْ يَكُنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ
الشَّهَادَةِ أَنْ تَضَلَّ أَحَدُهُمَا فَتَذَكَّرْ أَحَدُهُمَا الْأُخْرَى ۖ
وَلَا يَأْبَ الشَّهَادَةُ إِذَا مَا دُعُوا ۖ وَلَا تَسْمُوا أَنْ تُكْتَبُوا
صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ۖ ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ
لِلشَّهَادَةِ ۖ وَأَذَلَّ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا تِجَارَةً حَاضِرَةً
تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تُكْتَبُوهَا
وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۖ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ
وَأَنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَيَعْلَمُ اللَّهُ
وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۖ وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا
كَاتِبًا فَرِهْنِ مَقْبُوضَةً ۖ فَإِنْ أَتَيْنَ بِبَعْضِكُمْ بَعْضًا فليؤدِّ
الَّذِي أَوْثِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ ۖ وَلَا تَكْتَبُوا الشَّهَادَةَ
وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ أَمَرَ قُلُوبَهُ ۖ وَاللَّهُ يَمَّا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۖ

(کیسی مفید باتیں سکھاتا ہے اور خدا ہر چیز سے واقف ہے) اور اگر تم سفر پر ہو اور دستاویز (لکھنے والا نہ مل سکے تو) کوئی چیز رہن یا قبضہ رکھ کر (قرض لے لو) اور اگر کوئی کسی کو امین سمجھے (یعنی رہن کے بغیر قرض دیدے) تو امانتدار کو چاہئے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کر دے اور خدا سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے۔ اور (دیکھنا) شہادت کو مت چھپانا جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گنہگار ہوگا۔ اور خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے

۳۔ خدا تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے اور اگر اولاد میت صرف لڑکیاں ہی ہوں (یعنی دو یا) دو سے زیادہ تو کل ترکے میں ان کا دو تہائی اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اس کا حصہ نصف۔ اور میت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ۔ بشرطیکہ میت کے اولاد ہو اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو ایک تہائی ماں کا حصہ اور اگر میت کے بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ (اور یہ تقسیم ترکہ میت کی وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو اسکے ذمے ہو) میں آئے گی) تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں پوتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے یہ حصے خدا کے مقرر کئے ہوئے ہیں اور خدا سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۱﴾ ---

۴۔ صدقات (یعنی زکوٰۃ و خیرات) تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جن کی تالیف غلوب منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرانے میں قرضداروں کے قرض

نیز دیکھئے ہر ج

۳۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا مَاتَ وَاحِدٌ مِنْكُمْ فَلْيُصِّبْ مِنْ مَّا تَرَكَ وَاحِدٌ مِنْكُمْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ وَلَا يُوْرِيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا الشُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهُ وَكَدَّ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهُ وَكَدَّ وَوَرِثَةُ اَبُوْهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ فَإِنْ كَانَ لَهُ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ الشُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِ يُوْصِيْ بِهَا اَوْ دَيْنٍ اٰبَاؤُكُمْ وَاَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا فَرِيْضَةٌ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اللّٰهُ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۴ اِنَّمَا الصَّدَقَتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِيْنَ وَالْعَمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمَوْلَاةُ فَلَوْ لَهُمْ وَفِي الْبِقَابِ وَالْغَرَمِيْنَ وَفِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۝۵ فَرِيْضَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۶ اِنْ تَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضْعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَكِيْمٌ



ادا کرنے میں اور خدا کی راہ میں اور مسافروں کی مدد میں بھی یہ مال خرچ کرنا چاہئے یہ حقوق (خدا کی طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں اور خدا جاننے والا (اور حکمت والا ہے) ۵۔

--- ﴿سورة التوبة آیت ۶۰﴾ ---

۵۔ اگر تم خدا کو (اخلاص اور نیت) نیک (سے) قرض دو گے تو وہ تم کو اس کا دو چند دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا اور خدا قدر شناس اور وہ بردبار ہے ۶۔

--- ﴿سورة التاج آیت ۱۷﴾ ---

قسم اٹھانا

۱۔ اور خدا (کے نام) کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا کہ (اس کی) قسمیں کھا کھا کر سلوک کرنے اور پرہیزگاری کرنے اور لوگوں میں صلح و سازگاری کرانے سے رک جاؤ اور خدا سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے ۵

خدا تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا۔ لیکن جو قسمیں تم قصد دلی سے کھاؤ گے ان پر مواخذہ کرے گا اور خدا بخشنے والا بردبار ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۲۳-۲۲۵﴾ ---

۲۔ خدا تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر (جن کے خلاف کرو گے) مواخذہ کریگا تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا۔ اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو (اور اسے توڑ دو) اور (تم کو) چاہئے کہ اپنی قسموں کی حفاظت کرو اس طرح خدا تمہارے (سمجھانے کے) لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر کرو ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۸۹﴾ ---

۳۔ اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے

۱۔ وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ لَا يَأْخُذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يَأْخُذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ

۲۔ لَا يَأْخُذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يَأْخُذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعَمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ذَلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

۳۔ وَإِنْ نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ مِنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَتَلُوا ابْنَةَ الْكَفْرِ إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ أَلَا تَتَّقُلُونَ قَوْمًا نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُمْ بَدَّعُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ أَتَعْشَوْنَهُمْ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

دین میں طعن کرنے لگیں تو ان کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو (یہ بے ایمان لوگ ہیں اور) ان کی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں عجب نہیں کہ (اپنی حرکات سے باز آ جائیں) ۵

بھلا تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبر (خدا) کے جلاوطن کرنے کا عزم مصمم کر لیا اور انہوں نے تم سے (عہد شکنی کی) ابتدا کی۔ کیا تم ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو حالانکہ ڈرنے کے لائق خدا ہے بشرطیکہ ایمان رکھتے ہو ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۱۲-۱۳﴾ ---

۴۔ اور جب خدا سے عہد (واثق) کرو تو اس کو پورا کرو اور جب
پکی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت توڑو کہ تم خدا کو اپنا خدا من مقرر کر چکے
ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو جانتا ہے ۵

اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سوت کا تا۔
پھر اس کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں
اس بات کا ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ
غالب رہے۔ بات یہ ہے کہ خدا تمہیں اس سے آزما رہا ہے اور
جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کو اس کی حقیقت تم پر
ظاہر کر دے گا۔ اور اگر خدا چاہتا تو تم (سب) کو ایک ہی جماعت
بنادیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے
ہدایت دیتا ہے اور جو عمل تم کرتے ہو (اس دن) ان کے بارے
میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا ۵

اور اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ کہ (لوگوں
کے) قدم جم چکنے کے بعد لڑکھڑائیں اور اس وجہ سے کہ تم نے
لوگوں کو خدا کے رستے سے روکا تم کو عقوبت کا مزا چکھنا پڑے اور
بڑا سخت عذاب ملے ۵

۵۔ خدا نے تم لوگوں کیلئے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے اور

4۔ وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ
تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ
مَا تَعْمَلُونَ ۝ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَقَّضُوا عَهْدَهُمْ مِنْ
بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاهُوا تَخْذُلُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ
أَنْ تَكُونُوا أُمَّةً مِّنْ أُمَّةٍ إِنَّمَا يَبْهَتُكُمْ اللَّهُ
بِهِ وَلِيُبَيِّنَ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ يُضِلُّ مَن
يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ وَلَتَسْتَلْنَ عَنَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝
وَلَا تَخْذُلُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَرَا قَدَرًا بَعْدَ
تُبُونِهَا وَتَذَوُّقُوا الشَّوْءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

5۔ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ
الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝
6۔ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ۝

خدا ہی تمہارا کارساز ہے اور وہ دانا (اور) حکمت والا ہے ۵

--- ﴿سورۃ التحریم آیت ۲﴾ ---

۶۔ کسی ایسے شخص کے کہے میں نہ آ جانا جو بہت قسمیں کھانے والا
ذلیل اوقات ہے ۵

--- ﴿سورۃ القلم آیت ۱۰﴾ ---

قصاص

۱۔ مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص (یعنی خون کے بدلے خون) کا حکم دیا جاتا ہے (اس طرح پر کہ) آزاد کے بدلے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت۔ اور اگر قاتل کو اس کے (مقتول) بھائی کے قصاص میں) سے کچھ معاف کر دیا جائے تو وارث مقتول کو پسندیدہ طریق سے (قرار داد کی) پیروی (یعنی مطالبہ خون بہا) کرنا اور (قاتل کو) خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہئے۔ یہ پروردگار کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لئے دکھ کا عذاب ہے ۵ اور اے اہل عقل (حکم) قصاص میں (تمہاری) زندگانی ہے کہ تم (قتل و خونریزی سے) بچو ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۷۸﴾ ---

۲۔ ادب کا مہینہ ادب کے مہینے کے مقابل ہے اور ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں پس اگر کوئی تم پر زیادتی کرے تو جیسی زیادتی وہ تم پر کرے ویسی ہی تم اس پر کرو اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا ڈرنے والوں کے ساتھ ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۹۴﴾ ---

۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ ۖ الْحَرُّ بِالْحَرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَىٰ بِالْأُنْثَىٰ ۖ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَأْتِيََا بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَادَّاءَ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ۚ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّرِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۖ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۖ وَكُتِبَ فِي الْقِصَاصِ حَيَوةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝

۲۔ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَتُ قِصَاصٌ ۚ فَمَنِ اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝

۳۔ وَكُتِبَ عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۖ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ ۖ وَالْأَنفَ بِالْأَنفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۖ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ ۚ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ ۖ وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِهَا ۖ أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝

۳۔ اور ہم نے ان لوگوں کے لئے تو رات میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور سب زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے لیکن جو شخص بدلہ معاف کر دے وہ اس کے لیے کفارہ ہوگا اور جو خدا کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۴۵﴾ ---

قلب

۱۔ جو لوگ کافر ہیں انہیں تم نصیحت کرو یا نہ کرو ان کیلئے برابر ہے۔
وہ ایمان نہیں لائیں گے ۵

خدا نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا رکھی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب (تیار) ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۷۶﴾ ---

۲۔ مومن تو وہ ہیں کہ جب خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۲﴾ ---

۳۔ اور جان رکھو کہ خدا آدمی اور اس کے دل کے درمیان حامل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے روبرو جمع کئے جاؤ گے ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۲۳﴾ ---

۴۔ اور سن رکھو کہ خدا کی یاد سے دل آرام پاتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الرعد آیت ۲۸﴾ ---

۵۔ اور خدا ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے اور اس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل (اور ان

۱۔ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَیْهِمْ اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰی سَمْعِهِمْ ۝ وَعَلٰی اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝

۲۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ ۝ وَازَادَتْهُمْ اٰیٰتُهُ زَادَتْهُمْ اٰمَانًا ۝ وَعَلٰی رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝

۳۔ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ یَحْمِلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ ۝ وَاِنَّهٗ اِلَیْهِ یُحْشَرُوْنَ ۝

۴۔ اَلَا یَذْكُرُ اللّٰهُ تَطْمِیْنُ الْقُلُوْبِ ۝

۵۔ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَیْئًا ۝ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ۝ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

۶۔ وَلَا تَقْفُ مَا لَیْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۝ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ۝

۷۔ اَفَلَمْ یَسِيرُوا فِی الْاَرْضِ فَتَكُوْنُ لَهُمْ قُلُوْبٌ یَّعْقِلُوْنَ ۝ یٰۤهٰۤا اَوْ اَذٰنٌ یَّسْمَعُوْنَ ۝ یٰۤهٰۤا فَاِنَّهَا لَا تَعْمٰی الْاَبْصَارُ ۝

کے علاوہ اور اعضاء) بخشے تاکہ تم شکر کرو ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۷۸﴾ ---

۶۔ اور (اے بندے) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب (جوارح) سے ضرور باز پرس ہوگی ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۳۶﴾ ---

۷۔ کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ ان کے دل (ایسے) ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے اور کان (ایسے) ہوتے کہ ان سے سن سکتے۔ بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو

سینوں میں ہیں (وہ) اندھے ہوتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۴۶﴾ ---

۸۔ خدا نے کسا آدمی کے پہلو میں دودل نہیں بنائے۔ اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں اور خدا تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے ۵

مومنو! لے پالکوں کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام سے پکارا کرو کہ خدا کے نزدیک یہی بات درست ہے اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست ہیں اور جو بات تم سے غلطی سے ہو گئی ہو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصد دلی سے کرو اس پر مواخذہ ہے (اور خدا بخشنے والا مہربان ہے) ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۵۴﴾ ---

--- ﴿سورة التھائین آیت ۱۱﴾ ---

وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ
۸۔ مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ ۚ وَمَا جَعَلَ
أَزْوَاجَكُمْ الَّتِي تَنْظُرُونَ مِنْهُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ
أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَقُولُ
الْحَقَّ ۚ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ ۚ أَدْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ ۚ هُوَ أَقْسَطُ
عِنْدَ اللَّهِ ۚ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ
وَمَوَالِيكُمْ ۚ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ ۚ وَلَكِنْ
مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۚ
۹۔ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ اللَّهُ قَلْبَهُ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۚ

۹۔ اور جو شخص خدا پر ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے اور خدا ہر چیز سے باخبر ہے ۵

قلم

۱۔ ن۔ قلم کی اور جو (اہل قلم) لکھتے ہیں اس کی قسم ۵

کہ (اے محمد) تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو ۵

اور تمہارے لئے بے انتہا اجر ہے ۵

اور تمہارے اخلاق بڑے (عالی) ہیں ۵

--- ﴿سورۃ القلم آیت ۴ تا ۷﴾ ---

۲۔ (اے محمد) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (عالم

کو) پیدا کیا ۵

جس نے انسان کو خون کی پٹکی سے بنایا ۵

پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے ۵

جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا ۵

اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا ۵

--- ﴿سورۃ العلق آیت ۱ تا ۵﴾ ---

قوموں کا ذکر

۱۔ اے یعقوب کی اولاد! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر

کئے تھے اور یہ کہ میں نے تم کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی

تھی ۵

--- ﴿سورۃ البقرہ آیت ۱۷۷﴾ ---

۱۔ ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۵ مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ۵

وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ۵ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ۵

۲۔ إِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۵ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ

عَلَقٍ ۵ إِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۵ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۵

عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۵



۱۔ يَبْنِي إِسْرَءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ ۵

وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ۵

۲۔ أَهْمُ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ النَّجْدِ ۵ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ ۵

إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ۵

۳۔ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۵ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدُ ۵

۴۔ وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ ۵

وَاتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا بِهَا ۵ وَمَا نُرْسِلُ

۲۔ بھلایہ اچھے ہیں یا شیخ کی قوم اور وہ لوگ جو تم سے پہلے ہو چکے

ہیں ہم نے ان (سب) کو ہلاک کر دیا بیشک وہ گنہگار تھے ۵

--- ﴿سورۃ الدخان آیت ۳۷﴾ ---

۳۔ اور بن کے رہنے والے اور شیخ کی قوم۔ (غرض) ان سب

نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہماری وعید بھی پوری ہو کر رہی ۵

--- ﴿سورۃ ق آیت ۱۳﴾ ---

۴۔ اور ہم نے نشانیاں بھیجی اس لئے موقوف کر دیں کہ اگلے

لوگوں نے اس کی تکذیب کی تھی اور ہم نے ثمود کو ادنیٰ (نبوت

صالح کی کھلی) نشانی دی تو انہوں نے اس پر ظلم کیا اور ہم جو نشانیاں بھیجا کرتے ہیں تو ڈرانے کو ۵

--- ﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت ۵۹﴾ ---

۵۔ یہ (وہی) عاد ہیں جنہوں نے خدا کی نشانیوں سے انکار کیا اور اس کے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش و متکبر کا کہا مانتا تو اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے دن بھی لگی رہے گی) دیکھو عاد نے اپنے پروردگار سے کفر کیا اور سن رکھو ہوو کی قوم عاد پر پھنکار ہے ۵

--- ﴿سورۃ ہود آیت ۶۰﴾ ---

۶۔ قریش کے مانوس کرنے کے سبب ۵

(یعنی) ان کو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کر نیلے سبب ۵ (لوگوں کو) چاہئے کہ (اس نعمت کے شکر میں) اس گھر کے مالک کی عبادت کریں ۵

جس نے ان کو بھوک میں کھانا کھلایا اور خوف سے امن بخشا ۵

--- ﴿سورۃ القریش آیت ۳﴾ ---

۷۔ یہاں تک کہ یا جوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں اور وہ ہر بلندی سے دوڑ رہے ہوں ۵

بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخَوْفَاقَۃ

۵۔ وَبِكَ عَادٌۢ جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍۭ ۖ وَأَتَّبَعُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ إِلَّا إِنْ عَادَا كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۖ أَلَا بُعْدُ لِلْعَادِ قَوْمِ هُودٍۭ

۶۔ لَا يَلْفِ قُرَيْشٌ ۖ الْفَهْمُ رَحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۖ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ۖ الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ ۖ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ ۖ

۷۔ حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ ۖ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ يَتُوبُنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَآبِلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ۖ



اور (قیامت کا) سچا وعدہ قریب آجائے تو ناگاہ کافروں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں (اور کہنے لگیں کہ) ہائے شامت ہم اس (حال) سے غفلت میں رہے بلکہ ہم (اپنے حق میں) ظالم تھے ۵

--- ﴿سورۃ الانبیاء آیت ۹۶﴾ ---



مزید حوالے: البقرہ: ۴۰-۸۳-۱۲۲-۲۱۱-۲۳۶-آل عمران: ۳۹-۹۳-المائدہ: ۱۳-۳۵-۴۳-۴۵-۸۱-۱۱۳-الاعراف: ۱۰۴-۱۳۳-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-بنی اسرائیل: ۳-۱۰۱-۱۰۳-مریم: ۵۸-طہ: ۴۸-۸۰-۹۳-الشعراء: ۱۷-۲۲-الجمہ: ۲۳-المومن: ۵۳-الزخرف: ۵۹-الدخان: ۳۱-الجاثیہ: ۵-الاحقاف: ۱۰-الف: ۶-۱۳
بقیہ مزید حوالے دیکھئے صفحہ نمبر ۲۲۶

قوموں کا عروج و زوال

۱۔ یہ اس لئے کہ جو نعمت خدا کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں خدا اسے نہیں بدلا کرتا اور اس لئے کہ خدا استغنا جانتا ہے ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۵۳﴾ ---

۲۔ خدا اس (نعمت) کو جو کسی قوم کو (حاصل) ہے نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی حالت کو نہ بدلے اور جب خدا کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ پھر نہیں سکتی۔ اور خدا کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہوتا ۵

--- ﴿سورة الرعد آیت ۱۱﴾ ---

۳۔ اور ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی (فراخی) معیشت میں) اترارہے تھے۔ سو یہ ان کے مکانات ہیں جو ان کے بعد آباد ہی نہیں ہوئے مگر بہت کم اور ان کے پیچھے ہم ہی ان کے وارث ہوئے ۵

--- ﴿سورة القصص آیت ۵۸﴾ ---

۴۔ کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی (سیر کرتے) تو دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا وہ ان سے زور و قوت میں کہیں زیادہ تھے اور انہوں نے زمین کو جو تباہ اور اس کو اس سے زیادہ آباد کیا تھا جو انہوں نے آباد کیا اور ان کے پاس ان

۱۔ ذٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكْ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ سَبْعٌ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۚ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءَ أَفْلًا مَرَدَّدًا ۚ وَلَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنَ ۚ ۵

۳۔ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطَرَتْ مَعِيشَتَهَا ۚ فَبَلَكَ مَسْكَنُهُمْ لَمْ تَسْكُنْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا ۚ وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ۵

۴۔ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضِ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ ۚ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۚ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ آسَأُوا الشُّوْأَىٰ أَنْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ۚ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

کے پیغمبر نشانیاں لیکر آتے رہے تو خدا ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ۵

پھر جن لوگوں نے برائی کی ان کا انجام بھی برا ہوا اس لئے کہ خدا کی آیتوں کو جھٹلاتے اور ان کی ہنسی اڑاتے رہے تھے ۵

--- ﴿سورة الروم آیت ۱۰۹﴾ ---

۵۔ کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ (حالانکہ) وہ ان سے کہیں

قوموں کا ذکر بقید: مزید حوالے: ثمود: الاعراف: ۷۲- التوبہ: ۱۱- ہود: ۶۰- ۶۸- ۹۶- ابراہیم: ۱۸- ۱۹- الحج: ۲۲- الفرقان: ۳۸- الشعراء: ۱۳۱- النمل: ۳۵-

العنکبوت: ۳۸- ص: ۱۳- المؤمن: ۳۱- ثم السجدة: ۱۳- ۱۷- قی: ۱۲- الزاریات: ۳۳- النجم: ۵۱- القمر: ۲۳- الحاقة: ۳- ۵- الفجر: ۹-

عاد: الاعراف: ۶۳- ۷۳- التوبہ: ۷۱- ہود: ۵۰- ۶۰- ابراہیم: ۶۰- الحج: ۲۲- الشعراء: ۱۲۳- العنکبوت: ۳۸- ص: ۱۲- المؤمن: ۲۱- ثم السجدة: ۱۳- ۱۵-

الاحقاف: ۲۱- قی: ۱۳- الزاریات: ۳۱- النجم: ۵۰- القمر: ۱۸- الحاقة: ۳- ۶- الفجر: ۶- قی: ۱۲- القمر: ۳۳- یاجوج ماجوج: الکہف: ۹۸ تا ۹۴

زیادہ اور طاقتور اور زمین میں نشانات (بنانے) کے اعتبار سے
بہت بڑھ کر تھے تو جو کچھ وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ کام نہ آیا

--- ﴿سورة المؤمن آیت ۸۲﴾ ---

کافروں کی پیروی

۱۔ اور جو لوگ ظالم ہیں ان کی طرف مائل نہ ہونا نہیں تو تمہیں
(دوزخ کی آگ آ لپٹے گی اور خدا کے سوا تمہارے اور دوست
نہیں ہیں اگر تم ظالموں کی طرف مائل ہو گئے تو پھر تم کو (کہیں
سے) مدد نہ مل سکے گی

--- ﴿سورة هود آیت ۱۳﴾ ---

۲۔ تو تم کافروں کا کہنا نہ مانو اور ان سے اس قرآن کے حکم کے
مطابق بڑے شد و مد سے لڑو

--- ﴿سورة الفرقان آیت ۵۲﴾ ---

۳۔ اور تمہیں امید نہ تھی کہ تم پر یہ کتاب نازل کی جائے گی مگر
تمہارے پروردگار کی مہربانی سے (نازل ہوئی) تو تم ہرگز کافروں

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ
قُوَّةً وَأَثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَعْنَى عَنْهُمْ مَا كَانُوا
يَكْسِبُونَ

۱۔ وَلَا تَرْكَبُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمُ
مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ
۲۔ فَلَا تُطِيعُوا الْكُفْرِينَ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا
۳۔ وَمَا كُنْتُمْ تَرْجُونَ أَنْ يُلْقَى إِلَيْكَ الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِنْ
رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِلْكَافِرِينَ وَلَا يَصُدُّكَ عَنْ
أَمْرِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنْزِلَتْ إِلَيْكَ وَادْعُ إِلَى رَبِّكَ وَلَا
تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

کے مددگار نہ ہونا

اور وہ تمہیں خدا کی آیتوں (کی تبلیغ) سے بعد اسکے کہ وہ تم پر نازل
ہو چکی ہیں روک نہ دیں اور اپنے پروردگار کو پکارتے رہو
اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہو جیو

--- ﴿سورة القصص آیت ۸۶﴾ ---

۴۔ اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ ماننا اور نہ ان کے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور خدا پر بھروسہ رکھنا اور خدا ہی کا راساز کافی ہے ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۲۸﴾ ---

۵۔ پھر ہم نے تم کو دین کے کھلے رستے پر (قائم) کر دیا تو اسی (رستے) پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا ۵

یہ خدا کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے ۵

--- ﴿سورة الباقیہ آیت ۱۹۱۸﴾ ---

۶۔ تو اپنے پروردگار کے حکم کے مطابق صبر کئے رہو۔ اور ان لوگوں میں سے کسی بد عمل اور ناشکرے کا کہا نہ مانو ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۲۲﴾ ---

کافروں کی سرکشی

۱۔ (اے محمد) اہل کتاب تم سے درخواست کرتے ہیں کہ تم ان پر ایک (لکھی ہوئی) کتاب آسمان سے اتار لاؤ تو یہ موسیٰ سے اس سے بھی بڑی بڑی درخواستیں کر چکے ہیں (ان سے) کہتے تھے ہمیں خدا کو ظاہر (یعنی آنکھوں سے) دکھا دو سو ان کے گناہ کی وجہ سے ان کو بجلی نے آ پکڑا۔ پھر کھلی نشانیاں آئے پیچھے پھڑے کو (معبود) بنا بیٹھے تو اس سے بھی ہم نے درگزر کی اور موسیٰ کو صریح

غلبہ دیا ۵

۴۔ وَلَا تُطِيعُ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعُوا أَذْهُمُ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝

۵۔ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۖ إِنَّهُمْ لَن يَغْنُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ قَاصِرٌ لِّحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا ۝



۱۔ يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَن تَنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهْدَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۖ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذَلِكَ ۖ وَأَتَيْنَا مُوسَىٰ سُلْطَانًا مُّبِينًا ۝

۲۔ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا ۖ إِنْ هَٰذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِن كَانَ هَٰذَا هُوَ الْحَقُّ مِن عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا جَارًا مِّنَ السَّمَاءِ ۖ أَوْ ائْتِنَا بِعَذَابٍ

۲۔ اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں (یہ کلام) ہم نے سن لیا ہے اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا (کلام) ہم بھی کہہ دیں۔ اور یہ ہے ہی کیا صرف اگلے لوگوں کی حکایتیں ہیں ۵

اور جب انہوں نے کہا کہ اے خدا اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے برحق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسایا کوئی اور تکلیف دینے والا عذاب بھیج ۵

اور خدا ایسا نہ تھا کہ جب تک تم ان میں تھے انہیں عذاب دیتا۔

اور (اب) ان کیلئے کوئی وجہ ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجد محترم (میں نماز پڑھنے) سے روکتے ہیں اور وہ اس مسجد کے متولی بھی نہیں ہیں۔ اس کے متولی تو صرف پرہیزگار ہیں لیکن ان میں کے اکثر نہیں جانتے ۵

اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی تو تم جو کفر کرتے تھے اب اس کے بدلے عذاب (کا مزہ) چکھو ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۳۱ تا ۳۵﴾ ---

۳۔ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نازل نہیں ہوئی۔ سو (اے محمد) تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو اور ہر ایک قوم کیلئے رہنما ہوا کرتا ہے ۵

--- ﴿سورة الرعد آیت ۷﴾ ---

۴۔ اور کہنے لگے کہ ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ (عجیب و غریب باتیں نہ دکھاؤ یعنی یا تو) ہمارے لئے زمین سے چشمہ جاری کر دو ۵

یا تمہارا کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو اور اس کے بیج میں نہریں بہا نکالو ۵

یا جیسا تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان کے ٹکڑے لا گراؤ یا خدا اور فرشتوں کو (ہمارے) سامنے لے آؤ ۵

الْيَوْمَ ۖ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ ۖ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۖ وَمَا لَهُمْ إِلَّا يَعْذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَهُ ۖ إِنْ أَوْلِيَاءُ إِلَّا الْمُنَافِقُونَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۖ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً ۖ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۖ

۳۔ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ۖ إِنْهَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۖ

۴۔ وَقَالُوا لَنْ تُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ۖ أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّحِيلٍ وَعَيْنٍ فَتُغَيِّرَ الْأَنْهَارَ خِلَافَهَا تُغَيِّرُهَا ۖ أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسْفًا أَوْ تَأْتِي بَالِدِهِ وَالْمَلِكَةَ قَبِيلًا ۖ أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرِفٍ أَوْ تَرْفَىٰ فِي السَّمَاءِ ۖ وَلَنْ نُؤْمِنَ بِرُفُوفِكَ حَتَّى تَنْزِلَ عَلَيْنَا كِتَابًا تُفَرِّقُ بِهِ قُلُوبَنَا ۖ قُلْ سُبْحَنَ رَبِّيَ هَلْ كُنْتُ إِلَّا

یا تمہارا سونے کا گھر ہو یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے جب تک کہ کوئی کتاب نہ لاؤ جسے ہم پڑھ بھی لیں کہہ دو کہ میرا پروردگار پاک ہے میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں ۵

اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو ان کو ایمان لانے سے اس کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا خدا نے آدمی کو پیغمبر کر کے بھیجا ہے ۵

کہہ دو کہ اگر زمین میں فرشتے ہوتے (کہ اس میں) چلتے پھرتے

(اور) آرام کرتے (یعنی بستے) تو ہم ان کے پاس فرشتے کو پیغمبر بنا کر بھیجتے ۵

کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان خدا ہی گواہ کافی ہے وہی اپنے بندوں سے خبردار (اور ان کو) دیکھنے والا ہے ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۹۰ تا ۹۶﴾ ---

۵۔ انسان (کچھ ایسا جلد باز ہے کہ گویا) جلد بازی ہی سے بنایا گیا ہے میں تم لوگوں کو غریب اپنی نشانیاں دکھاؤں گا تو تم جلدی نہ کرو ۵

اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کی) یہ وعید (ہے وہ) کب (آئے گا) ۵

اے کاش کافر اس وقت کو جانیں جب وہ اپنے منہوں پر سے (دوزخ کی) آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں پر سے اور نہ ان کا کوئی مددگار ہوگا ۵

بلکہ قیامت ان پر ناگہاں واقع ہوگی اور ان کے ہوش کھو دے گی پھر نہ تو وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی ۵

--- ﴿سورة الانبیاء آیت ۳۷ تا ۴۰﴾ ---

۶۔ اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے اور ہم نے تمہیں ایک

بَشَرًا رَسُولًا ۚ وَمَا مَنَعَهُ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمْ
الْهُدَىٰ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَسُولًا ۚ قُلْ لَوْ كَانَ
فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ يُمِشُّونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِنَ
السَّمَاءِ مَلَكًا رَسُولًا ۚ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَ
بَيْنَكُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۝

۵۔ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَاجٍ ۚ سَاءَ مَا يَكْمُرُ بِالنَّاسِ ۚ فَلَا
تَسْتَعْجِلُون ۚ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ
صَادِقِينَ ۚ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُونُونَ
عَن وُجُوهِهِمُ النَّارُ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۚ
بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا
وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ۝

۶۔ وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ
الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ۚ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ
لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۚ أَتَصْبِرُونَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ۚ
وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلِكَةُ

دوسرے کیلئے آزمائش بنایا کیا تم صبر کرو گے اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے ۵

اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کئے گئے۔ یا ہم آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں یہ اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور اسی بناء پر (بڑے سرکش ہو رہے ہیں) ۵

جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن گنہگاروں کے لئے کوئی خوشی کی بات نہیں ہوگی اور کہیں گے (خدا کرے تم) روک لے

(اور بند کر دیئے) جاؤ ۵

اور جو انہوں نے عمل کئے ہوں گے ہم ان کی طرف متوجہ ہونگے
تو ان کو اڑتی خاک کر دیں گے ۵

--- ﴿سورة الفرقان آیت ۲۰ تا ۲۳﴾ ---

۷۔ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہوگا؟ ۵

کہہ دو کہ جس (عذاب) کے لئے تم جلدی کر رہے ہو شاید اس
میں سے کچھ تمہارے نزدیک آ پہنچا ہو ۵

--- ﴿سورة النمل آیت ۷۱ تا ۷۲﴾ ---

۸۔ اور جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے طریق کی

پیروی کرو ہم تمہارے گناہ اٹھالیں گے حالانکہ وہ ان کے گناہوں

کا کچھ بھی بوجھ اٹھانے والے نہیں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے

ہیں ۵

اور یہ اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور

(لوگوں کے) بوجھ بھی اور جو بہتان یہ باندھتے رہے قیامت کے

دن ان کی ان سے ضرور پرسش ہوگی ۵

--- ﴿سورة النکبت آیت ۱۲ تا ۱۳﴾ ---

أَوْنَرَىٰ رَبِّنَا لَقَدْ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنفُسِهِمْ وَعَتَوْهُنَّ
كِبِيرًا ۝ يَوْمَ يَدْعُ الْمَلِکَةُ لَا بَشَرٌ یَّوْمَئِذٍ لِلْجَحْرِ مِینَ
وَقَیْلُونَ جَحْرًا مُّجْجَرًا ۝ وَقَدْ مَنَّآ إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ
فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا ۝

7۔ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلْ

عَسَىٰ أَن يَكُونَ رَدِفٌ لَّكُم بَعْضُ الَّذِی تَسْتَعْجِلُونَ ۝

8۔ وَقَالَ الَّذِینَ كَفَرُوا لِلَّذِینَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا

وَلْنَحْمِلَ خَطِیئَكُمْ ۖ وَمَا هُمْ بِحَمِلِینَ مِنْ خَطِیئِهِمْ

قُلْ شَیْءٌ إِنَّهُمْ لَكَذِبُونَ ۝ وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ

وَأَثْقَالًا مَّعَ أَثْقَالِهِمْ ۖ وَلَيَسْئَلُنَّ یَوْمَ الْقِیَمَةِ عَمَّا كَانُوا

یَفْتَرُونَ ۝

9۔ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۖ وَلَوْلَا أَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاءَهُمُ

الْعَذَابُ ۖ وَلَیَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا یَشْعُرُونَ ۝

يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۖ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَهِیْطَةٌ بِالْكَافِرِینَ ۖ

یَوْمَ یَغْشَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ

۹۔ اور یہ لوگ تم سے عذاب کیلئے جلدی کر رہے ہیں اگر ایک

وقت مقرر نہ ہو چکا ہوتا تو ان پر عذاب آ بھی گیا ہوتا اور وہ (کسی

وقت میں) ان پر ضرور ناگہاں آ کر رہے گا اور ان کو معلوم بھی نہ

ہوگا ۵

یہ تم سے عذاب کیلئے جلدی کر رہے ہیں اور دوزخ تو کافروں کو

گھیر لینے والی ہے ۵

جس دن عذاب ان کو ان کے اوپر سے اور نیچے سے ڈھانک لے

گا اور (خدا) فرمائے گا کہ جو کام تم کیا کرتے تھے (اب) ان کا مزہ چکھو ۝

--- سورة العنکبوت آیت ۵۵ تا ۵۳ ---

۱۰۔ اور جب ان کے پاس حق (یعنی قرآن) آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے ۝

اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں (یعنی مکہ اور طائف) میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہ کیا گیا؟ ۝

کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟ ہم نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ ایک دوسرے سے خدمت لے اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے ۝

--- سورة الزخرف آیت ۲۲ تا ۲۰ ---

کامیاب لوگ

۱۔ مومنو! رکوع کرتے اور سجدے کرتے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ فلاح پاؤ ۝

--- سورة الحج آیت ۷۷ ---

۲۔ بیشک ایمان والے رستگار ہو گئے ۝

جو نماز میں معذور نیاز کرتے ہیں ۝

وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۱۰۔ وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَذَا شَيْعُرٌ وَآيَاتُهَا لَكُمْ يَوْمُوا لَوْلَا نَزَلَ هَذَا الْقُرْآنُ عَلَى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ۝ أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَةَ رَبِّكَ ۖ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُم بَعْضًا سَخِرِيًّا ۖ وَرَحْمَةُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَكْتُمُونَ ۝



۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

۲۔ قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعَصِّمُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِقُرُوبِهِمْ حَافِظُونَ ۝ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِلَهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۝ فَمَن ابْتِغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۝ وَالَّذِينَ

اور جو بیہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں ۝

اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں ۝

اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ۝

مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے) جو ان کی ملک ہوتی ہیں ۝

کہ (ان سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں ۝

اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں وہ (خدا کی مقرر کی

ہوئی) حد سے نکل جانے والے ہیں ۝

اور جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ رکھتے ہیں ۵

اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں ۵

یہی لوگ میراث حاصل کرنے والے ہیں ۵

(یعنی جو بہشت کی میراث حاصل کریں گے۔) (اور) اس میں

ہمیشہ رہیں گے ۵

--- ﴿سورة المؤمنون آیت ۱۱﴾ ---

۳۔ مومنو! خدا سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو ۵

وہ تمہارے سب اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہ بخش

دے گا اور جو شخص خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو

بے شک بڑی مراد پائے گا ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۷۰﴾ ---

۴۔ پھر جب نماز ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو اور خدا کا فضل تلاش کرو

اور خدا کو بہت بہت یاد کرتے رہو تا کہ نجات پاؤ ۵

--- ﴿سورة المجد آیت ۱۰﴾ ---

هُمْ لَا مَلِيَّةَ ۖ وَعَهْدُهُمْ رُغْوَنٌ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ
صَلَاتِهِمْ حَافِظُونَ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ۖ الَّذِينَ يَرِثُونَ
الْفِرْدَوْسَ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۖ

۳- يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۚ

يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُطِيعِ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۖ

۴- فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِى الْاَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ

فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوْا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۖ

کائنات

۱۔ بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں (اور جہازوں) میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے کیلئے رواں ہیں اور مینہ میں جس کو خدا آسمان سے برساتا اور اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک ہوئے پیچھے سرسبز) کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں عقلمندوں کیلئے (خدا کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۶۳﴾ ---

۲۔ اور زمین میں جو چلنے پھرنے والا (حیوان) یا دوپروں سے اڑنے والا جانور ہے ان کی بھی تم لوگوں کی طرح جماعتیں ہیں ہم نے کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں کسی چیز (کے لکھنے) میں کوتاہی کی نہیں پھر سب اپنے پروردگار کی طرف جمع کئے جائیں گے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۳۸﴾ ---

۳۔ تمہارا پروردگار تو خدا ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش (تخت شاہی) پر قائم ہوا وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے کوئی (اس کے پاس) اس کا اذن حاصل کئے بغیر

۱۔ اِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيْحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرٰتِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُوْنَ ۝۲ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طَيْرٌ يَّطِيْرُ يَخْتَلِفُ اِلَّا اَمْرًا اَمْثَلَكُمْ مَا فَزَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ نَّمْنَا اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ۝۳

۲۔ اِنَّ رَبَّكُمْ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يَدْبِرُ الْاَمْرَ مَا مِنْ شَيْءٍ اِلَّا اَمْرٌ بَعْدَ اِذْنِهٖ ۝۴ ذٰلِكُمْ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۝۵ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۶

۳۔ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاً وَالْقَمَرَ نُوْرًا وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ لِّيَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِّينَ وَالْحِسَابَ ۝۷ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۝۸ يَفْصِلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ ۝۹ اِنَّ فِي

(کسی کی) سفارش نہیں کر سکتا یہی خدا تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے ۵

--- ﴿سورة يونس آیت ۳﴾ ---

۴۔ وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا) حساب معلوم کرو یہ (سب کچھ) خدا نے تدبیر سے پیدا کیا ہے سمجھنے والوں کے لئے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے ۵

رات اور دن کے (ایک) دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں

اور جو چیزیں خدا نے آسمان اور زمین میں پیدا کی ہیں (سب میں) ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں ۵

--- ﴿سورة یونس آیت ۶۵﴾ ---

۵۔ ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ ان میں ہیں سب اسی کی تسبیح کرتے ہیں اور مخلوقات میں سے (کوئی چیز نہیں مگر اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے بے شک وہ بردبار (اور) غفار ہے ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۴۴﴾ ---

۶۔ کہو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا اور بتوں کو (اس کا مد مقابل بناتے ہو وہی تو سارے جہاں کا مالک ہے ۵

اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سامان معیشت مقرر کیا (سب) چار دن میں اور تمام (طلبگاروں کے لئے) یکساں ۵

پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا تو اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں آؤ (خواہ) خوشی سے خواہ ناخوشی سے۔ انہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں ۵

اِخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۵

۵۔ نُسَبِّحُ لَهُ السَّمَوَاتِ السَّبْعَ وَالْأَرْضَ وَمَنْ فِيهِنَّ ط وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا لِنُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۵

۶۔ قُلْ أَبِئْتَكُمْ لَتَكْفُرُنَّ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَندَادًا ذَلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۵ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَابِي مِنْ فَوْقِهَا وَبَرَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاءً لِّلنَّاسِ يَلِينٌ ۵ ثُمَّ اسْتَوَى إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ۵ فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا ۵ وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ ۵ وَحِفْظًا ۵ ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۵

۷۔ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۵

پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اس کے (کام) کا حکم بھیجا اور ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں (یعنی ستاروں) سے مزین کیا اور (شیطانوں سے) محفوظ رکھا۔ یہ زبردست (اور) خبردار کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں ۵

--- ﴿سورة حم السجدة آیت ۱۲۹﴾ ---

۷۔ وہ (خدا) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۵

اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے اور وہ زبردست (اور) بخشنے والا ہے ۵

اس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے (اے دیکھنے والے) کیا تو (خدائے) رحمن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی شکاف نظر آتا ہے؟ ۵

پھر دوبارہ (سہ بارہ) نظر کر تو نظر (ہر بار) تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی ۵

اور ہم نے قریب کے آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی اور ان کو شیطان کے مارنے کا آلہ بنایا اور ان کے لئے وکئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے ۵

--- ﴿سورة الملك آیت ۵۱ تا ۵۴﴾ ---

کتمان حق

۱۔ اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۴۲﴾ ---

۲۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا کی شہادت کو جو اس کے پاس (کتاب میں موجود) ہے چھپائے اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو خدا اس سے غافل نہیں ۵

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۚ مَا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِن تَفَوُّتٍ ۚ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۚ هَلْ تَرَىٰ مِن قُطُوبٍ ۚ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ۝ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحٍ وَجَعَلْنَا رُجُومًا لِّلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ۝



- ۱۔ وَلَا تَلْسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝
- ۲۔ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ ۚ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝
- ۳۔ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۚ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّعْنُونَ ۝



--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۴۰﴾ ---

۳۔ جو لوگ ہمارے حکموں اور ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں (کسی غرض فاسد سے) چھپاتے ہیں باوجودیکہ ہم نے ان لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے ایسوں پر خدا اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۵۹﴾ ---

کراما کا تبین

۱۔ اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر کئے رکھتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۶۱﴾ ---

۲۔ کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو سنتے نہیں؟ ہاں ہاں (سب سنتے ہیں) اور ہمارے فرشتے ان کے پاس (ان کی) سب باتیں لکھ لیتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الزخرف آیت ۸۰﴾ ---

۳۔ اور ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اس کے دل میں گزرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں اور ہم اس کی رگ جان سے بھی اس سے زیادہ قریب ہیں ۵

جب وہ کوئی کام کرتا ہے تو (وہ لکھنے والے جو دائیں بائیں بیٹھتے ہیں لکھ لیتے ہیں) ۵

کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اسکے پاس تیار رہتا ہے ۵

--- ﴿سورة ق آیت ۱۸﴾ ---

۴۔ حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں ۵

۱۔ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ۚ
۲۔ أَمْ يَحْسُبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ ۖ بَلَىٰ وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتَئِبُونَ ۖ
۳۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعَلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ ۚ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ۖ إِذْ يَتَلَفَّى الصَّافِقِينَ غَنَمَ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ۖ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْنَاهُ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ۖ
۴۔ ذَٰلِكَ عَلَيْنَا لَحُفَظِينَ ۖ كِرَامًا كَاتِبِينَ ۖ يَعْلَمُونَ مَا تَفَعَّلُونَ ۖ
۵۔ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۖ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ۖ النُّجُومُ الثَّاقِبُ ۖ إِنَّ كُلَّ نَفْسٍ لَّأَعَيْنَاهَا حَافِظٌ ۖ

عالی قدر (تمہاری باتوں کے) لکھنے والے ۵

جو تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الانفطار آیت ۱۲﴾ ---

۵۔ آسمان اور رات کے وقت آنے والے کی قسم ۵

اور تم کو کیا معلوم کہ رات کے وقت آنے والا کیا ہے ۵

وہ تارا ہے چمکنے والا ۵

کہ کوئی تنفس نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں ۵

--- ﴿سورة الطارق آیت ۴﴾ ---

کسب و اختیار

۱۔ اور جو کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کا وبال اسی پر ہے اور خدا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ ۵۔

اور جو شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے لیکن اس سے کسی بے گناہ کو متہم کر دے تو اس نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۱۳﴾ ---

۲۔ اے ایمان والو! اپنی جانوں کی حفاظت کرو جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتا تم سب کو خدا کی طرف لوٹ کر جانا ہے اس وقت وہ تم کو تمہارے سب کاموں سے جو (دنیا میں) کئے تھے آگاہ کر دے گا اور ان کا بدلہ دے گا ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۱۰۵﴾ ---

۳۔ خدا تو لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں ۵

--- ﴿سورة یونس آیت ۴۴﴾ ---

۴۔ کہہ دو کہ لوگو تمہارے پروردگار کے ہاں سے تمہارے پاس حق آچکا ہے تو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے اپنا

۱۔ وَمَنْ يَكْسِبْ إِنَّمَا فَاكْتَسَبَهُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرَوْهَا بَرِيًّا فَقَدْ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ۝

۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا تَعْرِزُوا مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَىٰ ۖ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۳۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسُهُمْ يَظْلِمُونَ ۝

۴۔ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۝

۵۔ مَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا ۝

۶۔ قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ ۖ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ

ہی نقصان کرتا ہے اور میں تمہارا وکیل نہیں ہوں ۵

--- ﴿سورة یونس آیت ۱۰۸﴾ ---

۵۔ جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی اسی کو ہوگا اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیا کرتے ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۱۵﴾ ---

۶۔ کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے سو تمہارا

پروردگار اس شخص سے خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ
سیدھے رستے پر ہے ۵

--- ﴿سورة نبي اسرائيل آیت ۸۴﴾ ---

۷۔ اور تمہارا پروردگار بخشنے والا صاحبِ رحمت ہے اگر وہ ان کے
کرتوتوں پر ان کو پکڑنے لگے تو ان پر جھٹ عذاب بھیج دے
مگر ان کے لئے ایک وقت (مقرر کر رکھا) ہے کہ اسکے عذاب
سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے ۵

--- ﴿سورة الکہف آیت ۵۸﴾ ---

۸۔ اور ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے
اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ کچھ دیتی ہے اور ان
(لوگوں) پر ظلم نہیں کیا جائے گا ۵

--- ﴿سورة المؤمنون آیت ۶۲﴾ ---

۹۔ اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے محنت کرتا
ہے (اور) خدا تو سارے جہان سے بے پروا ہے ۵

--- ﴿سورة العنکبوت آیت ۶﴾ ---

۱۰۔ اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا اور کوئی بوجھ
میں دبا ہوا اپنا بوجھ ہٹانے کو کسی کو بلائے تو کوئی اس میں سے کچھ

أَهْدَى سَبِيلًا ۝

7- وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ يُدَاخِلُهُمْ بِمَا كَسَبُوا
لَعَجَلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۖ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَّنْ يَجْدُوا مِنْ
دُونِهِ مَوْيلًا ۝

8- وَلَا نَكُلِفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ
وَهُمْ لَا يَظْلُمُونَ ۝

9- وَمَنْ جَاهَدْنَا فَأَنَّا يَجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ
الْعَالَمِينَ ۝

10- وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۖ وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ جِهَلِمَا
لَا يَحْمِلُ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَا تَكُنْ دَاقِرًا ۖ

11- مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۖ وَمَا
رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَالَمِينَ ۝



نہ اٹھائے گا اگرچہ قرابت دار ہی ہو ۵

--- ﴿سورة فاطر آیت ۱۸﴾ ---

۱۱۔ جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے اور جو برے کرے گا تو ان کا

ضرر اسی کو ہوگا اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ۵

--- ﴿سورة حم السجده آیت ۴۶﴾ ---



کعبہ

۱۔ اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور (حکم دیا کہ) جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنا لو اور ابراہیم اور اسماعیل کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کیلئے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۲۵﴾ ---

۲۔ اور جب ابراہیم اور اسماعیل بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے (تو دعا کئے جاتے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرما بیشک تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۲۷﴾ ---

۳۔ پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کیلئے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکے میں بابرکت اور جہان کیلئے موجب ہدایت ۵ اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے جو شخص اس (مبارک) گھر میں داخل ہوا اس نے امن پالیا۔ اور لوگوں پر خدا کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو خدا بھی اہل عالم سے بے نیاز ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۹۶﴾ ---

۴۔ خدا نے عزت کے گھر (یعنی) کعبہ کو لوگوں کیلئے موجب امن مقرر فرمایا ہے اور عزت کے مہینوں کو اور قربانی کو اور ان جانوروں کو جن کے گلے میں پٹے بندھے ہوں یہ اس لئے کہ تم جان لو کہ

نیز دیکھئے: مکہ مکرمہ

- ۱۔ وَادَّعَيْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا وَنَجْعُذُ مِنْ مَّقَامِهِمْ مَّصْلًى وَعَهْدُنَا إِلَىٰ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ
- ۲۔ وَادَّعَيْنَا اِبْرٰهِيْمَ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
- ۳۔ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِّلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبْرَكًا وَهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ۚ فِيْهِ اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ اٰمِنًا ۚ وَبِذِهِ عَلٰى النَّاسِ حُجُّ الْبَيْتِ ۚ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ
- ۴۔ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِبْلًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهُدًى وَالْقَلَادِیْذُ ذٰلِكَ لِنَعْلَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ
- ۵۔ وَادَّعٰنَا اِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَا تُشْرِكْ بِيْ شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِطَّائِفِيْنَ وَالْقٰیْمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے خدا سب کو جانتا ہے اور یہ کہ خدا کو ہر چیز کا علم ہے ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۹۷﴾ ---

۵۔ اور (ایک وقت تھا) جب ہم نے ابراہیم کے لئے خانہ کعبہ کو مقام مقرر کیا (اور ارشاد فرمایا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجو اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو صاف رکھا کرو ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۲۶﴾ ---

کفار سے جنگ

۱۔ اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی خدا کی راہ میں ان سے لڑو۔
مگر زیادتی نہ کرنا کہ خدا زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔
اور ان کو جہاں پاؤ قتل کرو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے
(یعنی مکہ سے) وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو اور (دین سے)
گمراہ کرنے کا) فساد قتل و خونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے اور جب
تک وہ تم سے مسجد محترم یعنی خانہ کعبہ کے پاس نہ لڑیں تم بھی
وہاں ان سے نہ لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو تم ان کو قتل کر ڈالو
کافروں کی یہی سزا ہے ۵

اور اگر وہ باز آ جائیں تو خدا بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے ۵
اور ان سے اس وقت تک لڑتے رہنا کہ فساد نابود ہو جائے اور
(ملک میں) خدا ہی کا دین ہو جائے اور اگر وہ (فساد سے) باز
آ جائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں (کرنی چاہئے) ۵

--- ﴿سورۃ البقرہ آیت ۱۹۰-۱۹۳﴾ ---

۲۔ اور (مسلمانوں) خدا کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ خدا سب

۱۔ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ
إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۚ وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ تَقْعَمُوهُمْ
وَأَخْرِجُوهُمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ
مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقَاتِلُوا هُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
حَتَّى يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ ۚ فَإِنْ قَتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ ۚ
كَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۚ فَإِنْ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
رَحِيمٌ ۚ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ
الدِّينُ لِلَّهِ ۚ فَإِنْ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى
الظَّالِمِينَ ۚ

۲۔ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۚ
۳۔ الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
يَقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ ۚ
إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ۚ
۴۔ فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تُكَافِ إِلَّا نَفْسَكَ وَخَرِصَ
الْمُؤْمِنِينَ ۚ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ

کچھ سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے ۵

--- ﴿سورۃ البقرہ آیت ۲۱۴﴾ ---

۳۔ جو مومن ہیں وہ تو خدا کے لئے لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ
بتوں کے لئے لڑتے ہیں سو تم شیطان کے مددگاروں سے لڑو
(اور ڈرو مت) کیونکہ شیطان کا داؤد بوتا ہوتا ہے ۵

--- ﴿سورۃ النساء آیت ۷۶﴾ ---

۴۔ تو (اے محمد) تم خدا کی راہ میں لڑو تم اپنے سوا کسی کے ذمہ دار
نہیں ہو۔ اور مومنوں کو بھی ترغیب دو قریب ہے کہ خدا کافروں کی

لڑائی کو بند کر دے۔ اور خدا لڑائی کے اعتبار سے بہت سخت ہے اور سزا ۵ کے لحاظ سے بہت سخت ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۸۳﴾ ---

۵۔ جو مسلمان (گھروں میں) بیٹھ رہتے (اور لڑنے سے جی چراتے) ہیں اور کوئی عذر نہیں رکھتے وہ اور جو خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑتے ہیں وہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ مال اور جان سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اللہ نے درجے میں فضیلت بخشی ہے اور (گو) نیک وعدہ سب سے ہے لیکن اجر عظیم کے لحاظ سے خدا نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر کہیں فضیلت بخشی ہے ۵

(یعنی) خدا کی طرف سے درجات میں اور بخشش میں اور رحمت میں اور خدا بڑا بخشنے والا (اور) مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۹۵﴾ ---

۶۔ اے اہل ایمان جب میدان جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا ۵

اور جو شخص جن کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کے لئے کنارے کنارے چلے (یعنی حکمت عملی سے دشمن کو مارے) یا اپنی فوج میں جا ملنا چاہے ان سے پیٹھ پھیرے گا تو (سمجھو کہ) وہ

وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَأْسًا وَّ اَشَدُّ تَنكِيلًا ۵

۵۔ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولَى الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً ۖ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۖ وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۖ دَرَجَاتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۵

۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحَفًا فَلَا تَوَلَّوْهُمْ ۚ الْأَدْبَارُ ۖ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ فِتْنَةٍ ۖ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۵

۷۔ قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ ۚ وَإِنْ يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ۚ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الَّذِينَ كَلَّهُ يُلَهُ فَإِنْ أَنْتَهُوا فَإِنَّ اللَّهَ يَبَأُ يَعْمَلُونَ بِصِيرَةٍ ۚ وَإِنْ تَوَلَّوْا

بہت ہی بری جگہ ہے ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۱۶﴾ ---

۷۔ (اے پیغمبر) کفار سے کہہ دو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز آجائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر پھر وہی حرکات) کرنے لگیں گے تو اگلے لوگوں کا جو طریق جاری ہو چکا ہے (وہی ان کے حق میں برتا جائے گا)

اور ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ (یعنی کفر کا فساد)

باقی رہے اور وہ سب خدا کا ہو جائے اگر باز آجائیں تو

خدا ان کے کاموں کو دیکھ رہا ہے ۵

اور اگر روگردانی کریں تو جان رکھو کہ خدا تمہارا حمایتی ہے وہ خوب حمایتی اور خوب مددگار ہے ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۳۸ تا ۴۰﴾ ---

۸۔ اگر تمہیں کوڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے پس پشت ہوں وہ ان کو دیکھ کر بھاگ جائیں عجب نہیں کہ ان کو (اس سے) عبرت ہو ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۵۷﴾ ---

۹۔ اور جہاں تک ہو سکے (فوج کی جمعیت کے) زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے ان کے (مقابلے کے) لئے مستعد رہو کہ اس سے خدا کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور ان کے سوا اور لوگوں پر جن کو تم نہیں جانتے اور خدا جانتا ہے بیعت بیٹھی رہے گی اور تم جو کچھ راہ خدا میں خرچ کرو گے اس کا ثواب تم کو پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا ۵

اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ اور خدا پر بھروسہ رکھو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے ۵

اور اگر یہ چاہیں کہ تم کو فریب دیں تو خدا تمہیں کفایت کرے گا۔

--- ﴿سورة الانفال آیت ۶۰ تا ۶۲﴾ ---

فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ ۖ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۝

۸۔ فَاَمَّا تَثَقَّفَتْهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَدْعُرُونَ ۝

۹۔ وَاَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخِرِينَ مِنْ دُونِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوهُمْ ۗ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ۚ وَإِنْ جَحَدُوا لِلسَّلَامِ فَاجْتَمِعْ لَهُمَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۚ وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ۚ

۱۰۔ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ۚ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتِينَ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ عَنَّا وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۚ فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا

۱۰۔ اے نبی! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو۔ اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو (دو سو کافروں پر غالب رہیں گے اور اگر سو (ایسے) ہوں گے تو ہزار پر غالب رہیں گے اس لئے کہ کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں رکھتے ۵

اب خدا نے تم پر سے بوجھ ہٹا کر دیا اور معلوم کر لیا کہ (ابھی) تم میں کسی قدر کمزوری ہے پس اگر تم میں ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو پر غالب رہیں گے اور اگر ایک ہزار ہوں

گے تو خدا کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے اور خدا ثابت قدم رہنے والوں کا مددگار ہے ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۶۵﴾ ---

۱۱۔ اے اہل ایمان! اپنے نزدیک کے (رہنے والے) کافروں سے جنگ کرو اور چاہئے کہ وہ تم میں سختی (یعنی محنت و قوت جنگ) معلوم کریں اور جان رکھو کہ خدا پر ہیزگاروں کے ساتھ ہے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۱۲﴾ ---

۱۲۔ جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو ان کی گردنیں اڑادو۔ یہاں تک کہ جب ان کو خوب قتل کر چکو تو (جو زندہ پکڑے جائیں ان کو) مضبوطی سے قید کر لو۔ پھر اسکے بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دینا چاہئے یا کچھ مال لے کر یہاں تک کہ (فریق مقابل) لڑائی کے ہتھیار (ہاتھ سے) رکھ دے یہ (حکم یاد رکھو) اور اگر خدا چاہتا تو (اور طرح) ان سے انتقام لے لیتا لیکن اس نے چاہا کہ تمہاری آزمائش ایک کو (دوسرے سے) لڑوا کر) کرے اور جو لوگ خدا کی راہ میں مارے گئے ان کے عملوں کو ہرگز ضائع نہیں کرے

مَا كُنْتُمْ ۖ وَإِنْ يُكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝

۱۱۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوْا الَّذِيْنَ يَكُوْنُكُمْ مِّنَ الْكٰفِرِ

وَلِيَعِدُوْا فِيْكُمْ غُلٰظَةً ۖ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝

۱۲۔ فَاِذَا لَقِيتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۖ حَتّٰى اِذَا

اَخْلَسْتُمْهُمۡ فَشُدُّوا۟ الْحَبْلَ ۚ فَاَمَّا مَتّٰۤاۢ بَعْدُ ۖ وَاَمَّا فِدَاۤءٌ

حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚ ذٰلِكَ ۖ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ

لَا تَنۢصَرُ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لَّيَسِّرَلۡكُمْ بَعْضُكُمۡ بِبَعْضٍ ۖ وَالَّذِيْنَ

قَاتَلُوْا فِيۢ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنۡ يُضِلَّ اَعۡمَالَهُمْ ۝

۱۳۔ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيۢ سَبِيْلِهِۦ صَفًّا ۚ كَالَّذِيْنَ

بُنِيَٰنٍ مَّرۡصُوۡصٍ ۝

۵۶

--- ﴿سورة محمد آیت ۴﴾ ---

۱۳۔ جو لوگ خدا کی راہ میں (ایسے طور پر) پرے جما کر لڑتے ہیں کہ گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں وہ بیشک محبوب کردگار ہیں ۵

--- ﴿سورة القف آیت ۴﴾ ---

کفار و مشرکین

۱۔ جو لوگ کافر ہیں انہیں تم نصیحت کرو یا نہ کرو ان کیلئے برابر ہے وہ ایمان نہیں لانے کے ۵

خدا نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا رکھی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب (تیار) ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۷۶﴾ ---

۲۔ جو لوگ کافر ہیں اہل کتاب یا مشرک وہ اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر (برکت) نازل ہو اور خدا تو جسکو چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے اور بڑے فضل کا مالک ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۰۵﴾ ---

۳۔ جو لوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مرے ایسوں پر خدا کی اور فرشتوں کی اور لوگوں کی سب کی لعنت ۵

وہ ہمیشہ اسی (لعنت) میں (گرفتار) رہیں گے ان سے نہ تو عذاب ہلکا ہی کیا جائے گا اور نہ انہیں (کچھ) مہلت ملے گی ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۶۱﴾ ---

۴۔ اس دن (کفر کے) پیشوا اپنے پیروؤں سے بیزاری ظاہر کریں گے اور (دونوں) عذاب (الہی) دیکھ لیں گے اور ان کے آپس

۱۔ اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَیْہُمْ اَآذَہُمْ اَمْلَہُمْ تَنْذِرُہُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِہُمْ وَعَلَیْ سَمْعِہُمْ ۖ وَ عَلٰی اَبْصَارِہُمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَہُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝

۲۔ مَا یُؤْذِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَہْلِ الْکِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِکِیْنَ اَنْ یُنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِنْ خَیْرِ مِّنْ رَّبِّکُمْ ۚ وَاللّٰہُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۝

۳۔ اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَہُمْ کٰفِرًاۙ اُولٰٓئِکَ عَلَیْہُمْ لَعْنَةُ اللّٰہِ وَالْمَلٰٓئِکَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ۖ خٰلِدِیْنَ فِیْہَا لَا یُخَفَّفُ عَنْہُمْ الْعَذَابُ وَلَا ہُمْ یَنْظُرُوْنَ ۝

۴۔ اِذْ تَبَرَّآ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا وَرَآوْا الْعَذَابَ وَقَطَّعْتَ یَہُمُ الْاَسْبَابُ ۝ وَقَالَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا کَرَّةً فَنَتَبَرَّآ مِنْہُمْ کَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ط کَذٰلِکَ یُرِیْہُمُ اللّٰہُ اَعْمَالُہُمْ حَسَرٰتٍ عَلَیْہُمْ ۚ وَمَا ہُمْ بِمُخْرِجِیْنَ مِنَ النَّارِ ۝

۵۔ زَیِّنْ لِلَّذِیْنَ کَفَرُوا الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا وَیَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِیْنَ

کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے ۵

(یہ حال دیکھ کر) پیروی کرنے والے (حسرت سے) کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہوتا کہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں اسی طرح ہم بھی ان سے بیزار ہوں اس طرح خدا ان کے اعمال حسرت بنا کر دکھائے گا اور وہ دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۶۶﴾ ---

۵۔ اور جو کافر ہیں ان کے لئے دنیا کی زندگی خوشنا کردی گئی ہے

اور وہ مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن ان پر غالب ہوں گے اور خدا جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۱۲﴾ ---

۶۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا دوست خدا ہے کہ اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لیجاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں یہی لوگ الہی دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۵۷﴾ ---

۷۔ جو لوگ کافر ہوئے (اس دن) نہ تو ان کا مال ہی خدا (کے عذاب) سے ان کو بچا سکے گا اور نہ ان کی اولاد ہی (کچھ کام آئیگی) اور یہ لوگ آتش (جہنم) کا ایندھن ہونگے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۰﴾ ---

۸۔ اور جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں ان (کی وجہ) سے غمگین نہ ہونا یہ خدا کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے خدا چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کو کچھ حصہ نہ دے اور ان کیلئے بڑا عذاب (تیار) ہے ۵

امَنُوا وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

6- اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا ۖ يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَهُمُ الطَّاغُوتُ ۖ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

7- إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ وَقُودُ النَّارِ ۝

8- وَلَا يَحْزَنُكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ ۖ إِنَّهُمْ لَن يَصْرِفُوا اللَّهَ شَيْئًا ۖ يُزِيدُ اللَّهُ آلَا يَجْعَلْ لَهُمُ حَظًّا فِي الْآخِرَةِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَن يَصْرِفُوا اللَّهَ شَيْئًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ لَنُعَذِّبَنَّهُمْ خَيْرٌ ۖ لَا تَفْسِهِمْ ۖ إِنَّمَا نُسَلِّي لَهُمْ لِيُذَادُوا إِثْمًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝

جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدادہ خدا کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا ۵

اور کافر لوگ یہ نہ خیال کریں کہ ہم جو ان کو مہلت دیئے جاتے ہیں تو یہ ان کے حق میں اچھا ہے (نہیں بلکہ) ہم ان کو اس لئے مہلت دیتے ہیں کہ اور گناہ کر لیں آخر کار ان کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۷۶﴾ ---

۹۔ جو لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس روئے زمین (کے تمام خزانے اور اس) کا سب مال و متاع ہو اور اس کے ساتھ اسی قدر اور بھی ہوتا کہ قیامت کے روز عذاب (سے رستگاری حاصل کرنے) کا بدلہ دیں تو ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کو درد دینے والا عذاب ہوگا ۵

(ہر چند) چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر اس سے نہیں نکل سکیں گے اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۳۶﴾ ---

۱۰۔ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی ان کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ نکل جائے اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۳۰﴾ ---

۱۱۔ جانداروں میں سب سے بدتر خدا کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں سودہ ایمان نہیں لاتے ۵

--- ﴿سورة انفال آیت ۵۵﴾ ---

۹۔ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَا تُقْبَلُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ يُرِيدُونَ أَنْ يُخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَا هُمْ بِخارجِينَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۝

۱۰۔ إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّمُ لَهُمْ آبَوابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يُلَاقِيَهمُ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۖ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ۝

۱۱۔ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

۱۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا ۖ وَإِنْ خِفْتُمْ عِيلَةً فَسُوفَ يُغْنِيكُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

۱۳۔ وَإِنْ تَعَجَّبَ فَعَجَبْ قَوْلُهُمْ ۖ إِذَا كُنَّا تُرَبَّاءَ ۖ إِنَّا كَفَىٰ

۱۲۔ مومنو! مشرک تو پلید ہیں تو اس برس کے بعد وہ خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو تو خدا چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ بیشک خدا سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۲۸﴾ ---

۱۳۔ اگر تم عجیب بات سنی چاہو تو کافروں کا یہ کہنا عجیب ہے کہ جب ہم (مرکر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہوں گے؟

یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار سے منکر ہوئے ہیں اور یہی ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہو گئے۔ اور یہی اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے ۵

اور یہ لوگ بھلائی سے پہلے تم سے برائی کے جلد خواستگار (یعنی طالب عذاب) ہیں حالانکہ ان سے پہلے عذاب (واقع) ہو چکے ہیں اور تمہارا پروردگار لوگوں کو باوجود ان کی بے انصافیوں کے معاف کرنے والا ہے۔ اور بے شک تمہارا پروردگار سخت عذاب دینے والا ہے ۵

اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نازل نہیں ہوئی۔ سو (اے محمد) تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو اور ہر ایک قوم کے لئے رہنما ہوا کرتا ہے ۵

--- ﴿سورة الرعد آیت ۷۵﴾ ---

۱۴۔ کسی وقت کافر لوگ آرزو کریں گے کہ اے کاش وہ مسلمان ہوتے ۵

(اے محمد) ان کو ان کے حال پر رہنے دو کہ کھالیں اور فائدے اٹھالیں اور (طول) اٹل ان کو (دنیا میں) مشغول کیے رہے عنقریب ان کو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۳۲﴾ ---

۱۵۔ اور جس دن ہم ہر امت میں سے گواہ (یعنی پیغمبر) کھڑا کریں

خَلَقَ جَدِيدَهُ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ
الْأَغْلَلُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا
خَالِدُونَ ۝ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ
خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثَلُ وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ وَيَقُولُ الَّذِينَ
كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ
وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝

۱۴۔ رَبِّمَا يُوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ۝ ذَرَهُمْ
يَاكُلُوا وَيَسْتَمْتَعُوا وَلَهُمُ الْآمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝
۱۵۔ وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ
كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۝ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا
الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ۝
وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَؤُلَاءِ
شُرَكَائُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو مِنْ دُونِكَ فَأَلْقُوا إِلَيْهِمُ
الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ وَالْقَوَا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ

گے تو نہ تو کفار کو (بولنے کی) اجازت ملے گی اور نہ ان کے عذر قبول کئے جائیں گے ۵
اور جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو پھر نہ تو ان کے عذاب ہی میں تخفیف کی جائے گی اور نہ ان کو مہلت ہی دی جائے گی ۵
اور جب مشرک اپنے (بنائے ہوئے) شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ پروردگار یہ وہی ہمارے شریک ہیں جن کو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے۔ تو وہ (ان کے کلام کو مسترد کر دیں گے اور) ان سے کہیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو ۵

اور اس دن خدا کے سامنے سرگوں ہو جائیں گے اور جو طوفان

وہ باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا ۵

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) خدا کے رستے سے روکا ہم ان کو عذاب پر عذاب دیں گے اس لئے کہ شرارت کیا کرتے تھے ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۸۸ تا ۸۴﴾ ---

۱۶۔ اور کہتے ہیں کہ جب ہم (مرکر بوسیدہ) ہڈیاں اور پُور پُور ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہو کر انھیں گے؟ ۵ کہہ دو کہ (خواہ تم) پتھر ہو جاؤ یا لوہا ۵

یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر اور لوہے سے بھی) بڑی (سخت) ہو جھٹ کہیں گے کہ (بھلا ہمیں دوبارہ کون جلانے گا؟) کہہ دو کہ وہی جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تو (تجربہ سے) تمہارے آگے سر ہلائیں گے اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہوگا کہہ دو امید ہے کہ جلد ہوگا ۵

--- ﴿سورة بني اسرائيل آیت ۵۱ تا ۴۹﴾ ---

۱۷۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے کہ وہ ان کو برا بیچتے کرتے رہتے ہیں ۵ تو تم ان پر (عذاب کے لئے) جلدی نہ کرو اور ہم تو ان کے لیے (دن) شمار کر رہے ہیں ۵

--- ﴿سورة مريم آیت ۸۳ تا ۸۴﴾ ---

السَّلَامَ وَصَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ زُذْنُهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ۝

۱۶۔ وَقَالُوا عَازِلَانَا عِظَامًا وَرَفَاتَنَا لَبِئْسَ خَلْقًا

جَدِيدًا ۝ قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ۝ أَوْ خَلْقًا مِمَّا

يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ ۚ فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا ۚ قُلِ الَّذِي

فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيَضْغُضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ

وَيَقُولُونَ مَتَى هُوَ ۚ قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا ۝

۱۷۔ أَلَمْ تَرَ أَنَا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَوَذُّرُهُمْ ۚ أَرَأَيْتُمْ

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّمَا نَعِدُّ لَهُمْ عَذَابًا ۝

۱۸۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّمْآنُ

مَاءً ۚ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهَ عِنْدَهُ

فَوَاقُهُ حِسَابًا ۚ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

۱۹۔ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَ

لَنَحْمِلَ خَطِيئَتَكُمْ وَمَا هُمْ بِحَامِلِينَ مِنْ خَطِيئَتِهِمْ

۱۸۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال (کی مثال ایسی ہے)

جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا اسے پانی سمجھے۔ یہاں تک کہ

جب اس کے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ پائے اور خدا ہی کو اپنے

پاس دیکھے تو وہ اسے اس کا حساب پورا پورا چکا دے اور خدا جلد

حساب کرنے والا ہے ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۳۹﴾ ---

۱۹۔ اور جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے طریق کی

پیروی کرو ہم تمہارے گناہ اٹھالیں گے حالانکہ وہ ان کے

گناہوں کا کچھ بھی بوجھ اٹھانے والے نہیں کچھ شک نہیں کہ یہ
جھوٹے ہیں ۵

اور یہ اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور
(لوگوں کے) بوجھ بھی اور جو بہتان یہ باندھتے رہے قیامت کے
دن ان کی ان سے ضرور پرش ہوگی ۵

--- ﴿سورۃ العنکبوت آیت ۱۲﴾ ---

۲۰۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کیلئے دوزخ کی آگ ہے نہ
انہیں موت آئے گی کہ مرجائیں اور نہ اس کا عذاب ہی ان سے
ہٹا کیا جائے گا ہم ہر ایک ناشکرے کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ۵

--- ﴿سورۃ فاطر آیت ۳۶﴾ ---

۲۱۔ اور کافر کہنے لگے کہ اس قرآن کو سنائی نہ کرو اور (جب پڑھنے
لگیں تو) شور مچا دیا کرو تا کہ تم غالب رہو ۵

سو ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کے مزے چکھائیں گے اور ان
کے برے عملوں کی جو وہ کرتے تھے سزا دیں گے ۵

--- ﴿سورۃ حم السجدہ آیت ۲۶﴾ ---

مِنْ شَيْءٍ ۖ إِنَّهُمْ لَكَذِبُونَ ۝ وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ
وَأَنثِقَالًا ۖ إِنَّهُمْ لَا يُشْعِلُونَ ۖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا كَانُوا
يَفْتَرُونَ ۝

۲۰۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۖ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فِيمَوتُوا
وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِي كُلَّ
كَافِرٍ ۝

۲۱۔ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهٰذَا الْقُرْآنِ
وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ۝ فَلَنَذِيْقَنَّ الَّذِينَ
كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا ۖ وَنَجْزِيَنَّهُمْ أَشْوَا الَّذِي
كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ذٰلِكَ جَزَاءُ اَعْدَاءِ اللّٰهِ النَّارُ
لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ۖ جَزَاءُ ۢبِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا
يُتَحَدُّونَ ۝

یہ خدا کے دشمنوں کا بدلہ ہے (یعنی) دوزخ ان کیلئے اسی میں ہمیشہ
کا گھر ہے یہ اس کی سزا ہے کہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے
تھے ۵

کفر

۱۔ اور جس شخص نے ایمان (چھوڑ کر اس) کے بدلے کفر لیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۰۸﴾ ---

۲۔ اور جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں ان (کی وجہ) سے غمگین نہ ہونا۔ یہ خدا کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے خدا چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کو کچھ حصہ نہ دے اور ان کیلئے بڑا عذاب (تیار) ہے ۵ جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خرید لیا وہ خدا کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۷۷﴾ ---

۳۔ مومنو! خدا پر اور اس کے رسول پر اور جو کتاب اس نے اپنے پیغمبر (آخر الزماں) پر نازل کی ہے اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کی تھیں سب پر ایمان لاؤ اور جو شخص خدا اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور روزِ قیامت سے انکار کرے وہ رستے سے بھٹک کر دُور جا پڑا ۵

جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے

۱- وَمَنْ يَتَّبِدْ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝

۲- وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَنُيَضِّرُوا اللَّهَ شَيْئًا يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حِطًّا فِي الْآخِرَةِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَنُيَضِّرُوا اللَّهَ شَيْئًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

۳- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَى رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَمَلَكِهِ وَكِتَابِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ أَرَادُوا كُفْرًا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيُغْفِرْ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ۖ

۴- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَأَخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّ اسْتَحَبَّوْا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ

پھر کفر میں بڑھتے گئے ان کو خدا نہ تو بخشے گا اور نہ سیدھا رستہ دکھائے گا ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۲۶﴾ ---

۳۔ اے اہل ایمان! اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو اور جو ان سے دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۲۳﴾ ---

۵۔ جو شخص ایمان لانے کے بعد خدا کے ساتھ کفر کرے وہ نہیں جو (کفر پر بردستی) مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو بلکہ وہ جو (دل سے اور) دل کھول کر کفر کرے تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان کو بڑا سخت عذاب ہوگا ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۱۰۶﴾ ---

۶۔ اگر ناشکری کرو گے تو خدا تم سے بے پروا ہے اور وہ اپنے بندوں کیلئے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر شکر کرو گے تو وہ اس کو تمہارے لئے پسند کرے گا اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے پھر جو کچھ تم کرتے رہے وہ تم کو بتائے گا وہ تو دلوں کی پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے ۵

اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتا (اور) اس کی طرف سے دل سے رجوع کرتا ہے پھر جب وہ اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتا ہے تو جس کام کیلئے پہلے اس کو پکارتا ہے اسے بھول جاتا ہے اور خدا کا شریک بنانے لگتا ہے تاکہ (لوگوں

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝

۵۔ مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أَكْرَهَ ۖ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ وَلَكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا ۖ فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِنَ اللَّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

۶۔ إِنَّ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۖ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ۖ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۚ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِنْهُ نِسَىٰ مَا كَانَ يُدْعُوا إِلَيْهِ ۚ أَلَيْسَ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ قُلْ تَتَّبِعُونَ يَكْفُرُ ۚ قَلِيلًا ۚ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۚ

(کو) اس کے رستے سے گمراہ کرے۔ کہہ دو کہ (اے کافر نعمت) اپنی ناشکری سے تھوڑا سا فائدہ اٹھالے پھر تو تو دوزخیوں میں ہوگا؟ ۵

--- ﴿سورة الزمر آیت ۸۷﴾ ---

کچر

۱۔ بھلا تم ہر اونچی جگہ پر عبث نشان تعمیر کرتے ہو
اور محل بناتے ہو شاید تم ہمیشہ رہو گے
اور جب (کسی کو) پکڑتے ہو تو ظالمانہ پکڑتے ہو
تو خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو

اور اس سے جس نے تم کو ان چیزوں سے مدد دی جن کو تم جانتے
ہو ڈرو

اس نے تمہیں چار پایوں اور بیٹوں سے مدد دی
اور باغوں اور چشموں سے

مجھ کو تمہارے بارے میں بڑے (سخت) دن کے عذاب کا خوف
ہے

--- سورة الشعراء آیت ۱۲۸-۱۳۵ ---

۲۔ کیا جو چیزیں (تمہیں) یہاں (میسر) ہیں ان میں تم بے
خوف چھوڑ دیئے جاؤ گے؟
یعنی باغ اور چشمے

اور کھیتیاں اور کھجوریں جن کے خوشے لطیف و نازک ہوتے ہیں۔
اور تکلف سے پہاڑوں میں تراش تراش کر گھر بناتے ہو
تو خدا سے ڈرو اور میرے کہے پر چلو

--- سورة الشعراء آیت ۱۳۶-۱۵۰ ---

۳۔ اور ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی (فراخی)

۱۔ اَتَبْنُونَ بَكُلِّ رِيعٍ اَيَّةَ تَعْبُونَ ۚ وَتَخْذُونَ مَصَانِعَ
لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ۚ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ۚ
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاطِيعُونَ ۚ وَاتَّقُوا الَّذِي اَمَدَّكُمْ بِمَا
تَعْمَلُونَ ۚ اَمَدَّكُمْ بِالْعَامِرِ وَبِالنَّيْنِ ۚ وَجَدْتُمْ وَعْيُونَ ۚ
اِنِّي اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۚ
۲۔ اَتَنْتَرِكُونَ فِيْمَا هُمْ اٰمِنُونَ ۚ فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ۚ وَ
زُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ۚ وَتَمْتَعُونَ مِنَ الْجِبَالِ بِبُيُوتٍ
فَرِهِينَ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاطِيعُونَ ۚ
۳۔ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطَرَتْ مَعِيشَتَهَا ۚ فَمِنْ
مَسْكِنَتِهِمْ لَمْ تَنْكُنْ مِنْ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيلًا ۚ وَكُنَّا نَحْنُ
الْوَارِثِينَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْ
اُوقِهَا رُسُوْلًا ۙ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ
اِلَّا وَاَهْلَهَا ظٰلِمُوْنَ ۚ



معیشت میں اتر رہے تھے سو یہ ان کے مکانات ہیں جو ان کے
بعد آباد ہی نہیں ہوئے مگر بہت کم اور ان کے پیچھے ہم ہی ان کے
وارث ہوئے

اور تمہارا پروردگار بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا جب تک ان کے
بڑے شہر میں پیغمبر نہ بھیج لے جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ
کر سنائے اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے مگر اس حالت
میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں

--- سورة القصص آیت ۵۸-۵۹ ---

کنجوسی

۱۔ جو لوگ مال میں جو خدا نے اپنے فضل سے ان کو عطا فرمایا ہے بخل کرتے ہیں وہ اس بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں (وہ اچھا نہیں) بلکہ ان کے لئے برا ہے وہ جس مال میں بخل کرتے ہیں قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائیگا اور آسمانوں اور زمین کا وارث خدا ہی ہے اور جو عمل تم کرتے ہو خدا کو معلوم ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۸۰﴾ ---

۲۔ جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو (مال) خدا نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اسے چھپا چھپا کر رکھیں اور ہم نے ناشکروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۳۷﴾ ---

۳۔ اور طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں اور اگر تم نیکو کاری اور پرہیزگاری کرو گے تو خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۲۸﴾ ---

۴۔ اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا (یعنی بہت تنگ) کرلو (کہ کسی کو کچھ دو ہی نہیں) اور نہ بالکل کھول ہی دو کہ سبھی کچھ دے ڈالو (اور انجام یہ ہو) کہ ملامت زدہ اور در ماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۲۹﴾ ---

۱۔ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا أَنَّهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخُلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

۲۔ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا أَنَّهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا

۳۔ وَأَخْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا

۴۔ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا

۵۔ قُلْ لَوْ أَنَّهُمْ تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذًا لَأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْإِنْفَاقِ وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا

۶۔ وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا

۵۔ کہہ دو کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے (ان کو) بند کر رکھتے اور انسان دل کا بہت تنگ ہے ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۱۰۰﴾ ---

۶۔ اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بچاڑاتے ہیں اور نہ تنگی کو کام میں لاتے ہیں۔ بلکہ اعتدال کے ساتھ نہ ضرورت سے زیادہ نہ کم ۵

--- ﴿سورة الفرقان آیت ۶۷﴾ ---

۷۔ دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ خدا کی راہ میں خرچ کرنے کیلئے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور خدا بے نیاز ہے اور تم محتاج۔ اور اگر تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے ۵

--- ﴿سورۃ محمد آیت ۳۸﴾ ---

۸۔ سو جہاں تک ہو سکے خدا سے ڈرو اور اس کے (احکام کو) سنو اور (اس کے) فرمانبردار رہو اور (اس کی راہ میں) خرچ کرو (یہ) تمہارے حق میں بہتر ہے اور جو شخص طبیعت کے بخل سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ راہ پانے والے ہیں ۵

--- ﴿سورۃ التائبین آیت ۱۶﴾ ---

۹۔ اور جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا رہا ۵

اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا ۵

اسے سختی میں پہنچائیں گے ۵

اور جب وہ (دوزخ کے گڑھے میں) گرے گا تو اس کا مال اس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا ۵

--- ﴿سورۃ الیل آیت ۱۱۲۸﴾ ---

۱۰۔ ہر طعن آمیز اشارتیں کرنے والے چغل خور کی خرابی ہے ۵

جو مال جمع کرتا اور اس کو گن گن کر رکھتا ہے ۵

اور خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کی ہمیشہ کی زندگی کا موجب

7- هَا أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْغِلُ ۚ وَمَنْ يَبْغِلْ فَإِنَّمَا يَبْغِلْ عَنْ نَفْسِهِ ۖ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبَدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ۝

8- فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَأَسْمِعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ ۚ وَمَنْ يُوقِ شَعْرَ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْبَاقُونَ ۝

9- وَأَمَّا مَنْ يَبْغِلْ وَاسْتَعْلَىٰ ۖ وَكَذَّبَ بِالْحَسَنَىٰ ۖ فَنَسِيْبُهُ لِّلْعُسْرَىٰ ۖ وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ ۝

10- وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۚ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۚ يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۚ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۚ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ۚ نَارُ اللَّهِ الْمَوْقِدَةُ ۚ الَّتِي تَطْلِعُ عَلَى الْآفِئِدَةِ ۚ إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ ۚ فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ ۝

ہوگا ۵

ہرگز نہیں وہ ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا ۵

اور تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے ۵

وہ خدا کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے ۵

جو دلوں پر جالپے گی ۵

(اور) وہ اس میں بند کر دیئے جائیں گے ۵

یعنی (آگ کے) لمبے لمبے ستونوں میں ۵

--- ﴿سورۃ الصمر آیت ۹۲۱۸﴾ ---

کن عورتوں سے نکاح جائز نہیں

۱۔ اور (مومنو) مشرک عورتوں سے جب تک ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرنا کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے اس سے مومن لوٹڈی بہتر ہے اور (اسی طرح) مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو ان کی زوجیت میں نہ دینا۔ کیونکہ مشرک (مرد) سے خواہ وہ تم کو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام بہتر ہے (مشرک لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور خدا اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور اپنے حکم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں ۵

--- ﴿سورۃ البقرہ آیت ۲۲۱﴾ ---

۲۔ اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو ان سے نکاح نہ کرنا مگر (جاہلیت میں) جو ہو چکا (سو ہو چکا) یہ نہایت بے حیائی اور (خدا کی) ناخوشی کی بات تھی اور بہت برادرستور تھا ۵

تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو

۱۔ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰی يُؤْمِنُوْا ۚ وَلَا مَآةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَكَوْاْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰی يُؤْمِنُوْا ۚ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَكَوْاْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيَسِّرُ الْاَيَّامَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝

۲۔ وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ اٰبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ فَاجِشَةً وَمَقْتًا ۚ وَسَاءَ سَبِيْلًا ۚ حَرِّمَتْ عَلٰیكُمْ اُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَاَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْاَخِ وَبَنَاتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهَاتُكُمُ الَّتِي اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوَاتُكُمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ ۚ وَاُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَّائِكُمُ الَّتِي فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَائِكُمُ الَّتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۚ فَلَا جُنَاحَ عَلٰیكُمْ ۚ وَحَلَائِلُ اَبْنَائِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۚ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ

اور رضاعی بہنیں اور سائیں حرام کر دی گئی ہیں اور جن عورتوں سے تم مباشرت کر چکے ہو ان کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو (وہ بھی تم پر حرام ہیں) ہاں اگر ان کے ساتھ تم نے مباشرت نہ کی ہو تو (ان کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں) تم پر کچھ گناہ نہیں اور تمہارے صلیبی بیٹوں کی عورتیں بھی اور دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی (حرام ہے) مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا) بے شک خدا بخشنے والا (اور) رحم والا ہے اور شوہروالی عورتیں بھی (تم پر حرام ہیں) مگر وہ

جو (اسیر ہو کر لوٹنے والوں کے طور پر) تمہارے قبضے میں آجائیں (یہ حکم) خدا نے تم کو لکھ دیا ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۲۴﴾ ---

۳۔ بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لاتا اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا) مومنوں پر حرام ہے ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۳﴾ ---

کن عورتوں سے نکاح جائز ہے

۱۔ آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہل کتاب عورتیں بھی (حلال ہیں) جبکہ ان کا مہر دے دو اور ان سے عفت قائم رکھنی مقصود ہو نہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ چھپی دوستی کرنی۔ اور جو شخص

كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ ۝
الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً ۝ وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ ۝ وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝

۱۔ الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ ۚ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ ۖ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۚ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ مُحْصِينَ غَيْرِ مُسْفِحِينَ ۚ وَلَا مَعْزِزِي أَخْدَانٍ ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ ۚ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَسِرِينَ ۝

ایمان کا منکر ہوا اس کے عمل ضائع ہو گئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۵﴾ ---

کن عورتوں سے نکاح جائز ہے نیز دیکھئے: کن عورتوں سے نکاح جائز نہیں

کوڑوں کی سزا

۱۔ بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد (جب ان کی بدکاری ثابت ہو جائے تو) دونوں میں سے ہر ایک کو سوڑے مارو۔ اور اگر تم خدا اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو شرع خدا (کے حکم) میں تمہیں ان پر ہرگز ترس نہ آئے۔ اور چاہئے کہ ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۲﴾ ---

۲۔ اور جو لوگ پرہیزگار عورتوں کو بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو اسی دزے مارو اور کبھی ان کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکردار ہیں ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۴﴾ ---

گالی گلوچ

۱۔ اور جن لوگوں کو یہ شرک خدا کے سوا پکارتے ہیں ان کو برا نہ کہنا کہ یہ بھی کہیں خدا کو بے ادبی سے بے سمجھ برا (نہ) کہہ بیٹھیں۔ اس طرح ہم نے ہر ایک فرقے کے اعمال (ان کی نظروں میں) اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر ان کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کیا کرتے تھے ۵

۱۔ الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةً جَلْدَةً وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَيَشْهَدَ عَذَابُهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۵

۲۔ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۵



۱۔ وَلَا تَسْبُوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ فَيَسْبُوا اللَّهَ عَدُوًّا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ كَذَلِكَ زَيْنًا لِّكُلِّ أُمَمٍ ۖ عَلَيْهِمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۵

۲۔ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۵

۲۔ جو (ذی استطاعت) مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو (بیچارے غریب) صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے اور تھوڑی سی کمائی میں سے بھی خرچ کرتے ہیں (ان پر جو) منافق (طعن کرتے اور ہنستے ہیں خدا ان پر ہنستا ہے اور ان کیلئے تکلیف دینے والا عذاب تیار ہے ۵

۳۔ مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تسخیر نہ کرے ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے (تسخیر کریں) ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں اور اپنے (مومن بھائی) کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برائنام رکھو ایمان لانے کے بعد برائنام (رکھنا) گناہ ہے اور جو توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں ۵

--- ﴿سورة الحجرات آیت ۱۱﴾ ---

۴۔ ہر طعن آمیز اشارتیں کرنے والے چغل خور کی خرابی ہے ۵

--- ﴿سورة الصمد آیت ۱﴾ ---

گداگری

۱۔ جس خیرات دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور (اس کی بے ادبی سے) درگزر کرنا بہتر ہے اور خدا بے پروا (اور) بردبار ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۶۳﴾ ---

۲۔ (اور وہاں تم جو خرچ کرو گے تو) ان حاجتمندوں کیلئے جو خدا کی راہ میں رکے بیٹھے ہیں اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے (اور مانگنے سے عار رکھتے ہیں) یہاں تک کہ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف شخص ان کو غنی خیال کرتا ہے اور تم قیافے سے

گالی گلوچ: نیز دیکھئے: بری عادت

گداگری: مزید حوالے: البقرہ: ۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶-۱۴۹۷-۱۴۹۸-۱۴۹۹-۱۵۰۰-۱۵۰۱-۱۵۰۲-۱۵۰۳-۱۵۰۴-۱۵۰۵-۱۵۰۶-۱۵۰۷-۱۵۰۸-۱۵۰۹-۱۵۱۰-۱۵۱۱-۱۵۱۲-۱۵۱۳-۱۵۱۴-۱۵۱۵-۱۵۱۶-۱۵۱۷-۱۵۱۸-۱۵۱۹-۱۵۲۰-۱۵۲۱-۱۵۲۲-۱۵۲۳-۱۵۲۴-۱۵۲۵-۱۵۲۶-۱۵۲۷-۱۵۲۸-۱۵۲۹-۱۵۳۰-۱۵۳۱-۱۵۳۲-۱۵۳۳-۱۵۳۴-۱۵۳۵-۱۵۳۶-۱۵۳۷-۱۵۳۸-۱۵۳۹-۱۵۴۰-۱۵۴۱-۱۵۴۲-۱۵۴۳-۱۵۴۴-۱۵۴۵-۱۵۴۶-۱۵۴۷-۱۵۴۸-۱۵۴۹-۱۵۵۰-۱۵۵۱-۱۵۵۲-۱۵۵۳-۱۵۵۴-۱۵۵۵-۱۵۵۶-۱۵۵۷-۱۵۵۸-۱۵۵۹-۱۵۶۰-۱۵۶۱-۱۵۶۲-۱۵۶۳-۱۵۶۴-۱۵۶۵-۱۵۶۶-۱۵۶۷-۱۵۶۸-۱۵۶۹-۱۵۷۰-۱۵۷۱-۱۵۷۲-۱۵۷۳-۱۵۷۴-۱۵۷۵-۱۵۷۶-۱۵۷۷-۱۵۷۸-۱۵۷۹-۱۵۸۰-۱۵۸۱-۱۵۸۲-۱۵۸۳-۱۵۸۴-۱۵۸۵-۱۵۸۶-۱۵۸۷-۱۵۸۸-۱۵۸۹-۱۵۹۰-۱۵۹۱-۱۵۹۲-۱۵۹۳-۱۵۹۴-۱۵۹۵-۱۵۹۶-

گناہ

۱۔ اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے اجتناب رکھو گے تو ہم تمہارے (چھوٹے چھوٹے) گناہ معاف کر دیں گے اور تمہیں عزت کے مکانوں میں داخل کریں گے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۲۱﴾ ---

۲۔ اور ظاہری اور پوشیدہ (ہر طرح کا) گناہ ترک کر دو۔ جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کئے کی سزا پائیں گے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۲۰﴾ ---

۳۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے (اور اس نے خلقت کو) اسلئے (پیدا کیا ہے) کہ جن لوگوں نے برے کام کیے ان کو ان کے اعمال کا برا بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں ان کو نیک بدلہ دے ۵

جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش

نیز دیکھئے: ثواب

۱۔ اِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ تُكْفِرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا ۵

۲۔ وَذَرُوا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهُ ۚ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيَّجَزُوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ۵

۳۔ وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۚ الَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبَائِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشِ اِلَّا اللَّيْمَ ۚ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۚ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذَا اَنْشَاكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۚ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجْنَثٌ فِىْ بُطُوْنِ اُمّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تَرْكَبُوْا اَنْفُسَكُمْ ۚ هُوَ اَعْلَمُ بِسِنِّ اَنْفُسِ ۚ



والا ہے وہ تم کو خوب جانتا ہے جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے تو اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے ۵

--- ﴿سورة النجم آیت ۳۱، ۳۲﴾ ---



گناہ کبیرہ

۱۔ اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے اجتناب رکھو گے تو ہم تمہارے (چھوٹے چھوٹے) گناہ معاف کر دیں گے اور تمہیں عزت کے مکانوں میں داخل کریں گے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۳۱﴾ ---

۲۔ اور جو کچھ خدا کے ہاں ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے (یعنی) ان لوگوں کیلئے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ۵

اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الشوری آیت ۳۶، ۳۷﴾ ---

۳۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے (اور اس نے خلقت کو) اس لئے (پیدا کیا ہے) کہ جن لوگوں نے برے کام کئے ان کو ان کے اعمال کا (برا) بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں ان کو نیک بدلہ دے ۵

جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی

۱۔ اِنْ يَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَنُدْخِلَنَّهُمْ مُّذَخَلًا كَرِيمًا ۵

۲۔ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْشَىٰ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۵ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشِ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ۵

۳۔ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسٰءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰی ۚ الَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبَائِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشِ اِلَّا اللَّمَمَ ۗ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۗ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذَا اَنْشَأَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۚ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجْنَّةٌ فِي بُطُوْنِ اُمَّهَاتِكُمْ ۗ فَلَا تُزَكُّوْا اَنْفُسَكُمْ ۗ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰی ۚ



باتوں سے اجتناب کرتے ہیں بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے تو اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے ۵

--- ﴿سورة النجم آیت ۳۱، ۳۲﴾ ---



گواہی

۱۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا کی شہادت کو جو اس کے پاس (کتاب میں موجود) ہے چھپائے اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو خدا اس سے غافل نہیں ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۴۰﴾ ---

۲۔ اور اسی طرح ہم نے تم کو امت معتدل بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور پیغمبر (آخر الزماں) تم پر گواہ بنیں ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۴۳﴾ ---

۳۔ اور (دیکھنا) شہادت کو مت چھپانا جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گنہگار ہوگا اور خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۸۳﴾ ---

۴۔ مسلمانو! تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں ان پر اپنے لوگوں میں سے چار شخصوں کی شہادت لو اگر وہ (ان کی بدکاری کی) گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کر دے یا خدا ان کیلئے کوئی اور سبیل (پیدا) کرے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۵﴾ ---

۱۔ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۵

۲۔ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۵

۳۔ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ إِمْرٌ قَلْبُهُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۵

۴۔ وَالَّتِي يَأْتِيَنَّ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِّنْكُمْ فَإِنْ شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّىٰ يَتَوَفَّيَهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ۵

۵۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوِّمِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبِينَ إِن يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَىٰ بِهِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدِلُوا وَإِنْ تَلَوْا أَوْ نَعَرُضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۵

۶۔ اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور خدا کیلئے سچی گواہی دو

خواہ (اس میں) تمہارا یا تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں کا نقصان ہی ہو۔ اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو خدا ان کا خیر خواہ ہے تو تم خواہش نفس کے پیچھے چل کر عدل کو نہ چھوڑ دینا اگر تم بیچارہ

شہادت دو گے یا (شہادت سے) بچنا چاہو گے تو (جان رکھو) خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۳۵﴾ ---

۶۔ اے ایمان والو! خدا کیلئے انصاف کی گواہی دینے کے لئے کھڑے ہو جایا کرو اور لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیزگاری کی بات ہے اور خدا سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ۵

--- ﴿سورة المائدہ: آیت ۸﴾ ---

۷۔ مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آ موجود ہو تو شہادت (کا نصاب) یہ ہے کہ وصیت کے وقت تم (مسلمانوں) میں سے دو مرد عادل (یعنی صاحب اعتبار) گواہ ہوں۔ یا اگر (مسلمان نہ ملیں اور) تم سفر کر رہے ہو اور (اس وقت) تم پر موت کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو (شخصوں کو) گواہ (کر لو) اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو ان کو (عصر کی) نماز کے بعد کھڑا کرو اور دونوں خدا کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے اگر ایسا کریں گے تو گنہگار ہوں گے ۵ پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے (جھوٹ بول کر) گناہ حاصل کیا ہے تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا چاہا تھا ان میں سے ان کی جگہ اور دو گواہ کھڑے ہوں جو (میت سے) قرابت قریب رکھتے ہوں پھر وہ خدا کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت

۶۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوِّمِيْنَ لِّلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۚ وَلَا يَجْعَلْ مِّنْكُمْ شَنَآءٌ قَوْمًا عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْٓا اِعْدِلُوْٓا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۷
۷۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهِدُوْٓا لِّبَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدُكُمْ الْمَوْتُ ۖ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ الْاُولٰٓئِ ۚ دَوَّ اَعْدِلٌ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٌ مِّنْ غَيْرِكُمْ ۚ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيبَةُ الْمَوْتِ ۖ تَحْسِبُوْنِهَآ مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمْنَ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَبْتُمْ لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ نَمٰنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَلَا تَكْتُمُ شَهِادَةً ۚ اللّٰهُ اِنَّا اِذَا لَيْنَ الْاٰثِمِيْنَ ۝۸ فَاَنْ عُنِيَ عَلَىٰ اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ ۖ اِنَّمَا فَاٰخِرٌ يَّقُوْمُنْ مَّقَامَهُمَا ۚ مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوَّلٰيْنَ ۚ فَيُقْسِمْنَ بِاللّٰهِ لَشَهِدَتْنَا اٰحَقُّ مِنْ شَهِادَتَيْهِمَا ۚ وَمَا عٰتَدَيْنَاۤ اِِنَّا اِذَا لَيْنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۹ ذٰلِكَ اَدْنٰى اَنْ يَّآتُوْٓا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهَيْهَا اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اٰيْمَانُۢ بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ وَاسْمِعُوْٓا اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۱۰

ان کی شہادت سے بہت سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی ایسا کیا ہو تو ہم بے انصاف ہیں ۵ اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں یا اس بات سے خوف کریں کہ (ہماری) قسمیں ان کی قسموں کے بعد رد کردی جائیں گی اور خدا سے ڈرو اور (اس کے حکموں کو) (گوش ہوش سے) سنو اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ۵

--- ﴿سورة المائدہ: آیت ۱۰۸ تا ۱۰۶﴾ ---

۹۔ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان خدا ہی گواہ کافی ہے وہی اپنے بندوں سے خبردار (اور ان کو) دیکھنے والا ہے ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۹۹﴾ ---

۹۔ اور جو لوگ پرہیزگار عورتوں کو بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو اسی درے مار دو اور کبھی ان کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکردار ہیں ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۴﴾ ---

۱۰۔ اور جو لوگ اپنی عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود ان کے سوا ان کے گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے تو چار بار خدا کی قسم کھائے کہ بے شک وہ سچا ہے ۵

اور پانچویں (بار) یہ (کہے) کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر خدا کی لعنت ۵ اور عورت سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار خدا کی قسم کھائے کہ بے شک یہ جھوٹا ہے ۵

اور پانچویں (دفعہ) یوں (کہے) کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر خدا کا غضب (نازل ہو) ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۹۲﴾ ---

۱۱۔ پھر جب وہ اپنی میعاد (یعنی انقضائے عدت) کے قریب پہنچ جائیں تو یا تو ان کو اچھی طرح سے (زوجیت میں) رہنے دو یا

۸۔ قُلْ كَفَىٰ بِاللّٰهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ إِنَّهُ كَانَ يُعَٰدِلُ خَيْرًا بِصِيرًا ۝

۹۔ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَا يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝

۱۰۔ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُن لَّهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعَةٌ شَهَدَتِ بِاللّٰهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصّٰدِقِينَ ۝ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَةَ اللّٰهِ عَلَيْهِ إِن كَانَ مِنَ الْكَٰذِبِينَ ۝ وَيَدْرَأُ عَنْهَا الْعَذَابَ أَن تَشْهَدَ أَرْبَعَةٌ شَهَدَتِ بِاللّٰهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَٰذِبِينَ ۝ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا إِن كَانَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ۝

۱۱۔ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَىٰ عَدْلٍ مِّنكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ۚ ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَن

اچھی طرح سے علیحدہ کر دو اور اپنے میں سے دو منصف مردوں کو گواہ کر لو اور (گواہوں) خدا کیلئے درست گواہی دینا ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو خدا پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور جو کوئی خدا سے ڈرے گا وہ اس کیلئے (رنج و محن سے) مخلص کی صورت پیدا کرے گا ۵

--- ﴿سورة الطلاق آیت ۲﴾ ---

مزید حوالے: البقرة: ۲۳، آل عمران: ۱۸، ۵۲، ۵۳، ۶۴، ۸۱، ۹۹، ۱۳۰، النساء: ۳۳، ۴۱، ۴۹، ۵۹، ۱۶۰، المائدة: ۴۲، ۸۳، الانعام: ۱۱، ۱۳، ۱۵۰، الاعراف: ۳۷، التوبة: ۱۷، یونس: ۲۹، ۴۶، ۶۱، ہود: ۱۷، ۱۸، یوسف: ۲۶، ۲۷، النحل: ۸۳، الانبیاء: ۵۲، النور: ۱۳، القصص: ۲۳، ۷۵، التکوین: ۵۲، نیس: ۶۵، الزمر: ۶۹، حم السجدة: ۲۰، الزخرف: ۱۹، ۸۶، الاحقاف: ۱۰، الحج: ۸، ق: ۲۱، ۳۷، المجادلة: ۶، العارج: ۳۳، المزمل: ۱۵، العاديات: ۷۔

كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَنْ يَتَّبِعِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ
مَخْرَجًا



۱- إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَرَّكًَا وَهُدًى
لِّلْعَالَمِينَ

۲- وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ
جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ
إِقَامَتِكُمْ وَمِنْ أَصْوَابِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا
وَمَتَاعًا إِلَى حِينٍ

۳- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّى
تَسْتَأْذِنُوا وَلَسْلَمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُونَ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا
حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ وَإِنْ قِيلَ لَكُمْ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا
هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ لَيْسَ عَلَيْكُمْ

کرتے ہیں کہ) شاید تم یاد رکھو

اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک تم کو اجازت نہ دی

جائے اس میں مت داخل ہو اور اگر (یہ) کہا جائے کہ (اس

وقت) لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کر دینا تمہارے لئے بڑی پاکیزگی کی

بات ہے اور جو کام تم کرتے ہو خدا سب جانتا ہے

(ہاں) اگر تم کسی ایسے مکان میں جاؤ جس میں کوئی نہ بستا ہو اور

اس میں تمہارا اسباب (رکھا) ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور جو کچھ تم

گھر

۱۔ پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کیلئے مقرر کیا گیا تھا وہی

ہے جو مکے میں ہے بابرکت اور جہان کیلئے موجب ہدایت

--- ﴿سورۃ آل عمران آیت ۹۰﴾ ---

۲۔ اور خدا ہی نے تمہارے لئے گھروں کو رہنے کی جگہ بنایا اور اسی

نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لئے ڈیرے بنائے جن کو تم

شہک دیکھ کر سفر اور حضر میں کام میں لاتے ہو اور ان کی اون اور

پشم اور بالوں سے تم اسباب اور برتنے کی چیزیں (بناتے ہو جو)

مدت تک (کام دیتی ہیں)

--- ﴿سورۃ النحل آیت ۸۰﴾ ---

۳۔ مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے) گھروں

میں گھروالوں سے اجازت لئے اور ان کو سلام کئے بغیر داخل نہ ہو

کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور (ہم یہ نصیحت اس لئے

باہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو خدا کو سب معلوم ہے ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۲۷﴾ ---

۴۔ جن لوگوں نے خدا کے سوا (اوروں کو) کارساز بنا رکھا ہے ان کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک (طرح کا گھر) بناتی ہے اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے کاش یہ (اس بات کو) جانے ۵

--- ﴿سورة العنکبوت آیت ۴۱﴾ ---

لباس

جَنَاحَ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَكُمْ
وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ۵
۴۔ مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ
الْعَنْكَبُوتِ ۖ إِتَّخَذَتْ يَكْتًا وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ
لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۵

۱۔ أَحَلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصَّيَامِ الرَّفَقُ إِلَى نِسَائِكُمْ ۖ هُنَّ لِبَاسٌ
لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَهُنَّ ۖ
۲۔ يٰبَنِي آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُبَازِي سَوَاتِكُمْ
وَرِيشًا وَلِبَاسُ الْقِتْلَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ۖ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ
لَعَلَّكُمْ يَذَّكَّرُونَ ۵ يٰبَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ
الشَّيْطَانُ ۖ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمُ مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا
لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوَاتِهِمَا ۖ إِنَّهُ يَرِيكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ
حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۖ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ

لباس (ہے) وہ سب سے اچھا ہے یہ خدا کی نشانیاں ہیں تاکہ
لوگ نصیحت پکڑیں ۵

اے بنی آدم (دیکھنا کہیں) شیطان تمہیں بہکا نہ دے جس طرح
تمہارے ماں باپ کو (بہکا کر بہشت سے نکلوا دیا اور ان سے
پکڑے اتروا دیے تاکہ ان کے ستر ان کو کھول کر دکھا دے وہ اور
اس کے بھائی تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم ان
کو نہیں دیکھ سکتے۔ ہم نے شیطانوں کو انہی لوگوں کا رفیق بنایا ہے

۱۔ روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا
جائز کر دیا گیا ہے وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک

۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۸۷﴾ ---

۲۔ اے بنی آدم ہم نے تم پر پوشاک اتاری کہ تمہارا ستر ڈھانکے
اور (تمہارے بدن کو) زینت (دے) اور (جو) پرہیزگاری کا

جو ایمان نہیں رکھتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۲۶﴾ ---

۳۔ ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان کے (مخلوں کے) نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور طلّس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے (اور) تختوں پر تکیہ لگا کر بیٹھا کریں گے ۵

(کیا) خوب بدلہ اور (کیا) خوب آرامگاہ ہے ۵

--- ﴿سورة الکہف آیت ۳۱﴾ ---

۴۔ اور ہم نے تمہارے لیے ان کو ایک (طرح) کا لباس بنانا بھی سکھا دیا تاکہ تم کو لڑائی (کے ضرر) سے بچائے پس تم کو شکر گزار ہونا چاہئے ۵

--- ﴿سورة الانبیاء آیت ۸۰﴾ ---

۵۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے خدا ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں وہاں

لَا يُؤْمِنُونَ ۵

۳۔ اُولَئِكَ لَهُمْ جَدَّتْ عَذْنٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَمْشُونَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَّكِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَآئِكِ ۖ نِعْمَ الثَّوَابُ ۖ وَحَسَنَتْ مَرْفَقَاتُهُ ۖ ۵
۴۔ وَاعْلَمْنَاهُ صَنَعَةَ لَبُؤُسٍ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ مِنْ بَأْسِكُمْ فَهَلْ أَنْتُمْ شَاكِرُونَ ۵
۵۔ إِنَّ اللَّهَ يَدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَدَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَمْشُونَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلَوْائِطٍ وَلِيَأْسُوهُمْ فِيهَا حَرِيرًا ۵



ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور موتی اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہوگا ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۲۳﴾ ---



لعان

۱۔ اور جو لوگ اپنی عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود ان کے سوا ان کے گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے تو چار بار خدا کی قسم کھائے کہ بے شک وہ سچا ہے ۵

اور پانچویں (بار) یہ (کہے) کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر خدا کی لعنت ۵

اور عورت سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار خدا کی قسم کھائے کہ بے شک یہ جھوٹا ہے ۵

اور پانچویں (دفعہ) یوں (کہے) کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر خدا کا غضب (نازل ہو) ۵

اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی (تو بہت سی

۱۔ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ۝ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَيَذَرُوا عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَهُ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ۝



خوابیاں پیدا ہو جاتیں مگر وہ صاحب کرم عیم ہے) اور یہ کہ خدا توبہ قبول کرنے والا اور حکیم ہے ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۱۰ تا ۱۴﴾ ---



لعنت

۱۔ جو لوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مرے ایسوں پر خدا کی اور فرشتوں کی اور لوگوں کی سب کی لعنت ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۶۱﴾ ---

۲۔ اور یہ جو یہودی ہیں ان میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ کلمات کو ان کے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا اور سنئے نہ سنوائے جاؤ اور زبان کو مروڑ کر اور دین میں طعن کی راہ سے (تم سے گفتگو کے وقت) راعنا کہتے ہیں اور اگر (یوں) کہتے کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور (صرف) اسمع اور (راعنا کی جگہ) اَنْظُرْنَا (کہتے) تو ان کے حق میں بہتر ہوتا اور بات بھی بہت درست ہوتی لیکن خدا نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے تو یہ کچھ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۴۶﴾ ---

۳۔ اور جو شخص مسلمان کو قصدِ امار ڈالے گا تو اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلا) رہے گا اور خدا اس پر غضبناک ہوگا اور اس پر لعنت کرے گا اور ایسے شخص کیلئے اس نے بڑا (سخت) عذاب تیار کر رکھا ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۹۳﴾ ---

۴۔ یہ جو خدا کے سوا جو پرستش کرتے ہیں تو عورتوں ہی کی۔ اور پکارتے ہیں تو شیطان سرکش ہی کو ۵

جس پر خدا نے لعنت کی ہے۔

۱۔ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارًا اُولٰٓئِكَ عَلَیْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ۝

۲۔ مِنَ الَّذِیْنَ هَادُوا یَحْزِقُوْنَ الْكَلِمَةَ عَنْ مَّوَاضِعِهَا وَیَقُولُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمِعْ غَیْرَ مُسْمِعٍ وَرَاعِنَا لَیِّنًا بِالْاَسْنَتِیْهِمْ وَطَعْنًا فِی الدِّیْنِ ۝ وَكُوْا اَنْھُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاطَعْنَا وَاسْمِعْ وَانْظُرْنَا لَكَ اِنْ خَیْرًا لَّھُمْ وَاَقْوَمٌ وَلٰكِنْ لَّعَنَّا اللّٰهَ بِكُفْرِهِمْ فَلَا یُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا ۝

۳۔ وَمَنْ یَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَدًّا فَعِزَّ اَوْھُ جَھَنَّمُ خُلِیْدًا فِیْھَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْہِ وَلَعْنَةُ وَاَعَدَّ لَھُ عَذَابًا عَظِیْمًا ۝

۴۔ اِنْ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہِ اِلَّا اِنْسًا ۝ وَاِنْ یَدْعُوْنَ اِلَّا شَیْطٰنًا مَّرِیْدًا ۝ لَعْنَةُ اللّٰهِ ۝

۵۔ لَعْنُ الَّذِیْنَ كَفَرُوا مِنْ بَنِیْ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰی لِسَانِ دَاوُدَ وَعِیْسٰی ابْنِ مَرْیَمَ ۝ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ۝

۶۔ وَعَدَّ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْۃَ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَھَنَّمِ خُلِیْدِیْنَ فِیْھَا ۝ ہٰی حَسْبُھُمْ ۝ وَلَعَنَّا اللّٰهَ ۝ وَلَھُمْ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ۝

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۷۸﴾ ---

۶۔ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتشِ جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں ہمیشہ (جلیے) رہیں گے وہی ان کے لائق ہے اور خدا نے ان پر لعنت کر دی ہے اور ان کے لئے

۷۔ اور جو لوگ خدا سے عہد واثق کر کے اس کو توڑ ڈالتے اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے ان کو قطع کر دیتے اور ملک میں فساد کرتے ہیں ایسوں پر لعنت ہے اور ان کے لئے گھر بھی برا ہے ۵

--- ﴿سورة الرعد آیت ۲۵﴾ ---

۸۔ جو لوگ پرہیزگار (اور) برے کاموں سے بے خبر (اور) ایماندار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت (دونوں) میں لعنت ہے اور ان کو سخت عذاب ہوگا ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۲۳﴾ ---

۹۔ اور ابراہیم نے کہا کہ تم جو خدا کو چھوڑ کر بتوں کو لے بیٹھے ہو تو دنیا کی زندگی میں باہم دوستی کے لئے (مگر) پھر قیامت کے دن ایک دوسرے (کی دوستی) سے انکار کر دو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہوگا اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا ۵

--- ﴿سورة العنکبوت آیت ۲۵﴾ ---

۷۔ وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۝
۸۔ إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لَعُنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝
۹۔ وَقَالَ إِنَّا اتَّخَذْنَا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّنْ نَّاصِرِينَ ۝
۱۰۔ إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا ۝



۱۰۔ جو لوگ خدا اور اس کے پیغمبر کو رنج پہنچاتے ہیں ان پر خدا دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کیلئے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۵۷﴾ ---

لقمان

۱۔ اور ہم نے لقمان کو داناتی بخشی کہ خدا کا شکر کرو اور جو شخص شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کیلئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو خدا بھی بے پروا (اور) سزاوار حمد (وثناء) ہے ۵

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا خدا کے ساتھ شرک نہ کرنا شرک تو بڑا (بھاری) ظلم ہے ۵

--- ﴿سورة لقمان آیت ۱۳-۱۲﴾ ---

لوح محفوظ

۱۔ خدا جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور (جس کو چاہتا ہے) قائم رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے ۵

--- ﴿سورة الرعد آیت ۳۹﴾ ---

۲۔ اور جو کچھ انہوں نے کیا (ان کے) اعمال ناموں میں (مندرج) ہے ۵

(یعنی) ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ دیا گیا ہے ۵

--- ﴿سورة القمر آیت ۵۲-۵۳﴾ ---

۳۔ کوئی مصیبت ملک پر اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر پیشتر اس کے کہ

۱۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْ لِلَّهِ ۖ وَمَن يَشْكُرْ
فَالْحِمْلُ بِشُكْرِ لِّنَفْسِهِ ۖ وَمَن لَّفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۖ
وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَبْنَىٰ لَا تَشْرِكْ بِاللَّهِ ۖ
إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ۖ



۱۔ يَتَعَوَّذُ بِاللَّهِ مَا يَشَاءُ وَيَتَّيْتُ ۖ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ۖ
۲۔ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ۖ وَكُلُّ صَغِيرٍ
وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌّ ۖ
۳۔ مَا أَصَابَ مِنْ مُّصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ
إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَن نَّبْرَأَهَا ۚ إِنَّ ذَلِكَ
عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۖ
۴۔ وَكُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۖ
۵۔ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ۖ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۖ



ہم اس کو پیدا کریں ایک کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے (اور) یہ
(کام) خدا کو آسان ہے ۵

--- ﴿سورة الحديد آیت ۲۲﴾ ---

۴۔ اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر ضبط کر رکھا ہے ۵

--- ﴿سورة النبأ آیت ۲۹﴾ ---

۵۔ (یہ کتاب ہزل و بطلان نہیں) بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے۔

لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ۵

--- ﴿سورة البروج آیت ۲۲-۲۱﴾ ---

لہو و لعب

۱۔ اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام نہ رکھو (ہاں) اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرتے رہو تاکہ (قیامت کے دن) کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے (اس روز) خدا کے سوانہ تو کوئی اس کا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا اور اگر وہ ہر (چیز جو روئے زمین پر ہے بطور) معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو۔ یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال میں ہلاکت میں ڈالے گئے ان کے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دکھ دینے والا عذاب ہے اس لئے کہ کفر کرتے تھے ۵

--- سورة الانعام آیت ۷۰ ---

۲۔ اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے اور (ہمیشہ کی) زندگی (کا مقام) تو آخرت کا گھر ہے کاش یہ (لوگ) سمجھتے ۵

--- سورة العنکبوت آیت ۶۴ ---

۱۔ وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهِ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ لَا تَكُنْ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ وَإِنْ تَعْدِلْ كُلُّ عَدْلٍ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا أُولَئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُوا بِمَا كَسَبُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۵
۲۔ وَمَا هَذِهِ الْحَيَوةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهُوٌ وَلَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَإَيْهَا الْحَيَوةُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۵
۳۔ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ اللَّهِوِ مِنَ التِّجَارَةِ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۵



۳۔ اور جب یہ لوگ سودا بکتایا تماشا ہوتا دیکھتے ہیں تو ادھر بھاگ جاتے ہیں اور تمہیں (کھڑے کا) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں کہہ دو کہ جو چیز خدا کے ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے اور

خدا سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ۵

--- سورة الجمعہ آیت ۱۱ ---



لیڈر اور عوام

۱۔ اس دن (کفر کے) پیشوا اپنے پیروؤں سے بیزاری ظاہر کریں گے اور (دونوں) عذاب (الہی) دیکھ لیں گے اور ان کے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے ۵

(یہ حال دیکھ کر) پیروی کرنے والے (حسرت سے) کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہوتا کہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں اسی طرح ہم بھی ان سے بیزار ہوں اس طرح خدا ان کے اعمال حسرت بنا کر دکھائے گا اور وہ دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے ۵

--- ﴿سورۃ البقرہ آیت ۱۶۷﴾ ---

۲۔ اور (قیامت کے دن) سب لوگ خدا کے سامنے کھڑے ہونگے تو ضعیف العقل متبع اپنے (رؤسائے) متکبرین سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے پیرو تھے کیا تم خدا کا کچھ عذاب ہم پر سے دفع کر سکتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ اگر خدا ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے اب ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے کوئی جگہ (گریز اور) رہائی کی ہمارے لئے نہیں ہے ۵

--- ﴿سورۃ ابراہیم آیت ۲۱﴾ ---

۳۔ جس دن ان کے منہ آگ میں اُلٹائے جائیں کہیں گے اے

۱۔ اِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوْا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا كَذَلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ ۝ وَمَا هُمْ بِخارجِينَ مِنَ النَّارِ ۝

۲۔ وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَاَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۝ قَالُوا لَوْ هَدانا اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْنَا اَجْرُ عَنَّا اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ نَجٍ ۝

۳۔ يَوْمَ تَقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يٰلَيْتَنَّا اطعنا اللَّهَ وَاَطعنا الرَّسُولَ ۝ وَقَالُوا رَبَّنَا اِنَّا اطعنا سَادَتَنَا وَكِبَرَاءَنَا فَاَصْلَحْنَا السَّبِيلَ ۝ رَبَّنَا اَتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنَّا لَعْنًا كَبِيرًا ۝

۴۔ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتَضَعُّوْا اَنَحْنُ

اور کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور بڑے لوگوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہم کو راستے سے گمراہ کر دیا ۵
اے ہمارے پروردگار ان کو دگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر ۵

--- ﴿سورۃ الزاب ۶۶﴾ ---

۲۔ بڑے لوگ کمزوروں سے کہیں گے کہ بھلا ہم نے تم کو ہدایت سے جب وہ تمہارے پاس آچکی تھی روکا تھا (نہیں) بلکہ تم ہی

گمراہ تھے ۵

اور کمزور لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے (نہیں) بلکہ (تمہاری) رات دن کی چالوں نے (ہمیں روک رکھا تھا) جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم خدا سے کفر کریں اور اس کا شریک بنائیں اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو دل میں پشیمان ہونگے ۵

--- ﴿سورة سباء آیت ۳۲-۳۳﴾ ---

۵۔ اور جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو ادنیٰ درجے کے لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم دوزخ (کے عذاب) کا کچھ حصہ ہم سے دور کر سکتے ہو؟ ۵
بڑے آدمی کہیں گے کہ تم (بھی اور) ہم (بھی) سب دوزخ میں ہیں خدا بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے ۵

--- ﴿سورة المؤمن آیت ۲۸﴾ ---

صَدَدْلَكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُجْرِمِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا اسْتُغْفِرُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ الْبَلِّ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَنْ يَا اللَّهُ وَتَجْعَلُ لَهُ أَنْتَ إِذَا ۝ وَاسْتَرُوا الْقَدَامَةَ لَمَّا رَأَوْا الْعَذَابَ ۝
s- وَإِذْ يَتَخَفُونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضَّعِيفُونَ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا
إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَمَا أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِنَ النَّارِ ۝
قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا ۚ إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ
بَيْنَ الْعِبَادِ ۝

لیلۃ القدر

۱۔ ہم ۵ اس کتاب روشن کی قسم ۵

کہ ہم نے اس کو مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو رستہ دکھانے والے ہیں ۵

اسی رات میں تمام حکمت کے کام فیصل کئے جاتے ہیں ۵

(یعنی) ہمارے ہاں سے حکم ہو کر بیشک ہم ہی (پیغمبر کو) بھیجتے ہیں ۵

(یہ) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے وہ تو سننے والا جاننے

والا ہے ۵

--- ﴿سورة الدخان آیت ۶۱﴾ ---

۲۔ ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل (کرنا شروع)

کیا ۵

اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے؟ ۵

--- ﴿سورة القدر آیت ۵۱﴾ ---

۱۔ حم ۵ والکتاب المبین ۵ انا انزلنہ فی لیلۃ مبرکۃ انا
کنّا منذرین ۵ فیہا یفرق کلّ امر حکیم ۵ امرّاقن
عندنا ۵ انا کنّا مرسلین ۵ رحمة من ربک ۵ انا ۵ هو السبع
العلیم ۵

۲۔ انا انزلنہ فی لیلۃ القدر ۵ وما اذربک ما لیلۃ القدر ۵
لیلۃ القدر ۵ خیر من الف شهر ۵ تنزل الملائکۃ والروح
فیہا یاذن ربہم من کلّ امر ۵ سلم ۵ ہی ۵ حتی مطلع الفجر ۵



شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے ۵

اس میں (روح الامین) اور فرشتے ہر کام کے (انتظام کے لئے)

اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں ۵

یہ (رات) طلوع صبح تک (امان اور) سلامتی ہے ۵



مال غنیمت

۱۔ مومنو! جب تم خدا کی راہ میں باہر نکلا کرو تو تحقیق سے کام لیا کرو اور جو شخص تم سے سلام علیک کرے اس سے یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو اور اس سے تمہاری غرض یہ ہو کہ دنیا کی زندگی کا فائدہ حاصل کرو سو خدا کے نزدیک بہت سی غنیمتیں ہیں تم بھی تو پہلے ایسے ہی تھے پھر خدا نے تم پر احسان کیا تو (آئندہ) تحقیق کر لیا کرو اور جو عمل تم کرتے ہو خدا کو سب کی خبر ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۹۴﴾ ---

۲۔ (اے محمد مجاہد لوگ) تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ کیا حکم ہے) کہہ دو کہ غنیمت خدا اور اس کے رسول کا مال ہے تو خدا سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو خدا اور اس کے رسول کے حکم پر چلو ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۱﴾ ---

۳۔ اور جان رکھو کہ جو چیز تم (کفار سے) لوٹ کر لاؤ اس میں سے پانچواں حصہ خدا کا اور اس کے رسول کا اور اہل قرابت کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے اگر تم خدا پر اور اس (نصرت) پر ایمان رکھتے ہو جو (حق و باطل میں) فرق کرنے کے دن (یعنی جنگ بدر میں) جس دن دونوں فوجوں میں مٹھ بھڑ ہو گئی اپنے بندے (محمد) پر نازل فرمائی اور خدا ہر چیز پر

۱۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَتَبَتُّوْا وَّلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰی اِلَیْكُمْ السَّلَامَ کَسَتْ مُؤْمِنًا تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَیْوةِ الدُّنْیَا ۚ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَایِمٌ کَبِیْرَةٌ ۚ کَذٰلِکَ کُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ ۚ فَمَنْ اللّٰهُ عَلَیْکُمْ فَتَبَتُّوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ کَانَ یَبَآءُ عَمَلُوْنَ خَیْرًا ۝

۲۔ یَسْأَلُوْكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۚ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ قَالُوْا اللّٰهُ وَاَصْحٰوْا ذَاتَ بَیْنٍ ۚ وَاطِیْعُوْا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝

۳۔ وَاعْلَمُوْا اَنَّکُمْ غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ ۚ قَاتَ اللّٰهُ جُمُوعَهُ وَالرَّسُوْلَ وَبِزِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ۚ اِنْ کُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَا اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا یَوْمَ الْفُرْقٰنِ یَوْمَ التَّلَاقِ اَجْعَلِیْنٰ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

۴۔ فَکُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَیْبًا ۚ وَانْفِقُوْا ۚ اللّٰهُ ۝

۵۔ سَیَقُوْلُ الْخٰفِلُوْنَ اِذَا اَنْطَلَقْتُمْ اِلٰی مَغَایِمٍ لِّتَاْخُذُوْهَا ذُرُوْثًا ۝

قادر ہے ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۴۱﴾ ---

۴۔ تو جو مال غنیمت تمہیں ملا ہے اسے کھاؤ (کہ وہ تمہارے لئے) حلال طیب (ہے) اور خدا سے ڈرتے رہو بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۴۹﴾ ---

۵۔ جب تم لوگ غنیمتیں لینے چلو گے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ کہیں گے ہمیں بھی اجازت دیجئے کہ آپ کے ساتھ چلیں یہ

چاہتے ہیں کہ خدا کے قول کو بدل دیں کہہ دو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اسی طرح خدا نے پہلے سے فرما دیا ہے پھر کہیں گے (نہیں) تم تو ہم سے حسد کرتے ہو بات یہ ہے کہ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں مگر بہت کم ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۱۵﴾ ---

مباہلہ

۱۔ (یہ بات) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا ۵

پھر اگر یہ لوگ عیسیٰ کے بارے میں تم سے جھگڑا کریں اور تم کو حقیقت الحال تو معلوم ہو ہی چلی ہے تو ان سے کہنا کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ پھر دونوں فریق (خدا سے) دعا التجا کریں اور جھوٹوں پر خدا کی لعنت بھیجیں ۵

نَتَّبِعُكُمْ يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا
كَذَلِكَ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ فَسَيَقُولُونَ بَلْ نَحْنُ مُعْتَدُونَ نَبَلْ
كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۵

۱۔ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْمُسْتَرِينَ ۵ فَمَنْ
حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا
نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا
وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ ۵
إِنَّ هَذَا هُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ وَإِنَّ
اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۵

یہ تمام بیانات صحیح ہیں اور خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور بیشک خدا غالب (اور) صاحب حکمت ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۶۰﴾ ---

مُتَنَبِّی

۱۔ خدا نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے ۵

اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں اور خدا تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے ۵

مومنو! لے پالکوں کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام سے پکارا کرو کہ خدا کے نزدیک یہی بات درست ہے اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست ہیں اور جو بات تم سے غلطی سے ہو گئی ہو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصد دلی سے کرو (اس پر مواخذہ ہے) اور خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۵۳﴾ ---

۱۔ مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهِۦٓ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمْ اِلَیَّ تُظَاهِرُوْنَ مِنْهُمْ اُمَّهَاتَكُمْ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَاءَكُمْ اَبْنَاءَكُمْ ۚ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۚ اَدْعُوْهُمْ اِلٰی اَبَائِهِمْ ۚ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ اِنَّ لَمْ تَعْلَمُوْا اَبَاءَهُمْ فَاُولٰٓئِكَ فِي الدِّیْنِ وَمَوَالِیْكُمْ ۚ وَلَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ فِیْمَا اَخْطَاْتُمْ ۚ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ
۲۔ الَّذِیْنَ یُظَاهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَابِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهَاتُهُمْ ۚ اِنَّ اُمَّهَاتِهِمْ اِلَّا الْاَنۡیٰ وَلَٰكِنَّهُمْ ۚ وَاَنَّهُمْ لَیَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُورًا ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۚ

۲۔ جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں کو ماں کہہ دیتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں (ہو جاتیں) ان کی مائیں تو وہی ہیں جن کے بطن سے وہ پیدا ہوئے۔ بے شک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور خدا بڑا معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے ۵

--- ﴿سورة المجادلة آیت ۲﴾ ---

مٹی گارا

۱۔ عیسیٰ کا حال خدا کے نزدیک آدم کا سا ہے کہ اس نے (پہلے) مٹی سے ان کا قالب بنایا پھر فرمایا کہ (انسان) ہو جا تو وہ (انسان) ہو گئے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۵۹﴾ ---

۲۔ اگر تم عجیب بات سنی چاہو تو کافروں کا یہ کہنا عجیب ہے کہ جب ہم (مرکر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہوں گے؟ یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار سے منکر ہوئے ہیں اور یہی ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہو گئے اور یہی اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے ۵

--- ﴿سورة الرعد آیت ۵﴾ ---

۳۔ اور ہم نے انسان کو کھنکھاتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے ۵

--- ﴿سورة الحجر آیت ۲۶﴾ ---

- ۱۔ إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝
- ۲۔ وَإِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ إِذْ أَكْنَا تُرَابًا ؕ إِنَّا لَنَفِي خَلْقٍ جَدِيدَةٍ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ؕ وَأُولَٰئِكَ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ ؕ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝
- ۳۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ۝
- ۴۔ إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا ؕ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَلَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا ۝

۴۔ ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر دیا ہے جس دن ہر شخص ان (اعمال) کو جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا ۵

--- ﴿سورة النبأ آیت ۴۰﴾ ---

مجوس

۱۔ جو لوگ مومن (یعنی مسلمان) ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی اور مشرک خدا ان (سب) میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا بیشک خدا ہر چیز سے باخبر ہے ۵

--- ﴿سورۃ الحج آیت ۱۷﴾ ---

مچھلی

۱۔ تمہارے لئے دریا (کی چیزوں) کا شکار اور ان کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے (یعنی) تمہارے اور مسافروں کے فائدے کیلئے اور جنگل (کی چیزوں) کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے اور خدا سے جس کے پاس تم (سب) جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہو ۵

--- ﴿سورۃ المائدہ آیت ۹۶﴾ ---

۲۔ اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور (موتی وغیرہ) نکالو جسے تم پہنتے ہو۔ اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں۔ اور اس لئے بھی (دریا کو تمہارے اختیار میں کیا) کہ تم خدا کے فضل سے (معاش) تلاش کرو تاکہ اس کا شکر کرو ۵

--- ﴿سورۃ النحل آیت ۱۳﴾ ---

۱۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِیْنَ وَالنَّصٰرَیْ وَالْمَجُوسَ وَالَّذِیْنَ اٰشْرَكُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ یَفْصِلُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیَمَةِ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ



۱۔ اٰجِلَ لَكُمْ صَیْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلْیَّاسِرَةِ وَحُجْرَمَ عَلَیْكُمْ صَیْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ

۲۔ وَهُوَ الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لَیْتَٰكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِیًّا ۚ وَتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلَیَّةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرٰی الْفُلُكَ مَوَٰخِرَ فِیْهِ ۚ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

۳۔ وَمَا یَسْتَوِی الْبَحْرٰنِ ۚ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَالِبٌ شَرَابُهُ ۚ وَهٰذَا یَلْحُۤ اَجَاجٌ ۚ وَ مِنْ كُلِّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِیًّا ۚ وَتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلَیَّةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرٰی الْفُلُكَ فِیْهِ مَوَٰخِرَ ۚ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

۳۔ اور دونوں دریا (مل کر) یکساں نہیں ہو جاتے یہ تو میٹھا ہے پیاس بجھانے والا جس کا پانی خوشگوار ہے اور یہ کھاری ہے کڑوا اور سب سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو جسے پہنتے ہو اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ (پانی کو) پھاڑتی چلی آتی ہیں تاکہ تم اس کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو ۵

--- ﴿سورۃ فاطر آیت ۱۲﴾ ---



محسن

۱۔ اور جو شخص تم میں سے مومن آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) سے نکاح کرنے کا مقدر نہ رکھے تو مومن لونڈیوں ہی سے جو تمہارے قبضے میں آگئی ہوں (نکاح کر لے) اور خدا تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے۔ تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو تو ان لونڈیوں کے ساتھ ان کے مالکوں سے اجازت حاصل کر کے نکاح کر لو اور دستور کے مطابق ان کا مہر بھی ادا کر دو۔ بشرطیکہ عقیقہ ہوں نہ ایسی کہ کھلم کھلا بدکاری کریں اور نہ درپردہ دوستی کرنا چاہیں۔ پھر اگر نکاح میں آ کر بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں تو جو سزا آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) کے لئے ہے اس کی آدھی ان کو (دی جائے) یہ (لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے کی) اجازت اس شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو اور اگر صبر کرو تو یہ تمہارے لئے بہت اچھا ہے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

--- ﴿سورة النساء آیت ۲۵﴾ ---

۲۔ آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے

۱۔ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكَحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ فِتْيَتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَيْمَانِكُمْ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ وَالْكُفْرُ هُنَّ يَافِئُونَ أَهْلَهُنَّ وَأَتَوْهُنَّ أَجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٌ غَيْرُ مُسْفِحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ فَإِذَا أَحْصَيْنَ فَإِنَّ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ وَأَنْ تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

۲۔ الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمْ الظَّيْبُ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ

۳۔ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ إِلَى الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَإِذْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ فَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا

اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہل کتاب عورتیں بھی (حلال ہیں) جبکہ ان کا مہر دے دو اور ان سے عفت قائم رکھنی مقصود ہو نہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ چھپی دوستی کرنی اور جو شخص ایمان کا منکر ہو اس کے عمل ضائع ہو گئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا

--- ﴿سورة المائدة آیت ۴۵﴾ ---

۳۔ اور جو لوگ پرہیزگار عورتوں کو بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو اتنی دڑے مارو۔

اور کبھی ان کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکردار ہیں ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۲۴﴾ ---

۴۔ جو لوگ پرہیزگار (اور) برے کاموں سے بے خبر (اور)

ایماندار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور

آخرت (دونوں) میں لعنت ہے اور ان کو سخت عذاب ہوگا ۵

(یعنی) قیامت کے روز جس دن ان کی زبانیں اور ہاتھ اور

پاؤں سب ان کے کاموں کی گواہی دیں گے ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۲۳، ۲۴﴾ ---

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ۝

۱۔ إِنَّ الَّذِينَ يَدْعُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْفٰطِنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لَعُنُوا فِي

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ يُؤْمَرُ تَعَهُدُ عَلَيْهِمْ

أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيُهُمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝



۱۔ وَمِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنٰفِقُونَ ۚ وَمِنْ أَهْلِ

الْمَدِينَةِ مَرَدُّوْا عَلَىٰ الْنِفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ مَّتٰحُنْ نَفَلَهُمُ

سَعْدٌ بِهِمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ ۝

۲۔ وَإِذْ قَالَتْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا ۚ

وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ ۚ

وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ إِنَّ يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَاقًا ۝



مدینہ منورہ

(یہاں) تمہارے (ٹھہرنے کا) مقام نہیں تو لوٹ چلو اور ایک

گروہ ان میں سے پیغمبر سے اجازت مانگنے اور کہنے لگا کہ ہمارے

گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے وہ تو صرف بھاگنا

چاہتے تھے ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۱۳﴾ ---



۱۔ اور تمہارے گرد و نواح کے بعض بد و منافق ہیں اور بعض مدینے

والے بھی نفاق پراڑے ہوئے ہیں تم انہیں نہیں جانتے ہم جانتے

ہیں ہم ان کو دوہرا عذاب دیں گے۔ پھر وہ بڑے عذاب کی طرف

لوٹائے جائیں گے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۱۰﴾ ---

۲۔ اور جب ان میں سے ایک جماعت کہتی تھی کہ اے اہل مدینہ

مذاق اڑانا

۱۔ اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے ہیں
سو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو تمسخر کی سزا نے
آگھیرا ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۰﴾ ---

۲۔ جو (ذی استطاعت) مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں
اور جو (بیچارے غریب) صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری
کرتے (اور تھوڑی سی کمائی میں سے بھی خرچ کرتے ہیں) ان
پر جو (منافق) طعن کرتے اور ہنستے ہیں خدا ان پر ہنستا ہے اور ان
کیلئے تکلیف دینے والا عذاب (تیار) ہے ۵

--- ﴿سورة التوبہ آیت ۷۹﴾ ---

۳۔ تو نوح نے کشتی بنانی شروع کر دی اور جب ان کی قوم کے
سردار ان کے پاس سے گزرتے تو ان سے تمسخر کرتے وہ کہتے کہ
اگر تم ہم سے تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم سے تمسخر کرتے ہو
اسی طرح (ایک وقت) ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے ۵

--- ﴿سورة هود آیت ۳۸﴾ ---

۱۔ وَلَقَدْ اسْتَهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا
مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۵

۲۔ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي
الْصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ
فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ
أَلِيمٌ ۵

۳۔ وَاصْنَعِ الْفُلَكَ ۚ وَكَلَّمَا مَرْعِيَّةً مِّن قَوْمٍ سَخِرُوا
مِنْهُ ۖ قَالَ إِن يَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُهُمْ كَمَا نَسْخَرُونَ ۖ

۴۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْخَرُوا قَوْمًا مِّن قَوْمٍ عَلَىٰ أَن يَكُونُوا
خَيْرًا مِنْهُمْ وَلَا نِسَاءً مِّن نِّسَاءٍ عَلَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا
مِّنْكُمْ وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ۚ
بِئْسَ الْأَسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَن لَّمْ يَتُبْ
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۵

۴۔ مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے ممکن ہے کہ وہ لوگ
ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں) ممکن
ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں اور اپنے (مومن بھائی) کو عیب نہ
لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو۔ ایمان لانے کے بعد برا نام
(رکھنا) گناہ ہے اور جو توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں ۵

--- ﴿سورة الحجرات آیت ۱۱﴾ ---

مذہبی پیشوا

۱۔ بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں ہدایت اور روشنی ہے اسی کے مطابق انبیاء جو (خدا کے) فرمانبردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں اور مشائخ اور علماء بھی کیونکہ وہ کتابِ خدا کے تمکھان مقرر کئے گئے تھے اور اس پر گواہ تھے (یعنی حکم الہی کا یقین رکھتے تھے) تو تم لوگوں سے مت ڈرنا اور مجھ ہی سے ڈرتے رہنا اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لینا اور جو خدا کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۴۴﴾ ---

۲۔ اور تم دیکھو گے کہ ان میں اکثر گناہ اور زیادتی اور حرام کھانے میں جلدی کر رہے ہیں۔ بیشک یہ جو کچھ کرتے ہیں برا کرتے ہیں؟ ۵

بھلا ان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی باتوں اور حرام کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے؟

بلاشبہ وہ بھی برا کرتے ہیں ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۶۲، ۶۳﴾ ---

۳۔ انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن مریم کو اللہ کے

۱۔ اِنَّا اَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيْهَا هُدًى وَنُورٌ يَّحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّسُوْلُوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شٰهَدًا ؕ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَافِرُوْنَ ۝
۲۔ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِنْهُمْ يَسٰرِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السَّحْتِ ۖ لَيْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
لَوْلَا يَنْهٰهُمْ الرَّسُوْلُوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السَّحْتِ ۖ لَيْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝
۳۔ اِتَّخَذُوْا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالسَّيِّئِ الْمَرْيَمَ وَمَا اَمْرُوْا اِلَّا لِيَعْبُدُوْا اِلٰهًا وَّاحِدًا ؕ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سُبْحٰنَهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝
۴۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لِيَآكُلُوْا اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِصَّةَ وَلَا يَنْفِقُوْنَهَا

سوا خدا بنا لیا حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ خدائے واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۳۱﴾ ---

۳۔ مومنو! (اہل کتاب کے) بہت سے عالم اور مشائخ لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور (ان کو) راہِ خدا سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو خدا کے رستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو اس دن کے عذاب الیم

﴿سورة التوبة آیت ۳۴﴾---

مذہبی تعصب

۱۔ تو جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی باتیں لیکر آئے جن کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو تم سرکش ہو جاتے رہے اور ایک گروہ (انبیاء) کو تو جھٹلاتے رہے اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے ۵
اور کہتے ہیں ہمارے دل پردے میں ہیں (نہیں) بلکہ خدا نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے پس یہ تھوڑے ہی پر ایمان لاتے ہیں ۵

﴿سورة البقرة آیت ۸۸﴾---

۲۔ جو لوگ کافر ہیں اہل کتاب یا مشرک وہ اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر (وبرکت) نازل ہو اور خدا تو جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے اور خدا بڑے فضل کا مالک ہے ۵

﴿سورة البقرة آیت ۱۰۵﴾---

۳۔ بہت سے اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لا چکنے کے بعد تم کو پھر کافر بنا دیں حالانکہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے تو تم معاف کر دو اور درگزر کرو یہاں تک کہ خدا اپنا

فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ

۱۔ اَفْكَمَآ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مَّا لَا تَهْوَىٰ اَنْفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِقْنَا كَذَّبْتُمْ وَفَرِقْنَا تَقْتُلُوْنَ ۝ وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۝ بَلْ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝
۲۔ مَا يُوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۝ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَّشَاءُ ۝ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝
۳۔ وَكَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَو يَرُوْكُمْ مِنْكُمْ يَغِيْرُ اِيْمَانَكُمْ كَقَرَارٍ ۝ حَسَدًا ۝ مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ ۝ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۝ فَاَعْفُوا وَاصْفَحُوا ۝ حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرٍ ۝ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
۴۔ وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَن كَانَ هُوْدًا ۝ اَوْ نَصْرًا ۝ يٰۤاَهْلَ الْاِمْلٰكِ ۝ قُلْ هَاتُوْا بُرْهٰنَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

(دوسرا) حکم بھیجے۔ بیشک خدا ہر بات پر قادر ہے ۵

﴿سورة البقرة آیت ۱۰۹﴾---

۴۔ اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جانے کا یہ ان لوگوں کے خیالات باطل ہیں (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو ۵

﴿سورة البقرة آیت ۱۱۱﴾---

۵۔ اور یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی رستے پر نہیں اور عیسائی کہتے

ہیں کہ یہودی رستے پر نہیں۔ حالانکہ وہ کتاب (الہی) پڑھتے ہیں
اسی طرح بالکل انہیں کی سی بات وہ لوگ کہتے ہیں جو (کچھ) نہیں
جانتے (یعنی مشرک) تو جس بات میں یہ لوگ اختلاف کر رہے
ہیں خدا قیامت کے دن اس کا ان میں فیصلہ کر دے گا ۵

--- ﴿سورۃ البقرہ آیت ۱۱۳﴾ ---

۶۔ اور اہل کتاب ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ جو (کتاب)
مومنوں پر نازل ہوئی ہے اس پر دن کے شروع میں تو ایمان لے
آیا کرو اور اس کے آخر میں انکار کر دیا کرو تا کہ وہ (اسلام سے)
برگشتہ ہو جائیں ۵

اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی اور کے قائل نہ ہونا (اے
پیغمبر) کہہ دو کہ ہدایت تو خدا ہی کی ہدایت ہے (وہ یہ بھی کہتے
ہیں) یہ بھی (نہ ماننا) کہ جو چیز تم کو ملی ہے ویسی کسی اور کو ملے گی
یا وہ تمہیں خدا کے روبرو قائل معقول کر سکیں گے یہ بھی کہہ دو کہ
بزرگی خدا ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور
خدا کشاکش والا (اور) علم والا ہے ۵

وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے اور خدا بڑے

۵۔ وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصْرَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ وَقَالَتِ
النَّصْرَىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ ۚ
كَذَٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللَّهُ يَحْكُمُ
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝

۶۔ وَقَالَتِ طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنُوا بِالَّذِي أُنْزِلَ
عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَجَهَ النَّهَارِ وَآلْفَرُوا ۚ آخِرًا لَّهُمْ
يَرْجِعُونَ ۚ وَلَا تُؤْمِنُوا إِلَّا لِمَن تَبِعَ دِينَكُمْ ۚ قُلْ إِنِ
الْهُدَىٰ هُدَىٰ اللَّهِ أَن يَقُولَ أَحَدٌ مِّثْلَ مَا أَوتَيْنَا
أَوْ يَحْجُوكُم عِندَ رَبِّكُمْ ۚ قُلْ إِنَّا فَضَّلْنَا بَيْنَ اللَّهِ
يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۚ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ
مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝

۷۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ
وَالطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هَؤُلَاءِ أَهْدَىٰ
مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا ۝

فضل کا مالک ہے ۵

--- ﴿سورۃ آل عمران آیت ۷۲ تا ۷۴﴾ ---

۷۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ
دیا گیا ہے کہ بتوں اور شیطان کو مانتے ہیں اور کفار کے بارے
میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ مومنوں کی نسبت سیدھے رستے پر ہیں ۵

--- ﴿سورۃ النساء آیت ۵۱﴾ ---

مرتد

۱۔ یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر مقدور رکھیں تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر (کافر ہو) جائے گا اور کافر ہی مرے گا تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہو جائیں گے اور یہی لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں جس میں ہمیشہ رہیں گے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۱۷﴾ ---

۲۔ جس دن بہت سے منہ سفید ہونگے اور بہت سے سیاہ تو جن لوگوں کے منہ سیاہ ہونگے (ان سے خدا فرمائے گا) کیا تم ایمان لا کر کافر ہو گئے تھے؟ سو (اب) اس کفر کے بدلے عذاب (کے مزے) چکھو ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۰۶﴾ ---

۳۔ جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے ان کو خدا نہ تو بخشے گا اور نہ سیدھا راستہ دکھائے گا ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۳۷﴾ ---

۱۔ وَلَا يَزَالُونَ يَقَاتِلُوكُم حَتَّى يَرُدُّوكُم عَنْ دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَبِهِتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۵

۲۔ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۵

۳۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ أَزْدَادُوا كُفْرًا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيُغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ۵

۴۔ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهَ بِقَوْمٍ سَخِيمَةٍ لِيُضِلَّهُمْ ذُلَّةً عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۵

۳۔ ۱۔ اے ایمان والو! اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا تو خدا ایسے لوگ پیدا کر دے گا جن کو وہ دوست رکھے اور جسے وہ دوست رکھیں اور جو مومنوں کے حق میں نرمی کریں اور کافروں سے سختی سے پیش آئیں خدا کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں۔ یہ خدا کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور خدا بڑی کشائش والا (اور) جاننے والا ہے ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۵۴﴾ ---

۵۔ جو لوگ راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ دے کر پھر گئے شیطان نے (یہ کام) ان کو مزین کر دکھایا اور انہیں طول (عمر کا وعدہ) دیا

یہ اس لئے کہ جو لوگ خدا کی اتاری ہوئی (کتاب) سے بیزار ہیں یہ ان سے کہتے ہیں کہ بعض کاموں میں ہم تمہاری بات بھی مانیں گے اور خدا ان کے پوشیدہ مشوروں سے واقف ہے

تو اس وقت (ان کا) کیسا (حال) ہوگا جب فرشتے ان کی جان نکالیں گے (اور) ان کے منہوں اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے۔

یہ اس لئے کہ جس چیز سے خدا ناخوش ہے یہ اسکے پیچھے چلے اور اسکی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے تو اس نے بھی ان کے عملوں کو برباد کر دیا

--- سورة محمد آیت ۲۸ تا ۳۵ ---

مردوزن کے درجات میں برابری

۱۔ تو ان کے پروردگار نے ان کی دعا قبول کر لی (اور فرمایا) کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا تم ایک دوسرے کی جنس ہو تو جو لوگ میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور لڑے اور

۵۔ إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأُمْرِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ۚ فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ اتَّبَعُوا مَا اسْتَحْطَ اللَّهُ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ ۚ فَاجْبِطْ أَعْمَالَهُمْ



۱۔ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أَضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّن ذَكْرٍ أَوْ أُنثَىٰ ۖ بَعْضُكُمْ مِّن بَعْضٍ ۚ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَأُودُوا فِي سَبِيلِي ۖ وَقَتَلُوا وَقُتِلُوا ۖ أَلَا كَفَرْتُمْ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۚ وَلَا دَخَلَتْهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ تَوَافَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝

۲۔ وَلَا تَتَمَتَّعُوا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضُكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۖ

قتل کئے گئے میں ان کے گناہ دور کر دوں گا اور ان کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ (یہ) خدا کے ہاں سے بدلہ ہے اور خدا کے ہاں اچھا بدلہ ہے

--- سورة آل عمران آیت ۱۹۵ ---

۲۔ اور جس چیز میں خدا نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اس کی ہوس مت کرو مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے اور خدا سے اس کا فضل (و کرم) مانگتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ

خدا ہر چیز سے واقف ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۳۲﴾ ---

۳۔ اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ صاحب ایمان بھی ہوگا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کی تل برابر بھی حق تلفی نہ کی جائے گی ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۲۴﴾ ---

۴۔ جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ مومن بھی ہوگا تو ہم اس کو (دنیا میں) پاک (اور آرام کی) زندگی سے زندہ رکھیں گے اور (آخرت میں) ان کے اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۹۷﴾ ---

۵۔ (جو لوگ خدا کے آگے سرطاعت خم کرنے والے ہیں یعنی) مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور راستباز مرد اور راستباز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور فروتنی کرنے والے مرد اور فروتنی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت

نیز دیکھئے: عورت

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوا وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ وَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝

۳۔ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ اُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ۝
۴۔ مَنْ يَعْمَلْ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ اُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۵۔ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصّٰاِبِيْنَ وَالصّٰاِبٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ وَالذّٰكِرٰتِ وَالذّٰكِرٰتِ ۝
اَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً ۖ وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝

کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور خدا کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں کچھ شک نہیں کہ ان کے لئے خدا نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۳۵﴾ ---

مساجد

۱۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا کی مسجدوں میں خدا کے نام کا ذکر کئے جانے کو منع کرے اور ان کی ویرانی میں ساعی ہو۔ ان لوگوں کو کچھ حق نہیں کہ ان میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۱۴﴾ ---

۲۔ اور تم جہاں سے نکلو مسجد محترم کی طرف منہ (کر کے نماز پڑھا) کرو اور مسلمانو تم جہاں ہوا کرو اسی (مسجد) کی طرف رخ کیا کرو (یہ تاکید) اس لئے (کی گئی ہے) کہ لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں۔ مگر ان میں سے جو ظالم ہیں (وہ الزام دیں تو دیں) سوان سے مت ڈرنا اور مجھ ہی سے ڈرتے رہنا اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہ راست پر چلو ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۵۰﴾ ---

۳۔ کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے اور یہ کہ ہر نماز کے وقت سیدھا (قبلہ کی طرف) رخ کیا کرو اور خاص اسی کی عبادت کرو اور اسی کو پکارو اس نے جس طرح تم کو

۱۔ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسَاجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذَكَّرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا ۚ أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ لَهُ ۖ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝
۲۔ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۚ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۚ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي ۚ وَلَا تَمْنُنْ عَلَيَّ عَلَيْهِمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝

۳۔ قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ ۚ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ۝
۴۔ يَذِّنِي أَدَمُ خُذْ وَابْنُكَ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝
۵۔ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسْجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِم بِالْكَفْرِ ۚ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ ۝ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ

ابتدا میں پیدا کیا تھا اسی طرح تم پھر پیدا ہو گے ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۲۹﴾ ---

۴۔ اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے تنیں مزین کیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور بے جا نہ اڑاؤ کہ خدا بے جا اڑانے والوں کو دوست نہیں

رکھتا ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۳۱﴾ ---

۵۔ مشرکوں کو زیبا نہیں کہ خدا کی مسجدوں کو آباد کریں جبکہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دے رہے ہوں ان لوگوں کے سب اعمال

مسافر

۱۔ (اے محمد) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ (خدا کی راہ میں) کس طرح کا مال خرچ کریں کہہ دو کہ (جو چاہو خرچ کرو لیکن) جو مال خرچ کرنا چاہو وہ (درجہ بدرجہ اہل استحقاق یعنی) ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو (سب کو دو) اور جو بھلائی تم کرو گے خدا اس کو جانتا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۲۱۵﴾ ---

۲۔ اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۲۶﴾ ---

۳۔ جو مال خدا نے اپنے پیغمبر کو دیہات والوں سے دلویا ہے وہ خدا کے اور پیغمبر کے اور (پیغمبر کے) قرابت والوں کے اور یتیموں کے اور حاجتمندوں کے اور مسافروں کے لئے ہے تاکہ جو لوگ تم میں دولت مند ہیں انہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا رہے سو جو چیز

۱۔ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلْ مَا اَنْفَقْتُ مِنْ خَيْرٍ فَلِلّٰهِ الدِّينُ وَالْآٰقِرٰتِیْنِ وَالْيَتٰمٰی وَالْمَسْكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهِ عَلِیْمٌ ۝۲
۲۔ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّهٗ وَالْمَسْكِیْنَ وَابْنِ السَّبِیْلِ وَلَا تَبْذِرُوْا رِبَّیْنٰی ۝۳
۳۔ مَا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰی فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِیْذِی الْقُرْبٰی وَالْيَتٰمٰی وَالْمَسْكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ كٰی لَا یَكُوْنُوْا دُوْلَةً بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ مِنْكُمْ وَمَا اَنْتُمْ بِالرَّسُوْلِ فَاْخَذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَاَنْتَهُوْا وَاَتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝



تم کو پیغمبر دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں (اس سے) باز رہو اور خدا سے ڈرتے رہو بیشک خدا سخت عذاب دینے والا ہے ۵

--- ﴿سورة الحشر آیت ۷﴾ ---



مساوات کا تصور

۱۔ کہہ دو کہ ناپاک چیزیں اور پاک چیزیں برابر نہیں ہوتیں گو ناپاک چیزوں کی کثرت تمہیں خوش ہی لگے تو عقل والو خدا سے ڈرتے رہو تا کہ دستگاری حاصل کرو ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۱۰۰﴾ ---

۲۔ کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ (یہ کہ) میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو مجھے (خدا کی طرف سے) آتا ہے کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم غور (کیوں) نہیں کرتے؟ ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۵۰﴾ ---

۳۔ بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو اندھا ہے اور سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں ۵

--- ﴿سورة الرعد آیت ۱۹﴾ ---

۴۔ بھلا جو موسیٰ ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے ۵

--- ﴿سورة السجدة آیت ۱۸﴾ ---

۵۔ اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں ۵

اور نہ اندھیرا اور روشنی ۵

- ۱۔ قُلْ لَا يَسْتَوِي الْغَيْبُ وَالظَّاهِرُ وَلَوْ اَعْجَبَكُمْ كَثْرَةُ الْغَيْبِ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا اُولِيَ الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝
- ۲۔ قُلْ لَا اَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا اَقُولُ لَكُمْ اِنِّي مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰى اِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۚ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۝
- ۳۔ اَفَمَنْ يَعْلَمُ اَنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ۚ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُو الْاَلْبَابِ ۝
- ۴۔ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۚ لَا يَسْتَوِي ۝
- ۵۔ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۚ وَلَا الظُّلُمُتْ وَلَا النُّورُ ۚ وَلَا الظُّلُمُتْ وَلَا الْحُرُورُ ۚ وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَاءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ۚ
- ۶۔ اَفَمَنْ هُوَ قَابِ قَوْسًا اَنَاءَ الْيَلِّ سَاجِدًا وَقَابًا بِجَنَازٍ ۚ وَبِجَنَازٍ رَحِمَةً رَّيْمًا ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۚ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُو الْاَلْبَابِ ۝
- ۷۔ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اور نہ سایہ اور دھوپ ۵

اور نہ زندے اور مردے برابر ہو سکتے ہیں۔

--- ﴿سورة فاطر آیت ۲۲ تا ۲۹﴾ ---

۶۔ (بھلا مشرک اچھا ہے) یا وہ جو راستہ توں میں زمین پر

پیشانی رکھ کر ادا کھڑے ہو کر عبادت کرتا اور آخرت سے ڈرتا اور

اپنے پروردگار کی رحمت کی امید رکھتا ہے کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے

ہیں اور جو نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ (اور) نصیحت تو

وہی پکڑتے ہیں جو عقلمند ہیں ۵

--- ﴿سورة الزمر آیت ۹﴾ ---

۷۔ اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے نیکو کار اور نہ بدکار برابر ہیں (حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت کم غور

کرتے ہو ۵

--- ﴿سورة المؤمن آیت ۵۸﴾ ---

۸۔ اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی ۵

--- ﴿سورة تم السجدہ آیت ۲۴﴾ ---

۹۔ جو لوگ برے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے (اور) ان کی زندگی اور موت یکساں ہوگی۔ یہ جو دعویٰ

کرتے ہیں برے ہیں ۵

--- ﴿سورة الجاثیہ آیت ۲۱﴾ ---

۱۰۔ اہل دوزخ اور اہل بہشت برابر نہیں۔ اہل بہشت تو کامیابی

حاصل کرنے والے ہیں ۵

--- ﴿سورة الحشر آیت ۲۰﴾ ---

مسجد الاقصیٰ

۱۔ وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام (یعنی خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک جس کے گرد اگر وہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ سننے والا (اور) دیکھنے

الصلحۃ ولا المینۃ ۵ قلیلاً ما تذکرون ۵
8- وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۵

9- أَوْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً عِندَ اللَّهِ وَمَا لَهُمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۵
10- لَا يَسْتَوِی أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۵ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ الْفَائِزُونَ ۵

1- سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنَ الْإِبْرَاهِيمَ ۵ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۵

1- قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا ۵ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۵ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا

والا ہے ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۱﴾ ---

مسجد الحرام

۱۔ (اے محمد) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں سو ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ) کی طرف پھیر لو۔ اور تم لوگ جہاں ہوا کرو (نماز پڑھنے کے وقت)

اسی مسجد کی طرف منہ کر لیا کرو اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ (نیا قبلہ) ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں خدا ان سے بے خبر نہیں ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۴۴﴾ ---

۲۔ اور تم جہاں سے نکلو مسجد محترم کی طرف منہ (کر کے نماز پڑھا) کرو اور مسلمانو تم جہاں ہوا کرو اسی (مسجد) کی طرف رخ کیا کرو (یہ تاکید) اسلئے (کی گئی ہے) کہ لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں۔ مگر ان میں سے جو ظالم ہیں (وہ الزام دیں تو دیں) سو ان سے مت ڈرنا اور مجھ ہی سے ڈرتے رہنا۔ اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہ راست پر چلو ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۵۰﴾ ---

۳۔ اور جب تک وہ تم سے مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے پاس نہ لڑیں تم بھی وہاں ان سے نہ لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو تم ان کو قتل کروالو۔ کافروں کی یہی سزا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۹۱﴾ ---

۴۔ مومنو! خدا کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی (جو خدا کی نذر کر دیے گئے ہوں اور) جن کے گلوں میں پٹے

وَجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۖ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ۝
۲- وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۚ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۚ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي ۚ وَلَا تَمْنَعِي عَيْنِي عَلَيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّهُمْ لَا يَقْتُلُوكُمْ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا هُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّى يَقْتُلُوكُمْ فِيهِ ۚ فَإِنْ قَتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ ۚ كَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۝

۴- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحِلُّوا شَعَابَ اللَّهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا آمِينَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَنْتَعُونَ فَضْلًا مِنْ رَبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۚ وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا ۚ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَا نُ قَوْمٍ أَنْ صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَنْ تَعْتَدُوا ۚ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۚ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ

بندھے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو عزت کے گھر (یعنی بیت اللہ) کو جارہے ہوں اور) اپنے پروردگار کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار ہوں اور جب احرام اتار دو تو (پھر اختیار ہے کہ) شکار کرو اور لوگوں کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تم کو عزت والی مسجد سے روکا تھا تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم ان پر زیادتی کرنے لگو اور (دیکھو) نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو ۵

اور خدا سے ڈرتے رہو کچھ شک نہیں کہ خدا کا عذاب سخت ہے ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۲﴾ ---

۵۔ اور (اب) ان کیلئے کوئی وجہ ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجد محترم (میں نماز پڑھنے) سے روکتے ہیں اور وہ اس مسجد کے متولی بھی نہیں ہیں۔ اس کے متولی تو صرف پرہیزگار ہیں لیکن ان میں کے اکثر نہیں جانتے ۵

اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی تو تم جو کفر کرتے تھے اب اس کے بدلے عذاب (کا مزہ) چکھو ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۳۲-۳۵﴾ ---

۶۔ کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے جو خدا اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور خدا کی راہ میں جہاد کرتا ہے؟ یہ لوگ خدا کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔ اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۱۹﴾ ---

۷۔ مومنو! مشرک تو پلید ہیں تو اس برس کے بعد وہ خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو تو خدا چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ بے شک خدا سب کچھ جانتا

شَدِيدُ الْعِقَابِ ۵

۵۔ وَمَا لَهُمْ اَلَا يَعِدُّ بِهِمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْا اَوْلِيَاءَ ۚ اِنْ اَوْلِيَاؤُہٗ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَاۗءً وَتَصَدِيۡةٌ ۚ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝

۶۔ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاِ اللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجَهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَوُوْنَ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝
۷۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّهَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوْا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عِيْلَةً فَاَسُوْفُ يُغْنِيْكُمْ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ اِنْ شَاءَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

۸۔ سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلٰى

(اور) حکمت والا ہے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۲۸﴾ ---

۸۔ وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام (یعنی خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک جس کے گردا گرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں بے شک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۱﴾ ---

مسجد قبا

۱۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا (اور نماز پڑھایا) کرو اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں (اور خدا پاک رہنے والوں ہی کو پسند کرتا ہے) ۵

بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد خدا کے خوف اور اس کی رضا مندی پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گر جانے والی کھائی کے کنارے پر رکھی کہ وہ اس کو دوزخ کی آگ میں لے گری اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ۵

--- ﴿سورۃ التوبۃ آیت ۱۰۸﴾ ---

الْمَسْجِدَ الْأَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا
إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝

۱۔ لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا الْمَسْجِدَ أَشَدُّ عَلَيَّ تَقْوًى مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ
أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ فِيهِ رَجُلٌ يَخْبُؤُنَ أَنْ يَنْصَلُّوا وَاللَّهُ
يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ ۝ أَقَمْنَ آسَسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوًى
مِنَ اللَّهِ وَ رِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ آسَسَ بُنْيَانَهُ عَلَى
شِقَاقٍ جُرْفٍ هَارٍ فَأَنْهَارُ يَهُ فِي نَارٍ جَهَنَّمَ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

مسکین

۱۔ اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ

--- ﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت ۲۶﴾ ---

۲۔ مگر وہ گھائی پر سے ہو کر نہ گزراؤ

اور تم کیا سمجھتے کہ گھائی کیا ہے؟

کسی (کی) گردن کا چھڑاؤ

یا بھوک کے دن کھانا کھاناؤ

یتیم رشتہ دار کو

یا فقیر خا کسار کو

۳۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو (روز) جزا کو جھٹلاتا ہے

یہ وہی (بد بخت) ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے

۱۔ وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْيَتِيمَ الْإِنْسَانِ السَّيِّئِ وَلَا تَبْذُرْ تَبْذِيرًا

۲۔ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۚ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ۚ فَكُّ رَقَبَةٍ ۚ أَوْ اطْعَمٌ يَوْمَ ذِي مَسْغَبَةٍ ۚ يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۚ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۚ

۳۔ أَرَأَيْتَ الَّذِي يَكْذِبُ بِالْذِّينِ ۚ فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ الْيَتِيمَ ۚ وَلَا يَحْضُ عَلَىٰ طَعَامِ الْيَتِيمِ ۚ



اور فقیر کو کھانا کھلانے کے لئے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا

--- ﴿سورۃ الماعون آیت ۳ تا ۴﴾ ---



مسلمانوں کے باہمی تعلقات

۱۔ مومنو! خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی۔ اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر خدا اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں خدا اور اس کے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مال بھی اچھا ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۵۹﴾ ---

۲۔ (اے محمد مجاہد لوگ) تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ کیا حکم ہے) کہہ دو کہ غنیمت خدا اور اس کے رسول کا مال ہے تو خدا سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو خدا اور اس کے رسول کے حکم پر چلو ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۱﴾ ---

۳۔ مومنو! جب (کفار کی) جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور خدا کو بہت یاد کرو تا کہ مراد حاصل کرو ۵ اور خدا اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑانہ کرنا کہ (ایسا کرو گے تو) تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو کہ خدا صبر کرنے والوں کا مددگار ہے ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۲۵﴾ ---

۱۔ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝

۲۔ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ ۖ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَمْرَ اللَّهِ وَأَطِيعُوا أَمْرَ رَسُولِهِ ۚ إِنَّ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۖ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝

۴۔ قُلْ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ لَا يُلَاحِظُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا ۚ

۲۔ محمد خدا کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل (اے دیکھنے والے) تو ان کو دیکھتا ہے کہ (خدا کے آگے جھکے ہوئے سر بسجود ہیں اور خدا کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں ۵

--- ﴿سورة الفتح آیت ۲۹﴾ ---

مسلمانوں کے غیر مسلموں سے تعلقات

۱۔ مومنو! کسی غیر (مذہب کے آدمی) کو اپنا رازدار نہ بنانا یہ لوگ تمہاری خرابی (اور فتنہ انگیزی کرنے) میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ (جس طرح ہو) تمہیں تکلیف پہنچے ان کی زبانوں سے تو دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے اور جو (کہنے) ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سنادی ہیں ۵

دیکھو تم ایسے (صاف دل) لوگ ہو کہ ان لوگوں سے دوستی رکھتے ہو حالانکہ وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو (اور وہ تمہاری کتاب کو نہیں مانتے) اور جب تم سے ملے ہیں تو کہتے ہیں (ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب الگ ہوتے ہیں تو تم پر غصے کے سبب انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں) ان سے (کہہ دو کہ) بد بختو! غصے میں مر جاؤ۔ خدا تمہارے دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے ۵

--- ﴿سورۃ آل عمران آیت ۱۱۸﴾ ---

۲۔ اور جن لوگوں کو یہ مشرک خدا کے سوا پکارتے ہیں ان کو برا نہ کہنا کہ یہ بھی کہیں خدا کو بے ادبی سے بے سمجھے برا (نہ) کہہ بیٹھیں۔ اس طرح ہم نے ہر ایک فرقے کے اعمال (ان کی نظروں میں) اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر ان کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کیا کرتے تھے ۵

۱۔ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بَطَانَةً مِّن دُونِكُمْ لَا يَأْمُونُكُمْ خَبَالًا ۖ وَذُو مَا عَيْنُكُمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِن أَفْوَاهِهِمْ ۚ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِن كُنتُمْ تَعْقِلُونَ ۚ مَا أَنتُم بَأُولَاءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ ۚ وَإِذَا الْقَوْمُ قَالَُوا ۖ ائْتِنَا بِآيَاتِكُمْ ۖ وَإِذَا خَلَوْا عَصَوْا عَٰلِيَكُمْ إِلَّا تُكْمِلُ مِنَ الْغَيْظِ ۚ قُلْ مُؤْمِنُوا بِعَيْظِكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۚ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ كَذَلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ

۳۔ خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ۚ

۴۔ وَإِن جَحَدُوا لِّلسَّلَامِ فَأْجَنَزْ لَهُمَا ۚ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۚ

۵۔ وَإِن أَحَدٌ مِّنَ الْبَشَرِ لَن يَسْتَأْذِنَكَ فَاِجْزِهِ ۚ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ ابْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ۚ

--- ﴿سورۃ الانعام آیت ۱۰۸﴾ ---

۳۔ (اے محمد) عفو اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کر لو ۵

--- ﴿سورۃ الاعراف آیت ۱۹۹﴾ ---

۴۔ اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ اور خدا پر بھروسہ رکھو کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے ۵

--- ﴿سورۃ الانفال آیت ۶۱﴾ ---

۵۔ اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو

یہاں تک کہ کلام خدا سننے لگے۔ پھر اس کو امن کی جگہ واپس پہنچا دو۔ اس لئے کہ یہ بے خبر لوگ ہیں ۵

بھلا مشرکوں کے لئے (جنہوں نے عہد توڑ ڈالا) خدا اور اس کے رسول کے نزدیک عہد کیونکر (قائم) رہ سکتا ہے ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ (اپنے عہد پر) قائم رہیں تو تم بھی (اپنے قول و قرار پر) قائم رہو بیشک خدا پر ہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۶﴾ ---

۶۔ تو جو ہماری یاد سے روگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا خواہاں ہو اس سے تم بھی منہ پھیر لو ۵

--- ﴿سورة النجم آیت ۲۹﴾ ---

مسح

۱۔ (وہ دقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب فرشتوں نے (مریم سے کہا) کہ مریم خداتم کو اپنی طرف سے ایک فیض کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح (اور مشہور) عیسیٰ ابن مریم ہوگا (اور جو) دنیا اور آخرت میں با آبرو اور (خدا کے) خاصوں میں سے ہوگا ۵

اور ماں کی گود میں اور بڑی عمر کا ہو کر (دونوں حالتوں میں) لوگوں

كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ
إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ
فَأَسْتَقِيمُوا لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ السَّافِقِينَ ۵
۶۔ فَأَعْرِضْ عَنْ تَوَلَّيْهِ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا
الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۵



۱۔ اِذْ قَالَتِ الْمَلِكَةُ لِيِزْمُرَ اِنَّ اللّٰهَ يُدْعِيْكَ بِكِتَابٍ مِّنْهُ
اِسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيسٰى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْئًا فِى الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۵ وَيَكْلَمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ
وَكَهْلًا وَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۵

۲۔ وَقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيسٰى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ
وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۵ وَاِنَّ
الَّذِيْنَ اٰخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِىْ شَكٍّ مِّنْهُ ۵ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ

سے (یکساں) گفتگو کرے گا اور نیکوکاروں میں ہوگا ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۴۵﴾ ---

۲۔ اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ مسیح کو جو خدا کے پیغمبر (کہلاتے) تھے قتل کر دیا ہے (خدا نے ان کو ملعون کر دیا) اور انہوں نے عیسیٰ کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سولی پر چڑھایا بلکہ ان کو ان کی سی صورت معلوم ہوئی اور جو لوگ ان کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ انکے حال سے شک میں پڑے ہوئے

ہیں۔ اور پیرویِ ظن کے سوا ان کو اس کا مطلق علم نہیں اور انہوں نے عیسیٰ کو یقیناً قتل نہیں کیا ۵

بلکہ خدا نے ان کو اپنی طرف اٹھالیا۔ اور خدا غالب (اور) حکمت والا ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۵۷﴾ ---

۳۔ جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ عیسیٰ ابن مریم خدا ہیں وہ بیشک کافر ہیں۔ (ان سے کہہ دو کہ اگر خدا عیسیٰ ابن مریم کو اور ان کی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اس کے آگے کس کی پیش چل سکتی ہے؟ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر خدا ہی کی بادشاہی ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور خدا ہر چیز پر قادر ہے ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۷۷﴾ ---

۴۔ مسیح ابن مریم تو صرف خدا کے پیغمبر تھے ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے تھے اور ان کی والدہ (مریم خدا کی) ولی (اور بچی فرمانبردار) تھیں۔ دونوں انسان تھے اور) کھانا کھاتے تھے

عَلِمَ إِلَّا آيَاءَ الظَّنِّ وَمَا تَتْلُوهُ يَقِينًا ۖ بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝

۳۔ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قُلْ كَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۚ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۴۔ مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۚ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۚ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ ۚ انْظُرْ كَيْفَ نَبِّئُكَ لَهُمُ الْآيَاتُ ثُمَّ انْظُرْ آلِي يَوْفَكُونَ ۝

دیکھو ہم ان لوگوں کیلئے اپنی آیتیں کس طرح کھول کر بیان کرتے

ہیں پھر (یہ) دیکھو کہ یہ کدھرا لٹے جا رہے ہیں ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۷۷﴾ ---

مشیتِ ایزدی

۱۔ (وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اس کو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو ہو جاتا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۱۷﴾ ---

۲۔ اور خدا جس کو چاہتا ہے بیشمار رزق دیتا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۱۳﴾ ---

۳۔ اور خدا جس کو چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۱۳﴾ ---

۴۔ اور خدا (کو اختیار ہے) جسے چاہے بادشاہی بخشے اور بڑا

کشائش والا (اور) دانا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۴۷﴾ ---

۵۔ وہ جس کو چاہتا ہے دانا بناتا ہے اور جس کو دانا بنانا چاہتا ہے

شک اس کو بڑی نعمت ملی۔ اور نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں

جو غفلت مند ہیں ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۶۹﴾ ---

۶۔ وہی تو ہے جو (ماں کے) پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری

صورتیں بناتا ہے اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت

کے لائق نہیں ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۶﴾ ---

۱۔ بِدَيْعِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝

۲۔ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

۳۔ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

۴۔ وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝

۵۔ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝

۶۔ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

۷۔ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝

۸۔ يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَ الْكَافِرِينَ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

۹۔ يُرِيدُ أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْكُمْ مَائِدًا مِنَ السَّمَاءِ فِي الْفَجْرِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

۱۰۔ يُرِيدُ أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْكُمْ مَائِدًا مِنَ السَّمَاءِ فِي الْفَجْرِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

۱۱۔ يُرِيدُ أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْكُمْ مَائِدًا مِنَ السَّمَاءِ فِي الْفَجْرِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

۱۲۔ يُرِيدُ أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْكُمْ مَائِدًا مِنَ السَّمَاءِ فِي الْفَجْرِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

۱۳۔ يُرِيدُ أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْكُمْ مَائِدًا مِنَ السَّمَاءِ فِي الْفَجْرِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

۱۴۔ يُرِيدُ أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْكُمْ مَائِدًا مِنَ السَّمَاءِ فِي الْفَجْرِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

۷۔ یہ بھی کہہ دو کہ بزرگی خدا ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا

ہے دیتا ہے اور خدا کشائش والا (اور) علم والا ہے ۵

وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے اور خدا بڑے

فضل کا مالک ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۷۳﴾ ---

۸۔ خدا چاہتا ہے کہ (اپنی آیتیں) تم سے کھول کھول کر بیان

فرمائے اور تم کو اگلے لوگوں کے طریقے بتائے اور تم پر مہربانی

کرے اور خدا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ۵

اور خدا تو چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی کرے اور جو لوگ اپنی خواہشوں

کے پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے رستے سے بھٹک کر دور جا پڑو

خدا چاہتا ہے کہ تم پر سے بوجھ ہلکا کرے اور انسان (طبعاً) کمزور پیدا ہوا ہے

--- ﴿سورة النساء آیت ۲۶﴾ ---

۹۔ تو جس شخص کو خدا چاہتا ہے کہ ہدایت بخشے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے۔ اس طرح خدا ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے عذاب بھیجتا ہے

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۲۶﴾ ---

۱۰۔ اور تمہارا پروردگار (بے پردا) صاحبِ رحمت ہے اگر چاہے (تو اے بندو) تمہیں نابود کر دے اور تمہارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمہارا جانشین بنادے جیسا تم کو بھی دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۳۲﴾ ---

۱۱۔ اور اگر خدا تم کو کوئی تکلیف پہنچائے۔ تو اس کے سوا اس کا کوئی دور کر نیوالا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے اور وہ بخشے والا مہربان ہے

--- ﴿سورة یونس آیت ۱۰۷﴾ ---

أَنْ تَمِيلُوا مِيلًا عَظِيمًا ۖ يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخَلَقَ الْإِنْسَانَ ضَعِيفًا ۝

۹۔ فَمَنْ يُرِيدِ اللَّهُ أَنْ يُهَيِّجَ يَهَيِّجْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ وَمَنْ يُرِيدُ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصْعَدُ فِي السَّمَاءِ ۖ كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

۱۰۔ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ إِنْ يَشَاءِ يُدْهِمُكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ مِنْ بَعْدِكُمْ مَا يَشَاءُ كَمَا أَنتَكُم مِّنْ ذُرِّيَّةٍ قَوْمٍ آخِرِينَ ۝

۱۱۔ وَإِنْ يَسْسُكْ اللَّهُ بِضَرْفٍ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِنْ يُرِيدْ يَخَيِّرْ فَلَا رَادَّ لِضَرْفِهِ ۖ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

۱۲۔ إِنْ رَبُّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۝

۱۳۔ يَسْعَى اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ ۖ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ۝

۱۴۔ إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝

۱۲۔ بیشک تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کر دیتا ہے

--- ﴿سورة هود آیت ۱۰۷﴾ ---

۱۳۔ خدا جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے (قائم رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے)

رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے

--- ﴿سورة الرعد آیت ۳۹﴾ ---

۱۴۔ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہماری بات یہی ہے کہ اس کو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے

اس کو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے

--- ﴿سورة النحل آیت ۴۰﴾ ---

۱۵۔ اور اگر خدا چاہتا تو تم (سب) کو ایک ہی جماعت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جو عمل تم کرتے ہو (اس دن) ان کے بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۹۳﴾ ---

۱۶۔ اور اگر ہم چاہیں تو جو (کتاب) ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اسے (دلوں سے) محو کر دیں۔ پھر تم اس کے لئے ہمارے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ پاؤ ۵

مگر (اس کا قائم رہنا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ کچھ شک نہیں کہ تم پر اس کا بڑا فضل ہے ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۸۶﴾ ---

۱۷۔ اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) برگزیدہ کر لیتا ہے ان کو (اس کا) اختیار نہیں ہے یہ جو شرک کرتے ہیں خدا اس سے پاک و بالاتر ہے ۵

--- ﴿سورة القصص آیت ۸۶﴾ ---

۱۸۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے لیکن میری طرف سے یہ بات قرار پانچگی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا ۵

--- ﴿سورة السجدة آیت ۱۳﴾ ---

۱۹۔ کہہ دو کہ اگر خدا تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو کون تم کو اس سے بچا سکتا ہے یا اگر تم پر مہربانی کرنی چاہے (تو کون اس کو ہٹا سکتا ہے) اور یہ لوگ خدا کے سوا کسی کو نہ اپنا دوست پائیں

۱۵۔ وَكَوَّ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَلَتُسْأَلُنَّ عَنْمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ ۱۶۔ وَلَكِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ۝ إِلَّا رَحْمَةً مِن رَّبِّكَ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ۝

۱۷۔ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

۱۸۔ وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًى وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝

۱۹۔ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝

۲۰۔ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝

۲۱۔ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ۝

۲۲۔ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَهَبُ لِمَنْ

گے اور نہ مددگار ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۱۷﴾ ---

۲۰۔ اس کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ۵

--- ﴿سورة یس آیت ۸۲﴾ ---

۲۱۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف سے رستہ دکھا دیتا ہے ۵

--- ﴿سورة الشوری آیت ۱۳﴾ ---

۲۲۔ (تمام) بادشاہت خدا ہی کی ہے آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے

اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشا ہے ۵

یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے

بے اولاد رکھتا ہے وہ تو جاننے والا (اور) قدرت والا ہے ۵

--- ﴿سورة الشوریٰ آیت ۵۰-۴۹﴾ ---

معاشرتی درجہ بندی

۱۔ اور جس چیز میں خدا نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی

ہے اس کی ہوس مت کرو مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے

جو انہوں نے کئے اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں

نے کئے اور خدا سے اس کا فضل (و کرم) مانگتے رہو کچھ شک نہیں

کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۳۲﴾ ---

۲۔ مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں اس لئے کہ خدا نے بعض کو بعض

سے افضل بنایا ہے اور اس لئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۳۴﴾ ---

۳۔ جو مسلمان (گھروں میں) بیٹھ رہتے (اور لڑنے سے جی

چراتے) ہیں اور کوئی عذر نہیں رکھتے وہ اور جو خدا کی راہ میں اپنے

مال اور جان سے لڑتے ہیں وہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔

مال اور جان سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر

اللہ نے درجے میں فضیلت بخشی ہے اور (گو) نیک

مزید حوالے مشیت ایزدی: البقرہ: ۲۰-۹۰-۱۰۵-۱۱۲-۲۴۰-۲۵۱-۲۵۳-۲۵۵-۲۶۱-۲۷۲-آل عمران: ۱۳-۲۶-۳۷-۴۰-۴۵-۱۲۹-۱۷۹-النساء: ۴۷-

۴۸-۱۳۳-المائدہ: ۶-۱۸-۵۴-الانعام: ۳۹-۴۱-۷۳-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۹-۱۲۹-۱۸۸-الانفال: ۷۶-التوبہ: ۵۵-۸۶-

یونس: ۴۹-۹۹-ہود: ۳۳-۱۰۸-۱۱۸-الرعد: ۳۱-بنی اسرائیل: ۱۶-۵۴-الحج: ۱۳-۱۶-۱۸-النور: ۳۵-۳۳-۳۵-الفرقان: ۱۰-۵۱-

الشعراء: ۳۱-القصص: ۵۰-۵۶-التکوین: ۲۱-الروم: ۵۴-الاحزاب: ۳۳-سبا: ۹-فاطر: ۱-۸-۱۶-۲۲-شوریٰ: ۸-۲۷-الزخرف: ۶۰-

محمد: ۴-۳۰-الحج: ۱۱-۱۳-المحید: ۲۱-۲۹-الحجہ: ۳-المائدہ: ۳۱-۵۶-الہجرہ: ۲۸-۳۰-۳۱-الحاکم: ۲۹-الاعلیٰ: ۷-

وعدہ سب سے ہے لیکن اجر عظیم کے لحاظ سے خدا نے جہاد کرنے والوں کو پیٹھ رہنے والوں پر کہیں فضیلت بخشی ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۹۵﴾ ---

۴۔ اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو اپنا نائب بنایا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۶۵﴾ ---

۵۔ اور خدا نے رزق (دولت) میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق اپنے مملوکوں کو تو دے ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہو جائیں تو کیا یہ لوگ نعت الہی کے منکر ہیں؟ ۵

--- ﴿سورة النمل آیت ۷۷﴾ ---

۶۔ کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟ ہم نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ ایک دوسرے سے خدمت لے اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے ۵

--- ﴿سورة الزخرف آیت ۳۲﴾ ---

دَرَجَةً ۖ وَلَا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۖ

۴۔ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ۚ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۖ

۵۔ وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۖ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَأْدِي رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ۖ أَفَبِعِزَّةِ اللَّهِ يَتَّخِذُونَ ۖ

۶۔ أَهْمُ يَقْسِمُونَ رَحْمَةَ رَبِّكَ ۚ نَحْنُ قَسَمًا لِّبَنِيهِمْ يَعِيشُتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سَخِرَ بِنَا وَرَحْمَةَ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ۖ

۷۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَإِذَا قِيلَ انشُرُوا فَانْشُرُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۖ

۷۔ مومنو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل بیٹھا کرو خدا تم کو کشادگی بخشے گا اور جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہوا کرو جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے خدا ان کے درجے بلند کرے گا اور خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ۵

--- ﴿سورة المجادلة آیت ۱۱﴾ ---

معجزات انبیاء

۱۔ اور جب تم نے (موسیٰ سے) کہا کہ موسیٰ جب تک ہم خدا کو سامنے نہ دیکھ لیں گے تم پر ایمان نہیں لائیں گے تو تم کو بجلی نے آگھیرا اور تم دیکھ رہے تھے ۵

پھر موت آ جانے کے بعد ہم نے تم کو از سر نو زندہ کر دیا تاکہ احسان مانو ۵

اور بادل کا تم پر سایہ کئے رکھا اور (تمہارے لئے) من و سلوی اتارتے رہے کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ ۵

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۵۷ تا ۵۵﴾ ---

۲۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے (خدا سے) پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاشی پتھر پر مارو (انہوں نے لاشی ماری) تو پھر اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور تمام لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر (کے پانی پی) لیا۔

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۶۰﴾ ---

۳۔ اور جب ہم نے تم سے عہد (کر) لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا۔

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۶۳﴾ ---

۴۔ اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو اس میں باہم جھگڑنے لگے لیکن جو بات تم چھپا رہے تھے خدا اس کو ظاہر کرنے والا تھا ۵

۱۔ وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسٰى لَنْ تُؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرٰى اللّٰهَ جَهْرَةً ۚ فَآخَذْنَا لَعْنُكَ الصُّعْفَةَ ۚ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۝ ثُمَّ بَعَثْنَاكَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ ۚ وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّٰ وَ السَّلٰوٰى ۚ كُلُوا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۚ وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝
۲۔ وَ اِذْ اسْتَسْقٰى مُوسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثنَا عَشْرَ عَيْنًا ۚ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۚ

۳۔ وَ اِذْ اَخَذْنَا بَيْنَا وَ بَيْنَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمْ الطُّورَ

۴۔ وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا ۚ فَادْرَأْتُمْ فِيْهَا ۚ وَ اللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۚ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۚ كَذٰلِكَ يُخَيِّ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۚ وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

۵۔ وَ قَالَ لَهُمْ يٰبَنِيّٰهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖ اَنْ يَّاتِيَكُمْ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوسٰى وَ اٰلُ هٰرُوْنَ ۚ تَحْمِلُهَا الْمَلَائِكَةُ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ اٰمِنًا ۝

تو ہم نے کہا کہ اس بیل کا کوئی ساکنہ مقتول کو مارو۔ اس طرح خدا مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو ۵

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۷۲ تا ۷۳﴾ ---

۵۔ اور پیغمبر نے ان سے کہا کہ ان کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا جس کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تسلی (بخشنے والی چیز) ہوگی اور کچھ اور چیزیں بھی ہوں گی جو موسیٰ اور ہارون چھوڑ گئے تھے اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے ایک بڑی نشانی

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۴۸﴾ ---

۶۔ یا اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جسے ایک گاؤں میں جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا اتفاق گزر ہوا تو اس نے کہا کہ خدا اس (کے باشندوں) کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا۔ تو خدا نے اس کی روح قبض کر لی (اور) سو برس تک (اس کو مردہ رکھا) پھر اس کو جلا اٹھایا اور پوچھا تم کتنا عرصہ (مرے) رہے ہو اس نے جواب دیا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ خدا نے فرمایا (نہیں) بلکہ سو برس (مرے) رہے ہو اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ (اتنی مدت میں مطلق سڑی) بسی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو (جو مرا پڑا ہے غرض ان باتوں سے) یہ ہے کہ ہم تم کو لوگوں کیلئے (اپنی قدرت کی) نشانی بنائیں اور (ہاں گدھے کی ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم ان کو کیونکر جوڑے دیتے اور ان پر) کس طرح گوشت پوست چڑھائے دیتے ہیں جب یہ واقعات اس کے مشاہدے میں آئے تو بول اٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے ۵

اور جب ابراہیم نے (خدا سے) کہا کہ اے پروردگار مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کرے گا خدا نے فرمایا کیا تم نے (اس بات کو) یاد نہیں کیا انہوں نے کہا کیوں نہیں لیکن (میں دیکھنا) اس لئے (چاہتا ہوں) کہ میرا دل اطمینان کامل حاصل کر لے۔ خدا

کُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

۷۔ اَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا قَالَ اَنِي يُبْعَثُ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ ۖ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۖ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۖ قَالَ بَلْ لَبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ ۚ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى جِمَارِكَ وَلْيَجْعَلَ آيَةً لِلنَّاسِ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ۖ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ ۙ قَالَ اَعْلَمْتَ اَنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۚ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اِنِّيْ كَيْفَ نَتَّبِعُ الْهُوٓىۡ ۙ قَالَ اَوْ كَمْ تُوْمِنُ ۙ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ ۙ قَالَ فِخْذُ اَرْبَعَةٍ مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ۖ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ۖ ثُمَّ اذْعُنْ يٰۤاٰتِيْنِكَ سَعِيًّا ۚ وَاَعْلَمَ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

۸۔ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْبُحْرَابَ ۖ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ لِمَرِّمٍ اَنّٰى لَكَ هٰذَا ۚ قَالَتْ هُوَ مِنْ

نے فرمایا کہ چار جانور پکڑ کر اپنے پاس منگالو (اور ٹکڑے ٹکڑے کرادو) پھر ان کا ایک ایک ٹکڑا ہر ایک پہاڑ پر رکھ دو پھر ان کو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے اور جان رکھو کہ خدا غالب (اور) صاحب حکمت ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۵۹﴾ ---

۷۔ ذکر یا جب کبھی عبادت گاہ میں اس کے پاس جاتے تو اس کے پاس کھانا پاتے (یہ کیفیت دیکھ کر ایک دن مریم سے) پوچھنے لگے کہ مریم یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے وہ بولیں خدا کے

ہاں سے (آتا ہے) بیشک خدا جسے چاہتا ہے بیشمار رزق دیتا ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۳۷﴾ ---

۸۔ میں تمہارے سامنے مٹی کی مورتِ بشکل پرند بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ خدا کے حکم سے (سچ بچ) جانور ہو جاتا ہے اور اندھے اور برص کو تندرست کر دیتا ہوں اور خدا کے حکم سے مردے میں جان ڈال دیتا ہوں۔ اور جو کچھ تم کھا کر آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو سب تم کو بتا دیتا ہوں اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو ان باتوں میں تمہارے لیے (قدرتِ خدا کی) نشانی ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۴۹﴾ ---

۹۔ اور موسیٰ نے کہا کہ اے فرعون میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں ۵ مجھ پر واجب ہے کہ خدا کی طرف سے جو کچھ کہوں سچ ہی کہوں میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے کی رخصت دے دیجئے ۵ فرعون نے کہا اگر تم نشانی لے کر آئے ہو تو اگر سچے ہو تو لاؤ (دکھاؤ) ۵ موسیٰ نے اپنی لاشی (زمین پر) ڈال دی تو وہ اسی وقت صریح اُڑدھا ہو گیا ۵

عِنْدَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

۸۔ اِنِّیْ اَخْلَقْتُ لَکُمْ مِنَ الطَّيْرِ کَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَانْفَعُ فِيْهِ

فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللَّهِ ۚ وَارِیْیُ الْاَکْمَهٗ وَالْاَبْرَصَ

وَ اُنِّیْ الْمَوْتُ بِاِذْنِ اللَّهِ ۚ وَ اَتَّبِعْکُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَ مَا

تَدْخِرُوْنَ فِیْ بُیُوْتِکُمْ ۚ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیةً لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ

مُؤْمِنِیْنَ ۝

۹۔ وَ قَالَ مُوسٰی یَفْرِعُوْنَ اِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

حَقِیْقٌ عَلٰی اَنْ لَا اَقُوْلُ عَلٰی اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۚ قَدْ جِئْتُکُمْ

بِبَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ فَارْسِلْ مَعِیْیَ اِسْرَءٰیِلَ ۝ قَالَ

اِنْ کُنْتَ جِئْتَ بِآیَةٍ فَاتِّبِعْ بِہَا اِنْ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝

فَاَلْقٰی عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِیْنٌ ۝ وَ نَزَعْنٰ عِصَّةَ فَاِذَا

ہِیَ بَیضَآءٌ لِّلنَّظْرِیْنَ ۝

۱۰۔ قَالُوْا یٰمُوسٰی اِمَّا اَنْ تُلْقٰی وَ اِمَّا اَنْ تَکُوْنَ تَحْتَ

الْمَلٰٓئِکَةِ ۝ قَالَ اَلْقُوا ۚ فَلَمَّا اَلْقَوْا سَحَابًا مِّنْ اَعْمٰقِ النَّارِیْنَ

وَ اسْتَزْهَبُوْهُم وَ جَاؤْا بِسِحْرِ عَظِیْمٍ ۝ وَ اَوْحِیْنَا اِلٰی مُوسٰی

اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کی نگاہوں میں سفید براق (تھا) ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۱۰۸ تا ۱۰۴﴾ ---

۱۰۔ (جب فریقین روزِ مقررہ پر جمع ہوئے تو) جادوگروں نے کہا کہ موسیٰ یا تو تم (جادو کی چیز) ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں ۵ (موسیٰ نے) کہا تم ہی ڈالو جب انہوں نے (جادو کی چیزیں) ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا (یعنی نظر بندی کر دی) اور (لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنانا کر) انہیں ڈرا ڈرا دیا اور بہت بڑا جادو دکھایا ۵ اور (اس وقت) ہم نے موسیٰ کی طرف وحی

بھیجی کہ تم بھی اپنی لائچی ڈال دو وہ فوراً (سانپ بن کر)
جادوگروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو ایک ایک کر کے نگل
جائے گی ۵

(پھر) تو حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ فرعونی کرتے تھے باطل ہو گیا
اور وہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر رہ گئے ۵

اور (یہ کیفیت دیکھ کر) جادوگر سجدے میں گر پڑے ۵

(اور) کہنے لگے کہ ہم جہان کے پروردگار پر ایمان لائے ۵

(یعنی) موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر ۵

--- سورة الاعراف آیت ۱۱۵ تا ۱۲۲ ---

۱۱۔ اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں جو لوگ ایمان
لا چکے (لا چکے) ان کے سوا اور کوئی ایمان نہیں لائے گا تو جو کام یہ
کر رہے ہیں ان کی وجہ سے غم نہ کھاؤ ۵

اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے روبرو بناؤ اور جو لوگ ظالم
ہیں ان کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ ضرور غرق
کر دیئے جائیں گے ۵

تو نوح نے کشتی بنانی شروع کر دی اور جب ان کی قوم کے سردار
انکے پاس سے گزرتے تو ان سے تمسخر کرتے وہ کہتے کہ اگر تم ہم
سے تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم سے تمسخر کرتے ہو اسی طرح
(ایک وقت) ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے ۵

اور تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے

أَن لِّقِيَ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ۖ فَوَقَّعَ
الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۖ فَغُلِبُوا هُنَا لَكَ
وَانْقَلَبُوا صُغِيرِينَ ۖ وَأَلْقَى السَّحَرَةُ سِحْرَ بَنِينَ
قَالُوا أَمَّا بِنَاتُ الْعَلِيِّينَ ۖ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۖ
۱۱- وَأَوْحَىٰ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ قَدْ
آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۖ وَاصْنَعِ
الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا ۖ وَوَحِينَا وَلَا تَخْطِطِ لِنَاسٍ فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ
إِنَّهُمْ مُّغْرَقُونَ ۖ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۖ وَكَلَّمَا مَرْعِيَهُ مَلَأَ
مِنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۖ قَالَ إِنْ تَسْخَرُونَ مِنِّي فَإِنِّي أَسْخَرُ مِنْكُمْ
كَمَا تَسْخَرُونَ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۖ لَمَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ
يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۖ حَتَّىٰ إِذَا لَبَّىٰ أَمْرُنَا
وَفَارَ التَّنْوِيرُ ۖ فَلَنَا أُحْمِلٌ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ مِّنَ الثَّانِيْنَ
وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنَ ۖ وَمَا آمَنَ
مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ۖ وَ قَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ
مَجْرَهَا ۖ وَأُمْرُسَهَا ۖ إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۖ وَهِيَ

رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے؟ ۵

یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آپنچا اور تنور جوش مارنے لگا تو ہم نے
(نوح کو) حکم دیا کہ ہر قسم (کے جانداروں) میں سے جوڑا جوڑا
یعنی دو (دو جانور ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) لے لو اور جس
شخص کی نسبت حکم ہو چکا ہے (کہ ہلاک ہو جائے گا) اس کو چھوڑ
کر اپنے گھر والوں کو اور جو ایمان لایا ہو اس کو کشتی میں سوار کر لو اور
ان کے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے ۵

(نوح نے) کہا کہ خدا کا نام لیکر (کہ اسی کے ہاتھ میں) اس کا
چلنا اور ٹھہرنا (ہے) اس میں سوار ہو جاؤ بیشک میرا پروردگار بخشنے

والامہربان ہے

اور وہ ان کو لے کر (ہوفان کی) لہروں میں چلنے لگی (لہریں کیا تھیں) گویا پہاڑ (تھے) اس وقت نوح نے اپنے بیٹے کو (کشتی سے) الگ تھا پکارا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں میں شامل نہ ہو ۵

اس نے کہا کہ میں (ابھی) پہاڑ سے جا لگوں گا وہ مجھے پانی سے بچالے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج خدا کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں (اور نہ کوئی بچ سکتا ہے) مگر اس پر خدا رحم کرے اتنے میں دونوں کے درمیان لہر آ حائل ہوئی اور وہ ڈوب کر رہ گیا ۵ اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نکل جا اور اے آسمان تھم جا تو پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی کوہ جودی پر جا ٹھہری اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت ۵

--- سورة ہود آیت ۴۳ تا ۴۶ ---

۱۲۔ اور (یہ بھی کہا کہ) اے قوم! یہ خدا کی اونٹنی تمہارے لئے ایک نشانی (یعنی معجزہ) ہے تو اسکو چھوڑ دو کہ خدا کی زمین میں (جہاں چاہے) چرے اور اس کو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا ورنہ تمہیں جلد عذاب آ پکڑے گیا ۵

مگر انہوں نے اس کی کوئی کاٹ ڈالیں۔ تو (صالح نے) کہا کہ اپنے گھروں میں تین دن (اور) فائدے اٹھا لویہ وعدہ ہے کہ

تَجَرَّيْ بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَنَادَى نُوْحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ يُنَادِي اَرْكَبْ مَعَنَا وَلَا تَكُنْ مَعَ الْكَافِرِينَ ۵ قَالَ سَاوِيْ اِلَى جَبَلٍ يَّعِصُنِي مِنَ الْمَاءِ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ ۶ وَقِيلَ يَا اَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَسْمَاءُ اقْلَعِيْ وَغِيضَ الْمَاءِ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ ۷

12۔ وَيَقَوْمِ هَذِهِ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةٌ قَدْ رَوَّضَتْهَا لَكُمْ كُلِّ فِيْ اَرْضٍ اللّٰهُ وَلَا تَمْسُوْهَا بِسَوْءٍ فَيَاْخُذْكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ۵ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَتَّخِعُوْنِيْ دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ ذٰلِكَ وَعَدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ۶ فَلَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيٍ يُؤْمِنُوْنَ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۷ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَاصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جُثِيْنَ ۸ لَّا كَانَ لَمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۹ اَلَا اِنَّ تَمُوْدًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۱۰ اَلَا بُعْدًا لِّشَمُوْدٍ ۱۱

جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے صالح کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو اپنی مہربانی سے بچالیا اور اس دن کی رسوائی سے (محفوظ رکھا) بیشک تمہارا پروردگار طاقت ور (اور) زبردست ہے ۵

اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو پتنگھاڑ (کی صورت میں عذاب) نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ۵ گویا کبھی ان میں بے ہی نہ تھے سن رکھو کہ شمود نے اپنے پروردگار سے کفر کیا اور سن رکھو شمود پر پھٹکار ہے ۵

۱۳۔ یہ میرا کرتہ لیجاؤ اور اسے والد صاحب کے منہ پر ڈال دو وہ پینا ہو جائیں گے اور اپنے تمام اہل و عیال کو میرے پاس لے آؤ
اور جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا تو ان کے والد کہنے لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ (بوڑھا) بہک گیا ہے تو مجھے تو یوسف کی بو آ رہی ہے
○

وہ بولے کہ واللہ آپ اسی قدیم غلطی میں (بتلا) ہیں ○

جب خوشخبری دینے والا آ پہنچا تو کرتہ یعقوب کے منہ پر ڈال دیا اور وہ پینا ہو گئے۔ (اور بیٹوں سے) کہنے لگے کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں خدا کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے؟ ○

--- ﴿سورۃ یوسف آیت ۹۳ تا ۹۶﴾ ---

۱۴۔ اور جب موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ جب تک میں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں بیٹے کا نہیں خواہ برسوں چلتا رہوں ○

جب ان کے ملنے کے مقام پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے تو اسے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا رستہ بنا لیا ○

--- ﴿سورۃ الکھف آیت ۶۰ تا ۶۱﴾ ---

۱۵۔ اس وقت ان کے نیچے کی جانب سے فرشتے نے ان کو آواز دی کہ غمناک نہ ہو تمہارے پروردگار نے تمہارے نیچے ایک چشمہ

۱۳۔ اِذْهَبُوا بِقِیَمَتِیْ هٰذَا فَالْقُوْهُ عَلٰی وَجْهِ اَبٰی یٰکَٓتَ بَصِیْرًا ۚ وَ اَنْتُوْنِیْ بِاَهْلِکُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ وَ لَمَّا فَصَلَتِ الْعِیْرُ قَالَ اَبُوْهُمُ اِنِّیْ لَا جُدْرِیْعَ یُوْسُفَ لَوْلَا اَنْ تُفِیْدُوْنِیْ ۝ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّکَ لَفِیْ ضَلٰلِکَ الْقَدِیْمِ ۝ فَلَمَّا اَنْ جَاءَ الْبَشِیْرُ اَلْفُیْعَ عَلٰی وَجْهِہٗ فَارْتَدَّ بَصِیْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّکُمْ ۙ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

۱۴۔ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِفَتٰتِہٖ لَا اَبْرٰحِمْ حَتّٰی اَبْلُغَ جَمْعَ الْبَحْرِیْنِ اَوْ اَمْضِیْ حَقْبًا ۝ فَلَمَّا بَلَغَا جَمْعَ بَیْنَهُمَا نَسِیَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِیْلَہٗ فِی الْبَحْرِ سَرَبًا ۝

۱۵۔ فَتَادٰہُمَا مِنْ تَحْتِہَا اَلَّا تَخٰزِنِیْۤ اَقَدْ جَعَلَ رَبُّکَ تَحْتَکَ سَرِیًّا ۝ وَ هَمَّیْۤ اِلَیْکَ یَحْذَرُ الْفَخْلَۃُ تَسْقِطُ عَلَیْکَ رُطْبًا جَنِیًّا ۝ فَکَلٰی وَاَشْرٰی وَ قَرِیْ عَیْنًا ۝

۱۶۔ قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ ۙ اَلَّذِیْۤ اَلْکَتَبَ وَ جَعَلٰی نَبِیًّا ۝ وَ جَعَلٰی مُبْرِکًا اٰمِنًا مَا کُنْتُ وَاَوْصٰیۤی بِالصَّلٰوۃِ وَ الزَّکٰوۃِ مَا دُمْتُ

پیدا کر دیا ہے ○

اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ تم پر تازہ تازہ کھجوریں جھڑ پڑیں گی ○

تو کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو ○

۱۶۔ (بچے نے) کہا کہ میں خدا کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے ○

اور میں جہاں ہوں (اور جس حال میں ہوں) مجھے صاحب برکت کیا ہے اور جب تک زندہ رہوں مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے ○

اور (مجھے) اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا (بنایا ہے)
اور سرکش و بد بخت نہیں بنایا ۵

اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ
کر کے اٹھایا جاؤ گا مجھ پر سلام (درحمت) ہو ۵
یہ مریم کے بیٹے عیسیٰ ہیں (اور یہ) سچی بات ہے جس میں لوگ
شک کرتے ہیں ۵

--- ﴿سورۃ مریم آیت ۲۳۰ تا ۲۳۳﴾ ---

۱۷۔ (پھر سامری سے) کہنے لگے کہ سامری تیرا کیا حال ہے؟ ۵
اس نے کہا کہ میں نے ایسی چیز دیکھی جو اوروں نے نہیں دیکھی
تو میں نے فرشتے کے نقش پا سے (مٹی کی) ایک مٹھی بھر لی پھر اس
کو (پھڑے کے قالب میں) ڈال دیا اور مجھے میرے جی نے
(اس کام کو) اچھا بتایا ۵

(موسیٰ نے) کہا جاتھ کو (دنیا کی) زندگی میں یہ (سزا) ہے کہتا
رہے کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا اور تیرے لئے ایک اور وعدہ ہے (یعنی
عذاب کا) جو تجھ سے ٹل نہ سکے گا اور جس معبود کی (پوچا) پر تو
(قائم و) محکف تھا اسکو دیکھ ہم اسے جلادیں گے پھر اس کی
(راکھ) کو اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے ۵

تمہارا معبود خدا ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا علم ہر چیز
پر محیط ہے ۵

--- ﴿سورۃ طہ آیت ۹۵ تا ۹۸﴾ ---

حَيَّاهُ وَبَرَّأ يَوْمَ الدِّينِ وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ۵ وَالسَّلَامُ
عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۵ ذَلِكَ
۱۷- عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ۵
قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا مَرْيَمُ ۵ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ
يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا
وَكَذَلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي ۵ قَالَ فَادْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي
الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ ۵ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ
تُخْلَفَهُ ۵ وَانْظُرِي إِلَى إِلَهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا
لَنَنْصِفَنَّ ۵ لَنَسِفَنَّ فِي الْيَوْمِ نَافًا ۵ إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ
الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۵
۱۸- قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ۵
قُلْنَا يَبْنَؤُا كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۵ وَأَرَادُوا بِهِ
كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ ۵
۱۹- وَنَحْنُ نَعْتَصِرُ دَاوُدَ الْجَبَّالَ يُسَبِّحُنَا وَالْقَدِيرَ وَكُنَّا
فَاعِلِينَ ۵

۱۸۔ (تب دو) کہنے لگے کہ اگر تمہیں (اس سے اپنے معبود کا انتقام
لینا اور) کچھ کرنا ہے تو اس کو جلاؤ الو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو۔
ہم نے حکم دیا (اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیم پر) (موجب)
سلامتی (بن جا) ۵

--- ﴿سورۃ الانبیاء آیت ۶۸ تا ۷۰﴾ ---

۱۹۔ اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کا مسخر کر دیا تھا کہ ان کے ساتھ تسبیح
کرتے تھے اور جانوروں کو بھی (مسخر) کر دیا تھا اور ہم ہی (ایسا)
کرنے والے تھے ۵

--- ﴿سورۃ الانبیاء آیت ۷۹﴾ ---

۲۰۔ اور ہم نے تیز ہوا سلیمان کے تابع (فرمان) کر دی تھی جو ان کے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت دی تھی (یعنی شام) اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں ۵

اور دیوؤں (کی جماعت کو بھی ان کے تابع کر دیا تھا کہ ان) میں سے بعض ان کے لئے غوطے مارتے تھے اور اس کے سوا اور کام بھی کرتے تھے اور ہم ان کے نگہبان تھے ۵

--- ﴿سورة الانبياء آیت ۸۲﴾ ---

۲۱۔ اور سلیمان داؤد کے قائم مقام ہوئے اور کہنے لگے کہ لوگو! ہمیں (خدا کی طرف سے) جانوروں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہر چیز عنایت فرمائی گئی ہے بیشک یہ (اسکا) صریح فضل ہے ۵ اور سلیمان کے لئے جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کئے گئے اور وہ قسم دار کئے گئے تھے ۵

یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیو اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کے لشکر تم کو کچل ڈالیں اور ان کو خبر بھی نہ ہو ۵

تو وہ اس کی بات سے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں

۲۰۔ وَلَسْلِمْنَا بِرَّيْحِ عَاصِفَةٍ تَجْرِي بِأَمْرِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمِينَ ۝ وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَنْ يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَلِكَ ۝ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ ۝

۲۱۔ وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ ۚ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلِمْنَا مَنَطِقَ الطَّيْرِ وَأَوْدَعْنَا مِن كُلِّ شَيْءٍ غُرَّانًا هَذَا هُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ ۝ وَحِثَّ لِسْلِمْنَا جُنُودَهُ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَهْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّن قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ ۝ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝

۲۲۔ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ الْأَيْمُنُ يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ قَبِلْ أَلَّا يَأْتُواكَ بِمُتَكَبِّرِينَ ۝ قَالَ عَفِيفٌ ۖ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِن مَّقَامِكَ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ۝ قَالَ الَّذِي

داخل فرما ۵

--- ﴿سورة النمل آیت ۱۹﴾ ---

۲۲۔ (سلیمان نے) کہا کہ اے دربار والو کوئی تم میں ایسا ہے کہ قبل اس کے کہ وہ لوگ فرمانبردار ہو کر ہمارے پاس آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے ۵

جنات میں سے ایک قوی بیکل جن نے کہا کہ قبل اس کے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں اس کو آپ کے پاس لا حاضر کرتا ہوں اور مجھے اس پر قدرت (بھی) حاصل ہے (اور) امانت دار

(بھی) ہوں ۵

ایک شخص جس کو کتاب (الہی) کا علم تھا کہنے لگا کہ میں آپ کی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اسے آپ کے پاس حاضر کئے دیتا ہوں جب (سیمان نے) تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفرانِ نعمت کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے پروا (اور) کرم کرنے والا ہے ۵

--- سورة النحل آیت ۲۸ تا ۳۰ ---

۲۳۔ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اس کو دودھ پلاؤ جب تم کو اسکے بارے میں کچھ خوف پیدا ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ تو خوف کرنا اور نہ رنج کرنا ہم اس کو تمہارے پاس واپس پہنچادیں گے اور (پھر) اسے پیغمبر بنادیں گے ۵

تو فرعون کے لوگوں نے اس کو اٹھالیا اس لئے کہ (نتیجہ یہ ہونا تھا کہ) وہ ان کا دشمن اور (ان کے لئے موجب) غم ہو بیشک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر چوک گئے ۵

اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ (یہ) میری اور تمہاری (دونوں کی) آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اس کو قتل نہ کرنا شاید یہ ہمیں فائدہ

عِنْدَهُ عَلِمَ مِنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفَكَ فَلَمَّا رَأَاهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِي رَبِّي لِيُكْفِيَكَ ؕ أَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ۵

۲۳۔ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ ؕ فَإِذَا اخْفِيتِ عَلَيْهِ قَالَتْهُ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ؕ إِنَّا رَآدُّوهُ إِلَيْكَ وَجَا عِلُّوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۵ قَالَتْ لَقَدْ عَلِمْتُ أَنِ فِرْعَوْنُ لَيَكُونُ لَهُمْ عَدُوٌّ وَآحْزَنًا لِّمَنْ فِرْعَوْنُ وَهَآلِمَن وَجُنُودَ هَآكَآ كَانُوا خَاطِبِينَ ۵ وَقَالَتْ أُمُّ رَآءُ فِرْعَوْنُ قَرَّةٌ عَيْنٍ لِّي وَلَكَ لَا تَقْتُلُوهُ ؕ عَلَىٰ أَنْ يَفْتَعِنَا أَوْ نَنُجِّدَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۵ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَارِغًا ؕ إِن كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا أَن رَّبَّنَا عَلَىٰ قَلْبِهَا لَيَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۵ وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ ؕ فَبَصَّرَتْ بِهِ عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۵ وَحَرَمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ

پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنالیں اور وہ (انجام سے) بے خبر تھے ۵

اور موسیٰ کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا۔ اگر ہم ان کے دل کو مضبوط نہ کر دیتے تو قریب تھا کہ وہ اس (غم سے) کو ظاہر کر دیں غرض یہ تھی کہ وہ مومنوں میں رہیں ۵

اور اس کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے پیچھے چلی جا تو وہ اسے دور سے دیکھتی رہی اور ان (لوگوں) کو کچھ خبر نہ تھی ۵

اور ہم نے پہلے ہی سے اس پر (دایوں کے) دودھ حرام کر دیے تھے تو موسیٰ کی بہن نے کہا کہ میں تمہیں ایسے گھر والے بتاؤں کہ

تمہارے لئے اس (بچے) کو پالیں اور اس کی خیر خواہی (سے پرورش) کریں ۵

تو ہم نے (اس طریق سے) ان کو ان کی ماں کے پاس واپس پہنچا دیا تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں اور معلوم کریں کہ خدا کا وعدہ سچا ہے لیکن یہ اکثر نہیں جانتے ۵

--- ﴿سورة القصص آیت ۱۳۷﴾ ---

۲۴۔ اور ہوا کو ہم نے (سلیمان کا تابع کر دیا تھا اس کی صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے بھر کی ہوتی اور ان کے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا اور جنوں میں سے ایسے تھے جو ان کے پروردگار کے حکم سے ان کے آگے کام کرتے تھے اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے پھرے گا اس کو ہم (جہنم کی) آگ کا مزہ چکھائیں گے ۵

وہ جو چاہتے یہ ان کے لئے بناتے یعنی قلعے اور مجسمے اور بڑے بڑے (لگن جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں اے داؤد کی اولاد (میرا) شکر کرو اور میرے بندوں میں شکر گزار ٹھوڑے ہیں ۵

--- ﴿سورة سبا آیت ۱۳۱﴾ ---

۲۵۔ اور یونس بھی پیغمبروں میں سے تھے ۵

جب بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے ۵

اس وقت قرعہ ڈالا تو انہوں نے زک اٹھائی ۵

پھر مچھلی نے ان کو نگل لیا اور وہ (قابل ملامت) (کام) کرنے

عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ ۖ
فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ آتِيهِ كَىٰ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَلِتَعْلَمَ
أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ
۲۴- وَلِلسُّلَيْمَانِ الْيُسُفَىٰ عِذُّهُ وَهُمَا شَهَرٌ ۚ وَرَوَّاحُهَا شَهَرٌ ۚ وَأَسْلَمْنَا لَهُ
عَيْنَ الْقَظِيرِ ۚ وَ مِنَ الْحِيتِ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ
رَبِّهِ ۚ وَمَنْ يَّغْرِغْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نَذِيرٌ ۚ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ
يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَّحَارِبَ ۚ وَتَمَائِيلَ وَجَفَافٍ
كَالْجَوَابِ ۚ وَقُدُورٌ رَّسِيَّةٍ ۚ اِعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْرًا ۚ وَ
قَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّاكِرِينَ ۚ

۲۵- وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۚ إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلِ
الْمَشْحُونِ ۚ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ۚ
فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ۚ فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ
الْمُسَبِّحِينَ ۚ لَلَبَثَ فِي بَطْنِهِ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۚ فَنَبَذْنَاهُ
بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ۚ وَأَبْنَيْنَا عَلَيْهِ سَمَكَةً مِّنْ يَقْطِينٍ ۚ
وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ۚ

والے تھے ۵

پھر اگر وہ (خدا کی) پاکی بیان نہ کرتے ۵

تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے اسی کے پیٹ

میں رہتے ۵

پھر ہم نے ان کو جبکہ وہ بیمار تھے فراخ میدان میں ڈال دیا ۵

اور ان پر کدو کا درخت اگایا ۵

اور ان کو لاکھ یا اس سے زیادہ (لوگوں) کی طرف (پیغمبر بنا کر)

بھیجا ۵

--- ﴿سورة الصافات آیت ۱۳۹﴾ ---

۲۶۔ اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کرو جو صاحب قوت تھے (اور) بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے ۵

ہم نے پہاڑوں کو ان کے زیر فرمان کر دیا تھا کہ صبح و شام ان کے ساتھ (خدا کے) پاک (کا) ذکر کرتے تھے ۵

اور پرندوں کو بھی کہ جمع رہتے تھے سب ان کے فرمانبردار تھے ۵

--- ﴿سورۃ ص آیت ۱۹ تا ۲۷﴾ ---

۲۷۔ اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ (بارالہا) شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے ۵

(ہم نے کہا کہ زمین پر) لات مارو (دیکھو) یہ (چشمہ نکل آیا) نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو (شیریں) ۵

اور ہم نے ان کو اہل (وعیال) اور ان کے ساتھ ان کے برابر اور بخشے (یہ) ہماری طرف سے رحمت اور عتق والوں کیلئے نصیحت تھی ۵

--- ﴿سورۃ ص آیت ۲۳ تا ۲۷﴾ ---

۲۶۔ وَادْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُدَ ذَا الْأَيْدِ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝ إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ

مَعَهُ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ۝ وَالظُّلُمَ مَحْشُورَةً ۝

كُلٌّ لَّهُ آوَابٌ ۝

۲۷۔ وَادْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ

بِنُصَبٍ وَعَذَابٍ ۝ أَرْكُضْ بِرُجُلِكَ هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ

وَشَرَابٌ ۝ وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا

وَذِكْرَىٰ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۝



معجزات رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

۱۔ وہ جو (محمد) رسول اللہ کی جو نبی امی ہیں پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو ان کیلئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان (کے سر) پر (اور گلے میں) تھے اتارتے ہیں تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی اور جو نوران کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں۔

--- سورة الاعراف آیت ۱۵۷ ---

۲۔ تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ خدا نے انہیں قتل کیا اور (اے محمد) جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں

۱۔ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الَّذِي يَدْعُوهُمْ إِلَى مَكَتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ أَصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۚ فَاَلَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ ۙ وَلَيْسَ لَهُمُ الْبُلْغُوتُونَ ۚ فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ ۚ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ ۚ

۳۔ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۚ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمُ مُدْبِرِينَ ۚ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۚ

۴۔ سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ

پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں۔

--- سورة الانفال آیت ۷۱ ---

۳۔ خدا نے بہت سے موقعوں پر تم کو مدد دی ہے اور (جنگ) حنین کے دن جب کہ تم کو اپنی (جماعت کی) کثرت پر غرہ تھا تو وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین باوجود (اتنی بڑی) فراخی کے تم پر تنگ ہو گئی۔ پھر تم پیٹھ پھیر کر پھر گئے۔

پھر خدا نے اپنے پیغمبر پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل

فرمائی اور (تمہاری مدد کو فرشتوں کے) لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے (آسمان سے) اتارے اور کافروں کو عذاب دیا اور کفر کرنے والوں کی بھی سزا ہے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۲۶﴾ ---

۴۔ وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام (یعنی خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک جس کے گرد اگردہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں بیشک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۱﴾ ---

میں رحمت اور نصیحت ہے ۵

--- ﴿سورة العنکبوت آیت ۵۱﴾ ---

۶۔ قیامت قریب آ پہنچی اور چاند شق ہو گیا ۵

اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ایک ہمیشہ کا جادو ہے ۵

--- ﴿سورة القمر آیت ۲۱﴾ ---

۵۔ اور (کافر) کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے نشانیاں کیوں نازل نہیں ہوئیں کہہ دو کہ نشانیاں تو خدا ہی کے پاس ہیں اور میں تو کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں ۵
کیا ان لوگوں کیلئے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے کچھ شک نہیں کہ مومن لوگوں کیلئے اس

معراج

۱۔ وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام (یعنی خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک جس کے گرداگرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۱﴾ ---

۲۔ تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے ۵
کہ تمہارے رفیق (محمد) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں ۵
اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں ۵
یہ (قرآن) تو حکم خدا ہے جو (ان کی طرف) بھیجا جاتا ہے ۵
ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا ۵
(یعنی جبرائیل) طاقتور نے پھر وہ پورے نظر آئے ۵
اور وہ (آسمان کے) اونچے کنارے میں تھے ۵
پھر قریب ہوئے اور اور آگے بڑھے ۵
تو وہ کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم ۵
پھر خدا نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا ۵
جو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے اس کو جھوٹ نہ جانا ۵
کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو؟ ۵

۱۔ سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنَ الْإِنْتَابِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝
۲۔ وَاللَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ۝ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ۝ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۝ عَلَيْهِ سَدِيدُ الْقُوَىٰ ۝ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ۝ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ۝ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ۝ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ۝ فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ۝ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ۝ أَفَتَمْرُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ۝ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ۝ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ۝ عِنْدَ هَا جَنَّةِ الْمَأْوَىٰ ۝ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ۝ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ۝ لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ۝



اور انہوں نے اس کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے ۵
پر لی حد کی پیری کے پاس ۵
اسی کے پاس رہنے کی بہشت ہے ۵
جبکہ اس پیری پر چھار ہاتھ جو چھار ہاتھ ۵
ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے) آگے بڑھی۔
انہوں نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کی کتنی ہی بڑی بڑی
نشانیاں دیکھیں ۵

--- ﴿سورة النجم آیت ۱۸ تا ۲۱﴾ ---

مغفرت

۱۔ اور خدا اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور اپنے حکم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۲۱﴾ ---

۲۔ (اور دیکھنا) شیطان (کا کہانہ ماننا وہ) تمہیں تنگدستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور خدا تم سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۲۸﴾ ---

۳۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے خدا نے وعدہ فرمایا ہے کہ ان کیلئے بخشش اور اجر عظیم ہے ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۹﴾ ---

۴۔ جو لوگ پیغمبر خدا کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں خدا نے ان کے دل تقویٰ لئے آزمائے ہیں ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے ۵

--- ﴿سورة الحجرات آیت ۳﴾ ---

۵۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے ۵

--- ﴿سورة النجم آیت ۲۲﴾ ---

- ۱۔ وَاللّٰهُ يَدْعُوْا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاَذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهٖ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝
- ۲۔ الشَّيْطٰنُ يَعِدُّكُمْ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاۗءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝
- ۳۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَآ هُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝
- ۴۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغْضُوْنَ اَصْوَابَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلٍ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰمَنَحْنَ اللّٰهُ قُلُوْبُهُمْ لَلتَّقْوٰى لَآ هُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝
- ۵۔ عَلِمَہٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝
- ۶۔ اَعْلَمُوْا اَنَّهَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهُمْ وَزِيْنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۚ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ۚ وَفِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۚ وَ مَّغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۚ وَمَا الْحَيٰوةُ

۶۔ جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت (و آرائش) اور تمہارے آپس میں فخر (وستائش) اور مال و اولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب (و خواہش) ہے (اسکی مثال ایسی ہے) جیسے بارش کہ (اس سے کھیتی اگتی اور) کسانوں کو کھیتی بھلی لگتی ہے پھر وہ خوب زور پر آتی ہے پھر (اے دیکھنے والے) تو اس کو دیکھتا ہے کہ (پک کر) زرد پڑ جاتی ہے پھر چورا چورا ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں (کافروں کیلئے) عذاب شدید اور (مومنوں کے لئے) خدا کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے اور

کی زندگی تو متاع فریب ہے ۵

(بندو) اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور جنت کی (طرف)
جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے اور جو ان
لوگوں کیلئے تیار کی گئی ہے جو خدا پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے
ہیں لپکویہ خدا کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے ۵
اور خدا بڑے فضل کا مالک ہے ۵

--- ﴿سورة الحديد آیت ۲۰﴾ ---

مقام انسانیت

۱۔ اور جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں
کھٹکھٹاتے سرے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا ہوں۔
جب اس کو (صورت انسانیت میں) درست کر لوں اور اس میں اپنی
(بے بہا چیز یعنی) روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں
گر پڑنا۔ ۵

تو فرشتے تو سب کے سب سجدے میں گر پڑے ۵

مگر شیطان ۵

--- ﴿سورة الحجر آیت ۳۱﴾ ---

۲۔ اور خدا ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا کہ تم کچھ

الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ۵

سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا
كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ
وَرَسُولِهِ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۵



۱۔ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌ بَشَرًا مِّن صَلٰٓصٰلٍ
مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ۝ فَاِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ
رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدٰتٍ ۝ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ
اٰتِمِعُوْنَ ۝ اِلَّا اِبْلِیْسَ ۝

۲۔ وَاللّٰهُ اٰخَرَجَكُم مِّنْ بَطْنِ اَمَمٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ
شَيْئًا ۚ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ۚ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

۳۔ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنٰی اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِی الْوُجُوْدِ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰی كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ۝

نہیں جانتے تھے اور اس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل (اور ان

کے علاوہ اور اعضا) بخشے تاکہ تم شکر کرو ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۷۸﴾ ---

۳۔ اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور ان کو جنگل اور دریا میں

سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا کی اور اپنی بہت سی مخلوقات پر

فضیلت دی

--- ﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت ۷۰﴾ ---

۴۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو خدا نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ خدا کے بارے میں جھگڑتے ہیں ۵

نہ علم رکھتے ہیں اور نہ ہدایت اور نہ کتاب روشن ۵

--- ﴿سورۃ لقمان آیت ۲۰﴾ ---

۵۔ کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا پھر وہ تڑاق پڑاق جھگڑنے لگا ۵

اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا کہنے لگا کہ (جب) ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی تو ان کو کون زندہ کرے گا؟ ۵

--- ﴿سورۃ یس آیت ۷۷﴾ ---

۶۔ خدا ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں یہی خدا تمہارا پروردگار ہے پس خدائے پروردگار عالم بہت ہی بابرکت ہے ۵

--- ﴿سورۃ المؤمن آیت ۶۴﴾ ---

۴۔ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَیْكُمْ نِعَمَهُ ظٰہِرَةً وَبَاطِنَةً ۚ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًی وَلَا کِتٰبٍ مُّہِیْمٍ ۝

۵۔ اَوَلَمْ یَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّہِیْمٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّیَسٰی خَلْقَهُ ۚ قَالَ مَنْ یُّعْطِی الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِیْمٌ ۝

۶۔ اللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَآءٍ ۚ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوْرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّیِّبٰتِ ۚ ذٰلِكُمْ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۖ فَتَبَرَّكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

۷۔ اللّٰهُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِی الْفُلُكُ فِیْهِ بِاَمْرِہٖ وَتَسْتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِہٗ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْہٗ ۚ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

۷۔ خدا ہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو ۵

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنے (حکم) سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لئے اس میں (قدرتِ خدا کی) نشانیاں ہیں ۵

--- ﴿سورۃ الجاثیہ آیت ۱۲﴾ ---

۸۔ لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو۔ (اور) خدا کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بے شک خدا سب کچھ جاننے والا (اور) سب سے خبردار ہے ۵

--- ﴿سورۃ الحجرات آیت ۱۳﴾ ---

۹۔ انجیر کی قسم اور زیتون کی ۵

اور طور سینین کی ۵

اور اس امن والے شہر کی ۵

کہ ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا ہے ۵

--- ﴿سورۃ التین آیت ۲۱﴾ ---

مکر و فریب

۱۔ اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مجرم پیدا کئے کہ ان میں مکاریاں کرتے رہیں اور جو مکاریاں یہ کرتے ہیں ان کا نقصان انہیں کو ہے اور (اس سے) بے خبر ہیں ۵

اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جس طرح کی رسالت خدا کے پیغمبروں کو ملی ہے جب تک اسی طرح کی رسالت ہم کو نہ ملے ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اس کو خدا ہی خوب جانتا ہے کہ رسالت کا کونسا محل ہے اور (وہ اپنی پیغمبری کے عنایت فرمائے جو لوگ جرم کرتے ہیں ان کو خدا کے ہاں ذلت اور عذاب شدید ہوگا اس لئے کہ مکاریاں کرتے تھے ۵

۸۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَىٰكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝

۹۔ وَالزَّيْتُونَ وَالرَّيَّتُونَ ۚ وَطُورِ سِينِينَ ۚ وَهَٰذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ ۚ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۝

۱۔ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكْبَرًا مُّجْرِمًا لِّبَسْرًا ۚ وَمَا يَمْنُكُونَ إِلَّا بِأَنفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۚ وَإِذَا جَاءَهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ۗ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ۚ سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ ۚ إِنَّمَا كَانُوا يَمْنُكُونَ ۝
۲۔ وَإِذْ يَمْنُكُوكَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا الْيَهُودَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ ۚ وَيَمْنُكُونَ وَيَمْنُكُ اللَّهُ ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ الْمَكِينُ ۝

۳۔ وَإِذْ آذَنَّا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَاءَ مَسْتَهُم ۚ إِذْ هُمْ

--- ﴿سورۃ الانعام آیت ۱۲۳﴾ ---

۲۔ اور (اے محمد اس وقت کو یاد کرو) جب کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل رہے تھے کہ تم کو قید کر دیں یا جان سے مار دیں یا (وطن سے) نکال دیں تو (ادھر تو) وہ چال چل رہے تھے اور (ادھر) خدا چال چل رہا تھا اور خدا سب سے بہتر چال چلنے والا ہے ۵

--- ﴿سورۃ الانفال آیت ۳۰﴾ ---

۳۔ اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد (اپنی) رحمت سے آسائش کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں حیلے کرنے

لگتے ہیں کہہ دو کہ خدا بہت جلد حیلہ کرنے والا ہے اور جو حیلے تم کرتے ہو ہمارے فرشتے ان کو لکھتے جاتے ہیں ۵

--- ﴿سورۃ یونس آیت ۲۱﴾ ---

۴۔ کیا جو لوگ بری بری چالیں چلتے ہیں اس بات سے بے خوف ہیں کہ خدا ان کو زمین میں دھنسا دے یا (ایسی طرف سے) ان پر عذاب آجائے جہاں سے ان کو خبر ہی نہ ہو ۵

--- ﴿سورۃ النحل آیت ۲۵﴾ ---

۵۔ اور جو لوگ برے برے مکر کرتے ہیں ان کیلئے سخت عذاب ہے اور ان کا مکر نابود ہو جائے گا ۵

--- ﴿سورۃ فاطر آیت ۱۰﴾ ---

۶۔ اور یہ خدا کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ہدایت کرنے والا آئے تو یہ ہر ایک امت سے بڑھ کر ہدایت پر ہوں مگر جب ان کے پاس ہدایت کرنے والا آیا تو اس سے ان کو نفرت ہی بڑھی ۵

یعنی (انہوں نے) ملک میں غرور کرنا اور بری چال چلنا (اختیار کیا) اور بری چال کا وبال اس کے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے۔ یہ

مَكْرًاۙ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًاۙ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ۝

4- اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكْرُوا السَّيِّئَاتِ اَنْ يَّخْصِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَۃَ اَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۚ اَوْ يَأْخُذَهُمْ فِيْ تَقْلِيْبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝

5- وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۖ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يُوْزَنُ ۝

6- وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدٰى الْاُمَمِۃِ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا تَقْوٰرًاۙ اِسْتِكْبَارًاۙ فِي الْاَرْضِ وَمَكْرُ السَّيِّئِۙ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئِۙ اِلَّا بِاَهْلِهٖۙ فَهُمْ لَيَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَكُنْ تَحْدًاۙ لِّسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًاۙ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ۝

اگلے لوگوں کی روش کے سوا اور کسی چیز کے منتظر نہیں سو تم خدا کی عادت میں ہرگز تبدیل نہ پاؤ گے اور خدا کے طریقے میں کبھی تغیر نہ دیکھو گے ۵

--- ﴿سورۃ فاطر آیت ۴۳-۴۲﴾ ---

مکہ مکرمہ

۱۔ پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کیلئے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکہ میں ہے بابرکت اور جہان کیلئے موجب ہدایت ۵

اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے جو شخص اس (مبارک) گھر میں داخل ہوا اس نے امن پالیا اور لوگوں پر خدا کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو خدا بھی اہل عالم سے بے نیاز ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۹۶﴾ ---

۲۔ اور اسی طرح تمہارے پاس قرآن عربی بھیجا ہے تاکہ تم بڑے گاؤں (یعنی مکہ) کے رہنے والوں کو اور جو لوگ اس کے ارد گرد رہتے ہیں ان کو رستہ دکھاؤ اور انہیں قیامت کے دن کا بھی جس میں کچھ شک نہیں خوف دلاؤ اس روز ایک فریق بہشت میں ہوگا اور ایک فریق دوزخ میں ۵

--- ﴿سورة الشوری آیت ۷﴾ ---

۱۔ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى
لِّلْعَالَمِينَ ۚ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ ۚ وَ
مَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۚ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حُجَّةُ الْبَيْتِ
مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ
غَفِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ۝

۲۔ وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ
وَمَنْ حَوْلَهَا ۚ وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ۚ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ فَرِيقٌ فِي
الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ۝

۳۔ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ ۚ بِبَطْنِ مَكَّةَ
ۚ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝

۳۔ اور وہی تو ہے جس نے تم کو ان (کافروں) پر فتیاب کرنے کے بعد سرحد مکہ میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھ رہا ہے ۵

--- ﴿سورة الفتح آیت ۲۴﴾ ---

ملازمین

۱۔ اور خدا ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقاء پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو کہ خدا (احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور) تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۳۶﴾ ---

۲۔ اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی لگا ہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش (یعنی زیور کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہو اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھ رہا کریں اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجیوں اور بھانجیوں اور اپنی (ہی قسم کی) عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان خدا کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے

۱- وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا

۲- وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَائِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنَاتِ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرَ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَىٰ عَوَاتِ النِّسَاءِ وَلَا يُضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

واقف نہ ہوں (غرض ان لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت اور سنگار کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیں اور اپنے پاؤں (ایسے طور سے زمین پر) نہ ماریں کہ (جھٹکار کا نوں میں پہنچے اور) ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے اور مومنو سب خدا کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۳۱﴾ ---

ملکہ سبا

۱۔ اور سلیمان داؤد کے قائم مقام ہوئے اور کہنے لگے کہ لوگو! میں
(خدا کی طرف سے) جانوروں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہر چیز
عنایت فرمائی گئی ہے بیشک یہ (اسکا) صریح فضل ہے ۵
اور سلیمان کے لئے جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع
کئے گئے اور وہ قسم دار کیے گئے تھے ۵

یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیا اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کے لشکر تم کو کچل ڈالیں اور ان کو خبر بھی نہ ہو ۝

تو وہ اس کی بات سے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے پردردگار مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔

اور جب انہوں نے جانوروں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے کیا سبب ہے کہ ہد ہد نظر نہیں آتا کیا کہیں غائب ہو گیا ہے؟
میں اسے سخت مزادوں گایا ذبح کر ڈالوں گا یا میرے سامنے (یعنی بے قصوری کی) دلیل صریح پیش کرے؟

ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ہمد آ موجود ہوا اور کہنے لگا کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جس کی آپ کو خبر نہیں اور میں آپ کے پاس (شہر) سبا سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں ۝

١- وَوَرِثَ سُلَيْمَنُ دَاوُدَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلِمْنَا مَقْصُطَ
الظَّالِمِ وَأُوتِينَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ
وَحُشِرَ لِسُلَيْمَنَ جُنُودُهُ مِنَ الْحِجْتِ وَالْأَنْثَى وَالظَّالِمِ فَهُمْ يَنْزِعُونَ
حَتَّى إِذَا آتَوُا عَلَى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَهْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا
مَسْكِنَكُمْ لَا يَحْطِبُكُمْ سُلَيْمَنُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ
فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ
وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَتَفَقَّدَ الظَّالِمُ
فَقَالَ مَا لِي لَأَ أَرَى الْهُدُودَ أَمْ كَانُ مِنَ الْغَائِبِينَ لَا أَعْدِيَّةَ
عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَذْخَنَنَّهُ أُوْلىَ ثِيَابِي يَسْلُطِينَ مُبِينٌ
فَمَكَتْ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطْتُ بِمَا لَمْ مَحْطُ بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ
سَبِيلٍ نَبِيٍّ قَيْنٍ إِيَّيْ وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ وَجَدْتُهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ
لِلشَّيْطَانِ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَزَكَاةً لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ
عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ أَلَا يَسْجُدُونَ لِلَّهِ الَّذِي يَخْرِجُ

میں نے ایک عورت دیکھی کہ ان لوگوں پر بادشاہت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میسر ہے اور اس کا ایک بڑا تخت ہے ۵

میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم خدا کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں اور ان کو رستے سے روک رکھا ہے پس وہ رستے پر نہیں آتے ۵

(اور نہیں سمجھتے) کہ خدا کو جو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزوں کو ظاہر کر دیتا اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو جانتا ہے کیوں سجدہ نہ کریں ؟

خدا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے ۵

(سلیمان نے) کہا (اچھا) ہم دیکھیں گے تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹا ہے ۵

یہ میرا خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے پھر ان کے پاس سے پھر آ اور دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں ۵

ملکہ نے کہا کہ دربار والو میری طرف ایک نامہ گرامی ڈالا گیا ہے ۵ وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور (مضمون یہ ہے) کہ شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۵

(بعد اس کے یہ) کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور مطیع و منقاد ہو کر میرے پاس چلے آؤ ۵

(خط سنا کر) کہنے لگی کہ اے اہل دربار میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو جب تک تم حاضر نہ ہو (اور اصلاح نہ دو) میں کسی کام کو فیصل کرنے والی نہیں ۵

وہ بولے کہ ہم بڑے زور آور اور سخت جنگجو ہیں اور حکم آپ کے اختیار ہے تو جو حکم دیجئے گا (اس کے مال پر) نظر کر لیجئے گا ۵

اس نے کہا کہ بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے ۵

اور میں ان کی طرف کچھ تحفہ بھیجتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لاتے ہیں ۵

جب (قاصد) سلیمان کے پاس پہنچا تو (سلیمان نے) کہا کیا تم

الْخَبِّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۝
 اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ
 أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ إِذْ هَبَّ بَيْنِي هَذَا فَالِقَهُ إِلَهُهُمُ
 ثُمَّ تَوَلَّى عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ۝ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ
 إِنِّي أَتِيَّتُ الْإِلَهَ كِتَابَ كَرِيمٍ ۝ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ أَلَا تَعْلَمُونَ عَلَىَّ وَأَنْتُمْ مُسْلِمِينَ ۝
 قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّى
 تَتَشَاوِرَ ۝ قَالُوا نَحْنُ أَوْلُوا قُوَّةً وَأُولُوا بَأْسٍ شَدِيدٍ ۝ وَ
 الْأَمْرُ إِلَيْكَ فَالْظُّرَىٰ مَاذَا تَأْمُرِينَ ۝ قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا
 دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً ۝ وَكَذَلِكَ
 يَفْعَلُونَ ۝ وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنْظُرْ هُمْ يَرْجِعُ
 الْمُرْسَلُونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمِينَ قَالَ أَتَيْدُوتَنِي بِهَالٍ فَمَا
 أَتَى اللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّا أَتَيْتُمُ ۝ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ۝
 إِذْ جَعَلَ إِلَهُهُمُ فَلَمَّا يَلْقَهُمْ يَخُونُوا لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَكِنَّ جَهَنَّمَ
 مِثْلُهَا أَذِلَّةٌ وَهُمْ صَاغِرُونَ ۝ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَتَيْتُمُ بِأَتِينِي

مجھے مال سے مدد دینا چاہتے ہو جو کچھ خدا نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے حقیقت یہ ہے کہ اپنے تحفے سے تم ہی خوش ہوتے ہو گے ۵

ان کے پاس واپس جاؤ ہم ان پر ایسے لشکر لے کر حملہ کریں گے جن کے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہوگی اور ان کو وہاں سے بے عزت کر کے نکال دیں گے اور وہ ذلیل ہوں گے ۵

(سلیمان نے) کہا کہ اے دربار والو کوئی تم میں ایسا ہے کہ قبل اس کے کہ وہ لوگ فرمانبردار ہو کر ہمارے پاس آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے ۵

خدا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے ۵

(سلیمان نے) کہا (اچھا) ہم دیکھیں گے تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹا ہے ۵

یہ میرا خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے پھر ان کے پاس سے پھر آ اور دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں ۵

ملکہ نے کہا کہ دربار والو میری طرف ایک نامہ گرامی ڈالا گیا ہے ۵ وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور (مضمون یہ ہے) کہ شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۵

(بعد اس کے یہ) کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور مطیع و منقاد ہو کر میرے پاس چلے آؤ ۵

(خط سنا کر) کہنے لگی کہ اے اہل دربار میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو جب تک تم حاضر نہ ہو (اور اصلاح نہ دو) میں کسی کام کو فیصل کرنے والی نہیں ۵

وہ بولے کہ ہم بڑے زور آور اور سخت جنگجو ہیں اور حکم آپ کے اختیار ہے تو جو حکم دیجئے گا (اس کے مال پر) نظر کر لیجئے گا ۵

اس نے کہا کہ بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے ۵

اور میں ان کی طرف کچھ تحفہ بھیجتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لاتے ہیں ۵

جب (قاصد) سلیمان کے پاس پہنچا تو (سلیمان نے) کہا کیا تم

الْخَبِّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۝
 اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ
 أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ إِذْ هَبْ بَنِي إِسْرَءِيلَ هَذَا فَالِقَهُ إِلَهُهُمُ
 ثُمَّ تَوَلَّى عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ۝ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُو
 اءِ إِنِّي أَتِيَّتُكِ كِتَابٌ كَرِيمٌ ۝ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ أَلَا تَعْلَمُونَ عَلَىٰ وَأَنُؤِنِّي مُسْلِمِينَ ۝
 قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُو اءِ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ
 تَتَّهَدُونِ ۝ قَالُوا نَحْنُ أَوْلُوا قُوَّةً وَأُولُوا بَأْسٍ شَدِيدٍ ۝ وَ
 الْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانْظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ۝ قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا
 دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً ۖ وَكَذَلِكَ
 يَفْعَلُونَ ۖ وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنْظُرَ بَعْضُهمُ يَرْجِعُ
 الْمُرْسَلُونَ ۖ فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتَيْتُكُمْ بِهَآئِلٍ فَمِمَّا
 أَنْتُمْ خَشِيتُم مِّمَّا أَتَاكُمْ ۖ بَلْ أَنتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ۖ
 إِذْ جَعَلَ إِلَهُهمُ فَلَنَّا يَكُنْهمُ يَحْنُوذُ لَا يَفْلَحُ لَهمُ بِهَا وَلَعَجِبَ جَهمُ
 مِمَّا أَذِلَّةٌ وَهمُ صُغُرُونَ ۖ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُو اءِ أَتَاكُمْ بِأُتُونِي

مجھے مال سے مدد دینا چاہتے ہو جو کچھ خدا نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے حقیقت یہ ہے کہ اپنے تحفے سے تم ہی خوش ہوتے ہو گے ۵

ان کے پاس واپس جاؤ ہم ان پر ایسے لشکر لے کر حملہ کریں گے جن کے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہوگی اور ان کو وہاں سے بے عزت کر کے نکال دیں گے اور وہ ذلیل ہوں گے ۵

(سلیمان نے) کہا کہ اے دربار والو کوئی تم میں ایسا ہے کہ قبل اس کے کہ وہ لوگ فرمانبردار ہو کر ہمارے پاس آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے ۵

جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ قبل اس کے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں اس کو آپ کے پاس لا حاضر کرتا ہوں اور مجھے اس پر قدرت (بھی) حاصل ہے (اور) امانت دار (بھی) ہوں ۵

ایک شخص جس کو کتاب (الہی) کا علم تھا کہنے لگا کہ میں آپ کی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اسے آپ کے پاس حاضر کئے دیتا ہوں جب (سلیمان نے) تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفرانِ نعمت کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے پروا (اور) کرم کرنے والا ہے ۵

(سلیمان نے) کہا کہ ملکہ کے (امتحانِ عقل کے) لئے اس کے تخت کی صورت بدل دو دیکھیں کہ وہ سوچہ رکھتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہے جو سوچہ نہیں رکھتے ۵

جب وہ آپہنچی تو پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی اسی طرح کا ہے اس نے کہا کہ یہ تو گویا ہو بہو ہی ہے اور ہم کو اس سے پہلے ہی (سلیمان کی عظمت و شان کا) علم ہو گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں ۵ اور وہ جو خدا کے سوا (اور کی) پرستش کرتی تھی (سلیمان نے) اس کو اس سے منع کیا (اس سے پہلے تو) وہ کافروں میں سے تھی ۵

يَعْرِضَهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُوْنِي مُسْلِمِيْنَ ۝ قَالَ عَفَرْتُ مِّنَ الْحَيِّ اَنَا اَتِيْكَ بِهِ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيْٓ اٰمِيْنَ ۝ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اَتِيْكَ بِهِ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ فَلَمَّا رَاَهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ لِيَبْلُوْنِيْ ؕ اَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۚ وَمَنْ شَكَرْ فَاَزِدْنَا يَشْكُرًا وَلِيَنْفِيْهُ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَفِيْٓ كَرِيْمٌ ۝ قَالَ نَكُوْنُ لَهَا عَرَشَهَا نَنْظُرًا تَهْتَدِيْ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَاءَتْ قِيْلَ اَهْلِكِيْ عَرَشُكِ فَالْتَمَسَتْ لَهَا هُؤًا وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ۝ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۝ قِيْلَ لَهَا اِذْ خُلِيَ الصُّرْحُ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لِحَبَّةٍ ۙ وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقِيْهَا ۙ قَالَ اِنَّهُ صُرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرٍ ۙ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلٰٓئِمٍ ۙ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

(پھر اس سے کہا گیا کہ محل میں چلیے جب اس نے اس کے (فرش) کو دیکھا تو اسے پانی کا حوض سمجھا اور (کپڑا اٹھا کر) اپنی پنڈلیاں کھول دیں سلیمان نے) کہا یہ ایسا محل ہے جس کے (بچے بھی) شیشے جڑے ہوئے ہیں وہ بول اٹھی کہ پروردگار میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور (اب) میں سلیمان کے ہاتھ پر خدائے رب العالمین پر ایمان لاتی ہوں ۵

--- ﴿سورة النمل آیت ۱۹ تا ۲۴﴾ ---

منافق

۱۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم خدا پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے ۵

یہ (اپنے پندار میں) خدا کو اور مومنوں کو چکما دیتے ہیں مگر (حقیقت میں) اپنے سوا کسی کو چکما نہیں دیتے اور اس سے بے خبر ہیں ۵

ان کے دلوں میں (کفر کا) مرض تھا خدا نے ان کا مرض اور زیادہ کر دیا اور ان کے جھوٹ بولنے کے سبب ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا ۵

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ ڈالو تو کہتے ہیں ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں ۵

دیکھو یہ بلاشبہ مفسد ہیں لیکن خبر نہیں رکھتے ۵

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان لے آئے تم بھی ایمان لے آؤ تو کہتے ہیں بھلا جس طرح بیوقوف ایمان لے آئے ہیں اسی طرح ہم بھی ایمان لے آئیں؟ سن لو کہ یہی بیوقوف ہیں لیکن نہیں جانتے ۵

اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب اپنے شیطانوں میں جاتے ہیں تو (ان

۱۔ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ۝ يَخْدَعُونَ اللّٰهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۚ وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ يَبَاكَوْنَ إِذْ يُقَالُ لَهُمْ لَآ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ ۖ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۚ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلٰكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ۚ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ امْنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلٰكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ۖ وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شُيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُونَ ۚ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اسْتَرَوْا الصَّلَاةَ بِالْهُدٰى ۖ قَبَارِصَ تِجَارَةٍ بِهِمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝

۲۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُتُوا

(سے) کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور (پیروانِ محمد سے) تو ہم ہنسی کیا کرتے ہیں ۵

ان (منافقوں) سے خدا ہنسی کرتا ہے اور انہیں مہلت دیئے جاتا ہے کہ شرارت و سرکشی میں پڑے بہک رہے ہیں ۵

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی خریدی تو نہ تو ان کی تجارت ہی نے کچھ نفع دیا اور نہ وہ ہدایت یاب ہی ہوئے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۷۵﴾ ---

۲۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ جو

(کتاب) تم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں ان سب پر ایمان رکھتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اپنا مقدمہ ایک سرکش کے پاس لے جا کر فیصلہ کرائیں حالانکہ ان کو حکم دیا گیا تھا کہ اس سے اعتقاد نہ رکھیں اور شیطان (تویہ) چاہتا ہے کہ ان کو بہکا کر رستے سے دور ڈال دے ۵

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو حکم خدا نے نازل فرمایا ہے اس کی طرف (رجوع کرو) اور پیغمبر کی طرف آؤ تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو کہ تم سے اعراض کرتے اور زکے جاتے ہیں ۵
تو کیسی (ندامت کی) بات ہے کہ جب ان کے اعمال (کی شامت) سے ان پر کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو تمہارے پاس بھاگے آتے ہیں اور قسمیں کھاتے ہیں کہ واللہ ہمارا مقصود تو بھلائی اور موافقت تھا ۵

ان لوگوں کے دلوں میں جو کچھ ہے خدا اس کو (خوب) جانتا ہے تم ان (کی باتوں) کا کچھ خیال نہ کرو اور انہیں نصیحت کرو اور ان سے ایسی باتیں کہو جو ان کے دلوں میں اثر کر جائیں ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۶۰ تا ۶۳﴾ ---

۳۔ تو کیا سبب ہے کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو رہے ہو حالانکہ خدا نے ان کو انکے کرتوتوں کے سبب اوندھا کر دیا ہے کیا تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو خدا نے گمراہ کر دیا ہے اس کو رستے

إِلَيْكَ وَمَا أَنْزَلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتِ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا أُولَئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا

۳۔ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِتْنَةٍ وَاللَّهُ أَرَكَّهُمْ بِمَا كَسَبُوا أَتُرِيدُونَ أَنْ تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا

۴۔ يَكْفُرُ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّهُمْ عَدَاوَاً أَلْبَسَاءُ

۵۔ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فِتْنَةٌ مِنْ اللَّهِ قَالَُوا

پر لے آؤ۔ اور جس شخص کو خدا گمراہ کر دے تم اس کے لئے کبھی بھی رستہ نہیں پاؤ گے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۸۸﴾ ---

۳۔ (اے پیغمبر) منافقوں (یعنی دور رخ لوگوں) کو بشارت دنا دو کہ ان کیلئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے ۵

۵۔ کچھ شک نہیں کہ خدا منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں اکٹھا کرنے والا ہے ۵

جو تم کو دیکھتے رہتے ہیں اگر خدا کی طرف سے تم کو فتح ملے تو کہتے

ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے۔ اور اگر کافروں کو (فتح) نصیب ہو۔ تو (ان سے) کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے اور تم کو مسلمانوں (کے ہاتھ) سے بچایا نہیں تو خدا تم میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا اور خدا کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا

منافق (ان چالوں سے اپنے نزدیک) خدا کو دھوکا دیتے ہیں۔ (یہ اس کو کیا دھوکا دیں گے وہ) انہیں کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سست اور کمال ہو کر (صرف) لوگوں کے دکھانے کو اور خدا کی یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم

بیچ میں پڑے لنگ رہے ہیں نہ ان کی طرف (ہوتے ہیں) نہ ان کی طرف اور جس کو خدا بھٹکائے تو تم اس کے لئے کبھی بھی رستہ نہ پاؤ گے

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۴۰ تا ۱۴۳﴾ ---

۶۔ کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہونگے اور تم ان کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۴۵﴾ ---

أَلَمْ تَكُنْ مَعَهُمْ وَإِنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَعِذْ بِاللَّهِ وَمَنْعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ قَالَ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ۚ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَدِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۖ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كَسَالَىٰ ۖ يُدْأَوْنَ النَّاسَ وَلَا يُذَكَّرُونَ ۚ اللَّهُ إِلَّا قَلِيلًا ۖ مُذَبِّذِينَ بَيْنَ بَيْنٍ ذَلِكَ ۖ لَا إِلَىٰ هَؤُلَاءِ وَلَا إِلَىٰ هَؤُلَاءِ ۖ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ۚ

6۔ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا ۚ

7۔ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ ۚ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ۚ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۖ وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ

۷۔ منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس (یعنی ایک ہی طرح کے) ہیں کہ برے کام کرنے کو کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے اور (خرچ کرنے سے) ہاتھ بند کئے رہتے ہیں انہوں نے خدا کو بھلا دیا تو خدا نے ان کو بھلا دیا۔ بے شک منافق نافرمان ہیں

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے وہی ان

کے لائق ہے اور خدا نے ان پر لعنت کر دی ہے اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب (تیار) ہے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۶۷-۶۸﴾ ---

۸۔ جو (ذی استطاعت) مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو (بچارے غریب) صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے (اور تھوڑی سی کمائی میں سے بھی خرچ کرتے ہیں) ان پر جو (منافع) طعن کرتے اور ہنستے ہیں خدا ان پر ہنستا ہے اور ان کیلئے تکلیف دینے والا عذاب (تیار) ہے ۵

تم ان کے لئے بخشش مانگو یا نہ مانگو (بات ایک ہے) اگر ان کے لئے ستر دفعہ بھی بخشش مانگو گے تو بھی خدا ان کو نہیں بخشے گا یہ اس لئے کہ انہوں نے خدا اور اس کے رسول سے کفر کیا اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۷۹-۸۰﴾ ---

۹۔ اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور جو مدینے (کے شہر) میں بری بری خبریں اڑایا کرتے ہیں (اپنے کردار سے) باز نہ آئیں گے تو ہم تم کو ان کے پیچھے لگا دیں گے پھر وہاں تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن ۵

وَالْكَافِرُنَا رَجِهْتُمْ خَالِدِينَ فِيهَا هِيَ حَسْبُكُمْ وَلَعَنَّاكُمْ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ

۸۔ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝

۹۔ لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُحَارِبُوكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ۚ مَلْعُونِينَ ۖ إِنَّمَا تُقْفِلُوا أَخَذُوا وَقَتْلُوا تَقْتِيلًا ۝

۱۰۔ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَى نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّتِ

(وہ بھی) پھنکارے ہوئے جہاں پائے گئے پکڑے گئے۔ اور جان سے مار ڈالے گئے ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۶۰-۶۱﴾ ---

۱۰۔ جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کے ایمان) کا نور ان کے آگے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہے (تو ان سے کہا جائے گا کہ) تم کو بشارت ہو (کہ آج تمہارے لئے) باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں ان میں ہمیشہ رہو گے یہی بڑی کامیابی ہے ۵

اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہماری طرف نظر (شفقت) کیجئے کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں ۵

تو ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے کو لوٹ جاؤ اور (وہاں) نور تلاش کرو۔ پھر ان کے بچ میں ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا جو اس کی جانب اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے اور جو جانب بیرونی ہے اس طرف عذاب (دائیت) ۵

تو منافق لوگ مومنوں سے کہیں گے کہ کیا ہم (دنیا میں) تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں تھے لیکن تم نے خود اپنے تئیں بلا میں ڈالا اور (ہمارے حق میں حوادث کے) منتظر رہے اور (اسلام میں) شک کیا اور (الاطا کل) آرزوؤں نے تم کو دھوکا دیا یہاں تک کہ خدا کا حکم آپہنچا اور خدا کے بارے میں تم کو (شیطان) دعا باز دعا دیتا رہا ۵

تو آج تم سے معاوضہ نہیں لیا جائے گا اور نہ (وہ) کافروں ہی سے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ يَوْمَ يَقُولُ الْمُنِفِقُونَ وَالْمُنِفِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا فَضُرِبَ بَيْنَهُمُ سُورَةٌ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ يُنَادُوهُمْ أَمْهُمْ أَمْ لَهُمْ لَعْنٌ مَعْلُومٌ قَالُوا بَلَىٰ وَلَكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُمْ بِاللَّهِ الْغُرُورُ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَمْ أَلُمْتُمُ النَّارَ هِيَ مَوْلَاكُمْ وَبَلَّغْتُمُ الْبَصِيرَةَ

(قبول کیا جائے گا) تم سب کا ٹھکانا دوزخ ہے (کہ) وہی

تمہارے لائق ہے اور وہ بری جگہ ہے ۵

منصب نبوت

۱۔ جس طرح (مُجملہ اور نعمتوں کے) ہم نے تم میں تمہیں میں سے ایک رسول بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کے سناتے اور تمہیں پاک بناتے اور کتاب (یعنی قرآن) اور دانائی سکھاتے ہیں اور ایسی باتیں بتاتے ہیں جو تم پہلے نہیں جانتے تھے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۵۱﴾ ---

۲۔ اے پیغمبر جو ارشادات خدا کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو اور اگر ایسا نہ کیا تو تم خدا کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے (یعنی پیغمبری کا فرض ادا نہ کیا) اور خدا تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا بیشک خدا منکروں کو ہدایت نہیں کرتا ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۶۷﴾ ---

۳۔ پیغمبر کے ذمے تو صرف (پیغام خدا کا) پہنچا دینا ہے اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ مخفی کرتے ہو خدا کو سب معلوم ہے ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۹۹﴾ ---

۴۔ وہ جو (محمد) رسول (اللہ) کی جو نبی امی ہیں پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے

۱۔ کہنا اَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنْكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝

۲۔ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ۚ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِيْنَ ۝

۳۔ مَا عَلَي الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغَةُ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۝

۴۔ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ الْتَمَّ الْاَمْرُ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهُ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَالْانْجِيلِ يٰۤاَمْرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهْيُهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰثَاتِ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اَصْرَهُمْ وَاَلَّا غُلْلًا الَّذِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهِ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْ اُنْزِلَ مَعَهُ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو ان کیلئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان (کے سر) پر (اور گلے میں) تھے اتارتے ہیں تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۱۵۷﴾ ---

مَنْ وَسَلَوٰی

۱۔ اے آل یعقوب ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی اور تورات دینے کے لئے تم سے کوہ طور کی داہنی طرف مقرر کی اور تم پر مَنْ اور سلوٰی نازل کیا ۵

(اور حکم دیا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ اور اس میں حد سے نہ نکلتا ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا ۵ اور جس پر میرا عذاب نازل ہوا وہ ہلاک ہو گیا ۵

--- ﴿سورة طآیت ۸۱/۸۰﴾---

۱- یٰۤیٰٓاَیُّهَا اَیُّوْبُ قَدْ اٰنٰجٰیْنٰکُمْ مِّنْ عَدُوِّکُمْ وَوَعَدْنَا لَکُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْاَیْمَنِ وَنَزَّلْنَا عَلَیْکُمُ الْمَنَّٰنَ وَالسَّلٰوٰی ۝ کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنَاکُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِیْهِ فِیَحِلَّ عَلَیْکُمْ غَضَبِیْ ۚ وَمَنْ یَّحِلَّ عَلَیْهِ غَضَبِیْ فَقَدْ هَوٰی ۝

۱- وَمَا كَانَ لِتَقِیْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ کِتٰبًا مُّوَجَّلًا ۝
۲- اٰیْنَ مَا تَلٰکُمْ نُوٰیْدِرْکُمْ الْمَوْتَ وَلَوْ کُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشٰیْدَةٍ ۝
۳- وَهُوَ الْقٰہِرُ فَوْقَ عِبَادٍ ۝ وَیُرِیْسِلْ عَلَیْکُمْ حَفَظَةً طَحٰلًۢا اِذَا جَآءَ اَحَدَکُمْ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا یَفْقَہُوْنَ ۝
۴- وَلَوْ تَرٰی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَٰئِکَۃِ

موت

۳۔ اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر کئے رکھتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۶۱﴾---

۴۔ اور کاش تم ان ظالم (یعنی مشرک) لوگوں کو اس وقت دیکھو

۱۔ اور کسی شخص میں طاقت نہیں کہ خدا کے حکم کے بغیر مرجائے (اس نے موت کا) وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۳۵﴾---

۲۔ (اے جہاد سے ڈرنے والو) تم کہیں رہو موت تو تمہیں آ کر رہے گی خواہ بڑے بڑے مخلوق میں رہو ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۷۸﴾---

مَنْ وَسَلَوٰی: مزید حوالے: البقرہ: ۵۷

جب موت کی تختیوں میں (بتلا) ہوں اور فرشتے (ان کی طرف عذاب کیلئے) ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی جانیں۔ آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اسلئے کہ تم خدا پر جھوٹ بولا کرتے تھے اور اس کی آیتوں سے سرکشی کرتے تھے ۵

اور جیسا ہم نے تم کو پہلی دفعہ پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے اکیلے ہمارے پاس آئے اور جو (مال و متاع) ہم نے تمہیں عطا فرمایا تھا وہ سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کی نسبت تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے (شفیع اور ہمارے) شریک ہیں (آج) تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہو گئے اور جو دعویٰ تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۹۳-۹۴﴾ ---

۵۔ اور ہر ایک فرشتے کے لئے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے جب وہ آجاتا ہے تو نہ تو ایک گھڑی دیر کر سکتے ہیں نہ جلدی ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۳۳﴾ ---

۶۔ اور (اے پیغمبر)) ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا بھلا اگر تم مر جاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے ۵ ہر تنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے ۵

--- ﴿سورة الانبياء آیت ۳۴-۳۵﴾ ---

۷۔ کہہ دو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روحیں

بَاسِطُوا أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا أَنْفُسَكُمْ الْيَوْمَ تُحْزَنُونَ عَذَابُ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ۵ وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فَرَادَى كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُمْ مَا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ وَمَا نَرَى مَعَكُمْ شُفَعَاءَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ لَقَدْ نَقَطَهُ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ۶ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ۷

۶۔ وَمَا جَعَلْنَا لِلشِّرْكِ مِنْ قَبْلِكَ خَلْدًا أَفَابِنَ مِتَّ فَهُمْ الْخَالِدُونَ ۷ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَنَبْلُوكُمْ بِالشَّمْرِ وَالْخَمْرِ فِتْنَةً وَالنِّيَاسِ تَرْجِعُونَ ۸

۷۔ قُلْ يَتَوَقَّعُ مَلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي ذُكِّرَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَ رَبِّكُمْ تَرْجِعُونَ ۹

۸۔ اللَّهُ يَتَوَلَّى الْإِنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ مَمِتْ فِي مَنَاسِكِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْآخَرَىٰ إِلَىٰ

قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۵

--- ﴿سورة السجدة آیت ۱۱﴾ ---

۸۔ خدا لوگوں کے مرنے کے وقت ان کی روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو مرے نہیں (ان کی روحیں) سوتے ہیں (قبض کر لیتا ہے) پھر جن پر موت کا حکم کر چکا ہے ان کو روک رکھتا ہے اور باقی روحوں کو ایک وقت مقرر تک کیلئے چھوڑ دیتا ہے جو لوگ فکر کرتے

ہیں ان کیلئے اس میں نشانیاں ہیں ۵

--- ﴿سورة الزمر آیت ۴۲﴾ ---

۹۔ اور موت کی بیہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہوگئی۔ (اے انسان) یہی (وہ حالت ہے) جس سے تو بھاگتا تھا ۵

--- ﴿سورۃ ق آیت ۱۹﴾ ---

۱۰۔ ہم نے تم میں مرنا ٹھہرا دیا ہے اور ہم اس (بات) سے عاجز نہیں ۵

کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تم کو ایسے جہان میں جس کو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں ۵

--- ﴿سورۃ الواقعة آیت ۶۰﴾ ---

۱۱۔ کہہ دو کہ موت جس سے تم گریز کرتے ہو وہ تو تمہارے سامنے آ کر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (خدا) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں سب بتائے گا ۵

--- ﴿سورۃ الجمعہ آیت ۸﴾ ---

۱۲۔ اور جب کسی کی موت آ جاتی ہے تو خدا اس کو ہر گز مہلت نہیں دیتا اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے ۵

--- ﴿سورۃ المنافقون آیت ۱۱﴾ ---

أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝
۹- وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۚ ذَٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ۝
۱۰- نَحْنُ قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ ۚ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۚ عَلَىٰ أَن
نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنشِئْكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝
۱۱- قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ ثُمَّ
تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝
۱۲- وَلَنُيَخِّرَنَّ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ (اور) نصیحت تو وہی پکڑتے ہیں جو عقلمند ہیں ۵

--- ﴿سورة الزمر آیت ۹﴾ ---

۶۔ بھلا جس شخص کا سینہ خدا نے اسلام کیلئے کھول دیا ہو اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہو (تو کیا وہ سخت دل کا فر کی طرح ہو سکتا ہے) پس ان پر افسوس ہے جن کے دل خدا کی یاد سے سخت ہو رہے ہیں اور یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں ۵

--- ﴿سورة الزمر آیت ۲۲﴾ ---

۷۔ اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں اور نہ ایمان لانے والے نیکو کار اور نہ بدکار برابر ہیں (حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت کم غور کرتے ہو ۵

--- ﴿سورة المؤمن آیت ۵۸﴾ ---

۸۔ جو لوگ برے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے ہیں (اور) ان کی زندگی اور موت یکساں ہوگی۔ یہ جو دعویٰ کرتے ہیں برے ہیں ۵

--- ﴿سورة الجاثیہ آیت ۲۱﴾ ---

إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولَٰئِكَ الْآلِفَ ۖ

۶۔ أَفَمَن شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّنْ رَبِّهِ ۖ فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوبِهِمْ مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۖ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝

۷۔ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرَةُ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَتَذَكَّرُونَ ۝

۸۔ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَن نَّجْعَلَهُم كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَّا كَانُوا ۚ هُمْ وَمِمَّا لَهُمْ سُوءٌ مَّا يَكْمُونَ ۖ

۹۔ لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝

۱۰۔ أَفَمَن يَتَّبِعِ مَكِيدًا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّن يَتَّبِعِ سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝



۹۔ اہل دوزخ اور اہل بہشت برابر نہیں۔ اہل بہشت تو کامیابی

حاصل کرنے والے ہیں ۵

--- ﴿سورة المشر آیت ۲۰﴾ ---

۱۰۔ بھلا جو شخص چلا ہو امنہ کے بل گر پڑتا ہے وہ سیدھے رستے

پر ہے یا وہ جو سیدھے رستے پر برابر چل رہا ہو؟ ۵

--- ﴿سورة الملک آیت ۲۲﴾ ---



مومن اور متقی کی صفات

۱۔ الم۔ یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں (کہ کلام خدا ہے۔ خدا سے) ڈرنے والوں کی رہنما ہے ۵

جو غیب پر ایمان لاتے اور آداب کے ساتھ نماز پڑھتے اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ۵

اور جو کتاب (اے محمد) تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے (پیغمبروں پر) نازل ہوئیں سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا

یقین رکھتے ہیں ۵

یہی لوگ اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں اور یہی نجات پانے والے ہیں

--- ﴿سورة البقرة آیت ۵۲﴾ ---

۲۔ لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو خدا ہی کے سب سے زیادہ دوست دار ہیں اور اے کاش ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت خدا ہی کو ہے

اور یہ کہ خدا سخت عذاب کرنے والا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۶۵﴾ ---

۳۔ جو خدا سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما اور دوزخ کے عذاب سے

محفوظ رکھ ۵

۱۔ اَلَمْ يَكُنْ لَكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُوْنَ الصَّلَاةَ وَ
مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْآخِرَةِ
هُمْ يُوَفُّوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

۲۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اِذْ
يُرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيعًا ۚ وَاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
الْعَذَابِ ۝

۳۔ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اِنَّا فَاغَرُفْنَا ذُنُوْبَنَا
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۙ اَلصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ
وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحٰرِ ۝

۴۔ وَسَارِعُوْا اِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا
السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ
يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ

یہ وہ لوگ ہیں جو (مشکلات میں) صبر کرتے اور سچ بولتے اور
عبادت میں لگے رہتے اور (راہ خدا میں) خرچ کرتے اور
اوقات سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۸۷﴾ ---

۳۔ اور اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جس کا
عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو (خدا سے) ڈرنے
والوں کے لئے تیار کی گئی ہے ۵

جو آسودگی اور ننگی میں (اپنا مال خدا کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں
اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں اور خدا

نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے ۵

اور وہ کہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر بیٹھتے ہیں تو خدا کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور خدا کے سوا گناہ بخش بھی کون سکتا ہے؟ اور جان بوجھ کر اپنے افعال پر اثرے نہیں رہتے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۳۳﴾ ---

۵۔ مومن تو وہ ہیں کہ جب خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ ۵

(اور) وہ جو نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں ۵

یہی سچے مومن ہیں اور ان کے لئے پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے) درجے اور بخشش اور عزت کی روزی ہے ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۲۴﴾ ---

۶۔ خدا نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لئے ہیں (اور انکے) عوض میں ان کے لئے بہشت (تیار کی) ہے یہ

وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝
وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا
اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ ۖ وَمَنْ يَغْفِرِ الذُّنُوبَ إِلَّا
اللَّهُ ۚ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝

۵۔ اِنَّا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذَكَرَ اللَّهُ وَجَلَّتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَإِذَا
تَلَّيْتُ عَلَيْهِمْ آيَتَهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۚ
الَّذِينَ يَقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۚ
أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ
وَمَغْفِرَةٌ ۖ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝

۶۔ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنْ
لَّهُمُ الْجَنَّةُ ۖ يَقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ
وَعَدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَةِ وَالْانجِيلِ وَالْقُرْآنِ ۚ وَمَنْ
اَوْفٰى بِعَهْدِهِ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبِعَٰثِكُمُ الَّذِي
بَايَعْتُمْ بِهِ ۚ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ اَلَسَا بِهٰؤُنَّ
الْعٰهِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السّٰاِحُوْنَ الرَّكْعُوْنَ السّٰاجِدُوْنَ

لوگ خدا کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں اور مارے جاتے بھی ہیں یہ تو رات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے اور خدا سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو اور یہی بڑی کامیابی ہے ۵

توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے - حمد کرنے والے روزہ رکھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے ۵

نیک کاموں کا امر کرنے والے بری باتوں سے منع کرنے والے
خدا کی حدوں کی حفاظت کرنے والے (یہی مومن لوگ ہیں)
اور اے پیغمبر مومنوں کو (بہشت کی) خوشخبری سنا دو ۵

--- ﴿سورة التوبہ آیت ۱۱۲﴾ ---

۷۔ جو خدا کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں توڑتے ۵
اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا
ان کو جوڑے رکھتے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے اور
برے حساب سے خوف رکھتے ہیں ۵

اور جو پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے (مصائب پر)
صبر کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو
دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے
برائی کو دور کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا

گھر ہے ۵

--- ﴿سورة الرعد آیت ۲۴﴾ ---

۸۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز
پڑھیں اور زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے
کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام خدا ہی کے
اختیار میں ہے ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۴۱﴾ ---

الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ ۖ وَلَشَرِ الْمُؤْمِنِينَ ۵

۷- الَّذِينَ يُؤْتُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ ۖ
وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ
رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ۖ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ
وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا الزَّكَاةَ وَرَزَقْنَاهُمْ سِرًّا
وَعَلَانِيَةً وَيَذَرُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى
الدَّارِ ۖ

۸- الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ
وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَآمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ
الْمُنْكَرِ ۖ وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ۵

۹- قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۖ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ۖ
وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ
فَاعِلُونَ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ۖ إِلَّا عَلَى
أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۖ فَمَنْ

۹۔ بیشک ایمان والے راستکار ہو گئے ۵

جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں ۵

اور جو بیہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں ۵

اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں ۵

اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ۵

مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے) جو ان کی ملک ہوتی ہیں

کہ (ان سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں ۵

اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں وہ (خدا کی مقرر کی ہوئی) حد سے نکل جانے والے ہیں ۵

اور جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ رکھتے ہیں ۵

اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں ۵

یہی لوگ میراث حاصل کرنے والے ہیں ۵

(یعنی) جو بہشت کی میراث حاصل کریں گے۔ (اور) اس میں ہمیشہ رہیں گے ۵

--- ﴿سورة المؤمنون آیت ۱۱۲﴾ ---

۱۰۔ اور خدا کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے (جاہلانہ) گفتگو کرتے ہیں تو سلام کہتے ہیں ۵

اور وہ جو اپنے پروردگار کے آگے سجدے کر کے اور (عجز و ادب سے) کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں ۵

اور وہ جو دعا مانگتے رہتے ہیں کہ اے پروردگار دوزخ کے عذاب و ہم سے دور رکھیو کہ اس کا عذاب بڑی تکلیف کی چیز ہے ۵

اور دوزخ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے ۵

اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بجا اڑاتے ہیں اور نہ تنگی کو کام میں لاتے ہیں بلکہ اعتدال کے ساتھ نہ ضرورت سے زیادہ نہ کم۔

اور وہ جو خدا کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس

ابْتِغَىٰ وَرَآءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لَا يُغْنِيهِمْ
وَعَهْدُهُمْ لَعْنُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝
أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ۝ الَّذِينَ يَرْتُفُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا
خَالِدُونَ ۝

۱۰۔ وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ
هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ۝
وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ۝ وَالَّذِينَ
يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ
غَرَامًا ۝ إِنَّهَا سَاعَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝ وَالَّذِينَ إِذَا
أَنفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا ۝
وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ
الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۝ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ
يَلْقَ أَثَامًا ۝ يُضْعَفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَيَخْلُدُ فِيهِ
مُهْمَلًا ۝ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ
يَبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۝ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ وَ

جاندار کو مار ڈالنا خدا نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق (یعنی شریعت کے حکم) سے اور بدکاری نہیں کرتے۔

اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا ۵

قیامت کے دن اس کو دو ناعذاب ہوگا اور ذلت و خواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا ۵

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو خدا نیکیوں سے بدل دے گا اور خدا تو بخشنے والا مہربان ہے ۵

اور جو توبہ کرتا اور عمل نیک کرتا ہے تو بیشک وہ خدا کی طرف رجوع کرتا ہے ۵

اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب ان کو بیہودہ چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز سے گزرتے ہیں ۵

اور وہ کہ جب ان کو پروردگار کی باتیں سمجائی جاتی ہیں تو ان پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے (بلکہ غور و فکر سے سنتے ہیں) ۵

اور وہ جو (خدا سے) دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ

کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا ۵

ان (صفات) کے لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے اونچے اونچے محل دیئے جائیں گے اور وہاں فرشتے ان سے دعا و سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے ۵

اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے ۵

--- ﴿سورة الفرقان آیت ۶۲-۶۷﴾ ---

۱۱۔ (جو لوگ خدا کے آگے سرطاعت خم کرنے والے ہیں یعنی) مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور

فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور راست باز مرد اور راست باز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور فردتنی

کرنے والے مرد اور فردتنی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزے رکھنے والے

مَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۝
وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ۝
وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ۝
وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا فُرْقَةً
أَعْيُنٍ وَاجْعَلْ لَنَا فِتْنَةً أَعْمَاءَ ۝ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرُفَةَ بِمَا
صَبَرُوا وَيُلْقَوْنَ فِيهَا زَوْجَهَا ۖ وَسَلَامٌ عَلَى الَّذِينَ فِيهَا حَسَنَتْ
مُتَقَرَّرًا وَمَقَامًا ۝

۱۱۔ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْقَانِتِيْنَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِيْنَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِيْنَ
وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِيْنَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ
وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِبِيْنَ وَالصَّائِبَاتِ وَالْحَافِظِيْنَ
فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِيْنَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ
أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝

۱۲۔ فَبِمَا أُوْتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَّاعِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَا
عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَنْتُمْ إِلَيْنَا مُعْٰتِدُونَ ۝

مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور خدا کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں کچھ شک نہیں کہ ان کے لئے خدا نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۳۵﴾ ---

۱۲۔ (لوگو) جو (مال و متاع) تم کو دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا (ناپائیدار) فائدہ ہے اور جو کچھ خدا کے ہاں ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے (یعنی) ان لوگوں کیلئے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ۵

اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں ۵
اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ۵
اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم (و تعدی) ہو تو (مناسب طریقے سے) بدلہ لیتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الشوریٰ آیت ۳۶-۳۹﴾ ---

۱۳۔ محمد خدا کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل (اے دیکھنے والے) تو ان کو دیکھتا ہے کہ (خدا کے آگے) جھکے ہوئے سر بسجود ہیں اور خدا کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں (کثرت) تجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ ان کے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں۔ (وہ) گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی پھر اس کو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلانے جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے خدا نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے ۵

--- ﴿سورة الفتح آیت ۲۹﴾ ---

يَتَوَكَّلُونَ ۝ وَالَّذِينَ يَخْتَفُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ۝ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ۝ ۱۳- مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۝ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ۖ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ ۖ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۖ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۖ ۱۴- إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۖ آخِذِينَ مَا أَنَاهُمْ رَبُّهُمْ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ فَخْسِينَ ۖ كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ۖ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۖ وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ



۱۴۔ بیشک پرہیزگار بہشتوں اور چشموں میں (عیش کر رہے) ہونگے ۵

(اور) جو جو (نعمتیں) ان کا پروردگار انہیں دیتا ہوگا ان کو لے رہے ہوں گے بے شک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرتے تھے ۵
رات کے تھوڑے سے حصے میں سوتے تھے ۵
اور اوقات سحر میں بخشش مانگا کرتے تھے ۵
اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے (دونوں) کا حق ہوتا ہے ۵

--- ﴿سورة الذاریات آیت ۱۵-۱۶﴾ ---

مہر

۱۔ اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دیا کرو ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اسے ذوق شوق سے کھا لو ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۴﴾ ---

۲۔ مومنو! تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔ اور (دیکھنا) اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو انہیں (گھروں میں) مت روک رکھنا ہاں اگر وہ کھلے طور پر بدکاری کی مرتکب ہوں (تو روکنا مناسب نہیں) اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو سہو۔ اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور خدا اس میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے ۵

اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنی چاہو اور پہلی عورت کو بہت سال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ مت لیتا۔ بھلا تم ناجائز طور پر اور صریح ظلم سے اپنا مال اس سے واپس لو گے؟ ۵

اور تم دیا ہوا مال کیونکر واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک دوسرے کے ساتھ محبت کر چکے ہو اور وہ تم سے عہد واثق بھی لے چکی ہیں ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۹﴾ ---

۱۔ وَاَتُوا النِّسَاءَ صَدُقَتِهِنَّ نِحْلَةً ۚ اِنْ طَبِقَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هٰذَا مَرِيْنًا ۝

۲۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرْتُوْا النِّسَاءَ كَرِهًا وَّلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذٰهَبُوْا بِبَعْضِ مَا اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّا اَنْ يَّاتِيَنَّ بِفَاْحِشَةٍ مُّبِيْنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ اِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰى اَنْ تَكُوْنُوْا شِيْئًا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا ۚ كَثِيْرًا ۝ وَاِنْ اَرَدْتُمْ اِسْتِبدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ وَاَنْتُمْ اِحْدِهِنَّ فَنِطَرًا ۚ فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْئًا ۚ اَتَاْخُذُوْنَهُ بِهَتَّاءٍ وَّاَنۡهَآ مُبِيْنًا ۝ وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهُ وَقَدْ اَقْضٰى بَعْضُكُمۡ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذَنَّ مِنْكُمْ مِّثَقًا عَلٰى طَآءٍ ۝ ۳۔ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمۡ بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوْهُنَّ أُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚ وَلَا جُنَآءَ عَلَيْكُمْ فِيْهَا تَرَضِيْتُمۡ بِهِ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ ۴۔ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِىْ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيۡلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ

۳۔ تو جن عورتوں سے تم فائدہ حاصل کرو ان کا مہر جو مقرر کیا ہو ادا کرو اور اگر مقرر کر نیلے بعد آپس کی رضا مندی سے مہر میں کمی بیشی کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک خدا سب کچھ جاننے والا ۵ اور حکمت والا ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۲۴﴾ ---

۴۔ ہم نے ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں جو (مہر واجب الادا) مقرر کر دیا ہے ہم کو معلوم ہے (یہ) اس لئے (کیا گیا ہے) کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے اور خدا

بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۴﴾ ---

۵۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کر لو اور کافر عورتوں کی ناموس کو قبضے میں نہ رکھو (یعنی کفار کو واپس دے دو) اور جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا ہو وہ تم سے طلب کر لیں یہ خدا کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کئے دیتا ہے اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے ۵

اور اگر تمہاری عورتوں میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے (اور اس کا مہر وصول نہ ہوا ہو پھر تم ان سے جنگ کرو) اور ان سے تم کو غنیمت ہاتھ لگے (تو جن کی عورتیں چلی گئی ہیں ان کو) (اس مال میں سے) اتنا دیدو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا اور خدا سے جس پر تم ایمان لائے ہو ڈرو ۵

غَفُورًا رَحِيمًا ۵

۵۔ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوا مَنَ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ ۖ وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ ۚ وَاسْأَلُوا مَا أَنْفَقْتُمْ ۚ وَلَا تَيْسَرُوا مَنَ أَنْفَقُوا ۚ ذَلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ ۖ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۖ وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقِبْتُمْ فَاتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَا أَنْفَقُوا ۚ وَاللَّهُ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۖ

۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُدْعَا لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرِ نَظَرٍ ۚ إِنَّهُ ۖ وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَبِرُوا وَلَا مُسْتَأْذِنِينَ لِيَذُوبَ ۖ إِنْ ذَلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْأَلْهُ مِنكُمْ ۖ وَاللَّهُ لَا يَسْأَلُ مِنَ الْحَقِّ ۖ

مہمان نوازی

کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو یہ بات پیغمبر کو ایذا دیتی تھی۔ اور وہ تم سے شرم کرتے تھے (اور کہتے نہیں تھے) لیکن خدا سچی بات کے کہنے سے شرم نہیں کرتا ۵

--- ﴿سورة الاحزاب آیت ۵۳﴾ ---

۱۔ مومنو! پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے اجازت دی جائے اور اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب

۲۔ بھلا تمہارے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر پہنچی ہے؟

جب وہ ان کے پاس آئے تو سلام کہا۔ انہوں نے بھی (جواب

میں) سلام کہا (دیکھا تو) ایسے لوگ کہ نہ جان نہ پہچان

تو اپنے گھر جا کر ایک (بھنا ہوا) موٹا پتھر الائے

(اور کھانے کیلئے) ان کے آگے رکھ دیا کہنے لگے کہ آپ تناول

کیوں نہیں کرتے؟

اور دل میں ان سے خوف معلوم کیا۔ انہوں نے کہا کہ خوف نہ

کیجئے اور ان کو ایک دانشمند کے کی بشارت بھی سنائی

--- ﴿سورۃ الذاریات آیت ۲۳ تا ۲۸﴾ ---

میاں بیوی کے جھگڑے

۱۔ اور اگر تم کو معلوم ہو کہ میاں بیوی میں ان بن ہے تو ایک منصف

مرد کے خاندان میں سے اور ایک منصف عورت کے خاندان میں

سے مقرر کرو وہ اگر صلح کر ادینی چاہیں گے تو خدا ان میں موافقت

پیدا کر دے گا۔ کچھ شک نہیں کہ خدا سب کچھ جانتا اور سب باتوں

سے خبردار ہے

--- ﴿سورۃ النساء آیت ۳۵﴾ ---

۲۔ اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی

کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد

پر صلح کر لیں اور صلح خوب (چیز) ہے اور طبیعتیں تو بخل کی طرف

مہمان نوازی: القمر: ۳۷۔ نیز دیکھئے: میاں بیوی کے حقوق و فرائض

۲۔ هَلْ اَتَمَّكَ حَدِيثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمَكْرَمِيْنَ ؕ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ

فَقَالُوْا سَلٰمًا قَالَ سَلٰمٌ قَوْمٌ مُّشْكِرُوْنَ ؕ فَرَاغَرٰى اِلٰى اٰهْلِهٖ فِجَآءً

يَعْمَلُ سَمِيْنٌ ؕ فَقَرَّبَۃً اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ؕ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ

خِيفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ؕ



۱۔ وَانْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اٰهْلِهٖ

وَحَكَمًا مِّنْ اٰهْلِهٖا اِنْ يُرِيْدَا اَصْلَاحًا يُؤْفِقُ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ؕ

۲۔ وَانْ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْرًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا

جُنَاحَ عَلَيْهِمَا اَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ

خَيْرٌ ؕ وَاُخْفِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحْرَ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا

فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ؕ

۳۔ وَاِنْ يَتَنَزَّعَا فِيْ شَيْءٍ مِنَ الدِّیْنِ فَاِنْ سَعَتْهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

وَاسِعًا حَكِيْمًا ؕ

مائل ہوتی ہیں اور اگر تم نیکو کاری اور پرہیزگاری کرو گے تو خدا

تمہارے سب کاموں سے واقف ہے

--- ﴿سورۃ النساء آیت ۱۲۸﴾ ---

۳۔ اور اگر میاں بیوی (میں موافقت نہ ہو سکے) اور ایک

دوسرے سے جدا ہو جائیں تو خدا ہر ایک کو اپنی دولت سے غنی

کر دے گا۔ اور خدا بڑی کشائش والا (اور) حکمت والا ہے

--- ﴿سورۃ النساء آیت ۱۳۰﴾ ---



میاں بیوی کے حقوق و فرائض

۱۔ اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے اور خدا غالب (اور) صاحب حکمت ہے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۲۸﴾ ---

۲۔ مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے۔ اور خدا سے اس کا فضل (دکرم) مانگتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۳۲﴾ ---

۳۔ مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں اس لئے کہ خدا نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اس لئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۳۴﴾ ---

۱۔ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

۲۔ وَلِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوا وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ وَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

۳۔ اَلرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَبِأَنفُسِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ

میانہ روی

۱۔ اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا (یعنی بہت تنگ) کر لو
(کہ کسی کو کچھ دو ہی نہیں) اور نہ بالکل ہی کھول دو کہ سبھی کچھ
دے ڈالو اور انجام یہ ہو کہ ملاست زدہ اور در ماندہ ہو کر بیٹھ
جاوے

--- ﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت ۲۹﴾ ---

۲۔ اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ اس کے بیچ کا
طریقہ اختیار کرو

--- ﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱۱۰﴾ ---

۳۔ اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بیجا اڑاتے ہیں اور نہ تنگی
کو کام میں لاتے ہیں بلکہ اعتدال کے ساتھ نہ ضرورت سے زیادہ
نہ کم

--- ﴿سورۃ الفرقان آیت ۶۷﴾ ---

۴۔ اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور (بولتے وقت) آواز
نیچی رکھنا کیونکہ (اوپنی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں
کہ) سب سے بری آواز گدھوں کی ہے

--- ﴿سورۃ لقمان آیت ۱۹﴾ ---

- ۱۔ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا
كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا
- ۲۔ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا
- ۳۔ وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ
ذَلِكَ قَوَامًا
- ۴۔ وَأَقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاعْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ إِنَّ أَنْكَرَ
الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ

میثاق

۱۔ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔ تو چند شخصوں کے سوا تم سب (اس عہد سے) منہ پھیر کر پھر بیٹھے ۵

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۸۳﴾ ---

۲۔ اور جب خدا نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی۔ اور عہد لینے کے بعد (پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا) (یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا) انہوں نے کہا (ہاں) ہم نے اقرار کیا۔ (خدا نے) فرمایا کہ تم (اس عہد و پیمان کے) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۸۱﴾ ---

۳۔ تو ان لوگوں کے عہد توڑ دینے کے سبب ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔ یہ لوگ کلمات (کتاب) کو اپنے

۱۔ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ۚ وَ بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَ قُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا ۚ وَ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ آتُوا الزَّكَاةَ ۚ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَ أَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ ۝

۲۔ وَ اِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَ حِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَ لَتَنْصُرُنَّهُ ۚ قَالَ ۙ أَأَقْرَرْتُمْ ۚ وَ أَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ أَصْرِي ۚ قَالُوا ۙ أَقْرَرْنَا ۚ قَالَ فَاشْهَدُوا ۚ وَ أَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝

۳۔ فِيمَا نَقُضُهُمْ مِيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ وَ جَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ ۚ وَ نَسُوا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوا بِهِ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۚ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اصْفَحْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصَرَىٰ أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوا بِهِ ۚ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ

مقامات سے بدل دیتے ہیں اور جن باتوں کی ان کو نصیحت کی گئی تھی ان کا بھی ایک حصہ فراموش کر بیٹھے اور تھوڑے آدمیوں کے سوا ہمیشہ تم ان کی (ایک نہ ایک) خیانت کی خبر پاتے رہتے ہو تو ان کی خطائیں معاف کر دو اور (ان سے) درگزر کرو کہ خدا احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ۵

اور جو لوگ (اپنے تئیں) کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا مگر انہوں نے بھی اس نصیحت کا جو ان کو کی گئی تھی ایک حصہ فراموش کر دیا تو ہم نے ان کے باہم قیامت تک کے

لئے دشمنی اور کینہ ڈال دیا اور جو کچھ وہ کرتے رہے خدا عنقریب ان کو اس سے آگاہ کرے گا ۵

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۱۳۱﴾ ---

۴۔ پھر ان کے بعد ناخلف ان کے قائم مقام ہوئے جو کتاب کے وارث بنے یہ (بے تامل) اس دنیائے ادنیٰ کا مال و متاع لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بخش دیئے جائیں گے اور (لوگ ایسوں پر طعن کرتے ہیں) اگر ان کے سامنے بھی ویسا ہی مال آجاتا ہے تو وہ بھی اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا کہ خدا پر سچ کے سوا اور کچھ نہیں کہیں گے اور جو کچھ اس (کتاب) میں ہے اس کو انہوں نے پڑھ بھی لیا ہے اور آخرت کا گھر پر ہیزگاروں کیلئے بہتر ہے کیا تم سمجھتے نہیں ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۱۶۹﴾ ---

۵۔ جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے۔ وہ اور جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو (جگہ دی اور ان کی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو ان کی رفاقت سے کچھ سروکار نہیں اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب

الْعَدَاوَةِ وَالْبَغْضَاءِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ ۖ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ۝

۴۔ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَذَا الْأَدْنَىٰ وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۖ وَإِن يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهَا يَأْخُذُوهَا ۖ أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمُ مِيثَاقُ الْكِتَابِ أَن لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ۖ وَالذَّارِ الْأَخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝
۵۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجْهَهُمْ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ أَوْوَا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُمْ مِّنْ وَلَا يَتَّبِعُهُمُ فِتْنٌ شَيْءٌ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۚ وَإِنِ اسْتَنْصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝
۶۔ الَّذِينَ يُؤْفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ ۖ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ

کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے۔ مگر ان لوگوں کے مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں (صلح کا) عہد ہو (مدد نہیں کرنی چاہئے) اور خدا تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۷۲﴾ ---

۶۔ جو خدا کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں توڑتے ۵ اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ان کو جوڑے رکھتے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے اور برے حساب سے خوف رکھتے ہیں ۵

اور جو پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے (مصائب پر) صبر کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا گھر ہے ۵

(یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغات جن میں وہ داخل ہونگے اور ان کے باپ دادا اور بیویوں اور اولاد میں سے جو نیکو کار ہونگے وہ بھی بہشت میں جائیں گے) اور فرشتے (بہشت کے) ہر ایک دروازے سے ان کے پاس آئیں گے ۵
(اور کہیں گے) تم پر رحمت ہو (یہ) تمہاری ثابت قدمی کا بدلہ ہے اور عاقبت کا گھر خوب (گھر) ہے ۵

--- ﴿سورة الرعد آیت ۲۴﴾ ---

ناامیدی

۳۔ (اے پیغمبر میری طرف سے لوگوں کو) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہونا خدا تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے (اور) وہ تو بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة الزمر آیت ۵۳﴾ ---

۱۔ اور خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہو کہ خدا کی رحمت سے بے ایمان لوگ ناامید ہوا کرتے ہیں ۵
--- ﴿سورة يوسف آیت ۸۷﴾ ---
۲۔ اور جن لوگوں نے خدا کی آیتوں سے اور اس کے ملنے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے ناامید ہو گئے ہیں اور ان کو درد دینے والا عذاب ہوگا ۵

--- ﴿سورة العنکبوت آیت ۲۳﴾ ---

ناپ تول

۱۔ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا) تو انہوں نے کہا کہ اے قوم! خدا ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اور ناپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو میں تو تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور (اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو) مجھے تمہارے بارے میں ایک ایسے دن کے عذاب کا خوف ہے جو تم کو گھیر کر رہے گا ۵ اور قوم! ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں خرابی کرتے نہ پھرو ۵

اگر تم کو (میرے کہنے کا) یقین ہو تو خدا کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لئے بہتر ہے اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں ۵

--- ﴿سورۃ ہود آیت ۸۶ تا ۸۳﴾ ---

۲۔ اور جب (کوئی چیز) ناپ کر دینے لگو تو پیانہ پورا بھرا کر اور (جب تول کر دو تو) ترازو سیدھی رکھ کر تول لا کر وہ بہت اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے ۵

--- ﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت ۳۵﴾ ---

۳۔ اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو دکھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی) (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اس کو لا موجود کریں گے اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں ۵

--- ﴿سورۃ الانبیاء آیت ۴۷﴾ ---

۱۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ قُلُوبُهُمْ مُخْفَضَةٌ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ۵ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ۵ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ۵

۲۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ۵ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ۵ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ۵

۳۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ۵ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ۵ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ۵

۴۔ اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی ۵

کہ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو ۵

اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو۔ اور تول کم مت کرو ۵

--- ﴿سورۃ الرحمن آیت ۹۲﴾ ---

۵۔ ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے ۵

جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورائیں ۵

اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں ۵

کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اٹھائے بھی جائیں گے ۵

(یعنی) ایک بڑے (سخت) دن میں ۵

جس دن (تمام) لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہونگے ۵

--- ﴿سورة الطغفین آیت ۶۲﴾ ---

ناسخ و منسوخ

۱۔ ہم جس آیت کو منسوخ کر دیتے یا اسے فراموش کر دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت بھیج دیتے ہیں کیا تم نہیں جانتے کہ خدا ہر بات پر قادر ہے ۵

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۱۰۶﴾ ---

۲۔ اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر (اسکا یہ حال تھا کہ) جب وہ کوئی آرزو کرتا تھا تو شیطان اس کی آرزو میں (وسوسہ) ڈال دیتا تھا تو جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے خدا اس کو دور کر دیتا ہے۔ پھر خدا اپنی آیتوں کو مضبوط کر دیتا ہے اور خدا علم والا (اور) حکمت والا ہے ۵

غرض (اس سے) یہ ہے کہ جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اس کو ان لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہیں ذریعہ آزمائش ٹھہرائے۔ بے شک ظالم پر لے درجے کی مخالفت میں ہیں ۵

اور یہ بھی غرض ہے کہ جن لوگوں کو علم عطا ہوا ہے وہ جان لیں کہ وہ

أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ ۖ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ۚ
يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝



۱۔ مَانَسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ مِثْلَهَا أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۲۔ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّى أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ ۖ فَيَنسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ آيَهُ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ ۚ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۚ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۖ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝



(یعنی وحی) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں اور ان کے دل خدا کے آگے عاجزی کریں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں خدا ان کو سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۵۲﴾ ---



ناشکری

۱۔ اور اگر ایک مدت معین تک ہم ان سے عذاب روک دیں تو کہیں گے کہ کوئی چیز عذاب کو روک کے ہوئے ہے؟ دیکھو جس روز وہ ان پر واقع ہوگا (پھر) ملنے کا نہیں اور جس چیز کے ساتھ یہ استہزاء کیا کرتے ہیں وہ ان کو گھیر لے گی ۵

اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں پھر اس سے اس کو چھین لیں تو ناامید (اور) ناشکرا (ہو جاتا) ہے ۵
اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزہ چکھائیں تو (خوش ہو کر) کہتا ہے کہ (آہ) سب سختیاں مجھ سے دور ہو گئیں۔ بیشک وہ خوشیاں منانے والا (اور) فخر کرنے والا ہے ۵

--- ﴿سورة ہود آیت ۱۰ تا ۱۸﴾ ---

۲۔ اور جو نعمتیں تم کو میسر ہیں سب خدا کی طرف سے ہیں پھر جب تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے چلاتے ہو ۵
پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو کچھ لوگ تم میں سے خدا کے ساتھ شریک کرنے لگتے ہیں ۵

تاکہ جو (نعمتیں) ہم نے ان کو عطا فرمائی ہیں ان کی ناشکری کریں تو (مشرکوں) دنیا میں فائدے اٹھا لو غنقریب تم کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۵۵ تا ۵۳﴾ ---

۳۔ اور جب تم کو دریا میں تکلیف پہنچتی ہے (یعنی ڈوبنے کا خوف ہوتا ہے) تو جن کو تم پکارتے ہو سب اس (پروردگار) کے سوا گم

۱۔ وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِلَىٰ أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَّيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ ۚ أَلَّا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۚ وَلَئِنْ أَدْنَا إِلَىٰ الْإِنْسَانَ مِتًّا رَحْمَةً لَّمَّا نَزَعْنَا مِنْهُ ۚ إِنَّهُ لَكَيْفُوسٌ كَفُورٌ ۚ وَلَئِنْ أَدْنَا نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَاءَ مَسْتَهْزِئِينَ لَيَقُولُنَّ ذَهَبَ النَّبَاتُ عَنِّي ۚ إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ۚ

۲۔ وَمَا بِكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فَبِمَا نَسَا اللَّهُ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْأَرُونَ ۚ ثُمَّ إِذَا كُفَّ الضُّرُّ عَنْكُمْ إِذَا فَرِحْتُمْ مِنْكُمْ بِرَبِّكُمْ يُشْرِكُونَ ۚ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَهُمْ فَيَمْتَعُوا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ

۳۔ وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِلَٰهًا فَلَمَّا نَجَّيْكُمْ إِلَى الدِّارِ أَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا ۚ

۴۔ وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِحُوا مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۚ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَهُمْ فَيَمْتَعُوا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ

ہو جاتے ہیں پھر جب وہ تم کو (ڈوبنے سے) بچا کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہیں اور انسان ہے ہی ناشکرا ۵
--- ﴿سورة النحل آیت ۶۷﴾ ---

۴۔ اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتے اور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتا ہے تو ایک فرقہ ان میں سے اپنے پروردگار سے شرک کرنے لگتا ہے ۵

تاکہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے اس کی ناشکری کریں سو (خیر) فائدے اٹھا لو غنقریب تم کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا ۵

--- ﴿سورة الروم آیت ۲۳ تا ۲۴﴾ ---

۵۔ اگر ناشکری کرو گے تو خداتم سے بے پردا ہے اور وہ اپنے بندوں کیلئے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر شکر کرو گے تو وہ اسکو تمہارے لئے پسند کرے گا اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے پھر جو کچھ تم کرتے رہے وہ تم کو بتائے گا وہ تو دلوں کی پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے ۵

اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتا (اور) اس کی طرف دل سے رجوع کرتا ہے پھر جب وہ اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتا ہے تو جس کام کیلئے پہلے اس کو پکارتا ہے اسے بھول جاتا ہے اور خدا کا شریک بنانے لگتا ہے تاکہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے گمراہ کرے کہہ دو کہ (اے کافر نعمت) اپنی ناشکری سے تھوڑا سا فائدہ اٹھالے پھر تو تو دوزخیوں میں ہوگا ۵

--- ﴿سورة الزمر آیت ۸۷﴾ ---

نافرمانوں کی مثال

۱۔ جو لوگ کافر ہیں انہیں تم نصیحت کرو یا نہ کرو ان کیلئے برابر ہے۔

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۶۷﴾ ---

وہ ایمان نہیں لانے کے ۵

۲۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں (اس کے علاوہ) اندھیرے میں (پڑے ہوئے) ۵

خدا نے انکے دلوں اور کانوں پر مہر لگا رکھی ہے اور ان کی آنکھوں

ناشکری: مزید حوالے: یونس: ۱۲-۲۲-۲۳- بنی اسرائیل: ۸۳- الروم: ۵۱- لقمان: ۳۲- الزمر: ۳۹-۵۱- حم السجدہ: ۳۹-۵۱-

نیز دیکھئے: شکر

جس کو خدا چاہے گمراہ کر دے اور جسے چاہے سیدھے رستے پر چلا

دے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۳۹﴾ ---

۳۔ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں کہ ہم نے (حکیم خدا) سن لیا مگر (حقیقت میں) نہیں سنتے ۵

کچھ شک نہیں کہ خدا کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر بہرے گو نکلے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے ۵

اور اگر خدا ان میں نیکی (کا مادہ) دیکھتا تو ان کو سننے کی توفیق بخشتا اور اگر (بغیر صلاحیت ہدایت کے) سماعت دیتا تو وہ منہ پھیر کر بھاگ جاتے ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۲۳﴾ ---

۴۔ جانداروں میں سب سے بدتر خدا کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۵۵﴾ ---

۵۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے اگرچہ کچھ بھی (سنتے) سمجھتے نہ ہوں؟ ۵ اور بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف دیکھتے ہیں تو کیا تم اندھوں کو رستہ دکھاؤ گے اگرچہ کچھ بھی دیکھتے (بھالتے) نہ ہوں ۵

--- ﴿سورة یونس آیت ۳۴﴾ ---

۶۔ اور جو شخص اس دنیا میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا

يُضِلُّهُ ۖ وَمَنْ يَشَأْ يُعَمِّلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝

۳۔ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الضُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ۝

وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَّأَسْمَعَهُمْ ۖ

وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ۝

۴۔ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۖ

۵۔ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ ۖ أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الضُّمُّ وَكَوْ

كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ۖ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ إِلَيْكَ ۖ أَفَأَنْتَ تَهْدِي

الْعُتَىٰ وَلَوْ كَانُوا لَا يُبْصِرُونَ ۖ

۶۔ وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ

سَبِيلًا ۖ

۷۔ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَ

نَبَىٰ مَا قَدَّمَتْ يَدَهُ ۖ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ

يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ

اور (نجات) کے رستے سے بہت دور ۵

--- ﴿سورة بنی اسرائیل آیت ۷۲﴾ ---

۷۔ اور اس سے ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام سے سمجھایا گیا تو اس نے اس سے منہ پھیر لیا اور جو اعمال وہ آگے کر چکا اس کو بھول گیا۔ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل (پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں) اور اگر تم ان کو رستے کی طرف بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے ۵

--- ﴿سورة الکہف آیت ۵۷﴾ ---

۸۔ کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ ان کے دل (ایسے) ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے اور کان (ایسے) ہوتے کہ ان سے سن سکتے بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں (وہ) اندھے ہوتے ہیں ۵

--- ﴿سورۃ الحج آیت ۴۶﴾ ---

۹۔ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے خواہش نفس کو معبود بنا رکھا ہے تو کیا تم اس پر نگہبان ہو سکتے ہو؟ ۵
یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ ۵
(نہیں) یہ تو چوپایوں کی طرح کے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں ۵

--- ﴿سورۃ الفرقان آیت ۲۳، ۲۴﴾ ---

۱۰۔ کچھ شک نہیں کہ تم مردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں آواز سنا سکتے ہو ۵
اور نہ اندھوں کو گمراہی سے (نکال کر) رستہ دکھا سکتے ہو تم تو انہی کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور وہ فرمانبردار ہو جاتے ہیں ۵

--- ﴿سورۃ النمل آیت ۸۰﴾ ---

۱۱۔ اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں ۵

فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ۵

۸۔ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُون لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ۵

۹۔ أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ۵
أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۵

۱۰۔ إِنَّكَ لَا تَسْمَعُ الْوَعْدَ وَلَا تَسْمَعُ الضَّمَّةَ الدَّعَاءَ إِذَا وَكَلُوا مُدِيرِينَ ۵ وَمَا أَنْتَ بِهَدَى الْعُصْبَى عَنْ ضَلَالَتِهِمْ إِنْ تَسْمَعُ إِلَّا مَنْ يُوْثِقُ بِأَيْتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ۵

۱۱۔ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ وَلَا الظُّلُمُتُ وَلَا النُّورُ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَالْأَمْوَاتُ إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَنْ يَشَاءُ وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ ۵

اور نہ اندھیرا اور روشنی ۵

اور نہ سایہ اور دھوپ ۵

اور نہ زندے اور مردے برابر ہو سکتے ہیں۔ خدا جس کو چاہتا ہے سنا

دیتا ہے۔ اور تم ان کو جو قبروں میں (مدفون) ہیں سنا نہیں سکتے ۵

--- ﴿سورۃ فاطر آیت ۱۹﴾ ---

نامہ اعمال

۱۔ اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بہ صورت کتاب) اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے۔ اور قیامت کے روز (وہ) کتاب اسے نکال دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا ۵
(کہا جائے گا کہ) اپنی کتاب پڑھ لے تو آج اپنا آپ ہی محاسب کافی ہے ۵

--- ﴿سورۃ النبی اسرائیل آیت ۱۳﴾ ---

۲۔ تو جس کا (اعمال) نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائیگا وہ (دوسروں سے) کہے گا کہ لیجئے میرا نامہ (اعمال) پڑھئے ۵
مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب (کتاب) ضرور ملے گا ۵
پس وہ (شخص) من مانے عیش میں ہوگا ۵
(یعنی) اونچے (اونچے مخلوق کے) باغ میں ۵
جن کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے ۵

جو (عمل) تم ایام گذشتہ میں آگے بھیج چکے ہو اس کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو ۵

اور جس کا نامہ (اعمال) اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائیگا وہ کہے گا اے کاش مجھ کو میرا (اعمال) نامہ نہ دیا جاتا ۵
اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے ۵
اے کاش موت (ابدالاً باد کیلئے میرا کام) تمام کر چکی ہوتی ۵
(آج) میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا ۵

۱۔ وَكُلَّ إِنسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَبْعَهُ فِي عُنُقِهِ ۖ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنشُورًا ۝ اقْرَأْ كِتَابَكَ ۖ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ۝
۲۔ فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۖ فَيَقُولُ هَٰؤُلَاءِ مَآثِرُودَا كِتَابِيهِ ۖ إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلْقٍ حِسَابِيهِ ۖ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۖ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۖ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ۖ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۖ وَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ ۖ فَيَقُولُ يَلَيْتَنِي لَمَّا أُوتِ كِتَابِيهِ ۖ وَلَمْ أَذِرْ مَا حِسَابِيهِ ۖ يَلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۖ مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَا لِيَ ۖ هَلَّاكَ عَنِّي سُلْطَانِيَةً ۖ

۳۔ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ۖ كِرَامًا كَاتِبِينَ ۖ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۖ
۴۔ فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۖ فَسَوْفَ يَحْسَابُ حِسَابًا ۖ يَسِيرًا ۖ وَيَنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۖ وَأَمَّا

(ہائے) میری سلطنت خاک میں مل گئی ۵

--- ﴿سورۃ الحاقہ آیت ۱۹﴾ ---

۳۔ حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں ۵
عالی قدر (تمہاری باتوں کے) لکھنے والے ۵
جو تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں ۵

--- ﴿سورۃ الانفاظر آیت ۱۰﴾ ---

۴۔ تو جس کا نامہ (اعمال) اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا ۵
اس سے حساب آسان لیا جائے گا ۵
اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا ۵

اور جس کا نامہ (اعمال) اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا

وہ موت کو پکارے گا

اور دوزخ میں داخل ہوگا

--- ﴿سورة الانشقاق آیت ۷ تا ۱۲﴾ ---

۵۔ اس دن لوگ گروہ گروہ ہو کر آئیں گے تاکہ ان کو ان کے اعمال

دکھادیئے جائیں

تو جس نے ذرہ بھرنیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا

اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا

--- ﴿سورة الزلزال آیت ۶﴾ ---

نان ونفقہ

۱۔ (مطلقہ) عورتوں کو (ایام عدت میں) اپنے مقدور کے مطابق

وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کیلئے تکلیف نہ دو

اور اگر حمل سے ہوں تو بچہ جننے تک ان کا خرچ دیتے رہو۔ پھر اگر

وہ بچے کو تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو ان کو ان کی اجرت

دو اور (بچے کے بارے میں) پسندیدہ طریق سے موافقت رکھو

اور اگر باہم ضد (اور نا اتفاقی) کرو گے تو (بچے کو) اس کے (باپ

کے) کہنے سے کوئی اور عورت دودھ پلائے گی

مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ۖ فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُورًا ۖ

وَيَصْلٰى سَعِيرًا ۖ

۵- يَوْمَئِذٍ يُصْدِرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا ۚ لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۚ فَمَنْ

يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۚ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ

ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۚ

۱- أَسْكَنُوهُمْ ۖ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وَجْدِكُمْ وَلَا

تُضَارُّوهُمْ ۖ لِنَضْحِكَوْا عَلَيْهِمْ ۖ وَإِنْ كُنَّ أُولَاتٍ حَمِلَ

فَأَقِمْوْا عَلَيْهِنَ ۚ حَتَّىٰ يَضْعُنَّ وَلَدَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ

لَكُمْ فَاتَّوهُنَّ أَجُورَهُنَّ ۚ وَأَتَمُّوا بَيْنَكُمْ مَعْرُوفٌ ۚ

وَإِنْ تَعَاَسَرْتُم فَسَرُّضٌ لَهُ أُخْرٰى ۚ لِيُنْفِقَ ذُو سَعَةٍ

مِنْ سَعَتِهِ ۚ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ

اللَّهُ ۚ لَا يَكْفِ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَّا آتَاهَا ۚ سَيَجْعَلُ اللَّهُ

بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۚ

صاحبِ وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہئے اور

جس کے رزق میں تنگی ہو وہ جتنا خدا نے اس کو دیا ہے اس کے

موافق خرچ کرے خدا کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی کے مطابق جو

اس کو دیا ہے اور خدا عنقریب تنگی کے بعد کشائش بخشنے گا

--- ﴿سورة الطلاق آیت ۶﴾ ---

نامہ اعمال: مزید حوالے: بنی اسرائیل: ۳۱-۱-۱۱۳: المطففين: ۷-۹-۱۸-۲۱- نیز دیکھئے: اعمال کا دوزن

نان ونفقہ: نیز دیکھئے: میاں بیوی کے حقوق و فرائض

نذر

۱۔ اور تم (خدا کی راہ میں) جس طرح کا خرچ کرو یا کوئی نذر مانو۔
خدا اس کو جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۷۰﴾ ---

۲۔ اور لوگوں میں حج کے لئے ندا کرو کہ تمہاری طرف پیدل اور
دبلے دبلے اونٹوں پر جو دور (دراز) رستوں سے چلے آتے ہوں
(سوار ہو کر) چلے آئیں ۵

تاکہ اپنے قائدے کے کاموں کے لئے حاضر ہوں اور (قربانی
کے) ایام معلوم میں چار پایاں مویشی (کے ذبح کے وقت) جو
خدا نے ان کو دیئے ہیں ان پر خدا کا نام لیں۔ اس میں سے تم خود
بھی کھاؤ اور فقیر در ماندہ کو بھی کھلاؤ ۵

پھر چاہئے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور نذریں پوری کریں
اور خانہ قدیم (یعنی بیت اللہ) کا طواف کریں ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۲۹۷﴾ ---

۳۔ جو نیکو کار ہیں وہ ایسی شراب نوش جان کریں گے جس میں
کافور کی آمیزش ہوگی ۵

۱۔ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ ثَقَاتٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ
وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۵

۲۔ وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ
ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ۵ لِيَشْهَدُوا
مَنْفَعَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ عَلَى
مَا رَزَقَهُمْ مِنَ الْإِنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِعُوا
الْبَاسِ الْفَقِيرَ ۵ ثُمَّ لِيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلِيُوفُوا
نَذْرَهُمْ وَيَتْلَوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۵

۳۔ إِنَّ الْأَكْثَرَ يَشْرُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ۵
عَيْنَا يَشْرِبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ۵ يُوفُونَ بِالْقَدْرِ
وَيَحْتَفُونَ بِهِ مَا كَانَ شَرًّا مُسْتَطِيرًا ۵



یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے خدا کے بندے پئیں گے اور اس
میں سے (چھوٹی چھوٹی) نہریں نکال لیں گے ۵
یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی سختی پھیل
رہی ہوگی خوف رکھتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الذر آیت ۷۵﴾ ---



نشہ

۱۔ مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک (ان الفاظ کو) جو منہ سے کہو سمجھنے (نہ) لگو۔ نماز کے پاس نہ جاؤ ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۴۳﴾ ---

۲۔ لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثہ عظیم ہے ۵

(اے مخاطب) جس دن تو اس کو دیکھے گا (اس دن یہ حال ہوگا کہ) تمام دودھ پلانے والی عورتوں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے اور لوگ تجھ کو متوالے نظر آئیں گے مگر وہ متوالے نہیں ہونگے بلکہ (عذاب دیکھ کر مدہوش ہو رہے ہوں گے) بیشک خدا کا عذاب بڑا سخت ہے ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۲۱﴾ ---

نظر بد

(داخل ہونے کیلئے) باپ نے ان سے کہا تھا تو وہ تدبیر خدا کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی۔ ہاں وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی اور بیشک وہ صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے ان کو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۵

--- ﴿سورة يوسف آیت ۶۸﴾ ---

۱۔ اور ہدایت کی کہ بیٹا ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہوتا بلکہ جداجدا دروازوں سے داخل ہونا اور میں خدا کی تقدیر تو تم سے نہیں روک سکتا۔ (بیشک) حکم اسی کا ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اہل توکل کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہئے ۵

اور جب وہ ان ان مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے

۲۔ اور کافر جب (یہ) نصیحت (کی کتاب) سنتے ہیں تو یوں کہتے ہیں کہ تم کو اپنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے ۵

(اور لوگو) یہ (قرآن) اہل عالم کے لئے نصیحت ہے۔ ۵

--- ﴿سورة القلم آیت ۵۲، ۵۱﴾ ---

نفس

۱۔ اور میں اپنے تئیں پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس (امارہ انسان کو) برائی ہی سکھاتا رہتا ہے مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم کرے بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة يوسف آیت ۵۳﴾ ---

۲۔ ہم کو روز قیامت کی قسم ۵

اور نفس لواہ کی (کہ سب لوگ اٹھا کر کھڑے کئے جائیں گے) ۵

--- ﴿سورة القیمة آیت ۲۱﴾ ---

۳۔ اے اطمینان پانے والی روح! ۵

اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل۔ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی ۵

تو میرے (ممتاز) بندوں میں شامل ہو جا ۵

۲۔ وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۵

۱۔ وَمَا أَهْبَىٰ تَفْهِي ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَجَمَ رَبِّي ۚ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۵

۲۔ لَا أَقْسِمُ بِبَوْمِ الْقِيَمَةِ ۚ وَلَا أَقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۚ

۳۔ يَا أَيُّهَا النَّفْسُ الْمَطْمَئِنَّةُ ۚ أَزْجِئِي إِلَىٰ رَبِّكَ رَاضِيَةً مُّرْضِيَةً ۚ فَأَدْخُلِي فِي عِبَادِي ۚ وَادْخُلِي جَنَّاتِي ۚ

۴۔ وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ۚ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۚ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ۚ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ۚ

اور میری بہشت میں داخل ہو جا ۵

--- ﴿سورة النجم آیت ۳۰، ۲۷﴾ ---

۴۔ اور انسان کی اور اس کی جس نے اس کے اعضاء کو برابر کیا ۵

پھر اس کو بدکاری (سے بچنے) اور پرہیزگاری کرنے کی سمجھ دی ۵

کہ جس نے (اپنے) نفس (یعنی روح) کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا ۵

اور جس نے اسے خاک میں ملا یا وہ خسارے میں رہا ۵

--- ﴿سورة النفس آیت ۱۰، ۷﴾ ---

نکاح

۱۔ اور (مومنو) مشرک عورتوں سے جب تک ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرنا۔ کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے اس سے مومن لونڈی بہتر ہے اور (اسی طرح) مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو ان کی زوجیت میں نہ دینا۔ کیونکہ (مشرک مرد) سے خواہ وہ تم کو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام بہتر ہے یہ (مشرک لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور خدا اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور اپنے حکم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۲۲۱﴾ ---

۲۔ اور اگر تم کو اس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں دودو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کر لو۔ اور اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ (سب عورتوں سے) یکساں سلوک نہ کر سکو گے تو ایک عورت (کافی ہے) یا لونڈی جسکے تم مالک ہو اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۳﴾ ---

۳۔ اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو ان سے

۱۔ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا وَلَا مِمَّنْ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا ۚ وَاللَّهُ يُدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ ۚ وَيُبَيِّنُ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۚ ۲۔ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مِمَّا مَثَىٰ وَثَلَتْ وَرَبِّهٖ ۚ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ ۖ أَلَّا تَعْلَمُوا ۚ ۳۔ وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَهَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا ۚ وَسَاءَ سَبِيلًا ۚ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَّاءُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُمْ مِّنْ نِّسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۚ فَإِنْ لَّمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا

نکاح نہ کرنا مگر (جاہلیت میں) جو ہو چکا (سو ہو چکا) یہ نہایت بے حیائی اور (خدا کی) ناخوشی کی بات تھی اور بہت برا دستور تھا ۵
تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور رضاعی بہنیں اور سائیں حرام کر دی گئی ہیں اور جن عورتوں سے تم مباشرت کر چکے ہو ان کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو (وہ بھی تم پر حرام ہیں) ہاں اگر ان کے ساتھ تم نے مباشرت نہ کی ہو تو (ان کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح

کر لینے میں) تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور تمہارے ضلبی بیٹوں کی عورتیں بھی۔ اور دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی (حرام ہے) مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا) بے شک خدا بخشنے والا (اور) رحم والا ہے ۵

اور شوہر والی عورتیں بھی (تم پر حرام ہیں) مگر وہ جو (اسیر ہو کر لونڈیوں کے طور پر) تمہارے قبضے میں آجائیں (یہ حکم) خدا نے تم کو لکھ دیا ہے اور ان (محرمات) کے سوا اور عورتیں تم کو حلال ہیں اس طرح سے کہ مال خرچ کر کے ان سے نکاح کر لو بشرطیکہ (نکاح سے) مقصود عفت قائم رکھنا ہو نہ شہوت رانی

--- ﴿سورة النساء آیت ۲۳ تا ۲۴﴾ ---

۴۔ آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہل کتاب عورتیں بھی (حلال ہیں) جبکہ ان کا مہر دے دو اور ان سے عفت قائم رکھنی مقصود ہو نہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ چھپی دوستی کرنی اور جو شخص ایمان کا منکر ہوا اس کے عمل ضائع ہو گئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۵﴾ ---

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۚ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَإِجْلَ لَكُمْ مَوَارَاءَ ۚ ذَلِكُمْ أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ ۚ ۴
الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمْ الْفَاحِشَةُ ۚ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ ۚ حِلٌّ لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ ۚ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ وَلَا مَخْذِي ۚ أَخْدَانٍ ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝

۵۔ الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً ۚ وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝ ۵
۶۔ وَاللَّيْكُوا الْأَيَّامِي مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ ۚ وَإِمَائِكُمْ ۚ إِنَّ يَكُونُوا أَفْقَرًا عَيْنُهُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَاللَّهُ

۵۔ بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لاتا اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا) مومنوں پر حرام ہے ۵
--- ﴿سورة النور آیت ۳﴾ ---

۶۔ اور اپنی قوم کی بیوہ عورتوں کے نکاح کر دیا کرو اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں (نکاح کر دیا کرو) اگر وہ مفلس ہو گئے تو خدا ان کو اپنے فضل سے خوشحال کر دے گا اور

خدا (بہت) وسعت والا (اور سب) کچھ جاننے والا ہے ۵

اور جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ پاکدامنی کو اختیار کئے (رہیں)

یہاں تک کہ خدا ان کو اپنے فضل سے غنی کر دے ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۳۲﴾ ---

نور

۱۔ یہ چاہتے ہیں کہ خدا کے نور کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں اور خدا اپنے نور کو پورا کئے بغیر رہنے کا نہیں۔ اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے ۵

--- ﴿سورة الف آیت ۸﴾ ---

۲۔ خدا آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے اور چراغ ایک قندیل میں ہے اور قندیل (ایسی صاف شفاف ہے کہ) گویا موتی کا چمکتا ہوا تارا ہے۔ اس میں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے (یعنی) زیتون کہ نہ مشرق کی طرف نہ مغرب کی طرف (ایسا معلوم ہوتا ہے کہ) اس کا تیل خواہ آگ اسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے (بڑی) روشنی پر روشنی (ہو رہی ہے) خدا اپنے نور سے جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے اور خدا (جو) مثالیں بیان فرماتا ہے (تو) لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اور خدا ہر چیز

وَإِسْعٰ عَلِيْمٌ ۝ وَلَيْسَتَعْفِيْفٌ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۝

1- يُبَيِّدُوْنَ لِيُظْفِقُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُنِيْمٌ نُّوْرُهٗ وَكُوْكِرَةُ الْكُفْرُوْنَ ۝

2- اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِثْلُ نُوْرٍ كَمِشْكُوْةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۝ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنّٰهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضَيِّئُ ۝ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۝ نُّوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهِ مَنْ يَّشَآءُ ۝ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۝ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

3- اٰمَنَ سَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِّلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۝ قَوْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۝ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

سے واقف ہے ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۳۵﴾ ---

۳۔ بھلا جس شخص کا سینہ خدا نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہو (تو کیا وہ سخت دل کا فر کی طرح ہو سکتا ہے) پس ان پر افسوس ہے جن کے دل خدا کی یاد سے سخت ہو رہے ہیں اور یہی لوگ صریح گمراہی میں ہے ۵

--- ﴿سورة الزمر آیت ۲۲﴾ ---

نکاح: مزید حوالے: البقرہ: ۱۰۲-۲۲۸-النساء: ۱۹-۲۵-۱۲۹-۱۳۰-النور: ۲۶-الممتحن: ۱۰-۱۲

نیز دیکھئے: تعدد ازواج - طلع - طلاق - کن عورتوں سے نکاح جائز نہیں - کن عورتوں سے نکاح جائز ہے

نیک اعمال کی جزاء

۱۔ جو شخص نیک اعمال کریگا مرد ہو یا عورت اور وہ مومن بھی ہوگا تو ہم اس کو (دنیا میں) پاک (اور آرام کی) زندگی سے زندہ رکھیں گے اور (آخرت میں) ان کے اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۹۷﴾ ---

۲۔ اور جو اس کے روبرو ایماندار ہو کر آئے گا اور عمل بھی نیک کئے ہوئے تو ایسے لوگوں کے لئے اونچے اونچے درجے ہیں ۵
(یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ اس شخص کا بدلہ ہے جو پاک ہوا ۵

--- ﴿سورة طہ آیت ۶۵﴾ ---

۳۔ جو برے کام کرے گا اس کو بدلہ بھی ویسا ہی ملے گا اور جو نیک کام کریگا مرد ہو یا عورت اور وہ صاحب ایمان بھی ہوگا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے وہاں ان کو بے شمار رزق ملے گا ۵

--- ﴿سورة المؤمن آیت ۴۰﴾ ---

۴۔ مومنو! خدا سے ڈرو اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دگنا اجر عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے روشنی کر دے گا جس میں چلو گے اور تم کو بخش دے گا اور خدا بخشنے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة الحديد آیت ۲۸﴾ ---

۱۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۲۔ وَمَنْ يَّاتِنِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّٰلِحٰتِ فَاولٰٓئِكَ لَهُمْ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۚ جَعَلْتُ عَدْنٍ نَّجْوٰى مِّنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ وَذٰلِكَ جَزَآءُ مَنْ تَزَكٰى ۝

۳۔ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَاولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُدْرِكُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

۴۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوْا اللّٰهَ وَ اٰمِنُوْا بِرَّ سُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ۖ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۵۔ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ ۖ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۖ جَزَآءُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَدَّتْ عَدْنٌ نَّجْوٰى مِّنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ۖ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهٗ ۚ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝

۵۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ تمام خلقت سے بہتر ہیں ۵

ان کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ابدلاً ابادان میں رہیں گے۔ خدا ان سے خوش اور وہ اس سے خوش۔ یہ (صلہ) اس کیلئے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے ۵

--- ﴿سورة البينة آیت ۸۷﴾ ---

نیکی

۱۔ (یہ) کیا (عقل کی بات ہے کہ) تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کئے دیتے ہو حالانکہ تم کتاب (خدا) بھی پڑھتے ہو کیا تم سمجھتے نہیں؟

--- ﴿سورة البقرة: آیت ۴۴﴾ ---

۲۔ اور ہر ایک (فرقے) کیلئے ایک سمت (مقرر) ہے جدھر وہ (عبادت کے وقت) منہ کیا کرتے ہیں تو تم نیکیوں میں سبقت حاصل کرو تم جہاں ہو گے خدا تم سب کو جمع کرے گا بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہے

--- ﴿سورة البقرة: آیت ۱۴۸﴾ ---

۳۔ نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق و مغرب (کو قبلہ سمجھ کر ان) کی طرف منہ کر لو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ خدا پر اور فرشتوں پر اور (خدا کی) کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور قبیلوں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں (خرچ کریں) اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب عہد کر لیں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور (معرکہ) کا رزار کے وقت ثابت قدم

۱۔ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ؕ

۲۔ وَلِكُلٍّ وَّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّئُهَا فَاسْتَخِمْوا الْخَيْرَاتِ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْنَ يٰۤاَيُّكُمْ اَللّٰهُ جَمِيعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

۳۔ لَيْسَ الْبِرُّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيِّنَّ ؕ وَآٰتٰی الْمَالَ عَلٰی حُبِّهِ ذَوٰی الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰی وَالْمَسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ

وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ؕ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَآٰتٰی الزَّكٰوةَ ؕ وَالْمُوَفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ؕ وَالصّٰبِرِيْنَ فِی الْبَاسِءِ وَالضَّرَآءِ وَحِيْنَ الْبَاسِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ؕ

۴۔ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوْا الْبُيُوْتِ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ؕ وَاَتُوْا الْبُيُوْتِ مِنْ اَبْوَابِهَا ؕ وَاَقْوُوا لِلّٰهِ لَعْنَكُمْ يُفْلِحُوْنَ ؕ

رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو (ایمان میں) سچے ہیں اور یہی ہیں جو (خدا سے) ڈرنے والے ہیں

--- ﴿سورة البقرة: آیت ۱۷۷﴾ ---

۳۔ اور نیکی اس بات میں نہیں کہ (احرام کی حالت میں) گھروں میں ان کے پچھواڑے کی طرف سے آؤ بلکہ نیکو کار وہ ہے جو پرہیزگار ہو اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو اور خدا سے ڈرتے رہو تا کہ نجات پاؤ

--- ﴿سورة البقرة: آیت ۱۸۹﴾ ---

۵۔ (مومنو!) جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمہیں عزیز ہیں (راہ خدا میں) صرف نہ کرو گے کبھی نیکی حاصل نہ کر سکو گے اور جو چیز تم صرف کرو گے خدا اس کو جانتا ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۹۲﴾ ---

۶۔ جو آسودگی اور تنگی میں (اپنا مال خدا کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں اور خدا نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے ۵

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۳۳﴾ ---

۷۔ اور خدا ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقاء پہلو (یعنی پاس بیٹھے والوں) اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو کہ خدا (احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور) تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۳۶﴾ ---

۸۔ اور (دیکھو) نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو اور

۵۔ لَنْ تَأْكُلُوا الرِّبَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا حُبِبْتُمْ ۖ وَمَا يُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝

۶۔ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاطِبِينَ الْغِيظِ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۖ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْهٰسِنِينَ ۝

۷۔ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْآلِ الْكَافِرِينَ وَالْبَنِي الْقُرَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ۝

۸۔ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

۹۔ الَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ ۚ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ۝

۱۰۔ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَالِاتِّقَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَ

خدا سے ڈرتے رہو کچھ شک نہیں کہ خدا کا عذاب سخت ہے ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۲﴾ ---

۹۔ جو لوگ نیکو کار ہیں ان کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو بہت ہی اچھا ہے اور پرہیزگاروں کا گھر بہت خوب ہے ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۳۰﴾ ---

۱۰۔ خدا تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (خرچ سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور نامعقول کاموں

سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے (اور) تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو ۵

— ﴿سورة النمل آیت ۹۰﴾ —

۱۱۔ اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی تو (سخت کلامی کا) ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو (ایسا کرنے سے تم دیکھو گے) کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی وہ تمہارا گرم جوش دوست ہے ۵

اور یہ بات ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں اور ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں ۵

— ﴿سورة حم السجدة آیت ۲۴﴾ —

۱۲۔ جو نیک کام کریگا تو اپنے لئے اور جو برے کریگا تو ان کا ضرر اسی کو ہوگا اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ۵

— ﴿سورة حم السجدة آیت ۴۶﴾ —

نہیند

۱۔ اور وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ اور نہیند کو آرام بنایا اور دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت ٹھہرایا ۵

— ﴿سورة الفرقان آیت ۴۷﴾ —

يَهَيِّئُ عَنِ الْفَصَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۖ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝

۱۱۔ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۖ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ۝ وَمَا يُلْقُهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا ۖ وَمَا يُلْقُهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٌ ۝

۱۲۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۖ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝



۱۔ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِيَاسَاؤَ النَّوْمِ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ۝

۲۔ وَمِنَ آيَاتِهِ مَنَّا مُكِّمٌ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۝

۳۔ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۖ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَاسَاؤَ ۖ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۖ وَبَيْنَنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شَدَادًا ۖ

۲۔ اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے تمہارا رات

اور دن میں سونا اور اسکے فضل کا تلاش کرنا جو لوگ سنتے ہیں ان

کیلئے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ۵

— ﴿سورة الروم آیت ۲۳﴾ —

۳۔ اور نہیند کو تمہارے لئے (موجب) آرام بنایا ۵

اور رات کو پردہ مقرر کیا ۵

اور دن کو معاش (کا وقت) قرار دیا ۵

— ﴿سورة النباء آیت ۱۱۷﴾ —

نکلی: مزید حوالے: البقرہ: ۳-۱۹۵-۲۶۱-۲۶۳-آل عمران: ۱۱۵-النساء: ۱۱۳-الاعراف: ۵۷-یونس: ۲۶-طہ: ۱۱۳-المؤمنون: ۹۶-القصص: ۶۴

المجادلہ: ۹-الہینہ: ۷-۸-

والدین کے حقوق

۱۔ اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھا پے کو پہنچ جائیں تو ان کو اف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا ۵

اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی ان (کے حال) پر رحمت فرما ۵

--- ﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت ۲۳﴾ ---

۲۔ اور ہم نے انسان کو جسے اس کی ماں تکلیف پر تکلیف نہ کر پیٹ میں اٹھائے رکھتی ہے (پھر اس کو دودھ پلاتی ہے) اور (آخر کار) دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے (اپنے نیز) اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہو اور اپنے ماں باپ کا بھی (کہ) تم کو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ۵

اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا۔ ہاں دنیا (کے کاموں) میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا پھر تم کو میری

۱۔ وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ إِذَا بَلَغَتِ عِنْدَكَ الْكَبَرُ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أَوْي وَلَا تُهْزِهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ۖ وَخَفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذِّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا ۝

۲۔ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حِمْلَتْهُ أُمُّهُ وَهَنَا عَلَىٰ وَهْنٍ وَفِضْلُهُ فِي عَامَيْنِ أَنْ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ ۖ إِلَيَّ الْمَصِيرُ ۝ وَإِنْ جَاهَدَكَ عَلَىٰ أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبُهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۖ وَآتِهِمْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ۚ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۳۔ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا حِمْلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا وَحَمْلُهُ وَفِضْلُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۖ قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ

طرف لوٹ کر آتا ہے۔ تو جو کام تم کرتے رہے میں سب سے تم کو آگاہ کروں گا ۵

--- ﴿سورۃ لقمان آیت ۱۵﴾ ---

۳۔ اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا اسکی ماں نے اس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی سے جتا اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے یہاں تک کہ جب خوب جوان ہوتا اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر

گزار ہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے اور میرے لئے میری اولاد میں اصلاح و (تقویٰ) دے میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں ۵

یہی لوگ ہیں جن کے اعمال نیک ہم قبول کریں گے اور ان کے گناہوں سے درگزر فرمائیں گے (اور یہی) اہل جنت میں (ہونگے) (یہ) سچا وعدہ (ہے) جو ان سے کیا جاتا تھا ۵

اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ اف اف! تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ میں (زمین سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت سے لوگ مجھ سے پہلے گزر چکے ہیں اور وہ دونوں خدا کی جناب میں فریاد کرتے (ہوئے کہتے) تھے کہ کبخت ایمان لا۔ خدا کا وعدہ سچا ہے تو کہنے لگایہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ۵

یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں جنوں اور انسانوں کی (دوسری) امتوں میں سے جو ان سے پہلے گزر چکیں عذاب کا وعدہ تحقیق ہو گیا۔ بے شک وہ نقصان اٹھانے والے تھے ۵

--- ﴿سورة الاحقاف آیت ۱۸ تا ۲۵﴾ ---

صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي دِينِي ۖ إِلَىٰ تَبَتُّ إِلَيْكَ
وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ
أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي
أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ وَعَدَ الصَّادِقُ الَّذِينَ كَانُوا يُوْعَدُونَ ۝
وَالَّذِي قَالَ لِيَا أَدِيْبُهُ أَفِيْلَٰكُمَا أَتَعِدُنِيْٓ أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ
خَلَتِ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِيْ ۖ وَهُمَا يَسْتَفِئِفْنِ اللّٰهَ وَيُنَٰدِيٰكَ أَمِيْنَ ۖ
إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۖ فَيَقُولُ مَا هَٰذَا إِلَّا أَسَٰطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْ أَمْرٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ
قَبْلِهِمْ مِنَ الْغَيِّبِ وَالْإِنْسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ۝

وحدت نسل انسانی

۱۔ لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا (یعنی اول) اس سے اس کا جوڑا بنایا۔ پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد و عورت (پیدا کر کے روئے زمین پر) پھیلا دیئے۔ اور خدا سے جس کے نام کو تم اپنی حاجت براری کا ذریعہ بناتے ہو ڈرو اور (قطع مودت) ارحام سے (بچو) کچھ شک نہیں کہ خدا تمہیں دیکھ رہا ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱﴾ ---

۲۔ اور وہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر (تمہارے لئے) ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد ہونے کی سمجھنے والوں کے لئے ہم نے (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۹۸﴾ ---

۳۔ لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے۔ تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو۔ (اور) خدا کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بیشک خدا سب کچھ جاننے والا اور سب سے خبردار ہے ۵

--- ﴿سورة الحجرات آیت ۱۳﴾ ---

۱۔ یَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝
۲۔ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ ۚ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝
۳۔ یَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝



۱۔ إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ وَالتَّيْمَنَ مِنْ بَعْدِهِ ۝
۲۔ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوْحِي إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝

وحی

۱۔ (اے محمد) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوح اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی۔

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۶۳﴾ ---

۲۔ اور ہم نے تم سے پہلے مردوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے اگر تم لوگ نہیں جانتے تو اہل کتاب

سے پوچھ لو ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۴۳﴾ ---

۳۔ اور کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ خدا اس سے بات کرے مگر الہام (کے ذریعے) سے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیج دے تو وہ خدا کے حکم سے جو خدا چاہے القاء کرے بے شک وہ عالی رتبہ (اور) حکمت والا ہے ۵

اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے (قرآن) بھیجا ہے تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔ اور بے شک (اے محمد) تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو ۵

(یعنی) خدا کا رستہ جو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کا مالک ہے دیکھو سب کام خدا کی طرف رجوع ہونگے اور وہی ان میں فیصلہ کرے گا ۵

--- ﴿سورۃ الشوریٰ آیت ۵۳ تا ۵۱﴾ ---

۴۔ کہہ دو کہ میں کوئی نیا پیغمبر نہیں آیا۔ اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائیگا اور تمہارے ساتھ کیا (کیا جائیگا) میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو علانیہ ہدایت کرنا ہے ۵

--- ﴿سورۃ الاحقاف آیت ۹﴾ ---

۵۔ تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے ۵
کہ تمہارے رفیق (محمد) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں ۵
اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں ۵
یہ (قرآن) تو حکم خدا ہے جو (ان کی طرف) بھیجا جاتا ہے ۵

نیز دیکھئے: رسالت و نبوت

3- وَمَا كَانَ لِيَشِيرَ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَائِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ ۖ إِنَّهُ عَلَىٰ حَكِيمٍ ۖ وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ أَمْرِنَا ۖ مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا نَّهْدِي بِهِ مَن نَّشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا ۖ وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۖ صِرَاطُ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ الْآلَ إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ۚ
4- قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ ۖ إِنِ اتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۖ
5- وَالْعَجْمُ إِذَا هَوَىٰ ۖ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ۚ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُُّوحَىٰ ۚ عَلَيْهِ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ۚ
6- لَا تَحْزَنْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ۚ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۚ فَإِذَا قَرَأَهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۚ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۚ

ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا ۵

--- ﴿سورۃ النجم آیت ۵ تا ۱﴾ ---

۶۔ اور (اے محمد) وحی کے پڑھنے کیلئے اپنی زبان نہ چلایا کرو کہ اس کو جلد یاد کر لو ۵

اس کا جمع کرنا اور پڑھنا ہمارے ذمے ہے ۵

جب ہم وحی پڑھا کریں تو تم (اسکو سننا کرو) پھر اسی طرح پڑھا کرو ۵

پھر اس (کے معانی) کا بیان بھی ہمارے ذمے ہے ۵

--- ﴿سورۃ القیمہ آیت ۱۶ تا ۱۹﴾ ---

وراثت

۱۔ خدا تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے اور اگر اولاد میت صرف لڑکیاں ہی ہوں (یعنی دو یا) دو سے زیادہ تو کل ترکہ میں ان کا دو تہائی۔ اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اس کا حصہ نصف۔ اور میت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر ایک کا ترکہ میں چھٹا حصہ بشرطیکہ میت کے اولاد ہو اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو ایک تہائی ماں کا حصہ۔ اور اگر میت کے بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ (اور یہ تقسیم ترکہ میت کی وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے ادا ہونے کے بعد جو اسکے ذمے ہو عمل میں آئیگی) تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں پوتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے یہ حصے خدا کے مقرر کئے ہوئے ہیں۔ اور خدا سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ۵

اور جو مال تمہاری عورتیں چھوڑ مریں اگر ان کے اولاد نہ ہو تو اس میں نصف حصہ تمہارا اور اگر اولاد ہو تو ترکے میں

تمت احوال هذا الملك تقسيمه الى اقسام

[illegible]

بعد جوانہوں نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو انکے ذمے ہو کی جائیگی) اور جو مال تم (مرد) چھوڑ مرو۔ اگر تمہارے اولاد نہ ہو تو تمہاری عورتوں کا اس میں چوتھا حصہ اور اگر اولاد ہو تو ان کا آٹھواں حصہ (یہ حصے) تمہاری وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو تم نے کی ہو اور (ادائے) قرض کے (بعد تقسیم کئے جائیں گے) اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو جس کے نہ باپ ہو نہ بیٹا مگر اس کے بھائی یا بہن

... ..

تو سب ایک تہائی میں شریک ہو گئے (یہ حصے بھی) بعد اداۓ وصیت و قرض بشرطیکہ ان سے میت نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو (تقسیم کیے جائیں گے) یہ خدا کا فرمان ہے اور خدا نہایت علم والا اور نہایت حلم والا ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۲﴾ ---

۲۔ مومنو! تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ اور (دیکھنا) اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو انہیں (گھروں میں) مت روک رکھنا۔ ہاں اگر وہ کھلے طور پر بدکاری کی مرتکب ہوں (تو روکنا مناسب نہیں) اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو سہو۔ اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور خدا اس میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۹﴾ ---

۳۔ اور جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مرے تو (حق داروں میں تقسیم کر دو کہ) ہم نے ہر ایک کے حقدار مقرر کر دیئے ہیں اور جن لوگوں سے تم عہد کر چکے ہو ان کو بھی ان کا حصہ دو بے شک خدا ہر چیز کے سامنے ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۲۳﴾ ---

۴۔ (اے پیغمبر) لوگ تم سے (کلالہ کے بارے میں) حکم (خدا)

اَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ
يُؤْطَى بِهَا اَوْ دَيْنٍ غَيْرِ مُضَارٍّ وَصِيَّةً مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ
عَلِيمٌ حَكِيمٌ

۲- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا
وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِيَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْنَهُنَّ إِلَّا أَنْ
يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبِينَةٍ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ
فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَى أَنْ تَكُنَّ حُوشًا وَيَعْمَلَ اللَّهُ فِيهِ
خَيْرًا كَثِيرًا

۳- وَلِكُلِّ جَعَلْنَا مَوَالِي مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ
وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ إِنَّ اللَّهَ
كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا

۴- يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ إِنْ امْرُؤٌ هَلَكَ
لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَا
إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ
مِمَّا تَرَكَ وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِجَالًا وَنِسَاءً فَلِلذَّكَرِ

دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ خدا کلالہ کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرد مر جائے جس کے اولاد نہ ہو اور نہ ماں باپ) اور اس کے بہن ہو تو اس کو بھائی کے ترکے میں سے آدھا حصہ ملے گا اور اگر بہن مر جائے اور اس کے اولاد نہ ہو تو اس کے تمام مال کا وارث بھائی ہوگا۔ اور اگر (مرنے والے بھائی کی) دو بہنیں ہوں تو دونوں کو بھائی کے ترکے میں سے دو تہائی۔ اور اگر بھائی اور بہن یعنی مرد اور عورتیں ملے جلے وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہے (یہ احکام) خدا تم سے

اس لئے بیان فرماتا ہے کہ جھگڑتے نہ پھرو اور خدا ہر چیز سے واقف ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۷۶﴾ ---

۵۔ اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تم ہی میں سے ہیں اور رشتہ دار خدا کے حکم کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۷۵﴾ ---



وسوسہ

۱۔ اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اس کے دل میں گزرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں اور ہم اس کی رگ جان سے بھی اس سے زیادہ قریب ہیں ۵

--- ﴿سورة ق آیت ۱۶﴾ ---

۲۔ کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں ۵

(یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی ۵

لوگوں کے معبود برحق کی ۵

مِثْلَ حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ تَضْلُوا وَاللَّهُ يُكَلِّمُ شَيْءٍ عَلِيمٌ

۵- وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنْكُمْ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ



۱- وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَتَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ

۲- قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ مِنَ الْغِيَةِ وَالنَّاسِ ۝



(شیطان) وسوسہ انداز کی برائی سے جو (خدا کا نام سن کر) پیچھے

ہٹ جاتا ہے ۵

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے ۵

(خواہ وہ) جنات سے (ہو) یا انسانوں میں سے ۵

--- ﴿سورة الناس آیت ۶ تا ۹﴾ ---

وصیت

۱۔ تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت کا وقت آجائے تو اگر وہ کچھ مال چھوڑ جانے والا ہو تو ماں باپ اور رشتہ داروں کیلئے دستور کے مطابق وصیت کر جائے (خدا سے ڈرنے والوں پر یہ ایک حق ہے) ۵

جو شخص وصیت کو سننے کے بعد بدل ڈالے تو اس (کے بدلنے) کا گناہ انہیں لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں اور بیشک خدا سزا جانتا ہے ۵

اگر کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے (کسی وارث) کی طرفداری یا حق تلفی کا اندیشہ ہو تو اگر وہ (وصیت کو بدل کر) وارثوں میں صلح کر دے تو اس پر کچھ گناہ نہیں بیشک خدا بخشنے والا (اور) رحم والا ہے ۵

— سورة البقرہ آیت ۱۸۰ —

۲۔ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں وہ اپنی عورتوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا جائے اور گھر سے نہ نکالی جائیں۔ ہاں اگر وہ خود گھر سے چلی جائیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور خدا زبردست حکمت والا ہے ۵

— سورة البقرہ آیت ۲۳۰ —

۱۔ کُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدُكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ۚ فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَأُولَٰئِكَ إِنَّمَا عَلَيْهِمُ الَّذَيْنِ يَسِيرُونَ ۚ إِنَّا اللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۚ فَمَنْ خَافَ مِنْ مَوْصٍ جَنَفًا أَوْ أَثِمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۚ

۲۔ وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنكُمُ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرِ إِخْرَاجٍ ۖ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوفٍ ۚ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۚ

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنَكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدُكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنِ ذَوَاعِلٍ مِنكُمْ أَوْ آخَرِينَ مِنْ غَيْرِكُمْ ۖ إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةُ الْمَوْتِ تَحْسِبُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَتَقْسِمُنَّ بِاللَّهِ إِنْ رَأَيْتُمْ لَا تَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۚ وَلَا تَكْتُمُ شَهَادَةَ اللَّهِ

۳۔ مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آمو جو ہو تو شہادت

(کا نصاب) یہ ہے کہ وصیت کے وقت تم (مسلمانوں) میں سے

دو مرد عادل (یعنی صاحب اعتبار) گواہ ہوں۔ یا اگر (مسلمان نہ

ملیں اور) تم سفر کر رہے ہو اور (اس وقت) تم پر موت کی مصیبت

واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو (فصلوں کو) گواہ (کر لو)

اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو ان کو (عصر کی) نماز

کے بعد کھڑا کر دو اور دونوں خدا کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت

کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ داری ہو اور نہ ہم اللہ کی

شہادت کو چھپائیں گے اگر ایسا کریں گے تو گنہگار ہوں گے ۵
 پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے (جھوٹ بول کر) گناہ
 حاصل کیا ہے تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا چاہا تھا ان میں
 سے ان کی جگہ اور دو گواہ کھڑے ہوں جو (میت سے) قربت
 قریب رکھتے ہوں۔ پھر وہ خدا کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت
 ان کی شہادت سے بہت سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی
 ایسا کیا ہو تو ہم بے انصاف ہیں ۵

اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح شہادت دیں
 یا اس بات سے خوف کریں کہ (ہماری) قسمیں ان کی قسموں کے
 بعد رد کر دی جائیں گی اور خدا سے ڈرو اور (اس کے حکموں کو گوش
 ہوش سے سنو اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۱۰۸﴾ ---

وضو

۱۔ مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو منہ اور کہنیوں تک
 ہاتھ دھولیا کرو اور سر کا مسح کر لیا کرو اور ٹخنوں تک پاؤں (دھولیا
 کرو) اور اگر نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہو جایا کرو اور

إِنَّا إِذَا لَيْنَ الْأَشْيَيْنِ ۖ فَإِنْ عُرِيَ عَلَىٰ أَهْمَا اسْتَحَقَّاهُمَا
 فَأَخْرَجَ يَقُولُ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ
 الْأُولَٰئِينَ فَيَقْسِمْنَ بِاللَّهِ لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا
 وَمَا اعْتَدَيْنَا ۚ إِنَّا إِذَا لَيْنَ الظَّالِمِينَ ۖ ذَلِكَ أَذَىٰ
 أَنْ يَأْتُوا بِاللَّشَّادَةِ عَلَىٰ وَجْهِهَا أَوْ يَخَافُوا أَنْ تُرَدَّ أَيْمَانُ
 بَعْدَ أَيْمَانِهِمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمَعُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
 الْفَاسِقِينَ ۝

۱۔ یَا اَیُّهَا الَّذِینَ اٰمَنُوْا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا
 وُجُوْهُكُمْ وَاَیْدِیْكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوْسِكُمْ
 وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَیْنِ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۚ وَاِنْ
 كُنْتُمْ مَّرْضٰی اَوْ عَلٰی سَفَرٍ اَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ
 اَوْ لَسْتُمْ بِالنِّسَاءِ فَلَمْ تَجِدُوْا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِدًا طَيِّبًا
 فَاَمْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَیْدِیْكُمْ مِنْهُ ۚ مَا یُرِیدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ
 عَلَیْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلٰكِنْ یُرِیدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ
 عَلَیْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلا سے ہو کر
 آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو
 پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کر لو۔
 خدا تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں
 پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو ۵

--- ﴿سورة المائدة آیت ۶﴾ ---

ہابیل وقابیل

۱۔ اور (اے محمد) ان کو آدم کے دو بیٹوں (ہابیل اور قابیل) کے حالات (جو بالکل) سچے (ہیں) پڑھ کر سنا دو کہ جب ان دونوں نے (خدا کی جناب میں) کچھ نیازیں چڑھائیں تو ایک کی نیاز تو قبول ہوگئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی (تب قابیل ہابیل سے) کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کر دوں گا اس نے کہا کہ خدا پر ہیزگاروں ہی کی (نیاز) قبول فرمایا کرتا ہے ۵

اور اگر تو مجھے قتل کرنے کیلئے مجھ پر ہاتھ چلائے گا تو میں تجھ کو قتل کرنے کیلئے تجھ پر ہاتھ نہیں چلاؤں گا۔ مجھے تو خدائے رب العالمین سے ڈر لگتا ہے ۵

میں چاہتا ہوں کہ تو میرے گناہ میں بھی ماخوذ ہو اور اپنے گناہ میں بھی پھر (زمرہ) اہل دوزخ میں ہو اور ظالموں کی یہی سزا ہے ۵ مگر اس کے نفس نے اس کو بھائی کے قتل ہی کی ترغیب دی تو اس نے اسے قتل کر دیا اور خسارہ اٹھانے والوں میں ہو گیا ۵

۱۔ وَأَتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتَقَبَّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۝ لَئِنْ سَطَّتْ إِلَى يَدِكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِسَاطِئِيَدٍ إِلَيْكَ لَأَقْتُلَنَّكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبْوَآءَ بِآثَمِي وَإِنَّكَ فَتَكُونُ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۚ وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ۝ فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْآتَ أَخِيهِ ۖ قَالَ يَوَيْلَ لِي أُعْجِزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذِهِ الْغُرَابِ فَأُوَارِي سَوْآتَ أَخِي فَأَصْبَحَ مِنَ التَّاسِفِينَ ۝

اب خدا نے ایک کو ابھیا جوزمین کریدنے لگا تا کہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیونکر چھپائے۔ کہنے لگا اے ہے مجھ سے اتنا بھی نہ ہو سکا کہ اس کو بھائی کے برابر ہوتا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا۔ پھر وہ پشیمان ہوا ۵

ہجرت

- ۱۔ جو لوگ ایمان لائے اور خدا کیلئے وطن چھوڑ گئے اور (کفار سے) جنگ کرتے رہے وہی خدا کی رحمت کے امیدوار ہیں اور خدا بخشنے والا (اور) رحمت کر نیوالا ہے ۵
- ۲۔ تو جو لوگ میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور لڑے اور قتل کئے گئے میں ان کے گناہ دور کر دوں گا اور ان کو بیشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ (یہ) خدا کے ہاں سے بدلہ ہے اور خدا کے ہاں اچھا بدلہ ہے ۵

— (سورۃ آل عمران آیت ۱۹۵) —

- ۳۔ جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے ان کی جان قبض کرنے لگتے ہیں تو ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے وہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں عاجز و ناتواں تھے فرشتے کہتے ہیں کیا خدا کا ملک فراخ نہیں تھا کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے ایسے لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے ۵

- ۱۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ یَرْجُوْنَ رَحْمَةَ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝
- ۲۔ فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَاُوْدُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَقَتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَا کُفْرَانَ عَنْهُمْ سَبَآئِهِمْ وَلَا ذٰلَ جَلَّتْ عَنْهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝
- ۳۔ اِنَّ الَّذِیْنَ تَوَفَّیْهُمْ الْمَلٰٓئِکَةُ ظَالِمِیْنَ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِیْمَ کُنْتُمْ ۖ قَالُوْا کُنَّا مُسْتَضْعِفِیْنَ فِی الْاَرْضِ ۖ قَالُوْا اَلَمْ تَلٰکُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاَسِعَۃٌ فِتْمَآجِیْمَآفِیْهَا ۙ فَاُولٰٓئِكَ مَا وَلَهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَسَآءَتْ مَصِیْرًا ۙ اِلَّا الْمُسْتَضْعِفِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ حِیْلَةً وَّلَا یُهْتَدُوْنَ سَبِیْلًا ۙ فَاُولٰٓئِكَ عَنِ اللّٰهِ اَنْ یَّعْفُو عَنْهُمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝ وَمَنْ یَّهَاجِرْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ یَجِدْ فِی الْاَرْضِ مَرْغَمًا کَثِیْرًا وَّوَسْعًا ۖ وَمَنْ یَخْرُجْ مِنْ بَیْتِهِ مُهَاجِرًا ۙ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ ۙ ثُمَّ یَذَرْکَ الْمَوْتَ فَقَدْ وَقَعَ

ہاں جو مرد اور عورتیں اور بچے بے بس ہیں کہ نہ تو کوئی چارہ کر سکتے

ہیں اور نہ رستہ جانتے ہیں ۵

قریب ہے کہ خدا ایسوں کو معاف کر دے اور خدا معاف کرنے

والا (اور) بخشنے والا ہے ۵

اور جو شخص خدا کی راہ میں گھربار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی

جگہ اور کشائش پائیگا۔ اور جو شخص خدا اور اس کے رسول کی طرف

ہجرت کر کے گھر سے نکل جائے پھر اس کو موت آ پکڑے تو اس کا

ثواب خدا کے ذمے ہو چکا۔ اور خدا بخشے والا مہربان ہے ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۱۰۰ تا ۹۷﴾ ---

۴۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں لڑائیاں کرتے رہے اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی یہی لوگ سچے مسلمان ہیں ان کیلئے۔ خدا کے ہاں) بخشش اور عزت کی روزی ہے ۵

--- ﴿سورة الانفال آیت ۷۳﴾ ---

۵۔ جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے اور خدا کی راہ میں مال اور جان سے جہاد کرتے رہے خدا کے ہاں ان کے درجے بہت بڑے ہیں اور وہی مراد کو بچنے والے ہیں ۵

ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لئے نعمت ہائے جاودانی ہے ۵ (اور وہ) ان میں ابدالاً باد رہیں گے کچھ شک نہیں کہ خدا کے ہاں

بڑا صلہ (تیار) ہے ۵

--- ﴿سورة التوبة آیت ۲۰ تا ۲۲﴾ ---

۶۔ اور جن لوگوں نے خدا کی راہ میں ہجرت کی پھر مارے گئے یا مر گئے۔ ان کو خدا اچھی روزی دے گا اور بے شک خدا سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ۵

أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۖ

۴- وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
وَالَّذِينَ أَوْوُوا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا
لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۖ

۵- وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ أَكْثَرُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ
هُمُ الْفَائِزُونَ ۖ يَسِّرُهُمُ رَبُّهُمْ رِحْمَةً مِنْهُ وَرِضْوَانًا
وَجَنَّتْ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ۖ خُلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ
إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۖ

۶- وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا
لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ
الْرَازِقِينَ ۖ لَيُدْخِلَنَّهُمُ مَدَدْ خَلَا يَرْضَوْنَهُ ۖ وَإِنَّ
اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ۖ

۷- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ
فَاَمْتَحِنُوهُنَّ ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ ۖ فَإِنْ

وہ ان کو ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے اور

خدا تو جاننے والا (اور) بردبار ہے ۵

--- ﴿سورة الحج آیت ۵۸ تا ۵۹﴾ ---

۷۔ مومنو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو

ان کی آزمائش کر لو۔ (اور) خدا تو ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے

سو اگر تم کو معلوم ہو کہ مومن ہیں تو ان کو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو

کہ نہ یہ ان کو حلال ہیں اور نہ وہ ان کو جائز اور جو کچھ انہوں نے

(ان پر) خرچ کیا ہو وہ ان کو دے دو اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کر لو۔ اور کافر عورتوں کی ناموس کو قبضے میں نہ رکھو (یعنی کفار کو واپس دیدو) اور جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا ہو تم ان سے طلب کر لو اور جو کچھ انہوں نے (اپنی عورتوں پر) خرچ کیا ہو وہ تم سے طلب کر لیں یہ خدا کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کئے دیتا ہے اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے ۵

اور اگر تمہاری عورتوں میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے (اور اس کا مہر وصول نہ ہوا ہو) پھر تم ان سے جنگ کر دو اور (ان سے تم کو غنیمت ہاتھ لگے) تو جن کی عورتیں چلی گئی ہیں ان کو اس مال میں سے اتنا دیدو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا اور خدا سے جس پر تم ایمان لائے ہو ڈرو ۵

--- ﴿سورة الممتحنة آیت ۱۱۰﴾ ---

ہدایت و گمراہی

۱۔ کہہ دو کہ خدا کی ہدایت (یعنی دین اسلام) ہی ہدایت ہے۔

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۲۰﴾ ---

۲۔ (اے پیغمبر) کہہ دو کہ ہدایت تو خدا ہی کی ہدایت ہے۔

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۷۳﴾ ---

۳۔ تو جس شخص کو خدا چاہتا ہے کہ ہدایت بخشے اس کا سینہ اسلام

عَلَيْمًا مُّؤْمِنًا فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ وَأَتَوْهُنَّ مَا أَنْفَقُوا وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْنَهُنَّ أَجُورَهُنَّ وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكُفَّارِ وَاسْأَلُوا مَا أَنْفَقْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ أَنْفَقُوا ذَلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقِبْتُمْ فَاتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ مِثْلَ مَا أَنْفَقُوا ۝ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝

۱- قُلْ إِنْ هَدَى اللَّهُ هُوَ الْهُدَىٰ

۲- قُلْ إِنْ الْهُدَىٰ هَدَى اللَّهُ

۳- فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصْعَدُ فِي السَّمَاءِ كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَىٰ

۴۔ اور خدا سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھاتا ہے ۵

--- ﴿سورۃ یونس آیت ۲۵﴾ ---

۵۔ کہہ دو کہ لوگو تمہارے پروردگار کے ہاں سے تمہارے پاس حق آپکا ہے تو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے اور میں تمہارا وکیل نہیں ہوں ۵

--- ﴿سورۃ یونس آیت ۱۰۸﴾ ---

۶۔ جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی اسی کو ہوگا اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیا کرتے ۵

--- ﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱۵﴾ ---

۷۔ جس کو خدا ہدایت دے وہ ہدایت یاب ہے اور جس کو گمراہ کرے تو تم اس کے لئے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پاؤ گے ۵

--- ﴿سورۃ الکہف آیت ۱۷﴾ ---

۸۔ کہہ دو کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے خدا اس کو آہستہ آہستہ

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ۴
وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۵

۵- قُلْ يَٰ أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۶

۶- مَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا ۷

۷- مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۖ وَمَنْ يُضِلِّ فَلَن تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۸

۸- قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلِمَ ذُنِبَ ۚ الذَّلِثُ خَسِرَ ۖ أَهَ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا بُعْدَ عَذَابٍ ۖ وَإِنَّمَا السَّاعَةُ ۖ فَسَيَعْلَمُونَ ۙ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا ۖ وَأَضْعَفُ جُندًا ۖ وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۖ وَالْبَقِيَّةُ الضَّالُّونَ ۖ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا ۖ وَ

مہلت دیئے جاتا ہے یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھ لیں گے

جسکا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے خواہ عذاب اور خواہ قیامت تو (اس

وقت) جان لیں گے کہ مکان کس کا برا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے ۵

اور جو لوگ ہدایت یاب ہیں خدا ان کو زیادہ ہدایت دیتا ہے

اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ تمہارے پروردگار کے صلے

کے لحاظ سے خوب اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہیں ۵

--- ﴿سورۃ مریم آیت ۷۵﴾ ---

۹۔ اور جس کو خدا روشنی نہ دے اس کو (کہیں بھی) روشنی نہیں مل سکتی ۵

--- ﴿سورة النور آیت ۳۰﴾ ---

۱۰۔ مگر جو ظالم ہیں بے سمجھے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں تو جس کو خدا گمراہ کرے اسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟ ۵ اور ان کا کوئی مددگار نہیں ۵

--- ﴿سورة الروم آیت ۲۹﴾ ---

۱۱۔ اور جس کو خدا گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ۵

اور جس کو خدا ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں ۵

--- ﴿سورة الزمر آیت ۳۶، ۳۷﴾ ---

۱۲۔ اور جس شخص کو خدا گمراہ کرے تو اس کے بعد اس کا کوئی دوست نہیں ۵

--- ﴿سورة الشوریٰ آیت ۴۴﴾ ---

۱۳۔ اور جس کو خدا گمراہ کرے اس کے لئے (ہدایت کا) کوئی رستہ نہیں ۵

--- ﴿سورة الشوریٰ آیت ۴۶﴾ ---

خَيْرٌ مَّرَدًّا ۵

۹۔ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُّورٍ ۵

۱۰۔ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَمَنْ يَهْدِي

مَنْ أَصَلَ اللَّهُ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَّاصِرِينَ ۵

۱۱۔ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ

مِنْ مُضِلٍّ ۵

۱۲۔ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ وَلِيٍّ مِنْ بَعْدِهِ ۵

۱۳۔ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ ۵

۱۴۔ وَلَقَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ۵ فَآلِهَمَهَا فَجُورًا ۵ وَتَقْوَاهَا ۵

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ۵



۱۴۔ اور انسان کی اور اس کی جس نے اس کے اعضاء کو برابر کیا ۵

پھر اس کو بدکاری (سے بچنے) اور پرہیزگاری کرنے کی سمجھ دی ۵

کہ جس نے (اپنے نفس) یعنی روح کو پاک رکھا وہ مراد

کو پہنچا ۵

--- ﴿سورة الشمس آیت ۹۵﴾ ---



مزید حوالے: البقرہ: ۱۰- الاعراف: ۱۷۸- بنی اسرائیل: ۹۷- الکہف: ۱۳- النمل: ۹۲- العنکبوت: ۶- سبا: ۵۰- الزمر: ۲۳- المؤمن: ۳۳- ۳۸

الحاشیہ: ۲۳- محمد: ۱۷- التاین: ۱۱- الدھر: ۲- العنص: ۲۰- البلد: ۱۰- لیل: ۱۲

ہمسایہ

۱۔ اور خدا ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور قیہوں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقاء پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو کہ خدا (احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے (اور) تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا ۵

--- ﴿سورة النساء آیت ۲۶﴾ ---

ہوا

۱۔ اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر) بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھالاتی ہے تو ہم اس کو ایک مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر بادل سے مینہ برساتے ہیں پھر مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں اسی طرح ہم مردوں کو (زمین سے) زندہ کر کے باہر نکالیں گے۔ یہ (آیات اس لئے بیان کی جاتی ہیں) تاکہ تم نصیحت پکڑو ۵

--- ﴿سورة الاعراف آیت ۵۷﴾ ---

۲۔ وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں (سوار)

۱۔ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَخْبَرُوا بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُكَذِّبُونَ ۝۲۰
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَخْبَرُوا بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُكَذِّبُونَ ۝۲۰
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَخْبَرُوا بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُكَذِّبُونَ ۝۲۰
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَخْبَرُوا بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُكَذِّبُونَ ۝۲۰
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَخْبَرُوا بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُكَذِّبُونَ ۝۲۰
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَخْبَرُوا بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُكَذِّبُونَ ۝۲۰
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَخْبَرُوا بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُكَذِّبُونَ ۝۲۰
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَخْبَرُوا بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُكَذِّبُونَ ۝۲۰
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَخْبَرُوا بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُكَذِّبُونَ ۝۲۰
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَخْبَرُوا بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُكَذِّبُونَ ۝۲۰



۱۔ وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۝۲۱
حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِيَلْدِيَنَّ مِثْرًا قَلِيلًا ۝۲۲
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّعِبَادٍ يَعْلَمُونَ ۝۲۳
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَخْبَرُوا بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُكَذِّبُونَ ۝۲۴
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَخْبَرُوا بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُكَذِّبُونَ ۝۲۵
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَخْبَرُوا بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُكَذِّبُونَ ۝۲۶
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَخْبَرُوا بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُكَذِّبُونَ ۝۲۷
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَخْبَرُوا بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُكَذِّبُونَ ۝۲۸
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَخْبَرُوا بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُكَذِّبُونَ ۝۲۹
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَخْبَرُوا بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُكَذِّبُونَ ۝۳۰

۲۔ هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلِ ۝۲۱
وَجَرَيْنِ بِهِمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا جَاءَتْهَا رَحْمَةُ عَاصِفٍ ۝۲۲
وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا أَنَّهُم أُحِيطَ بِهِمْ ۝۲۳
دَعَا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۝۲۴ لَئِنْ أَجَبْنَاهُمْ مِنْ هَٰذِهِ ۝۲۵
لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝۲۶
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَخْبَرُوا بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُكَذِّبُونَ ۝۲۷
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَخْبَرُوا بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُكَذِّبُونَ ۝۲۸
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَخْبَرُوا بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُكَذِّبُونَ ۝۲۹
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَخْبَرُوا بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُكَذِّبُونَ ۝۳۰

ہوتے ہو اور کشتیاں پاکیزہ ہوا (کے نرم نرم جھونکوں) سے سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں اور وہ ان سے خوش ہوتے ہیں تو ناگہاں زلزلے کی ہوا چل پڑتی ہے اور لہریں ہر طرف سے ان پر (جوش مارتی ہوئی) آنے لگتی ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ (اب) تو لہروں میں گھر گئے۔ تو اس وقت خالص خدا ہی کی عبادت کر کے اس سے دعا مانگنے لگتے ہیں کہ (اے خدا) اگر تو ہم کو اس سے نجات بخشے تو ہم (تیرے) بہت ہی شکر گزار ہوں ۵

--- ﴿سورة یونس آیت ۲۲﴾ ---

۳۔ اور ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں (جو بادلوں کے پانی سے) بھری ہوئی (ہوتی ہیں) اور ہم ہی آسمان سے مینہ برساتے ہیں اور ہم ہی تم کو اس کا پانی پلاتے ہیں اور تم تو اس کا خزانہ نہیں رکھتے ۵

— ﴿سورة الحجر آیت ۲۲﴾ —

۴۔ اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت کے مینہ کے آگے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک (اور تھرا ہوا) پانی برساتے ہیں ۵

— ﴿سورة الفرقان آیت ۴۸﴾ —

۵۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ خوشخبری دیتی ہیں تاکہ تم کو اپنی رحمت کے مزے چکھائے اور تاکہ اسکے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل سے (روزی) طلب کرو عجب نہیں کہ تم شکر کرو ۵

— ﴿سورة الروم آیت ۴۶﴾ —

۶۔ مومنو خدا کی اس مہربانی کو یاد کرو جو (اس نے) تم پر (اس وقت) کی جب فوجیں تم پر (حملہ کرنے کو) آئیں۔ تو ہم نے ان پر ہوا بھیجی اور ایسے لشکر (نازل کئے) جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو خدا ان کو دیکھ رہا ہے ۵

— ﴿سورة الاحزاب آیت ۹﴾ —

۷۔ اور خدا ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو ابھارتی ہیں

۳۔ وَارْسَلْنَا الرِّيْحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنُكُمُوهُ وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ ۵

۴۔ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيْحَ بُشْرًا لِلَّذِينَ فِي رَحْمَتِهِ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۵

۵۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَّاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيَذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلُكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَسْتَغْنَوْا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۵

۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۵

۷۔ وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيْحَ فَتَنِيْرَ سَعَابًا فَسَقْنَاهُ إِلَىٰ بَلَدٍ مَقِيْمٍ فَأَحْيَيْنَاهُ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا كَذَلِكَ النُّشُوْرُ ۵

۸۔ وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۵ اِنْ يَشَاءُ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيُظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ ۵ اِنْ فِيْ ذٰلِكَ لَايَةٌ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۵

پھر ہم اس کو ایک بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں اسی طرح مردوں کو جی اٹھنا ہوگا ۵

— ﴿سورة قاطر آیت ۹﴾ —

۸۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے سمندر کے جہاز ہیں (جو) گویا پہاڑ (ہیں) اگر خدا چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے اور جہاز اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں۔ تمام صبر اور شکر کرنے والوں کے لئے ان (باتوں) میں قدرت خدا کے نمونے ہیں ۵

— ﴿سورة الشورى آیت ۲۲﴾ —

بھلا تو ان میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے ۵

پاوه گوئی

اس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں (مگر جب بتائی گئیں تو) پھر ان سے منکر ہو گئے ۵

۲۔ بیشک ایمان والے رستگار ہو گئے ۵

جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبَدِّلَ لَكُمْ
تَسْوِكُمْ وَإِنْ سَأَلْتُمْ عَنْهَا جَاءَ بِكُمُ الْقُرْآنُ تُبَدِّلُ لَكُمْ عَقَابَ اللَّهِ
عَنْهَا وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَلِيمٌ ٥ قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ
أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ ٦

2- قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ۝
وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ۝

3- وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا

اور جو یہودہ باتوں سے منہ موڑتے رہتے ہیں ۵

--- ﴿سورة المؤمنون آیت ۳۲﴾ ---

۳۔ اور خدا کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں

اور جب جاہل لوگ ان سے (جاہلانہ) گفتگو کرتے ہیں تو سلام

کہتے ہیں O

--- ﴿سورة الفرقان آیت ۶۳﴾ ---

۴۔ اور وہ جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب انکو بیہودہ چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز سے گزرتے ہیں ۵

--- ﴿سورة الفرقان آیت ۷۲﴾ ---

۵۔ اور جب بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو ہمارے اعمال اور تم کو تمہارے اعمال تم کو سلام ہم جاہلوں کے خواستگار نہیں ہیں ۵

--- ﴿سورة القصص آیت ۵۵﴾ ---

یتیم

۱۔ (اے محمد) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ (خدا کی راہ میں) کس طرح کا مال خرچ کریں کہہ دو کہہ (جو چاہو خرچ کر لیکن) جو مال خرچ کرنا چاہو وہ (درجہ بدرجہ اہل استحقاق یعنی) ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو (سب کو دو) اور جو بھلائی تم کرو گے خدا اس کو جانتا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۲۱۵﴾ ---

۲۔ اور تم سے یتیموں کے بارے میں بھی دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان کی حالت کی اصلاح بہت اچھا کام ہے اور اگر تم ان سے مل جل کر رہنا (یعنی خرچ اکٹھا رکھنا) چاہو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور خدا خوب جانتا ہے کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون اور اگر خدا چاہتا تو تم کو تکلیف میں ڈال دیتا۔

۴۔ وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ۝
۵۔ وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ ۝



۱۔ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ ۖ قُلْ مَا أُنْفِقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلَّهِ
الَّذِينَ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْإِنِّ السَّبِيلَ ۖ
وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝
۲۔ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ ۖ وَإِنْ
تَحَايَظُوهُمْ فَاخْوَئْهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْهَفِيدَ مِنَ الْمَصْلِحِ ۖ
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝
۳۔ وَأَتُوا الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ ۖ
وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ۖ
وَأَنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ فَالْكُفُوا مَطَابَ لَكُمْ مِّنَ

بیشک خدا غالب (اور) حکمت والا ہے ۵

--- ﴿سورة البقرہ آیت ۲۲۰﴾ ---

۳۔ اور یتیموں کا مال (جو تمہاری تحویل میں ہو) ان کے حوالے کر دو اور ان کے پاکیزہ (اور عمدہ) مال کو (اپنے ناقص اور) برے مال سے نہ بدلو۔ اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے ۵

اور اگر تم کو اس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں

انصاف نہ کر سکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں دو
دو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کر لو۔ اور اگر اس بات کا
اندیشہ ہو کہ (سب عورتوں سے) یکساں سلوک نہ کر سکو گے
تو ایک عورت (کافی ہے) یا لونڈی جس کے تم مالک ہو اس سے تم
بے انصافی سے بچ جاؤ گے ۵

اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دیا کرو ہاں اگر وہ اپنی خوشی
سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اسے ذوق شوق سے کھا لو۔
اور بے عقلوں کو ان کا مال جسے خدا نے تم لوگوں کے لئے سبب
معیشت بنایا ہے مت دو (ہاں) اس میں سے ان کو کھلاتے
اور پہناتے رہو اور ان سے معقول باتیں کہتے رہو ۵

اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں مصروف رکھو پھر (بالغ
ہونے پر) اگر ان میں عقل کی پختگی دیکھو تو ان کا مال ان کے
حوالے کر دو اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (یعنی
بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس لے لیں گے) اس کو فضول خرچی
اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔ جو شخص آسودہ حال ہو اس کو (ایسے مال
سے قطعی طور پر) پرہیز رکھنا چاہئے اور جو بے مقدور ہو وہ مناسب
طور پر (یعنی بقدر خدمت) کچھ لے لے اور جب ان کا مال ان

النِّسَاءِ مِثْلِي وَتِلْكَ وَرَبِعٌ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا
فَوَاحِدَةٌ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا
وَأُولَ النِّسَاءِ صَدُقَتِهِنَّ نَخْلَةٌ فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ
مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيَّتًا وَلَا تُوْتُوا السُّفَهَاءَ
أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَمًا وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا
وَأَكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝

وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ
رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا
وَبِدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا ۖ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْعِفْ
وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ ۖ فَإِذَا دَفَعْتُمْ
إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهَدُوا عَلَيْهِمْ ۖ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا
لِّلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَ
الْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَ
الْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۖ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۖ
وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ

کے حوالے کرنے لگو تو گواہ کر لیا کرو اور حقیقت میں تو خدا ہی
(گواہ اور) حساب لینے والا کافی ہے ۵

جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تھوڑا ہو یا بہت اس میں
مردوں کا بھی حصہ ہے اور عورتوں کا بھی۔ یہ حصے (خدا کے)
مقرر کئے ہوئے ہیں ۵

اور جب میراث کی تقسیم کے وقت (غیر وارث) رشتہ دار اور یتیم
اور محتاج آجائیں تو ان کو بھی اس میں سے کچھ دے دیا کرو اور
شریں کلامی سے پیش آیا کرو ۵

اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہئے جو (ایسی حالت میں ہوں کہ:) اپنے بعد ننھے ننھے بچے چھوڑ جائیں اور ان کو ان کی نسبت خوف ہو (کہ ان کے مرنے کے بعد ان بیچاروں کا کیا حال ہوگا) پس چاہئے کہ یہ لوگ خدا سے ڈریں اور معقول بات کہیں ۵

جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر رکھتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں اور دوزخ میں ڈالے جائیں گے ۵

--- سورة النساء آیت ۱۰۴ ---

۴۔ اور خدا ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقاء پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو کہ خدا (احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے) (اور) تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا ۵

--- سورة النساء آیت ۲۶ ---

۵۔ (اے پیغمبر) لوگ تم سے (یتیم) عورتوں کے بارے میں

فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝ وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا عَلَيْهِمْ ۚ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ۝

۴۔ وَأَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَاللَّوَالِدِينَ إِحْسَانًا ۚ وَيَذَرِ الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالسَّكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ فَخْشًا ۚ

۵۔ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ۚ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ ۚ وَمَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتِمِّي النِّسَاءِ الَّتِي لَا تَوْلُونَ هُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَأَنْ تَقُومُوا لِلْيَتَامَىٰ بِالْقِسْطِ ۚ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا ۝

کرنے کے) معاملے میں اجازت دیتا ہے اور جو حکم اس کتاب میں پہلے دیا گیا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جن کو تم ان کا حق تو دیتے نہیں اور خواہش رکھتے ہو کہ ان کے ساتھ نکاح کر لو اور (نیز) بیچارے بے کس بچوں کے بارے میں اور یہ (بھی حکم دیتا ہے کہ) یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو) اور جو بھلائی تم کرو گے خدا اس کو جانتا ہے ۵

۶۔ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے کہ

بہت ہی پسندیدہ ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے ۵

--- ﴿سورة الانعام آیت ۱۵۲﴾ ---

۷۔ نہیں بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے ۵

اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو ۵

اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو ۵

اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو ۵

--- ﴿سورة الحجر آیت ۲۰ تا ۲۱﴾ ---

۸۔ تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا ۵

--- ﴿سورة النحل آیت ۹﴾ ---

۹۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو (روز) جزا کو جھٹلاتا ہے ۵

یہ وہی (بد بخت) ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے ۵

--- ﴿سورة الماعون آیت ۲﴾ ---



۶۔ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ

أَشُدَّهُ

۷۔ كَلَّا بَلْ لَا تَكْرُمُونَ الْيَتِيمَ ۖ وَلَا تَحْصُونَ عَلَىٰ

طَعَامِ السَّكِينِ ۖ وَ تَأْكُلُونَ الثَّرَاكَ أَكْلًا لَبًّا ۖ

وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۖ

۸۔ فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۖ

۹۔ أَرَأَيْتَ الَّذِي يَكْذِبُ بِالذِّينِ ۖ فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ

الْيَتِيمَ ۖ



یہود و نصاریٰ

۱۔ اور آخر کار (ذلت (در سوائی) اور محتاجی (و بے نوائی) ان سے چمٹادی گئی اور وہ خدا کے غضب میں گرفتار ہو گئے یہ اس لئے کہ وہ خدا کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور (اس کے) نبیوں کو ناحق قتل کر دیتے تھے (یعنی) یہ اس لئے کہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۶۱﴾ ---

۲۔ اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جا گا یہ ان لوگوں کے خیالات باطل ہیں (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۱۱﴾ ---

۳۔ اور یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی رستے پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی رستے پر نہیں۔ حالانکہ وہ کتاب (الہی) پڑھتے ہیں اسی طرح بالکل انہیں کی سی بات وہ لوگ کہتے ہیں جو (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک) تو جس بات میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں خدا قیامت کے دن اس کا ان میں فیصلہ کر دے گا ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۱۳﴾ ---

۴۔ اور تم سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے اور نہ عیسائی یہاں

۱۔ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ۝
۲۔ وَقَالُوا لَن يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَن كَانَ هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ تِلْكَ آمَانَتُهُمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝
۳۔ وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ وَقَالَتِ النَّصَارَىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ وَهُمْ يَتَّبِعُونَ الْكِتَابَ ۚ كَذَٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ قَالَ اللَّهُ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝
۴۔ وَلَن تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ قُلْ إِنْ هَدَىٰ اللَّهُ هُوَ الْهَدَىٰ وَلَٰكِنَّ أَتَّبَعْتُ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝
۵۔ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَمَا تُقِفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللَّهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَ

خدا کی ہدایت (یعنی دین اسلام) ہی ہدایت ہے اور (اے پیغمبر) اگر تم اپنے پاس علم (یعنی وحی خدا) کے آ جانے پر بھی ان کی خواہشوں پر چلو گے تو تم کو (عذاب) خدا سے (بچانے والا) نہ کوئی دوست ہو گا نہ کوئی مددگار ۵

--- ﴿سورة البقرة آیت ۱۲۰﴾ ---

۵۔ یہ جہاں نظر آئیں گے ذلت (کو دیکھو گے کہ) ان سے جھٹ رہی ہے بجز اس کے کہ نہ خدا اور (مسلمان) لوگوں کی بناہ

ان سے لپٹ رہی ہے۔ یہ اس لئے کہ خدا کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور (اس کے) پیغمبروں کو ناحق قتل کر دیتے تھے۔
یہ اس لئے کہ یہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے۔

--- ﴿سورة آل عمران آیت ۱۱۲﴾ ---

۶۔ اور جو لوگ (اپنے تئیں) کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا مگر انہوں نے بھی اس نصیحت کا جو ان کو کی گئی تھی ایک حصہ فراموش کر دیا تو ہم نے ان کے باہم قیامت تک کے لئے دشمنی اور کینہ ڈال دیا اور جو کچھ وہ کرتے رہے خدا عنقریب ان کو اس سے آگاہ کرے گا۔

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۱۲﴾ ---

۷۔ اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم خدا کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں کہو کہ پھر وہ تمہاری بد اعمالیوں کے سبب تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے (نہیں) بلکہ تم اس کی مخلوقات میں (دوسروں کی طرح کے) انسان ہو وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر خدا ہی کی حکومت ہے اور (سب کو) اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۱۸﴾ ---

يَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۖ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٦﴾

۶۔ وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرِي أَخَذْنَا مِنْهُمُ ۖ فَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ ۖ فَأَعْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۖ وَسَوْفَ يَنْتَهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿٧﴾

۷۔ وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ ۖ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ ۖ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِّثْلَ خَلْقٍ ۖ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۖ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿٨﴾

۸۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ ۚ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَوَاقَةٌ مِّنْهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٩﴾

۹۔ وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ ۖ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا ۖ بَلْ يَدُهُ مَبْسُوطَةٌ ۖ يُفْقِفُ كَيْفَ يَشَاءُ ۖ

۸۔ اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بنایو یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں سے ہوگا بیشک خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

--- ﴿سورة المائدہ آیت ۵۱﴾ ---

۹۔ اور یہود کہتے ہیں کہ خدا کا ہاتھ (گردن سے) بندھا ہوا ہے (یعنی اللہ بخیل ہے) انہیں کے ہاتھ باندھے جائیں اور ایسا کہنے کے سبب ان پر لعنت ہو بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں وہ جس

طرح اور جتنا چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور (اے محمد) یہ (کتاب) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی اس سے ان میں سے اکثر کی شرارت اور انکار اور بڑھے گا۔ اور ہم نے ان کے باہم عداوت اور بغض قیامت تک کیلئے ڈال دیا ہے۔ یہ جب لڑائی کیلئے آگ جلاتے ہیں تو خدا اس کو بجھا دیتا ہے اور یہ ملک میں فساد کیلئے دوڑتے پھرتے ہیں اور خدا فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

--- ﴿سورة المائدة آیت ۶۳﴾ ---

۱۰۔ (اے پیغمبر) تم دیکھو کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور مشرک ہیں اور دوستی کے لحاظ سے مومنوں سے قریب تر ان لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں یہ اسلئے کہ ان میں عالم بھی ہیں اور مشائخ بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے۔

--- ﴿سورة المائدة آیت ۸۲﴾ ---

وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ مَّا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا
وَلُفْرًا ۖ وَلَاقِيَانَهُمُ الْعَذَابُ أَوْفًى ۖ وَالْبَعْضُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ
كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ ۚ وَيَسْعَوْنَ فِي
الْأَرْضِ فَسَادًا ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝
۱۰- لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ
أَشْرَكُوا ۚ وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُم مَّوَدَّةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا
الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصَارَىٰ ۚ ذَٰلِكَ بِأَن مِّنْهُمْ قِسِيْسِينَ وَرَهَبَانًا
وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَلِيمُونَ ۝

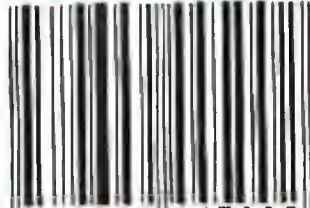
وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدًا لَا
لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں اس کی باتوں
کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ سنتا اور جانتا ہے..... الانعام 115



بن قطب انٹرنیشنل

ISSN 978-969-9445-00-2



9 789699 445002 >